اخبار

تہذیب النسواں

اٹھائیسویں جلد

بابت سال تمام ۱۹۲۵ء

فہرست مرتبہ

وحیدہ بیگم صاحبہ لاہور

دار الاشاعت پنجاب لاہور

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ	مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
نیا سال (نظم)	تہذیب	۱	یوگنڈا ہایم	صغرا ہمایوں مرزا	۴۹
تہذیب ۱۹۲۷ء میں ...	سید ممتاز علی ...	۲	مروجہ تعلیم نسواں کی مخالفت	خدیجۃ الکبریٰ ..	۵۱
تہذیبی انعامات	سید ممتاز علی ..	۶	بلّو کون تھا؟	مسز احمد	۵۲
آزادی	اہلیہ عثمان	۷	قوانین عروسی	مسز عبدالہادی	۵۴
شیخ عبداللہ صاحب کی تقریر پر	و-ا	۸	ضرور مقابلہ کرنا چاہیے	غ بیگم	۵۵
شہر پالرمو کا دخمہ ...	مصباح	۱۱	زچہ کے خطرات کی روک تھام	کرشن کماری ..	۵۶
تغیرات	سید مسعود احمد ..	۱۴	بے کار چیزوں سے کام	آصفہ خاتون ..	۵۸
فقیروں کی پرستش ...	ق-م	۱۷	بے دال گوشت غذا ..	سید ممتاز علی ..	۶۰
شیخ عبداللہ کی تقریر پر ..	و-ا	۱۸	سالم گوبھی	اہلیہ محمد علی خاں ..	۶۱
شہر پالرمو کا دخمہ ...	مصباح ...	۲۱	کھوئے کے مصنوعی پان	خدیجۃ الکبریٰ ..	۶۲
قوانین عروسی	دختر عبدالودود	۲۳	اعلان	نفیس دُلہن ..	۶۳
اس پرچند میرے الفاظ ..	سید ممتاز علی ..	۲۵	برف باری	محمد حفیظ ڈار	۶۵
قرآن شریف	معارف	۲۶	انجمن تہذیب	خدیجۃ الکبریٰ ..	۶۷
زمرۂ خواہران ہمدرد ..	امۃ الحمید خانم	۲۷	دولت	اہلیہ عثمان ..	۷۰
طبّی کالج دہلی	حاجت مند	۲۹	ڈھائی دن کی مسجد ...	سید احمد اختر	۷۲
شرکائے کار خیر ...	سید ممتاز علی ..	۲۹	مسلم لیڈیز کانفرنس ...	سلطان جہاں بیگم	۷۴
مسلم لیڈیز کانفرنس ...	" " "	۳۰	فقیروں کی تعظیم	والدہ عبدالرشید	۷۴
لاہور ماڈل ٹاؤن کی سیر ..	بی بی روح افزا	۳۱	ناقابل اندراج مضامین ..	سید ممتاز علی ..	۷۶
آٹے کے کباب	مس فضل احمد	۳۱	شادی (نظم)	مسیح الزمان ...	۷۷
مروجہ تعلیم نسواں کی مخالفت	خدیجۃ الکبریٰ ..	۳۳	حلوائے شلجم	گ-ن	۷۹
جوانمرگ	کرشن کماری ..	۳۵	عطیۂ حضور بیگم صاحبہ بھوپال	شیخ عبداللہ	۸۱
بعض مضامین	ب-خ-ن ..	۳۸	آداب مجلس	" "	۸۱
چند کارآمد تجربے ...	امۃ الحمید خانم	۳۹	خط	ز-خ	۸۴
پرندوں میں باہمی الفت ..	سید اختر حسن	۴۰	کابل میں شادی	ز-خ	۸۵
انکشاف حقیقت	چودھری ایم ایچ	۴۱	شادی کی انگشتری ...	رفعت خانم ...	۸۸
ایک چوتھا کام	سید ممتاز علی	۴۳	ارتداد فنڈ	بیگم محمد افضل خاں	۸۹
جڑواں لڑکیاں	ہمدرد	۴۵	عام فقرا کی حالت ...	خورجوی	۹۰
چین میں شادی کی رسم	زمیندار ...	۴۶	مروجہ تعلیم نسواں نمبر۲	خدیجۃ الکبریٰ ..	۹۱
آل انڈیا مسلم لیڈیز کانفرنس	بیگم خواجہ قطب الدین	۴۷	نیچا گریبان	غ خانم	۹۲
چندہ کار خیر	سید ممتاز علی ..	۴۷	السی کے لڈو	زبیدہ خانم ...	۹۳
منجن	والدہ سیدہ فاطمہ	۴۷	جرابیں بُننے کی مشین ...	ناظر الدین	۹۴

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ	مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
یک جدّیوں میں شادی	مختار احمد فاروقی	۹۷	قرضۂ حسنہ	عزیز فاطمہ خاتون	۱۶۱
مروّجہ تعلیم نسواں نمبر۲	خدیجۃ الکبریٰ	۱۰۰	سینی ٹوریم مدناپلی ...	فرید الرحمن ..	۱۶۴
انجمن تہذیب	مسز سید احتشام علی	۱۰۳	مروّجہ تعلیم نسواں ...	و-ا	۱۶۶
بے دال گوشت غذا ...	رضویہ خاتون ..	۱۰۴	بچوں کی تربیت ...	مختار احمد فاروقی	۱۷۰
کار خیر	سیّد ممتاز علی ..	۱۰۶	طلسم آزادی	مسز محمود ...	۱۷۲
مٹی کا تیل	اہلیہ سید علی حسین	۱۰۷	پیاری بہنو (نظم) ...	محمد حفیظ ڈار	۱۷۳
اس پر ہمارے خیالات	سیّدہ ممتاز علی	۱۰۹	کام کی باتیں	" "	۱۷۳
آزادگی کا الزام ...	امت الوحی ..	۱۱۳	غرور	سید مسعود احمد	۱۷۴
کابل میں شادی ...	زبیدہ خانم	۱۱۴	بے دال گوشت غذا	و-ا	۱۷۴
بچوں کی تربیت ...	مختار احمد فاروقی	۱۱۶	زعفر	ط-ب ...	۱۷۵
سینی ٹوریم الموڑہ ...	سید احمد اختر	۱۱۹	مسلم لیڈیز کانفرنس ..	محمد ملک داد خاں	۱۷۵
زیور	ایم-ایف ..	۱۲۱	آداب مجلس	شیخ عبداللہ	۱۷۷
بہنوئی سے مذاق ...	س-الف ...	۱۲۳	مروجہ تعلیم نسواں نمبر۱	خدیجۃ الکبریٰ	۱۷۸
السی کی پینڈیاں ...	و-ا	۱۲۴	کابل میں شادی ...	زبیدہ خاتون ..	۱۸۳
بنولے کی کھیر	اہلیہ سید علی حسین	۱۲۵	یک جدیوں میں شادی	س-الف ..	۱۸۵
اس کی کچھ مزید تفصیل ..	سید ممتاز علی ..	۱۲۵	عورت اور اس کی تعلیم ..	شرافت علی ...	۱۸۷
الٹی ترقی	محمد حفیظ ڈار ...	۱۲۹	سیب پکانے کی ترکیب	م-س-بیگم ...	۱۹۰
آداب مجلس	یکے از حضرات	۱۳۰	فیضان صحبت نمبر۱ ...	ش-ب ...	۱۹۳
مصیبت	عزیز فاطمہ بیگم ..	۱۳۴	یک جدیوں میں شادی نمبر۲	س-الف ..	۱۹۵
مروجہ تعلیم نسواں	و-ا	۱۳۷	سینی ٹوریم الموڑہ	و-ا	۱۹۷
قابل اندراج مضامین ..	والدہ عبدالرشید	۱۴۱	مروجہ تعلیم نسواں نمبر۲	خدیجۃ الکبریٰ	۲۰۰
سالم گوبھی	آصفہ خاتون	۱۴۲	کھڑاویں	غ خانم ...	۲۰۳
شرک	عطیہ خاتون	۱۴۵	صحت	بیگم مسیح الزمان	۲۰۴
کابل میں شادی	زبیدہ خاتون	۱۴۶	خاگینہ	و-ا	۲۰۵
آتش بازی	و-ا	۱۴۸	روزہ داروں کیلئے (نظم)	اسعد حسین ..	۲۰۶
بچوں کی تربیت ...	مختار احمد فاروقی	۱۵۰	بچوں کے لئے دردناک مضامین	و-ا	۲۰۹
نمک کی کان	سید احمد اختر ..	۱۵۳	موسیقی	کاف	۲۱۱
شہد کے فائدے ...	محمد حفیظ ڈار	۱۵۵	مروجہ تعلیم نسواں ...	خدیجۃ الکبریٰ	۲۱۳
مسلم لیڈیز کانفرنس ..	بیگم قطب الدین	۱۵۶	فیضان صحبت نمبر۲	ش-ب ...	۲۱۶
تقریب سالگرہ ...	مسز محمد شاہ برنی	۱۵۸	بلاؤز	غ خانم	۲۱۸
بے دال گوشت ترکاری	اہلیہ مسعود حسین	۱۵۸	کہاں سے اور کیوں؟ ..	ایک خریدار ...	۲۱۹

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
بے دال گوشت غذا	شکیلہ	۲۲۱
گوبھی اور انڈے	غ۔ خانم	۲۲۱
مربا سنگترہ	ا۔ خ	۲۲۲
قوانین تہذیب	خیر النساء	۲۲۵
لڑکیوں کی تعلیم	امت الوحی	۲۲۷
بلاغنڈ یا بیل	خدیجۃ الکبرےٰ	۲۳۰
بچوں کیلئے دردناک مضامین	و۔ا	۲۳۱
رمضان کا تقدس	سید ممتاز علی	۲۳۳
روزے کے تین درجے	"	۲۳۴
اترانا	فاطمہ بیگم	۲۳۵
ایک مصیبت زدہ	خریدار تہذیب	۲۳۷
لکھنؤ کی بالائی	زبیدہ خانم	۲۳۸
فرنچ بین کیک	مجیدہ بیگم	۲۳۸
دوستوں کی دوا	بنت سید علی احمد	۲۳۹
زکوٰۃ	و۔ا	۲۴۱
مروجہ تعلیم نسواں	ش۔ ع۔ خ	۲۴۳
عورتیں کیونکر زندگی بسر کریں؟	خدیجۃ الکبریٰ	۲۴۶
بچوں کا بہلانا	احمد بیگم	۲۴۸
مکھیاں	رضویہ خاتون	۲۵۰
سینی ٹوریم الموڑہ	فرید الرحمٰن	۲۵۱
بال بڑھانے کا نسخہ	زبیدہ خانم	۲۵۲
مچھلی کی بساندھ	ف۔ ج	۲۵۳
زکوٰۃ	و۔ا	۲۵۷
عید	ب۔ خ۔ ن	۲۵۸
روزہ	اہلیہ سلطان احمد	۲۵۹
خلفائے اسلام	خدیجۃ الکبریٰ	۲۶۰
نصیحت	رحمت النساء بیگم	۲۶۲
قلعہ دہلی کی سیر	ہمشیرہ احمد مبین	۲۶۴
عید مبارک	کاف	۲۶۷
مردوں کو ثواب	م۔ ب	۲۶۹
بے دال گوشت غذا	گ۔ ن	۲۷۰

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
تربیت اولاد	برجیس دلہن	۲۷۳
امریکہ کے تہوار	ممتاز احمد فاروقی	۲۷۵
مرتا کیا نہ کرتا	ش۔ا۔ر	۲۷۹
بچوں کو زیور پہنانا	مسز ضیاء الحسن	۲۸۲
ارتداد فنڈ	فاطمہ بیگم	۲۸۳
اس پر ہمارے خیالات	سید ممتاز علی	۲۸۵
خود غرضی	خدیجۃ الکبریٰ	۲۸۹
بچے کی صفائی	برجیس دلہن	۲۹۱
مزید تشریح	سید ممتاز علی	۲۹۳
مرتا کیا نہ کرتا	ش۔ا۔ر	۲۹۴
امریکن کیک	ممتاز احمد فاروقی	۲۹۷
خط	حامدہ بیگم	۲۹۹
مرغیوں کی بیماری	گ۔ ن	۳۰۱
اندرسے	ع۔ ف۔ ک	۳۰۲
خوش اعتقادی	ب بیگم	۳۰۵
گھر میں تعلیم ممکن نہیں	غ خانم	۳۰۷
دانتوں کی صفائی	ممتاز احمد فاروقی	۳۰۹
سلک مروارید	خدیجۃ الکبرےٰ	۳۱۳
مرتا کیا نہ کرتا؟	ش۔ا۔ر	۳۱۵
مرغیوں کا مرض	مسز سعید محمد خاں	۳۱۷
انتخاب و ترتیب اشعار	سید ممتاز علی	۳۱۸
تنہائی ہم نشینی و گفتگو	خیر النساء	۳۲۱
بچوں کی بہبود کی نمائش	خدیجۃ الکبرےٰ	۳۲۳
مسز بسلی	آصفہ خاتون	۳۲۵
کابل میں عید الفطر	زبیدہ خانم	۳۲۸
ردی کاغذ	احمد حسن	۳۳۱
خدا کی یاد (نظم)	سرور	۳۳۱
ایک عجیب خوف	سلطانہ	۳۳۲
انتخاب و ترتیب اشعار	سید ممتاز علی	۳۳۳
تربیت اولاد	برجیس دلہن	۳۳۷
سلک مروارید	خدیجۃ الکبریٰ	۳۳۹

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
دہلی کی تاریخی عمارات	ہمشیرہ احمد مبین	۳۴۱
لندن میں عید الفطر	امینہ خاتون	۳۴۴
مکان بدلنے والوں کو ہدایت	غ خانم	۳۴۷
ڈھائی دن کا جھونپڑا	اہلیہ عبد الحق	۳۴۹
نجاست کا بچاؤ	و۔ا	۳۵۳
خانگی بجٹ	ممتاز احمد فاروقی	۳۵۵
تربیت اولاد	برجیس دلہن	۳۵۸
کابل میں عید الفطر	زبیدہ خانم	۳۵۹
غرناطہ	آصفہ خاتون	۳۶۱
عرق النساء کو آرام منتر سے	شیخ عطاء اللہ	۳۶۳
بے دال گوشت غذائیں	سید ممتاز علی	۳۶۴
سال گرہ تہذیب	"	۳۶۶
امتحان ایم اے میں لڑکیاں	"	۳۶۶
بیمار سے برتاؤ	و۔ا	۳۶۹
سلک مروارید	خدیجۃ الکبریٰ	۳۷۲
رابغ	حامدہ بیگم	۳۷۴
امریکن خانگی زندگی	ممتاز احمد فاروقی	۳۷۶
واپسی صغرا بیگم صاحبہ	زہرہ بیگم	۳۷۸
تربیت اولاد	برجیس دلہن	۳۸۰
بی اے خاتون	سید ممتاز علی	۳۸۲
امریکن خانگی زندگی	ممتاز احمد فاروقی	۳۸۵
سلک مروارید	خدیجۃ الکبریٰ	۳۸۷
تربیت اولاد	برجیس دلہن	۳۸۸
مرقد نبوی میں سرنگ	مسز سید قاسم شاہ	۳۹۱
مکان بدلنے والوں کو ہدایت	و۔ا	۳۹۳
غلط۔ سفر کابل	حبیبہ فاطمہ	۳۹۵
درختوں کا علاج	خیر النساء بیگم	۳۹۶
حور کلکتہ	"	۳۹۷
ردی کاغذ	غلام مریم	۳۹۷
کچے آموں کی میٹھی چٹنی	ایک خریدار	۳۹۸
زنانہ تعلیم	خدیجۃ الکبریٰ	۴۰۱

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
تربیت اولاد	برجیس دلہن	۴۰۲
نجاست کا بچاؤ نمبر ۲	و۔ا	۴۰۴
انگریزی علاج	خیر النساء بیگم	۴۰۸
وفادار خادمہ	نام پوشیدہ	۴۱۱
لیڈیز کانفرنس	نفیس دلہن	۴۱۴
مبارکباد سالگرہ (نظم)	اختر	۴۱۷
سال گرہ	سید ممتاز علی	۴۱۸
ترقی تہذیب نسواں	برجیس دلہن	۴۲۲
مسلم گرلز کالج علی گڑھ	ایک مسلم	۴۲۵
سالگرہ تہذیب پر مبارکباد	خدیجۃ الکبرےٰ	۴۲۷
تہذیب میں اصلاح	فاطمہ بیگم	۴۲۸
سال گرہ کی اصلی غرض	عزیز فاطمہ	۴۳۰
تہذیبی انعامات	سید ممتاز علی	۴۳۱
نئے اخبار	اہلیہ محمد عالم	۴۳۱
اس پر ہمارے خیالات	سید ممتاز علی	۴۳۲
دلی شکریہ	"	۴۳۴
داس مرحوم	سید امتیاز علی تاج	۴۳۵
دیش بندھو داس اور مسلمان	ابو رشید سالک	۴۳۹
عید مبارک	مینیجر	۴۴۰
لین دین	و۔ا	۴۴۱
تربیت اولاد	برجیس دلہن	۴۴۲
دیش بندھو داس اور مسلمان	ابو رشید سالک	۴۴۴
تہذیب میں اصلاح	سید ممتاز علی	۴۴۶
کرسمس کے تحفے	سید امتیاز علی تاج	۴۴۸
تہذیب ہمارے ہاں	ہمشیرہ غلام دستگیر	۴۵۳
خطوط کا رکھ رکھاؤ	آصفہ خاتون	۴۵۳
فالودہ	قاضی عبد الحی	۴۵۴
وسائل معاش	خدیجۃ الکبریٰ	۴۵۷
تربیت اولاد	برجیس دلہن	۴۵۹
بحر منجمد شمالی	ممتاز احمد فاروقی	۴۶۱
غلطی	تاج	۴۶۴

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ	مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
انگریزی علاج	سیّد ممتاز علی . .	۴۷۳	خطبۂ صدارت	بیگم عبدالقادر صاحب	۵۴۱
تربیت اولاد	برجیس دُلھن .	۴۷۵	قومی انجمن تہنیت . . .	رضویہ خاتون . .	۵۴۳
ہمارا اسلام	بنت محمد عبدالعزیز	۴۷۷	خبط	کنیز فاطمہ . . .	۵۴۵
عید الضحیٰ	جبیب فاطمہ . .	۴۷۸	خلیفہ منصور عباسی . . .	جمال مُسلم	۵۴۶
عورتیں کیا کریں . . .	د-ا	۴۸۱	تلک کی رسم	اہلیہ عثمان . .	۵۴۸
مسلم گرلز سکول علی گڑھ	شیخ عبداللہ . .	۴۸۳	فیروز شاہ کا کوٹلہ . .	اہلیہ محمد علی خاں	۵۴۹
اعلان	نفیس دُلھن . .	۴۸۵	خاتون کا دوبارہ اجرا	شیخ عبداللہ	۵۵۰
وفات حسرت آیات	سید ممتاز علی	۴۸۶	گھر کی تعلیم	د-ا	۵۵۳
یادرفتگان	سید امتیاز علی تاج	۴۸۹	اس پر ہمارے خیالات	سید ممتاز علی	۵۵۵
تلاوت قرآن	ب-خ-ن	۴۹۲	خطبہ صدارت	بیگم شیخ عبدالقادر صاحب	۵۵۸
سُرخ پُل	جبیب فاطمہ . .	۴۹۳	گداگری	ب-خ-ن . .	۵۶۱
گھر کی زنانہ تعلیم	ایم-کے-بی . .	۴۹۴	زبیدہ	رتنجا	۵۶۳
اس پر ہمارے خیالات	سیّد ممتاز علی	۴۹۵	بسم اللہ کی تقریب . .	نامہ نگار . . .	۵۶۵
مسلم لیڈیز کانفرنس	؍ ؍	۴۹۷	بچوں کے ذہن	خدیجۃ الکبریٰ	۵۶۹
پری ٹیہ	شاہد حسین	۴۹۸	نادار بہنیں کیا کریں ؟	مسز ضیاء الحسن	۵۷۱
نالۂ موزون (نظم) . . .	اسعد حسین	۵۰۲	خطبہ صدارت	بیگم شیخ عبدالقادر صاحب	۵۷۳
محرم کے دستور . . .	د-ا	۵۰۵	کپڑے رنگنا	ایک خاتون . .	۵۷۷
سب سے بڑا اخبار ڈیلی میل	امتیاز محمد خاں	۵۰۷	بے وقت بلاوا	ضمیرہ خاتون	۵۷۹
تربیت اولاد	برجیس دُلھن . .	۵۱۰	تلاوت قرآن مجید . . .	ر-ب ایک اور بہن	۵۸۰
عید الضحیٰ	جبیب فاطمہ . .	۵۱۱	مدحت ہند (نظم) . . .	زیب النساء اختر	۵۸۲
زبیدہ	رتنجا	۵۱۳	نسل کا تجربہ	د-ا	۵۸۵
تمام شب روشنی . . .	مسز ضیاء الحسن	۵۱۷	خطبہ صدارت	بیگم شیخ عبدالقادر صاحب	۵۸۸
وسائل معاش	خدیجۃ الکبریٰ	۵۲۱	زبیدہ	رتنجا	۵۹۱
لندن کا چڑیا گھر	صغرا ہمایوں مرزا	۵۲۳	ملکہ معظمہ کی ہمدردی	رضویہ خاتون .	۵۹۶
زبیدہ	رتنجا	۵۲۶	زنانہ رسالے	ف-ج . . .	۵۹۷
دو قومی کام	رشید جہاں	۵۲۸	انسان کا انجام (نظم)	حامدہ بیگم . . .	۵۹۸
دانتوں کی صفائی . . .	عبدالرحیم	۵۳۰	بچوں کے ذہن . . .	خدیجۃ الکبریٰ	۶۰۱
پروفیلیکٹک ٹوتھ برش	سید ممتاز علی . .	۵۳۰	خطبہ صدارت	بیگم شیخ عبدالقادر صاحب	۶۰۲
ہمارا اسلام	بیگم احمد غفور	۵۳۱	ہمارا فرض	مسز سمیع . .	۶۰۵
ماں کا غم	سیّد امتیاز علی تاج	۵۳۲	مہاراجہ رنجیت سنگھ کی ستی	سروری عبدالکریم	۶۰۷
تلاوت قرآن	ع-خ	۵۳۷	توکل	ب-خ-ن . .	۶۰۸

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ	مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
والدہ مرحومہ	ابوالاثر حفیظ . .	۶۱۰	تربیت اولاد	برجیس دُلھن	۶۶۷
جرمن رنگ	ایک خریدار . .	۶۱۲	سلک مروارید	خدیجۃ الکبریٰ	۶۶۹
روحانیت	محمد صادق علی	۶۱۳	رپورٹ مسلم لیڈیز کانفرنس	نفیس دُلھن	۶۷۱
جنوں سے ہوشیار رہو . .	تہذیبی بہن . .	۶۱۴	انتقام	ہمشیرہ احمد مبین	۶۷۴
آلو کے شیریں کیک . .	قرۃ العین . . .	۶۱۴	کپڑے رنگنا	بلقیس صمد بیگم	۶۷۷
بچوں کے ذہن	خدیجۃ الکبریٰ	۶۱۷	جرمن رنگ	بنت صادق علی	۶۷۸
خطبۂ صدارت	بیگم عبدالقادر صاحبہ	۶۲۰	آلو کی نمکین روٹیاں . .	مسز سمیع . . .	۶۷۹
تہذیب میں اصلاح . . .	ب-خ-ن . . .	۶۲۳	پابندئ اوقات	ب-خ-ن . .	۶۸۳
سورج کے کرشمے	رضویہ خاتون	۶۲۴	تعلیم نسواں سے غفلت	خدیجۃ الکبریٰ . .	۶۸۵
حرم مدنی	سیّد ممتاز علی	۶۲۷	تربیت اولاد	برجیس دُلھن . .	۶۸۷
عید میلاد	؍ ؍ ؍	۶۳۰	حفظ ماتقدم	رضویہ خاتون . .	۶۸۹
ترانۂ عید میلاد	اسعد حسین	۶۳۱	فضیلت کس بات کی؟	د-ا	۶۹۰
لڑکیوں کے وظیفے . . .	شجاع الدین	۶۳۱	جونپور کے قدیمی آثار . .	ص-خاتون . .	۶۹۲
عید میلاد	سیّد ممتاز علی	۶۳۳	نماز جائز ہے	احمدی خاتون	۶۹۴
عید میلاد کی اصلی غرض	؍ ؍ ؍	۶۳۴	جواب	سید ممتاز علی	۶۹۴
غزل نعتیہ	رضویہ خاتون . .	۶۳۵	فقیر کابل کا پتہ	اہلیہ یعقوب	۶۹۵
دین و دنیا	سیّد ممتاز علی . .	۶۳۶	جمع خرچ لیڈیز کانفرنس	+	۶۹۶
سرزمین مدینہ	اقبال	۶۳۸	تہذیبی انجمن	ظفر جہاں بیگم	۶۹۷
مجھے کیسی نعتیں پسند ہیں	سیّد ممتاز علی . .	۶۳۹	اس پر ہمارے خیالات	سید ممتاز علی	۶۹۹
مسلم لیڈیز کانفرنس . .	نفیس دلھن . .	۶۴۲	فضیلت کس بات کی؟	د-ا	۷۰۲
نادار بہنیں کیا کریں ؟	د-ا	۶۴۳	تعلیم نسواں سے غفلت	خدیجۃ الکبریٰ	۷۰۵
عوام کو تنبیہ	+	۶۴۶	بہار شریف	اہلیہ عثمان . .	۷۰۷
ملنے کے بعد	د-ا	۶۴۹	ہمارا فرض	غ-ف	۷۱۰
تربیت اولاد	برجیس دلھن	۶۵۱	مسجدوں کی تعلیم . . .	ب-خ-ن . .	۷۱۳
علم روحانیت	مسز سمیع	۶۵۳	ولایت کا طرز معاشرت . .	نیر لئیق احمد	۷۱۵
رپورٹ مسلم لیڈیز کانفرنس	نفیس دُلھن	۶۵۴	تربیت اولاد پر تبصرہ . .	برجیس دُلھن	۷۱۷
صفحات تہذیب کی قدر . .	نام نہیں	۶۵۶	اصول تربیت پر عمل	؍ ؍ ؍	۷۱۸
پیٹ بھروں کی باتیں . . .	رضویہ خاتون	۶۵۹	لندن میں عید میلاد	محمد سلیم محمود	۷۲۰
انتقام	ہمشیرہ احمد مبین	۶۶۰	تقیہ بیگم مرحومہ	صغرا ہمایوں مرزا	۷۲۲
اختر کی یاد	مسز محمد عالم	۶۶۳	زمانہ قدیم کا درندہ . . .	عسجدی خاتون	۷۲۵
تبلیغ	اُمت الوحی	۶۶۵	بلاترجمہ تلاوت قرآن کریم	ب-خ-ن . .	۷۲۹

اخبار

تہذیب النسواں

اُنتیسویں جلد

بابت سال تمام ۱۹۲۶ء

دار الاشاعت پنجاب لاہور

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
ہز ہائنیس بیگم آف بھوپال	ذکیہ بانو	۷۳۱
ظرافت	و-ا	۷۳۳
بہادر شاہ کا مقبرہ ..	کشمیر امرتسر	۷۳۵
تعلیم یافتہ لڑکیاں اور اچھا بر	مسز صمد	۷۳۷
اس پر ہمارے خیالات	سید ممتاز علی ..	۷۳۸
محسن کش	بنت حفظ الکریم	۷۳۹
فقیر کامل کا پتہ	ز-ب	۷۴۰
ہندوستان اور چھینکیں	قمر جہان	۷۴۱
چھینک کا ایک پرانا واقعہ	سید ممتاز علی ...	۷۴۲
مضامین کیسے ہوں؟	ب-خ-ن ...	۷۴۵
تشریحات	سید ممتاز علی ...	۷۴۷
صنف نازک کا رتبہ ..	سروجنی نائیڈو	۷۴۸
جوبلی علی گڑھ میں خواتین کی نشست	شیخ عبداللہ	۷۵۰
میر اسلام	ابوالاثر حفیظ	۷۵۲
بنک کا منیم	سید امتیاز علی تاج	۷۵۴
سب سے پہلی انجمن تہذیب	سید ممتاز علی	۷۶۱
انجمن تہذیب کا قیام ..	خدیجۃ الکبریٰ	۷۶۱
ہمارا فرض	بیگم محمد افضل خاں	۷۶۳
ترکی خاتون کے ساتھ ..	نذر سجاد حیدر	۷۶۵
دستکاری پر توجہ	بیگم مسیح الزمان	۷۶۷
اس کی ضروری تشریح ..	سید ممتاز علی ..	۷۶۸
کتابیں اور ان کی قیمت ..	اہلیہ ضیاء الحسن	۷۶۹
ربڑ کے کلوٹ	آصف خاتون ..	۷۷۰
جان ہے تو جہان ہے؟	رضویہ خاتون ..	۷۷۱
تبلیغ اسلام	ب-خ-ن ...	۷۷۷
مروت	و-ا	۷۷۹
پڑھی لکھی لڑکیوں کو بر...	رضویہ خاتون ..	۷۸۳

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
اُندلس میں اسلامی عمارتیں	خدیجۃ الکبریٰ	۷۸۵
بیٹی کی طرف داری ...	اہلیہ ضیاء الحسن	۷۸۷
ملکہ الگزنڈرا	فاطمہ بیگم ...	۷۸۹
خدا کی عنایتوں کا شکر ..	د-ا	۷۹۳
شفاعت	ب-خ-ن ..	۷۹۵
ملازموں سے احتیاط ..	مسز ضیاء الحسن	۷۹۶
جہیز	بیگم محمد افضل ..	۷۹۹
عجائبات دکن ...	برجیس دلھن ..	۸۰۰
ایک معمّا	آصف خاتون	۸۰۳
اولوالعزمی	رضویہ خاتون	۸۰۴
راز زندگی	ایک سیاح ..	۸۰۶
تلاوت قرآن مجید ...	ع-خ ...	۸۰۹
بے سمجھے تلاوت	سید ممتاز علی	۸۱۰
ناکارہ زندگی	مسز ضیاء الحسن	۸۱۳
اصول تربیت واحتیاط	و-ا	۸۱۵
ولایت کا طرز معاشرت ..	نیر لئیق احمد	۸۱۷
عجائبات دکن	برجیس دُلھن	۸۱۸
تبلیغ فنڈ	امۃ الجمید خانم	۸۲۰
تبلیغ فنڈ کا حساب ..	سید ممتاز علی ..	۸۲۱
تعلیم یافتہ لڑکیوں سے استدعا	شیخ عبداللہ ..	۸۲۱
انگریزی ریڈریں ...	خدیجۃ الکبریٰ ..	۸۲۲
علم کی چوری اور سلک مروارید	″ ″ ″	۸۲۵
خط خدیجۃ الکبریٰ کے نام	سید ممتاز علی	۸۲۷
شجان دیوتا	اہلیہ محمد شمس الدین	۸۲۸
مدرسہ نسواں عارفیہ راندیر	آبرو بیگم ...	۸۲۹
اصول تربیت واحتیاط	و-ا	۸۳۴
عجائبات دکھن	برجیس دُلھن ..	۸۳۷
ایک کامیاب زنانہ جلسہ	ایک خاتون ..	۸۳۸

تمت

ایڈیٹر محترمہ آصف جہاں بیگم مرکنٹائل پریس لاہور میں باہتمام لالہ گوپال داس پرنٹر چھپا اور سید ممتاز علی مالک و منیجر نے دفتر تہذیب سے شائع کیا

فہرست مضامین تہذیب نسواں بابت سال تمام سنہ ۱۹۲۶ء

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ	مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
نوروز	تہذیب	۱	کارآمد زندگی	اہلیہ ڈاکٹر عبدالمجید	۸۱
تہذیب سنہ ۱۹۲۵ء میں	سید ممتاز علی	۲	پربھنی میں زنانہ انجمن	ایک خاتون	۸۲
تہذیبی انعامات	سید ممتاز علی	۵	معمے کا حل	آصفہ خاتون	۸۳
تعلیم نسواں اور نسوانی رسائل	سید ممتاز علی	۶	روپے کا بہتر مصرف	خدیجۃ الکبرےٰ	۸۵
چاندنی میں روضہ تاج محل	ابوالاثر حفیظ	۱۰	غازی محمد بن عبدالکریم	حمیدہ بیگم	۸۸
اسلامی دُنیا	عبدالمجید خاں سالک	۱۳	ایک طویل عمر ترک	مس حجاب اسمٰعیل	۹۰
میں ایک میاں ہوں	پطرس	۲۵	چراغ تلے اندھیرا	حامدہ بیگم	۹۱
مسز سروجنی نائیڈو	"ت"	۳۲	سوئیوں کی حفاظت	محمدی بیگم	۹۳
ایک مژدہ جانفزا	منیجر	۳۵	گنجینۂ صبر	آر۔ کے	۹۴
ہرامپیریل سیجسٹی شی	رضویہ خاتون	۳۷	کھانے کے اوقات	سید ممتاز علی	۹۶
کابل کا گیت	حفیظ	۴۰	نیکی (نظم)	محمدی بیگم	۹۸
دوطرح کے حقوق	ب۔ خ۔ ن	۴۲	افغانستان میں تعلیمی ترقی	برجیس دُلھن	۱۰۱
سلطان صلاح الدین	خدیجۃ الکبریٰ	۴۴	شہزادی زیب النساء	خدیجۃ الکبریٰ	۱۰۲
بالغ اولاد کو نصیحت	مسز ضیاء الحق	۴۵	دلیری	محمدی بیگم	۱۰۴
عورت کی حیثیت برما میں	ذکیہ بانو	۴۷	کام کرنے کا ڈھنگ	ظفرجہاں بیگم	۱۰۶
ممتاز احمد فاروقی کا خط	ممتاز احمد فاروقی	۴۹	بیل بوٹے کاڑھنے کی مشین	سید ممتاز علی	۱۰۸
درخواست چندہ	از چنار	۴۹	تعلیم نسواں	حامدہ بیگم	۱۰۹
چراغ اور مطالعہ	بیگم نجم الدین	۵۰	اس پر چند خیالات	"پطرس"	۱۱۰
بزرگوں کی عزت	ہاجرہ بیگم	۵۳	گنجینۂ صبر	آر۔ کے	۱۱۳
زنانہ نشست علی گڑھ کانفرنس	سید ممتاز علی	۵۵	مچھلی کا قیمہ	ن۔ گ	۱۱۵
قرض سے بچو	محمدی بیگم	۶۰	سحر (نظم)	شفیق	۱۱۵
نیا سال	د۔ ا	۶۲	سانپ کے زہر کا علاج	سید ممتاز علی	۱۱۷
کانفرنس میں زنانہ نشست	شیخ عبداللہ	۶۳	لڑکی اور اسلام	ہاجرہ بیگم	۱۱۹
اس پر ہمارے خیالات	سید ممتاز علی	۶۵	مسلمان خواتین کا لباس	خدیجۃ الکبرےٰ	۱۲۳
مُسلم کی نشانی	ب۔ خ۔ ن	۶۹	گنجینۂ صبر	آر۔ کے	۱۲۴
انجمن تہذیب نسواں شاہ جہانپور	خدیجۃ الکبریٰ	۶۹	اسلامیہ گرلز اسکول گجرانوالہ	سید ممتاز علی	۱۲۶
بچوں کی صفائی جاڑوں میں	ظفرجہاں بیگم	۷۲	مفقودالخبر شوہر	ممتاز احمد فاروقی	۱۲۷
جزیرہ انڈماں کے باشندے	مسز عبدالقدوس	۷۴	اس کا جواب	سید ممتاز علی	۱۲۸
زنانہ جلسہ جوبلی علی گڑھ	عبداللہ بیگم	۷۶	کتب خانہ میں	فاطمہ بیگم	۱۲۹
ہرامپیریل سیجسٹی شی	رضویہ خاتون	۷۸	مولانا عبدالباری مرحوم	اہلیہ سید یعقوب	۱۲۹

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ	مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
تعلیم وتربیت	ایک ہندوستانی عورت	۱۳۳	رحم یا ظلم؟	ممتاز احمد فاروقی	۱۸۹
اس پر ہمارے خیالات	سید ممتاز علی	۱۳۴	وعدہ خلافی	محمدی بیگم	۱۹۱
زعفران	ص خاتون	۱۳۶	ہاتھوں کی صفائی	سید ممتاز علی	۱۹۳
نئے زنانہ رسالے	خدیجۃ الکبریٰ	۱۳۷	صحت کا شکریہ	حفیظ	۱۹۵
گنجینۂ صبر	آر۔ کے	۱۴۰	کابل میں رمضان	زبیدہ خانم	۱۹۷
کریم النفس خاتون	دفتر صوفی	۱۴۲	لڑکیوں کے بڑوں کی مشکلات	آر کے	۱۹۹
نمائش دیہلی سفری	رضویہ خاتون	۱۴۳	مسلم گرلز کالج علی گڑھ	رضویہ خاتون	۲۰۱
علی گڑھ جوبلی میں زنانہ نشست	کلثوم	۱۴۴	افغانستان میں شبرات	اہلیہ عبدالمجید خاں	۲۰۳
معذرت	شفیق صدیقی	۱۴۵	عمدہ زعفران	خدیجۃ الکبرےٰ	۲۰۴
کارخیر	والدہ تمیز الحسن	۱۴۵	سیر مغرب	گیتی آرا بیگم	۲۰۵
طلاق	محمد عبدالحفیظ	۱۴۷	شہزادہ ویلز	سید ممتاز علی	۲۰۷
شب برات	حمیدہ بیگم	۱۴۹	پتہ کیوں لکھیں؟	گناہ گار	۲۰۸
آزادی نسواں وملکہ میری	محمود الحسن صدیقی	۱۵۰	پتہ اس لئے لکھیں	سید ممتاز علی	۲۰۸
گنجینۂ صبر	آر۔ کے	۱۵۳	عربی ترکی کھجوریں	سید ممتاز علی	۲۰۹
بچے کا تیسرا مہینہ	برجیس دُلھن	۱۵۶	مہاشہ سدرشن کی کتابیں	سید ممتاز علی	۲۱۰
میرے چند شبہات	حامدہ بیگم	۱۵۷	ٹرکی میں خاتمہ تعدد ازدواج	شیخ عبداللہ	۲۱۳
ہدایات دودھ کے متعلق	سید ممتاز علی	۱۵۹	بہشتی مہینہ	سید ممتاز علی	۲۱۴
انجمن تہذیب نسواں شاہ جہانپور	خدیجۃ الکبریٰ	۱۶۲	عورتوں کی حکومت	خدیجۃ الکبریٰ	۲۱۸
لطیفہ خانم کو طلاق کیوں؟	ن۔ ا۔ ف	۱۶۵	سیر مغرب	گیتی آرا بیگم	۲۲۰
علاج	سید ممتاز علی	۱۶۷	رحم یا ظلم؟	ممتاز احمد فاروقی	۲۲۲
افراط وتفریط	آصفہ خاتون	۱۷۰	خط	ایک غمزدہ	۲۲۵
مسلمان خواتین کا لباس	اہلیہ مرزا محمد انور	۱۷۱	ڈاکٹروں اور طبیبوں سے التماس	ضرورت مند	۲۲۶
اس پر ہمارے خیالات	سید ممتاز علی	۱۷۳	کابل میں رمضان المبارک	زبیدہ خانم	۲۲۹
تعلیم یافتہ لڑکیوں کی مشکل	خدیجۃ الکبرےٰ	۱۷۴	حقوق والدین	ایک مُسلم	۲۳۰
لال ادلی کا مربا	محمدی بیگم	۱۷۵	بیوہ عورتوں کا نکاح	والدہ محمود الحسن	۲۳۲
زنانہ طبیہ کالج	ایس۔ بی	۱۷۶	سمندر یا موش آتش	خدیجۃ الکبریٰ	۲۳۴
ترکی لباس عروسی ورخصت	ص خاتون	۱۷۷	سیر مغرب	گیتی آرا بیگم	۲۳۵
نماز عشا	سید ممتاز علی	۱۷۸	لنکا کا موتی	مسز عبدالقدوس	۲۳۷
میرا وطن (از اقبال)	مس حجاب اسمٰعیل	۱۷۸	حسن سیرت	آر۔ کے	۲۴۰
تبلیغ اسلام	خدیجۃ الکبریٰ	۱۸۱	مونٹ ایورسٹ	سید امتیاز علی تاج	۲۴۵
دربار صاحب امرتسر	اہلیہ ڈاکٹر اجمل حسین	۱۸۳	بچے بڑوں میں	سید امتیاز علی تاج	۲۴۹
ٹرکاوٹیں	صحرائی	۱۸۷	حسن سیرت	آر۔ کے	۲۵۲

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ	مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
کفایت شعاری	غیور	۲۵۴	سرہری سنگھ کی جے	خواجہ حسن نظامی	۳۲۱
خط و کتابت	مسز ہمایوں مرزا	۲۵۵	خوشبودار بڑیاں	گ۔ن	۳۲۲
بیٹیوں پر ظلم	خریدار تہذیب	۲۵۷	مصیبت زدگان ریف	نیمجر النساء	۳۲۲
مونٹ ایورسٹ	سید امتیاز علی تاج	۲۶۱	مسلمان عورتوں کی پستی	و۔ا	۳۲۵
دستکاری	ظفر جہاں بیگم	۲۶۶	انجمن تہذیب نسواں	خدیجۃ الکبرےٰ	۳۲۸
بزرگان سلف	خدیجۃ الکبریٰ	۲۶۷	تیمیم بچہ تخت طاؤس پر	مسلم راجپوت	۳۳۰
وارسائی سے خط	نیر لئیق احمد	۲۶۹	کامیاب زندگی	بیگم مسیح الزماں	۳۳۲
بچے پالنے کا طریقہ	غیور	۲۷۱	مفید صحت غذائیں	اہلیہ محمد علی خاں	۳۳۳
لڑکیوں کا بز	ایک خریدار	۲۷۲	دانتوں کی صفائی	قاضی عبدالحی	۳۳۴
اشتہاری چیزیں	گ۔ن	۲۷۳	سمندر کیڑے کی تصدیق	موئد	۳۳۵
معما	وقیع احمد	۲۷۴	تھرمامیٹر	سید ممتاز علی	۳۳۶
مسلمان خواتین کا لباس	سید امتیاز علی تاج	۲۷۷	تبلیغ فنڈ	خدیجۃ الکبریٰ	۳۳۷
چھوٹے بچوں کو تعلیم قرآن	ظفر جہاں بیگم	۲۸۰	نصاب تعلیم نسواں	خدیجۃ الکبرےٰ	۳۴۱
حقوق والدین	غلام حسین	۲۸۲	بچوں کو سزا	فاطمہ بیگم	۳۴۳
اس پر ہمارے خیالات	سید ممتاز علی	۲۸۵	لڑکیوں سے اجازت شادی	احمد بیگم	۳۴۶
تعلیم نسواں سوہاں روح	امت الوحی	۲۸۶	مزار اکبر	زبیدہ خاتون	۳۴۸
ایک بدسلیقہ آقا کی کہانی	خدیجۃ الکبریٰ	۲۸۷	نواب منی بیگم	مسز عبدالقدوس	۳۵۱
تعلیم میں فرق	محمود الحسن صدیقی	۲۹۳	مستورات کی صحت	ا۔ع	۳۵۲
وراثت	آر۔کے	۲۹۵	شان دار کامیابی	سید ممتاز علی	۳۵۴
رونے بچے	ظفر جہاں	۲۹۸	ماؤں کا پرہیز	ظفر جہاں بیگم	۳۵۷
اسلام پر جاں نثاری	خدیجۃ الکبرےٰ	۳۰۱	لڑکی کا جہیز	بیگم محمد افضل	۳۵۹
حرم و تبلیغ نسواں	سید ممتاز علی	۳۰۲	دولت	ب۔خ۔ن	۳۶۱
سمندر	ابو الصمصام	۳۰۵	سفرج	نفیس دلہن	۳۶۳
ایسا ہی ایک اور ثبوت	سید ممتاز علی	۳۰۶	نبض	سید ممتاز علی	۳۶۵
انعامی مضمون	محمود الحسن	۳۰۷	تبلیغ نسواں	حامدہ بیگم	۳۶۷
تعلیم میں فرق	محمود الحسن صدیقی	۳۰۹	زنانہ قومی لباس	غیور	۳۶۸
ہماری مشکلات کا حل	خدیجۃ الکبرےٰ	۳۱۱	ناقص العقل یا کامل العقل؟	سید ممتاز علی	۳۶۹
دستکاری	بشمبر ناتھ	۳۱۲	لڑکیوں سے اجازت شادی	نذر سجاد حیدر	۳۷۳
ایران کا جواہر خانہ	تہور علی خاں	۳۱۵	اس پر ہمارے خیالات	سید ممتاز علی	۳۷۵
بے کار چیزیں	ظفر جہاں بیگم	۳۱۶	توقع	ظفر جہاں بیگم	۳۷۸
پیری مریدی	ہمشیرہ سید سرفراز علی	۳۱۹	زنانہ اسکول شاہجہانپور	خدیجۃ الکبرےٰ	۳۷۹
حرم	سید ممتاز علی	۳۲۰	تریاہٹ	حمیدہ بیگم	۳۸۰

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ	مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
علیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال	سید ممتاز علی	۳۸۲	روئداد	مسز عبدالمجید	۴۳۴
نروره کی چھال	سید طفیل احمد	۳۸۴	مسدس صدق	صدق	۴۳۵
اکیس دن قبر میں	زاہدہ خاتون	۳۸۵	تہذیب کا جنم دن	"تہذیب"	۴۳۷
سال گرہ تہذیب	نیمجر	۳۸۶	سال گرہ تہذیب	سید ممتاز علی	۴۳۸
عورتوں کی آزادی	ظفر جہاں بیگم	۳۸۹	تہذیبی بہنوں کو کیا کرنا چاہئے	سید ممتاز علی	۴۳۹
بغداد کی رونق	آر۔کے	۳۹۱	تہذیب کی روشن	سید ممتاز علی	۴۴۱
تعلیم نسواں	نفیس فاطمہ	۳۹۴	رونا رلانا	"پطرس"	۴۴۴
پل صراط	خدیجۃ الکبریٰ	۳۹۶	تہذیب کی سال گرہ	حسن نظامی	۴۴۵
وداع خواہر (نظم)	عبدالقادر	۳۹۷	روپائے انیس	گیتی آرا بیگم	۴۴۸
ایک اور خوش خبری	سید ممتاز علی	۳۹۹	عورتوں کا مطالبہ حقوق	خدیجۃ الکبرےٰ	۴۵۱
غازی عبدالکریم	سید ممتاز علی	۴۰۰	بانسری	پریم چند	۴۵۲
بال گرنے کا علاج	ز۔ن بیگم	۴۰۲	فنون لطیفہ	عبدالمجید خاں سالک	۴۵۳
ریشمی لنگیاں	نیمجر	۴۰۲	درۂ خیبر (نظم)	ابوالاثر حفیظ	۴۶۰
عورتوں کی آزادی	ظفر جہاں بیگم	۴۰۵	ملکہ میری	آصفہ خاتون	۴۶۱
بے زبانوں کے جذبات	ص فاطمہ	۴۰۷	خوشبو	حکیم محمد یوسف حسن	۴۶۳
نماز کی برکت	زبیدہ خانم	۴۱۰	نصاب تعلیم نسواں	سید ممتاز علی	۴۶۵
عیدالضحیٰ	آر۔کے	۴۱۱	تہذیبی انعامات	سید ممتاز علی	۴۶۷
ایک خاموش بہن	ک۔ف	۴۱۳	ریل کا سفر	رضویہ خاتون	۴۶۹
اکیس دن قبر میں	آصف خاتون	۴۱۵	سیر مغرب	گیتی آرا بیگم	۴۷۱
اخلاص اور محبت	خدیجۃ الکبریٰ	۴۱۶	مسافر نوازی	ہاجرہ خاتون	۴۷۲
مصیبت زدگان ریف	صغرا ہمایوں مرزا	۴۱۸	یوگنڈہ کا رسم و رواج	اُم کلثوم	۴۷۴
خوش خبریاں	سید ممتاز علی	۴۱۹	فنون لطیفہ	سالک	۴۷۷
عید قرباں	امۃ الحمید خانم	۴۲۰	شیر سے لڑائی	ف۔ط	۴۸۱
تعلیم مستورات افغانستان	گوہر سلطان	۴۲۱	خاموش بہن	حمیدہ بیگم	۴۸۵
بے زبانوں کے جذبات	ص فاطمہ	۴۲۲	ریل کا سفر	رضویہ خاتون	۴۸۷
ہم خیالی	حامدہ بیگم	۴۲۴	وکٹوریا میموریل	زبیدہ بیگم	۴۸۹
نقرئی و طلائی زیور	خدیجۃ الکبرےٰ	۴۲۶	درس کربلا	از لکھنؤ	۴۹۰
دربار	سعیدہ بیگم	۴۲۸	خاموش بہن کا جواب	ن۔س	۴۹۲
تعلیم نسواں	آر۔کے	۴۲۹	مہمان کے نوکر	غیور	۴۹۳
آنچل کا کونا	زاہدہ خاتون	۴۳۱	اس کی تائید	سید ممتاز علی	۴۹۵
اچانک خبریں	سید مسعود احمد	۴۳۲	پان کھانے میں تمیز	بنت عبدالعزیز	۴۹۵
گوکل کی شام (نظم)	اختر	۴۳۳	نصاب تعلیم نسواں	سید ممتاز علی	۴۹۶

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
محرم	یادگار حسین خوش نجوانی	۵۰۱
اس پر ہماری رائے	سید ممتاز علی	۵۰۲
تبت میں شادی	سید محمد مجتبیٰ	۵۰۳
شاہجہاں پور کو الوداع	خدیجۃ الکبریٰ	۵۰۵
مانگے سے مرجانا بہتر	غیور	۵۰۶
آنکھیں نذر	نذر فاطمہ	۵۰۷
مشتعلہ جرابیں	میمونہ علیم بیگم	۵۱۰
لڑکیوں کی ناقدری	رضویہ خاتون	۵۱۱
مصیبت زدگان ریلیف	فیجر النساء	۵۱۲
بال سیاہ کرنے کا نسخہ	بنت زین العابدین	۵۱۳
خطاب بیوی کو (نظم)	عاص	۵۱۴
میاں بیوی کی ناموافقت	ست"	۵۱۷
آنکھیں نذر	نذر فاطمہ	۵۱۸
شاندار استقبال سرکار عالیہ	زبیدہ سلطان	۵۲۱
ترکیب غرارہ	احمد بیگم واشرف جہاں	۵۲۳
موجودہ تعلیم نسواں	اُمّ کلثوم	۵۲۵
ہماری حالت	ایک تہذیبی بہن	۵۲۷
سیتا پھل	سکینہ بیگم	۵۳۰
صفائی اور نفاست طبع	ممتاز احمد فاروقی	۵۳۳
نصاب زنانہ مدارس کابل	گوہر سلطان	۵۳۷
دوسرے کے عیبوں پر نظر	احمد بیگم	۵۳۸
مسلمان بچوں کی تربیت	رشید مینائی	۵۴۰
میری ہم سفر	شاہجہاں بیگم	۵۴۱
جاپانی لڑکیاں	ماخوذ	۵۴۳
دیاسلائی کا کھیل	بلقیس خانم	۵۴۵
نمش بنانے کی ترکیب	ف۔ج	۵۴۶
تیل کا نسخہ	صفیہ بیگم	۵۴۷
انجمن مادران نصرانی	رضویہ خاتون	۵۴۹
صفائی اور نفاست طبع	ممتاز احمد فاروقی	۵۵۱
مس ذکیہ سلیمان	مسز محمد امین	۵۵۵
تاج گنج	اشرف جہاں بیگم	۵۵۷
سب سے بڑی دُم والا پرندہ	ش۔ب بیگم	۵۶۲

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
تعلیم نسواں	رضویہ خاتون	۵۶۵
اُف گرمی!	ممتاز احمد فاروقی	۵۶۷
احسان کا بدلہ	آر۔کے	۵۷۰
ایک سیاح کے تجربات	د۔ب	۵۷۴
تیمارداری میں احتیاط	ایم۔بی	۵۷۶
روضۂ تاج محل	بیگم اللہ بخش خاں صاحب	۵۷۸
مس ذکیہ	رضویہ خاتون	۵۸۱
تعلیم نسواں اور نومسلم انگریز	انیس بیگم	۵۸۳
بغیر اجازت اندر آنا	ممتاز احمد فاروقی	۵۸۶
احسان کا بدلہ	آر۔کے	۵۸۸
سلطان ابن سعود سے ملاقات	اہلیہ اجمل حسین	۵۹۱
اوپر کی آمدنی	ظفر جہان	۵۹۷
احسان کا بدلہ	آر۔کے	۵۹۸
محرم	محمد رضی بی اے	۶۰۲
شکوہ	رضویہ خاتون	۶۰۴
شالامار باغ	محمودہ اختر	۶۰۵
گھر کی چیزوں کی صفائی	فاطمہ بیگم	۶۰۷
افغانستان میں شادی	اصغری بیگم	۶۱۳
اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے	ظفر جہاں بیگم	۶۱۶
سسرال والیوں سے پردہ	ص	۶۱۷
ننھی اصغری	حفیظ	۶۲۱
ملیریا	ش۔ب بیگم	۶۲۲
دوسرے کے عیبوں پر نظر	ک۔ف	۶۲۴
دعوت کے اصول	اختر جبیں	۶۲۵
گورستان لندن	مسز ہمایوں مرزا	۶۲۶
عورت کیا کرسکتی ہے؟	رضویہ خاتون	۶۲۹
بچوں کی دینیات	ظفر جہاں بیگم	۶۳۱
حالات جاوا	والدہ قمرالدین	۶۳۲
تعلیم نسواں	مسز ایم اے صمد	۶۳۴
معاہدہ انسان و شیر	صغیر فاطمہ	۶۳۶
شالامار باغ	ش۔ف	۶۳۸
بچوں کو سزا دینا	زبیدہ خانم	۶۳۹

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
ترکی کا قانون ازدواج	ماخوذ	۶۴۱
انتظار محبوب	+	۶۴۵
میلاد النبی	+	۶۴۵
مدینہ دکھا دے مجھ کو	+	۶۴۶
شوق مدینہ	+	۶۴۶
مدینہ کی جوگن	+	۶۴۶
آنحضرت کی شیرخوارگی	محمود الحسن	۶۴۷
نوروز نبوی	سید ممتاز علی	۶۴۸
عید میلاد	سید ممتاز علی	۶۴۹
تنزل یا ترقی؟	سید ممتاز علی	۶۵۰
ایک گزشتہ عید میلاد	سید ممتاز علی	۶۵۲
عید میلاد کس طرح منائیں؟	سید ممتاز علی	۶۵۲
اخلاق رحمت کا نظارہ	محمد دین	۶۵۳
مسلمان ہندوستان میں	سید آل حسین	۶۵۴
عید میلاد النبی	ابوالاثر حفیظ	۶۵۷
مس ذکیہ آگرہ میں	"م"	۶۵۸
تعلیم نسواں	نذر سجاد حیدر	۶۶۱
کام کی باتیں	رضویہ خاتون	۶۶۳
افسانہ نگاری	ظفر جہاں	۶۶۶
بہادر لڑکی	ف۔ب	۶۶۸
مس ذکیہ سلیمان آگرہ میں	سلطان جہاں	۶۶۹
کاد الفقران یکون کفراً	ایک ہمدرد بہن	۶۷۰
آنکھیں نذر	نذر فاطمہ	۶۷۱
یوگنڈہ کے آدم خور	کلثوم بیگم	۶۷۳
تعلیم نسواں	نذر سجاد حیدر	۶۷۷
پھوڑے پھنسیاں	ظفر جہاں بیگم	۶۷۵
مستان شاہ	ہمشیرہ نبیر حسین	۶۸۲
جشن میلاد	فاطمہ بیگم	۶۸۴
خط عرب سے	بیگم علی احمد خاں	۶۸۵
زنانہ دستکاری	+	۶۸۶
مردہ یا زندہ؟	محمد یعقوب	۶۸۷
ہماری معاشرت	حسن	۶۹۳

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
عورتوں کے دُکھڑے	ظفر جہاں بیگم	۶۹۵
بچوں کے چھ تحفے	رضویہ خاتون	۶۹۶
بے جا نکتہ چینی	عبد الصمد	۶۹۹
تعلیم نسواں	مسز ایم اے صمد	۶۹۹
مذموم رسوم	ب	۷۰۱
بجاتے کے باغ کی سیر	ش ب بیگم	۷۰۲
مردہ یا زندہ؟	محمد یعقوب	۷۰۳
کان یا دانتوں کے نسخے	+	۷۰۶
دستکاری	فاطمہ بیگم	۷۰۹
ترکی اور حقوق نسواں	مسز ایم اے صمد	۷۱۱
نوتا لینے کی رسم	نفیس دلھن	۷۱۳
انجمن تہذیب نسواں	حمیدہ بیگم	۷۱۴
موروثی مکان	ظفر جہاں بیگم	۷۱۶
مردہ یا زندہ؟	محمد یعقوب	۷۱۷
رفع شک	ہمشیرہ ایس ایم ارشد	۷۲۰
میری خالہ نے کیا کیا؟	اختر جبیں	۷۲۲
کتھے کا داغ	امت الرسول	۷۲۳
صنف نازک	ممتاز احمد فاروقی	۷۲۵
بڑھیا کی بڑ	خورشید زہرا	۷۲۸
موروثی مکان	ظفر جہاں بیگم	۷۳۰
زنانہ قومی لباس	فاطمہ بیگم	۷۳۲
انجمن تہذیب نسواں بریلی	اہلیہ محمد عبد اللہ خاں	۷۳۴
مردہ یا زندہ؟	محمد یعقوب	۷۳۵
حامدہ بیگم صاحبہ کا خط	حامدہ	۷۳۸
حج سے واپسی	نفیس دُلھن	۷۳۹
تعلیم نسواں	حامدہ بیگم	۷۴۱
اس پر ہمارے خیالات	سید ممتاز علی	۷۴۲
لڑکے کی خوشی	امت الوحی	۷۴۳
لاڈلے بچے	ظفر جہاں بیگم	۷۴۵
کفایت شعاری	رضویہ خاتون	۷۴۷
ساٹھ روپے روزانہ	ایک ہمدرد بہن	۷۴۹
انجمن خواتین دکن	محمدی بیگم	۷۵۰

مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ	مضمون	نام مضمون نگار	نمبر صفحہ
ہمت کی فتح	آر ۔ کے	۷۵۱	قومی لباس	نجم النساء . . .	۸۰۸
چند مفید نسخے	[illegible]	۷۵۲	معاہدۂ شیر و انسان . .	آصفہ خاتون . .	۸۰۹
بچوں کی اُوپری غذا . . .	ظفر جہاں بیگم . . .	۷۵۵	تہذیب سے چند سوال . .	ممتاز احمد فاروقی	۸۰۹
لڑکے کی خوشی	امت الوحی . . .	۷۵۸	بال	رضویہ خاتون . .	۸۱۱
کفایت شعاری علی . . .	رضویہ خاتون . . .	۷۶۱	تہذیب نسواں بریلی . .	خدیجۃ الکبریٰ . .	۸۱۴
تعلیم نسواں	ایک بہن ہمشیرہ ایس ایچ	۷۶۳	غلط فہمی	مسز ایم اے صمد	۸۱۵
ہمت کی فتح	آر کے	۷۶۶	ہمت کی فتح	آر ۔ کے	۸۱۶
افغانستان میں معدنیات .	تہور علی خاں . . .	۷۶۹	پچھلی ڈبکیا	ظفر جہاں	۸۲۱
پنجاب میں تعلیمی نمائش . .	سکرٹری	۷۷۰	لڑکے کی خوشی	مسز ایم اے صمد .	۸۲۲
کپڑوں کے ٹکڑے	والدہ برکات . .	۷۷۰	برگس ٹرانسفر پیپر	خدیجہ بائی	۸۲۴
ہماری معاشرت	ظفر جہاں بیگم . .	۷۷۳	اس پر ہمارے خیالات .	سید ممتاز علی . .	۸۲۷
آپس کی شادی	مسز ایم اے صمد .	۷۷۶	ہماری حالت	رضویہ خاتون . .	۸۲۹
رفع شک	آصفہ خاتون . . .	۷۷۸	تہذیب کو زیادہ مفید بنائیں	مسز علی احمد . . .	۸۳۰
ایک غلط فہمی کا ازالہ . . .	خ ۔ ن	۷۸۰	حامدہ بیگم صاحبہ کے خط کا جواب	مسز شفیع احمد . . .	۸۳۱
تعلیم نسواں	زکیہ خاتون ۔ والدہ	۷۸۱	ہمت کی فتح	آر ۔ کے	۸۳۳
	قیصر ۔ مسز محمد امین		دستکاری	زیڈ اے	۸۳۷
ہمت کی فتح	آر ۔ کے	۷۸۴	سادہ معاشرت	فاطمہ بیگم	۸۳۹
چند مفید باتیں	متفرق	۷۸۶	بھیڑیئے کی پالی ہوئی لڑکیاں	رضویہ خاتون . .	۸۴۱
قوم کسے کہتے ہیں؟ . . .	ظفر جہاں بیگم . . .	۷۸۹	تعلیم نسواں	سیدہ فضیلت . .	۸۴۳
تحفہ	فاطمہ بیگم	۷۹۰	یورپ کی زن پرستی . . .	ہاشم	۸۴۵
تہذیب سے چند سوال . .	ممتاز احمد فاروقی .	۷۹۲	حسن انتخاب	محمود الحسن	۸۴۸
دق	رضویہ خاتون . . .	۷۹۳	قریبی رشتہ داروں میں شادی	منہاج الدین . .	۸۵۳
راجگیر	مسز ایم اے صمد .	۷۹۵	اس پر ہمارے خیالات .	سید ممتاز علی . .	۸۵۵
مسلم گرل اسکول مرادآباد .	امت الوحی . . .	۷۹۶	ہمدرد بہن کی وعدہ خلافی .	اشرف جہاں . . .	۸۵۵
تعلیم نسواں نمبر ۲	حامدہ بیگم	۷۹۹	دستکاری	م ۔ ا	۸۵۹
جواب	سید ممتاز علی . . .	۷۹۹	مسز شفیع احمد کی تحریر . .	اقبال جہاں . .	۸۶۳
ہمت کی فتح	آر ۔ کے	۸۰۱	ہمدرد بہن کا جواب . . .	م ۔ ن خاتون .	۸۶۴
عورت کے فرائض	عزیز بخش	۸۰۵	کانفرنس اصلاحات تعلیم نسواں	سلطانہ بیگم	۸۶۵
سترھویں	حامدہ بیگم	۸۰۶	اس کی تشریح	سید ممتاز علی . . .	۸۶۷

تمت

(اڈیٹر محترمہ آصف جہاں بیگم ۔ مرکنٹائل پریس لاہور میں باہتمام لالہ گوپال داس پرنٹر چھپا ۔ اور سید ممتاز علی مالک و منیجر نے دفتر تہذیب سے شائع کیا)

خبریں اور نوٹ

اعلیٰ حضرت غازی مصطفےٰ کمال پاشا کے معتمد خاص نے خلافت مرکزیہ بمبئی کے معتمد کے نام حسب ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے :۔

"آپ کا وہ تار جس میں مسلمانان ہند کی طرف سے جمہوریہ ترکی کی حفاظت ۔ خوش حالی اور ترقی کی خواہشوں کا اظہار کیا گیا تھا ۔ اعلیٰ حضرت غازی مصطفےٰ کمال پاشا کو ملا جس کے مطالعہ سے انہیں بے حد مسرت حاصل ہوئی ۔ جمہوریہ ترکیہ کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھنے کے متعلق جو بیانات شائع ہوئے ہیں ۔ ان سے مسلمانانِ ہند کے خیالات کو ہرگز منسوب نہیں کیا جاتا ۔ ہمیں یہ سُن کر نہایت اطمینان ہوا ۔ کہ ہندوستان سے ایک وفد انگورا آ رہا ہے ۔ اس کے اظہار کی ضرورت نہیں ۔ کہ ہم لوگ وفد مذکور کے دلی خیر مقدم کے لئے تیار ہیں ۔ اعلیٰ حضرت کی طرف سے مجھے ارشاد ہوا ہے ۔ کہ مسلمانانِ ہند کے لئے بہترین خواہشات کا اظہار کروں" ۔

غازی انور پاشا کے برادر خورد محمد کامل بک غازی ممدوح کی اہلیہ محترمہ کے ہمراہ آستانہ میں تشریف فرما ہوئے ہیں ۔ ان کا بیان ہے ۔ کہ نہ تو انہیں اپنے برادر بزرگ غازی موصوف کے شہید ہونے کی کوئی خبر موصول ہوئی ہے ۔ اور نہ اس کے متعلق کوئی شہادت بہم پہنچی ہے ۔

قسطنطنیہ کی عدالت استقلال نے لطفی فکری بے صدر جمعیت وکلاء قسطنطنیہ کو پانچ سال قید بامشقت کی سزا دی ہے ۔

ترکی کی مجلس عالیہ ملیہ نے آخر عام معافی کا مسودۂ قانون منظور کر لیا جس پر بہت کچھ بحث مباحثہ ہو چکا ہے ۔ اس قانون کے رُو سے اعلان جمہوریت سے پہلے کی سزاؤں میں نصف تخفیف کر دی گئی ہے ۔

امیر فیصل امیر زید اور مصاحبین کی معیت میں موصل سے بغداد کی طرف لوٹ گئے ہیں ۔ اور حکومت عراق نے حکم صادر کیا ہے کہ جب تک غیر ملکی اشخاص کی تلاش اور تفتیش کے متعلق کافی اطمینان نہ ہو جائے ۔ کسی غیر ملکی شخص کو عراق کے داخلے کی اجازت نہ ہوگی ۔

حکومت ایران نے امریکہ کی ایک کمپنی کو تیل کے لئے رعایات دی ہیں ۔

غازی عصمت پاشا نے اخبار ٹائمز کے نامہ نگار مقیم انگورہ سے بیان کیا ۔ کہ آغا خاں اور (آنریبل) امیر علی نے جو مکتوب مسئلہ خلافت کے متعلق مجلس ملیہ کو ارسال کیا تھا ۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے ۔ کہ مکتوب بھیجنے والوں کو ترکی کے بنیادی قوانین کے متعلق مذہبی نقطۂ نگاہ سے تجاویز پیش کرنے کا علم و تجربہ نہیں ۔ گزشتہ سال جب "سلطانیت" کو منسوخ

کیا گیا تھا۔ اس وقت ان دونوں صاحبوں نے جو کچھ کہا تھا۔ وہ موجودہ بیانات سے بالکل متضاد تھا۔ ہم یہ بھی نہیں سمجھ سکتا۔ کہ انہیں (جو شیعہ ہیں) یہ دعوے کرنے کا حق کہاں سے مل گیا۔ کہ ان کی تجاویز اور خیالات سُنیوں کی طرف سے ہیں؟

لنڈن کی پارلیمنٹ کے انتخابات کے بعد مسٹر ریمزے میکڈونلڈ نے انجمن میں پہلی تقریر کی۔ جس کے دوران میں آپ نے مختصر طور پر مزدوروں کی کامیابیوں پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے دارالعوام کی اہم جماعتوں کی حالت بیان کی۔ اور کہا" اگر مجھ سے وزارت عظمیٰ کا عہدہ منظور کرنے کے لئے کہا گیا۔ تو میں اسے منظور کرلوں گا۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وہ عنقریب اپنی دیہاتی قیام گاہ سے واپس آئیں گے۔ اور چند ہفتوں میں دنیا انہیں وزیراعظم کے عہدہ جلیلہ پر سرفراز دیکھے گی ؛

لنڈن کے سرکاری حلقوں میں کابل کے ایک ذریعے سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ افغانی فوجیں شنواریوں کے علاقے میں لنڈی کوتل کے برطانی افسروں کے قاتلوں کی تلاش میں مصروف ہیں۔ ناختر منہ کے قریب جو درۂ خیبر کے پاس ہی ایک مقام ہے افغانی فوجوں نے قاتلوں کے گروہ کا مقابلہ کیا۔ اور دونوں طرف نقصان جان ہوا۔ سرکاری حلقوں میں اس اطلاع کو حکومت افغانستان کی مخلصانہ کوششوں پر محمول کیا جاتا ہے۔ جو وہ قاتلوں کی گرفتاری کے لئے عمل میں لارہی ہے ؛

جاپان کی حکومت مستعفی ہوگئی ہے۔ پولیس نے بدمعاشوں کی کوششوں کا مقابلہ کیا۔ جو وزیراعظم کاؤنٹ یاماٹو اور وزیر داخلہ ڈاکٹر گوٹو کے گھر میں داخل ہونا چاہتے تھے ؛

کوکناڈا کانگرس میں مولانا محمد علی نے ایک طویل وہمہ گیر خطبۂ صدارت پڑھا جس میں آپ نے کانگرس کے ساتھ مسلمانوں کے تعلقات کی تاریخ نہایت تفصیل سے بیان کی۔ مولانا نے مہاتما گاندھی کی عظیم الشان شخصیت اور ان کے اصول عدم تشدد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا" میں مسلمان ہوں۔ اور میرے لئے حضور سرور کائنات (صلعم) کے ارشادات سے بہتر کوئی دنیاوی قابل عمل نہیں ہے۔ ہم آزادی کی لڑائی میں عدم تشدد ہی سے فتح حاصل کر سکتے ہیں۔ کیوں کہ اگر لڑائی سے فتح حاصل کی جائے۔ تو وہ فتح سارے ملک کی نہیں۔ بلکہ لڑنے والے سپاہیوں کی ہوتی ہے ؛

مولانا شوکت علی صدر کوکناڈا خلافت کانفرنس نے اپنے خطبہ کے دوران میں فرمایا" میں صاف الفاظ میں برطانیہ سے کہتا ہوں۔ کہ اگر تم دنیا کے چالیس کروڑ مسلمانوں سے

صلح کر کے رہنا چاہتے ہو۔ تو تمہارے لئے اس کے سوا اور کوئی چارہ نہیں ہے۔ کہ بیت المقدس عراق۔ حجاز۔ یمن۔ بخارا۔ شام۔ فلسطین اور جزیرۃ العرب کو وہاں کے رہنے والوں اور تمام مسلمانان عالم کے لئے چھوڑ دو۔ یہ وہ مقدس زمین ہے۔ جو بحکم الٰہی فقط اسی ملک کے باشندوں کی نہیں ہے۔ بلکہ اس کا حق اور ورثہ تمام دنیا کے مسلمانوں کو پہنچتا ہے ؛

مولانا حسین احمد نے جمعیۃ العلماء ہند کے پانچویں سالانہ اجلاس منعقدہ کوکناڈا میں اپنے خطبۂ صدارت کے دوران میں فرمایا" مسلمانوں کا فرض ہے۔ کہ دوسری قوموں کے ساتھ مل کر یا بوقت ضرورت تن تنہا سوراج کے لئے جدوجہد کریں۔ کیونکہ اسی طرح دنیا میں ہندوستانیوں کی آواز موثر ہوسکتی ہے۔ اور ہندوستان کے مسلمان روپیہ یا اسلحہ سے اپنے غیر ملکی بھائیوں کی مدد کرنے کے قابل بن سکتے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہئے۔ کہ جزیرۃ العرب کی آزادی کے لئے کوشش کریں۔ خلافت اور جمہوریہ انگورہ سے اس کے تعلقات کے مسائل کا تصفیہ دنیائے اسلام کے علماء کریں گے" ؛

مجلس خلافت کے اجلاس منعقدہ کوکناڈا میں ماپلوں کے یتیم بچوں اور تباہ شدہ خاندانوں کی نگرانی کے مسئلہ پر بحث و مباحثہ ہوا۔ مسٹر عبدالرحیم موپلہ نے اس بات پر زور دیا۔ کہ مجلس تحقیقات مقرر کی جائے۔ اور یتیموں کی امداد و اعانت کا کام شروع کر دینا چاہئے۔ جن کی تعداد کا اندازہ گیارہ ہزار کے قریب کیا جاتا ہے ؛

کانگرس کی سوراجیہ جماعت کے عام اجلاس میں یہ قرارداد منظور کی گئی۔ کہ مہاتما گاندھی اور ان تمام اسیران سیاسی کو غیر مشروط طور پر رہا کر دیا جائے۔ جن میں سے بعض اس وقت تک ہندوستان میں سزایاب ہو چکے ہیں بعض کے مقدمات زیر سماعت ہیں۔ اور بعض سیاسی وجوہ کی بنا پر ہندوستان یا غیر ممالک میں نظربند ہیں ؛

مجلس مرکزیہ خلافت بمبئی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ خلافت کے متعلق مسلمانان ہند کے خیالات کا اظہار کرنے کی غرض سے جلد ایک وفد انگورہ روانہ کیا جائے۔ جو حکیم اجمل خاں (رئیس الوفد) مولانا محمد علی۔ ڈاکٹر انصاری۔ مسز نائیڈو۔ پنڈت موتی لال نہرو (یا پنڈت جواہر لال) مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا معظم علی پر مشتمل ہو۔ یہ وفد آخر فروری میں روانہ ہو جائے گا ؛

صاحبزادہ آفتاب احمد خاں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے وائس چانسلر منتخب ہوئے ہیں۔ آپ نے مسلمانان ہند کی تعلیمی کانفرنس کے اجلاس منعقدہ علی گڑھ میں اپنے خطبۂ صدارت کے دوران میں مسلمانوں کے تعلیمی مسئلہ پر تفصیلی

بحث کی۔ اور سر سید احمد خاں کے مقاصد پر زور دیا۔ اس کے بعد آپ نے قومی تعلیم و تربیت کے متعلق اظہار خیالات کیا۔ اور یہ امر تسلیم کیا۔ کہ اتحاد ہندو و مسلم کے استحکام کے لئے فریقین کی مخلصانہ کوششیں ضروری ہیں + مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے متعلق آپ نے فرمایا کہ اس کی تعلیم کی بنیاد صداقت۔ خوبی اور ان تمام اوصاف کے مجموعے پر ہے۔ جو مغربی اور مشرقی تہذیب میں بہترین ہیں ؞

مجلس انتخاب مضامین (کوکناڈا) نے طویل بحث و مباحثہ کے بعد کثرت رائے سے فیصلہ کیا۔ کہ میثاق (معاہدہ) وطنی اور میثاق (معاہد) بنگال کے مسودات کو ایک خاص مجلس کے حوالے کر دیا جائے۔ جو ۳۱۔ مارچ تک آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے سامنے اپنی روئداد پیش کرے + مسٹر سی آر داس نے ایک بیان شایع کیا ہے۔ جس میں میثاق بنگال کی وضاحت کی گئی ہے۔ آپ نے اس امر سے اتفاق کا اظہار کیا ہے۔ کہ مجلس سوراجیہ کو بنگال کی طرف سے معاہدہ مرتب کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں۔ اور فرمایا کہ سوراجیہ جماعت نے تو کوئی ایسا کام ہی نہیں کیا۔ اس کا فرض تو صرف یہ تھا۔ کہ تجاویز پیش کر دے + آپ نے درخواست کی۔ کہ اس میثاق کو تجویز کی حیثیت سے سمجھا جائے۔ اور اس پر اعتراضات کئے جائیں ؞

ہندوستان کے لئے قومی میثاق کا مسودہ تیار کرنے کی غرض سے ایک جدید مجلس قائم کی گئی ہے جس کے ارکان مندرجہ ذیل حضرات ہیں + مسٹر سی۔ آر داس (صدر)۔ مولانا ابوالکلام آزاد۔ مولانا شوکت علی۔ لالہ لاجپت رائے۔ پنڈت مدن موہن مالویہ۔ مسٹر ٹی پرکاشم اور ڈاکٹر انصاری ؞

مسٹر اینڈریوز نے کانگرس کے نام پیغام بھیجا ہے۔ کہ جب تک نوآبادیاں ہندوستانیوں کے ساتھ مساوی سلوک کے مطالبات پر غور کر کے انہیں مکمل حقوق شہریت نہ دیں۔ اس وقت تک ہندوستانی قلیوں کو باہر نہ بھیجا جائے ؞

خان علی گل معتمد مجلس خلافت پشاور نے پانچ ہزار روپے طیارہ فنڈ میں دئے ہیں ؞

۲۔جنوری کو نئی پنجاب کونسل کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ اور سب سے وفاداری کا حلف لینے کی کارروائی شروع ہوئی + اس کا یہ طریقہ ہے کہ ہر ممبر آگے بڑھتا ہے اور حلف اٹھا کر اپنی جگہ جا بیٹھتا ہے۔ چنانچہ سب ممبروں نے یوں ہی کیا۔ لیکن سکھ اور ہندو ممبر اس امر پر اظہار ناراضگی کرنے کے لئے کہ گورنمنٹ نے میاں فضل حسین اور چودھری لال چند کو وزیر بنایا۔ حلف لینے کے بعد اپنی جگہ بیٹھنے کی بجائے باہر نکل گئے اور پھر اندر نہ آئے ؞

خبریں اور نوٹ

رائٹر نے ۸۔جنوری کو اطلاع دی تھی۔ کہ غازی مصطفےٰ کمال پاشا پر کسی نے بم پھینکا ہے۔ غازی ممدوح تو بال بال بچ گئے۔ مگر ان کی اہلیہ محترمہ مجروح ہو گئیں۔ اس کے بعد ۹۔جنوری کو قسطنطنیہ میں سرکاری طور پر اس خبر کی تردید کر دی گئی +

الاخبار (مصر) کے نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ نے غازی انور پاشا کی شہادت کے صحیح حالات اس طرح حوالہ قلم کئے ہیں + "کچھ دنوں سے یہاں غازی انور پاشا کے حقیقی بھائی جناب محمد کابل بک اور غازی کی حرم محترم سلطانہ ناجیہ تشریف فرما ہیں۔ محمد کابل بک نے دوران ملاقات میں مجھ سے بیان کیا کہ آخری مکتوب جو مجھے اپنے اخ معظم غازی انور پاشا کی طرف سے موصول ہوا۔ اس پر تاریخ ۲۹ جولائی سنہ ۱۹۲۲ء درج ہے۔ اس کے بعد مجھے آپ کا کوئی خط موصول نہیں ہوا۔ ابھی میں محمد کابل بک سے گفتگو کر ہی رہا تھا۔ کہ ایک ترکی افسر محی الدین بک تشریف لے آئے۔ آپ آخری دم تک غازی مغفور کے ساتھ رہے ہیں۔ اور مرحوم کا لباس بھی آپ کے پاس موجود ہے۔ افسر موصوف نے بیان کیا۔ کہ غازی انور پاشا مقام آب درہ پر عید قربان کے دن راہ حق میں قربان ہو گئے + غازی مرحوم مقام چکن میں سپرد خاک کئے گئے۔ آپ کے مزار پر بارہ حافظ مقرر کئے گئے ہیں۔ جو وہاں شب و روز قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہتے ہیں۔ آج کل دن ہزاروں مسلمان آپ کی تربت پر آ کر فاتحہ خوانی کرتے ہیں۔ اور آپ کا مقبرہ ایک عظیم الشان زیارت گاہ بن گیا ہے +

یوسف کمال بے ترکی سفیر کی حیثیت سے لندن کو جا رہے ہیں۔ ان کے وہاں پہنچنے پر انگریزوں اور ترکوں کے درمیان موصل کے متعلق گفت و شنید یقینی طور پر شروع ہو جائے گی +

قسطنطنیہ کے ترکی حکام نے معاہدہ لوزان پر عمل کرتے ہوئے ممالک خارجہ کی جہاز رانی کی کمپنیوں کو اطلاع دی ہے۔ کہ بوجھ لادنے اور اتارنے کا تمام کاروبار۔ محاصل کی رسوم اور رہنمائی وغیرہ مسلمان ترک کیا کریں گے۔ اور ان کاموں کے سلسلے میں کسی یورپین کو تختہ جہاز پر جانے کی اجازت نہ ہوگی۔ رہنمائی کے سلسلے سے ترکی سمندروں میں جہازوں کو خطرہ لاحق ہو رہا ہے۔ کیونکہ ترکی رہنما اس کام کی اہلیت نہیں رکھتے +

ترکی نہایت سرگرمی سے اپنے سابقہ اتحادیوں کے ساتھ سیاسی اور تجارتی تعلقات بحال کر رہا ہے۔ ترکی اور ہنگری کے دوستانہ معاہدے پر قسطنطنیہ میں دستخط ہو گئے ہیں۔ اور ہنگری کا سفیر تجارتی معاہدے کی گفت و شنید کے لئے انگورا جا رہا ہے۔ ترکی اور آسٹریا کے درمیان بھی ایسی ہی گفت و گو جاری ہے۔ معلوم ہوا ہے

کہ جرمنی کی ایک کمپنی نے انگورا اور قسطنطنیہ اور دیگر راستوں پر ہوائی جہازوں کی آمد و رفت کی منظوری حاصل کر لی ہے۔ ریلوے کی رعایات اور ٹھیکے برطانی اور فرانسیسی کمپنیوں کو دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ لیکن اب یہ ٹھیکے اصلاح یافتہ صورت میں سوئٹزرلینڈ کی کمپنی کو دے دئے گئے ہیں +

مسجد اقصٰی کی محرابیں بہت کمزور ہو رہی ہیں۔ اور عمارت نہایت خطرے کی حالت میں ہے۔ اگر جلد مرمت نہ کی گئی۔ تو اسلامی فن تعمیر کی یہ حیرت انگیز یادگار تباہ ہو جائے گی +

عرب کے باخبر حلقوں میں حسین شاہ حجاز کی سیاحت کو بہت اہمیت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ تخت نشینی سے اس وقت تک شاہ حسین کے لئے یہ پہلا موقع ہے۔ کہ اس نے مکہ معظمہ کے گرد و نواح سے باہر قدم نکالا ہو۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس سیاحت سے اتحاد عرب کی تحریک کے لئے عربوں کے درمیان جوش پیدا کرنا مقصود ہے +

افغانی سفیر انگورا سے واپس بلا لیا گیا ہے +

کہا جاتا ہے۔ کہ اگر مزدوروں کی جماعت نے دارالعوام پر پورا اقتدار حاصل کر لیا۔ تو قومی معاملات میں اس کی مداخلت سکون پیدا کر دے گی۔ لیکن یہ ایک ایسی حکومت ہوگی۔ جس کی مدد پر دارالعوام کے ایک تہائی حصے سے بھی کم ارکان ہوں گے۔ اور تمام منتخب ارکان کا پانچواں حصہ اس کا ساتھ دے گا۔ اس حکومت کے ناکام رہنے کا صرف احتمال ہی نہیں۔ بلکہ یقین ہے۔ بشرطیکہ اس نے اقتصادیات کے ان مسائل کو چھیڑا جن میں قدامت پسند اور آزاد خیال جماعت باہم متحد ہیں +

انگریزی پونڈ کی قیمت گر گئی ہے۔ برطانیہ عظمٰی کی سیاسی حالت پر اس کا زبردست اثر پڑا ہے۔ غیر ملکی لوگ پونڈ کو امریکہ۔ ہالینڈ اور سوئٹزرلینڈ کے نوٹوں سے تبدیل کر رہے ہیں۔ ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے۔ کہ قیمت کے اس تنزل کی کوئی اقتصادی وجہ نہیں۔ بلکہ برطانیہ میں مزدوروں کی جماعت کی حکومت کے قیام کا خوف اس کا باعث ہوا ہے +

واشنگٹن کے برطانی سفیر کو حکومت کینیڈا کی درخواست پر اختیار دیا گیا ہے۔ کہ وہ امریکہ کی حکومت سے جہاز کوساکا کے عملے میں سے کینیڈا کے ارکان کو ضمانت پر رہا کر دینے کا مطالبہ کرے۔ یہ جہاز تین میل کی حد کے باہر گرفتار کر لیا گیا تھا +

حکومت فرانس نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ جس قدر جلد ہو سکے۔ معاہدۂ لوزان کی تصدیق کر دی جائے۔ اُمید کی جاتی ہے۔ کہ ایوان حکومت معاہدے کو آخر جنوری تک منظور کر لے گا۔ اور سینٹ اوائل فروری میں اس کی تصدیق کر دے گی +

فرانس میں فرینک کی قیمت بہت گر گئی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ موسیو پانکارے کی خارجی

اور اقتصادی حکمت عملی کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔ موسیو پانکارے از سر نو وزیر اعظم منتخب ہو گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ کہ ہم عزم راسخ کے ساتھ تاوان کی حکمت عملی پر کاربند رہیں گے +

جرمنی کے وزیر ہر ہرمین کو اس الزام کی بناء پر گرفتار کر لیا گیا ہے۔ کہ وہ سوشلسٹ (اشتراکیت پسند) افسروں کے تقرر میں ناجائز کارروائیاں کرتا تھا +

موسیو وینیز بلاس کو یونان کی قومی پارلیمنٹ کا صدر منتخب کیا گیا ہے +

چھبیس دسمبر کو رات کے وقت ٹوکیو (جاپان) کی شاہی یونیورسٹی میں آگ لگ گئی۔ جس سے انجینئرنگ کالج کی عمارت جل کر خاک سیاہ ہو گئی تقریباً پچاس لاکھ ین (سکہ) کا نقصان ہوا۔ ۲۷ دسمبر کو صبح کے وقت ایک بست سالہ نوجوان نے ولیعہد جاپان پر جب وہ موٹر میں جا رہے تھے۔ بندوق کا فائر کیا۔ موٹر کے شیشے ٹوٹ گئے۔ لیکن ولی عہد کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ حملہ آور کو گرفتار کر لیا گیا ہے +

شاہ جاپان کے محل کے عین سامنے ایک مظاہرہ ہوا۔ کوریا کے ایک باشندے نے بم پھینکا۔ لیکن وہ پھٹا نہیں۔ حملہ آور کو گرفتار کیا گیا۔ تو اس کے پاس سے تین اَور بم برآمد ہوئے۔ جاپان کی جدید مجلس وزارت قائم ہو گئی ہے۔ وائیکاؤنٹ کوجورا وزیر اعظم اور بیرن فیوجی مورا وزیر خارجہ مقرر ہوئے ہیں +

حکومت ایران نے قوانین راہداری کے متعلق چند شرائط منظور کی ہیں۔ اور ریلوے کی تعمیر کے لئے شاہی جواہرات بیچنے کا فیصلہ کیا ہے +

افغانی سپاہ اور قاتلوں کے گروہ میں مقابلہ ہوا۔ دونوں طرف سے گولیاں چلیں۔ افغانی فوج کے چند دستے جن کے پاس میدانی اور کوہستانی توپیں بھی ہیں۔ صوبہ کی حکومت کے زیر انتظام منڈیٹی کے قریب ڈیرے ڈالے پڑے ہیں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ کہ افغانی سپاہ نے ابھی تک قاتلوں کے گروہ کو سزا دینے کے لئے کوئی کارروائی نہیں کی +

اٹھائیس دسمبر کو مولانا محمد علی نے کوکناڈا میں قومی جھنڈا گاڑ دیا۔ ہزارہا آدمیوں نے وعدہ کیا۔ کہ ہم قومیت ہند کی حفاظت کے لئے ہمیشہ کمربستہ رہیں گے +

یکم۔ جنوری کو کانگرس میں یہ قرارداد منظور کی گئی۔ کہ آل انڈیا کھدر بورڈ قائم کیا جائے۔ اس کے بعد اکالیوں کی امداد و اعانت کا رزولیوشن پاس کیا گیا۔ مولانا محمد علی نے اپنی تقریر کے آخری حصے میں فرمایا۔ "کوکناڈا کا یہ اجلاس آخری ہے۔ ۱۹۲۴ء کی کانگرس بیجاپور میں منعقد ہو گی۔ جس میں ہندوستان کی قومی پارلیمنٹ کا افتتاح ہو گا" +

مولانا شوکت علی نے کانگرس کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے اپنی اور مولانا محمد علی کی طرف سے سر ولیم ونسنٹ اور میلکم ہیلی کے ان الزامات کی تردید کی۔ کہ انہوں نے ہندوستان میں اسلامی سلطنت قائم کرنے کی غرض سے امیر افغانستان کے ایجنٹوں کے فرائض انجام دئے۔ اور یہ تجویز پیش کی۔ کہ مہاتما گاندھی۔ مسٹر داس۔ پنڈت موتی لال نہرو۔ اور لالہ لاجپت رائے سرکردہ مسلمانوں کی معیت میں سرحد پر جائیں۔ اور افغانوں اور حکومت افغانستان کے ساتھ معاملات پر بحث کریں ٭

کانگرس کی مجلس انتخاب مضامین نے یہ قرار داد منظور کی۔ کہ چونکہ برطانی قلمرو کے مختلف حصوں میں ہندوستانی مزدوروں کے ساتھ ذلت کا سلوک کیا جاتا ہے۔ اس لئے لوگوں کو مزدوری کے لئے باہر جانے سے روکنے کا مشورہ دیا جائے ٭

جمعیتہ العلماء ہند کی مجلس انتخاب مضامین نے ایک قرار داد منظور کی ہے۔ جس میں انگورا سے پُرزور درخواست کی گئی ہے۔ کہ جمہوریہ ترکی میں حضرت خلیفۃ المسلمین کی حیثیت کا فیصلہ کرنے کے لئے مسلمان علماء کی ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد کی جائے ٭

خلافت کانفرنس نے اجلاس کوکناڈا میں ایک قرارداد منظور کی جس میں اعلان کیا گیا۔ کہ سوراج کا حصول مسلمان ہند کا مذہبی فرض ہے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا۔ کہ جزیرۃ العرب کو حضرت خلیفۃ المسلمین کے زیر اثر لانے کی جدوجہد کی جائے۔ اور مجلس خلافت کے نظام کو از سر نو مرتب کیا جائے ٭

سات جنوری کی شام کو گوردوارہ پربندھک کمیٹی امرت سر کے چونسٹھ ارکان گرفتار کر لئے گئے ٭ بھائی پھیرو میں ۵ جنوری تک بیاسی اکالی گرفتار ہو چکے ہیں ٭

پنڈت جواہر لال نہرو آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے چیف سکرٹری مقرر ہوئے ہیں۔ اور کانگرس کا دفتر الہ آباد میں منتقل کر دیا گیا ہے ٭

علی گڑھ میں آل انڈیا محمڈن لیڈیز کانفرنس کا اجلاس بیگم ممتاز یار جنگ (حیدر آباد) کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں مختلف تعلیمی و تمدنی مسائل پر بحث و مباحثہ ہوا۔ اور متعدد قرار دادیں منظور کی گئیں۔ جن میں پنجاب کے قانون وزارت کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ لڑکیوں کو دس سال کی عمر تک کسی روک ٹوک کے بغیر سرکاری سکولوں میں جانے کی اجازت دی گئی۔ مردوں سے درخواست کی گئی۔ کہ وہ ایک وقت میں ایک سے زیادہ شادی نہ کریں۔ اور ہندوستانی صنائع اور مصنوعات کی قدر افزائی کی گئی ٭

مسٹر ایم۔ کے اچاریہ اور پنڈت مدن موہن مالوی اسمبلی کے اجلاس میں مہاتما گاندھی کی رہائی کا رزولیوشن پیش کریں گے ٭

چاہتے ہیں۔ لیکن ایک سرکاری اعلان کے ذریعے وہاں نہانا خطرناک بتایا گیا۔ اور رام گھاٹ پر نہانے کی اجازت دی جو سنگم کے قریب ہے ٭ تقریباً پانچ لاکھ ہندوؤں نے جواب تک جمع ہو چکے تھے۔ اس حکم کی خلاف ورزی نہیں کی۔ اور گھاٹ پر نہا لئے لیکن الہ آباد کے بعض ہندو رہنماؤں اور میونسپل افسروں نے جن میں پنڈت مدن موہن مالوی اور پنڈت جواہر لال نہرو بھی شامل ہیں۔ اس حکم کی خلاف ورزی کرنے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ چوبی جنگلے کا ایک حصہ توڑ کر تقریباً دو سو آدمی اندر داخل ہو گئے ٭ پولیس نے ان لوگوں سے کوئی تعرض نہیں کیا۔ اور اُدھر جانے والوں کو روک کر پہرہ قایم کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد حکام الہ آباد نے بھی جنگلے کا ایک حصہ توڑ دینے کا فیصلہ کیا۔ تاکہ لوگ آزادی سے نہا سکیں ٭

مسلم یونیورسٹی کا جلسہ تقسیم اسناد ۱۲ جنوری کو منعقد ہونے والا تھا۔ وہ ملتوی کر دیا گیا۔ کیونکہ حضور بیگم صاحبہ بھوپال چانسلر یونیورسٹی کے صاحبزادے عبید اللہ سخت علیل ہیں ٭

جمعیتہ العلما ہند کو مسلمانان پشاور نے تبلیغ و اشاعت کے لئے آٹھ سو روپے کی رقم فراہم کر کے بھیجی ہے۔ اور جمعیتہ العلماء ٹمال نے نے مظلوم مسلمانان سہارن پور کی امداد و اعانت کے لئے بیس پونڈ بھیجے ہیں ٭

سونا گیر پہاڑی (جھانسی) کے مقام پر جینی قوم کے دو بُت توڑ دیئے گئے۔ جس سے جینی قوم میں سنسنی پھیل گئی ہے ٭

گورنمنٹ ہند نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۱۹۲۴ء سے ڈاک خانے کے قواعد بیمہ میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پچاس روپے یا اس کی جزو کی موجودہ شرح محصول ایک آنہ ہے۔ ترمیم شدہ قواعد کے ماتحت ہر سو روپے کے بیمے یا اس کے جزو کی شرح محصول دو آنے ہو گی ٭

شریمتی سروجنی نائیڈو ۱۰ جنوری کو بمبئی سے کینیا کو روانہ ہو گئی ہیں۔ وہاں آپ مشرقی افریقہ کی ہندوستانی کانگریس کے صدارتی فرائض انجام دیں گی ٭

امسال والیان ریاست کے ایوان کا اجلاس منعقد نہ ہو گا۔ البتہ مجلس کارکنان کا اجلاس ۱۴ جنوری سے شروع ہو کر ایک ہفتے تک جاری رہے گا ٭

بھائی پھیرو میں تقریباً سو اکالی گرفتار ہو چکے ہیں ٭

پنجاب یونیورسٹی کے چانسلر نے خان صاحب سید مقبول شاہ انسپکٹر ٹریننگ انسٹی ٹیوشنز اور ورنیکولر تعلیم پنجاب کو یونیورسٹی مذکور کا فیلو نامزد کیا ٭

کا اظہار کیا۔ کہ ترک برطانیہ کے ساتھ سابقہ تعلقات قایم کرنے کے خواہاں ہیں۔ انہیں بے شمار مشکلات کا سامنا ہے۔ لیکن مجھے یقین ہے۔ کہ وہ ان پر قابو پالیں گے ÷

قاہرہ کا تار۔ امیر علی حاکم مدینہ جو شریف حسین کا سب سے بڑا بیٹا ہے۔ وہابیوں سے مقابلہ کرتے ہوئے سخت زخمی ہوا ÷

آج کل مصر میں انتخابات ہو رہے ہیں۔ اور قوم پرستوں یعنی حامیان زاغلول پاشا کو نمایاں کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ سرکاری طور پر انتخابات کے جو نتائج شائع ہوئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اب تک حامیان زاغلول ۱۵۰۔ لبرل اور آئین پسند ۱۴۔ مزدور پارٹی کے نمایندے ۲۔ اور آزاد خیال ۳ منتخب ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم اور تین دوسرے وزرا انتخاب کے لئے امیدوار تھے۔ جن کو ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا ÷

سعد زاغلول پاشا نے انتخاب میں اپنی کامیابی پر اظہار مسرت کرتے ہوئے ایک اعلان میں مصری قوم کو نصیحت کی ہے۔ کہ مصر کے اندرونی معاملات میں ایک دوسرے سے اختلاف ہو سکتا ہے۔ لیکن کامل آزادی کے مطالبے میں سب کو متحد ہو جانا چاہئے ÷

شاہ ایران لاسین سے پیرس پہنچ گئے ÷

ایرانی فوج کے سب سے بڑے سردار نے جو اس وقت یورپ میں ہیں۔ فرانس سے ایرانی افواج کے لئے بارہ ہوائی جہاز خریدے ہیں ÷

حضور ملک معظم نے پنجاب کی آیندہ گورنری کے لئے سر میلکم ہیلی کا تقرر منظور فرمایا ہے ÷

ڈیوک آف مانچسٹر جو کنیڈا میں سونے کی کان کی تلاش میں گئے تھے۔ اس تلاش میں کامیاب ہو گئے۔ اس کان کا رقبہ ۱۲۰۰ میل طول اور ۲۰۰ میل عرض ہے ÷

۸ جنوری کو انگلستان کی جدید پارلیمنٹ کا افتتاح ہوا۔ اس موقع پر حاضرین کثیر تعداد میں موجود تھے۔ مزدور پارٹی کے اراکین کی بیویاں ننگے سر آئیں۔ جس کی مثال پیشتر کے واقعات میں نہیں ملتی۔ مسٹر رامزے میکڈانلڈ کے حامیوں نے مسٹر موصوف کی بے حد تعریف و تحسین کی۔ کابینہ آخری اجلاس جمعرات کو ہونے والا تھا۔ جس میں بعض معاملات پر غور کیا جانے والا تھا ÷

شاہ یونان اور ملکہ یونان کو موٹر کا حادثہ پیش آیا۔ ملکہ کو سخت زخم آئے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ کسی سازش کا نتیجہ ہے ÷

ایم وینزیلاس نے وزیر اعظم یونان کا عہدہ قبول کر لیا ÷

پشاور ۱۴ جنوری۔ عجب خاں اور دیگر قاتلین کوہاٹ نے حکومت افغانستان کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ ان کو کابل کی طرف روانہ کر دیا گیا۔ لیکن لنڈی کوتل کے قاتل ابھی تک گرفتار نہیں ہوئے ÷

۱۴ جنوری کو سر آغا خاں انگلستان سے بمبئی واپس آ گئے۔ پریس کے نمایندے نے آپ سے ملاقات کی۔ آپ نے ہندو مسلمانوں کو ملک کی بہبود و ترقی کے لئے متحد ہو کر کام کرنے کی نصیحت کی۔ آپ نے اسمبلی کے ارکان کو تاکید کی۔ کہ وہ فوجی مصارف کو کم کرنے پر پورا زور صرف کریں۔ اور قومیت کی تعمیر کے محکموں پر صرف کرنے کی کوشش کریں۔ آپ نے عصمت پاشا کے نام خط لکھنے کے متعلق فرمایا۔ کہ ترکوں کے سچے دوست ہونے کی حیثیت سے میرا مقصد سوائے اس کے کچھ نہ تھا۔ کہ میں ان سے خلافت کو با اختیار اور طاقتور بنانے کے لئے التماس کروں۔ تاکہ دنیائے اسلام کے دل میں خلافت کا احترام قایم رہے۔ کیونکہ اس وقت افواہیں پھیل رہی تھیں۔ اور خلافت کے اقتدار کو قایم کرنا مجلس ملیہ کے فیصلے پر منحصر تھا۔ آپ نے کہا۔ کہ میں بدقسمتی سے اس وقت لندن میں نہ تھا۔ اور اس خط نے یہ واہیات خیال پیدا کر دیئے۔ کہ میں نے یہ خط برطانی اشارے سے لکھا ہے ÷

مہاتما گاندھی کو دسمبر کے آخر میں سوء ہضم کی شکایت تھی۔ اور حرارت بھی رہتی تھی۔ ڈاکٹروں نے شبہ کیا۔ کہ ان کی آنتوں میں پھوڑا ہو گیا ہے۔ اور چونکہ آپ دن بدن کمزور ہوتے جاتے تھے۔ تجویز ہوئی۔ کہ عمل جراحی کیا جائے۔ چنانچہ ۱۲ جنوری کی رات کو مہاتما جی کی رضامندی حاصل کرنے کے بعد لائق ڈاکٹروں نے آپ کا اپریشن کیا۔ جو کلیتہً قابل اطمینان ثابت ہوا۔ ۱۴ جنوری چھ بج کر تیس منٹ شام کی آخری اطلاع ہے۔ کہ مہاتما گاندھی کی حالت رو بصحت ہے۔ اور زخم رو باصلاح ہے۔ ۱۴ جنوری کی صبح کو مہاتما گاندھی کی بیوی کستور یا بائی یر وده جیل میں پہنچ گئیں۔ ان کو مہاتما گاندھی کے پاس ٹھہرنے کی اجازت دے دی گئی۔ تیمار داری اچھی طرح ہو رہی ہے ÷

کولمبو (سیلون) امیں بی اماں۔ مولانا شوکت علی۔ ڈاکٹر کچلو اور ڈاکٹر محمود بغرض دورہ تشریف لے گئے ہیں۔ ۱۲ جنوری کو مسلمانان کلنتور نے مولانا کی خدمت میں روپیوں کی تھیلی پیش کی۔ قیام گاہ پر خواتین بہت زیادہ تعداد میں موجود تھیں۔ مولانا شوکت علی اور ان کے ساتھیوں نے تقریریں کیں ÷

۱۴ جنوری سے الہ آباد میں ہندوؤں کا مذہبی اشنان شروع ہوا۔ جو ایک ماہ تک جاری رہے گا۔ اس میں ہندوستان کے مختلف حصوں سے بیس لاکھ ہندو آئیں گے۔ یہ لوگ الہ آباد کے قلعے کے نیچے گنگا اور جمنا کے سنگم پر نہانا

خبریں اور نوٹ

حکومت ترکی کے نمایندے یوسف کمال بے جو مسئلہ موصل کا تصفیہ کرنے کے لئے لندن بھیجے گئے ہیں۔ وہاں پہنچ گئے ہیں۔ آپ نے ریوٹر کے نمایندے سے دوران ملاقات میں اس یقین کا اظہار فرمایا۔ کہ آیندہ انگلستان اور ترکی کے تعلقات دوستانہ رہیں گے۔ اور میں اسی مقصد کو مدنظر رکھ کر یہاں آیا ہوں۔ موصل کے مسئلہ پر عنقریب گفتگو شروع ہو جائیگی ؎

قسطنطنیہ ۱۴ جنوری۔ حکومت ترکی کا ۲۳-۱۹۲۴ء کا بجٹ ترکی قومی مجلس میں پیش کر دیا گیا۔ خرچ کا تخمینہ بارہ کروڑ نوے لاکھ لیرا (ترکی پونڈ) ہے۔ جس میں فوجی مصارف کے لئے پچیس لاکھ لیرا کی رقم بھی شامل ہے۔ اور آمدنی کا اندازہ بارہ کروڑ اکیس لاکھ لیرا کیا گیا ہے۔ اس میں پچاس لاکھ مسکرات کی آمدنی بھی شامل ہے۔ یہ دیکھتے ہوئے حکومت کے لئے ضروری ہو گیا ہے۔ کہ وہ قانون امتناع مسکرات پر نظر ثانی کرے ؎

لندن کا تار۔ گزشتہ ۹ ماہ کے اندر ترکی محاصل میں ۲ کروڑ پونڈ کی کمی نظر آتی ہے۔ مگر توی امید ہے۔ کہ آیندہ سہ ماہی میں یہ تمام کمی پوری ہو جائے گی ؎

ترکی وزیر مال حسن فہمی بے نے اپنے عہدے سے استعفا دے دیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کی خاص وجہ بجٹ کی کمی ہے ؎

ترکوں کی قومی مجلس کے اس کمیشن نے جو کچھ دنوں سے انگورا میں حکومت ترکی کے جدید آئین و قوانین پر غور کر رہا تھا۔ قانون تعدد ازدواج کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ صرف خاص خاص صورتوں میں دوسری بیوی کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ اور ان صورتوں میں بھی پہلی بیوی کو خلع کرا لینے کا حق حاصل ہوگا ؎

ترکی وفد ہندوستان کی طرف روانہ ہو گیا ہے۔ تاکہ یہاں آکر ترک مہاجرین کے لئے چندہ جمع کرے۔ اس وفد کے متعلق لندن سے وائسرائے ہند کی رائے طلب کی گئی ہے۔ کہ آیا یہ وفد ہندوستان میں خطرناک تو نہ ہوگا۔ جواب پہنچنے پر لندن کی حکومت ترکی حکومت کو مطلع کرے گی ؎

ترکی قومی مجلس نے فوجی خدمت کا مسودہ قانون منظور کر لیا۔ جس کی رو سے پیادہ فوج میں ڈیڑھ سال۔ رسالہ۔ توپخانے۔ ہوائی خدمت اور انجیری میں دو سال۔ جنداریہ میں ڈھائی سال اور محکمہ بحری میں چار سال کی خدمت کو شمار کیا جائیگا۔

۱۱ جنوری کو سر چارلس ہیرنگٹن نے گلڈ ہال لندن میں تقریر کرتے ہوئے اس خیال

خبریں اور نوٹ

۱۸ جنوری کو لارڈ کرزن نے ترکی کے نمایندے یوسف کمال بے سے لندن میں ملاقات کی ؎ **لارڈ کرزن** نے دوران ملاقات میں اس بات پر رضامندی ظاہر کی۔ کہ ترکی اور برطانیہ میں مسئلہ موصل کے تصفیہ کے لئے آیندہ گفت و شنید قسطنطنیہ میں ہو۔ جس میں سر پرسی کاکس (عراق عرب کا برطانوی کمشنر) برطانیہ کی طرف سے نمایندگی کریں گے ؎

غازی مصطفٰے کمال پریزیڈنٹ جمہوریہ ترکی کی تنخواہ مقرر کرنے والی مجلس کے سامنے آصف بے نے یہ قرارداد پیش کی۔ کہ غازی موصوف کی قومی ملکی خدمات اور بالخصوص حکومت ترکی کے صدر جیسے عہدے کو دیکھتے ہوئے پانچ ہزار پونڈ تنخواہ اور سات ہزار پونڈ ان کے عملے کے لئے منظور کئے جائیں۔ اس قرارداد کی تائید ہوئی۔ اور تائید ہوئی۔ اس کے بعد علی بے نے اس کی مخالفت کی۔ اور کہا۔ کہ واقعی غازی ممدوح کی خدمات اُنکے سامنے یہ تنخواہ کچھ بھی نہیں۔ لیکن اس کے یہ معنے نہیں۔ کہ قوم کا تمام روپیہ صرف ایک ذات پر صرف کر دیا جائے۔ یہ صریح طور پر مطلق العنانی اور شخصیت پرستی ہے۔ میری رائے میں ایک ہزار پونڈ تنخواہ اور پانچ ہزار ان کے عملے کے مصارف کے لئے مقرر ہونے چاہئیں۔

بعد ازاں دوسرے لوگوں نے اپنی اپنی رائیں پیش کیں۔ کثرت رائے آصف بے کے حق میں رہی۔ اور اعلان کر دیا گیا۔ کہ غازی مصطفٰے کمال کی تنخواہ پانچ ہزار پونڈ اور ان کے عملے کے لئے سات ہزار ترکی پونڈ منظور کئے گئے ؎

قسطنطنیہ میں ایک شخص خواجہ ابراہیم آفندی کو اس جرم میں تین سال قید کی سزا دی گئی۔ کہ وہ مساجد میں آزادی خواتین کے خلاف تقریریں کر کے عوام میں حکومت کے خلاف جوش پھیلاتا تھا۔ اور عورتوں کے باہر پھرنے اور سرکاری ملازمتوں میں داخل ہونے کے خلاف وعظ کہتا تھا۔ سرکاری وکیل نے عدالت سے انتہائی اختیارات سے کام لینے کی کوشش کی۔ اور کہا۔ کہ ایسے ملاؤں کی قوت نابود کی جائے۔ جو قومی ترقی کی راہ میں کانٹے بو رہے ہیں ؎

انگورا کی وزارت کی تجویز سے ترکی یتیم بچوں کی امداد و اعانت کے لئے ایک خاص بنک قایم کیا گیا ہے۔ اس بنک کا ابتدائی سرمایہ آٹھ پونڈ ہے۔ جو یتیموں کے نام سے اس وقت جمع ہے۔ اس بنک کے انتظام کے لئے ایک غیر ملکی ماہر فن مقرر کیا جائے گا ؎

جمہوریہ ترکی کی طرف سے نبیل بے کو یونان میں سفیر مقرر کیا گیا۔ اور حکومت یونان

نے موسیو پولیٹس کو اپنا سفیر مقرر کر کے انگورا بھیج دیا۔ سفیر مذکور نے اخبارات کے نمایندوں سے بیان کیا۔ کہ میرا اہم فرض یہ ہے۔ کہ میں یونان اور ترکی کے درمیان دوستانہ تعلقات پیدا کر دوں ؛

حکومت ترکی عنقریب دوسرے ملکوں میں اس ترتیب سے اپنے سفیر بھیجنے والی ہے۔ برلن (جرمنی) میں عدنان بے کو۔ واشنگٹن (امریکہ) میں رؤف بے کو۔ پیرس (فرانس) میں رضا نور بے یا فتحی بے کو اور رومانیا میں رضا نور بے کو ؛

ایتھنز ۱۸ جنوری۔ موسیو وینزیلاس نے غازی عصمت پاشا کی خدمت میں ایک محبت بھرا خط لکھا۔ جس کے جواب میں غازی موصوف نے بھی اسی قسم کے الفاظ لکھے۔ اور دونوں کے خطوط میں تعلقات ہمسائیگی کے قیام کا اظہار کیا گیا ؛

مصر میں حکومت کی طرف سے وہاں کے شادی بیاہ کے قانون میں کوئی ایسی ترمیم کی گئی۔ جو شاید شریعت کے خلاف ہے۔ اس پر مصری علمائے صدائے احتجاج بلند کی ہے ؛

اہل دمشق نے ایک قیمتی نشان شاہ فیصل کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے بنوایا تھا جو وہاں کے عجائب خانے سے چوری ہو گیا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ دو عورتیں عجائب خانہ دیکھنے کے لئے آئیں تھیں۔ اور انہوں نے تنہا عجائب خانہ دیکھا تھا۔ اس کے دوسرے دن نشان غائب تھا ؛

طہران کے انگریزی سفیر نے شاہ فیصل کی طرف سے شاہ ایران کی خدمت میں ایک خط پیش کیا ہے۔ جس میں عراق کے نکالے ہوے اور بھاگ کر آئے ہوئے علما کو عراق واپس کر دینے پر زور دیا ہے ؛

حکومت ایران نے تاج کے چند جواہرات فروخت کر کے ریلوے تعمیر پر صرف کرنے کا فیصلہ کیا ہے ؛

مصری وزارت مستعفی ہونے والی تھی لیکن بادشاہ نے کچھ دنوں کے لئے وزیر اعظم کو روک لیا ہے۔ ۲۵ جنوری کے بعد شاہ مصر زاغلول پاشا سے ملاقات کریں گے ؛

عربی اخبارات نے اپیل کی ہے۔ کہ شاہ حسین اسلامی دنیا کے خلیفہ مقرر کئے جائیں ؛

۱۵ جنوری کو برطانوی پارلیمنٹ کا اجلاس منعقد ہوا۔ تمام ممبر حاضر تھے۔ امرا کی عورتیں بھی قیمتی لباس اور جواہرات پہنے ہوئے موجود تھیں۔ جس وقت بادشاہ سلامت اور ملکہ معظمہ تشریف لائیں۔ سب نے استقبال کیا۔ بادشاہ سلامت کا تاج الماس و جواہرات سے مرصع تھا۔ ملکہ معظمہ کے لباس میں بھی لعل و جواہر ٹکے ہوے تھے۔ بادشاہ سلامت کی تقریر پانچ منٹ میں ختم ہوئی۔ جس میں

غیر ممالک سے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے ملک معظم نے فرمایا۔ کہ معاہدۂ لاسین کے نفاذ کے لئے بل پیش کیا جائے۔ جس کے پاس ہوتے ہی معاہدہ کی تصدیق کر دی جائے گی۔ اور ٹرکی سے پُرامن تعلقات شروع ہو جائیں گے۔ بعد ازاں آپ نے امریکن تعلقات۔ سرحد کے واقعات۔ شاہی کانفرنس کی ترقی۔ انگلستان کی بے کاری۔ زراعت پیشہ لوگوں اور ہوائی توسیع پر اظہار خیال فرمایا ؛

دار العوام میں شاہی تقریر اور موجودہ طریقہ حکومت کو بدلنے پر وزرائے پارلیمنٹ اور مزدور پارٹی کے نمایندوں میں رد و قدح ہوئی اور مزدور پارٹی نے موجودہ وزارت کے خلاف بے اعتمادی کا اظہار کیا۔ چنانچہ حکومت کو ۲۵۶ آرا کے مقابلے میں ۳۲۸ آرا سے شکست ہوئی ؛

لندن ۲۲ جنوری۔ مسٹر بالڈون وزیر اعظم مستعفی ہو گئے۔ اور مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے جو مزدور پارٹی کے نمایندے ہیں۔ قلمدان وزارت قبول کر لیا ؛

خیال کیا جاتا ہے۔ کہ مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم کے علاوہ وزیر خارجہ کا چارج بھی لے لیں گے۔ اخبارات کا بیان ہے۔ کہ انہوں نے بعض وزرا کا تقرر تجویز کر لیا ہے۔ جن میں مس مارگریٹ بونیفیلڈ کو پارلیمنٹ کی نایب سکرٹری منتخب کیا ہے۔ یہ پہلی خاتون ہیں۔ جن کو حکومت برطانیہ میں ایک اعلیٰ عہدہ ملنے والا ہے ؛

مِس مارگریٹ بونیفیلڈ نے دار العوام میں پہلی تقریر کی۔ جو "عورتوں میں بے روزگاری" کے موضوع پر تھی ؛

جاپان میں پھر زلزلہ آیا۔ جس سے صرف ٹوکیو اور یوکوہاما میں چھ سو مکانات گر گئے۔ سرکاری عمارات کو بھی نقصان پہنچا۔ ۱۵۰ آدمی مر گئے۔ اور ۲۰۰ کے قریب زخمی ہوئے۔ ریلوے کی آمد و رفت اور سلسلہ تار بند ہے۔ یہ زلزلہ پہلے کی طرح ہولناک نہ تھا۔ انہی دنوں میں ولی عہد جاپان کی شادی ہونے والی تھی۔ جو زلزلے کی وجہ سے ملتوی ہو گئی ہے ؛

ایک امریکن خاتون جو کسی اخبار کی نامہ نگار کی حیثیت سے ہندوستان آئی ہوئی ہیں۔ ڈاکٹر پھاٹک کی وساطت سے مہاتما گاندھی سے ملیں۔ مہاتما جی انہیں دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اور باوجود کمزوری کے چند باتیں بھی کیں۔ اس کے بعد انہیں مہاتما گاندھی کی بیوی سے ملایا گیا۔ مسز گاندھی نے ہندوستان کی عام حالت اور ہندوستانی خواتین کی حالت اخبار میں شائع کرنے کے لئے کہا ؛

بنارس یونیورسٹی میں طلبا کو فوجی تعلیم دینی شروع کر دی گئی ہے۔ نیز اس کے پاس اس وقت ایک کروڑ سے زیادہ سرمایہ ہے۔ اور مہاراجہ دربھنگہ نے ۱۰ لاکھ روپیہ جمع کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

سر میاں محمد شفیع کی میعاد عہدہ آیندہ جون میں ختم ہو جائے گی۔ آپ کے بعد سید حسن امام گورنمنٹ ہند کے ممبر قانون ہونگے۔

آل انڈیا طلبا کانفرنس کا اجلاس ۲۷-۲۸ جنوری کو کانپور میں زیر صدارت مولانا حسین احمد صاحب منعقد ہوگا۔

سیٹھ چھوٹانی صدر مرکزی خلافت کمیٹی۔ حاجی احمد صدیق کھتری سکرٹری۔ اور شیخ عبد اللہ خزانچی نے اپنے اپنے عہدوں سے استعفا دیدیا۔

مسٹر سی آر داس نے کہا ہے۔ کہ میں بنگال کونسل کا ممبر ہو جانے کے بعد پہلا کام یہ کرونگا۔ کہ موجودہ وزارت کو تہ و بالا کر دوں۔ اور بجٹ کو نامنظور کراؤں۔

بنگال گورنمنٹ نے قاعدہ بنایا ہے۔ کہ پیر کے روز ۲ بجے سے ۴ بجے تک ہر محکمہ کے سکرٹری سے ہر اخبار کا نمائندہ ملاقات کر سکتا ہے۔

راولپنڈی کے لالہ دینا ناتھ صاحب کی بیٹی کماری دیوبر بالی نے سات سال کی تعلیم ختم کرنے کے بعد لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج دہلی سے ایم۔ بی۔ ایس کی ڈگری حاصل کی۔

مہاتما گاندھی کمزور بہت ہیں۔ بمشکل بستر سے بات چیت کر سکتے ہیں۔ حالت تسلی بخش ہے۔ اور زخم رو بصحت۔ غذا میں اونسوں کے حساب سے دودھ دیا جا رہا ہے۔

لاہور میں بچوں کی نمائش کا افتتاح کرنے کے لئے سر اڈورڈ میکلیگن پاؤں میں تکلیف کی وجہ سے نہ جا سکے۔ اس لئے لیڈی میکلیگن نے نمائش کا افتتاح کیا۔ گورنر بہادر کی تقریر جو صحت عامہ کے متعلق تھی۔ لاہور کے کمشنر مسٹر لینگلے نے پڑھی۔

خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب سابق جج ہائی کورٹ لاہور پنجاب کونسل کے وائس پریزیڈنٹ مقرر ہوئے۔

گورنمنٹ پنجاب نے تمام سرکاری اور امدادی اسکولوں میں یکم جنوری ۱۹۲۴ء سے ان طلبا کی فیس دگنی کر دی ہے۔ جن کے والدین ٹیکس ادا کرتے ہیں۔

پنجاب یونیورسٹی نے ایک تجویز منظور کی ہے۔ کہ آیندہ ماہ مئی میں ہندوستان بھر کی یونیورسٹیوں کی ایک کانفرنس شملہ میں منعقد ہو۔ اس جلسے میں جن امور پر بحث ہوگی۔ اس پر غور کرنے کے لئے سر انڈرسن۔ مسٹر وُولنر۔ لالہ منوہر لال۔ لالہ سائیں داس اور ڈاکٹر اقبال کی ایک کمیٹی مقرر ہوئی ہے۔

خبریں اور نوٹ

غازی مصطفےٰ کمال پاشا گزشتہ آٹھ سالہ جنگی مصائب سے نجات پانے کے بعد سمرنا تشریف لے گئے ہیں۔ جہاں چند روز آرام فرمائیں گے۔

لندن یکم فروری۔ غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے قسطنطنیہ کے اخباروں کے اڈیٹروں کو سمرنا میں طلب فرمایا ہے۔ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ اس ملاقات میں قومی حکمت عملی کے مسئلہ پر بحث کی جائیگی۔ اخبار ٹائمز کا بیان ہے۔ کہ ترکی قانون ساز کونسل نے قسطنطنیہ کے اخبارات کے رویہ سے ناراض ہو کر قانون مطابع میں ترمیم کرنے کی تجویز کی ہے۔ چنانچہ اس مسئلہ میں مباحثے کے وقت ایک رکن کونسل نے ایک اخبار کے متعلق کہا۔ کہ اس نے قرآن شریف کو (نعوذ باللہ) "دقیانوسی کتاب" بتایا ہے۔ دوسرے رکن نے بیان کیا کہ اخبارات موجودہ حکومت کے باب میں سلطان عبد الحمید خاں کے عہد حکومت میں زیادہ مہذب اور محب وطن تھے۔ اور اس وقت صرف انگورا کے اخبارات وفادار ہیں۔ بعض ارکان نے اخبارات کی بھی حمایت کی۔ ٹائمز کا خیال ہے۔ کہ حکام اخبارات کی سخت نکتہ چینیوں سے گھبرا کر آزاد اخبارات کی زبان بند کرنا چاہتے ہیں۔

ترکی حکومت نے اپنے مقاصد کی حفاظت و اشاعت کے لئے ایک اخبار جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کا نام "جمہوریہ" ہوگا۔ اور اس کی ادارت یکی گون کے اڈیٹر کریں گے۔ ۱۲ ہزار پونڈ اس کے لئے منظور کئے گئے ہیں۔

قسطنطنیہ کے پولیس کمشنر نے وہاں کی ٹریم وے کمپنی کو حکم دیا ہے۔ کہ آیندہ ٹریم کار میں ایک خاص درجہ خواتین کے لئے مخصوص کیا جائے۔

انگورا سے مقام آرخرم تک بہت جلد ریل کی پٹری ڈالی جائے گی۔ جس پر ۲۰ لاکھ ترکی پونڈ صرف ہوں گے۔

انگورا میں ایک شکر کا کارخانہ کھلنے والا ہے۔ وہاں کے مقام قسطمونی میں ایک طرح کا سرخ گنا پیدا ہوتا ہے۔ وہ شکر بنانے میں کارآمد ہوگا۔

سلطان ابن سعود امیر نجد کا انتقال ہو گیا۔ آپ وسطی عربستان میں ایک طاقتور رئیس تھے۔ آپ کو حکومت برطانیہ قیام امن کی خاطر ساٹھ ہزار پونڈ سالانہ دیتی تھی۔

حکومت فرانس کا سفیر ایمر البحر سوجن انگورا سے فرانس گیا ہے۔ یہ شام کی حدود کے متعلق ترکی اور فرانس میں کوئی فیصلہ کرائے گا۔

حضور ملک معظم نے مسٹر نالڈ چارلس ورڈ گا وزیر خارجہ کو قسطنطنیہ میں برطانیہ کی طرف سے سفیر مقرر فرمایا۔

انگلستان کے نئے وزیر اعظم مسٹر ریمزے

میکڈانلڈ نے حکومت فرانس کو ایک خط لکھا تھا جس میں نہایت مخلصانہ دوستی کا یقین دلایا تھا۔ اس کے جواب میں موسیو پائنکارے نے بھی ایک مشفقانہ خط لکھا ہے۔ اور یقین دلایا ہے۔ کہ جن مسائل کو میں اور آپ متحد ہو کر حل کریں گے۔ وہ دونوں حکومتوں کے لئے مفید ثابت ہوں گے ؂

کہا جاتا ہے۔ کہ موسیو پائنکارے روہر کی موجودہ حکمت عملی سے باز نہ آئیں گے۔ اور اس خط وکتابت کے باوجود یہ معاملہ جوں کا توں رہے گا ؂

روہر میں فرانسیسی سپاہ کی تعداد چالیس ہزار سے گھٹا کر تیس ہزار اور بلجیمی فوج کی تعداد سات ہزار سے گھٹا کر چار ہزار کر دی گئی ہے ؂

حکومت برطانیہ نے روس کی بولشویک حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ اور اس کو لکھا ہے۔ کہ وہ جلد سے جلد لندن میں اپنے نمایندے بھیجے۔ جو اپنے مطالبات پیش کر کے ایک مکمل معاہدہ طے کریں ؂

حکومت اٹلی بھی بولشویک حکومت کو تسلیم کر لے گی۔ جلد سفیروں کا تبادلہ ہونے والا ہے۔ ان دونوں حکومتوں کے درمیان ایک تجارتی معاہدے کا مسودہ تیار ہے۔ جس پر عنقریب دستخط ہو جائیں گے۔ اس معاہدے کی رُو سے روس ایک خاص مقدار میں غلہ بھیجا کرے گا۔ اور اس کی قیمت سے اٹلی کا سامان خریدا کرے گا ؂

امریکہ کے سابق صدر مسٹر ولسن ۳ فروری کو مر گئے۔ آپ کو سوء ہضم کی شکایت رہتی تھی۔ اور اسی بیماری سے انتقال ہوا ؂

امریکہ اور یونان میں از سر نو تعلقات قایم ہو گئے ہیں ؂

برلن میں تجویز ہوئی ہے۔ کہ برطانیہ جرمنی کو اس قدر روپیہ قرض دے۔ کہ فرانس کو تاوان ادا کر کے حساب بے باق کر دے۔ اور وہ اس قرض کی کفالت میں جرمن ریلوے کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لے ؂

لارڈ کرزن وزارت خارجہ سے علیحدہ ہو گئے ہیں۔ اب ان کا ارادہ نپولین کی سوانح عمری لکھنے کا ہے ؂

رومانیا نے فرانس سے دس کروڑ پونڈ قرض مانگے ہیں ؂

بولشویک فوجوں میں بہت اضطراب و ہیجان پھیلا ہوا ہے۔ جس کا سبب لینن کی موت ہے۔ حکام مشتبہ جماعتوں کو سائبیریا کی طرف بھیج رہے ہیں ؂

امریکہ میں ہوائی جہازوں کے ذریعے ڈاک تقسیم کی جاتی ہے۔ ایک لارڈ نے جو حال میں امریکہ سے آئے ہیں۔ کیمبرج یونیورسٹی میں بیان کیا۔ کہ ایسے ہلکے جہاز انگلستان میں بھی مفید ثابت ہوں گے ؂

موسیو لینن کے مرنے کے بعد سرکاری طور پر ان کا جانشین مسٹر ریکاف مقرر ہوا ہے۔ جو ایک روسی کسان ہے۔ اور اس وقت روس کی اقتصادی کونسل کا صدر تھا۔ اس کی عمر ۴۴ سال کی ہے ؂

یونان کی وزارت پھر ٹوٹ گئی ؂

حکومت ایران نے فرانس سے جو ہوائی جہاز خریدے ہیں۔ وہ وہاں پہنچ گئے۔ ایرانی فوج کو تعلیم دینے کے لئے چند فرانسیسی ہوا باز بھی آئے ہیں ؂

بندرگاہ طنجہ کا معاملہ طے ہو گیا۔ ہسپانیہ نے معاہدے پر دستخط کرنے منظور کر لئے ؂

حکومت بمبئی کو ڈاکٹروں نے مشورہ دیا تھا۔ کہ مہاتما گاندھی کو درستی صحت کے لئے کم سے کم چھ مہینے کے لئے دریا کے کنارے رکھا جائے۔ اس لئے حکومت بمبئی نے وایسرائے ہند کے مشورے سے زیر دفعہ ۴۰۱ ضابطہ فوجداری مہاتما جی کی بقیہ سزا کو معاف کر دینے کا فیصلہ کیا۔ اور حکومت بمبئی نے ۵ فروری کو ایک بج کے پینتیس منٹ شب کو مہاتما گاندھی کو رہا کر دینے کے وہ احکام صادر کئے جنہوں نے ہندوستان کے طول عرض میں مسرت و شادمانی کی لہر دوڑا دی ؂

گورنر جنرل باجلاس کونسل نے صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا وائس چانسلر بنانا منظور کر لیا ؂

انجمن ہلال احمر کا وفد اسکندریہ سے بمبئی کی طرف روانہ ہو گیا ہے۔ یہ وفد تباہ حال ترک مہاجرین کے لئے چندہ جمع کرے گا ؂

گورنمنٹ نے ڈاکٹر ضیاء الدین کی یہ تحریک منظور کر لی ہے۔ کہ آگرے میں ایک یونیورسٹی قایم کی جائے۔ وزیر تعلیم مسودہ قانون مرتب کرنے کے لئے عنقریب ایک کمیٹی مقرر کریں گے ؂

بمبئی کے چھ پارسی نوجوان جو بائسکلوں کے ذریعے دنیا کا سفر کر رہے ہیں۔ ۲۸ جنوری کو ایران پہنچ گئے ؂

شیخ صادق حسن (امرتسر) قانونی مجلس کے آیندہ اجلاس میں تحریک پیش کرنے والے ہیں۔ کہ مولانا حسرت موہانی کی بقیہ قید معاف کر دی جائے۔ اور ان کی رہائی کے احکام صادر کئے جائیں۔ نیز موپلاؤں کی سزاؤں پر دوبارہ غور کیا جائے۔ علاوہ ازیں ہندوستان کے یتیم بچوں کے لئے صوبجات کے صدر مقامات میں یتیم خانے کھولے جائیں ؂

کالی کٹ (مدراس) کے قریب دریا کے کنارے ایک مردہ مچھلی پائی گئی۔ جو ۶ فٹ چوڑی اور ۳۲ فٹ لمبی ہے ؂

بمبئی میں ٹیکسٹائل ملوں کے کاریگروں نے ہڑتال کر دی ہے۔ ان مزدوروں کی تعداد نوے ہزار ہے۔ یہ لوگ اضافہ اجرت کا مطالبہ

کرتے ہیں ❖

کلکتہ کے اچاریہ رائے نے کھدر کی ترویج کے لئے ایک کمیٹی کو اپنی باقی ماندہ جائداد حوالے کر دی ہے۔ جس کی قیمت ۵۰ ہزار روپے کے قریب ہے ❖

اودھ روہیلکھنڈ ریلوے کے حکام نے لوکوشاپ تعمیر کرنے کے لئے عالم باغ لکھنؤ میں کچھ زمین خریدی یہاں تین شومندر اور سادھوؤں کی سمادھیں بھی تھیں جنہیں گرانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور کچھ حصہ گرا دیا گیا۔ جس سے ہندوؤں میں جوش اور سنسنی پھیل گئی۔ سر برآوردہ ہندو اس کی روک تھام کر رہے ہیں۔ اور والنٹیر شوالوں پر پہرہ دے رہے ہیں ❖

لاہور میں افغانی سفارت ترکیہ کے نائبین جناب عصمت بے اور لفٹنٹ محمد الیاس معہ دیگر رفقا تشریف فرما ہوئے۔ اہل لاہور نے شاندار خیر مقدم کیا۔ اور جلوس نکالا۔ یہ حضرات انگورا تشریف لے گئے ہیں ❖

بھائی پھیرو میں اب تک ۱۰۷ اکالی سکھ گرفتار ہو چکے ہیں ❖

لاہور میں پلیگ کی بیماری ترقی پر ہے اور روزانہ تعداد اموات بڑھ رہی ہے ❖

دہلی میں ۳۱ جنوری کی صبح کو حضور وائسرائے ہند نے ہندوستان کی جدید قانونی مجلس کا افتتاح کیا۔ ہندوستانی شرفا اور ممبران مجلس سے گیلریاں بھری ہوئی تھیں۔ وائسرائے کے طلائی تخت کے دائیں اور بائیں نشستوں میں کافی تعداد میں خواتین بیٹھی تھیں۔ سوراج پارٹی کے ارکان کھدر کے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ حضور وائسرائے نے ۴۰ منٹ تک تقریر کی۔ جس میں ہندوستان کی تجارت کی بحال ہونے کی امید دلائی۔ معاہدہ لاسین پایہ تکمیل کو پہنچ جانے پر اظہار خوشنودی کیا۔ اور برطانیہ و افغانستان میں کشیدگی کی افواہوں کی تردید کر کے معاملات عمدگی سے سلجھ جانے کا اطمینان دلایا۔ نیز مسئلہ کینیا اور انقلاب انگیز جرائم کا ذکر کر کے اصلاحات کے متعلق فرمایا۔ کہ یہ اصلاحات انگلستان کی تمام جماعتوں کی رضامندی سے دی گئی ہیں۔ جب سے میں وائسرائے ہوا ہوں۔ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ چوتھے وزیر اعظم ہیں۔ اور سب نے ان اصلاحات کو ہندوستان کے لئے مفید سمجھا ہے۔ لیکن ہندوستان نے یہ ٹھان لی ہے۔ کہ جب تک ذمہ دار حکومت نہ مل جائے۔ وہ ان اصلاحات کو چلنے نہ دیں گے۔ بلکہ ان کو تباہ کر دیں گے۔ حالانکہ اس قسم کے دباؤ سے انگلستان کی پارلیمنٹ مجبور نہیں۔ اور آئینی طریقوں کے سوا ہندوستان کے لئے کوئی چیز فائدہ مند نہیں ہو سکتی ❖

❖ ❖ ❖

خبریں اور نوٹ

سمرنا میں غازی مصطفٰے کمال پاشا نے ترکی اخبار نویسوں کو جو دعوت دی تھی۔ اس میں تقریر کرتے ہوئے غازی ممدوح نے فرمایا۔ کہ ترکی قوم کی روح جس کے متعلق خیال کیا جاتا تھا۔ کہ ترکی بادشاہوں کے اقتدار نے اس کا گلا گھونٹ رکھا تھا۔ از سرنو اپنی اصلی حالت پر آگئی ہے۔ اس تغیر کا سہرا ترکی تاج اور سلطانی تخت کے نابود ہو جانے کے سر ہے۔ اور اب ترکی تاریخ میں جمہوریت کا ایک نیا باب شروع ہو چکا ہے ❖

شاہ حسین نے ایک ملاقات کے دوران میں بیان کیا۔ کہ مجھے خلیفہ بننے کی خوشی نہیں ہے۔ اور نہ مجھے مسئلہ خلافت سے کوئی تعلق ہے۔ ذاتی طور پر میرا خیال ہے۔ کہ اب اسلام کا کوئی خلیفہ نہیں۔ کیونکہ سلطان عبدالمجید خاں (موجودہ خلیفہ) منصب خلافت کے فرائض ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ اس لئے انہیں جائز خلیفہ نہیں کہا جا سکتا۔ آخر میں آپ نے کہا۔ کہ میرے پیش نظر اتحاد عرب کا مسئلہ ہے جس کے لئے برطانیہ سے گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اور میں اس کے نتائج کا منتظر ہوں ❖

سعد زاغلول پاشا نے مصر کی وزارت قبول کرنے کے بعد حکومت برطانیہ سے مصر کے ان سیاسی قیدیوں کی رہائی کے لئے درخواست کی تھی۔ جنہیں فوجی عدالتوں نے مجرم قرار دیا تھا۔ چنانچہ برطانیہ عظمیٰ نے اس درخواست پر ایسے لوگوں کو چھوڑ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ صرف وہ لوگ نہیں چھوڑے جائیں گے۔ جن کی رہائی امن عامہ کے لئے خطرناک ہے ❖

اخبارات حکومت برطانیہ کے اس رویہ پر اظہار استحسان کر رہے ہیں۔ کہ اس نے زاغلول پاشا کی درخواست منظور کر لی ❖

زاغلول پاشا اور ان کی جماعت کو مکمل آزادی ملنے کی یقینی توقع ہے ❖

۱۱ فروری کو حکومت ایران کے ولی عہد نے اپنی پارلیمنٹ کا افتتاح کیا۔ اور بادشاہ کی طرف سے کہا۔ کہ ہمارے خارجہ تعلقات قابل اطمینان ہیں۔ حکومت نے امن و امان بحال رکھنے۔ اقتصادی مشکلات کے حل کرنے اور تعلیم و عدالت کے محکموں کی اصلاح کی تدابیر سوچ رکھی ہیں۔ جن پر وہ عمل پیرا ہونے والی ہے ❖

مصر کے محکمہ آثار قدیمہ کے ناظم فرعون طوطن خامن کے تابوت کا ڈھکنا کھولنے والے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ فرعون مصر کی لاش کئی صندوقوں کے اندر بند ہو گی ❖

سلطان نجد کی وفات کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی۔ اس لئے خیال کیا جاتا

ہے۔ کہ وہ زندہ و سلامت ہیں ؛

حکومت یونان نے سالونیکا کے مفتی کو مع چند دیگر مسلمانوں کے اس جرم میں گرفتار کر لیا ہے۔ کہ انہوں نے خطبے میں خلیفۃ المسلمین کا نام لیا تھا۔ ترکی حکام مقام سالونیکا نے یونان کی اس حرکت پر صدائے احتجاج بلند کی ہے۔ اور باشندگان انگورا بھی یونان کی اس خفیف الحرکتی سے بہت ناراض ہو رہے ہیں ؛

پولینڈ کی گورنمنٹ نے معاہدہ لاسین کی تصدیق کر دی ہے ؛

جاپان کی پارلیمنٹ میں بھی معاہدہ لاسین کی تصدیق ہو گئی ؛

لندن کے افغانی سفارت خانے کا بیان ہے۔ کہ حکومت افغانستان برطانیہ کی موجودہ حکومت سے دونوں ممالک کے متنازعہ فیہ مسائل کے سلسلہ میں بہت کچھ امید رکھتی ہے۔ جن میں سرحدی مجرموں کا مسئلہ بھی شامل ہے بعض ان مسائل پر جو کابل میں زیر بحث ہیں۔ اور طے نہیں ہوئے لندن میں گفت و شنید کی جائے گی۔ اور وہ دونوں حکومتوں کے اطمینان کے مطابق طے ہو جائیں گے ؛

لندن کا تار۔ حکومت برطانیہ نے ان افغانی اسلحہ کے متعلق اب تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ جو یورپ سے آتے ہوئے بمبئی میں روک لئے گئے ہیں ؛

انگلستان کے نئے وزیر اعظم مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ وزارت عظمیٰ اور وزارت خارجہ دونوں عہدوں کا کام کرنے کے باوجود صرف ایک عہدے کی تنخواہ پانچ ہزار پونڈ لیا کریں گے ؛

لندن کی موجودہ حکومت کی طرف سے بچوں اور نوجوان مرد عورتوں کے لئے ایک مسودۂ قانون مرتب کیا گیا ہے۔ جو گزشتہ ۱۸ جنوری کو پیش ہوا تھا۔ اس کی تائید مسٹر کلائنس۔ مس مارگریٹ بونیفلڈ اور کرنل ویجوڈ نے کی تھی۔ اور اب دوبارہ پیش ہونے والا ہے۔ اس قانون کی رو سے مرد ۱۸ سال اور عورت ۱۶ سال کی عمر سے پہلے شادی نہ کر سکیں گے۔ اور ۱۶ سال سے زیادہ عمر کی عورت کسی لڑکے سے شادی نہ کر سکے گی۔ ۱۶ سال سے کم عمر کے بچوں کو سگرٹ پینے کی ممانعت ہوگی۔ اگر کوئی بچہ سگرٹ پیتا دکھائی دے گا۔ تو پولیس کے سپاہی کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ اس کے ہاتھ سے سگرٹ چھین لے۔ کم عمر بچوں کو شراب پینے کی ممانعت ہوگی۔ اگر کوئی باپ اپنے بچے کو شراب پلائے گا۔ تو اس کو جرمانے کی سزا دی جائے گی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس قانون کی سخت مخالفت کی جائے گی ؛

۸ فروری کو پرنس آف ویلز ایک پہاڑی پر گھوڑا دوڑاتے ہوئے گھوڑے پر سے گر گئے ہنسلی کی

ہڈی کو صدمہ پہنچا۔ کوئی خطرہ نہیں سمجھا جاتا ہے ؛

برطانیہ کی طرف سے دوستانہ تعلقات پیدا کرنے کے لئے روس کو جو یادداشت بھیجی گئی تھی۔ اس کا جواب وہاں سے موصول ہو گیا۔ روسی یادداشت میں ان تمام معاہدوں کی بحالی کا ذکر کیا گیا ہے۔ جو دوران جنگ یا بعد میں ٹوٹ چکے ہیں۔ اور اپنے ان سفرا اور نمایندوں کو لندن بھیجنے کا اقرار کیا ہے۔ جو باہمی مسائل کو حل کر کے برطانیہ اور روس میں از سر نو تعلقات قایم کرنے کی کوشش کریں گے۔ بولشویک حکومت نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ انگلستان و روس کی ترقی کے لئے ضروری شرطیں یہ ہوں گی۔ کہ ایک دوسرے پر اعتماد کیا جائے۔ اور داخلی معاملات میں دخل نہ دیا جائے ؛

انگلستان کی نئی وزارت فرانس و انگلستان کے وہ تعلقات جو جرمنی و فرانس کے مسئلہ تاوان سے تعلق رکھتے ہیں۔ جلد سلجھانے کی کوشش کر رہی ہے ؛

حکومت اٹلی نے بولشویک حکومت کو تسلیم کر لیا۔ اور دونوں حکومتوں کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ اٹلی نے اپنا سفیر مقرر کر دیا۔ جو ماسکو میں رہے گا ؛

فرانس کی مشہور سوشلسٹ خاتون میڈم تارگیو دل کی حرکت بند ہو جانے سے لندن کے ایک ہوٹل میں مر گئی۔ اٹلی کے سرکاری وکیل نے اس کی بابت کہا تھا۔ کہ یہ یورپ بھر میں سب سے خطرناک عورت ہے۔ یہ عورت فساد کرانے کے جرم میں کئی ملکوں میں قید رہ چکی تھی۔ اور تقریباً پچاس ملکوں میں ہڑتالیں کرا چکی تھی ؛

کابینہ وزارت میں ہندوستان کے مسئلے پر بحث مباحثہ ہوا۔ اور موجودہ اصلاحات کی میعاد مقررہ ختم ہونے تک ہندوستان کو مزید حقوق دینے کے لئے کوئی قدم نہیں بڑھایا گیا۔ وزیر اعظم سے سفارش کی گئی۔ کہ ہندوستان میں ایک شاہی وفد بھیجا جائے ؛

لندن اور اس کے قرب و جوار میں انفلوئنزا بہت کثرت سے پھیل رہا ہے۔ گزشتہ تین ہفتوں میں تقریباً ایک ہزار موتیں ہوئیں۔ جن میں سے دو سو پینتالیس موتیں صرف لندن میں ہوئی ہیں ؛

روس کی حکومت کاغذ کی جگہ چاندی کا سکہ جاری کرنے والی ہے ؛

پیرس میں ایک فرانسیسی خاتون۔ ایک انجنیر اور ایک نوجوان اس الزام میں گرفتار ہوئے ہیں۔ کہ انہوں نے ایک نئی طرز کے ہوائی انجن کا نقشہ جو دو سال میں تیار ہوا تھا۔ چرا لیا۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ نقشہ بولشویک حکومت کے لئے چرایا گیا تھا ؛

بولشویک حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ

پیٹروگراڈ کا نام بدل کر بطور یادگار لینن گراڈ رکھا جائے ۔

چوراچوری کے فساد میں بلوائیوں نے جن پولس افسروں اور سپاہیوں کو جلا دیا تھا۔ ان کی یادگار میں ایک مینار قایم کیا گیا ہے۔ سر ولیم میرس نے اس کی نقاب پوشی کی رسم ادا کی ۔

چارسو امریکن سیاحوں کا گروہ چین اور جاپان کی سیاحت کر کے کلکتہ پہنچا ہے ۔

ولی عہد بہاولپور کو فروری کے اخیر ہفتے میں تخت پر بٹھایا جائے گا ۔

حضور نظام حیدرآباد نے وائسرائے ہند کو ایک طویل خط لکھا ہے۔ جس میں قبضہ برار کی تاریخ اور معاہدوں کا ذکر کر کے اس صوبہ کے واپس ملنے کی استدعا کی ہے۔ اور وعدہ کیا ہے کہ اہل برار کے لئے ذمہ دار حکومت کا ایک نظام قایم کر کے ان کو اندرونی آزادی دے دی جائے گی۔ اور وہاں ایک گورنر مقرر کر دیا جائے گا۔ صرف فوجی محکموں کا کام براہ راست حکومت نظام کے ماتحت رہے گا ۔

اجمیر کے گزشتہ فساد میں نواب صاحب ٹونک کے بیٹے صاحبزادہ عبدالرشید پر فساد میں حصہ لینے کا مقدمہ چل رہا تھا۔ جس سے انہیں بری کر دیا گیا ۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کورٹ کی سفارش پر راجہ صاحب محمود آباد یونیورسٹی مذکور کے ریکٹر بنائے گئے ہیں ۔

نیشنل یونیورسٹی علی گڑھ کا تیسرا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد ۲ مارچ کو منعقد ہوگا۔ مسٹر پکتھال اڈیٹر بمبئی کرانیکل اس جلسے کے صدر ہوں گے ۔

ریلوے افسران نے لکھنؤ عالم باغ کے جن مندروں کو منہدم کرایا تھا۔ ہندوؤں کے جذبات کو دیکھ کر ان مندروں کو اپنے خرچ سے تعمیر کرانا شروع کر دیا ہے ۔

دہلی یونیورسٹی کا تقسیم اسناد کا جلسہ ۷ مارچ کو منعقد ہوگا ۔

ترکی انجمن ہلال احمر کا وفد ۹ فروری کو ساحل بمبئی پر اترا۔ مولانا محمد علی اور شوکت علی اور اہل بمبئی نے پرتپاک خیر مقدم کیا ۔

مستورات کا امتحان جے۔ وی اور ایس وی امرتسر اور دوسرے مقامات میں ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۴ء کو شروع ہوگا ۔

سکھوں میں روز بروز جوش بڑھ رہا ہے۔ ۱۰ فروری کو امرتسر میں تقریباً ایک لاکھ سکھوں کا اجتماع تھا۔ جیتو جانے کے لئے پانچ ہزار مرد و عورتوں نے اپنی خدمات پیش کیں۔ جن میں سے قرعہ اندازی کر کے پانسو کا جتھہ روانہ کیا گیا۔ اور اکال تخت کے سامنے عدم تشدد اور جتھہ دار (سرگروہ) کے احکام کی تعمیل کی قسم لی گئی ۔

لاہور میں وبائے طاعون ترقی پر ہے۔ اور موتوں کی تعداد بڑھ رہی ہے ۔

خبریں اور نوٹ

ترکی میں تعدد ازواج کے مسئلے پر غور کرنے والے کمیشن نے اپنا کام ختم کر کے یہ مسئلہ مجلس شرعیہ کے سپرد کر دیا۔ اور اس نے بشرط امکان متعدد بیویاں رکھنے کے حق میں فیصلہ کیا۔ اس پر آزاد خیال جماعت میں ایک شور برپا ہو گیا ہے۔ اس جماعت کا خیال ہے۔ کہ اسلام کی غایت یہ ہے کہ صرف ایک بیوی رکھی جائے۔ نیز ترکی عورتوں کی شرافت اس ذلت کو گوارا نہیں کر سکتی جو تعدد ازواج کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہے۔ لہذا تعدد ازواج کو قطعی رد کر دیا جائے۔ اب اس مسئلے کے فیصلے کا انحصار ترکی قومی مجلس کے نافذ شدہ قانون پر ہے ۔

لندن ۱۹ فروری۔ ترکی مجلس عالیہ میں خاندانی حقوق کے مسودۂ قانون پر بحث ہونے والی ہے۔ اور اس کے ساتھ تعدد ازواج کے مسئلے پر بھی بحث مباحثہ ہوگا۔ تعلیم یافتہ طبقہ تعدد ازواج کے خلاف ہے۔ لیکن دوسری پارٹی جس میں دیہاتیوں کی اکثریت ہے۔ تعدد ازواج کی حامی ہے۔ اور وہ اس لئے حامی ہے۔ کہ ان کی عورتیں کاشتکاری میں ان کی مددگار رہتی ہیں۔ ایسی صورت میں اگر ایک دیہاتی کی متعدد بیویاں ہوں گی۔ تو سب کی سب اس کے کام میں ہاتھ بٹائیں گی۔ دوم ملک کی قلت آبادی کے لحاظ سے بھی متعدد بیویاں ہونی ضروری ہیں۔ اس لئے امید کی جاتی ہے۔ کہ تعدد ازدواج برقرار رہے گا ۔

بخارا میں علما کی ایک مجلس قایم ہوئی ہے۔ جس نے قوم کو مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ حکومت بخارا کی مجلس شورٰی کے مشورے پر عمل کریں۔ جو ترکستان و بخارا کو چھ سال میں جمہوری حکومت بنا دے گی۔ نیز حکم دیا ہے۔ کہ ۱۶ سال سے کم عمر کی لڑکی کا نکاح کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ اس کے علاوہ مہر کی رقم کو بھی کم کر دیا ہے۔ تاکہ غربا آسانی سے شادیاں کر سکیں۔ جو لوگ اس حکم کی خلاف ورزی کریں گے۔ انہیں اسلام سے خارج سمجھا جائے گا ۔

حکومت مصر کی طرف سے طوطن خامن کے مقبرے پر قبضہ کر لیا گیا۔ اور برطانوی ماہرین فن کے لگائے ہوئے قفل توڑ دیئے گئے۔ اور اندرونی حصے کا معائنہ کر کے سامان کی حفاظت کا انتظام کیا گیا۔ اور نئے قفل لگا دیئے گئے۔ اس وقت مسٹر کارٹر برطانوی ناظم آثار قدیمہ اور ان کے معاون بھی موجود تھے ۔

سعد زاغلول پاشا نے فرعون کے مقبرے پر قبضے کے متعلق بیان کیا۔ کہ حکومت مصر نے اپنے اختیارات کے اندر رہ کر ایسا کیا۔ ہمارا فرض ہے۔ کہ مصری قوم کے اعزاز و وقار کے حقوق کی حفاظت کریں۔ اور ہم نے یہی کیا ہے ۔

مصر کی سینٹ کے انتخابات میں ۱۰۱ نشستوں میں سے ۸۵ نشستوں پر سعد زاغلول کے طرفداروں نے قبضہ کر لیا ہے ؛

افغانستان کے سفیر غلام نبی خاں نے لینن کی وفات پر اظہار افسوس کرنے کے لئے روس کے وزیر خارجہ موسیو چیچرن سے ملاقات کی۔ وزیر موصوف نے کہا۔ لینن کی سیاست کی بنیاد مشرقی اقوام کی دوستی پر تھی۔ اور ہم بھی آئندہ اس اصول پر کاربند رہیں گے۔ اور مشرق اسلامی کے ساتھ اپنی دوستی جاری رکھیں گے ؛

حکومت برطانیہ نے جرمنی کو ایک خط بھیجا تھا۔ جس میں ادائے تاوان کے مسئلہ پر بات چیت کرنے کی ضرورت بتائی تھی۔ چنانچہ جرمنی کے ماہرین مالیات لندن پہنچ گئے ہیں۔ تاکہ برطانی ماہرین کے ساتھ اس مسئلہ پر گفتگو کر کے کسی نتیجے پر پہنچیں ؛

وزیر ہند ہندوستان کے معاملات کے متعلق بیان دینے والے تھے۔ جو فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اب میں قانونی مجلس کی اہم قرارداد یعنی موتی لال نہرو کی تجویز کو مدنظر رکھ کر بیان دوں گا ؛

روس و انگلستان کے معاملات کو طے کرنے کے لئے ایک کانفرنس کی تجویز ہے۔ جو وسط مارچ میں منعقد ہو گی۔ اس کانفرنس میں سیاسی اور اقتصادی ہر دو مسائل طے کئے جائیں گے ؛

انگلستان کی بندرگاہوں کے مزدوروں نے دو شلنگ کے اضافے کا جو مطالبہ کیا ہے۔ اس کو طے کرنے کے لئے وزارت ایک کانفرنس منعقد کرنے والی ہے۔ یہ کانفرنس مزدوروں کے رہنماؤں سے بات چیت کرنے کے بعد ایک شلنگ (۱۲؍) فی الحال اور ایک شلنگ شروع جون سے دینا منظور کر لے گی۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اس فیصلے پر مزدور راضی ہو جائیں گے ؛

مس ایلس جو پچھلے سال سرحدی افغانوں کے ہاتھوں گرفتار ہو گئی تھیں۔ اور مسز اسٹار کی مدد سے رہائی پائی تھی۔ ان کے حالات میں ایک کتاب لکھی گئی ہے۔ جس کی مصنفہ مسز اسٹار ہیں۔ یہ کتاب چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ اس میں مس ایلس کا بیان بھی درج ہے۔ اور اس پر لارڈ سالفسن اور سر جان مففی نے دیباچہ لکھا ہے ؛

فرانسیسی سکہ فرینک کی قیمت گر گئی ہے۔ اور ایک انگریزی پونڈ کے سو فرینک تک پہنچ گئی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس کے گرنے سے فرانس کا سرمایہ دوسرے ملکوں میں چلا جائے گا۔ اور شاید تخلیہ رودہر کا مسئلہ بھی آسانی سے طے ہو سکے گا ؛

شیخ صادق حسین (امرتسر) نے ۲۷ فروری کے اجلاس اسمبلی میں مولانا حسرت موہانی کی غیر مشروط رہائی کی قرارداد پیش کی۔ سر میلکم ہیلی نے اس قرارداد کی مخالفت کی۔ اور کہا۔ مسٹر موہانی نے صریحاً باغیانہ تقریر کی تھی۔ اور انہوں نے جیل کے قواعد کی خلاف ورزی کر کے وارڈر کو رشوت دی تھی۔ اس قسم کی رہائی سے جیلوں کے انتظام تہ و بالا ہو جائیں گے۔ لیکن یہ قرارداد باوجود اس مخالفت کے بغیر اختلاف کے پاس ہو گئی ؛

خلافت کی کارکن کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سیٹھ چھوٹانی کی تمام جائداد جو انہوں نے خلافت فنڈ کے عوض میں دی ہے۔ انجمن ہلال احمر کے وفد کے حوالے کر دی جائے۔ وفد مذکور نے اس عطیہ کو منظور کر لیا ہے۔ مرکزی خلافت کمیٹی اس سامان کو ترکی بندرگاہ تک پہنچانے کے اخراجات کی متحمل ہو گی ؛

مدراس کے ایک معزز تاجر سیٹھ جمیل صاحب نے جو اس وقت دہلی میں مقیم ہیں۔ انجمن ہلال احمر کے وفد کو ایک لاکھ روپیہ عطا کیا ؛

وائسرائے ہند نے اپنی جیب خاص سے مہاجرین ترکی کی امداد کے لئے ایک ہزار روپیہ وفد انجمن ہلال احمر کو دیا ؛

مدراس کی دس خواتین کا ایک وفد گورنر مدراس کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور ۸ تاریخ کی پاس شدہ تجاویز پیش کیں جس میں وزیر ہند اور وائسرائے ہند سے قانون اصلاحات کے قواعد میں اس طرح ترمیم کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔ کہ عورتوں کو لیجسلیٹو کونسل میں انتخاب کا حق دیا جائے۔ گورنر نے نہایت ہمدردانہ جواب میں اطمینان دلایا۔ کہ میں آپ کی درخواست وائسرائے ہند کے پاس بھیج دوں گا۔ اور اپنے قائم مقام (موجودہ گورنر جانے والے ہیں۔) کے لئے نوٹ لکھ کر چھوڑ جاؤں گا ؛

بمبئی میں چار خواتین لیڈی جگ موہن داس۔ دل اتحاد بیگم۔ مسز ہوگ کنس اور لیڈی کاؤس جی جہانگیری جسٹس آف دی پیس مقرر ہوئی ہیں ؛

غازی فخری پاشا سفیر انگورا مقیم کابل نے مہاتما گاندھی کی غیر مشروط رہائی پر مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔ اور ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی ہے ؛

مہاتما گاندھی نے سکھ قوم کے نام ایک پیغام بھیجا ہے جس میں ان سے اظہار ہمدردی کر کے درخواست کی ہے۔ کہ وہ سکھوں کے علاوہ دوسری قوموں کے سربرآوردہ لوگوں سے مشورہ کئے بغیر اکالی جتھوں کی روانگی روک دیں۔ اور اصول عدم تشدد کی پوری پابندی کریں ؛

امرتسر سے پانچ سو اکالیوں کا جو جتھہ گوردوارہ گنگسر (نابھہ) کو گیا تھا۔ وہ مع چھ ہزار مرد عورتوں کے جو راستے میں سے اس جتھے کے ساتھ ہو گئے تھے جیتو پہنچا۔ اور اس نے گنگسر پہنچنے سے پہلے ایک دوسرے گوردوارے

(گوردوارہ بٹی) کا رخ کیا۔ اس مقام پر ریاست نابھہ کی پولیس اور فوج موجود تھی۔ ریاست کے ناظم نے سَو قدم کے فاصلے سے اِسے ٹھہرنے کے لئے کہا۔ اور تنبیہ کی۔ کہ اگر تم حکم نہ مانوگے۔ تو گولی چلائی جائیگی۔ جتھے نے اس حکم کی کوئی پروانہ کی۔ اور آگے بڑھتا گیا۔ اس پر ریاست کے ناظم نے پہلے جھوٹے فیروں کا حکم دیا۔ اس سے بھی اکالی جتھہ نہ رُکا۔ تو کارتوسوں کے فائروں کا حکم دیا گیا۔ اور فائر ہونے لگے۔ جس سے ایک افراتفری سی پھیل گئی۔ کچھ لوگ منتشر ہو گئے۔ اور کچھ اکالی گردوارے میں پہنچ گئے۔ اور بہت سے گرفتار کر لئے گئے۔ مقتولین و مجروحین کی تعداد ٹھیک معلوم نہیں ہوئی۔ سرکاری اطلاع میں ۱۴ مقتول اور چونتیس مجروح بتائے گئے ہیں۔ ایک مجسٹریٹ خاص تحقیقات کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

اس جتھے کے جیتو میں پہنچنے سے کچھ دیر پہلے ڈاکٹر کچلو۔ پروفیسر گڈوانی اور اخبار نیو ٹائمز (امریکہ) کا نامہ نگار بذریعہ موٹر وہاں پہنچ گئے تھے۔ ناظم ریاست نے تینوں کو حدود ریاست سے نکل جانے کا حکم دیا۔ نامہ نگار تو حدود مذکور سے نکل گیا۔ مگر ڈاکٹر کچلو اور پروفیسر گڈوانی نہ نکلے۔ اس لئے وہ گرفتار کر لئے گئے۔

مسز گڈوانی اور اہلیہ محترمہ ڈاکٹر کچلو نے نابھہ کے منتظم سے بذریعہ تار معلوم کیا تھا۔ کہ ہمیں اپنے شوہروں سے ملنے کی اجازت دی جائے۔ جس کے جواب میں اجازت دینے سے انکار کیا گیا۔

حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے۔ کہ اگر کوئی شرومنی گوردوارہ کمیٹی یا اکالی دل کے لئے جو خلاف آئین جماعتیں قرار پائی ہیں چندہ جمع کرے گا۔ یا چندہ جمع کرنے کی التجا کرے گا۔ تو اسے ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار کر لیا جائے گا۔

لاہور میں ۲۳ و ۲۴ فروری کو ہندو مہاسبھا کا جلسہ پنڈت مدن موہن مالوی کی صدارت میں ہوا۔ پنڈت جی نے اپنے صدارتی اڈریس میں ملکی حالت اور ہندو مسلم تعلقات پر روشنی ڈالی۔ نیز ہندوؤں کو متفق و متحد ہو کر اجتماعی قوت پیدا کرنے پر زور دیا۔ اس کانفرنس نے بالاتفاق فیصلہ کیا۔ کہ لاہور میونسپلٹی کو بائیکاٹ کیا جائے۔ اور وزیر تعلیم پنجاب نے ہمارے جو حقوق چھین لئے ہیں۔ جب تک وہ واپس نہ ملیں۔ تب تک کوئی ہندو میونسپل کمیٹی کی ممبری کے لئے کھڑا نہ ہو۔

لاہور میں پلیگ کی رفتار بڑھ رہی ہے۔ امرا گنجان آبادی کو چھوڑ کر سول لائن میں جا رہے ہیں۔

✣

✣ ✣ ✣

خبریں اور نوٹ

۴ مارچ کو رات کے دو بجے قسطنطنیہ کے گورنر مع افسران پولیس دولمہ باغچہ کے محل کو گئے۔ اور حضرت خلیفۃ المسلمین کو تخت سے اترنے اور بہت جلد ملک سے روانہ ہو جانے کی تیاری کا حکم دیا۔ اس حکم کے ملنے سے دو گھنٹے بعد خلیفۃ المسلمین اپنی دو بیبیوں۔ ایک بیٹے۔ اور ایک بیٹی کے ہمراہ موٹر میں سوار ہو کر شتلجہ اسٹیشن پر آئے۔ جس وقت آپ محل سے روانہ ہوئے۔ تو آپ کی آنکھوں سے آنسو ٹپک رہے تھے۔ ۵ کی شام کو آپ ریل گاڑی میں سوار ہو کر سوئٹزرلینڈ کو روانہ ہو گئے۔ آپ کو روانگی کے وقت سترہ سو پونڈ دیئے گئے۔ اور بارہ ہزار پونڈ اور دیئے جانے کا وعدہ کیا گیا۔

۷ مارچ کو خلیفۃ المسلمین اپنے اہل عیال سمیت سوئٹزرلینڈ پہنچ گئے۔

ٹرٹیٹ (سوئٹزرلینڈ) ۹ مارچ۔ حضرت خلیفۃ المسلمین نے اپنے آئندہ پروگرام کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ اور نہ فی الحال وہ کوئی بیان دینا چاہتے ہیں۔ مسئلہ خلافت کے باب میں خلیفہ اور ان کے مصاحبین ہندوستان کے مسلمانوں کی آواز پر کان لگائے ہوئے ہیں۔ اور خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ اس مسئلہ میں ہندوستانی مسلمانوں کی آواز باوقعت اور پر اثر سمجھی جائے گی۔ خلیفۃ المسلمین جس ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اس پر ترکی جھنڈا لہرا رہا ہے۔

ترکی قومی مجلس میں مصطفیٰ کمال پاشا نے خاندان شاہی کی جلاوطنی کے مسودہ قانون میں یہ ترمیم کی تھی۔ کہ شاہی خاندان کی خواتین کو جلاوطن نہ کیا جائے۔ لیکن یہ ترمیم مسترد ہو گئی۔ اب شاہی خاندان کے تمام مرد عورتیں قسطنطنیہ سے جا رہی ہیں۔ تیس شہزادے اور شہزادیاں ہنگری (آسٹریا) کو روانہ ہو گئیں۔ جہاں ان کو رہنے کی اجازت مل گئی ہے۔ خاندان شاہی کے ہر فرد کو جلاوطنی کے وقت ایک سَو پچیس پونڈ دیئے جانے تجویز ہوئے ہیں۔

یلدیز کوشک (محل سلطانی) مصطفیٰ کمال پاشا کے رہنے کے لئے تجویز کیا جا رہا ہے۔

قسطنطنیہ میں ۷ مارچ (جمعہ) کے خطبے میں خلیفۃ المسلمین کے نام کے بجائے "جمہوریت" اور "قوم" کے الفاظ کہے گئے۔

۴ مارچ کو انگورا کی قومی مجلس میں عصمت پاشا نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ منصب خلافت ٹوٹ جانے سے ہمارے مذہب کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہم نے پختہ ارادہ کر لیا ہے۔ کہ خلافت کو محو کر دیا جائے۔ آج قسطنطنیہ ہمارے پاس محض اس بنا پر ہے۔ کہ ہم یونانیوں اور خلیفہ سے برسرپیکار رہے ہیں۔ نیز غیر ممالک کے مسلمانوں نے ہمارے ساتھ دوستی کا اظہار

اس لئے نہیں کیا۔ کہ خلیفہ ہمارے ساتھ تھا۔ بلکہ اس کی وجہ ہماری قوت و طاقت تھی ÷

ترکوں نے منصب خلافت کو توڑ کر عالم اسلام میں ایک ہل چل پیدا کر دی ہے۔ اور جسے دیکھو خلافت کا امیدوار نظر آرہا ہے + چنانچہ شاہ حسین نے عراق۔ شرق یردون اور حجاز کے مسلمانوں کی طرف سے خلیفہ بننا منظور کر لیا ہے۔ اور ان مقامات کے مسلمانوں نے شاہ حسین کے خلیفہ ہونے کا اعلان کر دیا ہے + مصر و مراکش بھی اپنے اپنے امیدوار پیش کرنے والے ہیں + فرانس میں زور دیا جا رہا ہے۔ کہ وہ سلطان عبد المجید خاں کو فرانس کی سرزمین میں بلا کر ٹیونس میں رہنے کی دعوت دے۔ کیونکہ وہ بھی ایک اسلامی سلطنت ہے ÷

ترکی پارلیمنٹ مستعفی ہو گئی۔ عصمت پاشا نے اپنی حسب منشا پھر وزارت ترتیب دے لی + اس وزارت میں شیخ الاسلام کو شامل نہیں کیا گیا ÷

حکومت ترکی کی طرف سے علماء کو ہدایت ہوئی ہے۔ کہ آئندہ ماہ رمضان میں وہ حکومت سے اجازت نامہ حاصل کئے بغیر وعظ نہ کہہ سکیں گے ÷

ترکوں کے منصب خلافت توڑنے پر تمام دنیا کے اخبارات رائے زنی کر رہے ہیں۔ اور ان کے اس طرز عمل کو غیر دانش مندانہ فعل بتلاتے ہیں + بعض کا خیال ہے۔ کہ یہ ترکوں کی انتہائی قومیت پسندی ہے + اخبار ٹائمز اس واقعہ پر اظہار افسوس کر کے لکھتا ہے۔ "دنیا کے ایک زبردست مذہب کا ایسا قابل قدر نظام تہ و بالا ہو گیا" ÷

دارالامرا میں معاہدہ لاسین حسب ضابطہ تیسری مرتبہ پڑھ کر سنایا گیا۔ اب یہ مسودہ دار العوام میں پیش ہوگا ÷

۷ مارچ کو فرعون مصر کا مقبرہ پھر کھولا گیا + حکومت مصر نے لارڈ ایلنبائی۔ وزرائے مصر اور غیر ملکی سفیروں کو مہمان کی حیثیت سے سونے کا صندوق دیکھنے کی اجازت دی تھی + مقبرہ کھولتے وقت فراعنۂ مصر کی قدیم رسوم ادا کی گئیں۔ جن میں ایک رسم دو سانڈوں کی قربانی کی تھی تھی + شہر سجایا گیا تھا ÷

شاہ ایران کو جو آج کل پیرس میں ہیں۔ ایران سے اطلاع ملی ہے۔ کہ وہ معزول کر دئے گئے۔ اب انہیں ایران واپس آنے کی ضرورت نہیں ÷

وزارت یونان مستعفی ہو گئی ہے۔ کیونکہ فوجی افسران کا ایک گروہ مطالبہ کر رہا ہے۔ کہ بادشاہ کو معزول کر کے جمہوریت قایم کر دی جائے ÷

انگلستان کی وزارت نے ہندوستان کے معاملات پر غور کرنے کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا ہے۔ اس کمیشن کو اختیار دیا گیا ہے۔ کہ وہ وزیر نو آبادیات کی کونسل کے ارکان اور دوسرے لوگوں کے ساتھ مشورے کر سکے گا ÷

انجمن ہلال احمر کے وفد نے ہندوستان سے چھ ہزار پونڈ کی پہلی قسط بھیجی تھی۔ اس پر غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے اظہار شکریہ کے طور پر اپنا فوٹو جس پر آپ نے اپنے ہاتھ سے دستخط کئے ہیں۔ ہندوستان کو روانہ کیا ہے ÷

رنگون ڈیلی نیوز لکھتا ہے۔ کہ مسٹر جے وی پٹیل نے گجرات کے باشندوں سے استدعا کی تھی۔ کہ وہ مہاتما گاندھی کی خدمت میں دس لاکھ روپے کی تھیلی پیش کریں + اس سرمایہ کے لئے ابھی چندہ جمع ہونا شروع ہی ہوا تھا۔ کہ بمبئی کے ایک بھاٹیہ بزرگ نے اپنی طرف سے دس لاکھ روپے دے دیئے ÷

شملہ میں عورتوں اور بچوں کے لئے جو لیڈی ریڈنگ ہسپتال کھولا گیا ہے۔ اس میں ہز ہائینس نواب رامپور نے تیس ہزار اور ہز ہائنس سر آغا خاں نے پانچ ہزار روپیہ عطا کیا ہے ÷

عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد کی سنڈیکیٹ نے انٹرمیڈیٹ کالج اورنگ آباد اور سٹی ہائی اسکول حیدرآباد ذیں ۸۰ وظائف دیئے ہیں ÷

مسٹر غلام بھرگری رئیس اعظم حیدرآباد سندھ و ممبر لیجیلیٹو اسمبلی کا انتقال ہو گیا ÷

لارڈ آلیویر وزیر ہند کی تقریر پر اظہار ناپسندیدگی کرنے کے لئے اسمبلی کے ارکان نے فیصلہ کیا تھا۔ کہ بجٹ کی مختلف رقوم کو جو گورنمنٹ کو مطلوب ہیں۔ نامنظور کر دیا جائے۔ نیز کونسلوں کے ارکان سے بھی یہی مطالبہ کیا تھا۔ کہ وہ کسی رقم کی منظوری نہ دیں۔ چنانچہ ۱۰ مارچ کے اجلاس اسمبلی میں پنڈت موتی لال نہرو نے تحریک کی۔ کہ مصارف متعلقہ محاصل چنگی کو نامنظور کر دیا جائے + اس پر سر میلکم ہیلی نے اس قرارداد کی منظوری سے پہلے ارکان مجلس کو تنبیہ کی۔ کہ ان کے اس رویہ کا نتیجہ دگرگوں نکلے گا۔ کیونکہ ان کے اس طرز عمل کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ طرز حکومت میں جو ترقی ہو رہی ہے۔ اس کی رفتار رک جائے گی + لیکن کثرت آراء سے پنڈت صاحب کی قرارداد منظور ہو گئی + بعد ازاں انکم ٹیکس۔ محصول نمک اور محصول افیون کی قراردادیں بھی جو گورنمنٹ کی طرف سے پیش ہوئیں۔ کثرت آرا سے مسترد ہو گئیں ÷

بہار و اڑیسہ کی کونسل میں سیاسی قیدیوں کی رہائی کی قرارداد پیش ہوئی۔ جو حکومت کی مخالفت کے باوجود منظور کر لی گئی ÷

صوبہ متوسط (سی پی) کی کونسل میں سوراجیہ جماعت کے ممبروں نے رقوم مطلوبہ سرحد کے تمام مطالبات مسترد کر دیئے۔ اور کہا۔ کہ وزرا کی تنخواہ صرف دو روپے سالانہ ہونی چاہئے + سرکاری ممبر مسٹر سٹڈن نے کہا۔ کہ اگر مدلل طور پر وجوہ ظاہر کی جائیں۔ تو حکومت جائز تخفیف کرنے کے لئے تیار ہے۔ لیکن وزرا کی تنخواہ دو روپے سالانہ بتانا ایک مذاق

اور عہدۂ وزارت کی ہتک ہے۔ اور ایسی حالت میں حکومت کے لئے یہ ضروری ہوگیا ہے۔ کہ وہ تمام محکمہ جات متعلقہ کا کام کونسل سے چھین کر اپنے ہاتھ میں لے لے ؛

۸ مارچ کو نواب صاحب بہاول پور کی رسم تاجپوشی عمل میں آئی ۔ اس موقع پر وائسرائے بہادر نے اپنی تقریر میں نواب صاحب اور ریاست کی تعریف کر کے حضور ملک معظم کی طرف سے نواب صاحب کو کپتان کا اعزازی عہدہ عطا فرمایا ۔ اس کے بعد وائسرائے بہادر نے نواب کو مسند پر بٹھایا اور تلوار پیش کی ۔ اس وقت سلامی کے لئے سترہ توپیں چلیں۔ اور بینڈ نے خوشی کا راگ گایا ؛

نابھہ کے منتظم نے مسز گچلو کو اپنے شوہر سے ملنے کی اجازت دے دی۔ اور انہوں نے ملاقات کی ۔ ڈاکٹر صاحب اچھے ہیں۔ اور ان کو کوئی تکلیف نہیں ہے ۔ افواہ ہے۔ کہ وہ چند روز میں رہا کر دیئے جائیں گے ؛

مسز گڈوانی نے بھی اپنے شوہر سے ملاقات کی۔ لیکن جب انہوں نے اپنے شوہر سے بات چیت شروع کی۔ تو سندھی زبان میں کی۔ حکام نے انہیں روک دیا۔ کیونکہ وہ نہیں سمجھتے تھے۔ کہ کیا گفتگو ہو رہی ہے ۔ اس لئے انہوں نے محض صورت دیکھ لینے ہی پر اکتفا کیا۔ اور واپس چلی آئیں ؛

انگورا سے غازی مصطفٰے کمال پاشا نے مسئلہ خلافت کے باب میں انجمن ہلال احمر کے صدر راسخ آفندی کو جو اس وقت دہلی میں ہیں۔ حسب ذیل پیغام بھیجا ہے :۔

"مجلس عالیہ ملیہ نے جو قانون منظور کیا ہے۔ اس کا مفاد یہ ہے۔ کہ خلافت کا منصب حکومت کے معنی میں لازمی طور پر جمہوریت میں شامل ہے۔ کیونکہ خلافت کے معنے حکومت کے ہیں۔ اس لئے خلافت کے عہدے کو ترکی جمہوریت کے ساتھ علیحدہ قایم رکھنا ترکی کے خارجی اور داخلی سیاسی اتحاد میں خلل پیدا کرتا ہے ۔ قرنہا قرن سے اس عہدے کو اس لئے محفوظ رکھا گیا۔ کہ دنیا میں ایک متحدہ اسلامی سلطنت قایم رہے۔ لیکن یہ خیال کبھی پورا نہ ہوا۔ بلکہ اس کے برخلاف یہ منصب مسلمانوں میں نزاع اور منافقت کا سبب بنا رہا ۔ پس مسلمان اقوام کے مابین روحانی اور حقیقی رشتے کو آیۂ شریف اِنَّمَا الْمُؤمِنِیْنَ اِخْوَۃٌ کی بنا پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ نہ کہ اس قسم کی خلافت کی وجہ سے ؛

مولانا ظفر علی خاں مالک "زمیندار" کے بیٹے اختر علی خاں اپنی تین سال قید ختم کرنے کے بعد میانوالی جیل سے رہا ہو گئے ؛

بھائی پھیرو میں اب تک ۱۰۳۶ سکھ گرفتار ہوئے ہیں ؛

خبریں اور نوٹ

حضرت خلیفۃ المسلمین نے ایک فرانسیسی اخبار کے نامہ نگار سے ملاقات کے دوران میں فرمایا "مجھے منصب خلافت سے دست بردار ہونے کا ذرہ برابر ملال نہیں ہے۔ میں اب تک اپنے آپ کو خلیفۃ الاسلام خیال کرتا ہوں۔ کیونکہ حکومت انگورا دنیائے اسلام میں ایک قلیل التعداد جماعت مسلمین کی نیابت کرتی ہے" ؛

حضرت خلیفۃ المسلمین نے دنیائے اسلام کے نام حسب ذیل پیغام شائع کیا ہے :۔

"اب سے ڈیڑھ سال پہلے مجلس ملیہ ترکیہ نے اتفاق رائے سے اسلام کی امامت و پیشوائی کے عہدے کے لئے مجھے منتخب کیا تھا۔ اور دنیائے اسلام نے اس مقدس منصب کے لئے میرے انتخاب پر مُہر تصدیق ثبت کر دی تھی۔ اس وقت مذہب سے بے بہرہ جمہوریت ترکی نے ترکی کی قومی سیادت کو تمام و کمال علیحدہ کر لیا تھا۔ اور خود ہی اہم مسئلے میں شریک ہونے یا مداخلت کرنے سے علیحدگی اختیار کی تھی۔ اس لئے اب صرف مسلمانان عالم ہی کو پورا حق حاصل ہے۔ کہ اس اہم مسئلے کے متعلق پوری آزادی اور پورے اختیار کے ساتھ فیصلہ صادر کر دیں" ؛

خلیفۃ المسلمین نے ممالک اسلامیہ کے مسلّمہ رؤساء اور نمایندوں کو دعوت دی ہے۔ کہ وہ دنیائے اسلام کی ایک بین الاقوامی کانگریس کے لئے تجویزیں بھیجیں۔ اور ہر طرح سے اس کے لئے حقیقی مدد کریں ۔ آپ کا ارادہ ہے۔ کہ حتی الامکان بہت جلد کسی مناسب موقع پر یہ اسلامی کانگریس منعقد کی جائے۔ جو موجودہ حالات کی بنا پر صحیح فیصلے پر پہنچے ؛

۱۱ مارچ کو تمام فلسطین کے ایک سو با اختیار نمایندے مجلس عالیہ اسلامیہ کے اجلاس میں شریک ہوئے۔ اور متفق الرائے ہو کر فیصلہ کیا۔ کہ ہم مسلمانان فلسطین نے شاہ حسین کی خدمت میں خلافت کا منصب اس شرط پر پیش کیا ہے۔ کہ وہ خلافت کے ماتحت تمام عربی زبان بولنے والے ممالک کے اندر آزاد و خود مختار آئینی حکومتیں قایم کرنے کی پوری کوشش کریں ؛

حکومت سوئٹزرلینڈ نے اپنے ایک اعلیٰ افسر کو ٹریٹٹ کی طرف روانہ کیا ہے۔ تا کہ خلیفۃ المسلمین کو اطلاع دے۔ کہ اگر انہوں نے پروپیگنڈا کرنے سے احتراز نہ کیا۔ تو سوئٹزرلینڈ میں رہنے کی اجازت سلب کر لی جائے گی ؛

غازی مصطفٰے کمال پاشا کا خیال ہے۔ کہ جنگ عظیم کے دوران میں اور اس کے بعد عربوں نے ترکی خلافت کے خلاف لڑنے سے اسلام کے غدار ہونے کا ثبوت مہیا کر دیا۔ مصریوں کے متعلق بھی ان کی رائے عربوں

کی نسبت زیادہ اچھی نہیں۔ وہ اُن پر یہ الزام لگاتے ہیں۔ کہ انہوں نے اتحادیوں کی افواج کے لئے مزدوروں کی جماعتیں مہیا کیں + ہندوستانی مسلمانوں کے متعلق آپ کا خیال ہے۔ کہ انہوں نے ترکی کے ساتھ لفظی ہمدردی کا اظہار تو کیا لیکن وہ ترکی کی حمایت میں جنگ آزما نہ ہوئے۔ محض لفظی ہمدردی عظیم الشان قربانی کی فہرست میں شمار نہیں ہو سکتی + پس ترکی کا کام یہ ہے۔ کہ وہ اپنی حفاظت خود کرے۔ خود ہی اپنا بوجھ اُٹھائے۔ اور ایسے لوگوں کے لئے اپنے قومی فوائد کو قربان نہ کرے ✤

۱۱ مارچ کو ترکی خواتین نے ایک جلسے میں فیصلہ کیا۔ کہ مجلس ملیہ سے التماس کی جائے۔ کہ وہ کثرت ازدواج کو منسوخ کردے ✤

مسٹر ایچ ٹامس وزیر نوآبادیات نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا "میں اس وقت عراق سے برطانوی افواج کو بلا لینے کی کوئی تاریخ نہیں بتا سکتا۔ لیکن حکومت کا ارادہ ہے۔ کہ جس قدر جلد ہو سکے۔ عراق خالی کردیا جائے" ✤

۹ مارچ کو شام کے وقت طہران کی بڑی مجلس میں ایک جلسۂ عام منعقد ہوا۔ جس میں جمہوریت کے قیام کی تائید کی گئی + ملک کے دوسرے حصوں سے بھی برقی پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ کہ ایران میں جمہوریت قایم کرلی جائے ✤

۱۰ مارچ کو دار العوام میں مسٹر میکڈانلڈ نے کہا۔ کہ حکومت برطانیہ کو مسئلہ خلافت سے کوئی تعلق نہیں۔ اور اسے سیاسی یا مذہبی امور کی بنا پر کوئی حق حاصل نہیں۔ کہ ایسے معاملات میں جن میں وہ آج تک غیر جانب دار رہی ہو۔ اور ہمیشہ غیر جانب دار رہنے کا ارادہ رکھتی ہو کسی قسم کی مداخلت یا اظہار رائے کرے ✤

۱۴ مارچ کو پارلیمنٹ میں برطانیہ کے فوجی مصارف کا تخمینہ مباحثہ کے لئے پیش ہوا۔ اور سنہ ۱۹۲۴-۲۵ء کے لئے چار کروڑ پچاس لاکھ پونڈ کا اندازہ کیا گیا + مسٹر ویلش وزیر جنگ نے کہا "اگرچہ جرمن خطرہ باقی نہیں رہا۔ لیکن ہمیں وسیع مملکت کی حفاظت کرنی ہے۔ اس لئے افواج میں مزید تخفیف نہیں ہو سکتی" ✤

آئرلینڈ میں بغاوت کا آغاز ہو گیا ہے۔ چنانچہ "آزاد ریاست" نے حکومت کو الٹی میٹم بھی دیدیا ہے ✤

مسٹر بالڈون سابق وزیر اعظم نے اپنی وزارت ٹوٹتے وقت جن لوگوں کے اعزازات کی سفارش کی تھی۔ ان میں لارڈ کرزن کو ڈیوک بنانے پر زور دیا تھا۔ لیکن بادشاہ سلامت نے لارڈ کرزن کے اس اعزازی عہدے کی سفارش کو نامنظور کردیا + ملک معظم کے دو چھوٹے صاحبزادے اس عہدے کے لئے مناسب خیال کئے گئے ہیں۔ انہیں عنقریب ڈیوک بنا دیا جائے گا ✤

مرکزی خلافت کمیٹی بمبئی اور جمعیتہ العلماء ہند نے ترکی کی موجودہ حالت کے متعلق جو بیان شائع کیا ہے۔ اس میں لکھا ہے:۔ "اگر ہماری معروضات کا کوئی تسلی بخش نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ تو ہماری پہلی اہم کارروائی یہ ہونی چاہئے۔ کہ کسی مناسب مرکز میں مسلمانان عالم کی ایک عام کانفرنس منعقد کریں۔ تاکہ اس میں مباحثے کے بعد اس ضروری مسئلے کا حل سوچا جائے" ✤

مجلس مرکزیہ خلافت (ہند) نے غازی مصطفیٰ کمال پاشا کے پیغام کے جواب میں حسب ذیل پیغام بحری صدر مجلس ملیہ ترکیہ کے نام ارسال کیا ہے:۔

"آپ کا بحری پیغام واضح نہیں۔ آیا مجلس ملیہ نے جداگانہ منصب خلافت کو منسوخ کیا ہے۔ جسے اس نے حال ہی میں قایم کیا تھا۔ اور اس کی جگہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ صدر جمہوریت سے سلطنت ترکی کے رئیس کی حیثیت کے علاوہ خلیفۃ المسلمین کی حیثیت سے بھی عقیدت قایم کی جائے۔ یا مجلس ملیہ ترکی جمہوریت کی مجلس منتظمہ ہونے کی حیثیت سے تاریخی اسلامی نظام خلافت کی ذمہ داری کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں؟ ہندوستان کے سات کروڑ مسلمان مجلس ملیہ سے التماس کرتے ہیں۔ کہ جہانتک منصب خلافت کی تنسیخ کا تعلق ہے۔ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ اور ہندوستانی مسلمانوں کے ایک وفد کو باریابی کا موقع دے۔ جو انگورا جاکر اپنے صحیح و مکمل خیالات کا اظہار کرنا چاہتا ہے" ✤

۱۶ مارچ کو رائے سینا (دہلی) میں مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس زیر صدارت مسٹر محمد علی جناح منعقد ہوا۔ اسمبلی کے اکثر مسلمان ارکان کے علاوہ مولانا محمد علی۔ حکیم اجمل خاں۔ ڈاکٹر انصاری۔ مولانا ابوالکلام آزاد اور مسٹر شیروانی وغیرہ بھی اجلاس میں شریک تھے۔ فیصلہ کیا گیا۔ کہ آیندہ مئی کے مہینے میں اسمبلی کے اجلاس شملہ سے پہلے یا بعد مسلم لیگ کا اجلاس لاہور میں منعقد کیا جائے ✤

گجرات (بمبئی) کے بھاٹیہ بزرگ نے مہاتما گاندھی کی خدمت میں دس لاکھ نہیں۔ بلکہ دس ہزار روپے پیش کئے ہیں ✤

مولانا حسرت موہانی کے پاس سپرنٹنڈنٹ جیل کے ذریعے دوبارہ نوٹس آیا۔ مگر انہوں نے اسے دستخط کرنے کے بغیر واپس کردیا ✤

مولانا محمد علی کی صاحبزادی آمنہ بیگم کا ۱۱ مارچ کو علی گڑھ میں انتقال ہو گیا + آپ ایک عرصے سے تپ دق میں مبتلا تھیں ✤

۱۱ مارچ کو اسمبلی کے اجلاس میں پنڈت مالوی نے اس امر پر زور دیا۔ کہ وزیر داخلہ (مسٹر ہیلی کے بجائے) ہندوستانی ہوا کرے۔ سر میلکم ہیلی نے جواب دیا۔ کہ حکومت میں سب حضرات شامل

ہیں۔ اس لئے وزیر داخلہ ہندوستانی ہو یا نہ ہو۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اعلے ملازمتوں میں ہندوستانیوں کو جگہ دینے کے مطالبے کے جواب میں سر میلکم ہیلی نے کہا۔ کہ اگر یورپین حضرات نہ لئے گئے۔ تو ہندوستان کو نقصان پہنچے گا۔ کیونکہ یہاں ابھی یورپین حکام کی ضرورت ہے۔ اور اگر ایسا ہو جائے۔ تو قابل حضرات جو مختلف شعبوں میں مہارت رکھتے ہیں۔ ہاتھ نہیں آئیں گے ؎

۱۵ مارچ کو اسمبلی میں بجٹ کے متعلق بحث مباحثہ ختم ہو گیا۔ اور چار کروڑ۔ اڑتالیس لاکھ پینتیس ہزار روپے کے مصارف کے مطالبات مسترد کر دیئے گئے۔ بعد میں ریلوے کے مصارف کے تخمینے میں پچیس لاکھ روپے کی تخفیف کی گئی۔ اور محکمۂ جنگلات میں ایک سَو روپے کی تخفیف عمل میں آئی۔ ریلوے میں دو کروڑ کی تخفیف کی تجویز معمولی اکثریت سے نامنظور ہو گئی۔ دوسرے مطالبات منظور کر لئے گئے۔ ۱۶ مارچ کو اسمبلی کے قوم پرست ممبروں نے حسب ذیل اہم ترمیموں کی حمایت کا فیصلہ کیا:۔

محصول نمک ۱ روپے فی من کر دیا جائے۔ اور ڈاک کا محصول وہی کر دیا جائے جو پہلے تھا۔ یعنی کارڈ کی قیمت ایک پیسہ اور لفافے کی قیمت دو پیسے ہو ؎

مسٹر چنتامنیں اور مسٹر حفاظت اللہ وزیران صوبجات متوسط نے استعفے داخل کر دیئے ہیں۔ اور گورنر نے افسوس کے ساتھ آیندہ ۲۷ مارچ سے ان کے استعفے منظور کر لئے ہیں ؎

مجلس مرکزیہ خلافت کا غیر معمولی جلسہ جو کلکتہ میں منعقد ہونے والا تھا۔ بلا تعین تاریخ اس وقت تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ جب تک انگورا سے مجلس مذکور اور جمعیتہ العلما کے بھجی تاروں کا جواب نہ آ جائے۔ نیز ایک یہ وجہ ہے کہ مولانا شوکت علی بیمار ہیں۔ اور آپ کلکتہ سے بغرض علاج دہلی لائے گئے ہیں ؎

۱۴ مارچ کو لیڈی ولسن کی زیر صدارت خواتین بمبئی کی کونسل کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں باتفاق رائے فیصلہ کیا گیا۔ کہ کارخانوں کے مزدوروں کے بچوں کی امداد کے لئے روپیہ فراہم کیا جائے۔ سب سے پہلے لیڈی ولسن نے ایک ہزار روپیہ دیا۔ سر آغا خاں نے دو ہزار روپے دیئے ہیں ؎

پالسنو اکالیوں کا دوسرا جتھا جیتو میں بخیریت پہنچ گیا۔ اور احکام کی تعمیل سے انکار کرنے پر سارے جتھے کو پُر امن طریق سے گرفتار کر لیا گیا۔ شہر میں امن وامان ہے ؎

بھائی پھیرو میں اب تک ۱۶۸۰ سکھ گرفتار ہو چکے ہیں ؎

لاہور میں وبائے طاعون کے ساتھ ساتھ مرض چیچک بھی پھیل رہا ہے۔ اور اس میں بچے مبتلا ہو رہے ہیں ؎

خبریں اور نوٹ

خلیفۃ المسلمین کے اس اعلان پر جو انہوں نے دنیائے اسلام کے نام جاری کیا ہے۔ اور جس میں لکھا ہے۔ کہ میں خود خلافت سے دستبردار نہیں ہوا ہوں۔ بلکہ مجھے اس منصب سے علیحدہ کیا گیا ہے۔ انگورا میں سخت ناراضی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ جس رات کو خلیفہ معزول کئے گئے ہیں۔ اس وقت انہوں نے وعدہ کیا تھا۔ کہ وہ اپنے باب میں کسی قسم کا اعلان عام نہ کریں گے۔ لیکن انہوں نے اب اعلان عام کر کے وعدہ خلافی کی ہے ؎

حکومت ترکی نے اس اعلان کی ذرہ برابر پروا نہ کی۔ تاہم بعض ممبران نے کہا۔ "خاندان عثمانیہ کا یہ آخری باغیانہ فعل ہے۔ اور یہ دیکھتے ہوئے ہم نے خلیفہ کے ساتھ جو کچھ سلوک کیا ہے۔ وہ سراسر جائز ہے"۔ یہ بھی کہا گیا۔ کہ ایسی حالت میں خلیفہ کو وہ رقم ہرگز نہ دینی چاہئے۔ جو اُن کو معزول کرتے وقت دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ نیز حکومت کو ان کی تمام جائداد پر بھی قبضہ کر لینا چاہئے ؎

قسطنطنیہ ۲۴ مارچ۔ ترکی قومی مجلس میں ان قانونی دفعات پر خوب زور شور سے بحث ہوئی جو جمہوریہ ترکی کے صدر (غازی مصطفیٰ کمال) کے اختیارات سے تعلق رکھتی تھیں۔ ان میں پچیسویں دفعہ یہ تھی۔ کہ صدر کو یہ اختیار حاصل ہوگا۔ کہ وہ مجلس ملی کو توڑ دے۔ اس پر بہت شور وغل مچا۔ اور ایک نمایندے نے کہا۔ "اگر قادر مطلق بھی صدر منتخب ہو جائے۔ تب بھی اس کو یہ اختیار نہیں دیا جا سکتا"۔ آخر کار بہت کچھ مخالفت کے بعد مجلس ملی نے اس دفعہ کو نامنظور کر دیا ؎

انگورا میں خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ ممکن ہے۔ مجلس ملی توڑ دی جائے۔ اگر ایسا ہوا۔ تو یہ واقعہ حکومت کے انقلاب کے برابر ہوگا ؎

ترکی مجلس میں بعض جدید قوانین کی دفعات پیش ہوئیں۔ جن میں دفعہ ۱ یہ تھی۔ کہ "ہر ترک" کو جس کی عمر ۱۹ سال کی ہو۔ رائے دینے کا حق حاصل ہوگا۔ اس دفعہ پر خوب بحث مباحثہ ہوئی۔ اور کہا گیا۔ کہ اس دفعہ کی رو سے عورتوں کو بھی رائے دینے کا حق حاصل ہے یا نہیں؟ بعد از بحث یہ قرار پایا۔ کہ دفعہ مذکور میں لفظ "مرد" کا اضافہ کر دیا جائے۔ یعنی صرف ترک مردوں کو یہ حق حاصل ہے۔ عورتوں کو نہیں ؎

شاہی خاندان کی پچاس شہزادیاں اور شہزادے جو قسطنطنیہ سے شہر بدر کئے گئے ہیں۔ بیروت پہنچے۔ ان میں سلطان عبدالحمید خاں کی بیگم صاحبہ بھی ہیں۔ مصر نے جدید طرز کی جو آزاد حکومت حاصل

کی ہے۔ اس کی پہلی پارلیمنٹ کا افتتاح ہوا۔ لوگ کثیر تعداد میں جمع تھے۔ اور ان لوگوں کے نام لے لے کر نعرے لگاتے تھے۔ جو وطن کی خاطر قید یا جلاوطنی کی مصیبتیں جھیل چکے ہیں۔ برطانوی اخبار نویسوں کی آمد پر "سوڈان اور مصر کو متحد کر دو" کے نعرے بلند کئے گئے۔ لارڈ ایلنبائی اپنی لیڈی سمیت موجود تھے۔ زاغلول پاشا شاہ فواد کے ہمراہ شاہی گاڑی میں سوار ہو کر اجلاس میں پہنچے۔ تو لوگوں نے زندہ باد کے نعرے لگائے۔ زاغلول پاشا نے بادشاہ کی طرف سے تقریر پڑھ کر سنائی جس میں لکھا تھا۔ کہ پارلیمنٹ کا کام مصر کے لئے مکمل خود مختاری حاصل کرنا اور سوڈان کو آزاد کرانا ہے۔ اور اس مسئلہ پر حکومت مصر حکومت برطانیہ سے گفت و شنید کرنے کے لئے تیار ہے۔

مصر کی جدید پارلیمنٹ کے افتتاح پر حضور جارج پنجم اور مسٹر میکڈانلڈ نے شاہ مصر کو مبارکباد کے تار بھیجے ہیں۔

زاغلول پاشا وزیر اعظم مصر نے وزیر اعظم برطانیہ کے جواب میں لکھا ہے۔ کہ آپ نے اس کم سن پارلیمنٹ کا جو دلی خیر مقدم کیا ہے۔ اس سے مصر میں ایک جوش پیدا ہو گیا ہے۔

جامعۃ الازہر (قاہرہ) کے علماء نے شیخ الاعظم کا ایک اعلان شائع کیا ہے۔ جس میں حکومت ترکی کے اس طرز عمل سے جو انہوں نے خلیفۃ المسلمین کے خلاف اختیار کیا ہے۔ اظہار اختلاف کیا گیا ہے۔

شام کی سرحد پر فرانسیسیوں اور شامیوں کے مسلح دستوں میں چھڑپ ہو گئی ہے۔ تقریباً سو فرانسیسی مارے گئے۔ اور کچھ گرفتار ہوئے۔ آخر کسی قدر سامان جنگ چھوڑ کر پیچھے ہٹ آئے۔

حکومت اٹلی نے معاہدہ لاسین کی تصدیق کر دی ہے۔

حکومت چین اور بولشویکوں کے تعلقات کشیدہ ہو رہے ہیں۔ چنانچہ روس نے منچوریا کی سرحد پر اپنی پلٹنیں جمع کرنی شروع کر دی ہیں۔ چین کی طرف سے فوجوں اور سامان جنگ سے لدی ہوئی گاڑیاں سرحد کی طرف آ رہی ہیں۔

۲۲ مارچ کو سرحدی مقام چومالا کے قریب دیکھ بھال کرنے والی سرکاری فوج کے دستے پر سرحدیوں نے حملہ کیا۔ ایک برطانی افسر اور دو سپاہی ہلاک اور چھ زخمی ہوئے۔ سرحدی لوگ ایک برطانی توپ بھی لے گئے۔ دشمن کا نقصان معلوم نہیں ہوا۔

بمبئی کے چیف جسٹس نے مولانا حسرت موہانی کے اس مقدمے کے کاغذات ملاحظہ فرمائے۔ جو جیل خانے کے قواعد کی خلاف ورزی کرنے کے جرم میں ڈھائی سال کی سزا کے متعلق تھے۔ اور اس سزا میں تخفیف کر کے اسے چھ ماہ کر دیا۔ اب آپ کی میعاد سزا اکتوبر

میں ختم ہو جائے گی۔

حکومت افغانستان نے جو سامان جنگ فرانس سے منگایا تھا۔ اور وہ بعض وجوہ کی بنا پر بمبئی میں روک لیا گیا تھا۔ اب حکومت برطانیہ نے اس سامان کو کابل جانے کی اجازت دے دی ہے۔

۱۸ مارچ کو دہلی کی قانونی مجلس کا اجلاس شروع ہونے پر صدر نے اسمبلی کے مسترد مالی مسودہ کے باب میں وائسرائے کا پیغام سنایا جس میں سفارش کی گئی تھی۔ کہ بموجب قانون حکومت ہند کے رو سے مسودہ منظور کر لیا جائے۔ صدر نے کہا۔ "اب اس مسودہ کی شکل بدل گئی ہے۔ محصول نمک ۱۲ مقرر کیا گیا ہے۔ اور دوسری معمولی تبدیلیاں بھی نظر انداز کر دی گئی ہیں۔ اب یہ مسودہ ایسی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ جو برطانی ہند کی حفاظت و سکون کے لئے ضروری خیال کی جاتی ہے۔ جب صدر نے مالی مسودہ کو اس شکل میں پیش کرنے کی اجازت چاہی۔ تو پنڈت موتی لال نہرو نے اس کی مخالفت کی۔ اور کہا۔ "اب جو کارروائی اختیار کی گئی ہے۔ اس سے اسمبلی کے ارکان کی توہین ہوتی ہے۔ چونکہ اسمبلی نے اس مسودہ کے دوبارہ پیش ہونے کی اجازت نہیں دی۔ لہذا وائسرائے بہادر نے خود اس مسودہ کی تصدیق کر کے اس کو کونسل آف اسٹیٹ کے سپرد کر دیا ہے۔ اور سفارش کی ہے۔ کہ وہ اسے منظور کر لے۔

بنگال کونسل کے ۲۴ مارچ کے اجلاس میں تحریک پیش ہوئی۔ کہ حکومت کے مطالبہ (دو لاکھ بیس ہزار) کو جس میں وزرا کی تنخواہیں بھی شامل ہیں مسترد کر دیا جائے۔ اس تحریک پر خوب بحث ہوئی۔ اور یہ باسٹھ کے مقابلے میں تریسٹھ آرا سے منظور ہو گئی۔ اس کے بعد حکومت کی طرف سے عام انتظام کی مد میں چھیانوے لاکھ تراسی ہزار روپے کے مصارف کی منظوری کے لئے تحریک کی گئی۔ اور یہ بھی ایک رائے کی زیادتی سے نامنظور ہو گئی۔ اس کے بعد حکومت کی طرف سے سر عبدالرحیم نے نظام عدالت کی مد کے لئے چورانوے لاکھ پچھتر ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ بھی مسترد ہو گیا۔

۲۵ مارچ کو بنگال کونسل میں محکمہ پولیس کے اخراجات کا مطالبہ پیش ہوا۔ ۱۰ رزولیوشن پیش ہوئے۔ جن میں دو میں سوراجیوں نے کوئی حصہ نہ لیا۔ جس وقت ان رزولیوشنوں پر تقسیم آرا کی گھنٹی بجی۔ تو بہت سے مسلمان ممبر نماز عصر ادا کر رہے تھے۔ اور اس وجہ سے وہ ووٹ نہ دے سکے۔ سوراجیوں نے صدر سے کہا۔ کہ وہ چند منٹ توقف کر لیں۔ لیکن انہوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ اور کہا۔ کہ جب تقسیم آرا

کا حکم دیدیا جائے۔ تو التوا نہیں ہو سکتا۔ اس پر سوراجی ممبروں نے صدر کے اس فعل پر بہت لے دے کی۔ آنریبل مسٹر فضل حق نے کہا۔ کہ یہ انصاف نہیں۔ کہ نماز پڑھنے والوں کو حق رائے سے محروم کر دیا جائے۔ اس کے بعد ہر رزولیوشن پر صاحب صدر معلوم کر لیتے تھے۔ کہ کوئی نماز تو نہیں پڑھ رہا ہے۔

پنجاب کونسل میں جیل کے اخراجات کے لئے گورنمنٹ کی مطلوبہ رقم میں سے ایک پیسہ کم کرنے کی ترمیم مولوی مظہر علی صاحب بی اے ایل ایل۔بی نے پیش کی۔ دانستہ تھوڑی کمی سے حکام کے رویہ پر اظہار ملامت مقصود ہے اور پنجاب کے جیل خانوں کے قیدیوں کی ناگفتہ بہ حالت ظاہر کی۔ چودھری دنی چند نے اس کی مخالفت کی۔ اور چودھری فضل حق نے ان کی مخالفانہ دلیلوں کو توڑنے کے لئے امریکہ اور انگلستان کے جیل خانوں کی حالت بتائی پھر دو اور ممبران نے بھی دنی چند کے دلائل کا خاکہ اڑایا۔ اس کے بعد سر جان مینارڈ نے قیدیوں کی تکالیف کے اکثر اعتراضات کو تسلیم کیا۔ اور روپے کی قلت کا اظہار کیا۔ لیکن ترمیم کثرت آراء سے منظور ہو گئی۔

اس کے بعد محکمہ پولیس کے اخراجات کا مطالبہ پیش ہوا۔ اس میں پولیس کے نظم و نسق پر بحث کرنے کے لئے چودھری فضل حق نے ایک روپے کی کمی کی ترمیم پیش کی۔ اور مختصراً پولیس انسپکٹروں کے تشدد اور رشوت ستانی کی داستان بیان کی۔ اس پر سر جان مینارڈ نے جوابی تقریر میں سوال کیا۔ کہ جن لوگوں کی شکایت کی جاتی ہے۔ وہ کس کے بھائی ہیں؟ ارکان کونسل میں سے کسی نے کہا۔ "یہ سب آپ کے کارندے ہیں"۔ کوئی بولا۔ "نظام حکومت نے ہمارے بھائیوں کو خراب کر دیا ہے"۔ سر جان مینارڈ نے پھر اسی سوال کو تیزی سے دہرایا۔ اس پر سب نے سوالات کی بوچھاڑ کر دی۔ اور سر مینارڈ بیٹھ گئے۔ اور کثرت رائے سے یہ ترمیم بھی منظور ہو گئی۔

بعد ازاں پولیس کا مطالبہ اخراجات جو ایک کروڑ سے زائد تھا۔ پیش ہوا۔ اور مخالف آوازیں پھر بلند ہوئیں۔ یہ مطالبہ بھی مسترد ہو جاتا۔ لیکن اسی وقت آنریبل میاں فضل حسین آ پہنچے۔ اور انہوں نے اپنی حکمت عملی سے سر جان مینارڈ کا ساتھ دیا۔ اور صاحب صدر کی ایک رائے کی زیادتی سے یہ مطالبہ منظور ہو گیا۔

ڈاکٹر کچلو نابھہ جیل سے رہا ہو کر امرت سر پہنچ گئے۔

لاہور میں شدت طاعون کی وجہ سے ڈپٹی کمشنر نے شالا مار کا میلہ بند کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

خبریں اور نوٹ

پچھلے دنوں خبر آئی تھی۔ کہ مجلس ملیہ نے دفعہ دس کے رو سے ترک خواتین کو حق رائے دہندگی نہیں دیا۔ اب ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے۔ کہ ترک خواتین کو یہ حق حاصل ہو گیا ہے۔ البتہ دفعہ گیارہ میں یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ جس طرح ہر سی سالہ ترک کو نمائندہ بننے کا حق حاصل ہے۔ اسی طرح عورتوں کو بھی یہی حق دیا جائے۔ ہر چند حامیان ترقی نسواں نے کوشش کی۔ اور عورتوں پر بھی اس دفعہ کا اطلاق جائز ثابت کیا۔ لیکن یہ حق نہیں دیا گیا۔ اور اس دفعہ کے الفاظ اس طرح کر دیئے۔ کہ ہر تیس سال کا ترک "مرد" مندوب بنایا جا سکتا ہے۔

ترکی قومی مجلس میں یہ مسئلہ بھی درپیش ہے۔ کہ جو لوگ ترکی زبان لکھ پڑھ نہیں سکتے۔ وہ لوگوں کے نمائندے منتخب نہ ہو سکیں گے۔

دار العوام میں مسودہ عہد نامہ لاسین کی تیسری تصدیق متفقہ طور پر منظور ہو گئی۔

معاہدہ لاسین کی تصدیق کے وقت مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے مباحثے کو ختم کر کے مسئلہ موصل کے متعلق کہا "میں اس وقت مسئلہ موصل کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا۔ تصدیق سے پہلے اس مسئلے کو چھیڑنا ناممکن ہے۔ تصدیق کے بعد ہی سر پرسی کاکس (عراق کا برطانوی کمشنر) اپنا کام شروع کر دیں گے۔ وزیر اعظم نے اس امر کی خواہش ظاہر کی۔ کہ ترکی قومی مجلس کے اجلاس ختم ہوں۔ تو مسئلہ موصل کے متعلق گفتگو شروع کی جائے۔ کیونکہ آج کل کے اجلاسوں سے گفتگو شروع کرنے کی مشکلات میں اضافہ ہو گا۔"

ترکی اور جرمنی میں معاہدہ ہو گیا۔ دوران جنگ عظیم میں ترک جرمنوں کے شریک تھے۔ لیکن جب عارضی صلح ہوئی۔ تو اتحادیوں کے اشارے سے ترکوں نے جرمنی سے اپنے تعلقات منقطع کر لئے تھے۔ اب اس معاہدے کے رو سے جرمنی اور ترکی میں پھر دوستانہ تعلقات قائم ہو گئے ہیں۔ اس معاہدے کے بعد دونوں ملکوں میں ایک دوسرے کے سفیروں کا تبادلہ ہو گا۔ جرمنی میں اس معاہدے سے عام اظہار اطمینان کیا جا رہا ہے۔

ایران میں نئی وزارت قائم ہو گئی ہے۔ وزیر تعلیم ابھی کوئی مقرر نہیں ہوا۔ جدید وزارت کی حکمت عملی یہ ہو گی۔ کہ غیر ممالک سے دوستانہ تعلقات پیدا کئے جائیں۔ فوج اور پولیس کو بڑھایا جائے۔ عدالت اور تعلیمی درسگاہوں کا نظام از سر نو ترتیب دے۔ علاوہ ازیں ریل۔ تار۔ ڈاک اور لاسلکی کے انتظام وغیرہ کے مسائل پر بھی غور کرے۔

انگلستان و روس کے مابین خوشگوار تعلقات پیدا کرنے اور ایک دوسرے کے مطالبات پر

غور و خوض کرنے کے لئے لندن میں ایک کانفرنس شروع ہونے والی ہے ۔ روسی وفد جو بیس آدمیوں پر مشتمل ہے۔ موسیو راکووسکی کی زیر سرکردگی لندن پہنچ گیا ہے ۔

۱۵-اپریل کو مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے روسی وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنی تقریر میں کہا۔ "اس کانفرنس کا حقیقی مقصد یہ ہوگا۔ کہ گزشتہ واقعات کو بالائے طاق رکھ کر تا حد امکان ایسا فیصلہ کرے۔ جو دونوں ممالک کے حقوق و فرائض پر مبنی ہو۔ اس لئے برطانی وفد ان امور پر غور کرنے کی سفارش کرے گا۔ اوّل باہمی قرضے ۔ دوم برطانی رعایا کا معاملہ جن کی جائدادیں روس میں چھین لی گئی ہیں۔ یا جن کو روس کی حکمت عملی کے باعث اندر قسم کا جان و مال کا نقصان پہنچا ہے ۔ سوم ان تمام عہدناموں کی ترتیب جو بکھرے پڑے ہیں۔ اور جن میں سے ماننے والی باتیں لینی اور چھوڑنے والی چھوڑ دینی ضروری ہیں ۔ چہارم انگلستان میں بولشویک پروپیگنڈے کا انسداد ۔

آخر میں آپ نے کہا۔ اگر اس کانفرنس میں کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔ تو روسی زیادہ توقعات لے کر نہ جا سکیں گے"۔ اس تقریر کا روسی زبان میں ترجمہ کر کے روسی وفد کو سنایا گیا ۔

اس کے بعد موسیو راکووسکی نے اپنی روسی زبان میں خیر مقدم کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہا۔ "روس و انگلستان کا مالی اور تجارتی اتحاد بہت ضروری ہے۔ قرضوں اور عہدناموں پر نہایت تفصیل سے بحث ہونی چاہئے۔ جن کا فیصلہ ہو جانا بہت مشکل نہیں۔ اسی طرح حکومت برطانیہ کو سیاسی مسائل میں بھی ہماری نیک نیتی پر بھروسہ رکھنا چاہئے ۔ سوویٹ حکومت زار کی حکمت عملی پر عمل کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ کہ فتوحات کا سلسلہ جاری رکھے اور مشرقی سلطنتوں کو تقسیم کرلے۔ بلکہ دونوں حکومتیں طے کرلیں۔ کہ مشرقی سلطنتوں کی آزادی اور سیادت کا احترام ضروری ہے" ۔ آپ نے تخفیف اسلحہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ "گزشتہ تین سال کے اندر روسی افواج ساٹھ لاکھ سے پانچ لاکھ رہ گئی ہے۔ اور روس بحری افواج کی تخفیف کے لئے بھی تیار ہے۔ بشرطیکہ دوسری سلطنتیں بھی اس پر عمل کریں ۔

کانفرنس نے ایک انتظامیہ کمیٹی مقرر کر دی ۔

امریکہ کی کانگریس میں قانون نقل وطن پر مباحثے کے دوران میں کیلی فورنیا کے ایک رکن نے کہا۔ "آج کل کیلی فورنیا میں حکومت جاپان کے اشارے سے بہت سے جاپانی آگھسے ہیں۔ انہیں ملک بدر کر دینا چاہئے ۔ صرف سفیر اور چند ایسے لوگ رہ جائیں۔ جن کو خاص رعایت دی گئی ہو۔" یہ تجویز ۷۱ کے مقابلے میں ۳۲۲ آراء سے منظور ہو گئی۔

اس پر جاپان و امریکہ میں کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ اور جاپان نے امریکہ کو ایک سخت یادداشت بھیجی ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ یہ باتیں جاپانی قوم کے احساسات کو زخمی کر دیں گی ۔ اس تجویز کا خاص مقصد یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ جاپانی قوم کو امریکنوں کی نظروں میں ناقابل اور مردود ٹھہرایا جائے ۔ اس سے ایک دوست قوم کے جائز فخر و ناز کو صدمہ پہنچے گا۔ جس کے بعد نہایت اہم اور افسوس ناک نتائج ظہور پذیر ہوں گے ۔

لندن کے ایک سائنس دان مسٹر گونڈل میتھیوس نے ایک حرارت پیدا کرنے والی شعاع ایجاد کی ہے۔ اور انہوں نے دعوےٰ کیا ہے۔ کہ اس سے بہت فاصلے سے انسان کی جان لی جا سکتی ہے۔ گولہ بارود کے ذخیروں کو آگ لگائی جا سکتی ہے۔ اور ہوائی جہازوں اور موٹر کاروں کی قوت مقناطیسی کے پرزوں کو بے کار کیا جا سکتا ہے ۔ اخبارات اس ایجاد پر رائے زنی کرتے ہوئے لکھ رہے ہیں۔ کہ بس اب جنگ کے خیال تک کا خاتمہ ہو جائے گا ۔

یونان میں شاہی حکومت کا خاتمہ کر کے جو جمہوری حکومت قایم کی گئی ہے۔ اس کے لئے رائے عام حاصل کی گئی ۔ ملک کے مختلف صوبوں سے ۷۰ فی صدی رائے عامہ جمہوریت کے حق میں آئی ہے ۔

بلجیم میں طبقہ نسواں ترقی کر رہا ہے۔ اور وہاں کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آیندہ سے عورتیں تجارتی عدالتوں کی جج مقرر کی جا سکتی ہیں ۔ بلجیمی عورتیں ایوان اور سینٹ کی رکنیت کی اہل ہیں ۔ البتہ ان مجالس کے انتخابات میں انہیں حصہ لینے کی اجازت نہیں۔ کیونکہ وہ صرف انتخاب میونسپلٹی میں حصہ لینے کی حق دار ہیں ۔

ہسپانیہ میں گاڑی بانوں کے لئے ایک قانون پاس ہوا ہے۔ جس کے رو سے بائیں ہاتھ کو گاڑیاں چلانے اور موڑنے کے بجائے دائیں ہاتھ کو موڑنے اور چلانے کا فیصلہ ہوا ہے ۔ شاید یہ قانون دنیا بھر سے نرالا ہے ۔

آسٹریلیا کے جنگی جہاز "آسٹریلیا" کو معاہدہ واشنگٹن کے رو سے غرق کر دیا گیا ۔ اس کے غرق ہوتے وقت دوسرے جنگی جہازوں نے سلامی اتاری۔ اور برطانی ہوائی جہازوں نے اس پر ہار پھینکے ۔ اس وقت آسٹریلیا کا علم بلند کیا گیا ۔ یہ جہاز پچیس منٹ میں سمندر میں ڈوبا ۔

روس میں متعدد پروفیسروں اور دو عورتوں کو بغاوت کے الزام میں پھانسی اور متعدد لوگوں کو قید کی سزائیں دی گئیں ۔

بیگم حسرت موہانی لکھتی ہیں۔ کہ حکومت کے ان احکام پر جن کے رو سے مولانا حسرت موہانی کی قید بامشقت قید محض رہ گئی تھی۔ اور انہیں رعائتیں دی گئی تھیں۔ جیل میں عمل درآمد نہیں ہوا۔ اور میں نے جب کھانا بھیجا۔ تو مولانا حسرت کو نہیں دیا گیا۔ اور انہوں نے جیل کا کھانا بھی نہیں کھایا۔ اور فاقہ کشی شروع کر دی ۔ بیگم صاحبہ کا بیان ہے۔ کہ حکومت بمبئی نے رعائتی احکام جاری کر کے جمہور کو دھوکا دیا ہے۔ کیونکہ ان پر عمل درآمد نہیں کیا جاتا ۔

سیٹھ عبد اللہ ہارون ممبر لیجسلیٹو کونسل بمبئی نے مولانا حسرت کے متعلق بذریعہ تار حکومت بمبئی سے دریافت کیا ہے۔ کہ کیا مولانا رمضان میں فاقہ کشی کریں گے؟

کلکتے کے ایک جلسے میں گورنر بنگال کے اس فعل کو نفرت کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ کہ انہوں نے کونسل میں وزراء کی تنخواہیں مسترد ہو جانے پر وزرا سے استعفیٰ کا مطالبہ نہیں کیا۔ ایک قرارداد میں ہز اکسلنسی کے بعض غیر آئین افعال پر انہیں واپس بلا لینے کا مطالبہ کیا گیا۔

مولانا کفایت اللہ صاحب صدر جمعیتہ العلماء اور مولانا شوکت علی صاحب صدر مجلس خلافت نے غازی مصطفیٰ کمال پاشا کو ایک اَور تار ارسال کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ ہمارے پہلے تار کا اب تک جواب نہیں ملا۔ امید ہے۔ کہ آپ ہماری معروضات کو قبول کر کے خلافت کو بحال کر دیں گے۔ اگرچہ حکومت ہند نے ہمیں پروانہ راہداری دینے سے انکار کر دیا ہے۔ لیکن ہم کوشش کر رہے ہیں۔ کہ پروانہ راہداری حاصل کر کے آپ کے پاس پہنچیں۔ اور ہندوستان کے خیالات کا تفصیل کے ساتھ اظہار کریں۔

بمبئی کونسل میں تحفظ اطفال کا مسودہ قانون اس بنا پر مسترد کر دیا گیا تھا۔ کہ اس کی کافی اشاعت نہیں ہوئی۔ اب وہ دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔ اس میں چودہ سال سے سولہ سال تک کی عمر کے بچوں کی سرپرستی اور حفاظت کے لئے قواعد مقرر کئے گئے ہیں۔

اخبارات کا بیان ہے۔ کہ ناگپور کی کونسل عنقریب توڑ دی جائے گی۔ اور جون یا جولائی کے مہینے میں جدید انتخاب عمل میں آئے گا۔

مولوی بدر الحسن اڈیٹر اخبار مدینہ (بجنور) دفعہ ۱۲۴-الف کے تحت گرفتار کر لئے گئے۔

سلہٹ کالج کے پروفیسر ایس۔ این سین کی بیوی نے مذہب اسلام قبول کر لیا۔ تبدیلی مذہب کی وجہ انہوں نے یہ بتائی۔ کہ ہندو مذہب کے رسم و رواج عورتوں کے لئے نہایت ظالمانہ اور ناقابل برداشت ہیں۔ اس خاتون نے تبدیلی مذہب کے ساتھ ہی کلکتہ ہائی کورٹ میں اپنے شوہر کے ساتھ نکاح کے قانوناً فسخ کئے جانے کی درخواست کی جو منظور ہو گئی۔ اور نکاح فسخ کر دیا گیا۔

امپریل بنک نے سود کی شرح کو گھٹا کر ۹ سے ۸ فی صدی کر دیا ہے۔

الہ آباد یونیورسٹی نے دہلی یونیورسٹی کی ڈگریوں کو اپنی ڈگریوں کے برابر تسلیم کر لیا ہے۔

ہندوستان بھر کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے رہنماؤں کی ایک کانفرنس بمبئی میں منعقد ہو گی۔ جس میں ہندو مسلم سوال پر غور کیا جائے گا۔

مہاتما گاندھی اور سوراجیوں میں جو کانفرنس ہو رہی تھی۔ وہ فی الحال ملتوی ہو گئی۔ کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

لاہور میں ایک روئی کے گودام کو آگ لگ گئی۔ پچیس ہزار روپے کا نقصان ہوا۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۲۷- اپریل۔ موصل کے متعلق گفت و شنید کرنے کے لئے ترکی وفد انگورا سے قسطنطنیہ پہنچ گیا ہے۔ اس وفد کے صدر فتحی بے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ یکم مئی سے موصل کے مسئلے کے متعلق گفتگو شروع ہو گئی ہو گی۔

ترکوں نے قسطنطنیہ میں بعض ایسے قوانین نافذ کئے ہیں۔ جن کا فیصلہ معاہدہ لوزان کے رو سے نہیں کیا گیا تھا۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ترکوں نے عثمانی قرضے کو ملیامیٹ کرنے کے لئے یہ طرز عمل اختیار کیا ہے۔ نیز حکومت ترکی بعض محکموں میں سے عیسائی افسروں کو معزول کر کے مسلمان افسر رکھنا چاہتی ہے۔

انگورا میں بچوں کی حفاظت و پرورش کے لئے ایک انجمن قایم ہوئی ہے۔ اس کا پہلا جلسہ محترمہ لطیفہ خانم کی زیر صدارت ہونا قرار پایا تھا۔ لیکن ان کی ناسازی طبیعت کے باعث بیگم فتحی بے کی صدارت میں ہوا جس میں بچوں کی نگہداشت کے لئے چالیس ہزار ترکی پونڈ کی امداد منظور کی گئی۔

حکومت ترکی ان ملاؤں کے خلاف سخت تدابیر اختیار کر رہی ہے۔ جو منسوخی خلافت کے بابت مجلس ملیہ کی قرارداد کے خلاف دیہات میں بد امنی اور شورش پھیلا رہے ہیں۔

انگورا کی وزارت آبادیات کوشش کر رہی ہے۔ کہ انگورا کی آبادی بڑھائی جائے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ آیندہ دس سال میں اس کی آبادی تین لاکھ زیادہ ہو جائے گی۔

ترکی حکومت کا سب سے بڑا جنگی جہاز "سلطان سلیم" کی درستی کے لئے ایک کمپنی کو ٹھیکہ دیا گیا ہے۔ قسطنطنیہ کے سمندروں میں اس آہن پوش جہاز کی مرمت کی جائے گی۔

حکومت انگورا نے سلطان وحید الدین خاں کے خاص محل پر قبضہ کر لیا ہے۔

قصر یلدیز میں تیس ہزار کتابوں کا نادر ذخیرہ پایا گیا ہے۔ جس میں مختلف فنون کی کتابیں ہیں۔ ان کو عام کتب خانے میں رکھا جائے گا۔ جس سے خلق خدا فائدہ اٹھا سکے گی۔

قسطنطنیہ کے مفتی فہمی آفندی نے ایک فتویٰ شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ خطبۂ جمعہ میں کسی شخص کا نام لینا ضروری نہیں ہے۔ اور نہ شریعت کا یہ حکم ہے۔ کہ خطبہ عربی زبان ہی میں پڑھا جائے۔ برخلاف اس کے خطبہ عربی میں پڑھنے سے اس کی اصلی غرض پوری نہیں ہوتی۔ مفتی صاحب مذکور ۵۲ خطبات تصنیف کر رہے ہیں۔ جو سال بھر کے ۵۲ جمعوں کے لئے کافی ہوں گے۔ یہ خطبات ترکی زبان میں ہوں گے۔ نصوص قرآنی اور احادیث نبوی عربی ہی میں رہیں گی۔ لیکن ان کی تفسیر اور تشریح ترکی زبان میں کی جائے گی۔

جنرل کاظم قرہ بکر پاشا نے غازی مصطفےٰ کمال پاشا کو دھمکی دی ہے۔ کہ وہ خلافت کو بحال کردیں ورنہ جنرل موصوف اپنی سترہ ہزار فوج کو لے کر انگورا پر حملہ کردیں گے۔

ترکی اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ خلافت کے مسئلہ کو طے کرنے کے لئے اگر کوئی اسلامی کانفرنس ہوئی۔ تو ترک شریک تو ہوں گے۔ لیکن وہ کسی ایسی بحث میں پڑنا نہیں چاہتے۔ جس سے ان کے داخلی و خارجی معاملات میں مداخلت ہوتی ہو۔

سوئٹزرلینڈ کے اخبارات اپنی حکومت کو مشورہ دے رہے ہیں۔ کہ وہ خلیفۃ المسلمین سلطان عبدالمجید خاں کو سوئٹزرلینڈ کی حدود سے نکال دے۔ کیونکہ ان کی دو بیویاں ہیں اور یہ ہمارے ملک کے قانون کے خلاف ہے۔

مصر کی پولیس نے نیوپولس کے مقام پر ایک طالب علم کو گرفتار کیا ہے۔ اس طالب علم نے اقرار کیا۔ کہ میں نے پچھلے دنوں کارپورل (ایک انگریز افسر) کو قتل کیا تھا۔ اور فلاں آدمی نے مجھے اس قتل میں مدد دی تھی۔ اس نے کہا۔ کہ اس قتل کا مقصد یہ تھا۔ کہ برطانی حکومت اور زاغلول کی وزارت کے درمیان کشیدگی پیدا ہو۔

۲۳۔ اپریل کو حضور ملک معظم نے ویمبلی (لندن) میں شاہی نمائش کا افتتاح کیا۔ جب ملک معظم اور ملکہ معظمہ نمائش میں تشریف لائے۔ تو شہزادہ ولی عہد نے نمائش کے صدر کی حیثیت سے ان کا استقبال کیا۔ اور سپاسنامہ پڑھ کر سنایا۔ جس میں بادشاہ سلامت سے نمائش کے افتتاح کی درخواست کی گئی تھی۔ ملک معظم نے افتتاح کرتے ہوئے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ "یہ نمائش ملل متحدہ کی ایک تصویر ہے"۔ اس موقع پر اکیس توپوں کے فائر کئے گئے۔ تین سو جھنڈیاں اُڑائی گئیں۔ بینڈ نے خوشی کا راگ گایا۔ اور مسرت کی تالیوں کی آواز گونجی۔

شاہی کانفرنس کے افتتاح کے وقت سائنس کی عجیب و غریب ایجاد بے تار کے ٹیلی فون کا تجربہ کیا گیا۔ اور ملک معظم کی تقریر کو تمام ملک میں پھیلایا گیا۔ چنانچہ آپ کی تقریر کا ایک ایک لفظ بہت صفائی کے ساتھ بے تار کے ٹیلی فون کے ذریعے انگلستان کے ہر حصے میں سنا گیا۔ بہت سے شہروں میں آواز کو بلند کرنے والے آلے لگائے گئے تھے جن کے گرد لوگ جمع ہو کر بادشاہ سلامت کی تقریر سُن رہے تھے۔ البرٹ ہال لندن میں اس آلے کے ذریعے دو ہزار آدمیوں نے بہت دلچسپی سے تقریر سُنی۔ اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ کوئی ساٹھ لاکھ آدمیوں نے ملک معظم کی تقریر اپنے کانوں سے سُنی ہوگی۔

علاوہ ازیں ملک معظم کا یہ پیغام بے تار کے ذریعے کرۂ ارض کے گرد بھیجا گیا۔ کہ "میں نے اسی لمحہ شاہی نمائش کا افتتاح کردیا"۔ اسی سکنڈ کے بعد معلوم ہوا۔ کہ ملک معظم کے مندرجہ بالا

الفاظ دنیا گرد چکر لگا چکے۔

امریکہ اور جاپان کی کشیدگی کا اثر جاپان میں عموماً محسوس کیا جارہا ہے۔ اور امریکہ کے قانون تبادلہ وطن کے خلاف جاپان کے ہر حصے میں جلسے ہورہے ہیں۔ جن میں جاپانیوں کو ریاستہائے متحدہ امریکہ میں جانے سے روکنے کے خلاف پُرزور احتجاج بلند کی جارہی ہے۔

جاپان کا ایک اخبار اس قانون کو جنگ کا پیش خیمہ بتاتے ہوئے لکھتا ہے۔ کہ اگر جاپان چاہے۔ تو لڑائی میں امریکہ کو شکست دے سکتا۔ اگر وہ شمالی امریکہ کے ساحل پر حملہ کرے۔ تو کینیڈا کی کوئلوں کی کانوں پر قبضہ کرکے امریکہ کے ساحلی شہروں پر قبضہ کرسکتا ہے۔ کینیڈا کے خیالات سے جاپان بالکل خوفزدہ نہ ہوگا۔ جب جاپان کوئلے پر قبضہ کرلے گا۔ تو بحیرہ الکاہل میں برطانیہ کے جہاز اس کا مقابلہ کامیابی سے نہ کرسکیں گے۔ اس لئے جہاں جاپان کو چاہیے۔ کہ وہ اپنی حفاظت کے لئے زبردست بیڑا تیار رکھے۔ وہاں کینیڈا کو چاہیے۔ کہ برطانوی بیڑے کے ساتھ مل کر یہ فیصلہ کرے۔ کہ جزیرۂ وینکوور کی کانوں پر کوئی غیر ملکی قبضہ نہ کرلے۔

بولشویکوں نے روسی ترکستان یعنی بخارا وغیرہ میں بغاوت پھیلا رکھی ہے۔ چنانچہ قفقاز اور یورال سے پیادہ سپاہ کے تین ڈویژن ترکستان کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ بخارا کے باشندوں اور بولشویک افواج میں شدید جنگ ہورہی ہے۔ اور بولشویک پسپا ہورہے ہیں۔

بولشویکوں کا سردار موسیو ٹراٹسکی اپنے ملک میں دورہ کرکے ممالک خارجہ کے خلاف عموماً اور برطانیہ کے خلاف خصوصاً لوگوں کو اشتعال دلا رہا ہے۔ کہ بولشویکوں کی فوج کو اپنی خامیاں دور کردینی چاہئیں۔ کیونکہ عنقریب ایک ایسی جنگ واقع ہوگی جو سالہا سال تک جاری رہے گی۔

جرمنی۔ فرانس۔ انگلستان اور بلجیم کے معاملات جن کا تعلق مسئلہ رُوہر سے ہے۔ طے پاتے نظر نہیں آتے۔ پچھلے دنوں ان معاملات پر غور کرنے کے لئے ماہرین تاوان کی ایک کمیٹی بنی تھی۔ اب اس نے اپنی روداد مکمل کرکے پیش کی ہے۔ لیکن کوئی حکومت اس سے متفق نہیں ہے۔ فرانس کہتا ہے۔ کہ جرمنی قرضہ اور تاوان جنگ بیک وقت ادا کردے۔ اور برطانیہ کی رائے ہے۔ کہ وہ تخلیہ رُوہر کے بعد علیحدہ طور پر ادا ہوسکتا ہے۔

السٹر اور فری اسٹیٹ (آئرلینڈ) کی سرحدیں قایم کرنے کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے وہاں ایک کانفرنس اجلاس کررہی تھی۔ لیکن اس کانفرنس میں کوئی بات طے نہ ہوسکی۔ اور کانفرنس ٹوٹ گئی۔ السٹر والے موجودہ سرحدمیں کسی قسم کی تبدیلی نہیں چاہتے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ فری اسٹیٹ اور السٹر والوں کے خیالات و احساسات مخالفانہ طور پر تیز ہورہے ہیں۔ جس سے کوئی مخالفانہ طوفان اُٹھ کھڑا ہوگا۔ اور معاملہ نازک ہوجائے گا۔

جمہوریہ یونان نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ دس سال تک معزول شدہ شاہی اقتدار کے لئے یا جمہوریت یونان کو توڑنے کے لئے کوئی پروپیگنڈہ نہیں کیا جائے گا۔ جو لوگ اس جرم کا ارتکاب کریں گے۔ انہیں فوجی عدالت سے قید۔ جلاوطنی یا جرمانے کی سزا دی جائے گی۔ اخبارات بھی اس فیصلے کی خلاف ورزی کریں گے۔ تو بند کر دیئے جائیں گے۔

کان پور میں بالشویک سازش کا مقدمہ ہو رہا ہے۔ جس میں عجیب وغریب سازشی خطوط اور حیرت انگیز باتوں کا انکشاف ہوا ہے۔

زمین کے گرد سفر کرنے والا برطانی ہوا باز کراچی پہنچا۔ اور وہاں سے حیدرآباد روانہ ہو گیا۔ لیکن راستے میں انجن کے بگڑ جانے کی وجہ سے اُترنا پڑا۔

سول سروس کے امتحان مقابلہ میں مسٹر کیلاش ناتھ نے الٰہ آباد یونیورسٹی سے تیسرے درجے میں کامیابی حاصل کی۔

کوچین میں ستیہ گرہ جاری ہے۔ والنٹیر برابر گرفتار ہو رہے ہیں۔ بعض عورتیں بھی اس ستیہ گرہ میں حصہ لیتی ہیں۔ مسٹر کرشن سوامی آئر کو اس سلسلہ میں دو ماہ قید محض کی سزا دی گئی۔

مہاتما گاندھی نے کارکنوں اور رضاکاروں کو ان کی اس جدوجہد پر مبارک باد دی ہے۔ اور مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ ستیہ گرہ کو اس وقت جاری رکھیں جب تک ممنوعہ سڑکیں نہ کھولی جائیں۔

صوبہ متحدہ کی مجلس تعلیم نے لکھنؤ یونیورسٹی کی سند تسلیم کر لی ہے۔

ہر ہائنس بیگم صاحبہ بھوپال نے اپنی ریاست میں مسلمانوں کے خلاف آریوں کی ریشہ دوانیوں کو روکنے کے لئے جو پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ اس پر آریہ اخبارات بہت نکتہ چینی کر رہے ہیں۔ اور وہ بعض ہندو ریاستوں کو نہیں دیکھتے۔ جہاں ہندوؤں کو مسلمان بنانے والے مسلمانوں کے لئے سزائیں مقرر ہیں۔

مولانا شوکت علی اب بالکل اچھے ہیں۔ آپ نے مولانا عبدالباری صاحب سے ٹیلی فون پر باتیں کیں۔ مولانا شوکت علی کے صاحبزادے نے ان کی صحت کے لئے قرآن شریف کا ختم کیا تھا۔ اس پر مولانا عبدالباری صاحب نے مولانا شوکت علی کو مبارک باد دی۔

۲۵۔ اپریل کی سہ پہر کو لیڈی ریڈنگ نے شملہ میں عورتوں اور بچوں کے جدید ہسپتال کا افتتاح کیا۔ اس ہسپتال کا نام ان کے نام پر رکھا گیا۔ اس ہسپتال کی عمارت پر تین لاکھ روپیہ صرف ہوا ہے۔

بمبئی کے مشہور سیٹھ سر کریم بھائی ابراہیم نے دس لاکھ روپے کی گراں قدر رقم بمبئی یونیورسٹی کو اس لئے عطا فرمائی ہے۔ کہ وہ مسلمان طلبا میں اعلیٰ تعلیم پھیلانے میں صرف کی جائے۔ اور طلبا کو اس سے وظائف دیئے جائیں۔

امرتسر میں ۲۵۔ اپریل کی رات مسجد اراعیان میں ایک مسلمان حافظ قرآن جس کی عمر ۱۹ سال ہوگی۔ تراویح پڑھا کر باہر نکلا۔ تو ایک ہندو درگا داس نے بندوق سے اس پر فیر کیا۔ جس سے وہ شدید زخمی ہوا۔ قاتل گرفتار ہے۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ کا تار۔ غازی عصمت پاشا سخت بیمار ہو گئے ہیں۔

ترکی حکومت نے حکم دیا ہے۔ کہ ترکی کے کسی مدرسے میں کسی خلیفہ کا فوٹو نہ رکھا جائے۔ اور نہ کسی مدرسے کا نام کسی خلیفہ کے نام پر تجویز کیا جائے۔ ایک مدرسے کے دروازے پر بورڈ لگا تھا۔ جس پر خلافت کا نام لکھا تھا۔ وہ بورڈ علیحدہ کرا دیا گیا۔

ترکی قومی مجلس میں اس مسئلے پر بہت سرگرم مباحثہ ہوا۔ کہ ترکی افواج کا سپہ سالار صدر جمہوریہ کو بنایا جائے۔ یا کسی اَور کو یہ عہدہ جلیلہ دیا جائے۔ سخت مباحثہ کے بعد قرار پایا۔ کہ یہ عہدہ مجلس کے صدر کو دیا جائے۔ مگر اس کے فرائض صدر جمہوریہ ترکی ادا کیا کرے۔

خلیفہ کی جلاوطنی کے بعد ان کے محل اور دوسرے خلیفوں کے محل خالی پڑے ہوئے ہیں۔ اب ان خالی محلوں کے لئے حکومت ترکی نے یہ تجویز کیا ہے۔ کہ ان کو عجائب خانے اور محکمہ تعلیم کے سپرد کر دیا جائے۔

سُلطان ترکی (خلیفہ) کی سلامتی کا راگ گانے والا بینڈ اب یتیم بچوں اور مصیبت زدہ مہاجرین کی تفریح طبع کے لئے بجایا جاتا ہے۔

ترکی میں حکم جاری ہوا ہے۔ کہ یہاں جتنے غیر ملکی مدارس ہیں۔ ان پر ترکی جھنڈا نصب ہونا چاہئے۔ اور ہر عید اور مختلف تیوہاروں کے دن یہ جھنڈا بلند ترین مقام پر نصب کیا جائے۔ یہی رواج ترکی مدارس میں بھی ہے۔

ترکی حکومت کی طرف سے تعلیمی ترقی زور شور سے ہو رہی ہے۔ کثیر رقم سے دو بڑے مدرسے قایم ہوئے ہیں۔ جن میں سے ایک لڑکوں کے لئے ہے۔ اور دوسرا لڑکیوں کے لئے۔ تمام ملک میں رات کی تعلیم لازمی قرار دی گئی ہے۔ اور سُتو نائٹ اسکول قایم ہونے والے ہیں۔

ایک یونیورسٹی کے ماتحت مذہبی دارالعلوم قایم ہوا ہے۔ جس میں اسلامی اصول کے مطابق تعلیم ہوگی۔ اور حدیث۔ تفسیر۔ فقہ۔ تاریخ الاسلام وغیرہ علوم پڑھائے جائیں گے۔ اس دارالعلوم میں لڑکے اور لڑکیاں مساوی تعلیم حاصل کر سکیں گی۔

ترکی اخبار "یکی گون" لکھتا ہے۔ کہ قسطنطنیہ سے ایک ہوائی جہاز بادلوں کی کڑک، بجلی کی چمک اور بارش و ہوا کے طوفان کے باوجود انگورا پہنچا۔ جب یہ جہاز تالیوں اور سیٹیوں کی گونج میں اُترا۔ تو اس میں دو ترک عورتیں سوار تھیں۔ اور اپنی کامل ہوابازی کا ثبوت دے رہی تھیں۔

قسطنطنیہ کا تار۔ فرانس کے ۲۶ مدارس اور چند مدارس اٹلی کے بند کر دیئے گئے ہیں۔

قسطنطنیہ ۳۰۔اپریل۔ فرانس کے سفیر مقیم قسطنطنیہ نے فرانسیسی مدارس کے بند کردیئے جانے کے متعلق شکایت کرتے ہوئے حکومت ترکی سے وعدہ کیا ہے۔ کہ جماعتوں کے کمروں میں سے صلیبی نشانات ہٹا دیئے جائیں گے۔ بشرطیکہ اس امر کی تسلی بخش ضمانت دی جائے۔ کہ آیندہ فرانسیسی مدارس بے روک ٹوک جاری رہیں گے؛

ترکی سرزمین سے تقریباً پچاسی ہزار عیسائی نکل چکے ہیں؛

ترکی سرزمین میں تقریباً تین لاکھ پچاس ہزار مہاجرین داخل ہو چکے ہیں؛

ترکوں کا مشہور ڈریڈ ناٹ (جنگی جہاز) حمیدیہ قسطنطنیہ کے دریا میں داخل ہوا۔ یہ جہاز بحیرہ اسود کا سفر کرے گا۔ قبل ازیں سمرنا وغیرہ کی بندرگاہوں کا معائنہ کر چکا ہے؛

سلطان عبدالحمید خاں کے صاحبزادے خان محمد توفیق آفندی بوڈاپسٹ میں آئے ہیں آپ کے ساتھ چند شہزادیاں بھی ہیں؛

ترکی اور یونانی جنگی بیڑے کا موازنہ کیا گیا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ یونانیوں کے پاس دو سو بحری توپیں ہیں۔ اور ترکوں کے پاس صرف پینتیس یونانیوں کے پاس غوطہ خور کشتیاں تین ہیں۔ اور ترکوں کے پاس ایک بھی نہیں؛

عربوں کی کویت کانفرنس" ناکام رہی۔ اور امیر ابن مسعود اور امام یحییٰ کے درمیان شریف کے خلاف معاہدہ ہوگیا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ امیر ابن مسعود چالیس ہزار باقاعدہ فوج شریف کے مقابلے میں لاسکتا ہے۔ غیر منتظم فوج اس کے علاوہ ہوگی۔ شریف حسین امیروں کے مقابلے میں کوئی ایسی فوج تیار کرنے سے قاصر ہیں۔ جو فیصلہ کن لڑائی لڑ سکے۔ اگر شرق اردن کے ان امیروں سے جنگ ہوئی۔ تو شریف کی فوج کی کمان امیر عبداللہ کریں گے؛

لندن ۸ مئی۔ حکومت ہسپانیہ مراکش کے ہسپانی علاقے میں رسولی نامی شخص کو خلیفہ کے عہدے کے لئے نامزد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ رسولی ہسپانی علاقے میں زبردست شخصیت رکھتا ہے۔ اور آل رسولؐ ہونے کے علاوہ ایک مدبر شخص ہے۔ اور اس کا اثر لوگوں پر ایک خفیہ احترام اور خوف کو لئے ہوئے ہے۔ خلیفہ ہونے کی حیثیت سے وہ شمال مغربی مراکش کے قبائل پر زبردست حکومت قایم کرلے گا؛

حکومت افغانستان نے اپنے ملک میں بعض نئے قوانین و اصلاحات کا نفاذ کیا ہے۔ خصوصاً ضابطہ فوجداری کی تعزیری دفعات کے رد و بدل سے وہاں کے جنوب و مغربی صوبہ خوست میں بغاوت ہوگئی ہے۔ کیونکہ وہاں کے لوگ اس جدید تغیر و تبدل کو قدیم اور مسلّم قانون شریعت کے خلاف کہتے اور اپنے اور اپنے ملک کے لئے غیر مفید بتاکر اس کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ چونکہ قانون کی نئی دفعات کے رو سے سرداروں اور مولویوں کے اختیارات پر قیود عائد ہوتی ہیں۔ اس لئے حکومت کو بدنیت تک کہا جا رہا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ باغیوں اور افغانستان کی فوج میں جنگ ہوئی۔ اور باغیوں نے پولیس کی بعض چوکیوں پر قبضہ کرلیا۔ اور فوج سے دو مشین گنیں بھی چھین لیں۔ لیکن افغانی سفارت لندن نے ایسی خبروں کی تردید کی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ شورش و بغاوت کی آگ بھڑکی۔ لیکن پولیس کے ذریعے فرو کردی گئی؛

پائونیر کا نامہ نگار ۸ مئی کو اطلاع دیتا ہے۔ کہ حکومت افغانستان بغاوت خوست کے فرو کرنے میں کامیاب ہو رہی ہے۔ اور یقین کیا جا رہا ہے۔ کہ باغیوں کی قوت کمزور ہوگئی ہے۔ بعض چوکیاں واپس لی جا چکی ہیں۔ اور کابل و ماتون کے درمیان ٹیلی فون کے ذریعے سلسلۂ نام و پیام بحال ہوگیا ہے؛

یہی نامہ نگار ایک عجیب واقعہ لکھتا ہے۔ کہ سابق امیر یعقوب خاں کے دو بیٹوں نے جو ڈیرہ دون میں نظر بند تھے۔ افغانستان کی طرف جانے کی کوشش کی۔ لیکن پارہ چنار میں گرفتار کرلئے گئے۔ غالباً اب ان پر نظر بندی کی سخت پابندیاں عائد کی جائیں گی؛

شاہی نمائش کی عمارت واقعہ ویمبلی (لندن) میں عوام کو ایک مصنوعی جنگ کا نظارہ دکھایا جا رہا ہے۔ یہ ایک زبردست بحری لڑائی کی نقل ہے۔ جو سنہ ۱۹۱۸ء میں زیبرگ پر حملہ کرنے کی اُتاری گئی ہے۔ ایک میل کو تیس فٹ میں دکھایا گیا ہے۔ خندق کا طول پینتالیس فٹ ہے۔ افق پر ریت کے بند ہیں۔ پہلے حملہ آور جماعت آتی ہے۔ جس کی گولہ باری سے کان پھٹے جاتے ہیں۔ اور ہر گولہ پانی کو دو دو فٹ اونچا اُڑا دیتا ہے۔ عجیب و غریب نظارہ ہے؛

روس کا تجارتی وفد جو جرمنی گیا تھا۔ اس کے دفتر کی تلاشی حکومت جرمنی کی طرف سے لی گئی اور یہ بہانہ کیا گیا۔ کہ شاید یہاں کوئی باغی روپوش ہے۔ اس بات سے جرمنی اور روس کے تعلقات کشیدہ ہوگئے ہیں۔ روسی تجارتی وفد اور سفارت واپس جا رہی ہے۔ جرمن سفیر بھی شاید واپس بُلا لیا جائے؛

امریکہ کے جس قانون تبادلہ وطن کے پاس ہونے سے جاپان اور امریکہ کے تعلقات بگڑ رہے تھے اور جس کے خلاف امریکہ سے جاپان نے صدائے احتجاج بلند کی تھی۔ امریکہ کے پریزیڈنٹ نے اس قانون کے نفاذ کو جولائی سے یکم مارچ سنہ ۱۹۲۶ء تک روک دیا ہے۔ تاکہ اس وقت میں دونوں حکومتوں کے درمیان بات چیت ہو کر کوئی مفید نتیجہ نکل سکے۔ امریکہ کی کانگریس نے بھی پریزیڈنٹ کی رائے سے اتفاق کرلیا؛

جنرل ڈائر کو لقوہ ہوگیا ہے۔ اور چند گھنٹوں

میں موت کا انتظار کیا جا رہا ہے ؛

اخبار ٹائمز کا نامہ نگار متیم ریگا کا بیان ہے۔ کہ ماسکو کے اخبارات آج کل ایک پانچ سال کے بچے کی تصویر شائع کر رہے ہیں۔ جو ولاڈی واسٹک سے ماسکو میں آیا ہے ۔ اگرچہ اس کی عمر صرف پانچ سال کی ہے۔ لیکن اس کے قوائے جسمانی اس قدر ترقی کر چکے ہیں۔ کہ وہ جوان معلوم ہوتا ہے۔ ڈاڑھی اور مونچھیں بھی نکلنے لگی ہیں۔ مگر عادات و اطوار ابھی بچوں کے سے ہیں ؛

امریکہ کے قانون تبادلہ وطن کے سلسلے میں جاپان اور امریکہ کے تعلقات کے متعلق جاپان کے ایک اخبار "او ساکا رساہی" نے مولانا محمد علی سے مشورہ طلب کیا تھا۔ مولانا نے اس کے جواب میں لکھا تھا۔ کہ مغرب کو انسانیت کا سبق سکھانا چاہئے۔ جاپان مشرقی دنیا کا ایک حصہ ہے۔ جس کے عزت و احترام کا تحفظ ملل مشرق کی فیدریشن کے ذریعے ہونا چاہئے۔ اور امریکہ کو نوع انسانی کی عالمگیر ہمدردی اور معاملت کا سبق ملنا چاہئے ؛

اب جاپانی اخبار کے اڈیٹر نے تار کے ذریعے مولانا محمد علی صاحب کے اس قیمتی مشورے کا شکریہ ادا کیا ہے ؛

بی بی اینڈ سی آئی ریلوے کی اکسپریس ٹرین میں دو گاڑیاں جل کر تباہ ہو گئیں۔ یہ ٹرین کولابا سے نو بجے روانہ ہوئی تھی۔ اور دوسرے اسٹیشنوں کو طے کر رہی تھی۔ کہ اس کے ڈاک کے ڈبوں میں آگ لگ گئی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اس ڈاک میں پنجاب میں آنے والے ولائتی اخبارات تھے۔ وہ سب جل گئے ؛

دہلی میں ایک بارش و ہوا کا طوفان آیا۔ سینٹ اسٹیفن ہوم کی نئی عمارت پر بجلی گری ۔ دو بیل جل گئے۔ جو آدمی ان سے کام لے رہے تھے۔ بجلی کے دھماکے سے دور جا گرے ۔ عمارت کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ؛

ہردوئی کے ضلع میں خوفناک ہوا کا طوفان آیا۔ تین گاؤں تباہ ہو گئے۔ چھیالیس جانیں تلف ہوئیں۔ چالیس آدمیوں کے سخت چوٹیں لگیں۔ ایک سو اسی مویشی ہلاک ہو گئے۔ بعض انسانوں اور جانوروں کے جوڑ جوڑ علیحدہ ہو گئے۔ جانور اور انسان ہوا کے زور سے کئی کئی فٹ اڑ گئے۔ اور تناور درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ اس رقبے میں ویرانی اور تباہی کا نظارہ نظر آ رہا ہے ؛

سر محمد شفیع بعارضہ بخار علیل تھے۔ اب آپ رو بصحت ہو رہے ہیں ؛

مسٹر ایچ۔ ڈی کریک چیف سکرٹری پنجاب اور جنرل سر ولیم برڈ وڈ شملہ میں اکالی تحریک کے متعلق حکومت ہند سے مشورہ کر رہے ہیں ؛

امرتسر سے پانچواں اکالی جتھہ جیتو جانے کے لئے ۱۰ مئی کو روانہ ہونے والا ہے ؛

لاہور میں طاعون کا زور گھٹ رہا ہے۔ تعداد اموات تقریباً نصف ہے۔ جس میں دوسرے مریض بھی شامل ہیں ؛

خبریں اور نوٹ

غازی مصطفیٰ کمال اور ان کی طرف دار جماعت کی کوششوں کے باوجود مجلس ملیہ نے صدر جمہوریہ ترکی کو تنسیخ مجلس اور کسی متفقہ رزولیوشن کو رد کر دینے کے حقوق نہیں دیئے ۔ صرف یہ تجویز منظور ہو سکی۔ کہ صدر کسی تجویز کو دوبارہ نظر ثانی کے لئے قومی مجلس میں بھیج سکتا ہے۔ اگر دوسری مرتبہ بھی مجلس میں وہی رائے قایم رہے۔ تو صدر کو اس پر عمل درآمد کرنا ہوگا ؛

قسطنطنیہ کے اخبار توحید افکار نے اتحاد اسلامی پر ایک زبردست مضمون شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ "عالم اسلامی کے تعلقات کو مضبوط کرنے کے لئے پہلا کام یہ ہے۔ کہ علماء و فضلاء کی ایک انجمن مرتب کی جائے۔ جس کا کام مسلمانان عالم کے تعلقات کو مضبوط اور وسیع بنانا ہو۔ نیز اسلامی ممالک کے مختلف مرکزی مقامات میں کانفرنسیں منعقد کی جائیں۔ اور ہر جگہ کے حالات کی تحقیق کی جائے ۔ اور پھر دنیائے اسلام کے اہل علم ہمارے ملک میں تشریف لا کر اتحاد اسلامی کو کامیاب بنائیں۔ ترقی کے سلسلے میں مغرب کی طرف رجوع کرنے کے ساتھ ہمیں اس قوت کو نظر انداز نہ کرنا چاہئے۔ جو مشرق میں مسلمانوں کو حاصل ہے۔ لہٰذا ہمارے لئے بہترین راستہ یہی ہے۔ کہ ہم مشرقی قوتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مغربی ترقیات میں حصہ لیں ؛

۱۲ مئی کو برطانی نمایندے سر پرسی کاکس قسطنطنیہ کو روانہ ہو گئے۔ امید ہے۔ کہ ان کے وہاں پہنچتے ہی موصل کے متعلق بات چیت شروع ہو جائے گی ؛

اخبار پایونیر کا نامہ نگار مشہد سے اطلاع دیتا ہے۔ کہ پچھلے دنوں ریگا سے جو خبریں روسی ترکستان میں بغاوت کے متعلق شائع ہوئی تھیں۔ وہ سراسر غلط ہیں ۔ البتہ بخارا اور خیوا میں طاعون کی کثرت تھی۔ اس واسطے افواج کو وہاں ہٹا لیا گیا تھا۔ اور اسٹاف کو حالات کا معائنہ کرنے لئے بھیجا گیا تھا ؛

خوست (افغانستان) کے باغیوں نے باقاعدہ فوج کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا ہے۔ اور حالات رو باصلاح ہو رہے ہیں ؛

کابل سے پانچ میل فاصلے پر نیا دارالسلطنت تعمیر کیا جا رہا ہے ۔ جرمنی انجنیر تعمیر کے کام کے لئے کابل پہنچ چکے ہیں ۔ ان عمارات کی تعمیر میں کافی مدت صرف ہو گی ۔ ایک عمدہ سڑک تعمیر ہو چکی ہے ؛

کابل کے سیاحوں کا بیان ہے۔ کہ حکومت نے بغاوت خوست سے متاثر ہو کر فوجی بھرتی شروع کر دی ہے ؛

دارالعوام میں پانچ ہزار پونڈ کی رقم جمعیۃ الاقوام کو پیش کرنے کی منظوری ہوئی ہے۔ یہ رقم شمالی البانیہ کے قحط زدوں کی امداد میں صرف ہوگی

مزید امداد کا انتظام خود جمعیتہ الاقوام کرے گی۔

شاہ رومانیہ اور ان کی ملکہ ویمبلی کی نمائش دیکھنے کے لئے لندن آنے والے ہیں۔ بادشاہ سلامت ملکہ معظمہ اور پرنس آف ویلز ان کا استقبال کریں گے۔ اور بطور مہمان قصر بکنگھم میں ٹھہرا کر میزبانی کے فرائض انجام دیں گے۔

دار العوام میں اسکاٹلینڈ کو ہوم رول عطا کرنے کا مسودۂ قانون پیش ہوا۔ لیکن اس موقع پر اس قدر شور و غوغا بپا ہوا۔ کہ بالآخر اجلاس برخاست کردیا گیا۔ تاہم حکومت کی طرف سے ایک ممبر نے کہا۔ کہ حکومت مسودہ کے عام اصول کو تسلیم کرتی ہے۔ امید ہے۔ دوسری مرتبہ مسودہ کثرت رائے سے منظور ہو جائے گا۔

۲۰ مئی کو مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کی دعوت پر موسیو پائنکارے لندن آئیں گے۔ اور دونوں وزیر اعظم تصرف روہر کے باب میں ماہرین کی روداد پر غور کریں گے۔

انتخابات فرانس میں اشتراکیوں کی کثرت کے باعث موسیو پائنکارے کے مستعفی ہو جانے کی توقع کی جا رہی ہے۔ بلکہ ایم ملرینڈ نے کہدیا ہے۔ کہ وزیر اعظم فرانس اور ان کا کابینہ یکم جون کو مستعفی ہو جائے گا۔

قبضہ روہر کے مسئلہ کا تصفیہ اب بلجیم کے ہاتھ میں خیال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ برطانیہ اور اٹلی متفق الرائے ہیں۔ اگر بلجیم بھی ان دونوں کے ہم خیال ہو گیا تو فرانس تنہا رہ جائے گا۔ اور اس طرح مسئلہ روہر طے ہو سکے گا۔

سر آغا خاں کی رہنمائی میں ایک ہندی وفد لارڈ اولیویر کی خدمت میں پہنچا۔ اور اصلاحی نظام حکومت ہند کے متعلق تبادلۂ خیال کیا۔ لارڈ موصوف نے فرمایا۔ کہ جدید راستے پر چلنے سے پہلے تحقیقات ضروری تھی۔ لہذا وفد تحقیقات مقرر ہو چکا ہے۔

جمہوریہ روس کے صدر رائی کوف براہ وآشنا روما آئے تھے۔ اور سائنور موسیولینی وزیر اعظم اطالیہ سے ملاقی ہوئے تھے۔ آپ خفیہ طور پر آئے اور ایک انجینیر کے نام سے اٹلی میں داخل ہوئے تھے۔

روہر میں چار لاکھ مزدوروں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ فرانسیسی افسر پریشان ہیں۔

امریکہ کے پریزیڈنٹ نے قانون تبادلۂ وطن کے نفاذ کو سنہ ۱۹۲۶ء تک روک دیا تھا۔ تاکہ اس درمیان میں جاپان سے گفت و شنید کر کے کسی نتیجے پر پہنچ سکے۔ لیکن امریکہ کی کانگریس نے پریزیڈنٹ کی اس تجویز کی مخالفت کر کے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ جاپانی تارکان وطن کا قانون یکم جولائی سنہ ۱۹۲۴ء سے نافذ کر دیا جائے۔

امریکہ کے ایک دولت مند ڈاکٹر اس وقت انگلستان میں بغرض سیاحت آئے ہوئے ہیں۔ اور چونکہ کتابوں کے بڑے شوقین ہیں۔ کتابیں بھی جمع کر رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ کتابوں پر نہایت فراخ دلی سے روپیہ خرچ کرتے ہیں جیسے کہ اگر دن میں ان کے دس ہزار پونڈ بھی خرچ ہو جائیں تو مسٹر روزن بیلچ ان کی پروا نہیں کرتے۔ اب تک ان کے تین چار لاکھ پونڈ کتابوں کی خریداری میں صرف ہو چکے ہیں۔

ایک چھوٹے سے انگریزی کتب فروش کے ہاں ان کو دس صفحے کا ایک رسالہ ملا۔ جو سنہ ۱۶۲۰ء کا چھپا ہوا تھا۔ جو انہوں نے دو ہزار چار سو پونڈ کو خرید لیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس کے صرف دو نسخے اور ہیں۔ جن میں سے ایک تو بوڈلین لائیبریری میں ہے۔ اور دوسرا برٹش میوزیم میں۔

ہانگ کانگ کا تار مشہور چینی رہنما سن یٹ سن کا دماغی بخار کے مرض سے انتقال ہو گیا۔

جرمنی کے مشہور و معروف رئیس کونٹ روپرٹ ڈولف ولف آف جارج کی بڑی صاحبزادی نے بتاریخ ۱۹۔ اپریل اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کیا۔ آپ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ اور جرمنی۔ فرانسیسی۔ اور اطالوی زبانیں نہایت فصاحت سے بولتی ہیں۔ اخلاق۔ شرافت۔ حیا اور انکساری کی وجہ سے بہت ممتاز درجہ رکھتی ہیں۔ آپ کا اسلامی نام فاطمہ رکھا گیا ہے۔ محترمہ مذکورہ اپنی تمام عمر تبلیغ اسلام میں صرف کرنے کی متمنی ہیں۔

کچھ عرصہ ہوا۔ سول سروس کے ملازمین کے کاموں کی جانچ پڑتال کے لئے حکومت برطانیہ نے ایک کمیٹی مقرر کی تھی۔ جو لی کمیشن کے نام سے تمام ہندوستان میں دورہ کر کے رعایا اور حکام کے تعلقات کا معائنہ کر چکی ہے۔ اس کمیشن کے دوران تحقیقات میں بڑے بڑے اہل رایوں نے شہادتیں دی تھیں۔ اب کمیشن مذکور نے اپنی روداد مرتب کر لی ہے۔ جو ۲۷ مئی کو لندن اور ہندوستان میں بیک وقت شائع ہو گی۔ اور جمہور کی رائے زنی پر خاص نظر رکھی جائے گی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ یہ رپورٹ حکام و رعایا کے انتہائی مطالبات کے درمیان راہ عمل تجویز کرے گی۔ حکام کی شکایات دور ہو جائیں گی۔ اور خزانۂ عامرہ پر بھی بے جا بوجھ نہ پڑے گا۔ گو حکومت کا بارسوخ طبقہ حکام کی ایک مضبوط جماعت ہندوستان میں رکھنے کا حامی ہے۔

مولانا ابو الکلام آزاد نے بغرض علاج یورپ جانے کے لئے حکومت ہند سے پروانہ راہداری کی درخواست کی ہے۔ مگر اس کا جواب ابھی تک حکومت ہند کی طرف سے موصول نہیں ہوا۔ یہ غلط ہے کہ حکومت ہند نے پروانہ راہداری دینے سے انکار کر دیا۔

چند روز ہوئے۔ بھرت پور میں کئی مسجدیں منہدم کر دی گئی تھیں۔ جس سے مسلمانوں میں ریاست بھرت پور کے خلاف جوش پیدا ہو گیا تھا۔ اب آگرے میں مساجد کی حفاظت کے لئے ایک انجمن بنائی گئی ہے۔ نیز مہاراجہ صاحب سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ مسلمانوں کے ایک وفد کو باریابی کا موقع دیں۔

پونا اور شولاپور کے درمیان ڈاک گاڑی سے

ایک ڈاک کا تھیلا غایب ہوگیا جس میں بیس ہزار روپے کے بیمے اور رجسٹریاں بند تھیں ؛

میسور کے سول سروس کے امتحان میں شامل ہونے کے لئے ایک خاتون مسز کنا کمل (میسور) نے درخواست دی ہے، خاتون موصوفہ ایم اے ہیں۔ اور سواری وغیرہ کے امتحان کے لئے بھی تیار ہیں، کہا جاتا ہے۔ کہ کسی ملک کے امتحان سول سروس میں کوئی عورت شامل نہیں ہوئی۔ نہ عورتوں کو اس حق سے باز رکھنے کے لئے کوئی قانون ہی ہے۔ اس لئے امید کی جاتی ہے۔ کہ اجازت مل جائے گی ؛

گورنر جنرل باجلاس کونسل نے دہلی یونیورسٹی کے لئے فیکلٹی آف لا کے قیام کی منظوری دیدی ہے۔ جدید فیکلٹی قایم کرنے کے لئے فوراً تدابیر اختیار کی جائیں گی ؛

حضور وائسرائے نے ڈاکٹر ایچ ایس گور ممبر لیجلیٹیو اسمبلی کو دہلی یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کیا ہے ؛

مہاتما گاندھی ہندوستان کا دورہ کر کے اپنا کام شروع کریں گے ؛

ریاست کوچین کے مقام الیپی میں مسلمانوں کا ایک جلسہ ہوا۔ جس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ مہاتما گاندھی کے مشورہ کو مد نظر رکھ کر مسلمانوں کے لئے تحریک ستیہ گرہ میں کوئی حصہ لینا غیر ضروری ہے ؛

مسٹر سی ار داس کا پچھلے دنوں انتخاب کونسل غلط قرار پایا تھا، اب جدید انتخاب ہو رہا ہے، آپ کے کاغذات نامزدگی منظور ہو گئے ہیں ؛

گورنر بنگال نے آنریبل سر عبد الرحیم کو اپنی مجلس انتظامیہ کا صدر مقرر کیا ؛

ڈاکٹر راگھو راؤ افسر صیغۂ حفظان صحت مدراس کو بہ عنوان "اموات اطفال" پر ایک طلائی تمغہ کونسل نمائش اطفال نے عطا کیا ؛

آل انڈیا مسلم لیگ کے آیندہ اجلاس میں جو ۲۴-۲۵ مئی کو لاہور میں منعقد ہوگا۔ مستورات کے لئے بھی خاص انتظام کیا گیا ہے، اس اجلاس میں شرکت کرنے والی خواتین کو ایک روپے کا ٹکٹ خریدنا ہوگا۔ جو سردار حبیب اللہ خاں بیرسٹر ایٹ لا منتظم مجلس استقبالیہ سے مل سکتا ہے ؛

مسلم لیگ کے منعقد ہونے والے اجلاس کے صدر مسٹر محمد علی جناح سے ایسوشی ایٹڈ پریس کے نمایندے نے ملاقات کی، آپ نے فرمایا۔ کہ لیگ کوئی ایسا راستہ اختیار نہ کرے گی۔ جو دیگر مجالس قومی کے خلاف ہو، آپ نے کہا۔ ہندو مسلم اتحاد زندہ رہو اور زندہ رہنے دو کے اصول پر ہونا چاہئے ؛

لارڈ اُلیویر وزیر ہند کی دعوت پر لالہ لاجپت رائے نے دن کا کھانا ان کے مکان پر کھایا۔ اور بہت دیر تک تبادلۂ خیالات ہوتا رہا ؛

امرتسر کے اکالی تخت سے پانچواں جتھا جیتو کی طرف روانہ ہوگیا ؛

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ میں مسئلہ موصل کا تصفیہ کرنے کے لئے جب ترکی اور برطانوی نمایندے پہنچ گئے۔ تو حکومت برطانیہ کے نمایندے سر پرسی کاکس نے تعارفی تحریروں کے بعد ترکی نمایندوں کو ڈنر دیا۔ جس کے جواب میں ۱۸ مئی کو ترکی نمایندے برطانی نمایندوں کو دعوت دینے والے تھے ؛

قسطنطنیہ ۱۹ مئی۔ مسئلہ موصل کے تصفیہ کے لئے کانفرنس شروع ہوگئی، فتحی بے نے کانفرنس کی افتتاحی تقریر میں امید ظاہر کی۔ کہ اس اہم مسئلہ کا اطمینان بخش تصفیہ ہو جائے گا۔ جس پر انگلستان و ترکی کے تمام تعلقات کی عمارت قایم ہوگی ؛

سر پرسی کاکس نے جوابی تقریر میں فتحی بے کے دوستانہ خیر مقدم کا شکریہ ادا کیا۔ اور تصفیہ کی دلی خواہش کا اظہار کیا، سر پرسی نے ترکی نمایندوں کو معاہدہ لاسین کی وہ دفعات یاد دلائیں۔ جن میں لکھا ہے۔ کہ اگر طرفین کی گفت و شنید سے اس مسئلہ کا تصفیہ نہ ہو سکا۔ تو اسے جمعیتہ الاقوام کے سپرد کر دیا جائے گا، آخر میں آپ نے کہا۔ کہ حکومت برطانیہ نے اس مسئلہ کو جمعیتہ الاقوام کی مجلس کے سامنے پیش کرنے کے لئے سرگرمی کا اظہار نہیں کیا۔ وہ مصالحانہ اور دوستانہ تصفیہ کی کوشش میں رہی۔ اور ترکوں اور انگریزوں کے آیندہ تعلقات کے لئے ایسا کرنا ضروری تھا ؛

قسطنطنیہ ۲۰ مئی۔ تصفیہ موصل کی کانفرنس کا آغاز چنداں امید افزا نظر نہیں آتا، فتحی بے جو مجلس ملیہ انگورا کے صدر اور ترکی مندوبین کے صدر ہیں۔ ترکی دعاوی کو نسلی اور جغرافیائی وجوہ پر قایم کر کے موصل کو اپنا ثابت کر رہے ہیں، اور برطانی نمایندوں کے صدر سر پرسی کاکس برطانوی نقطۂ نظر کو واضح کر رہے ہیں۔ جو ترکی دعاوی سے بالکل مختلف ہے ؛

اخبار ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے۔ کہ ترک پوری ولایت موصل کے دعوے دار ہیں اور برطانی نمایندوں کی رائے ہے۔ کہ اسے عراق کے پاس رہنا چاہئے ؛

کانفرنس کی کارروائی اگرچہ خفیہ طور پر ہو رہی ہے۔ تاہم اخبارات حالات کو دیکھتے ہوئے نہایت معتدل رائے زنی کر رہے ہیں۔ اور خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ موصل ترکی کو واپس دیدینے سے ہی عراق میں امن و امان قایم رہ سکتا ہے اور یہی منصفانہ حل ہے ؛

لندن کا تار۔ انگورا کی سیاسی جماعت نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ ہندوستان و عرب کے ان مسلمانوں کے خلاف ایک باقاعدہ پروپگنڈہ شروع کیا جائے۔ جو خلافت کے متعلق ترکوں کی حکمت عملی پر نکتہ چینی کر رہے ہیں، یہ طریقہ

زیادہ تر بولشویزم کی مانند ہوگا۔ اور اس طرح غیر ترکی رہنمایان ملک کو بدنام کیا جائے گا۔ اشتہارات شائع کئے جا رہے ہیں۔ جن میں مقامی حکام کے خلاف عوام کو مشتعل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور ان کی نجی زندگی پر سخت الزام عائد کئے گئے ہیں۔

سب سے پہلے شاہ ایران پر حملے کئے گئے۔ اب امیر عبداللہ شرق یردون پر الزامات لگائے گئے ہیں۔ امیر فیصل کے خلاف عنقریب ایک تبلیغی کارروائی شروع ہونے والی ہے۔ فی الحال شاہ فواد (مصر) کو نظرانداز کیا گیا ہے۔ لیکن یہ مہلت اس وقت تک ہے۔ جب تک کہ مصر میں حامیان ترکی کا اقتدار نمایاں ہے۔ اگر زاغلول پاشا کا اثر ان پر غالب آگیا۔ تو حکومت انگورا زاغلول اور شاہ مصر دونوں کو اپنا دشمن خیال کرنے لگے گی۔

حکومت ترکی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ مجلس ملیہ کے ایوان کے آگے مصطفےٰ کمال پاشا کا مجسمہ قایم کیا جائے۔ اس مجسمہ کی تعمیر کے لئے ترک، جرمن، فرانسیسی اور اطالوی سنگ تراشوں کو بلایا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے خاکے پیش کریں۔ تین بہترین خاکوں پر پندرہ ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔

ترکی قومی مجلس نے طے کر لیا ہے۔ کہ جنگ میں جو بہادر ترک شہید ہوئے ہیں۔ ان کی ایک مستقل یادگار بنائی جائے۔ اور اس پر بیاسی ہزار پونڈ خرچ کئے جائیں۔

قسطنطنیہ ۱۴ مئی۔ ارض روم میں سخت زلزلہ آیا۔ بہت سے گاؤں تباہ ہو گئے۔ ریلوے کو بھی نقصان پہنچا۔

ترکی کی اطلاع ہے۔ کہ حجاز میں امن و امان نہیں ہے۔ اس لئے ٹرکی سے لوگ حج کے لئے نہیں جائیں گے۔

ہنگری کی پارلیمنٹ نے ترکی کے ساتھ دوستی کے معاہدے کو منظور کر لیا۔ وہاں کے وزیر خارجہ نے معاہدے کو پیش کرتے وقت اعلان کیا۔ کہ ہنگری پوری سرگرمی کے ساتھ ترکی کا مدد و معاون رہے گا۔

اخبار مصر کے نمایندے نے معزول خلیفۃ المسلمین سے سوئٹزرلینڈ کے گرانڈ ہوٹل میں ملاقات کی۔ خلیفۃ المسلمین نے اپنی مصیبتوں پر خدا کا شکر ادا کیا۔ اور کہا۔ کہ ترکوں نے میرے ساتھ جو کچھ کیا۔ وہ گویا خدا اور خدا کے رسول اور قرآن کریم سے بغاوت کی۔

پچھلے دنوں خبر آئی تھی۔ کہ کاظم قرابکر پاشا نے حکومت انگورا کو مسئلہ خلافت کے باب میں دھمکی دی ہے۔ اب اس خبر کی ترکی اخبارات تردید کرتے ہیں۔

ملک معظم۔ ملکہ معظمہ اور شاہ رومانیا اپنی ملکہ سمیت نجی کے طور پر ویمبلی تشریف لے گئے۔ اور وہاں ہزاروں مہمانوں نے ان کا استقبال کیا۔ وہ ہندوستانی خیمے میں گئے۔ دونوں بادشاہوں نے ایشیائے نمائش کی تعریف کی۔ ملکہ میری اور ملکہ رومانیا نے ہندوستان کے خیمے میں مختلف سامان خرید کیا۔

برطانوی مشہور جنرل ٹاؤنشنڈ تقریباً چھ ماہ بیمار رہ کر فوت ہو گئے۔ ان کی لاش پیرس سے انگلستان لائی جائے گی۔

امریکہ کا سفیر مسٹر ڈوس مقیم جاپان نے مستعفی ہونے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ یہ استعفےٰ امریکہ کے قانون ترک وطن پر صدائے احتجاج کے طور پر دیا گیا ہے

ایک سیاح دنیا کے گرد موٹر کے ذریعے سے سیاحت کرنے نکلا ہے۔ اور اس وقت تک وہ ایک لاکھ تریپن ہزار میل کا سفر کر کے ۲۰ مئی کو کراچی پہنچا ہے۔

فرانس کے انتخاب میں موسیو پائنکارے وزیر اعظم فرانس کو ایک ووٹ سے شکست ہوئی۔

دارالعوام میں مسٹر ملز نے ہندوستان کے محصول نمک پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ اور کہا۔ کہ ہر ماتحت ملک کے عوام کے معیار زندگی کا تنزل انگلستان کے لئے نقصان رساں ہے۔ اس لئے انگلستان کے مزدوروں کو ہندوستان کے مزدوروں کے لئے دست اعانت بڑھانا چاہئے۔

روس کی ایک شہزادی روسلوسکی نے ایک ڈنمارک کی لیڈی کے جواہرات قیمتی چھ سو پونڈ چُرا لئے تھے۔ اس کو کوپن ہیگن کی عدالت نے آٹھ ماہ قید کی سزا دی ہے۔

روسی لوگ چاہتے ہیں۔ کہ مملکت روس کا نام بدل کر ریاستہائے جمہوریہ سوویٹ رکھا جائے۔ اور ملک کے دارالسلطنت کا نام بجائے پیٹروگریڈ کے لینن گریڈ مقرر کیا جائے۔ چنانچہ نقشوں اور کاغذات میں یہ نام تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔ اور اعلان کیا گیا ہے۔ کہ "مملکت روس" کے پتے سے جو خطوط بھیجے جائیں گے۔ وہ سب واپس کر دیئے جائیں گے۔

وزیر خارجہ چین کے مکان پر ایک اجنبی شخص آیا۔ اور ایک پارسل دے گیا۔ اور تاکید کر گیا۔ کہ یہ پارسل وزیر صاحب کو دیدی جائے۔ جس وقت وہ پارسل کھولا گیا۔ تو اس میں سے ایک بم پھٹا۔ اور تین ملازم خطرناک طور پر زخمی ہوئے۔

ایران کی حکومت نے روس کے کارخانوں کے بنے ہوئے دو ہوائی جہاز خریدے ہیں جو انزلی سے ۲۵ میل کا سفر طے کر کے پانچ منٹ میں طہران پہنچ گئے۔

مرکزی خلافت کمیٹی نے بلاد اسلامیہ میں جانے والے وفد کے ممبروں کا از سر نو انتخاب کیا۔ اور جن اشخاص پر حکومت کو اعتراض تھا۔ ان کو نظرانداز کر دیا گیا۔ جدید وفد کے ممبر یہ لوگ نامزد کئے گئے ہیں۔ ڈاکٹر انصاری

حکیم اجمل خاں۔ سیٹھ عبداللہ ہارون۔ سید سلیمان ندوی۔ مارماڈیوک پکتھال۔ تصدق احمد خاں شیروانی اور خلیق الزماں بحیثیت سکرٹری ہیں

مسٹر بی داس ممبر لیجسلیٹو اسمبلی میں ایک رزولیوشن اس مضمون کا پیش کریں گے۔ کہ قانون اصلاحات ہند میں ایسی ترمیم کی جائے۔ کہ عورتوں کو بھی مردوں کے مساوی حقوق انتخابات مل جائیں اور جب کبھی مجلس مذکور میں کوئی غیر سرکاری ممبر کی جگہ خالی ہو۔ تو اس پر ایک ہندوستانی عورت کا تقرر کیا جائے۔

۱۹ مئی کو لارڈ ریڈنگ وائسرائے ہند نے یونیورسٹیوں کی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ گورنر پنجاب۔ لارڈ اور لیڈی راولنسن بھی موجود تھے۔ تماش بینوں کی کافی تعداد تھی۔ باون ڈیلی گیٹ شامل ہوئے۔ وائسرائے بہادر نے ڈیلی گیٹوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے ایک برجستہ تقریر کی۔

کوموں پہاڑ میں چمپاوٹ کے مقام پر کچھ عرصے سے ایک شیرنی نے راستہ بند کر رکھا تھا۔ اور اس وقت تک تقریباً بچاس نفوس کو ہلاک کر چکی تھی۔ جن میں عورتیں اور بچے سب شامل ہیں۔ اب ایک نوجوان انگریز مسٹر بروس نے اس خونخوار شیرنی کو گولی کا نشانہ بنا دیا۔

شملہ میں سر میکلیگن گورنر پنجاب کو رخصتی دعوت دی گئی۔ آنریبل میاں فضل حسین نے گورنر صاحب کا جام صحت تجویز کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ تقریباً وہ تمام اہم مسائل جو ۱۹۱۹ء کے مارشل لا کے بعد پیدا ہو گئے تھے۔ اب حل ہو چکے ہیں۔ صرف سکھوں کا ایک مسئلہ باقی ہے۔ اگر اکالی دوسرے سکھوں اور ہندوؤں کے ساتھ سمجھوتہ کر لیں تو حکومت بخوشی ان کے فیصلے کو تسلیم کرنے کے لئے آمادہ ہے۔ کوشش جاری ہے۔ امید ہے۔ کہ اس کا بھی بہت جلد تصفیہ ہو جائے گا۔

گورنر بہادر نے اہل پنجاب کو اپنی تقریر میں زراعت و تعلیم کی طرف خصوصیت سے متوجہ ہونے کی ہدایت فرمائی۔

ریاست کوچین کے مقام ویکم میں ستیہ گرہ جاری ہے۔ چنانچہ ۲۰ مئی کو اس سلسلے میں پانچ رضاکار عورتوں نے قانون کی خلاف ورزی کی۔ انسپکٹر پولیس نے ان کی ذات دریافت کر کے ممنوعہ سڑک پر سے گزرنے کی اجازت دیدی۔ لیکن ان میں ایک اچھوت ذات کی عورت تھی۔ اُسے روکا گیا۔ باقی عورتوں نے اصرار کیا۔ کہ ہم اسے ساتھ لے کر جائیں گے۔ پولیس نے نہ مانا۔ عورتیں ایک گھنٹے کھڑی رہیں اور پھر مرد رضاکاروں میں شامل ہو گئیں۔

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس شروع ہونے والا ہے۔ مسٹر محمد علی جناح مع اپنے رفقا کے آج ۲۳ مئی کی صبح کو لاہور پہنچ گئے۔ مولانا محمد علی مولانا ابوالکلام آزاد اور دوسرے رہنمایان قوم تشریف لا رہے ہیں۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۲۶ مئی۔ ولایت موصل کے متعلق ترکوں اور انگریزوں میں جو گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اُس کانفرنس کے چار اجلاس منعقد ہو چکے ہیں۔ اور یہ کانفرنس اس وقت ایک نہایت نازک مرحلے پر پہنچی ہوئی ہے۔ فتحی بے ترکی کی طرف سے یہ دعوے پیش کرتے ہیں۔ کہ سارے کی ساری ولایت موصل حکومت ترکی کی ہے۔ اور اسے ترکوں کے حوالے کرنا چاہیئے۔ اور برطانی نمایندے سر پرسی کہتے ہیں۔ کہ موجودہ حدود میں معمولی سے تغیر کر دیئے جائیں۔ کیوں کہ لاسین کی صلح کانفرنس میں بھی تصفیہ کے لئے انہی باتوں کا اعادہ کیا گیا تھا۔ اگرچہ طرفین کی طرف سے دوستانہ خیالات کا اظہار ہوتا رہا ہے۔ لیکن معاملہ قطعی طور پر حل ہوتا نظر نہیں آتا۔

لندن کا تار۔ مسئلہ موصل کی گفت و شنید نازک گھڑیوں سے گزر رہی ہے۔ اور اندیشہ کیا جا رہا ہے۔ کہ یہ کانفرنس اپنے مقصد میں ناکام رہے گی۔ اور بات چیت بند ہو جائے گی۔

ترکی نمایندوں نے ولایت موصل کا جو نقشہ سر پرسی کاکس کے حوالے کیا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے۔ کہ ترک ابھی تک بدستور اپنے دعاوی پر قایم ہیں۔ اور حدود میں کوئی تغیر کرنے پر رضامند نہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سر پرسی کاکس نے اپنی حکومت سے مزید ہدایات کی درخواست کی ہے۔ اور اس اثنا میں کانفرنس کے اجلاس کو ملتوی کر دیا ہے۔

اگر یہ کانفرنس ناکام رہی۔ تو پھر یہ مسئلہ قوموں کی لیگ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ کیونکہ معاہدۂ لاسین میں بھی یہی طے ہوا ہے۔ لیکن ترکوں کی کوشش یہ ہے۔ کہ اسے لیگ اقوام کے روبرو پیش کرنے کا موقع نہ آئے۔ اور ہمارے موافق یہیں تصفیہ ہو جائے۔

فرید بے وزیر داخلہ ترکی نے اپنے عہدے سے اس لئے استعفیٰ دے دیا ہے۔ کہ وہاں کے اخبارات ان کے طریقہ کار پر سخت اعتراضات کیا کرتے تھے۔

غازی مصطفیٰ کمال جدید ٹریڈ ناٹ میں بیٹھ کر قسطنطنیہ آنے والے ہیں۔ نیز آپ ایک اعلان شائع کریں گے جس میں دولتمندوں کو انجمن ہلال احمر کی امداد کے لئے متوجہ کیا جائے گا۔

حضرت خلیفۃ المسلمین نے حکومت ترکی کے وزیر داخلہ کو لکھا ہے۔ کہ ہمارے مصارف یومیہ کے متعلق جو روبیہ اختیار کیا گیا ہے۔ اس کو ترک کر دیا جائے۔

اخبار ڈیلی ٹیلی گراف کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ عین اس وقت جبکہ مسئلہ موصل کے متعلق کانفرنس شروع ہونے والی تھی۔ شمالی عراق کے مقام ترقون میں فسادات کا رونما ہونا اس بات کو

ظاہر کرتا ہے۔ کہ بعض سیاست داں اور ترکی اخبار نویس وہاں اس لئے پروپیگنڈہ کر رہے ہیں۔ کہ ترقون اور سلیمانیہ ترکوں کو واپس مل جائیں ؛

فرانس کے اخبار طان کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمنی ریف (ہسپانیہ) کے سردار عبدالکریم کو جنگی سامان کی امداد دے رہا ہے۔ اور اس وقت تک اس کی فوجوں کے پاس کافی ذخیرہ پہنچ چکا ہے۔ گزشتہ ہفتہ حکومت ہسپانیہ نے ایک جہاز گرفتار کیا ہے۔ جو اہل رتیف کے لئے نہایت قیمتی سامان جنگ لے جا رہا تھا۔ اس کے بعد پھر ایک جہاز گرفتار کیا گیا۔ جو ہوائی جہازوں اور دیگر فوجی ضرورتوں سے لدا ہوا تھا۔ باوجود نگرانی کے جرمن ماہرین جنگ کی ایک معقول تعداد اہل ریف کی فوجوں تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئی ہے ؛

لندن ۲۰ مئی۔ ڈیلی ہیرلڈ کو معلوم ہوا ہے۔ کہ اگر وزارت مسودۂ تعمیر مکانات کے کسی اہم حصے کے متعلق عام رائے کے مقابلے میں شکست کھائے گی۔ تو اس نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ وہ فوراً مستعفی ہو جائے۔ اور ملک سے اپیل کرے ؛

جنرل ٹاونشینڈ کا جنازہ بہت تزک و احتشام کے ساتھ اُٹھایا گیا۔ جنازہ اُٹھانے والے وہ لوگ تھے جو جنرل موصوف کے ساتھ قط العمارہ میں اسیر رہ چکے تھے۔ لوح قبر پر ٹاونشینڈ آف کٹ (قط العمارہ والا ٹاونشینڈ) کے الفاظ لکھے گئے ؛

چینی رہنما ڈاکٹر سن یٹ سن کے مرنے کی خبر آئی تھی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ وہ زندہ ہیں ؛

شملہ میں اعلان کیا گیا۔ کہ ملک معظم نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہز اکسلنسی کا لقب وائسرائے کے لئے اور ہر اکسلنسی کا لقب گورنروں کی بیویوں کے لئے مخصوص طور پر استعمال کیا جائے ؛

نواب محمد یار جنگ جو عمائدین ریاست حیدرآباد دکن میں سے ہیں ان کی صاحبزادی نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ یہ پہلی خاتون ہیں۔ جو علی گڑھ یونیورسٹی کے اس امتحان میں کامیاب ہوئیں ؛

کوئین میری اسکول دہلی کو جسے کیمبرج مشن عرصے سے چلا رہی ہے۔ دہلی یونیورسٹی نے لڑکیوں کے لئے انٹرمیڈیٹ کالج تسلیم کر لیا ہے۔ کالج کلاسیں فوراً ہی کھلنے والی ہیں ؛

مدراس کے ایک معزز بزرگ جناب عبدالحکیم صاحب نے مسلمانوں کی تعلیمی انجمن مدراس کو پچاس ہزار روپے کی گراں قدر رقم عطا فرمائی ہے۔ تاکہ وہاں کے مسلم ہائی اسکول کا انتظام درست ہو کر تعلیم کا خاطر خواہ انصرام ہو سکے ؛

برہما کی عورتوں نے حال میں بمقام رنگون اپنی کانفرنس کا اجلاس منعقد کیا۔ اور متفقہ طور پر یہ طے پایا۔ کہ ولایتی اشیاء کا استعمال نہ کیا جائے۔ اور چاندی سونے کے زیورات پہننا اور غیر ملکی لوگوں سے شادی کرنے کو ممنوع قرار دیا جائے ؛

پنجاب کے گورنر سر ایڈورڈ میکلیگن ۲۹ مئی کو شملہ سے روانہ ہو کر بمبئی پہنچیں گے۔ اور ۳۱ مئی کو پنجاب کی گورنری کا چارج سر میلکم ہیلی کو دے کر خود انگلستان روانہ ہو جائیں گے ؛

---

۲۴ مئی کو ۱۰ بجے صبح کے قریب لاہور کے گلوب تھیٹر میں آل انڈیا مسلم لیگ کا پندرھواں اجلاس تلاوت قرآن شریف سے شروع ہوا۔ پنجاب کے سربرآوردہ مسلمانوں کے علاوہ دوسرے صوبوں کے رہنمایان قوم شریک جلسہ تھے۔ استقبالیہ کمیٹی کے صدر پنجاب کے مشہور قوم پرست آغا محمد صفدر صاحب اور صدر جلسہ مسٹر محمد علی جناح (بمبئی) تھے۔ پہلے استقبالیہ کمیٹی کے صدر نے اپنا طویل خطبہ پڑھا۔ جو قومی۔ ملکی۔ سیاسی۔ مذہبی اور معاشرتی مسائل کی اصلاح پر حاوی تھا۔ آپ نے مجلس استقبالیہ کی طرف سے لیگ کے ارکان و مہمانوں کا خیر مقدم کر کے پنجاب کے ہندو مسلمانوں کے تشویش انگیز تعلقات۔ ذاتی اغراض اور باہمی فرقہ بندیوں کے نقائص بتا کر مسلمانوں کو قرآن اور حضرت صلعم کی زندگی سے سبق حاصل کرنے اور ہندوؤں کو سری کرشن اور دوسرے رشیوں کی نیک زندگیوں کی پیروی کرنے کی ہدایت فرمائی۔ عبادت گاہوں اور مذہبی احترام کے باب میں فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ علم اور گائے یا پیپل میں نہیں۔ یہ سب انسانی دماغ کے توہمات ہیں۔ ان پر انسانی جانوں کو قربان نہ کیا جائے۔ شدھی اور سنگھٹن کے متعلق کہا۔ کہ یہ کوئی بری بات نہیں۔ بشرطیکہ اس سے دوسری قوموں سے لڑائی اور مقابلہ نہ ہو۔ مسئلہ خلافت اور خلیفہ کی معزولی کے باب میں اپنی ذاتی رائے کا اعادہ کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ترکی حکومت شہزادہ عبدالمجید آفندی کو ملک بدر کرنے میں بالکل حق بجانب ہے۔ جب یورپ کی عقل اور روپیہ سازش کے درپے ہو۔ تو ترکی جمہوریت کو کس قدر خطرہ ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد آپ نے مسلمانوں میں تعلیم و تمدن اور تعلیم نسواں کی ضرورت جتا کر فرمایا۔ کہ قوم نے قرآن کے بتائے ہوئے اخلاق کو چھوڑ دیا ہے۔ معاشرت میں ہم گر چکے ہیں۔ رہنے سہنے کے قرآنی قواعد کے بجائے غلط رسم و رواج کی پابندی ہے۔ تعلیم میں اگرچہ قوم نے لڑکوں کی تعلیم کے لئے کچھ کوشش کی۔ اور اس کو عملی جامہ پہنایا۔ لیکن لڑکیوں کی تعلیم ناگفتہ بہ حالت میں ہے۔ اور آئندہ نسلوں کی پرورش ان پڑھ ماؤں کی گود میں ہو رہی ہے۔ اور اس وقت بھی قوم کی آنکھیں نہیں کھلتیں۔ کہ نئی پود تو ناخواندگی کی لعنت سے بچ جائے۔ غالباً پردے کی بے اعتدالی زنانہ تعلیم کے راستے میں حائل ہے۔ آخر میں مجلس خلافت اور مسلم لیگ دونوں کا ایک ہی مقصد بتا کر صلح جوئی سے اپنے اپنے پروگرام بنا کر کام کرنے کی ضرورت جتائی ؛

اس کے بعد مسٹر محمد علی جناح تالیوں کی گونج میں کھڑے ہوئے۔ آپ نے اپنے قابلانہ صدارتی

اڈریس میں رولٹ بل۔ حادثات پنجاب۔ معاہدۂ سیورے اور تحریک خلافت کو یاد دلاتے ہوئے ترک موالات اور مہاتما گاندھی کے اصولوں کی ناکامی کا ذکر کیا۔ لیکن ساتھ ہی یہ تسلیم کیا۔ کہ اس سے حصول سوراج کی ایک عالمگیر تحریک پیدا ہو گئی ہے۔ اور جس وقت ہندو مسلمان یکجہتی اور اتفاق سے اس چیز کو حاصل کرنا چاہیں گے۔ تو اسی وقت ہندوستان میں سیلف گورنمنٹ حاصل کر سکیں گے۔ آپ نے مصر و آئرلینڈ کی آزادی کی تشبیہ دے کر ہندوستان کو اتحاد۔ تعلیم۔ زراعت اور صنعت و حرفت کی طرف توجہ دلائی۔

مسئلہ خلافت کے متعلق کہا۔ کہ جب دُنیائے اسلام کی انجمن قایم ہو گی۔ تو وہ اس مسئلہ کا کوئی نہ کوئی حل پیدا کر سکے گی۔ ازاں بعد آپ نے سوراج کی اہمیت کو ظاہر کر کے موجودہ طرز حکومت کے حسن و قبح پر روشنی ڈالی۔ اور آج کا اجلاس ختم ہوا۔

۲۵ مئی کے اجلاس مسلم لیگ میں مخالف و موافق ترمیموں کے بعد جو قرار دادیں پاس ہوئیں۔ ان میں سے اہم قرار دادوں کا اقتباس درج ذیل ہے:۔

۱۔ آل انڈیا مسلم لیگ مسٹر بھرگری کی وفات پر اظہار افسوس کرتی ہے۔

۲۔ چونکہ سوراج کا فوری حصول آل انڈیا مسلم لیگ کے اعلان کردہ مقاصد میں داخل ہے۔ اس لئے آیندہ ہندوستان کے نظم و نسق کا جو نظام مرتب ہو اس میں قلیل التعداد جماعتوں کو ہر صوبے کی انتخابی مجالس میں کافی اور موثر نیابت کا حق دیا جائے۔ یہ اصول ہر حال میں ملحوظ رہے۔ کہ کسی صوبے کی کوئی اکثریت اقلیت یا مساوات میں تبدیل نہ ہو۔

۲۔ بہ حالت موجودہ حلقہ ہائے انتخاب علیحدہ اور جداگانہ رہیں۔ ہاں ہر جماعت کو آزادی رہے۔ کہ وہ جب چاہے۔ اس اصول کو ترک کر کے مشترکہ حلقہ ہائے انتخاب کو اختیار کرے۔ نیز کسی انتخابی مجلس میں کوئی ایسا قانون یا قرار داد منظور نہ کی جائے جس سے اس جماعت پر بُرا اثر پڑتا ہو۔

۳۔ تمام جماعتوں کو مذہبی آزادی حاصل رہے۔

۴۔ قانون حکومت ہند ۱۹۱۹ء کے ماتحت جو اصلاحات دی گئی ہیں۔ وہ نہایت غیر تسلی بخش اور ملک کی ضروریات کے لئے بالکل ناکافی ہیں۔ اس لئے مکمل خود مختار حکومت قایم کرنے کے لئے فوری تدابیر اختیار کی جائیں۔ اور اس کام کے لئے ۱۶ آدمیوں کی ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی جائے۔ جو دوسری جماعتوں سے مل کر اپنی رپورٹ مرتب کر کے جلد پیش کرے۔ چنانچہ یہ کمیٹی بن گئی۔

۵۔ ہندو مسلم نفاق کو مٹانے اور ان میں یکجہتی کے وسائل اختیار کرنے۔ مزدوری پیشہ لوگوں اور کسانوں کی حالت سُدھارنے۔ تعلیم نسواں کو ترقی دینے اور کشمیر کے مسلمانوں کی حالت بہتر بنانے اور ان میں تعلیم پھیلانے کے رزولیوشن بھی باتفاق پاس ہوئے۔ اور جلسہ ختم ہوا۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۳۱ مئی۔ موصل کانفرنس کے ترکی وفد کے صدر نے برطانوی وفد کے صدر کو ان کے ارکان سمیت قسطنطنیہ کے امارت بحریہ کی عمارت میں پُر تکلف دعوت دی۔

موصل کے متعلق قسطنطنیہ میں جو گفت وشنید ہو رہی تھی۔ وہ اس وقت رُکی ہوئی ہے۔ ٹائمز اس مسئلہ پر اظہار رائے کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ کہ جانبین میں سے کوئی بھی ولایت موصل کی تقسیم پر رضامند نہیں ہے۔ برطانیہ عظمیٰ کا دعوےٰ یہ ہے۔ کہ عراق موصل سے تعلق رکھتا ہے۔ ترکی کا دعوےٰ یہ ہے کہ اسے جمہوریہ ترکی کا حصہ ہونا چاہئے۔ ایسی صورت میں یقیناً یہ مسئلہ جمعیتہ الاقوام کے سامنے جائے گا۔ کیونکہ برطانیہ بھی یہی چاہتی ہے۔ اور جمعیتہ الاقوام اسے عراق کی حکم برداری میں دیدے گی۔ عربوں کا خیال ہے۔ کہ عراق موصل کے بغیر ایک بے سر کا جسم ہے۔

اس مسئلہ کے متعلق ترکی اخبارات لکھتے ہیں کہ چونکہ ابھی تک ترکی نے معاہدۂ لاسین کی تصدیق نہیں کی ہے۔ اس لئے موصل کے تصفیہ میں قوموں کی لیگ کو ثالث مان لینے کی دفعہ کی پابندی ترکی کے لئے لازمی نہیں ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت ترکی کے ایما پر اخبارات ایسا لکھ رہے ہیں۔ اور اپنی حکومت کی حمایت میں ہیں۔

قسطنطنیہ ۲ جون۔ ولایت موصل کے متعلق ترکوں اور انگریزوں کی گفت وشنید کا سلسلہ ختم ہو جانے اور کانفرنس کے ٹوٹ جانے کے اندیشے پیدا ہو گئے ہیں۔ سر پرسی کاکس نے فتحی بے کو مطلع کیا ہے۔ کہ اگر ترک اپنے مطالبات میں کمی نہیں کریں گے۔ تو مجھے لندن چلے آنے کی ہدایت ہوئی ہے۔

سر پرسی کاکس نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ کو ترکوں کے رویہ سے بہت مایوسی ہوئی اور اسی طرز عمل کی وجہ سے موصل کے متعلق تمام گفت وشنید بے نتیجہ ثابت ہوئی ہے۔ اگر ترک مدلل مطالبات پیش کرنے پر تیار نہ ہوئے۔ تو اس معاملے کو لیگ اقوام کے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔

برطانی نمایندے نے ترکی نمایندوں کو ایک آخر اجلاس منعقد کرنے کی دعوت دی ہے۔ تاکہ اس مسئلہ کو لیگ اقوام کے سپرد کرنے کی شرائط طے ہو سکیں۔

قسطنطنیہ ۲ جون۔ حکومت اٹلی جزیرۂ روڈس پر فوجیں اُتار رہی ہے۔

اس خبر سے ترکی میں ایک اضطراب انگیز اثر پڑا ہے۔ اور وہاں کے اخبارات اس خبر کو نہایت ہراس افزا عنوانوں سے شائع کر رہے ہیں۔ اور اسے اٹلی کی فوجی تیاریوں پر محمول کر کے جنگ کا پیش خیمہ بتاتے ہیں۔

چند روز ہوئے انگورا کے اخبارات ایک اور اطلاع پر برافروختہ ہوئے تھے۔ کہ اطالوی سسلی میں فوجوں کا اجتماع کر رہے ہیں۔ لیکن اطالوی سفیر نے اس خبر کی تردید کر دی تھی ٭ مگر ترک اس وقت سے اٹلی کے منصوبوں کو شبہ اور خوف کی نگاہوں سے دیکھ رہے تھے ٭ اسی طرح جب سائنور مسولینی (وزیر اعظم اطالیہ) نے اپنی تقریر میں یہ جملہ کہا تھا۔ کہ اب ہمیں اپنی نظروں کو مشرق کی طرف پھیر لینا چاہئے" اس سے ان کے شبہات کو اور بھی ترقی ہوگئی ٭ انگورا کے اخبارات کا خیال ہے۔ کہ سائنور مسولینی سے ہر قسم کے اندھا دھند کام میں کود پڑنے کی توقع کی جاسکتی ہے ٭ ایسی حالت میں انگلستان اور فرانس اس امر پر بغلیں بجائیں گے۔ کہ ٹرکی ایک اور سلطنت کے ساتھ اُلجھ گیا ٭

جمہوریۂ ترکی کی مجلس وزرا نے فرانس سے سولہ ہوائی جہازوں کے خریدنے کی منظوری دی ہے ٭

موصل سے ایک ترکی وفد انگورا آیا ہے جس نے اعلان کیا ہے۔ کہ ترکی حکومت سے اتصال کے بغیر اہل موصل راضی نہ ہوں گے ٭

یہ وفد کہتا ہے۔ کہ موصل اپنی تاریخی حدود تک یعنی قارتیہ سے جو نہر فرات پر واقع ہے۔ حلوان تک اور وہاں سے حدود ساقز تک جو حدود بصرہ سے ملتی ہیں۔ ترکی کو لینا چاہئے ٭

جمہوریۂ ترکی نے انگورا کی آبادی بڑھانے اور اس کو ایک عمدہ شہر کی اہمیت دینے کے لئے پچیس لاکھ ترکی پونڈ خرچ کرنے کی منظوری دی ہے ٭

اہل مصر اور وہاں کی انجمن نے خلیفہ کی معزولی کے بعد سے ان کی امداد و اعانت میں ڈیڑھ سو پونڈ کے قریب روپیہ جمع کر کے ان کی خدمت میں بھیج دیا ہے ٭ اور فراہمی چندہ کی کوشش جاری ہے ٭ خلیفہ کی اعانت کے سلسلے میں ایک مصری خاتون کے جوش مذہبی کا پتہ چلتا ہے۔ جو اس وقت پیرس میں مقیم ہیں ٭ انہیں جب خلیفہ کی تنگی اخراجات کی خبر ملی۔ تو یہ پیرس سے سوئٹزرلینڈ گئیں۔ اور آپ کے پاس جو کچھ تھا خلیفہ کی امداد میں ان کے سکرٹری کو دے کر واپس چلی آئیں ٭ خلیفۃ المسلمین سے اس لئے نہیں ملیں۔ کہ مبادا وہ میرے شکر گزار ہوں۔ اور شاہی خواتین سے اس وجہ سے ملاقات نہ کی۔ کہ ان کی آفت زدہ حالت دیکھنے کے بعد دل پر قابو نہیں رہتا ٭

اخبار مارننگ پوسٹ کا نامہ نگار قاہرہ سے اطلاع دیتا ہے۔ کہ شاہ حسین کی طرف سے حفاظت کے سامانوں کا یقین دلانے میں تاخیر کے باعث حکومت مصر نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ امسال حضرت عائشہؓ کا محمل روانہ نہ کیا جائے ٭

مصری فوج کا کمانڈر انچیف ایک انگریز مقرر ہوا ہے۔ جس کو مصری قوم پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھتی۔ چنانچہ مصر کے وزیر جنگ نے چیمبر

میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ یہ شرم کی بات ہے۔ کہ ایک غیر ملکی آدمی مصری فوج کا اعلیٰ افسر بنایا جائے ٭

لارڈ الیویر وزیر ہند بہت جلد ہندوستان آنا چاہتے ہیں۔ یہاں آکر ہندوستان کے سیاسی اور ملکی حالات کا اچھی طرح مطالعہ کریں گے ٭

روسی وفد نے برطانوی وفد سے ایک طویل عرصے کے لئے قرض مانگا ہے۔ اور سابقہ قرض کی ادائگی کا وعدہ کیا ہے ٭

لندن ۲ جون۔ لارڈ الیویر نے اکسفورڈ یونیورسٹی میں تقریر کرتے ہوئے کینیا کے مسئلے پر سر ٹی بی سپرو اور مسٹر شاستری کی حمایت کی ٭ آپ نے کہا۔ کہ رنگ و نسل کا امتیاز سلطنت برطانیہ کے لئے موجب ہلاکت ہے۔ اور مزدور جماعت اور آزاد خیال جماعت دونوں کی یہی رائے ہے ٭

مزدور عورتوں کے مظاہرہ میں وزیر اعظم نے حکومت کی خارجی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہ پکے قوم پسند ہیں۔ اور قومی روایات کا احترام کرتے ہیں۔ ان کا یہ خیال نہیں۔ کہ قومیت کو اس قدر سخت کیا جائے۔ کہ امن کی کوشش کرنے والے آدمی کے لئے مشکل ہو جائے ٭ قومیت تشدد نہیں۔ بلکہ عزت نفس ہے۔ اس لئے ہماری گورنمنٹ کی خارجی پالیسی یہ ہے۔ کہ ایک عظیم الشان مجلس امن قایم کی جائے ٭ آپ نے یورپ کی چھوٹی اقوام سے اپیل کی۔ کہ میدان میں آئیں۔ اور تخفیف اسلحہ کی پالیسی کو ترقی دیں ٭

نجارسٹ (رومانیا) میں سکووا کے کارخانے سے لڑائی کے سامان کی ایک ہزار گاڑیاں جن میں بارہ ہزار شیل کے گولے اور کچھ پرانا سامان جنگ تھا لائی گئی تھیں ٭ یہ تمام سامان تباہ و برباد ہوگیا۔ اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ اس خوفناک حادثے سے دو ارب کا نقصان ہوا ہے ٭ دو گھنٹے تک شدید اضطراب کی حالت طاری رہی ٭ رقبہ متاثرہ کے لوگ بھاگ کر شہر کے وسط میں چلے گئے ٭ بہت سے مکانات گر گئے۔ اور بے شمار کھڑکیاں ٹوٹ گئی ہیں ٭ شاہ فرڈی نینڈ بال بال بچ گئے۔ کیونکہ اِدھر وہ ایک مقام سے روانہ ہوئے۔ اور اُدھر اس مقام پر ایک گولہ آکر پھٹا ٭ اس واقعہ کی وجہ اب تک معلوم نہیں ہوئی ٭

آسٹریا کے وزیر اعظم پر قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ شدید زخمی ہوئے ہیں ٭ قاتل گرفتار ہوگیا۔ اور اس نے اقبال جرم کر لیا ٭ اس نے کہا۔ کہ میں بارہا اس بات کو سنتا تھا۔ کہ لوگوں کے مصائب و آلام کی ذمہ داری وزیر اعظم پر عائد ہوتی ہے۔ اس لئے میں نے تہیہ کر لیا۔ کہ اس کانٹے کو نکال دوں ٭

۳۱ جون کو کلکتہ میں ایک نوجوان بنگالی لڑکی سرلا دیوی جس کی حال میں شادی ہوئی تھی۔ جل کر مر گئی ٭ کہا جاتا ہے۔ کہ سرلا دیوی کے شوہر نے اپنی بی اے کی سند حفاظت سے رکھنے کو اسے دے رکھی تھی۔ لیکن وہ سند اس

سے کہیں گم ہو گئی۔ اس پر شوہر نے دفتر جاتے ہوئے سرلا دیوی سے کہا۔ کہ میری واپسی تک وہ سند ڈھونڈ رکھے۔ چنانچہ سرلا دیوی نے اپنے شوہر کے باہر جاتے ہی مٹی کا تیل کپڑوں پر چھڑکا۔ اور آگ لگا کر جل مری ✤

حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ یکم جولائی ۱۹۲۴ء سے اندرون ملک یا بیرونی ممالک کے ان پارسلوں پر جو ایک پتے کے مطابق پہنچنے کے بعد کسی دوسرے پتے پر واپس کئے جائیں۔ ہر مرتبہ واپس کرنے پر اندرون ملک کے پارسل کے نصف محصول کے برابر مزید محصول لیا جائے گا۔ بشرطیکہ تبدیل شدہ پتہ ایک ہی قصبے یا کسی ڈاک خانے کے رقبۂ تقسیم کے اندر نہ ہو ✤

مولانا شوکت علی صاحب نے ایک طویل اعلان شائع کیا ہے۔ جس میں مسلمانوں کی سیاسی اور مذہبی ترقی کے لئے مندرجۂ ذیل اصلاحات پیش کی ہیں۔ اور بتایا ہے۔ کہ ان پر عمل کرنے سے مسلمان اوج ترقی پر پہنچ سکتے ہیں ✤

۱۔ مسلمانوں کی تعلیم کے سامان مہیا کئے جائیں۔ جن کے ذریعے وہ تعلیم نسواں کے ماتحت دینی اور دنیوی تعلیم حاصل کریں۔ نیز ہر شہر و قصبے میں مفت ابتدائی تعلیم کے اسکول اور مسجدوں میں مدرسے کھولے جائیں ✤

۲۔ فقیروں کی بھیک کا دروازہ بند کر کے روپیہ کسی عمدہ طریقۂ زکوٰۃ سے خرچ کیا جائے ✤

۳۔ یتیموں کی نگہداشت کی جائے ✤

۴۔ وقف کا جائز استعمال کرایا جائے ✤

۵۔ شراب پینے کی بُری عادتیں چھوڑی جائیں ✤

شریمتی سرلا دیوی نے اعلان کیا تھا۔ کہ میں تارکیشور کی ستیہ گرہ میں حصہ لینے کے لئے اپنے چھوٹے لڑکے کو پیش کرتی ہوں ✤ اس سلسلے میں مہاتما گاندھی نے پیغام روانہ کیا ہے۔ کہ چھوٹے لڑکوں کو ہرگز کسی ستیہ گرہ میں حصہ نہیں لینا چاہئے ✤

شملہ ۲ جون۔ آج صبح یہاں ملک معظم کے یوم پیدائش کی تقریب پر پریڈ کی گئی۔ وائسرائے۔ سر میلکم۔ لیڈی میلکم۔ کمانڈر اعظم اور دیگر ملکی اور فوجی افسر اور قانونی مجلس کے ارکان موجود تھے ✤

سر ایڈورڈ میکلیگن ۲۱ مئی کو بمبئی پہنچے۔ اور سہ پہر کو آپ نے گورنری کا چارج سر میلکم ہیلی کو دیدیا۔ اس کے بعد سر میلکم ہیلی نے بمبئی کی عدالت عالیہ کے چیف جسٹس کے سامنے وفاداری کا حلف اُٹھایا ✤ شام کو نئے گورنر اپنی لیڈی سمیت شملے کی طرف روانہ ہو گئے ✤ سر ایڈورڈ میکلیگن انگلستان تشریف لے گئے ✤

انجمن اسلامیہ امرتسر نے ایک قرارداد منظور کی ہے۔ جس کی رو سے امرتسر میں ایک اسلامیہ کالج کھولا جائے گا۔ اس کے لئے پچاس ہزار روپیہ فی الحال منظور ہوا ہے ✤ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ میاں فیروزدین نے پچاس ہزار اپنی گرہ سے دینے کا وعدہ کیا ہے ✤

خبریں اور نوٹ

ولایت موصل کے متعلق ترکوں اور انگریزوں کے درمیان گفت و شنید کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ سر پرسی کاکس جو انگریزوں کے نمایندے ہیں۔ قسطنطنیہ سے لندن روانہ ہونے والے ہیں۔ آپ نے ترکی نمایندوں کو لکھا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ کو ترکوں کے رویہ سے بہت مایوسی ہوئی ہے۔ اگر ترک مدلل مطالبات پیش کرتے۔ تو یہ معاملہ جمعیت الاقوام کے روبرو نہ جاتا ✤ ترکی نمایندوں نے ایک آزاد پنچائتی کمیٹی مقرر کرنے کی ضرورت ظاہر کی ہے۔ مگر وہ اپنے مطالبات پر بدستور قایم ہیں ✤

دار العوام میں مسئلۂ موصل کے متعلق کرنل ویجوڈ نے سوال کیا۔ تو مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم نے جواب دیا۔ کہ غالباً یہ مسئلہ بہت جلد جمعیت الاقوام کے سامنے پیش کر دیا جائیگا ✤

جزیرۂ روڈس پر اطالوی فوجوں کے اُترنے سے، ترکوں میں جو بے چینی پیدا ہو گئی تھی۔ اس کے سلسلے میں اطالوی سفیر نے بیان کیا۔ کہ جزیرہ مذکور پر صرف چند سپاہی اُترے ہیں۔ مگر حکومت ترکی کو اس بیان سے اطمینان نہ ہوا۔ اور اس نے قسطنطنیہ سے مارشل فوزی پاشا کو انگورا بلایا اور گورنر سمرنا کو ضروری پیش بندیوں کے اختیار کرنے کا حکم دے دیا ✤ یہ دیکھ کر سائنور مسولینی وزیر اعظم اٹلی نے روما کے ترکی سفیر کو اطلاع دی۔ کہ جزیرۂ روڈس پر اُترنے والی اطالوی فوجیں محض پہلی فوجوں کو سبکدوش کرنے کے لئے بھیجی گئی ہیں۔ نہ کہ جنگ کی غرض سے ✤ ہمارے اور ترکی کے دوستانہ تعلقات بدستور قایم ہیں ✤

کہا جاتا ہے۔ کہ انگورا گورنمنٹ اطالوی وزیر اعظم کی اس تشریح سے بظاہر مطمئن ہو گئی ہے ✤

ایران میں جمہوریت کی تحریک پھر زندہ کی جا رہی ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے۔ کہ اگرچہ اس مرتبہ یہ تحریک پہلے سے بہت کمزور ہے۔ لیکن آئینی طور پر چلائی جا رہی ہے۔ اور اس کی کامیابی میں بہت کم شبہ ہے ✤ سپہ سالار رضا خاں بھی اس کی تائید فرمائیں گے ✤

بیروت کا تار۔ حکومت عراق نے انگریزوں اور اہل عراق کے باہمی مجوزہ معاہدے کی تصدیق سے انکار کر دیا ✤

حکومت مصر نے گزشتہ مارچ کے فسادات کے ضمن میں ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی تھی۔ اب اس کمیٹی نے اپنی روئداد میں بتایا ہے۔ کہ پچھلا فساد جس میں کاریگروں نے کارخانہ داروں کو باہر نکال دیا تھا۔ بولشویک اثر پر مبنی ہے ✤ چنانچہ حکومت نے اس اثر کو زائل کرنے کے لئے گیارہ مصری انقلاب پرستوں پر مقدمات چلائے

اور مختلف حکومتوں سے بات چیت کرلے کے بعد بعض غیر ملکی اشخاص کو ملک بدر کرنے کا فیصلہ کیا ہے ؛

البانیا میں سخت بغاوت برپا ہوگئی ہے ۔ اور باغیوں نے سقوطری پر قبضہ کر کے مقام ترانہ کی طرف کوچ شروع کر دیا ہے ۔ نیز حکومت کو الٹی میٹم دے کر مستعفی ہو جانے پر زور دیا گیا ہے ۔ بعض مقامات پر سرکاری فوجیں نازک حالت میں ہیں ؛

لالہ لاجپت رائے انگلستان سے ٹرکی جا رہے ہیں ۔ انہوں نے جرمنی ۔ آسٹریا اور ٹرکی کی سیاحت کے لئے پروانہ ہائے راہ داری حاصل کر لئے ہیں ؛

روس میں حکومت بولشویک کے خلاف سخت بغاوت رونما ہو چکی ہے ۔ اور بعض گروہوں نے خجند پر قبضہ کر لیا ہے ۔ اب تک اس بغاوت کے رفع کرنے میں حکومت روس ناکام رہی ہے ۔ اور بغاوت کے حالات کو چھپانے کی کوشش کی جا رہی ہے ؛

پارلیمنٹ فرانس کے تین سو سات ارکان کا اصرار ہے ۔ کہ صدر جمہوریہ فرانس کو استعفےٰ دے دینا چاہئے ؛

لندن میں کتاب "گاندھی اور انارکی" کے ضمن میں پنجاب کے سابق گورنر سر مائیکل اوڈوائر اور سر سنکرن آئر کا جو مقدمہ ہو رہا تھا ۔ اس کا فیصلہ سر سنکرن آئر کے خلاف ہو گیا ہے ۔ اب سر سنکرن آئر کو پانچ سو پونڈ ڈگری کے اور بیس ہزار پونڈ ہرجانے کے سر مائیکل اڈوائر کو ادا کرنے ہوں گے ؛

برلن کا تار ۔ روس کے مقام پوڈوسک میں ایم ٹراٹسکی نے تقریر کرتے ہوئے کہا " بولشویکوں کو قسطنطنیہ اور اس کی آبناؤں کی ضرورت ہے ۔ لہٰذا قسطنطنیہ کو حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے مقام بسرابیا پر قبضہ کرنا چاہئے ۔ اس سلسلے میں اگر رومانیا اور پولینڈ حائل ہوئے ۔ تو ان سے جنگ کی جائے گی ؛

اٹلی کے بادشاہ ملکہ اور ولی عہد سمیت انگلستان کی سیاحت ختم کر کے ہسپانیہ پہنچے ۔ جہاں ان کا شاندار خیر مقدم کیا گیا ۔ اب یہاں سے پیرس جائیں گے ؛

جمہوریہ امریکہ نے جاپانیوں کے خلاف ترک وطن کا جو قانون پاس کیا ہے ۔ اس سے جاپان میں بے چینی اور جوش روز بروز بڑھ رہا ہے ۔ چنانچہ ۷ جون کو جاپانیوں کے ایک گروہ نے امریکن ناچ گھر اور امریکن فلم کے سینما بند کرا دیئے ۔ نیز اشتہار تقسیم کئے ہیں ۔ جس میں تمام امریکنوں سے جاپان خالی کر دینے کا مطالبہ کیا ہے ؛

جاپانی قومی مجلس نے فیصلہ کیا ہے ۔ کہ امریکہ کے قانون ترک وطن کے خلاف جملہ ذرائع استعمال کئے جائیں ۔ اور جاپان کی حیثیت کو ہر طرح برقرار رکھا جائے ؛

بعد کی خبر ۔ جاپانی پارلیمنٹ مستعفی ہو گئی ؛

اخبار ٹائمز لکھتا ہے ۔ کہ حکومت بولشویک کو

چینی حکومت نے تسلیم کر لیا ہے ۔ اس پر روس میں بڑی خوشیاں منائی گئیں ۔ ایم چیچرن وزیر خارجہ روس نے اس کو دنیا کا ایک عظیم الشان واقعہ بیان کیا ۔ اور کہا ۔ بحر روم کی طرح بحر الکاہل بھی دنیا کے سیاسی و اقتصادی مفاد کا مرکز ہے ۔ آپ نے یہ بھی کہا ۔ کہ شہنشاہیت پسندوں کے خلاف مشرقی اقوام کی بیداری اور جد و جہد بتدریج ترقی کر رہی ہے ۔ آئندہ روس و چین دوش بدوش چلیں گے ۔ اور ایک دوسرے کی مدد کریں گے ؛

مسٹر الیسکوئتھ (سابق وزیر اعظم برطانیہ) نے کینیڈا کے ایک اخبار کے نمائندے سے بیان کیا ۔ کہ میری خود نوشتہ سوانح عمری کا حق اشاعت دس ہزار پونڈ کو بکا ؛

صوبۂ مدراس کی تعلیمی کانفرنس کے صدر مسٹر سیتا مورتی نے فرمایا ۔ کہ مخصوص ماہرین تعلیم کے علاوہ باقی محکمۂ تعلیم میں سرکاری اور غیر سرکاری منتظمین کی مساوی نمایندگی ہونی چاہئے ۔ اور یہی مشترکہ مجلس کل نظام تعلیم کو ترتیب دے ۔ نیز طریقہ تعلیم ایسا ہونا چاہئے ۔ جس میں ہند کا فلسفہ ۔ ہند کی تاریخ ہند کا علم ادب اور جملہ علوم ہند سکھائے جائیں ؛

شملہ کا تار ۔ حکومت ہند نے ایم اے حیدری صاحب (مدراس) کو مدراس کے محکمۂ تعلیم ۔ محکمۂ حفظان صحت اور محکمۂ زراعت کا نائب وزیر مقرر کیا ؛

قانونی مجلس کی قرار داد کے مطابق حکومت بہار نے سوت کاتنے اور کپڑا بننے کی کمپنی کو پندرہ لاکھ روپے قرض دینے کا فیصلہ کیا ہے ؛

ہندوستانیوں کے خلاف دوسرے برطانی ممالک میں جو سلوک روا رکھا جا رہا ہے ۔ اس سے تنگ آ کر بعض مقامات سے ہندی تارکین وطن ہندوستان واپس آ رہے ہیں ۔ چنانچہ جہاز "جاب" پر آٹھ سو چھیاسی تارکان وطن ٹرینیڈاڈ سے کلکتے کی طرف روانہ ہو گئے ہیں ۔ یہ جہاز ۲ جولائی تک کلکتہ پہنچے گا ؛

مہاتما گاندھی نے اعلان کیا ہے ۔ کہ کانگریس میں صرف ایک جماعت رہنی چاہئے ۔ جو اس کے قواعد کی پابندی کرے ۔ سوراج پارٹی کو کانگریس چھوڑ دینی چاہئے ۔ ورنہ وہ خود کانگریس چھوڑ دیں گے ؛

ہندو مسلم نفاق پر مہاتما گاندھی نے ایک طویل بیان شائع کیا ہے ۔ جس میں آپ نے لکھا ہے ۔ کہ فسادات کی وجہ ہندوؤں کی بزدلی اور مسلمانوں کا لڑاکا پن ہے ۔ اور آریہ سماجیوں نے مذہبی حملے کر کے اس آگ پر تیل ڈال رکھا ہے ۔ آپ نے تجویز کی ہے ۔ کہ اگر دونوں قومیں اقوال ۔ کردار اور افعال میں عدم تشدد کا دل سے عہد کر لیں تو فوراً صلح صفائی ہو سکتی ہے ؛

ناظم جمعیت العلماء دہلی نے اخبارات کو اطلاع دی ہے ۔ کہ مسجدوں کے انہدام کے سلسلے میں جو مسلم وفد بھرت پور گیا تھا ۔ وہ در اصل مطمئن واپس نہیں آیا ۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کی خبر غلط اور بے بنیاد ہے ؛

مسلمانان بنگال نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ایک آل بنگال مسلم ایسوسی ایشن قایم کی جائے۔ تاکہ مسلمانان بنگال میں اتحاد عمل پیدا ہو۔ اور ان کے حقوق کی حفاظت ہو سکے۔ اور فرقہ دار نیابت توسیع پا سکے ❊

سر جان بینارڈ نے مجلس ہند میں ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ سردار کھڑک سنگھ کی رہائی کا مسئلہ زیر غور ہے ❊

اخبار "فارورڈ" کلکتہ کو معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت بنگال نے انگلستان کے اعلیٰ ماہر قانون سے دریافت کیا تھا۔ کہ آیا قانون حکومت ہند کے رو سے وزرائے بنگال اپنے عہدوں پر قایم رہ سکتے ہیں۔ جب کہ کونسل نے ان کی تنخواہیں منظور کرنے سے انکار کر دیا ہو۔ یا اس معاملے کو از سر نو کونسل کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے۔ یا نہیں ❊ ماہر قانون نے حکومت بنگال کے اس سوال کا جواب نفی میں دیا ہے ❊

کلکتہ میں یہ عجیب و غریب قسم کی افواہ چکر لگا رہی ہے۔ کہ کنگ جارجز ڈاکس کی تعمیر میں بچوں کی قربانی کی ضرورت ہے۔ یہ افواہ جاہل اور مزدور طبقے کے دلوں میں اس قدر اثر پذیر ہو گئی ہے کہ وہ قتل و غارت پر آمادہ ہیں ❊ پولیس کمشنر اور دیگر حکام بالا اس افواہ کی تردید کے ذرائع استعمال کر رہے ہیں ❊

پنڈت موتی لال نہرو کو گورنمنٹ نے اصلاحات

کی کمیٹی میں شرکت کی دعوت دی تھی۔ لیکن انہوں نے بعض وجوہ کی بنا پر انکار کر دیا ❊

دہلی کاٹن ملز میں سترہ آدمی مشین صاف کر رہے تھے۔ کہ یکایک بوائلر پھٹ گیا۔ اور اس کی بھاپ سے سب کے سب جھلس کر مر گئے۔ جمعدار جو کچھ فاصلے پر کھڑا تھا۔ بری طرح جھلس گیا۔ اور ہسپتال پہنچایا گیا ❊

بمبئی میں ۹ جون کو کرافورڈ کے پاس آگ لگ گئی۔ پانچ منزلوں کا ایک مکان اور بہت سی دکانیں جو بمبئی کے تجارتی حصے میں واقع تھیں۔ آگ کی نذر ہو گئیں ❊ تقریباً چھ لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ ڈھائی لاکھ کا مکان بیمہ شدہ تھا ❊

بمبئی میں لندن کی طرح زمین دوز ریلوں کے جاری کرنے کا انتظام ہو گیا ہے۔ اور بڑودہ اینڈ سنٹرل انڈیا ریلوے کمپنی نے اس کی تعمیر شروع کر دی ہے اخراجات حکومت برداشت کرے گی ❊

اکالی سکھوں سے صلح صفائی کے لئے ایک کمیٹی سرکار نے مقرر کی تھی۔ جس کا نام برڈوڈ کمیٹی تھا۔ اس کمیٹی اور سکھوں کی پربندھک کمیٹی میں جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ اس کا خاتمہ ہو گیا ❊ سرکاری کمیٹی پربندھک کمیٹی کے اس مطالبے پر راضی نہ ہوئی کہ تمام اکالی قیدیوں کو رہا کر دیا جائے۔ اس لئے گفت و شنید بند ہو گئی۔ اور کوئی فیصلہ کن نتیجہ نہ نکلا ❊

خبریں اور نوٹ

لندن ۱۶ جون۔ دار العوام میں قسطنطنیہ کی موصل کانفرنس کے ٹوٹ جانے پر سوال ہوا۔ تو مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے کہا۔ کہ معاہدہ لاسین کی نو ماہ کی میعاد جو ترکی کے ساتھ براہ راست گفت و شنید کرنے کیلئے مقرر ہوئی تھی۔ ختم ہو گئی۔ اب حکومت لیگ اقوام سے درخواست کرے گی۔ کہ وہ ترکی و عراق کی سرحدوں کا فیصلہ کر دے۔ اس اثنا میں حکومت ترکی کے ساتھ بھی گفت و شنید جاری رہے گی: تاکہ اس راستے میں جو مشکلات پیش آئیں۔ وہ دور ہو سکیں ❊

قسطنطنیہ سے مارننگ پوسٹ کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ جون کے اخیر میں غازی عصمت پاشا لندن تشریف لے جائیں گے ❊ غالباً آپ مسئلہ موصل کے سلسلے میں لندن جا رہے ہیں ❊

دار العوام میں معاہدۂ لاسین پر بحث کے دوران میں مسٹر لائڈ جارج نے فرمایا۔ کہ اگر شرق میں آتش جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ تو ہماری حالت کیا ہو گی ❊ روس کا قسطنطنیہ اور آبناؤں پر عرصے سے دانت ہے۔ جن کو وہ کبھی نہیں چھوڑے گا۔ اور نہ اطالیہ ان مقامات کو تباہ حال دیکھتا رہے گا۔ جو کسی زمانے میں اطالوی پرچم کے نیچے نہایت سرسبز و شاداب تھے۔ مگر اب ترکی ہلال کے زیر سایہ تباہ و برباد ہو گئے ہیں۔ اور اگر ترکی سلامت رہی۔ تو بہتیرے جھگڑے فساد پیدا ہو جائیں گے ❊ اس پر میجر آرسی گور نے کہا۔ کہ لائڈ جارج کی تمام باتیں فتنہ انگیز ہیں۔ اگر ہم آپ کی باتوں پر چلتے۔ تو نہ معلوم آج ہندوستان کا کیا حشر ہوتا ❊ لارڈ ونٹرٹن نے فرمایا۔ کہ اگر مسٹر لائڈ جارج والی ترکی پالیسی پر عمل درآمد جاری رہتا۔ تو آج حکومت ہند کی پالیسی کا چلانا ناممکن ہو جاتا ❊ مسٹر لائڈ جارج سے بڑھ کر کوئی اور ایسا شخص نہیں جس کی ہندوستان کے بچے بچے کے دل میں اس قدر بے اعتباری ہو۔ اور جس کی پالیسی کو تعلقات ہند کے لئے ضرر رساں خیال کیا جاتا ہو ❊

ترکی میں انگریزوں کے جاسوس لاز علی نے زمانہ جنگ میں بہت کچھ خدمات انجام دی تھیں۔ لیکن جب قسطنطنیہ میں ترکی حکومت قایم ہو گئی۔ تو یہ شخص فرار ہو گیا تھا۔ اس کے بعد یہ پھر ترکی آ گیا۔ مگر روپوش رہتا تھا۔ اب ترکی پولیس نے اس کا سراغ لگا کر گرفتار کر لیا ہے۔ اور اس پر ترکی عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے ❊

ترکی فوجی افسروں کے لباس بالکل یورپین وضع قطع کے بنائے گئے ہیں۔ بعض اخبارات اس پر ناراض ہیں ❊

حکومت انگورا نے ان ۲۹ غیر ملکی مدارس

کو بند کر دیا ہے جنہوں نے اپنی تعلیم گاہوں سے مسیحی نشانات دور نہیں کئے تھے ؛

رومانیا کے چالیس طلبا قسطنطنیہ میں پہنچے ہیں۔ ترکی طلبا نے ان کا شاندار خیر مقدم کیا۔ اور پر تکلف دعوت دی۔ اس موقع پر ترکی اور رومانیا کی دوستی پر تقریریں ہوئیں ؛

معزول خلیفہ سلطان عبدالمجید خاں کی صاحبزادی محترمہ درشہوار سلطان کے خاص سکرٹری حسین نقیب بک سے منسوب کی گئی ہیں۔ جو اس وقت سلطان کے ہمراہ سوئٹزرلینڈ میں موجود ہیں ؛

حرم شریف میں برقی روشنی لگا دی گئی ہے۔ صفا اور مروہ کی درمیانی سڑک پر بھی بجلی کی لالٹینوں کے کھمبے نصب کر دیئے گئے ہیں ؛

برطانیہ اور فرانس کے درمیان جو تیس میل کا سمندر (انگلش چینل) حائل ہے۔ اس کے نیچے سرنگ لگا کر ریل جاری کرنے کی تجویز ہے۔ اگرچہ یہ سوال پہلے بھی کئی بار اٹھایا جا چکا ہے۔ لیکن اب فرانس بہت جلد اس کام کے کرنے پر آمادہ ہے۔ اور برطانی حکومت بھی اپنے ہزار ہا بے کاروں کو اس کام پر لگانا چاہتی ہے ؛

امریکہ کے سینٹ نے یہ تجویز مسترد کر دی۔ کہ جرمنی کو ساڑھے سات کروڑ روپے قرض دیئے جائیں تاکہ وہ امریکہ سے غلہ خرید سکے ؛

پارلیمنٹ انگلستان میں یہ تجویز پیش ہوئی ہے۔ کہ سرنگرن آئر کے خلاف ڈگری دینے والے جج کو اس کے عہدے سے برطرف کر دیا جائے۔ کیونکہ وہ انصاف کرنے کے ناقابل ہے ؛

سنگاپور میں ہوائی جہازوں کا ایک مرکز بنایا گیا تھا۔ اب اسے فروخت کئے جانے کی تجویز ہے۔ کیونکہ وزیر اعظم مسٹر میکڈانلڈ اسے ضروری خیال نہیں کرتے۔ اس مرکز کے متعلق دارالعوام کے آئندہ اجلاس میں لارڈ کرزن سوال کرنے والے ہیں۔ کہ آیا مسٹر میکڈانلڈ ایک ایسے قیمتی کارخانے کو فروخت کرنے میں غلطی پر تو نہیں ہیں۔ جو غالباً دوبارہ خریدا جائے گا۔ اور جس سے حکومت کو نقصان ہوگا ؛

اخبار ریل لکھتا ہے۔ کہ جنرل ڈائر بستر مرگ پر ایڑیاں رگڑ رہا ہے۔ اور برسٹل کے قریب ایک دیہاتی مکان میں اس قدر بیمار ہے۔ کہ اس کو اڈوائر اور نائر کے مقدمے کے فیصلے کی خبر تک نہیں سنا سکتے ؛

ویمبلی کی نمائش میں لوگ اس کثرت سے جا رہے ہیں۔ کہ گزشتہ شنبہ کو سیر کرنے والے لوگوں کا شمار کیا گیا۔ تو ان کی تعداد تینتیس ہزار تیرا سو دو نکلی ؛

ایک جاپانی بحری ہوائی جہاز پھٹ گیا جس سے پانچ آدمی مر گئے ؛

۵ جون کو دو ہوائی جہاز گرینتھم کے مقام پر ایک دوسرے سے ٹکرا گئے۔ چار ہوا باز فوت ہوئے ؛

گورنمنٹ نے سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جناح کو اصلاحات کی تحقیقاتی کمیٹی میں کام کرنے کے لئے نامزد کیا ہے۔ اور انہوں نے اس میں کام کرنا منظور کر لیا ہے ؛

کونسل آف اسٹیٹ نے گنڈھک پر درآمد کا محصول معاف کرنے کا رزولیوشن منظور کر لیا ہے ؛

سر چمن لال سیتلواد بمبئی یونیورسٹی کے تحقیقاتی کمیٹی کے چیرمین منتخب کئے گئے۔ یہ کمیٹی ۱۳ ممبران پر مشتمل ہے ؛

شیخ شاہد حسین بیرسٹر ایٹ لا۔ تعلقدار گدیہ اور ممبر مجلس قانونی صوبہ متحدہ کا شملہ میں یکایک انتقال ہو گیا ؛

بنگال کے مشہور ماہر تعلیم سر آشوتوش مکرجی کی وفات پر کلکتہ کارپوریشن نے ان کی یادگار قایم کرنے کی تجویز کی ہے ؛

گورنر مدراس نے سفر خرچ کو کم کرنے کے خیال سے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ دورہ کرتے وقت خاص ٹرین میں سوار نہ ہوا کریں گے۔ بلکہ ایک ڈبہ عام ریل کے ساتھ لگوا کر سفر کیا کریں گے ؛

بمبئی میونسپلٹی نے ایک حکم دیا تھا۔ کہ آئندہ حجام مشروط لائسنس حاصل کر کے اپنا کام کر سکیں گے۔ چنانچہ حجاموں نے اس کے خلاف ہڑتال کر رکھی ہے ؛

بنگال پولیٹیکل کانفرنس کے اجلاس میں اس مطلب کے رزولیوشن پاس کئے گئے۔ کہ کونسل نے چونکہ وزرائے بنگال کی تنخواہوں کا بجٹ نامنظور کر دیا ہے۔ اس لئے انہیں اپنے عہدوں سے مستعفی ہو جانا چاہئے۔ اور گورنر بنگال اس بنا پر اپنے عہدے سے استعفٰے دے دیں۔ کہ ان پر لوگوں کو اعتماد نہیں ہے۔ نیز کلکتہ کارپوریشن حادثہ بلیک ہول کی یادگار کو ہٹا دے یا پراونشل کانگریس کمیٹی کے سپرد کر دے ؛

سورت میونسپلٹی کے ۲۱ ممبروں پر وزیر ہند کی طرف سے ایک لاکھ سات ہزار کا دیوانی مقدمہ دائر ہوا تھا۔ کہ انہوں نے یہ رقم قومی تعلیم کے مد میں بے جا صرف کی۔ اب اس مقدمے کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ اور ممبروں کے خلاف چالیس ہزار روپے مع ۶ فی صدی سود کی ڈگری دیدی گئی۔ مہاتما گاندھی نے ان ممبروں کو مشورہ دیا ہے۔ کہ اگر حکومت اس ڈگری کا اجرا کرائے۔ تو ادا کرنے سے انکار کر کے ستیہ گرہ کرو ؛

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ مولانا محمد علی اپنے اخبار کامریڈ اور ہمدرد کو پھر زندہ کرنے والے ہیں۔ ان کے احباب اصرار کر رہے ہیں۔ کہ کامریڈ کو روزانہ کر دیا جائے۔ لیکن مولانا ممدوح کی رائے یہی ہے۔ کہ فی الحال کامریڈ ہفتہ وار رہے۔ اور ہمدرد پہلے کی طرح روزانہ ہو ؛

مہاتما گاندھی نے ہندو مسلمانوں کے نفاق کے باب میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے۔ اس سے آریہ سماجی بہت بگڑ رہے ہیں۔ اور مختلف حصص ملک میں جلسے کر کے مہاتما جی کے اعتراضات کا ثبوت اپنی مذہبی کتابوں سے مانگتے ہیں۔ چنانچہ مہاتما جی نے اپنے بیان کے ثبوت میں ان کی کتاب "ستیارتھ پرکاش" سے حوالے پیش کرنے کا وعدہ فرمایا ہے ؛

مرکزی خلافت کمیٹی بمبئی کو یرودا جیل سے معلوم

ہوا ہے۔ کہ مولانا حسرت موہانی اسی مہینے کے اندر قید فرنگ سے آزاد ہو جائیں گے۔

پنجاب کی قوم پرست خاتون شریمتی پاربتی دیوی جنہیں حکومت صوبہ متحدہ نے سرکار کے خلاف بغاوت کے الزام میں دو سال قید سخت کی سزا دی تھی۔ ۱۶ جون کو فتح گڑھ جیل سے رہا ہو کر ۱۸ کو لاہور پہنچیں۔ بہت سی خواتین اور سرکردہ ہندو مسلمانوں نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ اور سوت اور پھولوں کے ہار پہنائے۔

تارکیشور (بنگال) کے مندر کے مہنت نے مندر کی جائداد پر ناجائز اقتدار جما رکھا ہے۔ اس کے خلاف وہاں ستیہ گرہ جاری ہے۔ اور روز بروز ترقی پر ہے۔ اب اس ستیہ گرہ کا اثر عوام اور رضاکاروں سے گزر کر سرکردہ ہندو لیڈروں اور خواتین پر بھی یکساں پڑ رہا ہے۔ چنانچہ بنگال کے مشہور رہنما دیش بندھو داس نے اس معاملے کو اپنے ہاتھ میں لے کر اعلان کیا ہے۔ کہ میں ایک ہزار آدمیوں کے ساتھ ستیہ گرہ کروں گا۔ آپ کے صاحبزادے شری یت چرنجن داس نے اپنے پندرہ ساتھیوں کے ساتھ ستیہ گرہ کی۔ اور گرفتار ہو گئے۔ ۱۰ جون کو سوامی سچدانند جنہوں نے اس تحریک کو شروع کیا تھا۔ ایک سو گیارہ ستیہ گرہیوں سمیت گرفتار کر لئے گئے۔ ان میں تینتیس خواتین بھی ہیں۔ ۱۱ تاریخ کو جب سوامی جی ہگلی جیل پہنچائے گئے۔ ۲۶ عورتیں اور چار مرد آفنہ گرفتار کئے گئے۔ اور ان کو مارا پیٹا بھی گیا۔ ان پر یہ الزام ہے۔ کہ انہوں نے بلوہ کیا۔ پولیس افسروں کو ادائے فرض سے روکا اور سوامی سچدانند کو جو ایک قیدی تھے چھڑانے کی کوشش کی۔

اس واقعہ کے بعد جناب سی آر داس نے سیرام پور میں ایک تقریر کی۔ اور کہا۔ کہ اب ہر ایک بنگالی کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ اور ان کو اپنی عورتوں کی بے عزتی پر غیرت آنی چاہئے۔

اس ستیہ گرہ کو کامیاب بنانے کے لئے بنگال پراونشل کانگریس کمیٹی نے صوبہ بھر کی کانگریس کمیٹیوں کو تار ارسال کئے ہیں۔ کہ وہ ستیہ گرہ کے لئے رضاکار اور روپیہ مہیا کریں۔ سنٹرل کانگریس کمیٹی کی طرف سے چھ رضاکار روزانہ بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ابتک تقریباً چار سو مرد و عورتیں گرفتار ہو چکی ہیں۔

ویکم ستیہ گرہ جو بعض خاص سڑکوں پر اچھوتوں کے چلنے پھرنے کے حقوق حاصل کرنے کے لئے شروع ہوئی تھی۔ پُرامن طریقے سے جاری ہے۔ مہاتما گاندھی نے پنڈت مالوی جی کو لکھا ہے۔ کہ آپ وہاں جائیں اور اگر متنازعہ فیہ امور کے متعلق۔ کوئی صورت نکل سکتی ہو۔ تو حکام سے سمجھوتے کے لئے بات چیت کریں۔

ہوڑہ (کلکتہ) کے پل کی تیاری کے لئے تیرہ لاکھ چالیس ہزار روپے کا تخمینہ بنگال کی قانونی مجلس کے آئندہ اجلاس میں بغرض منظوری پیش کیا جائیگا۔

لاہور کے چیف جسٹس سر شادی لال انگلستان تشریف لے گئے ہیں۔

خبریں اور نوٹ

ترکی حکومت کے وزیر تعلیم واصف بے نے ہدایات جاری کی ہیں۔ جن کے بموجب سترہ سال سے کم عمر کے بچوں کو طبی معائنہ کے بغیر فٹ بال کھیلنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ تاکہ یہ کھیل کافی طور پر پروان چڑھنے کے بعد کھیلنا شروع کیا جائے۔

آپ نے ترکی مدرسوں کے لئے چار فرانسیسی چار انگریزوں اور تین جرمنوں کو بلایا ہے۔ تاکہ ان کے مشورے سے ترکی طریقہ تعلیم میں کوئی مناسب اصلاح ہو سکے۔

ترکی وزارت نے منظوری دی ہے۔ کہ فرانس سے جدید قسم کے سولہ ہوائی جہاز خریدے جائیں۔

حکومت عراق کی قومی مجلس نے پچیس رایوں کے مقابلے میں چھتیس رایوں سے انگریزی اور عراقی معاہدے کی تصدیق کر دی۔ آٹھ ارکان نے رائے نہیں دی۔ بیس سے زائد ارکان موجود نہ تھے۔ جن ارکان نے معاہدے کی تائید میں رائے دی۔ انہوں نے صدر مجلس کی خدمت میں ایک عرضداشت پیش کی جس میں لکھا تھا۔ کہ ہمارے خیال میں معاہدے کی بہت سی دفعات اور اس کے ضمیمے سخت ہیں۔ اور عراق ان کی ذمہ داری نہیں لے سکتا۔ ہم برطانیہ عظمیٰ پر بھروسہ اور یقین رکھتے ہیں۔ کہ وہ عراق کے لئے اپنی دریا دلی کا ثبوت دے کر مالی معاملات میں کمی و تخفیف کر دیگی اور شاہ فیصل سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ ان معاملات کے متعلق برطانی حکومت سے گفت و شنید کریں۔ نیز اگر برطانیہ نے ولایت موصل کے متعلق عراق کے حقوق کی تام و کمال حفاظت نہ کی۔ تو یہ معاہدہ منسوخ سمجھا جائے گا۔

شرق اردن کے برطانوی سفیر مسٹر ایچ ایس فلبی نے برطانوی حکمت عملی کے خلاف اپنے عہدے سے استعفےٰ دیدیا ہے۔ اور وہ اپنی حکومت کے ساتھ اس بات پر متفق نہیں ہیں۔ کہ شرق اردن کو فلسطین سے ملا دیا جائے۔ آپ گو امیر عبداللہ کے ذاتی اوصاف کی تعریف کرتے ہیں۔ لیکن ان کی انتظامی قابلیت پر معترض ہیں۔

رائل ایشیاٹک سوسائٹی مسٹر فلبی کو نقرئی تمغہ عطا کرنے والی ہے۔

فرانس کی صدارت و وزارت دونوں تبدیل ہو گئیں۔ اب موسیو ڈومرگیو صدر جمہوریۂ فرانس اور موسیو ہیریٹ وزیر اعظم مقرر ہوئے ہیں۔ نئی حکومت نے ملک کی ترقی و بہبود کا اطمینان دلایا ہے۔ اور مسئلہ روہر کے متعلق اعلان کیا ہے۔ کہ جس وقت ماہرین تاوان جنگ کی رودام پر عمل درآمد شروع ہو گیا۔ فوراً روہر خالی ہونا شروع ہو جائے گا۔

یہ اعلان نہ صرف فرانس میں قدر و منزلت کی نظروں سے دیکھا جا رہا ہے۔ بلکہ تمام یورپ میں اس کو اقتصادی زندگی اور صنعت و حرفت

کی ترقی کا راز بتایا جاتا ہے۔ جرمنی میں بھی اس اعلان سے بہت کچھ امیدیں بندھ گئی ہیں۔ اور وہاں کے اخبارات موسیو پائنکارے کی وزارت کے مقابلے میں فرانس کی نئی وزارت اقتصادی ترقی کی فال نیک خیال کرتے ہیں۔ اور لکھ رہے ہیں کہ اگر اس وعدہ پر ایمانداری سے عمل کیا گیا۔ تو جرمنی کو کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ لیکن اس امر کے یقین کرنے کی قطعی ضمانت ملنی چاہیے۔ کہ فی الواقع موسیو ہیریٹ روہر کو خالی کر دیں گے۔

روہر سے فرانسیسی فوجیں ہٹانے اور ماہرین تاوان جنگ کی روداد پر غور کرنے کے لئے فرانس اور انگلستان کے وزرا چیکرز (لندن) میں گفت و شنید کرنے والے ہیں۔ فرانس کے وزیر اعظم لندن پہنچ گئے ہیں۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ مسائل یورپ کے حل میں یہ قدم بہت مفید ثابت ہوگا۔

فرانس کی نئی حکومت حکومت روس کو تسلیم کرنے والی تھی۔ اور آخر جون تک اس کا اعلان ہونے والا تھا۔ لیکن امریکہ نے کہا۔ کہ اس باب میں ہم تم دونوں مشورہ کر لیں۔ اس کے بعد اس قسم کا اعلان کرنا۔

حکومت مصر اور عراق کے مابین مسئلہ محمل شریف اور طبی وفد کے باب میں گزشتہ سال سے جو جھگڑا چلا آرہا تھا۔ اس کا اب فیصلہ ہو گیا۔ شاہ حسین نے محمل کے ساتھ حجاج مصر کی حفاظت کے لئے محافظ فوجی دستے اور طبی وفد کے آنے کی اجازت دے دی۔ اور قابل اطمینان ضمانت دے کر وعدہ کر لیا۔ کہ وہ ان کے ساتھ عمدہ سلوک کریں گے۔ ۳۰ جون کو محمل شریف مصر سے مکہ معظمہ کی طرف روانہ ہونے والا ہے۔

لیگ اقوام کی کونسل میں لارڈ پارمور (تو موصول کی لیگ کے برطانوی نمائندہ) نے عراق کی حالت پر تقریر کر کے ولایت موصل کا ذکر کیا۔ اور کہا۔ کہ برطانیہ لیگ کی کونسل کے ساتھ رہنا چاہتا ہے۔ کونسل نے اس مسئلہ کو آئندہ اجلاس تک ملتوی کر دیا۔

دارالعوام میں اوڈوائر اور نائر کے مقدمے کے ضمن میں جنرل ڈائر کے معاملے کے متعلق سوال کیا گیا۔ تو اس کے متعلق وزیر اعظم نے کہا۔ کہ جیوری نے جو فیصلہ کیا ہے۔ وہ ناانصافی نہیں کہی جا سکتی۔ اس بارے میں یہ حکومت سابق حکومت کی طرح متفق الرائے ہے۔

مسٹر لینسبری دیوان عام میں لارڈ آلیویر سے یہ درخواست کرنے والے ہیں۔ کہ سر مائیکل اوڈوائر اور سر سنکرن نائر کے مقدمے کا فیصلہ حکومت ہند کو بھیجا جائے۔ اور ان امور کے متعلق رائے حاصل کی جائے۔ جو اس مقدمے کا فیصلہ کرنے والے جج جسٹس میکارڈی نے ہنٹر کمیٹی کی روداد کی روشنی میں ظاہر کئے ہیں۔ یعنی اس کمیٹی کی جو مظالم پنجاب کی تحقیقات کے لئے مقرر ہوئی تھی۔

امریکہ کے قانون نقل وطن کے خلاف جاپان میں برابر غم و غصے کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ ٹوکیو میں کے ایک جلسے میں امریکہ کے مال کو بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور قرار پایا۔ کہ روئی صرف ہندوستان سے منگائی جائے۔ اور ریشم صرف یورپ کو بھیجا جائے۔

قانون نقل وطن کے سلسلے میں جاپان نے ایک یادداشت امریکہ کو بھیجی تھی۔ اب امریکہ نے اس کے جواب میں لکھا ہے۔ کہ اگر ہماری کانگریس نے اپنے حقوق و اقتدار کی حد کے اندر رہ کر ایسا قانون پاس کیا ہے۔ تو اس کے معنے یہ نہیں ہیں۔ کہ امریکہ کی نظروں میں جاپانیوں کی قدر کم ہو گئی۔ اور وہ انہیں بُرا سمجھنے لگے ہیں۔ اور جب جاپان نے غیر ملکیوں کے داخلے اور وہاں سکونت اختیار کرنے کے سلسلے میں اپنے حقوق کی حفاظت کرنے میں ذرا کمی نہیں کی۔ تو اگر امریکہ نے بھی ایسا کیا۔ تو کیا بُرا کیا؟

اس جواب کو جاپانی اخبارات محض لفاظی بتاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ وہ اپنے دعاوی کا جواب دینے میں ناکام رہا ہے۔ عام خیال یہ ہے کہ جاپان اس جھگڑے کو دوسرے انتخاب اور نئی کانگریس کے جلسے تک جاری رکھے گا۔

اخبار ٹائمز لکھتا ہے۔ کہ امریکہ اور جاپان دونوں ممالک میں بعض لوگوں کا یہ خیال ہے۔ کہ مستقبل میں امریکہ اور جاپان میں جنگ چھڑ جانا اٹل ہے۔

قاہرہ میں برطانوی افسر کے قتل کے الزام میں جس طالب علم پر مقدمہ چل رہا تھا۔ اس کو پندرہ سال قید با مشقت کی سزا ملی۔

اعلیٰ حضرت نظام حیدرآباد نے سابق خلیفۃ المسلمین سلطان عبدالمجید خاں کو جو اس وقت سوئٹزرلینڈ میں مقیم ہیں تین سو پونڈ (چار ہزار پانچ سو روپے) ماہوار کا وظیفہ عطا کیا ہے۔ جو جولائی سے شروع ہوگا۔

مہاراجہ صاحب بیکانیر ہندوستان کے تمام رجواڑوں کی طرف سے جمعیۃ الاقوام کے اجلاس جنیوا میں نمائندگی کریں گے۔

تارکیشور (بنگال) کے مندر کے مہنت نے مندر کی جائداد پر قبضہ کر کے بنگال کے ہندوؤں میں جو اضطراب و ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ وہ ستیہ گرہ کی صورت میں برابر ترقی کر رہا ہے۔ چنانچہ گزشتہ شنبہ تک ستیہ گرہی رضاکاروں کی تعداد چھ سو پینتالیس تک پہنچ چکی تھی۔ جن میں وہ چھبیس عورتیں بھی شامل ہیں۔ جو سوامی سچدآنند کے مقدمے کے دوران میں فساد سیرام پور کے سلسلے میں گرفتار ہوئی ہیں۔ ان گرفتار شدہ لوگوں میں سے چھپن کو سزا مل چکی ہے۔ اور چہتر رضاکار جن میں چالیس عورتیں بھی شامل ہیں۔ رہا ہو چکے ہیں۔ ہگلی جیل میں قیدیوں کی زیادہ تعداد ہو جانے کے باعث اب گرفتار شدہ رضاکاروں کو سیرام پور سے بردوان جیل میں لایا جاتا ہے۔ شنبہ کے بعد بعض رضاکاروں کو دو دو ماہ قید محض اور چودہ کو چھ چھ ہفتے قید محض کی سزا دی گئی۔

ڈیکلم ستیہ گرہ بھی جاری ہے۔ وہاں کے رضاکار جب ستیہ گرہ کے لئے جاتے ہیں۔ تو اپنے ساتھ چرخے لے جاتے ہیں۔ چنانچہ ۲۴ جون کو حسب معمول چرخے لے کر گئے۔ اور ممنوعہ سڑک کے مغربی پھاٹک پر سوت کاتنے لگے۔ پولیس نے چرخے چھین لئے۔ اور مارا پیٹا بھی ؞

پنڈت رگھبیر سرن جی جو آریا سماج کے ایک مشہور اُپدیشک تھے۔ اور گروکل کانگڑی کے فاضل سنسکرت کے بڑے عالم اور ویدوں کے خوب ماہر ہیں۔ مسلمان ہو گئے۔ اور اسلامی نام غلام محمد رکھا گیا۔ آپ نے حلقہ بگوش اسلام ہونے کے بعد ایک بڑے مجمع کے سامنے اسلام کی خوبیوں پر تقریر کی۔ آیندہ آپ اپنی تمام زندگی تبلیغ اسلام میں صرف کرنا چاہتے ہیں ؞

سر محمد شفیع ممبر اگزکٹیو کونسل کی پانچ سالہ میعادی عہدہ ختم ہونے والی تھی۔ اور ان کی جانشینی کا سوال پیدا ہو گیا تھا۔ لیکن اب آپ کی میعاد عہدہ میں اخیر سال حال تک اضافہ کر دیا گیا ہے ؞

اصلاحات کی تحقیقاتی کمیٹی بن گئی ہے۔ اور غالباً اگست کے پہلے ہفتے سے سر الکزنڈر موڈی کی صدارت میں اپنا کام شروع کرے گی۔ اس میں کُل نَو ممبر اور ایک سکرٹری ہوگا۔ جن میں چھ ممبر غیر سرکاری ہوں گے ؞

مسز سروجنی نائیڈو جنوبی افریقہ اور کینیا سے ہندوستان واپس آرہی ہیں ؞

کانگریس کی آیندہ صدارت کے لئے مہاتما گاندھی کا نام پیش کیا جا رہا ہے۔ اور اگر وہ منظور نہ کریں گے۔ تو مسز سروجنی نائیڈو منتخب کی جائیں گی۔ انجمن بیبے کرانیکل نے محترمہ موصوفہ کی صدارت کی تجویز پر صاد کیا ہے ؞

لنڈن سے کرنل ویجوڈ نے ایک خط میں لکھا ہے کہ ہندوستان کے معاملات بہت جلد اصلاح پذیر ہو جائیں گے۔ اور پھر یہ ممکن ہو جائے گا۔ کہ برطانیہ اور ہندوستان کے تعلقات عمدہ صورت اختیار کر لیں ؞

لالہ مُنی لال صاحب کتھاری نے مدراس سے "گجرات گاندھی فنڈ" کے لئے دس ہزار روپیہ جمع کر لیا ہے ؞

مونٹ ایورسٹ (ہمالیہ کی چوٹی) پر چڑھنے کی اس سال پھر کوشش کی گئی تھی۔ لیکن ناکامی ہوئی۔ لوگ منزل مقصود کے قریب پہنچ چکے تھے۔ کہ مخالف ہَوا نے دو آدمیوں کو ہلاک کر دیا۔ باقی لوگ اپنے صدر مقام کی طرف واپس آگئے ؞

۱۹-۲۰ جون کو پچیس پچیس سکھوں کے جتھے اکالی تخت کے سامنے عدم تشدد کا حلف لے کر گردوارہ گنگسر (جیتو) کو روانہ ہو گئے ؞

شرومنی گردوارہ کمیٹی نے مہاراجہ صاحب نابھہ ریپودمن سنگھ مالوندر بہادر کی علیحدگی کی یاد تازہ رکھنے کے لئے ۹ جولائی کا دن مقرر کیا ہے۔ اور درخواست کی ہے۔ کہ یہ دن ہر جگہ منایا جائے ؞

خبریں اور نوٹ

لنڈن ۲۸ جون۔ بحالی خلافت کے متعلق ترکی اور مصر میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا جانے لگا ہے۔ مسئلہ خلافت کے باب میں عالم اسلام کی آیندہ ہونے والی کانفرنس کے موقع پر ترک امام یحییٰ یمنی کا نام پیش کریں گے۔ کیونکہ وہ ترکوں کے دوست ہیں۔ اور انہوں نے دوران جنگ میں آخر وقت تک اس ترکی فوج کی جو حجاز میں تھی بہت مدد کی تھی۔ اگر امام صاحب خلیفہ منتخب ہو گئے۔ تو آپ غالباً قسطنطنیہ میں رہیں گے۔ ترکوں کی ایک دوسری معمولی سی جماعت حضرت شیخ سنوسی کو خلیفہ بنانے کی حامی ہے۔ اور وہ خلافت کے عہدے کے دوسرے امیدواروں پر انہیں ترجیح دیتی ہے ؞

خلیفہ عبدالمجید خاں آفندی نے جو اس وقت سوئٹزرلینڈ میں مقیم ہیں۔ ہافاس ایجنسی کے ذریعے مسلمانان عالم کے نام حسب ذیل پیغام بھیجا ہے:۔

"حکومت انگورا کا فیصلہ روح اسلام کے خلاف ہے۔ اور یہ مذہب و ملت کی ایک ہتک ہے۔ اس لئے عملاً اس کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا۔ خلافت کا مسئلہ ایک معاشرتی مسئلہ ہے۔ اور صرف عالم اسلام ہی اسے حل کرنے کا مجاز ہے۔ اس بنا پر میں اسلام کے تمام ممتاز افراد سے امید کرتا ہوں۔ کہ وہ ایک مشترکہ کانفرنس مقرر کریں گے جس میں تمام مسلم قومیں شریک ہوں" ؞

آپ نے اس پیغام میں مولانا محمد علی کو تاکید کی ہے۔ کہ وہ مسلمانان ہند سے کہیں۔ کہ وہ اپنے خلیفہ کی تائید کریں۔ اور کسی اَور کو خلیفہ نہ بنائیں ؞

حکومت مصر نے بجٹ کمیٹی کی یہ سفارش منظور کر لی ہے۔ کہ آیندہ برطانی فوجی خرچ کا وہ حصہ ادا نہ کیا جائے گا۔ جو آج تک خزانۂ مصر سے ادا ہوتا رہا ہے ؞

سعد زاغلول پاشا نے سوڈان کو مصر سے ملا دینے کا سوال پھر اُٹھایا ہے۔ چنانچہ اس کے متعلق دارالعوام میں لارڈ پارمور نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ "حکومت برطانیہ کسی طرح اور کسی حیثیت سے سوڈان کو چھوڑنے پر آمادہ نہیں۔ اور وہ اپنے ان فرائض کو بخوبی محسوس کرتی ہے۔ جو اہل سوڈان کی طرف سے اس پر عائد ہوتے ہیں۔ اور حکومت ان فرائض کو ایسا اہم خیال کرتی ہے۔ کہ وہ اپنے احترام و وقار کو کھوئے بغیر ان سے دست بردار نہیں ہو سکتی" ؞

اس مسئلے پر بحث کے دوران میں لارڈ کرزن نے کہا۔ "جب زاغلول پاشا لنڈن آئیں گے۔

توان کو اچھی طرح بتادیا جائے گا۔ کہ نہر سوئز کا انتظام حکومت مصر کے حوالے نہیں کیا جا سکتا۔ اور نہ ہم سوڈان کو چھوڑ سکتے ہیں۔ جہاں ہم نے نہایت عمدہ انتظام کی داغ بیل ڈال رکھی ہے۔ آیندہ حکومت مصر کو سوڈان کے معاملے میں مداخلت کرنے کا کوئی حق نہ ہوگا" ۔

۲۹ جون کی رات کو مصر کے ایوان میں تقریر کرتے ہوئے سعد زاغلول پاشا نے لارڈ پارمور کی تقریر کے جواب میں کہا "مصر سوڈان کے حقوق سے کبھی دست بردار نہ ہوگا۔ مجھے امید تھی۔ کہ برطانوی نئی حکومت مصر کی آزادی کے مقصد کی تائید کرے گی۔ لیکن بدقسمتی سے یہ بھی اقتدار پسند سرمایہ دار حکومتوں کے نقش قدم پر چل رہی ہے۔ آخر میں آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے اطمینان حاصل نہ ہوا۔ تو میں مستعفی ہو جاؤں گا۔ اور اس معاملے کو شاہ مصر پر چھوڑ دوں گا" ۔

تقریر کے بعد ایوان نے اتفاق آراء سے اظہار اعتماد کی قرارداد منظور کر کے ان سے درخواست کی۔ کہ وہ تمام قومی آرزوؤں کے پورا ہونے تک وزارت عظمٰی کے عہدے پر قایم رہیں۔ لیکن زاغلول پاشا نے استعفٰے دیدینے پر اصرار کیا ۔

بعد کی خبر۔ شاہ مصر نے زاغلول پاشا کا استعفٰے منظور کرنے سے انکار کر دیا۔ اور انہوں نے مجبوراً استعفٰے واپس لے لیا۔ اس پر مصری قوم نے بہت خوشیاں منائیں ۔

سوڈانیوں نے شاہ فواد اور زاغلول پاشا کی حمایت میں مظاہرہ کیا جسے وہاں کی پولیس نے منتشر کر دیا ۔

اخبار ٹائمز کو معلوم ہوا ہے۔ کہ بندرگاہ سوئز کی توسیع کا فیصلہ ہو گیا ہے۔ اور ٹھیکہ کی درخواست جو جرمنوں نے پیش کی تھی۔ منظور کر لی ہے ۔

طہران کے اخبار "البتم صدی" کے اڈیٹر کو سربازار گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ اس قتل کی سیاسی وجہ بیان کی جاتی ہے۔ کیونکہ مقتول جمہوری حکومت کے خلاف تھا۔ اس کا جنازہ بہت دھوم دھام سے اٹھایا گیا۔ ہزاروں آدمی جنازے کے ساتھ تھے ۔

جرمنوں نے تحقیقات کی ہے۔ کہ نوٹوں پر مختلف امراض کے جراثیم ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ طاعون۔ تپ محرقہ وغیرہ کے ایک ہزار جراثیم جنگ عظیم سے پہلے ہر نوٹ پر موجود ہوا کرتے تھے۔ اب ایسے جراثیم کی تعداد ایک لاکھ پچاس ہزار تک پہنچ گئی ہے ۔

مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم انگلستان اور موسیو ہیریٹ وزیر اعظم فرانس نے ہر مارکس وزیر جرمنی کو ایک یادداشت بھیجی ہے۔ جس میں قوم پرست اور فوج پسند جرمنوں کی پریشان کن سرگرمیوں کا ذکر کر کے مطالبہ کیا ہے۔ کہ

اس شبہ کو دور کرنے کے لئے بغرض معائنہ ایک فوجی وفد بھیجنے کی اجازت دے ۔

جرمن کابینۂ وزارت نے اتحادیوں کی اس یادداشت پر بحث کی ہے۔ اور امید کی ہے۔ کہ جرمنی اتحادیوں کے اس مطالبے کو مان جائے گا۔ اور ہفتے تک اس کا جواب بھیج دے گا۔ اس کے بعد قوموں کی لیگ فوجی تصرف کا کام اپنے ہاتھ میں لے لے گی ۔

لندن میں انگلستان اور روس کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ اس کو برطانی وفد فضول خیال کرتا ہے۔ اور اس کے جلد بند ہو جانے کا یقین ہے۔ کیونکہ ابھی تک قرضہ اور برطانی ملکیت کے مسائل طے نہیں ہوئے ۔

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مسٹر ہیریٹ حکومت روس کو بغیر کسی شرط کے تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں ۔

سفارت افغانستان کے تغیر و تبدل کے سلسلے میں جرنیل نادر خاں سردار اعلیٰ محمود طرزی کی جگہ سفیر فرانس مقرر ہوئے ہیں۔ آپ ۱۰ جولائی کو کابل سے روانہ ہو کر براہ ہند فرانس تشریف لے جائیں گے۔ آپ لاہور میں بھی ٹھہریں گے ۔

جنوبی وزیرستان کے قبیلوں کے بیس آدمیوں کے گروہ نے مقام رضائی کے قریب برطانی فوجی بگٹ پر حملہ کر کے تین پہرہ داروں کو قتل اور دو کو زخمی کیا۔ اور تین بندوقیں لے کر بھاگ گئے ۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت مولانا محمد علی صاحب احمد آباد میں منعقد ہوا۔ مہاتما گاندھی اور مسٹر سی آر داس کے درمیان مصالحت ہو گئی۔ اور مہاتما جی کی دو قرار دادیں جو کانگریس کے کام اور نظام سے متعلق تھیں تھوڑی تھوڑی ترمیموں کے بعد منظور ہو گئیں ۔

برطانی قونصل خان بہادر سید محمد خاں صاحب نے جو ۲۷ جون کو کابل سے شملے آئے تھے یکم جولائی کو وہاں کے سسلم ہوٹل میں خودکشی کا ارتکاب کیا۔ آپ نے پستول سے چار گولیاں چلائیں۔ جن میں دو سینے پر بیٹھیں۔ لوگ گولیوں کی آواز سن کر ان کے کمرے کی طرف دوڑے۔ دیکھا۔ تو جسم لہولہان تھا۔ اسی وقت پولیس اور دوسرے سرکاری حکام کو خبر کی گئی۔ پولیس اور ڈاکٹر موقعہ واردات پر آپہنچے۔ آپ نے بیان دینے سے انکار کیا۔ البتہ مسٹر لیٹر ڈپٹی سکرٹری سے خلوت میں کچھ باتیں کیں۔ اس وقت آپ ہسپتال میں ہیں۔ اور حالت سدھر رہی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ آپ نے افسردگی مزاج کی بنا پر ایسا کیا ۔

سر محمد شفیع اور لیڈی شفیع نے سر میلکم ہیلی گورنر پنجاب اور لیڈی ہیلی کے اعزاز میں دعوت دی۔ سر جان مینارڈ۔ سردار سندر سنگھ مجیٹھہ۔ آنریبل میاں فضل حسین۔ مسز لطیفی اور مسز حسن امام وغیرہ نے شرکت کی ۔

۵ جولائی کو کلکتہ یونیورسٹی کا جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا۔ چانسلر نے تقریباً سات آٹھ سو گریجوئٹوں کو

ڈگریاں تقسیم کیں۔ ان میں بیں خواتین بھی شامل ہیں ÷ اس موقع پر لارڈ لٹن گورنر بنگال نے ایک طویل تقریر کی جس میں سر آشوتوش مکرجی کے انتقال پر اظہار افسوس کیا۔ اور کہا۔ میں ہر طرح یونیورسٹی کی امداد و ترقی کا خواہش مند ہوں ÷

صوبۂ بمبئی کے گورنر مسٹر لیسلی ولسن یرودہ جیل کا معائنہ کرنے گئے۔ تو آپ نے بہت دیر تک مولانا حسرت موہانی سے ملاقات کی ÷ مولانا عنقریب رہا ہونے والے ہیں ÷

ہوشیارپور کی میونسپلٹی نے اپنے ایک خاص جلسے میں مفت اور جبری تعلیم کے قانون کے نفاذ کی قرارداد منظور کی ہے ÷

۲۸ جون کو کلکتہ یونیورسٹی کے سینٹ کے جلسے میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ مسز اینی بیسنٹ یونیورسٹی مذکور میں سال بھر کے لئے لکچرار مقرر کی گئیں۔ وہ ہندوستان کے فلسفے تعلیم اور سائنس کے اعلیٰ اصولوں پر لکچر دیا کریں گی ÷ مسز اینی بیسنٹ کو ایک ہزار روپیہ وظیفہ اور ایک سنہری تمغہ ملے گا ÷

بمبئی میں ایک شخص عبدالستار نامی نے اپنی بیوی کو اس بات پر قتل کر دیا۔ کہ اس نے اسے اس کی فرمائش کے مطابق کھانا پکانے سے انکار کر دیا تھا ÷ پولیس نے قاتل کو گرفتار کر لیا ہے ÷

تارکیشور ستیہ گرہ جاری ہے۔ بنگالی قوم کی مرد عورتیں مندر کی جائداد کی حفاظت کے لئے برابر جدوجہد کر رہی ہیں ÷ مسٹر سی آر داس کے بیٹے چرنجن داس کو ستیہ گرہ کرنے کے جرم میں قید کی سزا دی گئی ÷ اس سلسلے میں ۷ جون سے ۶ جولائی تک پانچ سو اٹھارہ گرفتاریاں ہو چکی ہیں ÷

ویکم ستیہ گرہ بھی بدستور جاری ہے۔ اور ممنوعہ سڑکوں پر چرخہ کاتنے کی تحریک زور پکڑ رہی ہے۔ پولیس کی طرف سے مارپیٹ میں کوئی کمی نہیں ÷

کانپور کے مسٹر دکرماجیت نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ صوبۂ متحدہ کی کونسل میں اس مطلب کی ایک قرارداد پیش کریں گے۔ کہ کانپور میں ایک یونیورسٹی قایم کی جائے ÷

لاہور میں ایک عیسائی خاتون مس اے کے سین نے اسلام قبول کیا۔ آپ بنگال یونیورسٹی کی گریجویٹ ہیں ÷ آپ نے اپنے اسلام لانے کے متعلق جو بیان شائع کیا ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ کہ میں لفظ اسلام کے معنے خوب سمجھ چکی ہوں۔ میں نے قرآن مجید کے تراجم پڑھے ہیں۔ انجیل میں بھی یہ حکم موجود ہے۔ کہ عیسیٰ کے پیروؤں کو اسلام قبول کرنا چاہئے۔ اس لئے میں اسلام قبول کرتی ہوں۔ اور شہادت دیتی ہوں۔ کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں۔ اور حضرت رسول صلعم اس کے پیغمبر برحق ہیں ÷

بھائی پھیرو میں گرو کے لنگر کے لئے ایندھن لانے کے سلسلے میں ستیہ گرہ جاری ہے۔ گرفتاریوں کی تعداد تین ہزار ایک سو چھیاسٹھ تک پہنچ چکی ہے ÷

لاہور میں بارش مطلق نہیں ہوئی۔ گرمی کی شدت ہے ÷

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۸ جولائی حکومت برطانیہ نے مسئلہ موصل کے متعلق ایک یادداشت ترکوں کو بھیجی تھی جس میں تجویز کی تھی۔ کہ یہ مسئلہ بموجب قرارداد معاہدۂ لاسین قوموں کی لیگ کے سپرد کر دیا جائے ÷ حکومت ترکی نے اس یادداشت کا جواب دے کر برطانوی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ ابھی تک معاہدۂ لاسین پر عمل درآمد شروع نہیں ہوا ہے۔ اس لئے یہ تجویز قابل عمل نہیں ہو سکتی ÷ ساتھ ہی خود یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ برطانیہ اور ترکی براہ راست مسئلہ موصل کے متعلق گفتگو کریں۔ تو اس گفت و شنید کے نتائج عمدہ ثابت ہوں گے ÷

ترکی اخبار "جمہوریت" لکھتا ہے "اگر ترکوں کو بحالی خلافت کے باب میں مجبور ہونا پڑا۔ تو وہ اس شرط پر قسطنطنیہ کو دارالخلافہ بنانے پر راضی ہو جائیں گے۔ کہ مسلمانان عالم خلیفہ کا بار اپنی جیبوں سے برداشت کریں ÷ اس بات کا فیصلہ آیندہ عالم اسلام کی کانفرنس پر منحصر ہو گا ÷

اناطولیہ کے مقام سفلکہ کی مسجد کے امام کو اس جرم میں گرفتار کیا گیا تھا۔ کہ اس نے ترکی قوم کو تنسیخ خلافت کے متعلق حکومت انگورا کے فیصلے کے خلاف اشتعال دلایا تھا۔ اب انگورا کی عدالت فوجداری نے اس مقدمے پر غور کر کے حکم دیا ہے۔ کہ اس شخص کو قانون وطن کی دفعہ اول کے مطابق حبس دوام کی سزا دی جائے ÷

قاہرہ ۱۲ جولائی۔ زاغلول پاشا اسکندریہ جانے کے لئے اسٹیشن پر تشریف لائے۔ اور پلیٹ فارم پر ٹہل رہے تھے۔ ایک طرف حکام سلطنت اور دوسری طرف پولیس کے سردار موجود تھے۔ ہجوم بھی کثیر تھا۔ تالیوں اور نعروں سے فضا گونج رہی تھی۔ کہ اچانک ایک شخص عبداللطیف عبدالقادر نامی تماشائیوں کی پہلی صف کے پیچھے سے لپکا۔ اور زاغلول پاشا پر گولی چلائی۔ جو آپ کے سینے پر لگی ÷ اس حادثہ سے مجمع مشتعل ہو کر حملہ آور کی جان لینے پر آمادہ ہو گیا۔ لیکن پولیس نے روک تھام کر کے حملہ آور کو گرفتار کر لیا ÷ زاغلول پاشا کو گھر پہنچا دیا گیا ÷

بعد کی خبر۔ سعد زاغلول پاشا روداکے ہسپتال میں ہیں۔ اور ان کی حالت رو باصلاح ہے ÷ پولیس ملک بھر میں مشتبہ لوگوں کی تلاشیاں لے رہی ہے ÷ انتہا پسند شیخ شاویش اور چند اور لوگ گرفتار کر لئے گئے ہیں ÷ حملہ آور کو قاہرہ لے آئے ہیں۔ اور اس کے بیانات قلم بند کئے جا رہے ہیں ÷

سعد زاغلول پاشا کی صحت کے متعلق ڈاکٹروں کو اطمینان ہو رہا ہے۔ ان کا خیال ہے۔ کہ اب کوئی خطرے کی بات نہیں ہے ÷ ڈاکٹروں نے ایکس رے کے معائنہ سے معلوم کیا ہے۔ کہ گولی

زاغلول پاشا کے سینے میں موجود ہے۔ چونکہ زخم مندمل ہو چکا ہے۔ اس لئے ڈاکٹروں کی تجویز ہے۔ کہ اس وقت گولی کو نہ نکالا جائے۔ ڈاکٹر لوگ زاغلول پاشا کو بھی یہ بات بتانا مناسب نہیں سمجھتے۔ کہ ان کے سینے میں گولی ابھی تک موجود ہے۔

قاہرہ ۱۴ جولائی۔ ایسے کاغذات پکڑے گئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ زاغلول پاشا کے خلاف برلن (جرمنی) میں سازش کی گئی تھی۔ مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ نے زاغلول پاشا کی خدمت میں تار بھیجا ہے۔ جس میں اپنی اور اپنی حکومت کی طرف سے اظہار غم و افسوس کیا ہے۔ اور جلد صحت کامل کے لئے دلی تمنا ظاہر کی ہے۔

۱۰ جولائی کو دارالعوام میں مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے سوڈان کے متعلق ایک بیان پیش کیا۔ جس میں اس امر پر زور دیا۔ کہ برطانیہ اپنے ان فرائض کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جو اہل سوڈان کی طرف سے اس پر عائد ہوتے ہیں۔ کیونکہ برطانی انتظام سے سوڈان شاہ راہ ترقی پر گامزن ہو رہا ہے۔ اسے حکومت خود اختیاری کی توقع ہے۔ برطانیہ اس ذمہ داری سے سبکدوش نہیں ہو سکتا اور سوڈان کو کسی اور حکومت کے حوالے نہیں کر سکتا۔ آپ نے اس امید کا اظہار کیا۔ کہ زاغلول پاشا لندن آنے پر راضی ہو گئے ہیں۔ اور وہ معقولیت کے ساتھ اس مسئلہ کا فیصلہ کرنے کا ارادہ کر کے آئیں گے۔

مصر میں بھی یقین کیا جا رہا ہے۔ کہ زاغلول پاشا نے لندن جا کر مسئلہ سوڈان اور مصر و برطانیہ کے متعلق دیگر معاملات پر بات چیت کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ لیکن ابھی یہ فیصلہ نہیں ہوا۔ کہ کس تاریخ سے گفت و شنید شروع کی جائے گی۔

ایران اور روس کے درمیان ایک تجارتی معاہدے پر دستخط ہو گئے۔

مراکش کے مجاہدین اور ہسپانیہ کی فوج کے درمیان وقتاً فوقتاً مڈبھیڑ ہوتی رہتی ہے۔ حال کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ریف کے قبیلے ہسپانی فوج پر غالب آ رہے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے تقریباً سو سپاہی اور آٹھ افسر مجروح و مقتول کئے۔ ایک ہوائی جہاز گرا لیا۔ نہایت عمدہ مورچوں پر قبضہ کر لیا اور دو جگہ سے تار کے سلسلے کو توڑ دیا ہے۔ ہسپانیہ کی طرف سے جو فوجیں سامان رسد وغیرہ لے کر بھیجی گئی ہیں۔ ان کا سلامت آنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اہل ریف دریائے بجران کے دونوں کناروں پر سے گولیاں چلا رہے ہیں۔ جس سے ہسپانیہ کی فوج کے سلئے نہایت نازک صورت پیدا ہو گئی ہے۔ آئندہ ہفتے میں ہسپانیہ کے وزیر اعظم اور جنرل پریموڈی رائیور میدان جنگ کا معائنہ کریں گے۔

مسائل یورپ خصوصاً مسئلہ روہر اور تاوان کے متعلق وزیر اعظم انگلستان و فرانس کے درمیان پیرس میں ملاقات ہونی قرار پائی تھی۔ چنانچہ مسٹر

میکڈانلڈ پیرس تشریف لے گئے۔ جہاں آپ کا ایسا شاندار استقبال ہوا۔ کہ اب تک کسی وزیر اعظم کا نہ ہوا تھا۔ لوگ "نیک دل بوڑھے" اور "زندہ باد میکڈانلڈ" کی صدائیں بلند کرتے تھے۔ کوئے ڈی آرسی کے مقام پر دونوں وزیر اعظموں کا مکالمہ ہوا۔ جس کے بعد مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے کہا۔ ہم امور کی تہ کو پہنچ گئے۔

۱۰ جولائی کو وزیر اعظم نے لندن واپس آ کر بیان کیا۔ کہ پیرس کانفرنس کو مکمل کامیابی حاصل ہوئی اور تمام غلط فہمیاں دور ہو گئیں۔

مسٹر ہیریٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس کانفرنس کا دن دول متحدہ کے لئے نہایت نیک دن ہے۔ اور اب یورپ میں ایک نیا دَور شروع ہوگا۔

لندن میں اتحادیوں کی ایک کانفرنس ۲۶ جولائی سے شروع ہو گی۔ جس میں مسئلہ تاوان پر بحث مباحثہ ہوگا۔ فرانس۔ بلجیم۔ اٹلی اور جاپان نے اس میں شریک ہونا منظور کر لیا ہے۔ جرمنی کو نہیں بلایا گیا۔ اس پر وہ ناراض ہے۔ اور کانفرنس کی کامیابی میں کسے شبہ ہے۔

امریکہ پریذیڈنٹ کولج کے سولہ سالہ لڑکے کا اپریشن کیا گیا۔ مگر بعد کو خون میں زہر پھیلنے کے باعث اس کا انتقال ہو گیا۔

امریکہ کے لنگن شہر میں ناتھلا کین نامی ایک دس سالہ لڑکی ہے۔ جو ایک زبردست اہل قلم ہے۔ اور بہت سی کتابیں لکھ کر شائع کرا چکی ہے۔ وہ لکھتے لکھتے کبھی نہیں تھکتی۔

فرانس کی عدالت نے ایک سرجن کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ ایک مریض کو دس ہزار فرانک جرمانہ ادا کرے۔ کیونکہ اس کا اپریشن کرتے وقت اس کے زخم میں ایک چھوٹا سا ٹکڑا کپڑے کا رہ گیا تھا جس کی وجہ سے اسے دوبارہ اپریشن کرانا پڑا۔

ریمس (بلجیم) کا قدیم تاریخی گرجا جو گزشتہ جنگ عظیم میں جرمنی کی گولا باری سے خستہ و خراب ہو گیا تھا۔ اس کی مرمت اور اس کو اصلی حالت پر لانے کے لئے ایک امریکن کروڑ پتی راک فیلر نے پچپن لاکھ روپیہ دیا ہے۔

معزول خلیفۃ المسلمین نے حضور نظام دکن کا وظیفہ منظور فرما لیا۔

اسکندریہ کی انجمن خلافت نے مرکزی خلافت کمیٹی بمبئی کو بحری تار کے ذریعے اطلاع دی ہے۔ کہ مصری نمائندے انگورا جا رہے ہیں۔ تاکہ دنیائے اسلام کی کانفرنس کو قسطنطنیہ میں منعقد کرنے کے لئے کوشش کریں۔

مولانا شوکت علی نے حکومت کو ایک خط بھیجا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ حکومت ہند اسلامی ممالک کو جانے والے وفد کے جن ارکان کے متعلق معترض ہے۔ وہ بدل دیئے گئے ہیں۔ اور نہ وہ سیاسی معاملات میں حصہ لیں گے۔ امید ہے۔ کہ اب حکومت پروانہ راہداری جلد جاری کر دے گی۔

محترمہ مسز سروجنی نائیڈو افریقہ کا دورہ ختم کر کے

۱۲ جولائی کو ساڑھے دس بجے بمبئی تشریف لے آئیں آپ کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اور پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔

اسی تاریخ کی شام کو ایک عظیم الشان جلسے میں آپ نے تقریر فرمائی۔ اور کہا " میں نے جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں سے مساویانہ سلوک کے لئے زبردست مطالبات پیش کر کے پُرزور تقریریں ہی نہیں کیں۔ بلکہ میں نے وہاں کی گوری آبادی سے درخواست کی۔ کہ وہ اپنی روایات آزادی و انصاف کو قایم رکھیں۔ میں نے محبت اور پیار کے الفاظ سے غیروں کو اپنا بنانے کا طریق عمل اختیار کیا۔ کیونکہ میں دشمنی یا ناراضی کے اظہار سے تعلقات میں کشیدگی نہیں چاہتی تھی"۔ آخر میں آپ نے کہا۔ کہ میں اپنے ہم وطنوں کو یقین دلاتی ہوں۔ کہ میں اپنی بقیہ زندگی کا بہترین حصہ اس کوشش میں صرف کر دوں گی کہ اپنے ملک کی مختلف قوموں کے مختلف حصوں کو یکجا کر دوں۔ تاکہ اس ملک میں صرف ایک جماعت یعنی ہندوستانی قوم نظر آئے۔

دہلی میں ۱۱ جولائی کو ہندو مسلمانوں میں اس بات پر فساد ہو گیا۔ کہ دوپہر کے وقت ایک مسلمان لڑکا ملکہ کے باغ کے کنوئیں پر پانی پینے گیا۔ اس وقت اس کنوئیں پر ہندو کہار پانی بھر رہے تھے۔ انہوں نے لڑکے کو پانی پلانے سے انکار کر دیا۔ لڑکا بڑبڑایا۔ اس پر کہاروں نے اسے خوب مارا پیٹا۔ چونکہ دہلی کے ہندو مسلمانوں میں پہلے ہی سے کشیدگی بڑھ رہی تھی۔ اس واقعہ نے آگ پر تیل کا کام کیا۔ چنانچہ اس موقع پر کثیر ہندو مسلمان جمع ہو گئے۔ لیکن پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ اور اس نے بیچ بچاؤ کر کے مجمع کو منتشر کر دیا۔ لڑکے کو ہسپتال پہنچایا گیا۔ اور دس کہاروں کو گرفتار کر لیا۔ مگر یہ قضیہ یہیں فرو نہ ہوا۔ بلکہ اس نے تمام شہر کے ہندو مسلمانوں کے جذبات میں ایک ہیجان سا پیدا کر دیا۔ اور شہر کے مختلف موقعوں پر ہندو مسلمانوں کی جھڑپیں ہونے لگیں۔ اور نوبت فساد تک پہنچ گئی۔ بازار بند ہو گئے۔ پولیس نے فساد کی روک تھام شروع کر دی مسلح گاڑیاں شہر میں گشت کرنے لگیں۔

تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اب کسی قدر امن ہے۔ بازار میں کہیں کہیں مسلمانوں کی دکانیں کھل گئی ہیں۔ پولیس اور مسلح گاڑیاں برابر شہر میں گشت کر رہی ہیں۔ مقتول اور زخمیوں کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہوئی۔

لاہور کے مہاشہ راجپال نے ایک رسالہ "رنگیلا رسول" شائع کیا تھا جس میں حضرت رسول صلعم کی ذات کی نسبت ایسے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ کہ حکومت نے اس کو ملک معظم کی رعایا کی دو جماعتوں میں منافرت پیدا کرنے کے جرم میں مقدمہ چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ وہ گرفتار کر لیا گیا تھا۔ مگر ضمانت پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ ابھی مقدمے کی تاریخ مقرر نہیں ہوئی۔

خبریں اور نوٹ

دیوان عام میں مسئلہ موصل کے باب میں کہا گیا۔ کہ اس معاملے کے متعلق بر[illegible] کی طرف سے مسل تیار کی جا رہی ہے۔ لیکن حکومت نے اس مسئلہ کو قوموں کی لیگ کے سامنے پیش کرنے سے پہلے ترکوں کی جدید تجاویز پر غور کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

اس کے بعد معاہدۂ لاسین کی تصدیق کے متعلق سوال ہوا۔ جس کے جواب میں کہا گیا۔ کہ ملک معظم نے عہد نامہ لاسین کی تصدیق کر دی ہے۔ اور معاہدہ کو درست مانا ہے۔

غازی مصطفیٰ کمال پاشا نے ایک جلسۂ ضیافت کیا جس میں وزرا وغیرہ سب شامل تھے۔ ترکی اخبارات کا خیال ہے۔ کہ اس جلسے میں ملکی معاملات خصوصاً مسئلہ موصل کے متعلق لازمی تدابیر و تجاویز پر غور کیا گیا۔

اخبار ٹائمز آف انڈیا ترکی اخبار کے حوالے سے لکھتا ہے۔ کہ انگورا کی حکومت نے معزول خلیفہ کو اس امر کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ اپنی جائداد و ملکیت کو فروخت کر لیں ترکی میں ان کی جس قدر جائداد ہے۔ وہ عنقریب ان کے نمایندے کو دیدی جائے گی۔ اگر اس فیصلے پر عمل ہوا۔ تو خلیفہ عبدالمجید خان کی مشکلات ختم ہو جائیں گی۔ کیونکہ جب وہ جلاوطن کئے گئے تھے۔ تو بالکل خالی ہاتھ روانہ ہوئے تھے۔ اور جو رقم حکومت کی طرف سے معزولی کے وقت دی گئی تھی۔ وہ بھی پوری نہیں دی گئی تھی بلکہ وعدہ کیا گیا تھا۔ کہ بقیہ رقم پھر دے دی جائے گی۔ لیکن بعد کو اس رقم کے دینے سے انکار کیا گیا۔ اور نہ اب اس کا تذکرہ ہے۔

سلطان وحیدالدین خاں کی مستورات قسطنطنیہ سے اٹلی کی طرف جا رہی ہیں۔

ترکی میں اس وقت قید خانے بھرے ہوئے ہیں۔ اور مختلف جیلوں کے قیدیوں کی تعداد تقریباً بارہ ہزار ہے۔

ایک ترکی اخبار لکھتا ہے۔ کہ جو یونانی سمرنا سے نکالے گئے ہیں۔ انہوں نے یونان کے پایۂ تخت میں ایک محلہ قایم کر کے اس کا نام سمرنا رکھنے کا ارادہ کیا ہے۔ اور اپنی حکومت سے اس کی اجازت طلب کی ہے۔ اس حرکت سے ان کی یہ غرض ہے۔ کہ یونانیوں کے جذبات ترکوں سے ہمیشہ نفرت آلود رہیں۔

مسلمانان روس اتحاد اسلامی کی ایک خاص اسکیم تیار کر رہے ہیں۔ اور ان کا ایک وفد ترکی آ رہا ہے۔ تاکہ ان ترکی مسلمانوں سے مشورہ کرے۔ جو اتحاد اسلامی کی تحریک کو اہمیت دیتے ہیں۔

ایران میں جدید اصلاحات کے رو سے قائم ہونے والے لڑکے لڑکیوں اور عورتوں کی

حفاظت کے لئے اس مطلب کا فرمان جاری کیا گیا ہے۔ کہ عورتوں اور بچوں سے زیادہ سے زیادہ آٹھ گھنٹے کام لیا جائے۔ لڑکوں کی عمر کم سے کم آٹھ سال اور لڑکیوں کی دس سال ہونی چاہئے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کی مختلف جگہیں ہونی چاہئیں نیز لڑکیوں کی نگرانی کے لئے عورتوں کو مقرر کیا جائے۔ ایسی عورتوں کو کام پر نہ لگایا جائے۔ جو کسی متعدی امراض میں مبتلا ہوں۔ اگر کوئی کارخانہ دار اس کے خلاف کرے گا۔ تو اس کو قید یا جرمانے کی سزا ملے گی۔

ایران کے اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ اب ہمارے ملک میں بیداری کی روح پرور ہوا چل رہی ہے۔ شہروں میں برقی روشنی مختلف مقامات پر ریل اور دیگر انتظامات پیشتر سے بہت بہتر ہیں۔ تخت جمشید جو بزرگوں کی یادگار رہے۔ پہلے ہر کوئی نہ دیکھ سکتا تھا۔ اب ہر شخص اس کی زیارت کر سکتا ہے۔

طہران ۱۸ جولائی۔ امریکن قونصل میجر امبرائی اور ان کے سکرٹری ایک فوارہ کی تصویر اتار رہے تھے۔ کہ ہجوم نے ان کو اس قدر مارا پیٹا کہ وہ مر گئے۔ سکرٹری۔ پولیس کا ایک افسر اور کچھ زخمی ہوئے۔ جس فوارے پر یہ واقعہ پیش آیا۔ وہ ایک امام کی یاد میں بنایا گیا تھا۔ لوگ اس فوارے کی زیارت کو آتے ہیں۔

بعد کی خبر طہران میں مارشل لا کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ مشتبہ اشخاص گرفتار کئے جا رہے ہیں۔

مصریوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ شہنشاہیت پسند برطانیہ لوگوں کو اظہار جذبات نہیں کرنے دیتی۔ اور مختلف طریقوں سے کوشش کرتی ہے کہ سوڈان کے باشندے برطانیہ کے ساتھ رہیں ہمارا مقصد مصر اور سوڈان دونوں کو کامل آزاد دیکھنا ہے۔ اور ہم برطانیہ کے ان طریقوں کو نفرت سے دیکھتے ہیں۔ اور اپنے سوڈانی بھائیوں کو مطلع کرتے ہیں۔ کہ سوڈان کی نجات کا وقت بہت قریب ہے۔

اخبار ٹائمز لکھتا ہے۔ کہ بحیرۂ اسود میں بولشویک فوجوں کے ظاہر ہونے پر ترکی میں اضطراب پیدا ہو گیا ہے۔ اور ترکی بھی کسی وقتی ضرورت کے لئے مسلح ہو رہا ہے۔ اگرچہ بولشویک حکومت کے اہل الرائے روس و ترکی کی دوستی پر برابر زور دے رہے ہیں۔ تاہم احتیاطاً ترکی کے ساتھ الجھنے کے امکان کو مدنظر رکھ کر فوجی تیاریوں میں مصروف ہیں۔

۱۹ جولائی کو وزیر اعظم انگلستان نے ہندوستانیوں کے ایک وفد سے ملاقات کی۔ اور اصلاحات ہند کے متعلق بات چیت ہوئی۔

لنڈن ۲۰ جولائی۔ اتحادیوں کی کانفرنس کی بڑے زور شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں مختلف چھوٹی مجلسیں قایم کی گئی ہیں۔ جو جرمنی کی اقتصادی مضبوطی۔ رہر کے تخلیہ اور ریلوے کے مسئلے پر غور کر رہی ہیں۔ بڑا اجلاس شروع ہونے والا ہے۔

آئرلینڈ کے مشہور قوم پرست لیڈر مسٹر ڈی ویلیرا اور مسٹر آسٹن سٹیک ۱۵ جولائی کی رات کو رہا کر دیئے۔ ان کی رہائی کے حکم پر آئرش حکومت کے صدر مسٹر کاسگریو کے دستخط تھے۔ رہائی کے وقت کسی قسم کا مظاہرہ نہیں ہوا۔ مسٹر ڈی ویلیرا نے اپنی رہائی کا پہلا دن احباب سے ملاقات کرنے میں گزارا۔ آپ نے کسی قسم کا بیان دینے سے انکار کر دیا۔

۱۹ جولائی کو ڈبلن میں اور سیاسی قیدی چھوڑے گئے۔ یہاں کے ہیر پارک کیمپ میں سات سو آدمی نظر بند تھے۔ اب یہ پارک بالکل خالی ہو گیا ہے۔ صرف تیس آدمی باقی رہ گئے ہیں۔ جن کے خلاف مقدمات چل رہے ہیں۔

جمہوریہ امریکہ کی صدارت کے لئے مسٹر ڈیوس پبلک کی طرف سے نامزد کئے گئے۔ اور مسٹر چارلس برائن گورنر آف نبراسکا کو نائب صدر کے عہدے کے لئے نامزد کیا گیا۔

مسز سروجنی نائڈو جنوبی افریقہ سے واپسی میں چند روز زنجبار میں مقیم رہیں۔ آپ نے برطانی پریزیڈنٹ اور سلطان زنجبار سے ملاقات کی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ سلطان زنجبار نے تحفے کے طور پر آپ کو سونے کے کڑے دیئے ہیں۔

مسز موصوفہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات بہتر کرنے کے لئے سندھ اور شمالی ہند میں دورہ کرنے والی ہیں۔

آنریبل صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب کے انڈیا کونسل کی ممبری سے سبکدوش ہونے پر جو جگہ خالی ہونے والی ہے۔ اس کے لئے سر عبدالرحیم اور مولوی ابوالقاسم (کلکتہ) کا نام لیا جا رہا ہے۔

صوبۂ متحدہ کی حکومت نے اعلان کیا ہے۔ کہ پانچ روپے والے جعلی نوٹ جن کا نمبر ۹۵۶۸۱۸۷۰ ۹۰۷ ہے۔ لوگ لینے سے احتراز کریں۔ ایسے نوٹ ہر روز کرنسی آفس میں پکڑے جاتے ہیں۔

حکومت بنگال نے اعلان کیا ہے۔ کہ وزارت تعلیم بنگال نے کلکتہ میں ایک اسلامیہ کالج قایم کرنے کی تجویز مکمل کر لی ہے۔

جنوبی ہند کے دریائے کاویری میں اتنی سخت طغیانی آئی۔ کہ ساڑھے تیئیس فٹ پانی چڑھ گیا۔ جو مقامات دریا کے کنارے واقع ہیں۔ وہاں آمد و رفت کا سلسلہ بند ہے۔ تیار شدہ فصلوں۔ مویشیوں اور مکانات کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ اور گاؤں کے گاؤں اجڑ گئے ہیں۔ کودوری کے مقام پر ایک سب ڈویژنل افسر اور اس کی بیوی ایک بنگلے میں گھرے ہوئے ہیں۔ اور چاروں طرف پانی آ گیا ہے۔ بچاؤ کی تدابیر کی جا رہی ہیں۔

تارکیشور میں ستیہ گرہ جاری ہے۔ بنگالی نوجوان اپنے مذہبی حقوق کی حفاظت میں مہنت کے خلاف ستیہ گرہ کر کے اپنے آپ کو قید و بند کی مصیبتوں

میں ڈال رہے ہیں۔ سوامی سچدآنند جو اس تحریک کے بانی ہیں۔ ضمانت پر رہا ہو گئے۔

دہلی کی تازہ خبروں اور سرکاری بیان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں ہندو مسلمانوں کا بہت سخت فساد ہوا۔ بنائے فساد وہی ہے۔ جو پہلے لکھی جا چکی ہے۔ اس فساد میں ہسپتال کی روداد کے موافق آٹھ ہندو مقتول اور ۴۴ مجروح ہوئے۔ اور مسلمان ایک مقتول اور ۵۰ مجروح ہوئے۔ ان کے علاوہ مجروحین کی غیر معلوم تعداد اپنے طور پر علاج کرا رہی ہے۔ ایک موقع پر پولیس کو بھی گولی چلانی پڑی جس سے دو آدمی مر گئے۔ اب پولیس نے پورا قابو حاصل کر لیا ہے۔ لوٹ مار کی وارداتیں نہیں ہوئیں۔ بازار کھل گئے۔ اور کاروبار بدستور جاری ہوتے جاتے ہیں۔

ناگپور میں مسجد کے پاس سے ہندوؤں کے جلوس نکالنے پر ہندو مسلمانوں میں فساد ہو گیا۔ جو زخمی زیر علاج ہیں۔ ان میں سے ۴۲ مسلمان اور ۱۹ ہندو ہیں۔ شہر کی حفاظت کے لئے خاص پولیس کا انتظام کیا گیا ہے۔

امرتسر میونسپلٹی کے زنانہ مدرسوں کی مہتممہ کے دفتر میں گیارہ ہزار روپے کا ہیر پھیر معلوم ہوا ہے۔ کلرک کو معزول کر دیا گیا ہے۔ خاتون موصوفہ کے بیان لینے کے بعد معزول کرنے کا فیصلہ ہوا ہے۔ معاملہ کی تحقیقات جاری ہے۔

اخبار خلافت کے جاپانی نامہ نگار نے ریاست کوریا میں عورتوں کی جدوجہد کی تعریف کر کے لکھا ہے:-

گزشتہ دس سال کے عرصے میں یہاں کی عورتیں کہیں سے کہیں پہنچ گئیں۔ پہلے مدرسے میں پڑھنے والی لڑکیوں کی تعداد صرف ۴ ہزار تھی۔ لیکن اب ۴۴ ہزار لڑکیاں زیر تعلیم ہیں۔

پہلے لڑکی شادی کے بارے میں والدین کے فیصلے کو تسلیم کرنے پر مجبور ہوا کرتی تھی۔ اب لڑکی سے دریافت کئے بغیر شادی نہیں ہو سکتی۔

پہلے عورتیں اپنی ساس اور اپنے شوہر کے مظالم کا شکار ہوا کرتی تھیں۔ عورت کوئی خرید فروخت نہ کر سکتی تھی۔ شوہر بری یا بھلی جس چیز کو پسند کرے خرید لیتا۔ اور وہ اسے چپ چاپ منظور کر لیتی تھیں۔ عورتوں کو جلسوں اور مجالس میں جانے کا کوئی حق نہ تھا۔ اب وہ خرید و فروخت میں آزاد ہیں۔ جلسوں میں آزادی کے ساتھ شریک ہوتی ہیں۔ اور بازار میں حسب خواہش آ جا سکتی ہیں۔ بلکہ تجارتی اور انتظامی دفتروں تک میں بھی کام کرتی ہیں۔ جو جگہیں پہلے غیر ملکی عورتوں سے بھری تھیں۔ اب وہاں کوری عورتیں کام کرتی ہیں۔

کوریا میں دس سال پہلے عورتوں کی ایک انجمن بھی نہ تھی۔ لیکن اب زنانہ انجمنوں کی تعداد ۵۸ تک پہنچ گئی ہے۔ ان رجسٹرڈ ان کے علاوہ ہیں۔

خبریں اور نوٹ

لندن ۲۶ جولائی۔ حکومت برطانیہ کی طرف سے حکومت انگورا کے نام ایک خط بھیجا گیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ سرحد عراق کے مسئلہ کے متعلق اپنے دعاوی مرتب کر رہی ہے۔ تاکہ قوموں کی لیگ کے حوالے کر دے۔ اگر ترکی حکومت اس مسئلے کے تصفیہ کے لئے تجاویز مرتب کر کے بہت جلد ارسال کر دے گی۔ تو ان پر بھی غور کر لیا جائے گا۔

پچھلے ہفتے ترکی میں اس قدر بارش ہوئی کہ محلے کے محلے برباد اور گھر کے گھر اجڑ گئے۔ لوگ اپنا قیمتی سامان چھوڑ کشتیوں میں بیٹھ بیٹھ کر بھاگے۔ نقصان کا اندازہ پانچ ہزار پونڈ ہے۔

ایک ترکی اخبار میں رفعت بے نے اعلان شائع کرایا ہے۔ کہ بعض لوگوں نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ نماز میں قرات ترکی زبان میں ہوا کرے۔ اس پر محکمۂ دینیہ نے غور کیا۔ اور وہ اس نتیجہ پر پہنچا کہ نماز ترکی زبان میں نہیں ہو سکتی۔

مراکش کے مسلمانوں نے آٹھ سو ہسپانیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ اور ان کو شکست فاش دی ہے۔ ہسپانی فوجیں اپنی اس شکست سے بہت پریشان ہو رہی ہیں۔

ایران میں امریکن قونصل میجر امبرائی کی قتل کی تفصیل سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مقتول ہجوم کی ضربوں سے تو بچا لئے گئے تھے۔ لیکن ہسپتال میں جا کر مر گئے۔ اور ان کے سکرٹری کی حالت بھی نازک ہے۔ حکومت ایران اس واقعہ کی تفتیش میں مصروف ہے۔ اور سرغنوں کو گرفتار کر رہی ہے۔

۲۲ جولائی کو دیوان عام میں ایک سوال کے جواب میں مسٹر جے ایچ ٹامسن نے کہا کہ معاہدۂ انگلستان و عراق میں عراق کی طرف سے اس مطلب کا جو ضمیمہ شامل کیا گیا ہے۔ کہ اگر حکومت برطانیہ نے مسئلہ موصل کے متعلق عراق کا تحفظ نہ کیا۔ تو معاہدہ منسوخ سمجھا جائے گا۔ اس ضمیمے سے تصدیق شدہ معاہدہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اور حکومت کی رائے میں اس سے ملک معظم کی حکومت پر کسی قسم کی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔

اتحادیوں کی کانفرنس شروع ہو گئی ہے۔ جرمنی کے نمائندوں کو بلایا گیا ہے۔ تاکہ وہ اپنے متعلق کانفرنس کا فیصلہ سن سکیں۔

۲۲ جون کو برطانی اور فرانسیسی وزیر اعظم نے جرمنی کو اس کے فوجی معائنہ کے لئے جو پیغام روانہ کیا تھا۔ اس کا جواب جرمنی سفیر متعینہ پیرس نے دیدیا۔ اس میں لکھا ہے۔ کہ جرمنی اس بات کو منظور کرتا ہے۔ کہ اس کی فوجی طاقت کا معائنہ کر لیا جائے۔

لیکن اس کا اس امر پر اصرار ہے۔ کہ اتحادی وفد ۳۰ ستمبر تک اپنا کام ختم کر دے۔

نیویارک (امریکہ) کا اخبار نیشن سر سنکرن نائر اور اوڈوائر کے مقدمے پر رائے زنی کر کے لکھتا ہے۔ "ایک برطانی جج نے اس مقدمے کی سماعت کی۔ اور جنرل ڈائر کو جس نے امرتسر میں تین سو نواسی مقتولین بے گور و کفن کس مپرسی کی حالت میں چھوڑے۔ اور پنجاب کے گورنر نے اس کے اس فعل کو بہ نظر استحسان دیکھا۔ بے قصور ثابت کر کے سر سنکرن نائر کو پانچ سو پونڈ کی ڈگری اور پانچ سو پونڈ مصارف کا حکم سنایا۔ آخر وہ دن کب آئے گا۔ جب ایسے لوگ یہ سمجھ سکیں گے۔ کہ انہیں دوسری قوموں کے قتل عام کے لئے کوئی ایسا خدائی حق نہیں پہنچتا"۔

جمہوریہ امریکہ کی صدارت کے لئے مسٹر ڈیوس پبلک کی طرف سے نامزد کئے گئے۔ اور مسٹر چارلس برائن گورنر آف نبراسکا کو نائب صدر کے عہدے کے لئے نامزد کیا گیا۔

امریکہ کے قانون ترک وطن کے سلسلے میں جاپان نے امریکہ کے مال کا بائکاٹ شروع کر دیا ہے۔ اور وہاں سے تین ہزار امریکن جانے والے ہیں۔

چین کے مقام کنیٹوں میں ایک چینی خاتون نے غریب عورتوں اور بچوں کے لئے ایک ہسپتال بنوایا ہے۔ اور اس پر ایک لاکھ چالیس ہزار روپیہ صرف اپنے پاس سے خرچ کیا ہے۔

مولانا حسرت موہانی ۱۱- اگست کو یرودا جیل سے رہا ہو جائیں گے۔

حضور نظام حیدر آباد نے معزول خلیفہ عبدالمجید خاں کے لئے ساڑھے چار ہزار کی جو پنشن منظور کی ہے۔ اس کے شکریہ میں خلیفہ کے دستخطوں سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے۔

"ہز ایگزالٹڈ ہائنس نظام حیدر آباد۔ السلام علیکم مجھے ابھی ابھی موشد الملک سر علی امام کا تار ملا ہے۔ جس میں آپ کے میرے حق میں فیاضانہ فیصلہ کیا ہے۔ میں اخوت اسلامی کے اس بلند قدر اظہار پر فخر کرتا ہوں۔ اور ممنون ہوں"۔

لکھنؤ میں ۱۹- ۲۰ جولائی کو خلافت کمیٹی بمبئی کی کارکن مجلس کا اجلاس ہوا۔ مولانا شوکت علی صدر تھے۔ مولانا محمد علی۔ ابوالکلام آزاد۔ سید سلیمان ندوی اور دوسرے ممتاز رہنمایان قوم شریک تھے۔ سب سے پہلے حضور نظام کا شکریہ ادا کیا گیا۔ کہ انہوں نے سابق سلطان ترکی کی مالی امداد کی۔ پھر قومی نظام کے سلسلے میں جدید تجاویز پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جن میں سے بعض یہ ہیں:-

موپلا بیواؤں اور یتیموں کی امداد۔ ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام۔ مسجدوں میں دن کے مکتبوں اور رات کے مکتبوں کا قیام۔ مساجد کی

مرمت کا انتظام۔ سرکاری عدالتوں سے بے نیاز ہو کر تنازعات کا تصفیہ کرنے کے لئے پنچایتوں کا قیام۔ ان تجاویز کو قابل اثر بنانے کے لئے خلافت کے ارکان میں سے دو دو تین تین ملک کا دورہ کریں۔

۲۲ جولائی کو پونا میں بال گنگا دھر تلک کے قد آدم مجسمے کی نقاب کشائی کی رسم پنڈت موتی لال نہرو کے ہاتھ سے ادا کی گئی۔ یہ مجسمہ وہاں کی میونسپلٹی کے غیر سرکاری ارکان کی طرف سے میونسپل مارکیٹ کے سامنے تلک مہاراج کی یادگار میں نصب کیا گیا ہے۔ اس موقع پر تقریباً دس ہزار کا مجمع تھا۔ پونا میونسپلٹی کے صدر مسٹر این سی کیلکار نے مختصر سی تقریر کی۔ جس میں بتایا۔ کہ حکومت میونسپلٹی کے غیر سرکاری ارکان سے راضی نہیں ہے۔ اور ان کی اس کارروائی پر انفرادی طور سے دیوانی مقدمہ چل رہا ہے۔

پنڈت موتی لال نہرو نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ میونسپلٹی نے اپنے عظیم الشان شہری کا قد آدم مجسمہ پیش کر کے اس امر کا ثبوت دیا ہے۔ کہ اس نے مہاراج تلک کی زندگی سے بہت عمدہ سبق حاصل کیا ہے۔

جس وقت پنڈت جی نے رسی کو کھینچا۔ اور مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ تو ہزاروں لوگوں نے تالیاں بجائیں۔ اور خوشی کے نعروں سے فضا گونج اٹھی۔ اس کے بعد پنڈت موتی لال نہرو نے یادگار تلک ہال کا سنگ بنیاد رکھا یہ ہال انڈین ہوم رول لیگ کے سرمایہ سے بنایا جا رہا ہے۔ زاں بعد پنڈت جی نے تلک مہا ودیالہ- پونا کالج۔ فرگوسن کالج۔ اور اناتھ ودیارتھی گرام کا معائنہ کیا۔

ایک خود ساختہ ہندوستانی وفد معزول سلطان ترکی عبدالمجید خاں کی خدمت میں سوئٹزرلینڈ پہنچا۔ اور اپنے آپ کو ہندی مسلمانوں کا نمائندہ ظاہر کر کے بتایا۔ کہ اصل وفد کو حکومت ہند نے پروانہ ہائے راہداری دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس لئے ہم حاضر ہوئے ہیں۔ اس وفد نے سلطان کی خدمت میں کچھ تحائف بھی پیش کئے۔ اور سلطان نے ان کی بہت کچھ خاطر و مدارات کی۔ لیکن اب تک یہ نہیں معلوم ہوا۔ کہ اس وفد کے ارکان کے نام کیا ہیں۔ اور ان کو کس نے بھیجا ہے۔

تارکیشور کی ستیہ گرہ میں اب تک کوئی کمی نہیں ہوئی۔ ہر روز سولہ آدمی ستیہ کرتے اور گرفتار ہوتے ہیں۔ ۲۲ جولائی تک گیارہ سو چودہ گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔ مقدمات بھی ہو رہے ہیں۔ جس میں بعض کو رہا اور بعض کو قید با مشقت یا قید محض کی تھوڑی تھوڑی سزائیں دی جاتی ہیں۔

مسٹر سی آر داس اپنی بیوی سمیت وسط اگست

لیکن اس کا اس امر پر اصرار ہے۔ کہ اتحادی وفد ۳۰ ستمبر تک اپنا کام ختم کر دے ؁

نیو یارک (امریکہ) کا اخبار نیشن سر سنکرن نائر اور اوڈوائر کے مقدمے پر رائے زنی کر کے لکھتا ہے "ایک برطانی جج نے اس مقدمے کی سماعت کی۔ اور جنرل ڈائر کو جس نے امرتسر میں تین سو نواسی مقتولین بے گور و کفن کس مپرسی کی حالت میں چھوڑے۔ اور پنجاب کے گورنر نے اس کے اس فعل کو بہ نظر استحسان دیکھا۔ بے قصور ثابت کر کے سر سنکرن نائر کو پانچ سو پونڈ کی ڈگری اور پانچ سو پونڈ مصارف کا حکم سنایا۔ آخر وہ دن کب آئے گا۔ جب ایسے لوگ یہ سمجھ سکیں گے۔ کہ انہیں دوسری قوموں کے قتل عام کے لئے کوئی ایسا خدائی حق نہیں پہنچتا" ؁

جمہوریہ امریکہ کی صدارت کے لئے مسٹر ڈیوس پبلک کی طرف سے نامزد کئے گئے۔ اور مسٹر چارلس برائن گورنر آف بزاسکا کو نائب صدر کے عہدے کے لئے نامزد کیا گیا ؁

امریکہ کے قانون ترک وطن کے سلسلے میں جاپان نے امریکہ کے بال کا بائکاٹ شروع کر دیا ہے۔ اور وہاں سے تین ہزار امریکن جانے والے ہیں ؁

چین کے مقام کنٹیوں میں ایک چینی خاتون نے غریب عورتوں اور بچوں کے لئے ایک ہسپتال بنوایا ہے۔ اور اس پر ایک لاکھ چالیس ہزار روپیہ صرف اپنے پاس سے خرچ کیا ہے ؁

مولانا حسرت موہانی ۱۱۔ اگست کو بروودا جیل سے رہا ہو جائیں گے ؁

حضور نظام حیدرآباد نے معزول خلیفہ عبدالمجید خاں کے لئے ساڑھے چار ہزار کی جو پنشن منظور کی ہے۔ اس کے شکریہ میں خلیفہ کے دستخطوں سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے:-

"ہز ایگزالٹڈ ہائنس نظام حیدرآباد۔ السلام علیکم مجھے ابھی ابھی موئد الملک سر علی امام کا تار ملا ہے۔ جس میں آپ کے میرے حق میں فیاضانہ فیصلہ کیا ہے۔ میں اخوت اسلامی کے اس بلند قدر اظہار پر فخر کرتا ہوں۔ اور ممنون ہوں" ؁

لکھنؤ میں ۱۹۔ ۲۰ جولائی کو خلافت کمیٹی بمبئی کی کارکن مجلس کا اجلاس ہوا۔ مولانا شوکت علی صدر تھے۔ مولانا محمد علی۔ ابوالکلام آزاد۔ سید سلیمان ندوی اور دوسرے ممتاز رہنمایان قوم شریک تھے۔ سب سے پہلے حضور نظام کا شکریہ ادا کیا گیا۔ کہ انہوں نے سابق سلطان ترکی کی مالی امداد کی۔ پھر قومی نظام کے سلسلے میں جدید تجاویز پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جن میں سے بعض یہ ہیں:-

موپلا بیواؤں اور یتیموں کی امداد۔ ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام۔ مسجدوں میں دن کے مکتبوں اور رات کے مکتبوں کا قیام۔ مساجد کی مرمت کا انتظام۔ سرکاری عدالتوں سے بے نیاز ہو کر تنازعات کا تصفیہ کرنے کے لئے پنچائتوں کا قیام۔ ان تجاویز کو قابل اثر بنانے کے لئے خلافت کے ارکان میں سے دو دو تین تین ملک کا دورہ کریں ؁

۲۲ جولائی کو پونا میں بال گنگا دھر تلک کے قد آدم مجسمے کی نقاب کشائی کی رسم پنڈت موتی لال نہرو کے ہاتھ سے ادا کی گئی۔ یہ مجسمہ وہاں کی میونسپلٹی کے غیر سرکاری ارکان کی طرف سے میونسپل مارکیٹ کے سامنے تلک مہاراج کی یادگار میں نصب کیا گیا ہے۔ اس موقع پر تقریباً دس ہزار کا مجمع تھا۔ پونا میونسپلٹی کے صدر مسٹر این سی کیلکار نے مختصر سی تقریر کی۔ جس میں بتایا۔ کہ حکومت میونسپلٹی کے غیر سرکاری ارکان سے راضی نہیں ہے۔ اور ان کی اس کارروائی پر انفرادی طور سے دیوانی مقدمہ چل رہا ہے ؁

پنڈت موتی لال نہرو نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ میونسپلٹی نے اپنے عظیم الشان شہری کا قد آدم مجسمہ پیش کر کے اس امر کا ثبوت دیا ہے۔ کہ اس نے مہاراج تلک کی زندگی سے بہت عمدہ سبق حاصل کیا ہے ؁

جس وقت پنڈت جی نے رسی کو کھینچا۔ اور مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ تو ہزاروں لوگوں نے تالیاں بجائیں۔ اور خوشی کے نعروں سے

فضا گونج اٹھی۔ اس کے بعد پنڈت موتی لال نہرو نے یادگار تلک ہال کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ ہال انڈین ہوم رول لیگ کے سرمایہ سے بنایا جا رہا ہے۔ زاں بعد پنڈت جی نے تلک مہا ودیالہ۔ پونا کالج۔ فرگوسن کالج۔ اور اناتھ ودیارتھی گرام کا معائنہ کیا ؁

ایک خود ساختہ ہندوستانی وفد معزول سلطان ترکی عبدالمجید خاں کی خدمت میں سوئٹزرلینڈ پہنچا۔ اور اپنے آپ کو ہندی مسلمانوں کا نمائندہ ظاہر کر کے بتایا۔ کہ اصل وفد کو حکومت ہند نے پروانہ ہائے راہداری دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس لئے ہم حاضر ہوئے ہیں۔ اس وفد نے سلطان کی خدمت میں کچھ تحائف بھی پیش کئے۔ اور سلطان نے ان کی بہت کچھ خاطر و مدارات کی۔ لیکن اب تک یہ نہیں معلوم ہوا۔ کہ اس وفد کے ارکان کے نام کیا ہیں۔ اور ان کو کس نے بھیجا ہے ؁

تارکیشور کی ستیہ گرہ میں اب تک کوئی کمی نہیں ہوئی۔ ہر روز سولہ آدمی ستیہ کرتے اور گرفتار ہوتے ہیں۔ ۲۲ جولائی تک گیارہ سو چودہ گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔ مقدمات بھی ہو رہے ہیں۔ جس میں بعض کو رہا اور بعض کو قید با مشقت یا قید محض کی تھوڑی تھوڑی سزائیں دی جاتی ہیں ؁

مسٹر سی آر داس اپنی بیوی سمیت وسط اگست

میں لندن جائیں گے۔ پروانہ راہداری منظور ہو گیا ہے ؛

گورنر بنگال نے اعلان کیا ہے۔ کہ ڈرنلو دن گرل اسکول کے بورڈنگ ہاؤس کی تعمیر کے لئے حکومت نے سات ہزار روپیہ منظور کیا ہے ؛

کلکتہ کی ایک معزز برہمن لڑکی نے جس کی عمر اٹھارہ سال ہے۔ اسلام قبول کر کے عدالت میں درخواست کی تھی۔ کہ میرا پہلا نکاح فسخ کر دیا جائے۔ یا میرا شوہر بھی مسلمان ہو جائے۔ عدالت نے یہ درخواست منظور کر کے کہا۔ کہ قانون شریعت ایسے حالات میں فسخ نکاح کو لازمی قرار دیتا ہے ؛

مدراس کے آنریبل سید محمد بادشاہ صاحب بہادر کونسل آف اسٹیٹ کے رکن منتخب ہوئے ؛

جنوبی ہند کے مختلف شہروں میں اس بلا کا سیلاب آیا ہے۔ اور وہاں کے دریاؤں میں اس تیزی سے پانی بڑھ رہا ہے۔ کہ پل تک ٹوٹے جاتے ہیں۔ چنانچہ دریائے کاویری کا پل ٹوٹ گیا ہے۔ اور پانی کی بلندی ۲۷ فٹ تک پہنچ گئی ہے۔ ہزارہا آدمی خانماں برباد ہو گئے۔ اور بے شمار جانیں تلف ہو گئیں۔ بہت سا مالی نقصان ہو چکا ہے۔ ریل گاڑیاں بند ہیں۔ اور سامان خورد و نوش کی قلت۔ اس پر طرّہ یہ کہ ہیضہ بھی پھوٹ پڑا ہے ؛

دہلی میں فساد کا اثر ہنوز باقی ہے۔ دکاندار مطمئن نہیں ہیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں سے گھبرا کر اپنی اپنی دکانیں بند کر دینے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ ہندو مسلمانوں کی کشیدگی میں بھی کوئی کمی نہیں ہے۔ لیکن اس کشیدگی کو دور کرنے کی تدابیر کی جا رہی ہیں۔ پولیس فسادی لوگوں کو گرفتار کرنے اور شہر میں امن امان قایم کرنے کے لئے کوشش کر رہی ہے ؛

محترمہ خدیجہ بیگم فیروز الدین ضلع نبوں سے پنجاب یونیورسٹی کے امتحان ایم۔ او۔ ایل میں شریک ہو کر کامیاب ہوئیں۔ آپ انگریزی میں ایم اے پاس کر چکی ہیں ؛

محترمہ کنیز محمد بیگم نے امسال پنجاب یونیورسٹی میں منشی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ آپ ضلع جالندھر سے امتحان میں شریک ہوئیں۔ اور اعلیٰ نمبروں میں کامیاب رہیں ؛

مہاراجہ صاحب کپورتھلہ ملک معظم کی منظوری سے لیجین آف آنر کے افسر اعلیٰ بنائے گئے ؛

لاہور کے شیعوں کا ایک عام جلسہ ۳۰ جولائی کو محمڈن ہال لاہور میں منعقد ہوا۔ اس جلسے کا مقصد عشرہ محرم کا انتظام اور اوقاف کے متعلق غور کرنا تھا۔ چنانچہ چند رزولیوشن پاس کئے گئے۔ جن میں سے ایک اس مطلب کا تھا۔ کہ سر والد محمد علی خاں قزلباش از روئے شرع اوقاف کے متولی قرار دیئے جائیں۔ اور محرم کا انتظام ان کے ہاتھ میں ہونا چاہئے ؛

خبریں اور نوٹ

۲۹ جولائی کو معاہدہ عراق اور سرحد موصل کے متعلق مسٹر ٹامسن نے کہا۔ کہ اس مسئلے سے جہاں تک حکومت برطانیہ کا تعلق ہے۔ وہ ہر حقدار کے حق میں انصاف ملحوظ رکھے گی۔ تاکہ تیل کے منافع میں کسی کو نقصان نہ ہو۔ آپ نے سنہ ۱۹۲۰ء سے اس وقت تک کے مصارف کی تخفیف کا ذکر کر کے کہا۔ کہ حکومت برطانیہ کو سنہ ۱۹۲۳-۲۴ء چھیاسی لاکھ تہتر ہزار پونڈ کی بچت رہے گی۔ سال رواں کا تخمینہ ستاون لاکھ پونڈ ہے۔ جس میں دس لاکھ کے لئے صرف فلسطین ذمہ دار ہے۔ غرض ہم یہاں کی حالت کو اس طرح ترقی دے رہے ہیں۔ کہ چار سال کے اندر اندر ہم اسے خالی کر سکیں۔ لیکن ایسے وقت میں وہاں سے نکل آنا بہت خطرناک ہے۔ کہ ہمارے نکلتے ہی حالات بدل جائیں گے۔ اور سب کیا کرایا درہم برہم ہو جائے گا ؛

کمانڈر کینوردھی کے سوال کے جواب میں مسٹر ٹامسن نے کہا۔ برطانی حکومت نے پہلے ہی اس امر کو واضح کر دیا تھا۔ کہ وہ اس ضمیمہ کی پابند نہیں جو حکومت عراق کی طرف سے معاہدہ عراق و برطانیہ میں بڑھا دیا گیا۔ اور جس میں ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ موصل کے معاملے کے بعد معاہدہ کے قیام یا استرداد کا فیصلہ ہو گا۔ اگر لیگ اقوام نے ہمارے خلاف فیصلہ صادر کر دیا۔ اور کہہ دیا۔ کہ موصل ترکوں کو ملنا چاہئے۔ تو ہماری حیثیت یہ ہو گی۔ کہ ہم عراق کی حکمبرداری سے بری الذمہ ہو گئے ؛

دار الامرا میں لی کمیشن کے ضمن میں مسائل ہند اور اصلاحات کی ناکامی پر مباحثہ ہوا۔ اور لارڈ الیوبر وزیر ہند کے اس بیان پر جس میں انہوں نے مسٹر داس کی تعریف کی تھی۔ اور ان کے اصول کو شریفانہ اصول بتایا تھا۔ برطانی مدبرین نے تقریریں کیں۔ جس میں ظاہر کیا گیا۔ کہ برطانی راج نے ہندوستان میں اعلیٰ انتظام قایم کر رکھا ہے۔ اور ہر انگریز جو وہاں کسی عہدے پر متعین ہے۔ نہایت وفادار اور عقیدت کیش ہے۔ سول سروس کے حکام کے متعلق کہا گیا۔ کہ اس محکمے کے لوگ مدتوں جنگلوں میں رہتے ہیں۔ اور سخت تکالیف برداشت کرتے ہیں۔ ان کی بیویاں بھی ان کے ساتھ اس جلاوطنی کے مصائب برداشت کرنے میں ان کی شریک حال رہتی ہیں۔ ان کی صحت ستیاناس ہو جاتی ہے۔ گرمی میں بچے زرد اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ ایک مقرر نے کہا۔ ہندوستانیوں میں حکومت کرنے کی قابلیت نہیں۔ اور نہ ہندو مسلمان ایک ہو سکتے ہیں۔ شیر اور بکری کا ایک جگہ بیٹھنا ناممکن ہے۔

لارڈ کرزن نے بنگال کا ذکر کر کے کہا۔ مسٹر داس کے "شریفانہ" اصول کا مقصد یہ ہے۔ کہ آپ ایسی جماعت کی رہنمائی کریں۔ جو برطانی حکومت کو لوگوں کی نظروں میں حقیر کرنا اپنا

مطمح نظر بنا چکی ہے۔ اور ہندوستان میں غیر ملکی حکومتوں کے قیام کو ناممکن بنا دینا اپنا فرض خیال کرتی ہے۔

لارڈ چیمسفورڈ نے کہا۔ کہ اگر ہندوستان کے سیاست دان اصلاحات کو تباہ کرنے کی بجائے اس کے کامیاب بنانے میں دسواں حصہ بھی سرگرمی دکھاتے۔ تو ہندوستان آئینی شاہ راہ پر بہت آگے نکل چکا ہوتا۔

آپ نے سکھ تحریک کے متعلق کہا۔ کہ برڈووڈ کمیٹی کی ناکامی کی ایک وجہ یہ بھی تھی۔ کہ سکھوں نے تجاویز پر غور کرنے کے لئے مہاراجہ نابھہ کو گدی پر واپس بلانے کی شرط لگائی تھی۔ آپ نے سکھوں کے مذہبی معاملات میں حکومت کی مراعات کا ذکر کر کے کہا۔ کہ حکومت ہمیشہ اس امر کی خواہاں رہی ہے۔ کہ مذہبی معاملات کو نہ چھیڑے۔ اور توقع ظاہر کی۔ کہ مسٹر ہیلی اپنے پیشرووں کے اختیار کردہ رویہ سے مختلف راہ پر گامزن نہ ہوں گے۔

آخر میں لارڈ پیل نے مباحثہ کا خاتمہ کیا۔ اور اعلان کیا۔ کہ لارڈ آلیوبر کے بیان نے حکومت ہند کو پریشان کر دیا ہے۔ کیونکہ حکومت کو مسٹر داس سے مشورہ کرنے کے متعلق سرکاری اعلان جاری کرنے کا غیر معمولی رویہ اختیار کرنا پڑا۔

ایران میں امریکن قونصل کے قتل کے سلسلے میں معلوم ہوا۔ کہ ان کی بیوی پر حملہ کیا گیا تھا۔ **میجر ایمبرائی** کے قتل پر جمہوریہ امریکہ نے ایران کو ایک یادداشت بھیجی تھی۔ جس میں لکھا تھا۔ کہ جو جہاز مقتول کی نعش لے کر امریکہ واپس آئے گا۔ ایران کو اس کے اخراجات برداشت کرنے ہوں گے۔ اور حسب ضرورت امریکہ کے سفارت خانے کی حفاظت کے لئے پہرہ لگائے رکھنا۔ اور بیوہ کے لئے مناسب امداد مہیا کرنی ہوگی۔ ورنہ دونوں حکومتوں کے معاہدہ دوستی میں خلل پڑنے کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ حکومت امریکہ اس واقعہ کو بڑی اہمیت کی نگاہوں سے دیکھتی ہے۔

اس کے جواب میں لکھا گیا۔ کہ ایران کی حکومت اور قوم دونوں اس افسوسناک حادثہ پر متاسف ہیں۔ حکومت نہایت رضامندی سے اس تجویز کو قبول کرتی ہے۔ کہ وہ قونصل کی نعش لے جانے والے جہاز کے مصارف اٹھائے۔ افسوس ہے کہ ایران کے پاس جنگی بیڑا نہیں۔ ورنہ وہ اپنا جہاز امریکہ کے حوالے کر دیتی۔ بیوہ کے لئے مناسب امداد مہیا کرنے کا مسئلہ زیر غور ہے۔ نیز حکومت ایران امریکن شہریوں اور سفارت خانہ کی حفاظت کا ذمہ لیتی ہے۔ ایران ہمیشہ معاہدہ دوستی کا احترام کرے گا۔

برازیل (امریکہ) کے انقلاب پسندوں نے بغاوت کر دی تھی۔ لیکن اب سرکاری فوجوں نے ان کے مورچوں اور خندقوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

روس اور جرمنی کا نیا معاہدہ مرتب ہو گیا۔ اور پچھلے تمام جھگڑے پس پشت ڈال دیئے گئے۔

اتحادیوں کی کانفرنس ہو رہی ہے۔ ماتحت مجلسوں کی رپورٹوں اور ماہرین تاوان کی روداد پر غور ہو رہا ہے۔ ہنوز کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

ویمبلی میں چھوٹے بچوں کی نمائش ہوئی۔ ساٹھ ہزار بچوں میں سے ایک خورد سال لڑکی جس کی عمر پونے تین سال کی ہے۔ انعام کی مستحق ثابت ہوئی۔ چنانچہ اسے اوّل انعام تین ہزار روپے کا دیا گیا۔

دارالعوام میں تحریک کی گئی تھی۔ کہ جنرل ڈائر کا قصور معاف کر دیا جائے۔ اس کے جواب میں مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے کہا۔ حکومت اس تحریک پر بحث کرنے کے لئے تیار نہیں۔ کہ ملک معظم کی خدمت میں جنرل ڈائر سے ۱۹۲۰ء والے فیصلہ ملامت کے دور کرنے کی درخواست کی جائے۔

بادشاہ سلامت نے ولی عہد حبشہ سے آخری ملاقات میں وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ ملکہ زودتو کو شہنشاہ تھیوڈور کا وہ تاج واپس کر دیں گے۔ جو ۱۸۶۸ء میں لارڈ نیپر نے جنگ مقدالہ میں حاصل کیا تھا۔ اور اس وقت عجائب خانہ وکٹوریا البرٹ میں رکھا ہوا ہے۔

حضور گورنر صوبہ متحدہ ۱۴- اگست کو مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے وفد سے ملاقات کریں گے۔ جس کے صدر آنریبل نواب مزمل اللہ خاں صاحب بہادر ہوں گے۔ یہ وفد مسلمانوں کی تعلیم کے متعلق بعض اہم مسائل پر گفتگو کرے گا۔

ناگپور یونیورسٹی کی عمارت کے لئے مسرز ٹاٹا اینڈ سنز نے ایک لاکھ روپیہ عطا فرمایا ہے۔

حکومت ہند نے یکم اکتوبر ۱۹۲۴ء سے نکل کی اٹھنی کا اجرا قانوناً بند کر دیا ہے۔ ایسی اٹھنیاں نہیں بنائی جائیں گی۔

بمبئی میں ایک عورت نے اس بات پر خودکشی کر لی۔ کہ اس کا زیور اس کے خاوند نے گرو کر دیا تھا۔ اور اس کے چھڑانے کا نام نہ لیتا تھا۔

مدراس کارپوریشن نے ایک کمیٹی بنائی ہے۔ کہ وہ رائے عامہ حاصل کر کے گداگری کا انسداد کرے۔ اور تجویز کی ہے۔ کہ مجبور و معذور لوگوں کو لائسنس دیئے جائیں۔ تاکہ ہر شخص گداگری کو اپنا پیشہ نہ بنا سکے۔

رنگون میں ۸ مرد اور دو عورتیں جعلی نوٹ بنانے کے جرم میں گرفتار ہوئی ہیں۔ ساتھ ہی نوٹ بنانے کا سامان اور دس دس اور سَو سَو روپے والے جعلی نوٹ بھی برآمد ہوئے ہیں۔

جنوبی ہند کی طغیانی کا ہولناک سلسلہ ابھی ختم نہیں ہوا۔ ہزارہا انسان ڈوب گئے۔ سیکڑوں مکانات برباد ہو گئے۔ بے شمار عورتیں اور بچے لاوارث ہیں۔ نقصان مال کا اندازہ لاکھوں اور کروڑوں سے گزر کر پانچ اور دس کھرب روپے کے درمیان ہے۔

مدراس میں طغیانی کے مصیبت زدوں کی امداد

کے لئے ایک کمیٹی بن گئی ہے۔ اور اس کے صدر مسٹر سرینواس بنائے گئے ہیں۔ جس جلسے میں یہ کمیٹی بنائی گئی۔ اس میں اعلان کیا گیا۔ کہ ہندوستان کے تمام باشندے اس مصیبت کے وقت فیاضی اور سخاوت کے ساتھ چندہ دیں ؂

نارتھ ویسٹرن ریلوے نے اعلان کیا ہے۔ کہ ماہ محرم میں ۹- اگست سے ۱۲- اگست تک سَو میل سے زیادہ فاصلے کے مقامات کے لئے واپسی ٹکٹ جو ۱۸- اگست تک کام آسکیں گے۔ درجہ اوّل و دوم کے مسافروں کو ایک طرف کے کرائے سے ایک تہائی زیادہ قیمت پر اور دریانے درجے والوں کو آٹھ پائی فی میل کے حساب سے دیئے جائیں گے ؂

۱۲ جولائی کو ۴۴ سکھ چار چار کی تعداد میں حسب معمول بھائی پھیرو کے باغ سے گُرو کے لنگر کے لئے ایندھن اور سبزی لینے گئے۔ اور کامیابی کے ساتھ لے آئے۔ پولیس نے انہیں نہیں روکا۔ اس سے خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ سکھوں نے بھائی پھیرو کا مورچہ جیت لیا۔ یکم اگست کو پنجاب کے نئے گورنر سر میلکم ہیلی امرت سر پہنچے۔ اسی تاریخ کو اکالیوں کا ایک شاندار جلوس نکلا۔ اور جلیاں والا باغ میں جلسہ ہوا۔ جس میں پندرہ سولہ ہزار اکالیوں کے علاوہ بہت سے ہندو مسلمان بھی شریک تھے ؂

---

۲۵ جولائی کو دہلی کی نمائش میں ہفتہ خواتین کے سلسلے میں یوم ہند منایا گیا۔ شہزادی ہلینا وکٹوریا نے ملکہ معظمہ کا مندرجۂ ذیل پیغام ہندی عورتوں کے نام پڑھ کر سنایا:-

”میں نے دو دفعہ ہندوستان کا دورہ کیا ہے۔ جس سے خواتین ہند کی شان۔ مہربانی۔ اور سادگی میرے دل پر نقش ہو گئی ہے۔ اور ان کی یاد مجھے اکثر آتی ہے۔ اور ان کی بہبودی میرے دل میں جاگزیں ہے۔ ان کو معلوم ہو۔ کہ گھر سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ گھروں سے ہی سلطنتیں بنتی ہیں۔ لیکن اس کے لئے تندرست اور مضبوط بچّوں کی ضرورت ہے ؂

دنیا کے کسی حصے میں گھر ایسی مہتم بالشان شے نہیں سمجھا جاتا۔ جیسا کہ ہندوستان میں۔ اور نہ دنیا کے کسی حصے میں عورتوں کا خانگی اقتدار ہندوستان سے بڑھ کر ہے۔ خواہ یہ علانیہ نظر نہ آئے لیکن موجود ضرور ہے۔ ایسی صورت میں ہماری ان بہنوں کے لئے جو اصلاح معاشرت کے کام کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیں ایک سنہری میدان موجود ہے۔ اور پُرانی رسموں کی اصلاح ممکن ہے۔ مجھے پختہ یقین ہے۔ کہ ہندی عورتیں مردوں کی جدو جہد سے نہیں۔ بلکہ اپنے کاموں سے دنیا کی خوددار اقوام کے زمرے میں مساوی حقوق حاصل کریں گی۔ مگر اس کے لئے اولین شرط یہی ہے۔ کہ سب سے پہلے انہیں اصلاح معاشرت کے نادر کام میں لگ جانا چاہیئے ؂

خبریں اور نوٹ

لندن ۱۰- اگست۔ ترکی انجمن اصلاح نظام نے اعلان کیا ہے۔ کہ ایک مرد کے لئے محض ایک بیوی رکھنے کا اصول لازمی ہے۔ اور جو شخص زیادہ شادیاں کرنے کا خواہاں ہو۔ اسے اپنی ضرورت اور دو بیویوں کے درمیان انصاف کرنے کی صلاحیت ثابت کرنی پڑے گی۔ اور ایسا کرنے کے لئے قاضی سے اجازت حاصل کرنی ہو گی ؂

اخبار ٹائمز اس خبر پر رائے زنی کر کے لکھتا ہے۔ ”ترکی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے۔ کہ ایک شادی کو قانوناً تسلیم کیا گیا ہے۔ لیکن ابھی اس قانون سے زمانۂ حاضرہ کی عورتوں کا مطالبہ پورا نہیں ہوتا۔ کیونکہ ابھی اس قانون میں خامیاں ہیں“ ؂

فیضی بک نے جو ترکی حکومت کی طرف سے موصل کانفرنس میں نائب صدر کی حیثیت سے تھے۔ قسطنطنیہ کے اخباروں کے نمائندوں سے بیان کیا کہ انگریزی اخباروں کی یہ خبریں بالکل غلط ہیں۔ کہ دوسری کانفرنس موصل کے مسئلے کے لئے ہونے والی ہے۔ ہماری حکومت نے اپنی وسعت کے مطابق تمام باتیں ظاہر کر دی ہیں۔ اب ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم ایسے اسباب اختیار کریں جن سے اس مسئلے کا حل ہو جائے۔ موصل کا ... کے ناکام ٹوٹ جانے کی ذمہ داری ... کہ ترکی ؂

قسطنطنیہ کی موصل کانفرنس میں فتحی بے نے جو مطالبہ ترکی کی طرف سے پیش کیا تھا۔ وزارت انگورا نے مزید غور کے بعد اس کو صحیح قرار دیا ہے۔ اور وہی ایک نقشے کی صورت میں برطانیہ کے نمائندوں کو دے دیا گیا ہے ؂

حکومت برطانی نے قوموں کی لیگ سے درخواست کی ہے۔ کہ ان کا جو اجلاس ۲۹- اگست کو ہونے والا ہے۔ اس کے کاموں کی فہرست میں معاملہ موصل درج کیا جائے ؂

حکومت انگورا نے ہوائی بیڑا تیار کرنے کے لئے ایک کارخانہ کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں جرمن کاریگر بلائے گئے ہیں ؂

آج کل بلغاریا کا سفیر ترکی میں آیا ہوا ہے۔ اور ایک سیاسی و تجارتی معاہدہ مرتب کیا جا رہا ہے۔ اس نے اپنی ایک تقریر میں کہا۔ کہ ترکی اور بلغاریا میں دوستی اور برادرانہ تعلقات پیدا ہو رہے ہیں ؂

غازی مصطفیٰ کمال پاشا کی حرم محترم لطیفہ خانم ترکی عورتوں کی تعلیمی اور معاشرتی اصلاح میں بہت کوشش کر رہی ہیں۔ حال میں آپ نے دارالمعلمات کا معائنہ فرمایا۔ اور ترکی خواتین کے مستقبل کی نسبت بہت عمدہ رائے ظاہر کی ہے۔ اس سال چار ترکی لڑکیوں نے ... کے امتحان میں اعلیٰ ڈگریاں حاصل کی ہیں

ادرنہ کا تار - انگریزی فوجی محافظ دستے پر موصل کے بازار میں حملہ کیا گیا۔ دونوں طرف کے زخمیوں کی تعداد خاصی ہے۔ موصل کے بازار اور دکانیں بند ہو گئیں ؛

سرویا سے ایک اسلامی اخبار "حق" مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے جاری ہوا ہے۔ جو ترکی اور سروی زبان میں ہے ؛

عراق کی مجلس وطنی اس بات پر زور دے رہی ہے۔ کہ ملک و وطن کی حفاظت کے لئے جبری فوجی بھرتی منظور کی جائے ؛

عراق کی وزارت نے استعفیٰ دیدیا۔ اور نئی وزارت قایم ہو گئی۔ یہ وزارت یسین پاشا الہاشمی کی زیر نگرانی قایم ہوئی ہے۔ اور بمقابلہ پہلی وزارت کے بہت زیادہ طاقت ور اور ملک کے لایق لوگوں پر مشتمل ہے۔ اور امید کی جاتی ہے، کہ یہ ملک کے مستقبل کے لئے کارہائے نمایاں انجام دیگی ؛

طہران سے میجر امبرائی کی نعش کو امریکن جنگی جہاز ٹرینٹن نامی فوجی اعزاز کے ساتھ امریکہ کو لے جانے والا ہے ؛

۱۲-اگست کا تار - جو سوڈانی ملک کو مصر سے ملادینے کے خواہش مند ہیں۔ انہوں نے ملک سوڈان کے مقام اطبرہ میں مظاہرہ کیا، یہ مظاہرہ خرطوم کے ایک اہم مظاہرہ کے سلسلے میں ہوا۔ جو ۹-اگست کو مسلح فوجی لوگ کر چکے تھے، یہ وہ لوگ تھے۔ جو حکومت مصر نے اسٹیشنوں کی حفاظت کے لئے حکومت سوڈان کو مستعار دے رکھے ہیں ؛ ان میں سے نو سرغنہ گرفتار کئے گئے ہیں، بعد کے مظاہرہ میں لوگ قابو سے باہر ہو گئے۔ اور انہوں نے بعض کارخانوں کو آگ لگادی۔ اس پر خرطوم سے برطانی فوج بھیجی گئی۔ دس آدمی مرے۔ اور نو زخمی ہوئے ؛

ایک پارسی ہوا باز جماعت ایران و عراق ہو کر کراچی پہنچی ہے۔ اس جماعت کے ایک رکن مسٹر جی کے تریان نے جو ایک اچھے اخبار نویس بھی ہیں۔ بیان کیا ہے۔ کہ ایران میں مذہبی آزادی ہے۔ اور مسلمانوں اور زرتشتیوں (پارسیوں) سے مساوات کا سلوک کیا جاتا ہے، ملک بحیثیت مجموعی امن پسند اور تعلیمی آسانیوں کا مشتاق ہے، خواتین ایران آزادی کے لئے جد و جہد کر رہی ہیں۔ اور چند سال میں اپنی پارسی اور ترکی بہنوں سے تہذیب و تمدن میں بڑھ جائیں گی ؛

ولایت کے اخبار لکھتے ہیں۔ کہ لارڈ کرزن کی بیٹی علی الاعلان مزدور پارٹی میں مل گئی ہے ؛

ویمبلی کی نمائش میں چھوٹے پیمانے پر ایک منظر دکھایا گیا ہے۔ جہاں ۱۶۱۶ء میں شہنشاہ جہانگیر کا پر شوکت دربار لگا ہوا ہے۔ اور شاہ انگلستان جیمس اول کے سفیر سر طامس رو دربار میں باریابی حاصل کر رہے ہیں ؛

لندن میں روسی و برطانی معاملات پر جو کانفرنس ہو رہی تھی۔ وہ تقریباً ختم ہو گئی۔ اور ایک معاہدہ

طے پا گیا جس پر دستخط ہو گئے۔ انگریزی اخبارات اس معاہدے کے سلسلہ میں وزیر اعظم پر نکتہ چینی کر رہے ہیں، لارڈ برکن ہیڈ نے کہا۔ کہ روسی معاہدے کی تصدیق پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ اور پارلیمنٹ کی منظوری غیر ممکن خیال کی جاتی ہے ؛

اتحادیوں کی کانفرنس میں تخلیہ روہر کے متعلق فرانسیسیوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جوں جوں جرمنی قرار داد ڈاز پر عمل کرتا جائے گا۔ توں توں روہر کا تخلیہ ہوتا رہے گا، خیال کیا جاتا ہے۔ کہ فرانسیسی نو دس مہینے میں روہر کو خالی کر دیں گے۔ بشرطیکہ جرمنی قرار داد مذکورہ کی شرائط کو پورا کرتا رہے ؛

جرمنی کا وفد کانفرنس میں شرکت کے لئے روانہ ہو گیا ہے، اس وفد کے متعلق جرمن قومیت پسندوں کی رائے ہے۔ کہ اگر یہ روہر کو خالی کرنے کا وعدہ لے کر واپس نہ آئے۔ تو اس کا جانا ہی فضول تھا، جرمنی کے لوگ کانفرنس میں صرف اس لئے دلچسپی رکھتے ہیں۔ کہ شاید وہاں تخلیۂ روہر کا فیصلہ ہو جائے ؛

میکسیکو (امریکہ) میں برطانی لیڈی مسز ایوانس کو گولی سے مار دیا گیا۔ کہا جاتا ہے۔ قاتل کسان تھے۔ جن کو اجنبیوں کے خلاف شورش پھیلانے والوں نے بھڑکایا تھا، مسز ایوانس گولی کھا کر گاڑی پر سے گر پڑیں۔ اور آپ کے بال پہیے میں پھنس گئے۔ اور تھوڑی دور گھسٹتی چلی گئیں، ان کی جائداد کے منیجر بھی زخم لگے، حملہ آور دو ہزار ڈالر لے کر بھاگ گئے، آپ وہاں کی برطانی رعایا کی حیثیت سے رہتی تھیں ؛

اس حادثے سے حکومت میکسیکو اور برطانیہ میں شکر رنجی پیدا ہو رہی ہے ؛

پیرس سے فقیروں کا ایک اخبار جاری ہوا ہے اس اخبار کو یہی لوگ خریدتے ہیں۔ کیونکہ اس میں ایسے مضامین شائع ہوتے ہیں۔ جن میں فقیروں کو اپنے پیشے میں کامیاب ہونے کے ڈھنگ بتائے جاتے ہیں۔ نیز اس میں ایسے جلسوں اور مسافروں کی آمد و روانگی کی خبریں چھپتی ہیں۔ جہاں سے فقیر لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں ؛

بی اماں (والدہ محمد علی) رامپور میں علیل تھیں مولانا محمد علی اور شوکت علی وہاں پہنچے۔ مگر شہر میں داخل نہ ہو سکتے تھے۔ کیونکہ شہر میں ان کا داخلہ بند ہے۔ اسٹیشن پر ہی رہے۔ اور بمشکل تمام اپنی ماں کو دہلی لائے، اب ڈاکٹر انصاری صاحب کا علاج ہے۔ اور بی اماں کو کسی قدر افاقہ ہے، کمزوری بہت ہے ؛

۱۱-اگست کو مولانا حسرت موہانی یروودہ جیل سے بمبئی میں لائے گئے۔ رات بھر آپ کو بائیکولہ جیل میں رکھا گیا، دوسرے دن دوپہر کے وقت قید خانے کی گاڑی میں وکٹوریا ٹرمینس اسٹیشن پر

حراست میں پہنچائے گئے۔ اور عین اس وقت جبکہ جی۔ آئی۔ پی پنجاب میل تیار تھی۔ آپ پرسے حراست اُٹھالی گئی۔ مولانا اسی وقت کانپور کی طرف روانہ ہوگئے۔

بمبئی ۱۲- اگست۔ مولانا حسرت موہانی نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا۔ کہ میرا نظام عمل ہمیشہ یہی رہا ہے۔ اور یہی رہے گا۔ کہ شاہی اقتدار کو تباہ کیا جائے۔ اور جو جماعت یہ کام کرے اسے میری پوری ہمدردی حاصل ہوگی۔ چرخہ کے متعلق آپ نے کہا۔ کہ یہ محض تضیع اوقات ہے۔

محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ ایم اے (نُوں) کو جنہوں نے امسال پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔ او ایل کا امتحان پاس کیا ہے۔ گورنمنٹ نے تین سال کے لئے تین سو پونڈ (ساڑھے چار ہزار روپے) سالانہ کا وظیفہ دیا ہے۔ تاکہ وہ ولایت جاکر اپنی تعلیم مکمل کریں۔

پچھلے سال سے اب تک صوبۂ متحدہ میں کئی عمارتیں تعمیر ہوئی ہیں۔ جن پر تقریباً آٹھ لاکھ روپیہ صرف ہوا ہے۔ ان میں سب بڑی عمارت لکھنؤ کے ایک کالج کی ہے۔ جسے خواتین کی "فارین مشنری سوسائٹی" نے بنایا ہے۔ اور جس پر تین لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے۔

جرنیل سر ولیم برڈوڈ افواج ہند کے کمانڈر انچیف مقرر ہوئے۔

مہاراجہ صاحبہ ٹرانکور (مدراس) کا انتقال ہوگیا۔ وائسرائے بہادر نے ان کے پس ماندگان کو ہمدردی کا تار بھیجا ہے۔

جنوبی ہند کے سیلاب زدہ لوگوں کے لئے حاجی احمد صدیق کھتری نے ایک ہزار روپیہ دیا ہے۔ اور گورنر مدراس نے بھی اس سرمایہ میں ایک ہزار کی رقم عطا کی ہے۔ نیز لندن میں تحریک کی گئی ہے۔ کہ لندن کے لارڈ میئر سے اپیل کی جائے۔ کہ وہ اپنے ہاں جنوبی ہند کے مصیبت زدہ اور خانماں برباد لوگوں کی اعانت کے لئے ایک فنڈ قایم کریں۔

مس سن گ سین کو اخبار نیو برھما کا چیف اڈیٹر مقرر کیا گیا۔

ناگپور میں عام طور پر ذکر کیا جاتا ہے۔ کہ صوبۂ متوسط کی حکومت کو وزیر ہند کی طرف سے احکام موصول ہونے کی توقع ہے۔ کہ صوبۂ متوسط کی اصلاحات واپس لے لی جائیں۔ اور منتقل محکموں کا انتظام حسب سابق گورنمنٹ کے محفوظ صیغوں میں منتقل کردیا جائے۔ حکومت سوراجیوں کی کانفرنس کے نتائج کا انتظار کر رہی ہے۔

حکومت پنجاب عنقریب قانون اوقاف مسلمانان کے ماتحت قوانین جاری کرنے والی ہے۔

قانون اوقاف دفعہ ۴ (الف) کے ماتحت جو درخواستیں دی جاتی تھیں۔ ان پر دو روپے کا ٹکٹ لگایا جاتا تھا۔ اب تخفیف کرکے ایک روپیہ کردیا گیا ہے۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۱۸- اگست۔ حکومت برطانیہ نے موصل کے مسئلہ کے متعلق قوموں کی لیگ کو جو درخواست بھیجی تھی۔ اور جس میں لکھا تھا۔ کہ وہ اپنے آیندہ اجلاس میں اس پر غور کرے۔ وہ درخواست وہاں پہنچ گئی۔ اب قوموں کی لیگ نے جنیوا (سوئٹزرلینڈ) کے ترکی سفیر کو رسماً اطلاع دی ہے۔ کہ برطانیہ کی طرف سے ہمیں ایسی درخواست پہنچی ہے۔

انگورا کی حکومت نے اپنے ملک و قوم کی ترقی کے لئے اناطولیہ میں کئی سو مدرسے جاری کئے ہیں۔ اور ڈیڑھ سو کے قریب شفاخانے کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ وہاں کے امیر۔ غریب۔ بچے اور عورتیں اچھی اور تندرست رہ سکیں۔

ترکی حکومت کا ارادہ ہے۔ کہ ایک ایسی کمیٹی بنائی جائے۔ جو روس میں جاکر ان ترکی قیدیوں کو چھڑائے۔ جو وہاں قید ہیں۔ اور انہیں اپنے خرچ سے ترکی میں واپس لائے۔

اخبار مارننگ پوسٹ لکھتا ہے۔ کہ ترکی اور روس میں کشیدگی ترقی کر رہی ہے۔ اور اب وہ یک جہتی نہیں۔ جو دوران جنگ میں تھی۔ بلکہ پھر وہی صورت پیدا ہو رہی ہے۔ جو جنگ سے پہلے زار ہائے روس اور ترک بادشاہوں کے عہد میں پائی جاتی تھی۔ بولشویک ماورائے قفقاز کے اس علاقے میں جو ترکی سرحد کے قریب ہے فوج اور سامان جنگ جمع کر رہے ہیں۔ باطوم کے قلعہ کو بڑی بڑی توپوں سے مضبوط کیا جارہا ہے۔ دوسری طرف ترکی سرحد پر بھی استحکامات ہو رہے ہیں۔ اور قلعہ بندی کی جارہی ہے۔ جرمن ماہرین جنگ اس کام کی نگرانی کر رہے ہیں۔

ترکستان وغیرہ کے بولشویک صوبوں میں اتحاد اسلامی کی بڑے زور سے تبلیغ ہو رہی ہے۔ اور یہاں ترکی سے آئے ہوئے مبلغین اور شورش پسند پائے جاتے ہیں۔ روسی ارمنستان کا بہت بڑا حصہ اور گرجیوں کی چھ لاکھ آبادی ترکی علم کے نیچے ہے۔

قاہرہ ۱۶- اگست۔ مصری لوگوں کی اس شکایت پر کہ حجاز کے قبیلوں نے حاجیوں کے ساتھ بہت بدسلوکی کی۔ اور پانی بہت مہنگا کردیا تھا۔ جس کی ذمہ داری حکام پر عائد ہوتی ہے۔ مصری امیر الحج نے تجویز کی ہے۔ کہ آیندہ حج کو ملتوی کردیا جائے۔ اور روپیہ اور غلے کے سالانہ تحائف مصر سے حجاز کو نہ بھیجے جائیں۔

اخبار ٹائمز لکھتا ہے۔ کہ اسکندریہ اور دوسری بندرگاہوں پر خفیہ خفیہ مصری فوجیں جمع ہو رہی ہیں۔ سرکاری طور پر اس امر کی یوں تشریح کی گئی ہے۔ کہ حکام پر ایک منصوبہ بازی کا انکشاف ہوا ہے۔ جو موجودہ حکومت کی جگہ سابق خدیو کو برسر اقتدار کرنے لئے کیا گیا ہے

اس فوجی نقل و حرکت کا مدعا یہ ہے۔ کہ اس سازش کی ترقی کو روکا جائے۔ اور تلاشیاں اور گرفتاریاں کی جائیں۔ لیکن عام خیال ہے۔ کہ فوج اس لئے جمع ہو رہی ہے۔ کہ اٹلی مصری سرحد لیبیان کے ایک علاقے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ جس کے جواب میں مصر نے بھی اپنے دعادی پیش کر رکھے ہیں۔

زاغلول پاشا پر حملہ ہونے کے سلسلے میں جو لوگ گرفتار ہوئے ہیں۔ ان میں دو ترک افسر جو قاہرہ میں پناہ گزیں ہیں۔ اور مصری قومیت پسندوں کے رہنما شیخ شاویش بھی گرفتار کئے گئے تھے۔ اب ان کو رہا کر دیا گیا۔

سوڈان کے پچھلے ہنگاموں کی تفصیل سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ ہنگامے مصری انتہا پسندوں کی شورش کا نتیجہ ہیں۔ اور یہ شورش زاغلول پاشا اور مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کے درمیان گفت و شنید شروع ہونے کی وجہ سے پھیلائی جا رہی ہے۔

بعد کا تار۔ پچھلے فساد میں سوڈان کی پولیس نے ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ جو ایک بڑے ہجوم کو پیچھے لئے اور اپنے ہاتھ میں مصری علم اٹھائے آ رہا تھا۔ بعد کو معلوم ہوا۔ کہ وہ ایک تنخواہ دار مصری شورش پسند ہے۔

برطانی وزارت خارجہ سے مصری حکومت کو متنبہ کیا گیا ہے۔ کہ ملک معظم کی حکومت اپنے آپ کو سوڈان میں امن و امان قایم رکھنے کا ذمہ دار خیال کرتی ہے۔ چونکہ حکومت برطانیہ سوڈان کے فسادات کو مصر کے مبالغہ آمیز دعادی کا نتیجہ سمجھتی ہے۔ اس لئے اُدر فوجی کمک پہنچانے کا انتظام کر دیا ہے۔ اور ملک کی حفاظت کی خاطر حکومت سوڈان کو اختیار دے دیا گیا ہے۔ کہ وہ سوڈان سے مصر کی ریلوے والی فوج اور مفسدوں کو نکال دے۔ آخر میں مصری اخبارات کی اس غلط بیانی پر کہ سوڈان میں فساد کی آگ بھڑکانے اور نقصان جان پہنچانے کی ذمہ دار برطانی فوج ہے۔ خفگی کا اظہار کیا ہے۔

اس کے جواب میں حکومت مصر نے اپنی نیک نیتی پر زور دیا ہے۔ اور اس امر سے انکار کیا ہے۔ کہ وہ اپنی غلط بیانیوں سے حکومت برطانیہ کے مقاصد کو نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

شاہ حسین والئ حجاز نے برطانیہ عظمیٰ کے ساتھ عہدنامہ پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ جس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ شاہ حجاز نے فلسطینیوں کے متعلق لارڈ بالفور کے اعلان پر اعتراض ہے۔ نیز ایک وجہ ان فلسطینیوں کی دھمکی بھی ہے۔ جو اس اعلان کے حامی ہیں۔

حکومت حجاز نے حکومت مصر سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ مصری اخبارات کو شاہ حسین پر حملے کرنے سے روکے۔

روس میں انگریزی اور روسی معاہدے پر دستخط ہو جانے سے خوب خوشیاں منائی جا رہی ہیں۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ بولشویکوں اور ان کے ہم خیال برطانی مزدوروں نے مسٹر میکڈانلڈ پر کامیابی حاصل کر لی۔ اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ اب فرانس۔ جاپان اور امریکہ بھی برطانیہ کی تقلید کریں گے۔

پچھلے ہفتے جرمن جمہوریت کی پانچویں سال گرہ کے مظاہرے ہوئے۔ جمہوریت کے صدر ہر ایبرٹ نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ ہم ڈاز کی قرارداد پر اسی صورت میں عمل کر سکتے ہیں۔ کہ اپنے ان بھائیوں کو آزاد کرا لیں۔ جو رائن لینڈ (فرانس) میں رہتے ہیں۔

اتحادیوں کی لندن کانفرنس ختم ہو گئی۔ اور معاہدہ مرتب ہو گیا جس میں لکھا گیا ہے۔ کہ تصرف روہر کے دوران میں فرانس نے جن دیگر اضلاع پر قبضہ کر لیا تھا۔ وہ اگست کے آخر میں خالی ہو جائیں گے۔ لیکن خاص روہر کا تخلیہ سال بھر کے اندر اندر عمل میں آئے گا۔

بعد کی خبر۔ بعض جرمنی مقامات سے فرانسیسی فوجیں جا رہی ہیں۔ اور بعض مقامات خالی ہو گئے ہیں۔

برطانی لیڈی مسز ایوانس جو امریکہ میں قتل ہوئی ہے۔ اس کے قتل کے الزام میں پانچ آدمیوں میں سے تین کو پھانسی کی سزا دی گئی۔ اور دو بری کر دیئے گئے۔

چین میں سخت طوفان آیا۔ اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ تیرہ ہزار آدمی ڈوب کر مر گئے۔ اور تقریباً ڈیڑھ کروڑ خانماں برباد ہیں۔

کابل میں ڈاک خانے کے کسی معاملے پر جھگڑا ہو گیا۔ جس میں اٹلی کا ایک انجینیر بھی تھا۔ یہ شخص کابل میں نوکر ہے۔ کابل کی پولیس نے اس کو پکڑنا چاہا۔ اس پر اس نے پولیس کے ایک سپاہی کو گولی سے مار دیا۔ اس جرم میں اس پر مقدمہ چلا۔ اور دو چھوٹی عدالتوں نے اس کے لئے پھانسی کی سزا تجویز کی۔ اس واقعہ سے وہاں کی اطالوی آبادی میں جوش پھیلا ہوا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ ملزم کے بیانات پر غور نہیں کیا گیا۔ اب قاتل کو اس شرط پر چھڑا دینے کی بات چیت ہو رہی ہے۔ کہ خون کے بدلے میں روپیہ ادا کر دیا جائے۔

۱۵-اگست کو شملہ میں لیڈی سر میاں محمد شفیع کی زیر صدارت ہندوستان کے مختلف حصوں کی خواتین کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں یہ قرارداد منظور کی گئی۔ کہ قانونی مجلس کے انتخابات میں حصہ لینے میں جو قیود عورتوں پر عائد ہیں۔ وہ فوراً رفع کر دی جائیں۔ اور قانون ملک میں ترمیم کی جائے۔

اس جلسے میں ایک کمیٹی مقرر ہوئی۔ جس نے اصلاحات کے تحقیقاتی کمیشن کو اس مضمون کی یادداشت ارسال کی ہے۔ کہ عورتوں پر صنفیت کے لحاظ سے کوئی قید روا نہ رکھی جائے۔

۱۷-اگست کو مہاتما گاندھی دہلی پہنچے۔ اور مولانا محمد علی کے پاس ٹھہرے۔ آپ دہلی کے ہندو مسلمانوں میں اتفاق کرائیں گے۔

سنبھل ضلع مرادآباد میں ۱۱-اگست کو ہندو مسلمانوں میں فساد ہو گیا۔ ۱۷-آدمی زخمی ہوئے۔ ایک شخص مندر کے کنوئیں میں سے نکالا گیا۔ دو آدمیوں کی حالت خطرناک ہے۔

محرم کے موقع پر دیکھے تو تقریباً تمام ملک میں امن رہا۔ لیکن دو جگہ سے فساد کی خبریں آئی ہیں۔ آمیٹھی ضلع لکھنؤ میں جب شیعوں کا تعزیہ نکلا تو مندر کے پنڈت نے سنکھ بجانا شروع کیا۔ جس سے مسلمان مشتعل ہو گئے۔ اور فساد کی نوبت پہنچ گئی۔ جس میں ۱۲-۱۳-آدمی زخمی ہوئے۔

گلبرگہ (حیدرآباد دکن) میں اس بات پر ہندو مسلمانوں میں فساد ہو گیا۔ کہ ایک ہندو لڑکے نے مسلمانوں کے علم کے جلوس پر پانی پھینکا تھا۔ جس سے مسلمانوں نے مشتعل ہو کر اور بعض مندروں میں گھس کر ان کی مورتیاں توڑ ڈالیں کچھ بلوائی مارے گئے۔ نو زخمی ہوئے۔ نظام حیدرآباد نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ جو اس فساد کی تحقیقات کرے گی۔

صوبۂ بہار میں سخت ہیضہ پھیلا ہوا ہے محکمۂ حفظان صحت کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جولائی کے آخری ہفتے میں اٹھارہ سَو موتیں ہوئیں۔

جنوبی ہند کی ہولناک طغیانی کے سلسلے میں کوچین کے حالات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں سب سے زیادہ نقصان موپلوں اور دیسی عیسائیوں کو پہنچا ہے۔ یہاں کے طوفان میں عورتوں کے ڈوبنے کے متعلق کئی دردناک حالات بیان کئے گئے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے۔ کہ ایک عیسائی عورت کی لاش اس طرح پائی گئی۔ کہ بچہ اس سے چمٹا ہوا تھا۔

مدراس ۱۳-اگست۔ ویکم ستیہ گرہ جاری ہے۔ ممنوعہ سڑکوں کے چاروں کونوں پر رضاکار چرخہ کات رہے ہیں۔ مسز راما سوامی نیکر اور دوسری رضاکار خواتین بھی ستیہ گرہ کر رہی ہیں۔

مولانا حسرت موہانی نے رہائی کے بعد حسب ذیل پیغام اہل وطن کے نام شائع فرمایا ہے:۔

"جدوجہد جاری رکھو۔ قدم بڑھائے چلو جب تک، کہ تم کامیاب نہ ہو جاؤ"۔

لارڈ لٹن گورنر بنگال نے حال میں بمقام ڈھاکہ ایک تقریر کی۔ جس کے دوران میں ہندوستانی مستورات کی سیرت پر حملہ کیا۔ اور ایسے الفاظ کہے۔ جو نہ صرف خلاف واقعہ ہیں۔ بلکہ نہایت غیر مہذب ہیں۔ ہم حیران ہیں۔ کہ ایک مہذب قوم کے فرد اور ایک بڑے صوبہ کے حاکم اعلیٰ کی زبان سے ایسے ناشائستہ الفاظ کیوں کر نکلے۔ جن کا نقل کرنا بھی تکلیف دہ اور باعث شرم ہے۔

خبریں اور نوٹ

لندن ۲۲-اگست۔ ترکی میں موصل کا پیچیدہ مسئلہ ایک نئی صورت اختیار کر رہا ہے۔ اور وہاں اس امر کا اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اگر ترکی کو قوموں کی لیگ کے آئندہ اجلاس میں سرحد عراق کے مسئلہ کے متعلق شامل ہونے کے لئے بلایا گیا۔ تو وہ اس شمولیت سے انکار کر دے گا۔ اور اس صورت میں لیگ کے اجلاس میں مسئلہ موصل کا تصفیہ ناممکن ہو جائے گا۔ ترکی میں یہ تحریک پیدا ہو رہی ہے۔ کہ اس مسئلے کا تصفیہ کرنے کے لئے لیگ اقوام کے اختیارات پر بحث کی جائے۔ اگرچہ ترکی میں اس مسئلہ کے فوری تصفیہ کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ لیکن کہا جاتا ہے۔ کہ یہ براہ راست گفت و شنید ہی سے ممکن ہے۔

جمہوریۂ ترکی کی جماعت اصلاح مذہب کے رہنما یسد بے نے موجودہ ترکی مولویوں سے تنگ آ کر تعلیمی بورڈ میں حسب ذیل تجاویز پاس کرائی ہیں:۔

اوّل۔ طلباء کو مذہب اسلام کی صداقت اور حقانیت کی تعلیم دی جائے۔

دوم۔ اسلام میں جو فروعی باتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ انہیں بالکل نکال دیا جائے۔

سوم۔ احادیث نبوی میں جو غلط باتیں شامل ہو گئی ہیں۔ انہیں نکال دیا جائے۔ اور صحیح احادیث کو رکھا جائے۔

چہارم۔ موجودہ مولویوں کی رایوں کو بہت زیادہ اہمیت نہ دی جائے۔ بلکہ اس امر کی کوشش کی جائے۔ کہ لوگوں میں صحیح اور غلط پہچاننے کا مادہ پیدا ہو۔

ترکی حکومت آئندہ ۲۷ ستمبر سے دیا سلائی کی تجارت اپنے ہاتھ میں لے لے گی۔ اور تاریخ مذکور کے بعد بجز حکومت کے کسی کو دیا سلائی بنانے اور فروخت کرنے کی اجازت نہ ہو گی۔

ترکی قانونی کالج کے امتحان میں امسال جن لوگوں نے کامیابی حاصل کی ہے۔ ان میں تین ترکی خواتین بھی ہیں۔ جن کے نام ثریا خانم۔ ملاحت خانم اور بدیعہ خانم ہیں۔ یہ پہلی ترکی خواتین ہیں۔ جو قانونی کالج سے قانون داں بن کر نکلی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت ان کو عدالتی محکموں میں لے لیگی۔ وزارت عدالت نے وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ کامیاب خواتین کو عدالتی عہدوں پر مقرر کیا کرے گی۔

ترکی وزارت حفظان صحت نے قرار دیا ہے۔ کہ ترکی سرزمین میں غیر ملکی ادویہ اور مرکب جڑی بوٹیوں وغیرہ کے داخلے کی ممانعت ہے۔ تاوقتیکہ کوئی سرکار سے خاص طور پر اجازت نہ لے لے۔

ترکی وزارت مال نے اعلان کیا ہے۔ کہ

غیر ملکی قرضے کے متعلق عنقریب قسطنطنیہ یا پیرس میں گفتگو شروع ہونے والی ہے ٭

انگورا کی خبر ہے۔ کہ وہاں کے موٹر کے کارخانے سے ایک ترکی خاتون موٹر ڈرائیوری اور اس کی تمام جزئیات کا کام سیکھ کر نکلی ہے۔ جس کا نام قدرت خانم ہے۔ وہ ہوائی جہاز بھی چلاتی ہے اور اس فن میں یہ پہلی ترکی خاتون ہے ٭

ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ موصل کا کانفرنس میں فیصلہ نہ ہونے کے باعث اور ترکوں کے اصرار کی وجہ سے حکومت عراق نے ان ترکوں کو بغداد سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ جو وہاں مقیم ہیں ٭

سابق سلطان ترکی نے اپنی صاحبزادی خدیجہ سلطان کریمہ کو جو سلطان مراد خامس کے باغ واقع بیروت میں مقیم ہیں۔ سات سو پچاس فرانک ایک بنک کی معرفت سوٹزرلینڈ سے روانہ فرمائے ہیں ٭

چین کے پایہ تخت پکین سے ایک مسلمان لڑکا مسمی نعمت اللہ آفندی ترکی مدرسہ دار المعلمین میں داخل ہونے آیا ہے۔ اس کی ابتدائی تعلیم چینی زبان میں ہوئی۔ اس کے بعد اس نے عربی پڑھی۔ اور اب ترکی زبان حاصل کرے گا۔ یہ لڑکا ہلال الدین آفندی مالک اخبار پکین کا بیٹا ہے ٭

طہران ۲۴-اگست۔ وزرائے ایران نے وزیر اعظم کی خدمت میں اپنے استعفے پیش کر دیے۔ اور تمام استعفے منظور کر لئے گئے ٭

برطانیہ کی آخری یادداشت کے جواب میں جو سوڈان کے ہنگاموں پر احتجاج کے متعلق تھی مصری حکومت نے کہا۔ کہ سرلی سٹیک (گورنر سوڈان) کو یہ حق حاصل نہیں ہے۔ کہ حکومت مصر کی منظوری کے بغیر مصری فوج کے متعلق کوئی کارروائی کرے۔ مصری حکومت برطانیہ کی اس بات کی تردید کر چکی ہے۔ کہ سوڈان کی شورش کی ذمہ دار مصری پارلیمنٹ یا مصری اخبارات ہیں ٭

برطانی وزیر اعظم نے ۱۳ ممبروں کی ایک کمیٹی بنائی ہے۔ جس کا کام یہ ہوگا۔ کہ وہ قومی قرضے کی تحقیقات کرے۔ اس کمیٹی میں ایک عورت مسز ووٹن بھی منتخب کی گئی ہیں۔ ان کی عمر ۲۷ سال کی ہے۔ اور انہوں نے علم اقتصادیات (معیشت) کا امتحان اعزاز کے سات پاس کیا ہے ٭

تارکیشور کی تحریک ستیہ گرہ کے سلسلے میں جنم اشٹمی کے روز فساد ہو گیا۔ تقریباً پانچ سو ستیہ گرہ کرنے والوں نے مہنت کے گھر میں گھسنے کی کوشش کی۔ اس پر پولیس نے چھرّے کی گولیاں چلائیں جس سے آٹھ نو آدمی زخمی ہوئے۔ ان میں سوامی سچد آنند بھی ہیں۔ جو رضاکاروں کی رہنمائی کر رہے تھے ٭

تارکیشور مندر کا مہنت مسٹر داس اور پنڈت موتی لال نہرو سے تارکیشور ستیہ گرہ کے متعلق سمجھوتے کی بات چیت کر رہا ہے ٭

حضور نظام نے ایک فرمان اپنے ڈائرکٹر جنرل پولیس کے نام بھیجا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ گلبرگہ کا تحقیقاتی کمیشن جب تک اپنا کام ختم نہ کر لے۔ وہ گلبرگہ میں رہیں۔ نیز ہندوؤں کے مندروں اور مسلمانوں کی عبادت گاہوں کو جو نقصان پہنچا ہے۔ ان کی مرمت کا کام بہت جلد شروع کر دیا جائے ٭

۱۴-اگست کو مسلم یونیورسٹی کا تعلیمی وفد حضور گورنر صوبۂ متحدہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور ایک اڈریس پیش کیا جس میں مسلمانوں کی تعلیمی پستی کا تذکرہ کر کے مسلمانوں کے لئے ایک ترقی کن جماعت بنانے کی ضرورت ظاہر کی۔ اس کے جواب میں گورنر ممدوح نے مسلمانوں کی تعلیمی خواہشات کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔ اور ارکان وفد کو نصیحت کی کہ وہ سر سید مرحوم کی مثال کی تقلید کریں۔ اور مسلمانوں میں مغربی تعلیم کو ترقی دیں۔ تاکہ وہ جدید طرز حکومت میں اپنا پورا حصہ لے سکیں ٭

مسٹر امیر الدین ڈپٹی رجسٹرار عدالت عالیہ مدراس کی اہلیہ محترمہ نے مدراس یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور سنڈیکیٹ کو درخواست دی ہے۔ کہ مجھے پرائیوٹ طور پر بی ایل کے امتحان میں شریک ہونے کی اجازت دی جائے۔ اور لا کالج میں حاضر ہونے سے مستثنےٰ کر دیا جائے۔ آپ نے انگریزی تاریخ اور اقتصادیات میں اعزاز کے ساتھ بی اے کا امتحان پاس کیا ہے۔ اور ایف کے امتحان میں اول رہی ہیں۔ نیز شاستر میں بھی ہندو خواتین سے زیادہ نمبر حاصل کر چکی ہیں ٭

نواب صاحب بہاول پور بمبئی میں اپنا پاسپورٹ دکھانے کے لئے پاسپورٹ افسر کے پاس گئے۔ پاسپورٹ دیکھنے والے افسر نے ان کے مقابلے میں پہلے ایک یورپین لیڈی کا پاسپورٹ دیکھا۔ نواب صاحب نے اس لیڈی کے مقابلے میں تو کچھ نہیں کہا۔ لیکن جب دیکھا۔ کہ پاسپورٹ افسر اَور یورپینوں کے پروانہائے راہداری برابر دیکھ رہا ہے۔ اور ان سے بے اعتنائی برت رہا ہے۔ تو انہوں نے اس حرکت کے خلاف احتجاج کیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ پاسپورٹ افسر نے نواب صاحب سے کہا۔ تمہیں معلوم ہے۔ کہ تم کس سے بات کر رہے ہو؟ اس پر دو آنریبلوں نے بتایا۔ کہ آپ والی ریاست ہیں۔ ذرا زبان سنبھال کر بات کرو۔ اس کے جواب میں افسر نے کہا۔ مجھے کچھ پروا نہیں۔ یہاں کا مالک میں ہوں۔ اس افسر کی اس گستاخی پر ملک میں نفرت و حقارت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور مسٹر جی داس (اڑلیسہ) نے اسمبلی میں قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے ٭

حضور نظام حیدر آباد نے ملیبار کے سیلاب زدہ لوگوں کی امداد میں پچیس ہزار روپیہ دینے کی منظوری دی ہے۔ اور حکومت مدراس نے اس امداد میں اکیاون ہزار روپے کی رقم منظور کی ہے ٭

الہ آباد کی خواتین نے مسز گوداوری مالویہ کے

مکان پر ایک جلسہ کر کے فیصلہ کیا - کہ اصلاحات کمیٹی کو بذریعہ تار مطلع کیا جائے - کہ وہ تحقیقات کے دوران میں عورتوں کو حق رائے دہندگی کے سوال پر غور کرے - اور عورتوں کے خلاف پابندی عائد کرنے والے فقروں کو منسوخ کر دے ۔

ایک انگریز لیڈی مسز ورڈس ورتھ نے شملہ سے لارڈ لٹن کی تقریر کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی ہے - اور لکھا ہے - کہ ہندوستان کی ماؤں اور بہنوں کے اخلاق کے متعلق بنگال کے گورنر کے دماغ میں کیسا کمینہ خیال ہے ۔ میں ایک انگریز عورت ہوں - اور مجھے سخت رنج ہے - کہ ایک انگریز نے صنف نازک کے اخلاق پر جس سے میں بھی تعلق رکھتی ہوں - اس طرح حملہ کیا ۔ میری رائے میں لارڈ لٹن فوراً معافی نامہ شائع کریں یا ہندوستان سے روانہ ہو جائیں - ان کے لئے یہی باعزت طریقہ باقی رہ گیا ہے ۔

مسٹر رابندرا ناتھ ٹیگور نے لارڈ لٹن کی تقریر کے متعلق ان کو لکھا تھا - کہ آپ کی تقریر سے میرے ہم وطنوں کو صدمہ پہنچا ہے - آیا ان الفاظ سے آپ کی کیا مراد تھی؟ اس کے جواب میں لارڈ موصوف نے لکھا ہے - کہ میرے لئے عورتوں کی توہین کرنے کی حرکت ناممکن ہے - میری تقریر کا مطلب وہ نہیں تھا - جو لیا جا رہا ہے - میں نے عام ہندوستانی مردوں اور عورتوں کے خلاف کچھ نہیں کہا - بلکہ میرے الفاظ کا تعلق بعض خاص ہستیوں سے تھا - میں ہر ملک اور ہر قوم کی عورتوں کا احترام کرتا ہوں ۔

لاہور میں ۲۶- اگست کی رات کو لارڈ لٹن کی تقریر کے خلاف احتجاج کے لئے ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا - جس میں بعض مردوں کے علاوہ شریمتی پاربتی دیوی کمالیہ اور پاربتی دیوی بنت لالہ لاجپت رائے نے تقریریں کیں ۔ اول الذکر خاتون نے کہا - کہ لارڈ لٹن نے ہماری غلامی سے فائدہ اٹھا کر حملہ کیا ہے - لیکن اس کے حملہ کرنے سے روشن آفتاب سیاہ نہیں ہو سکتا ۔ موخر الذکر خاتون نے کہا - کہ کہا جاتا ہے - لارڈ لٹن نے معافی مانگ لی - معاف کر دو - میں تو کہتی ہوں - کہ اور باتیں فراموش ہی کیوں نہ ہو جائیں لیکن تاریخ کے صفحات تو ہماری آیندہ نسلوں کے لئے کھلے رہیں گے - اور وہ یہ پڑھ کر انگشت بدنداں ہوا کریں گے - کہ غیر ملک کا ایک نوکر بنگال میں پیٹ پالنے آیا - اور اس نے اپنے آقاؤں کی خواتین کی سیرت کے متعلق ایسے ذلیل الفاظ استعمال کئے ۔

۱۸- اگست کو پانچ سَو اکالیوں کا دسواں جتھہ جینتو پہنچا - اور گرفتار کر لیا گیا ۔ اس سے پہلے بھائی پھیرو میں پانچ سَو کا ایک جتھہ گرفتار ہو چکا ہے - جس میں سے بعد میں دو سَو کو کم عمر اور بوڑھے سمجھ کر رہا کر دیا گیا ۔

خبریں اور نوٹ

ٹرکی حکومت نے آخر کار قوموں کی لیگ کے اس اجلاس میں شریک ہونا منظور کر لیا ہے جس میں مسئلہ موصل پر بحث مباحثہ ہو گا - البتہ یہ امر قطعی طور پر معلوم نہیں - کہ ترکی نمایندے کس حد تک اس مسئلہ میں حصہ لیں گے ۔

ٹائمز کے نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ کا بیان ہے - کہ قوموں کی لیگ کے اس اجلاس میں ترک امریکہ کی طرح صرف ایک شاہد کی حیثیت سے شرکت کریں گے - اور ان کے نمایندے اجلاس کی ساری کارروائی بیٹھے بیٹھے دیکھیں گے - بحث مباحثہ میں کوئی حصہ نہ لیں گے ۔ بہر حال حکومت ترکی کی طرف سے شرکت کی منظوری ہو گئی ۔

بعد کی خبر - غازی عصمت پاشا نے قوموں کی لیگ کی کونسل کو لکھا ہے - کہ ترکی مسئلہ موصل کے متعلق قوموں کی لیگ کے اجلاس میں شریک ہونے کو تیار ہے - لیکن شرط یہ ہے - کہ لیگ اقوام کی کونسل اس مسئلہ کو اس وقت تک نہ چھیڑے - جب تک لاسین کے عہد نامے کی تینوں تصدیق کی اطلاع موصول نہ ہو لے - اور ایسی اطلاع ملنے کے بیس دن گزرنے سے پہلے پہلے موصل کے مسئلہ پر غور و خوض شروع نہ کرے ۔ اس اعلان میں عصمت پاشا نے ترکی کے اس اعتماد کا بھی اظہار کیا ہے - کہ لیگ اقوام کی کونسل موصل کے ترکی حقوق کو اظہر من الشمس کرنے کے لئے منصفانہ ذرائع اختیار کرے گی - اور انہیں تسلیم کر لے گی ۔

حکومت ترکی کا ابتک کوئی اپنا بنک نہ تھا - اور لین دین غیر ملکی بنکوں سے رہا کرتا تھا - لیکن اب وزیر مال نے بہت کوشش کے بعد ایک بہت بڑا بنک قایم کیا ہے - جس کا سرمایہ چھ کروڑ روپیہ ہے - اور اس کی مختلف شاخیں انگورا - سمرنا - بروصہ اور اصمذ وغیرہ میں قایم ہو گئی ہیں - فی الحال اس کا صدر مقام قسطنطنیہ میں رہے گا ۔

امیر عبداللہ نے شاہ حسین کی طرف سے مسجد عمرؓ کی مرمت کے لئے پچیس ہزار پونڈ بھیجے ہیں ۔

مراکش کے مجاہد قبیلوں اور ہسپانوی فوج میں جنگ و جدل کی برابر خبریں آ رہی ہیں ۔ ۲ ستمبر کا تار ہے - کہ مراکش کے میدان کارزار کی توپوں کی گرج طنجہ (ہسپانیہ کا سرحدی مقام) اور جبل الطارق میں سنائی دے رہی ہے - طنجہ کے گرد و نواح کے قبیلے مراکش کے مجاہدوں کے ساتھ مل رہے ہیں ۔ انہوں نے طنجہ اور طیطوان کی ڈاک گاڑی کو جلا دیا ہے - اور ان دونوں جگہوں کی درمیانی سڑک کو بند کر دیا ہے ۔

ایک انگریزی اخبار لکھتا ہے - کہ فرانس قبائل ریف (مراکش) کے انقلابی تحریک سے بہت خوفزدہ ہو رہا ہے - اور اس نے مخدوش مقامات پر فوجیں بھیج دی ہیں ۔ نیز جرمنی سے ریف کے اہل قبائل کو اسلحہ اور روپے کی امداد مل رہی ہے ۔

لندن ۲ ستمبر - مسٹر ریمزے میکڈانلڈ اور زاغلول پاشا کے درمیان مسئلہ سوڈان کی گفت و شنید ناکام رہ گئی ہے ؛

اخبار ٹائمز لکھتا ہے - کہ مصر کے لوگوں کی رائے ہے - کہ سوڈان کے فسادات نے مسئلہ سوڈان کو بہت اہم بنا دیا ہے ۔ لیکن بعض لوگوں کی رائے ہے - کہ حکومت برطانیہ نے سوڈان کے متعلق جو کچھ کہا ہے - وہی مصر کے متعلق کہتی تھی - مگر مصر کی لگاتار سرگرمیوں کا نتیجہ یہ ہوا - کہ مصر کی توقع سے زیادہ مراعات مل گئیں - اس لئے سوڈان میں فسادات - بلووں اور مظاہروں کا سلسلہ جاری رہنے کی امید رکھنی چاہئے ؛

سوڈان سے مصر کی ریلوے پلٹن روانہ ہو گئی - اس پلٹن کے ان اشخاص کو جنہوں نے فسادات میں حصہ لیا تھا - تین تین - دو دو اور ایک ایک سال قید سخت کی سزائیں دی گئیں ۔ جس فوجی عدالت میں ان لوگوں کو سزائیں ملیں - اس میں ایک سوڈانی اور دو مصری شامل تھے - اور اس کا صدر مصری تھا ؛

وزیر اعظم انگلستان ۲ ستمبر کو لندن سے روانہ ہو کر ۳ کو جنیوا پہنچے ہوں گے ۔ آپ لیگ اقوام کے اجلاس میں شریک ہوں گے - جس میں مسئلہ تخفیف اسلحہ پر بحث کی جائے گی ۔ فرانسیسی وزیر اعظم بھی ان کے ساتھ پیرس سے جانے والے تھے ؛

سلطنت برطانیہ کی عظیم الشان نمائش ویمبلی میں ناگوار موسم کی وجہ سے ساٹھ ہزار پونڈ (نو لاکھ روپے) کا نقصان ہو گیا ؛

سرکاری اطلاع - ہز میجسٹی امیر صاحب افغانستان کے ایما پر دو برطانی ہوائی جہاز کابل بھیجے گئے تھے - چنانچہ جب وہ دونوں جہاز کابل پہنچے - تو امیر صاحب کابل نے ان کی اُڑان کا معائنہ فرمانے کے بعد انہیں خرید لیا ۔ یہ جہاز کابل اور اس کے گردو نواح پر خوب اُڑے ؛

اعلیٰحضرت امیر افغانستان کی نوجوان ملکہ شاہ خانم نے خوست کی بغاوت رفع کرنے والے فوجی سپاہیوں کو ایک ایک طلائی سکہ اور شیرینی سے بھرا ہوا ایک ایک رومال بھیجا ہے ۔ اس تحفے کے ساتھ ملکہ محترمہ نے ایک ایک خط بھی لکھا ہے - جس میں افواج کو مبارکباد دی گئی ہے - اور سپاہیوں کی شجاعت پر فخر و ناز کا اظہار کیا ہے ۔ اس کے علاوہ ایک اُور خاص فرمان میں وزیر جنگ اور فوج کی کامیابی پر اظہار اطمینان کیا ہے - اور آخر میں لکھا ہے - کہ "اگر میرا لخت جگر رحمت اللہ کم سن نہ ہوتا - تو وہ بھی تمہارے دوش بدوش رہ کر مذہب و وطن کی خدمت انجام دیتا - اور اعلیٰحضرت امیر غازی کی خوشنودی حاصل کرتا" ؛

بیان کیا جاتا ہے - کہ خود امیر افغانستان نے ہر زخمی افسر کو ایک ہزار روپیہ اور ہر زخمی سپاہی کو پانچ سو روپیہ انعام دیا ہے ؛

حضور ملکہ کے پیغام اور تحفے سے خوش ہو کر سپاہیوں نے وزیر جنگ کی معرفت اس ارادہ کا اظہار کیا ہے - کہ وہ باغیوں کا پوری طرح قلع قمع کرنے تک جد و جہد جاری رکھیں گے ؛

چین کے دو صوبوں چکیانگ اور کیانگ میں خانہ جنگی ہونے کا اندیشہ ہے - اس خانہ جنگی کی وجہ شنگھائی کے فوجی کارخانے اور ووسنگ کا قلعہ ہے ۔ تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے - کہ جنگ کا امکان لحظہ بلحظہ بڑھ رہا ہے - اور فوجیں جمع ہو رہی ہیں ؛

لندن میں اتحادیوں کی کانفرنس میں جو معاہدہ طے پایا تھا - اس پر دستخط ہو گئے ۔ امریکہ کا سفیر موجود تھا - لیکن اس نے دستخط نہیں کئے ؛

بمبئی کی مسز سمنت مہتا نے بمبئی یونیورسٹی کی اصلاحی کمیٹی کے روبرو بیان کیا - کہ یہ یونیورسٹی قوم کی سیرت بنانے اور اچھے شہری پیدا کرنے میں ناکام رہی ہے - اس نے ان تمام امور سے آنکھیں بند کر لی ہیں - جو ملکی تربیت کے لئے باعث افتخار بن سکتے ہیں - لہٰذا خواتین کے لئے علیحدہ کالج کھولنے کی سخت ضرورت ہے - اور میرا خیال ہے - کہ احاطہ بمبئی میں عورتوں اور مردوں کو یکجا تعلیم دینے کا تجربہ بالکل ناکام ہو چکا ہے ؛

مسز اینی بیسنٹ ۲۹ - اگست کو ولایت کا دورہ ختم کر کے بمبئی پہنچیں - شاندار استقبال کیا گیا - مسز موصوفہ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے دوران ملاقات میں کہا - کہ ہمارے وفد نے انگلستان کی سیاسی زندگی میں ہندوستان کو ایک اہم مسئلہ بنا دیا ہے - اور وہاں کی مزدور جماعت ہمارے حق میں ہے - اور یہی وجہ ہے - کہ ایوان عام میں ہمارے متعلق بہت زیادہ سوالات کئے جاتے ہیں ؛

مدراس کی سرکردہ خواتین نے گوکھلے ہال میں ایک جلسہ کر کے مسز بیسنٹ کی پچاسویں سالگرہ منائی - اور ان کی ان خدمات کا اعتراف کیا - جو انہوں نے انسانیت اور خصوصاً طبقۂ نسواں کے متعلق انجام دی ہیں - کئی خواتین نے تقریریں کیں ؛

حکومت مدراس نے شریمتی جیا لکشمی کماری بی اے کو مدن پلی کی عدالت کا جج مقرر کیا ہے - آپ پہلی ہندوستانی خاتون ہیں - جو اس ملک کی عدالت میں جج کے عہدے پر فائز کی گئی ہیں ؛

۲۶ - اگست کو شملہ میں اصلاحات کی تحقیقاتی کمیٹی نے خواتین ہند کی طرف سے مسز دیپ نرائن سنگھ کی شہادت قلمبند کی ۔ مسز موصوفہ نے کہا - کہ خواتین ہند کے خیال میں یہ طریق کار غیر مدلل بلکہ غیر منصفانہ ہے - کہ انہیں رائے دینے کا حق تو حاصل ہو - لیکن قانونی مجلس کی ممبری کے لئے وہ امیدوار نہ بن سکیں ؛

آل انڈیا مسلم کشمیری کانفرنس نے گزشتہ سال کے اجلاس میں فیصلہ کیا تھا - کہ آئندہ اجلاس سری نگر کشمیر میں منعقد کیا جائے - اب کہ ریاست سے اجلاس منعقد کرنے کی اجازت مانگی گئی - تو وزیر خارجہ ریاست جموں و کشمیر نے کانفرنس کے

سکرٹری کو اطلاع دی۔ کہ یہاں اجلاس منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی ٭

حکومت ہند کے وزیر مال نے اعلان کیا ہے۔ کہ ایک ایک روپے والے نوٹوں کے بند کرنے کا فیصلہ ہوگیا ہے۔ اور موجودہ ٹھیکے کی مدت ختم ہونے پر اور نوٹ نہ بنوائے جائیں ٭ تقریباً ایک ماہ تک پرانے نوٹ ختم ہوجائیں گے۔ لیکن جب تک وہ چلتے رہیں گے۔ قانونی سکہ تصور کئے جائیں گے ٭

۲۶۔ اگست کو بنگال کی قانونی مجلس کا اجلاس ہوا۔ وزیروں کی تنخواہ کے لئے ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپے کی منظوری کا مطالبہ پیش ہوا۔ حکومت کی طرف سے زور دیا گیا۔ کہ یہ رقم منظور کی جائے۔ سوراجیوں نے اس کی مخالفت کی ٭ آخر فریقین کی موافق و مخالف تقریروں کے بعد رائے لینے کی نوبت پہنچی۔ تو تنخواہوں کی رقم کا مطالبہ ۶۸ مخالف اور ۶۶ موافق آرا کے ساتھ مسترد ہوگیا ٭

گورنر بنگال نے وزرا کی تنخواہوں کے مطالبے کو مسترد کردینے پر مجبوراً کونسل کو توڑ دیا۔ اور محکمہ جات منتقلہ کو صوبہ کی حکومت میں براہ راست شامل کرنے کا اعلان کردیا ہے ٭

آنریبل مسٹر فضل حق اور آنریبل مسٹر غزنوی وزرائے بنگال نے اپنے اپنے عہدوں سے استعفی داخل کردیئے ہیں۔ اور گورنر بنگال نے ان کے استعفوں کو منظور کرلیا ہے ٭

حضور نظام نے فسادات گلبرگہ کے سلسلے میں جو تحقیقاتی کمیٹی مقرر فرمائی ہے۔ اس کے متعلق حکم جاری کیا ہے۔ کہ اس کے سامنے ہندو مسلمان دونوں کو اپنی اپنی شکایت پیش کرنے کی پوری اجازت ہوگی اور مقامی پولیس کی تحقیقات کی جائے گی۔ کہ اس نے کہاں تک اپنے فرائض انجام دیئے ٭ نیز یہ بھی حکم دیا ہے۔ کہ تمام چھاؤنیوں میں باقاعدہ فوج کو بڑھا دیا جائے۔ اور ڈیڑھ ہزار کی جگہ دو ہزار کردی جائے ٭

گلبرگہ کے فساد کے سلسلے میں دوسو آدمی گرفتار کئے گئے۔ ان میں سے ایک سو پچیس ضمانت پر رہا کردیئے گئے ٭

رنگون کے مشہور و معروف تاجر مسٹر اے کے اے ایس جمال یکم اور ۲ ستمبر کی درمیانی رات میں دل کی بیماری سے انتقال کر گئے ٭ مرحوم کچھ عرصے سے علیل تھے ٭

دریائے سندھ میں طغیانی آنے کے باعث ضلع مظفر گڑھ کا ایک ہزار مربع میل سے زیادہ علاقہ بالکل تباہ ہوگیا ہے ٭ زیادہ جانیں تلف نہیں ہوئیں ٭ حکومت پنجاب نے مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کے لئے ۱۵ ہزار اور عیسائیوں کی انجمن صلیب احمر نے ۱۵۔ اور ۱۰ ہزار کے درمیان روپیہ دیا ہے ٭ لالہ ہرکشن لال (لاہور) نے آٹے کی دس بوریاں اور دال کی پانچ بوریاں دی ہیں ٭

ناگپور میں ہندو مسلمانوں کا فساد ہوگیا۔ خوب لاٹھیاں چلیں بہت سے فسادی زخمی ہوئے ٭ اب امن ہے ٭

خبریں اور نوٹ

بیان کیا گیا ہے۔ کہ ذکائی بے ترکی سفیر مقیم لندن اور نسیف بے معتمد اعلی دفتر خارجہ ترکی لیگ اقوام کی کونسل میں شریک ہوں گے۔ اور موصل کے مطالبے کے متعلق ترکوں کی طرف سے نمایندگی کریں گے ٭

حکومت ترکی نے پیرس کے فنون لطیفہ کی کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے فائق بے کو مقرر کیا ہے۔ جو جمہوریہ ترکی کی طرف سے نمایندگی کریں گے ٭

انگورا کے شیخ الاسلام نے عید الضحی کے خطبے میں غازی مصطفے کمال پاشا پر بہت سخت نکتہ چینی کی تھی۔ اب حکومت نے شیخ صاحب کے خلاف وارنٹ جاری کرکے ان کو نظر بند کردیا ہے ٭

ترکی حکومت نے فوجداری محکموں کا نظام یورپین طریقوں پر رکھا ہے۔ جس میں ایک صدر۔ دو مستشار اور ایک جیوری ہوا کریں گے ٭

ترکی پولیس نے ایک روسی جاسوس پکڑا ہے۔ اس جاسوس کے پاس سے ایسے کاغذات نکلے ہیں۔ جو فوجی تدابیر کے متعلق ہیں۔ اور جن کو وہ ماسکو بھیجنا چاہتا تھا ٭

قسطنطنیہ کا محکمہ تعلیم کوشش کر رہا ہے۔ کہ ایک بڑا کتب خانہ قسطنطنیہ میں قایم کیا جائے۔ جس میں دو لاکھ کتابیں ہوں۔ اس کتب خانے میں دوسرے کتب خانے بھی ملا دیئے جائیں گے ٭

ترکی میں نکاح ثانی کی آزادی قانوناً بند کردی گئی ہے۔ جن شرطوں پر دوسری بیوی کی اجازت ہوگی۔ وہ یہ ہیں۔ کہ پہلی بیوی اپنے شوہر کی نافرمان ہو۔ یا اسے جنون یا کوئی اور ایسا مرض لاحق ہو۔ اور قاضی دوسری شادی کی اجازت دے دے ٭

مجاہدین مراکش اور ہسپانیہ کی جنگ میں مراکش کو سخت مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔ اور اس کی فوج شکستوں پر شکستیں کھا رہی ہے اور بہت سے مقامات کھو چکی ہے ٭ اخبار ٹائمز کا بیان ہے۔ کہ ہسپانی ذرائع سے جو خبریں آئی ہیں۔ ان سے کہیں زیادہ مقتولین و مجروحین کی تعداد ہے ٭ علاوہ ازیں اس کی فوج میں موسمی بخار بھی پھیل گیا ہے ٭ حکومت ہسپانیہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ میدان جنگ میں جو فوجیں بھیجی گئی ہیں۔ ان کے افسر ناتجربہ کار اور سپاہی قواعد جنگ سے ناواقف ہیں ٭ جنرل پریمو ڈی رائیورا اور وزارت کے دیگر ارکان طیطوان جانے والے ہیں۔ تاکہ فوجی حالت پر غور کریں ٭

فسادات سوڈان کے بعد سے ولائتی اخبارات برابر رائے زنی کر رہے تھے۔ کہ زاغلول پاشا اور مسٹر ریمزے میکڈانلڈ مسئلہ سوڈان کے متعلق کوئی گفت و شنید نہ کریں گے۔ کیونکہ یہ سب مصر کا

کیا دھرا ہے۔ اور اگر حکومت برطانیہ اب بھی زاغلول پاشا سے گفتگو کرنے پر آمادہ ہوجائے گی۔ تو بڑی غلطی کرے گی۔ لیکن ۸ ستمبر کا تار مظہر ہے۔ کہ زاغلول پاشا نے مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کو اطلاع دی ہے۔ کہ وہ ان سے ملاقات کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور مسٹر میکڈانلڈ نے جواب دیا ہے۔ کہ ستمبر کے آخر میں ملاقات کی توقع رکھنی چاہئے۔ یہ ملاقات لندن میں ہوگی۔

حکومت برطانیہ سے مصری اور سوڈانی یک زبان ہوکر مصر کو سوڈان سے ملحق کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ یہاں تک کہ وہاں کی خواتین نے بھی اس مطالبہ پر زور دیا ہے۔

سوڈان کے فسادات کے سلسلے میں گرفتاریاں ہورہی ہیں۔ چنانچہ وہاں کی علم سفید کی انجمن کے پانچ مصری اور پانچ سوڈانی جو بڑے بارسوخ شورش پسند تھے۔ اور چار وظیفہ یافتہ سوڈانی فوجی افسر اور ایک سوڈانی سرکاری ملازم کو گرفتار کرلیا گیا۔

خوست کی بغاوت اب تک فرو نہیں ہوئی ہے۔ اور باغی حکومت کے خلاف لڑنے اور شورش پھیلانے میں کمی نہیں کرتے۔ تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اب کئی علاقوں میں افغانی فوج نے باغیوں کے خلاف موثر ذرائع اختیار کررکھے ہیں۔ اور دو مقاموں پر پورا پورا قابو پالیا ہے۔

لندن کا تار۔ سائنور موسیولینی (وزیر اعظم اٹلی) پر قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ اگرچہ ابھی تک اس کی تصدیق نہیں ہوئی۔ لیکن بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جس موٹر پر گولیاں برسائی گئیں۔ اس میں وزیر اعظم سوار نہ تھے۔ وہ ایک دوسری موٹر میں پہلے ہی نکل چکے تھے۔

مسٹر میکڈانلڈ اور موسیو ہیریٹ لیگ اقوام کے اجلاس میں شرکت لئے جینوا پہنچ گئے۔ شاندار خیر مقدم کیا گیا۔

۴ ستمبر کو لیگ اقوام کی کونسل کا اجلاس ہوا۔ ہال لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔ وزیر اعظم انگلستان تخفیف اسلحہ کے مسئلہ پر تقریر کرنے کھڑے ہوئے تو پانچ منٹ تک تالیاں بجتی رہیں۔ آپ نے اپنی تقریر کے دوران میں کہا۔ کہ ہم یہاں امن کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ اس فقرے پر بڑے زور سے تالیاں پٹیں۔ آپ نے تجویز کی۔ کہ اسلحہ کی حد مقرر کرنے کے لئے ایک متفقہ کانفرنس ہونی چاہئے۔ جس میں تمام قومیں شریک ہوں۔

جینوا۔ ۶ ستمبر۔ قوموں کی لیگ نے خوشی کے نعروں کے درمیان تخفیف اسلحہ کی قرارداد منظور کرلی۔ جو صدر اجلاس نے برطانیہ اور فرانس کی طرف سے پڑھ کر سنائی۔ قرارداد کی منظوری سے پہلے مسٹر میکڈانلڈ اور مسٹر ہیریٹ نے تبادلۂ خیالات کرلیا تھا۔

لندن میں ایک چودہ سال کی لڑکی ایسلن موئین نامی نے اپنے باپ پر جو سورہا تھا۔ کلہاڑی سے حملہ کردیا۔ اس کا باپ گھر کے کاروبار میں خرچ کرنے کے لئے اسے جو روپیہ دیتا تھا۔ وہ اُسے اپنی تفریح میں صرف کردیا کرتی تھی۔ اس پر اسے ملامت کی گئی۔ اور وہ گھر سے نکل گئی۔ دوسرے دن صبح کے وقت واپس آئی۔ اور باپ کو سوتا دیکھ کر اس کے کلہاڑی ماری۔ اس لڑکی پر باپ کے قتل کرنے کی کوشش کا الزام لگایا گیا ہے۔ باپ کے بچ جانے کی توقع ہے۔

۲۱۔ اگست کو ملکہ معظمہ کو خدا نے نواسا یعنی پرنسس میری کو صاحبزادہ عنایت فرمایا۔

نواب صاحب بہاولپور کی خدمت میں ڈیوٹی سوسائٹی علی گڑھ کالج کا وفد حاضر ہوا۔ نواب صاحب نے جیب خاص سے ایک ہزار روپے کا عطیہ دینا منظور کیا۔

سرکاری اعلان ہے۔ کہ موسم سرما میں شہزادہ آرتھر آف کناٹ اپنی بیگم صاحبہ سمیت بغرض سیر و سیاحت ہندوستان آئیں گے۔ بیگم صاحبہ موصوفہ حضور جارج پنجم کی حقیقی بھانجی اور شہزادی پرنسز رائل کی بیٹی ہیں۔

مالابار کے بلوے کے سلسلے میں جس قدر موپلے گرفتار اور سزایاب ہوئے تھے۔ ان میں سے اب تک چھ ہزار سات سو تاسی جیل خانوں میں ہیں۔

احاطہ مدراس کے اعزازی مجسٹریٹوں کا ایک وفد وزیر قانون کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور درخواست کی۔ کہ ان کے اختیارات وسیع کئے جائیں۔ نیز خواتین بھی اعزازی مجسٹریٹ مقرر کی جائیں۔ وزیر قانون نے وعدہ کیا۔ کہ میں آپ کی درخواست پر غور کروں گا۔

جنوبی ہند میں سیلاب کے باعث جو تباہی اور نقصان ہوا ہے۔ اس کو دوبارہ تعمیر کرنے کے متعلق حکومت ہند نے حکومت مدراس سے استفسار کیا تھا۔ حکومت مدراس نے اس کے جواب میں لکھا ہے۔ کہ تخمیناً ایک کروڑ روپیہ صرف ہوگا۔ اور ساتھ ہی وہ تفصیلات بھی دی ہیں۔ جو اب تک معلوم ہوسکی ہیں۔

چاندپور کی پولیس نے سات ڈاکوؤں کو گرفتار کیا ہے۔ جو ایک مشہور گروہ سے تعلق رکھتے تھے۔ ان میں سے ایک آدمی گرفتاری کے وقت بم کے گولے بنا رہا تھا۔

صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب انگلستان سے واپس آگئے ہیں۔ اور مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی چانسلری کا عہدہ پھر سنبھال لیا ہے۔

نظام حیدرآباد نے اپنی ریاست کے حدود میں تین انگریزی اخبار مرہٹہ۔ سرونٹ اف انڈیا۔ اور امرت بازار پتر کا کا داخلہ بند کردیا ہے۔ اخبار نویسوں کی انجمن نے اس حکم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی ہے۔ اور ایک عرضداشت حضور نظام کے پاس ارسال کی ہے۔

سیلون کی دو انجمنوں نے سیلاب زدوں کی امداد کے لئے دس ہزار کی پہلی قسط روانہ کی ہے۔ ابھی اور قسطوں کے ملنے کی بھی توقع ہے ۔

۴ ستمبر کو پونا میں مہاتما گاندھی نے کئی تقریریں کیں۔ جن میں کھدر کے استعمال اور غیر ملکی کپڑے کو ترک کرنے پر زور دیا۔ کراسکر تھیٹر میں خواتین کے جلسے میں تقریر کرتے ہوئے خواتین کو تاکید کی۔ کہ سوراج کے لئے سوت کاتا کریں۔ کیونکہ اسی میں ہندوستان کی آزادی منحصر ہے ۔

ڈاکٹر رابندرا ناتھ ٹیگور نے گورنر بنگال کی عالی حوصلگی کی تعریف کی تھی۔ اس پر گورنر ممدوح نے لکھا ہے۔ کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ میں ہندوستان کی محترم اور عفت مآب خواتین کو کسی طرح متہم نہیں کر سکتا۔ اور میرے الفاظ سے وہ معنے نہیں نکلتے۔ جو آپ حضرات نے نکالے ہیں۔ لیکن جہاں میں نے قصور جرم کو تسلیم کرنے میں ذرا تامل نہیں کیا۔ وہاں ان مشکلات کو بھی جن کے ماتحت پولیس کام کرتی ہے تسلیم کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ اور اس بدظنی اور تنگ نظری کے خلاف جس سے پولیس کو ہدف ملامت بنایا جاتا ہے۔ صدائے احتجاج بلند کرتا ہوں۔ میں نے سچے دل سے اس امر پر اظہار افسوس کیا ہے۔ کہ میرے الفاظ کے ایسے معنے پیدا ہوئے جس سے غلط فہمی پھیل گئی۔ اور عوام کے دل کو صدمہ پہنچا۔ چونکہ آپ میرے مراسلے کو شائع کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے تمام حضرات سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ آپ پولیس کو ہدف ملامت بنانے سے محترز رہیں۔ اور اس محکمے کو ان نقائص سے پاک وصاف کرنے کی کوشش میں میری مدد کریں۔ جن کی موجودگی سے کبھی انکار نہیں کیا گیا۔

محترمہ خدیجہ بیگم ایم اے (بنوں) حال میں پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔او۔ایل کر چکی ہیں۔ اور سرکاری وظیفے سے ولایت بھیجنے کے لئے نامزد کی گئی تھیں۔ تاکہ وہاں اپنی تعلیم مکمل کر لیں۔ لیکن یہ معلوم کر کے افسوس ہوا۔ کہ انہوں نے عین وقت پر جانے سے انکار کر دیا۔ اور ان کے بجائے حکومت پنجاب کے محکمہ تعلیم نے ایک خاتون محترمہ جمیلہ مریم ایم اے بنت پروفیسر سراج الدین صاحب مشن کالج لاہور کو مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے سرکاری وظیفے سے انگلستان بھیجنا منظور کیا ہے۔ جو اس ہفتے کے اندر اندر ولایت روانہ ہو جائیں گی۔ آپ پنجاب یونیورسٹی کی دوسری ایم اے خاتون ہیں۔ اور تمام امتحانات میں ممتاز نمبروں سے پاس ہوتی رہی ہیں اور وظیفہ پاتی رہی ہیں۔

خبریں اور نوٹ

پچھلے دنوں جن تین ترک خواتین نے قانون کے اعلیٰ امتحان میں امتیاز کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔ ان کی خواہش ہے۔ کہ انہیں حکومت ترکی کے انتظامی محکموں میں عہدے دیئے جائیں۔ وہ مجسٹریٹ تک ہونے کی خواہش مند ہیں۔

ترکی کے محکمۂ دینیہ نے وہاں کے واعظوں کے لئے ہدایات شائع کی ہیں۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ وہ وعظ و خطبہ میں ایسے سیاسی خیالات پیش نہ کریں۔ جن سے ناگوار واقعات پیدا ہوں۔ بلکہ صرف ایسے مضامین ہونے چاہئیں۔ جن سے حاضرین کی توجہ خدا کی طرف ہو۔

ترکی وزیر داخلہ نے رشید بے گورنر قسطنطنیہ کو اس قصور میں معزول کر دیا۔ کہ انہوں نے آدھی رات کے شہر کی فوجوں کو امتحان کے طور پر فوراً تیار ہو کر جمع ہو جانے کا حکم دیدیا تھا۔ ان کے اس فعل پر اخبارات نے بہت شور مچایا اور سختی سے لکھا۔ کہ یہ اس حکم کے دیتے وقت شراب کے نشے میں تھے۔

حکومت ترکی کی جدید مردم شماری کے بعد اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جمہوریت ترکی کے ماتحت ایک کروڑ تیس لاکھ سولہ ہزار نفوس آباد ہیں۔

حکومت ترکی اور یونان کے درمیان ایک نیا عہد نامہ تیار ہوا ہے۔ جس میں بعض دفعات ایسی ہیں۔ جو یونانی ماننے کے لئے تیار ہیں۔ اور ترکی حکومت کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہیں۔

حکومت انگورہ نے سابق سلطان عبدالحمید خان کی مالی حالت کو مدنظر رکھ کر ان کی ذاتی جائداد کے فروخت کر لینے کی اجازت دیدی ہے۔

ترکی خواتین پردے کی بے جا بندشوں سے آزاد ہو کر بہت ترقی کر رہی ہیں۔ چنانچہ بہت سی خواتین کالجوں میں داخل ہو کر تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ اور حکومت کی طرف سے ان کو وظائف ملتے ہیں۔

بغداد ۱۴ ستمبر۔ موصل کے علاقہ زخص اور عماریہ پر ترکوں کی بے قاعدہ جماعتوں نے حملہ کیا تھا۔ اس بنا پر وہاں برطانی حکام نے مارشل لا (فوجی قانون) کا نفاذ کر دیا۔ اور برطانی ہوائی جہازوں نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے گولے اور توپیں چلائیں۔ یہ طریقہ بہت کامیاب ثابت ہوا۔

عراق کی وزارت داخلہ نے ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں مارشل لا کے نفاذ کو ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے احتیاطی تدبیر بتایا ہے۔

ترکی وفد ۱۳ ستمبر کو جینوا پہنچ گیا۔ جہاں لیگ اقوام کا اجلاس ہو رہا ہے۔ اس وفد کے صدر فتحی بے ہیں۔ اور اس میں قانونی اور فوجی ماہرین شامل ہیں۔ یہ وفد مسئلہ موصل کو

ترکی نقطۂ نگاہ سے بیگ اقوام کے اجلاس میں پیش کرے گا ÷

فرانسیسی جنرل سنگین سرکاری طور پر انگورا گئے ہیں۔ تاکہ فرانس و ترکی کے درمیان پورے پورے دوستانہ تعلقات قایم کریں۔ توقع ہے کئی ماہ تک باہم گفت و شنید ہوتی رہے گی ÷

سعد زاغلول پاشا وزیر اعظم انگلستان سے گفت و شنید کرنے کے لئے ۲۳ ستمبر کو لندن روانہ ہو جائیں گے + مصری کابینہ وزارت علی بے اسمٰعیل کو زاغلول پاشا کا سکرٹری بنا کر لندن بھیج رہی ہے۔ جو اپنے ساتھ ضروری کاغذات لے جائیں گے ÷

مصری حلقوں میں خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ زاغلول پاشا سوڈان کے معاملات طے کرنے نہیں جا رہے ہیں۔ بلکہ اس مسئلہ کے لئے بات چیت کا راستہ صاف کرنے جا رہے ہیں ÷

مجاہدین مراکش ہسپانیہ کو پے در پے شکستیں دے رہے ہیں۔ اور ہسپانیہ کی حالت نہایت ردی ہو رہی ہے۔ ستر اسی ہزار ہسپانی فوج سخت اضطراب کی حالت میں ہے۔ اور اس کے لئے مدافعت دو بھر ہو گئی ہے + کیونکہ مجاہدین ریف طیطوان کی فصیلوں تک پہنچ گئے ہیں ÷

جبل الطارق ۱۳ ستمبر۔ اہل ریف نے طیطوان سے شیشوان کو جانے والی سڑک پر کی تمام ہسپانی چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ نیز کئی پہاڑیوں پر بھی قبضہ جما لیا ہے + سات ہزار ہسپانی فوج شیشوان میں محصور ہو چکی ہے۔ اور پانی کی بہم رسانی کا سلسلہ توڑ دیا گیا ہے ÷

شملہ کی سرکاری اطلاع سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ابن سعود (امیر نجد) نے شریف مکہ پر چڑھائی کر دی ہے۔ اور حجاز کے علاقہ طائف پر جو مکہ سے ۴۰ میل کے فاصلے پر ہے۔ حملہ کر کے اس پر قبضہ جما لیا ہے + شریف کی فوجوں نے متعدد چوکیاں خالی کر دی ہیں ÷

اخبار مارننگ پوسٹ لکھتا ہے۔ کہ نجدیوں کے طائف پر قابض ہو جانے کے بعد یہ امکان ہے۔ کہ ابن سعود مکہ پر قبضہ کر لے گا۔ اور اس سے نہایت نازک حالت پیدا ہو جائے گی۔ شاہ حسین غالباً جدہ میں پناہ گزیں ہوں گے ÷

سر ہنری ڈابس (عراق کا برطانی چیف کمشنر) اپنی تعطیلات کا زمانہ ختم کئے بغیر بغداد کی طرف روانہ ہو گئے ہیں ÷

قاہرہ۔ ۱۵ ستمبر۔ حکومت مصر نے اپنے ان حکام کو جو مکہ کی خیرات گاہ کے ذمہ دار ہیں۔ جدہ میں آنے کا حکم دیدیا ہے ÷

مہاراجہ ٹراونکور (مدراس) کے انتقال کے بعد ولی عہد ریاست کے جوان ہونے تک ریاست کا انتظام مہارانی صاحبہ ٹراونکور کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ آپ نے اپنے خیالات کو کام میں لا کر حکم دیا ہے۔ کہ وائکم ستیہ گرہ کے سلسلے میں جو لوگ گرفتار کئے گئے ہیں۔ وہ سب رہا

کردیئے جائیں + مہارانی صاحبہ کا یہ مدبرانہ حکم قابل تحسین و آفرین ہے ÷

مولانا شوکت علی صاحب نے بحیثیت صدر مرکزی خلافت کمیٹی خواتین کے نام ایک پیغام ارسال کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ پیر کے مبارک دن ہر گھر میں بیمار اور بچوں کے سوا سب لوگ چٹنی روٹی کھائیں۔ اور گوشت ترکاری اور میٹھے وغیرہ کے جو دام بچیں۔ وہ علیحدہ جمع کریں۔ اور مہینے کے چار دوشنبوں کا روپیہ جمع کر کے خلافت کمیٹی کو بھیج دیں + یہ روپیہ مساجد کی مرمت اور بچے بچیوں کی تعلیم پر صرف ہوگا + (سیٹھ چھوٹانی کی معرفت ۔ منیجر)

۱۲ ستمبر کو گورنر بمبئی نے جدید ڈفرن ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے لیڈی ریڈنگ کی قابل قدر امداد کا اعتراف کیا۔ اور کہا۔ کہ اس ہسپتال میں بیماروں کی جراحی۔ طبی علاج اور امراض نسواں کے معالجے کے لئے خاص کمرے بنوائے جائیں گے۔ جو موجودہ ہسپتال میں نہیں ہیں۔ نیز یہ نرسوں اور دائیوں کا سب سے بڑا مرکز ہوگا ÷

مسٹر سید حسین اڈیٹر انڈی پنڈنٹ نے امریکہ کی ایک کروڑ پتی لڑکی سے شادی کر لی + وہ بقیہ عمر امریکہ میں بسر کرنا چاہتے ہیں ÷

کولمبو کے قلعہ میں آتشزدگی سے چار لاکھ روپے کا نقصان ہوا ÷

ریاست بھرت پور میں سیلاب کی وجہ سے تقریباً دو سو گاؤں برباد ہو گئے۔ اور غلہ کے ذخیرے تباہ + کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ باہر سے غلہ منگایا جائے ÷

کوہاٹ (صوبہ سرحدی) میں ۹ ستمبر کو ہندو مسلمانوں کا سخت فساد ہو گیا۔ اس فساد کی وجہ یہ بیان کی ہے۔ کہ کسی ہندو جیون داس نے جنم اشٹمی کے دن ایک منظوم پمفلٹ تقسیم کیا جس میں متعدد نظمیں تھیں۔ ایک نظم میں اسلام پر سخت حملہ کیا تھا۔ اور حضور صلعم کی شان میں بے ادبی اور گستاخی کی گئی تھی۔ اور خواجہ حسن نظامی کو برا بھلا کہا گیا تھا + ایک مسلمان نے اس نظم پر اعتراض کیا۔ دوسرے مسلمانوں کو بھی خبر لگی تو وہ برافروختہ ہوئے۔ اور اسسٹنٹ کمشنر کے پاس فریاد لے کر پہنچے + کمشنر نے جیون داس کو گرفتار کرا لیا۔ اور پمفلٹ ضبط کر کے جلانے کا حکم دیدیا۔ ہندوؤں نے اس سے بہت برا منایا۔ اور ہڑتال کر دی + وہ کہتے تھے۔ کہ پمفلٹ جلاتے وقت مسلمانوں نے نعرہائے تکبیر کیوں لگائے۔ اور کرشن کی تصویر جو پمفلٹ کے سر ورق پر چھپی ہوئی تھی۔ کیوں جلائی گئی + جیون داس کے مقدمے کی تاریخ گیارہ ستمبر مقرر تھی۔ مگر حکومت نے قبل از وقت کسی مصلحت سے ۸ یا ۹ ستمبر کو اسے رہا کر دیا + اس پر مسلمانوں کا ایک وفد ڈپٹی کمشنر کے پاس گیا۔ لیکن انہوں نے کوئی تسلی بخش جواب نہ دیا + مسلمان ڈپٹی کمشنر کے پاس

سے واپس آئے۔ تو ایک جلوس کی صورت میں شہر سے نکلے۔ راستے میں جلوس کے بعض آدمیوں اور ہندو لکھن سنگھ میں رد و کد ہو گئی۔ اور لکھن کے ایک بیٹے نے جلوس پر پستول سے فیر کیا۔ جس سے ایک آدھ آدمی زخمی ہوا۔ اس کے بعد مسلمانوں نے لکھن سنگھ کے گھر میں گھس کر اسے مار ڈالا۔ اس پر عام فساد پھوٹ پڑا۔ اور ہندو مسلمانوں میں جنگ ہونے لگی۔ بازاروں میں آگ لگا دی گئی۔ بندوقیں اور پستول چلائے گئے۔ اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ نقصان مال پچاس لاکھ کے قریب اور نقصان جان تقریباً ۵۰ مقتول اور سو مجروح ہے۔

شملہ کے ۱۳ ستمبر کے تار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کوہاٹ میں ۱۱ ستمبر تک آگ کے شعلے بلند رہے۔ سرکاری فوجیں بہت سی تعداد میں وہاں پہنچ گئی ہیں۔ اور امن قایم کر رہی ہیں۔ یہ بھی اطلاع ہے۔ کہ وہاں مارشل لا کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اور گرفتاریاں ہو رہی ہیں۔

۱۲ ستمبر کو لکھنؤ میں اس بات پر ہندو مسلمانوں کا فساد ہو گیا۔ کہ ہندوؤں کے ایک دھرم شالہ میں جہاں جلسہ ہو رہا تھا۔ کسی ہندو نے خبر دی۔ کہ ایک برہمن لڑکا مسلمان بنایا جا رہا ہے۔ جس سے ہندوؤں میں ایک اشتعال پیدا ہو گیا۔ اور فساد کی صورت نکل آئی۔ چار آدمی مرے اور ۶۳ زخمی ہوئے۔ فوج اور پولیس انتظام کر رہی ہے۔ لیکن خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ کہ مبادا فساد پھر شروع ہو جائے۔

حال میں ایک شخص نعمت اللہ نامی افغانستان میں سنگسار کر دیا گیا۔ یہ شخص قادیانی احمدی تھا۔ اور شیر پور (افغانستان) کی حدود میں اپنے عقائد کی اشاعت کرتا تھا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ یہ شخص کسی سیاسی وجوہ سے سنگسار کیا گیا ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ حقیقتاً وہ محض اپنے قادیانی عقائد کی بنا پر سنگسار ہوا۔ اور اس نے آخر وقت تک اپنے عقیدے کو نہ بدلا۔ ۹ محرم الحرام کو افغانستان کے محکمہ شرعیہ نے اس کے خلاف ابتدائی فیصلہ کیا۔ پھر ۱۶ محرم کو عدالت مرافعہ کابل نے ابتدائی فیصلہ سے اتفاق کیا۔ اس کے بعد عدالت عالیہ میں شرعی اصول کے مطابق فیصلہ درست مانا گیا۔ اور حکم دیا گیا۔ کہ نعمت اللہ قادیانی کو جم غفیر کے سامنے سنگسار کیا جائے۔ چنانچہ اس کی سنگساری کے موقع پر ملکی اور فوجی لوگوں کا بہت بڑا مجمع تھا۔ جب سنگساری ختم ہوئی۔ تو اس کے مردہ جسم پر پتھروں کا ایک ڈھیر لگ گیا تھا۔

قادیانی جماعت میں افغانستان کے اس فعل کے خلاف بہت جوش پھیلا ہوا ہے۔ اور اس کے اخبارات امیر افغانستان کو برے الفاظ سے یاد کر رہے ہیں۔ اس جماعت کے خلیفہ (مسیح موعود) نے جو آج کل یورپ میں دورہ کر رہے ہیں۔ دول متحدہ اور لیگ اقوام کو تار دیئے ہیں۔ جن میں امیر افغانستان کے اس فعل کی طرف توجہ دلائی ہے۔

خبریں اور نوٹ

موصل کے معاملہ کے متعلق لیگ اقوام کی کونسل نے ایک کمیشن مقرر کیا ہے۔ جس کے ممبران موقعہ پر جا کر تحقیقات کریں گے۔ اور اپنی روداد کونسل کے سامنے پیش کر کے لیگ کو آسانیاں بہم پہنچائیں گے۔ فریقین نے منظور کر لیا ہے۔ کہ جب تک لیگ اقوام کی کونسل فیصلہ نہ سنائے گی۔ سرحدیں پہلے کی طرح قایم رہیں گی۔ نیز جانبین نے یہ بھی وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ لیگ کا فیصلہ منظور کر لیں گے۔

برطانی وفد کے صدر لارڈ پارمور نے قوموں کی لیگ کے سامنے سرحد عراق پر ترکی حملے کا ذکر کر کے کہا۔ کہ ولایت موصل کی برطانوی "حکم بردائی" میں ترک گھس آئے تھے۔ اور انہوں نے گذشتہ دس دنوں کے اندر عمادیہ کے گرد و نواح میں تین دفعہ پیش قدمی کی۔ جس سے اسیریا کی عیسائی آبادی اور اہل قبائل کی بہت بڑی تعداد عمادیہ میں آ گئی۔ جب برطانی ہوا بازوں نے حملہ آوروں پر گولے پھینکے۔ تو ترک اپنے مقتولین چھوڑ کر بھاگ گئے۔ ان مقتولین میں باقاعدہ ترک سپاہی بھی تھے۔ اس سے اس امر کی شہادت مل سکتی ہے۔ کہ ترک معاہدہ لاسین کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ اس کے جواب میں فتحی بے نے کہا۔ کہ ولایت موصل تو ایک متنازعہ فیہ امر کے ماتحت ہے۔ یہ کس طرح تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ کہ وہ "برطانی اقتدار" میں ہے۔

۲۶ ستمبر تک عراق کی سرحد کے متعلق بات چیت میں کوئی ترقی نہیں ہوئی۔ فتحی بے نے برطانیہ کے الفاظ "ما بین ترکی و عراق" پر اعتراض کیا۔ اور کہا۔ ترکوں نے اس صوبے کی سیادت سے دست برداری کا وہم تک نہیں کیا۔ جس میں ترکوں اور کردوں کی اکثریت ہے۔ (یعنی یہ صوبہ ترکوں کا ہے۔ پھر عراق و ترکی کے کیا معنے۔ اور عراق کی شرکت کیسی؟) اور اب بھی ترکی ہر اس سرحد کو تسلیم کرنے کے لئے تیار ہے۔ جو وہاں کے باشندوں سے استصواب کرنے کے بعد مقرر کی جائے۔

عراق کی سرحد پر ترکی حملے کے متعلق برطانی حلقوں میں قسم قسم کی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ یہ حملہ ایک بڑے خطرہ کا پیش خیمہ ہے۔ جو اس صورت میں ظاہر ہو گا۔ جب مسئلہ موصل میں ترکی کو حسب منشا کامیابی نہ ہو گی۔ بعض کا خیال ہے۔ کہ یہ محض ایک دھمکی ہے۔ جب ترکوں اور فرانس میں سرحد شام کی گفت و شنید ہو رہی تھی۔ تب بھی ترکوں نے اسی قسم کا حملہ کیا تھا۔

امیر نجد نے شاہ حسین کو نوٹس دیا تھا۔ کہ وہ مکہ کو خالی کر دے۔ لیکن اس کی پروا نہ کر کے اپنے بیٹے کی کمان میں فوجوں کو طائف پر بڑھایا۔ تاکہ وہ نجدیوں سے طائف کو واپس چھین سکیں۔ لیکن نجدیوں نے ان کو پسپا

کر دیا ۔ اب تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اہل نجد مکہ پر بڑھ رہے ہیں۔ اور شریفی حکومت کے دفاتر جدہ کو منتقل کئے جا رہے ہیں ۔

حکومت روس نے ایک گرجا کے قایم رہنے کے لئے اس پر ایمان رکھنے والوں کی تعداد مقرر کر دی ہے ۔ اگر کسی گرجا کے گرد و نواح میں کم ہوں گے۔ تو اس کو قرق کر لیا جائے گا ۔ چنانچہ آج کل یوکرین ایسے گرجوں کو قرق کر کے ہسپتال یا زرعی ضروریات کے لئے خالی کر رہے ہیں ۔ یہ حکم مذہبی توانین کے ماتحت دیا گیا ہے ۔

فرانس کے وزیر نوآبادیات نے پیرس کی زیر تعمیر مسجد کو دیکھا۔ اور خوشی کا اظہار کیا ۔ امید ہے۔ کہ یہ مسجد موسم بہار تک بالکل تیار ہو جائے گی ۔

لنڈن میں نعمت اللہ خاں کی سنگساری کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے ہندوستانی اور انگریزوں کا جلسہ ہوا جس میں ایک قرارداد کے روسے حکومت افغانستان کو نفرین بھیجی گئی۔ اور کہا گیا۔ کہ ضمیر کی آزادی نوع انسان کا ایک فطری حق ہے ۔ لہذا آیندہ حکومت افغانستان ایسا فعل نہ کرے ۔ جو مہذب اقوام عالم کی نظروں میں بہت بُرا ہے ۔ اس قرارداد کی نقل افغانستان اور قوموں کی لیگ کے صدر کو بھیجی گئی ۔

لنڈن میں گزشتہ دو ماہ کے اندر بے کار لوگوں کی تعداد ایک لاکھ سینتیس ہزار سے بڑھ کر گیارہ لاکھ باسٹھ ہزار تک پہنچ گئی ہے ۔

بولشویک حکومت نے تجویز کی ہے۔ کہ ترکستان میں دو جمہورتیں قایم کر دی جائیں ۔ اور سارے علاقہ کو ان دونوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ جس میں ایک حکومت ترکمانوں کی ہو۔ اور دوسری ازبکوں کی۔ اور یہ دو بولشویکی جمہورتیوں کے اتحاد میں شامل رہیں ۔ اس تجویز سے دونوں قوموں کے لوگ نقل مکان کر کے اپنی قومی جمہوریت کے علاقے میں آباد ہوں گے ۔ اس تجویز کو پسند کیا گیا ہے ۔

مولانا ابوالکلام آزاد نے ایک اعلان میں امیر نجد کے حملے کا یہ مقصد بتایا ہے۔ کہ وہ حجاز کو شریف حسین کے قبضہ سے نکال کر عالم اسلام کے حوالے کر دے گا۔ اور وہاں ایک آزاد اور کامیاب حکومت قایم ہو جائے گی۔ چنانچہ اس باب میں خود امیر نجد کا ایک اعلان نقل کیا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ "جونہی سرزمین حجاز اس فساد سے پاک ہو جائے گی۔ میرا کام ختم ہو جائے گا میں فوراً تمام عالم اسلامی کو دعوت دوں گا۔ کہ وہ اپنے اپنے نمایندے بھیج دیں۔ اور مکہ معظمہ میں ایک اسلامی کانفرنس مقرر کریں۔ یہ کانفرنس آیندہ انتظام کے متعلق جو کچھ فیصلہ کرے گی۔ وہی نافذ و جاری رہے گا ۔

ایک سوراجی خاتون شریمتی سنتوش کماری گپتا نے اخبار "انند بازار پتر کا" کلکتہ کے دفتر میں جا کر اس کے اڈیٹر کو خوب پیٹا۔ کیونکہ اس نے ایک توہین آمیز مضمون شائع کیا تھا ۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اڈیٹر مذکور اس اچانک سزا پر ہکا بکا رہ گیا اور پٹنے کے بعد عاجزی سے معافی مانگی ۔

پونا میں خواتین کا ایک جلسہ مسز کرتارنی کی زیر صدارت منعقد ہوا ۔ مس سوسی سہراب جی کی تحریک اور مسز کملا بائی گاندھی کی تائید سے ایک قرارداد منظور ہوئی۔ جس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ خواتین کو وایسرائے اور صوبوں کی قانونی کونسلوں کے انتخابات میں رائے دینے اور اُن کی ممبری حاصل کرنے کی اجازت دی جائے ۔

حضور نظام دکن نے ایک خط شائع کیا ہے۔ جو انہیں سلطان عبدالمجید خاں کی طرف سے موصول ہوا ہے۔ اور جس میں سلطان نے ان کے گراں قدر عطیہ کا شکریہ ادا کیا ہے ۔

مدراس کی میونسپلٹی اپنے چار حلقوں میں ابتدائی جبری تعلیم شروع کرنے والی ہے۔ اس غرض سے آیندہ دسہرے کی تعطیلات میں مردم شماری کی جائے گی ۔ چھ سال سے گیارہ سال تک لڑکے اور پانچ سال سے دس سال تک کی لڑکی کے لئے تعلیم لازمی ہو گی ۔

صوبہ متحدہ کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سال حال کے دوران میں میرٹھ۔ سرن۔ ہردوئی اور مظفر نگر کی میونسپلٹیوں کی حدود میں لڑکوں کے لئے ابتدائی تعلیم لازمی کر دی جائے ۔ اس طرح صوبہ ہذا میں اُن میونسپلٹیوں کی تعداد جنہوں نے ابتدائی تعلیم لازمی اور مفت کر دی ہے۔ اب اُنیس تک پہنچ جائے گی ۔

جبل پور میونسپلٹی نے بھی فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ اپنے پانچ حلقوں میں ابتدائی تعلیم لازمی کر دے۔ اس تعلیم پر ہر سال اٹھارہ ہزار چار سو تیس روپے کی رقم خرچ ہوا کرے گی ۔

کانگریس کے گزشتہ اجلاس میں فیصلہ ہوا تھا کہ ہر شخص تھوڑا بہت سوت کاتا کرے ۔ چنانچہ بعض لیڈران ملک اس کی پابندی کر رہے ہیں کوئی موٹا کاتتا ہے۔ تو کوئی ذرا باریک ۔ مولانا شوکت علی بہت موٹا کاتتے ہیں ۔ اب مسز اینی بیسنٹ نے بھی چرخہ چلانا اور سوت کاتنا منظور کر لیا ہے ۔ ڈاکٹر انصاری نے کانگریس سے اس بنا پر استعفا دیدیا۔ کہ وہ چرخہ نہیں چلا سکتے ۔

اس سال ہندوستان میں کثرت باراں سے ہلاکت آفریں طوفانوں کی صورت میں قہر الہٰی کا ظہور ہو رہا ہے۔ لاکھوں جانیں اور کروڑوں روپے کا نقصان ہو چکا ہے۔ ابھی احاطہ مدراس مظفر گڑھ۔ بھرت پور۔ آگرہ وغیرہ کے طوفان زدہ علاقوں کے مصیبت زدوں کے لئے امدادی فنڈ جمع ہو ہی رہے تھے۔ کہ جنوبی ہند میں دوبارہ بارش کی حشر انگیزیاں شروع ہو گئیں ۔ اِدھر سہارنپور اور انبالہ کے درمیان دریائے جمنا میں طغیانی کے باعث ریلوے لائن ٹوٹ

گئی۔ تو اُدھر مراد آباد کے قریب دریائے رام گنگا اس قدر چڑھا۔ کہ اس سے رام گنگا کے پل کو بہت نقصان پہنچا۔ اور اس کا ایک حصہ تک بہ گیا ہے۔ ریلوں کی آمد و رفت بند ہے۔

مدراس سے چودہ میل کے فاصلے پر سینٹ تامس مونٹ کے اسٹیشن ماسٹر کی ماں بیوی اور جوان بھتیجی پر کسی ڈاکو نے چھ گولیاں چلائیں۔ اور تینوں کو زخمی کر کے بھاگ گیا۔ ماں اور بھتیجی تو مرگئیں۔ مگر بیوی شاید بچ جائے۔

مہاتما گاندھی اپنے فاقے کے سترہ روز پورے کر چکے ہیں۔ اگرچہ وہ بہت کمزور ہو گئے ہیں لوگوں سے ملاقاتیں بند کرا دی گئی ہیں۔ اور دہلی شہر سے دور ایک بنگلے میں ان کو رکھا گیا ہے۔ تاہم وہ تھوڑی دیر چرخہ کاتتے ہیں۔ اور ان کے چہرے پر بشاشت ہے۔ پنڈت موتی لال نہرو نے گاندھی جی سے درخواست کی تھی۔ کہ اب اپنا برت ترک کر دیں۔ اس کے جواب میں گاندھی جی نے کہا۔ کہ یہ میرے مذہب کے خلاف ہے۔ کہ جس کام کے پورا کرنے کا ارادہ کر کے حلف اُٹھا لیا جائے۔ اس کو ناتمام چھوڑ دیا جائے۔

ہندوستان بھر میں مہاتما گاندھی کی فاقہ کشی سے تشویش ہے۔ اور ان کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کی جا رہی ہیں۔ چنانچہ بمبئی کی ہندو مسلمان اور پارسی خواتین نے ایک جلسہ کر کے خواتین ہند کو تاکید کی ہے۔ کہ وہ مہاتما گاندھی کے حسب منشا یک جہتی اور اتحاد قایم کرنے کے لئے ہر ممکن ذریعہ اختیار کریں۔ اس جلسے میں ایک خط منظور کیا گیا۔ جس پر دو ہزار سے زیادہ عورتوں کے دستخط تھے۔ اور لکھا تھا۔ کہ مہاتما گاندھی لکھو کھا ہندوستانیوں کی خاطر فاقہ کشی کو ترک کر دیں۔ یہ خط مہاتما جی کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔

دہلی میں ہندو مسلمان لیڈروں کی کانفرنس شروع ہو گئی ہے۔ اور انتخاب تجاویز کے جلسے ہو رہے ہیں۔ جن میں کئی قراردادیں منظور بھی ہو چکی ہیں۔ مگر ان قراردادوں سے ہماری رائے میں ہندو مسلمانوں میں اتحاد پیدا ہونا ناممکن ہے۔ جبکہ باہمی عناد کے اسباب فریقین کی روزمرہ کی زندگی موجود ہیں۔

آل انڈیا موسیقی کانفرنس کا اجلاس آیندہ ماہ جنوری میں بمقام لکھنو ہوگا۔ ہز ہائنس والی رامپور صدر ہوں گے۔

میکلیگن انجنیرنگ کالج مغل پورہ (لاہور) کے افتتاح کے وقت لالہ ہرکشن لال صاحب نے ایک ہزار روپیہ اس غرض سے دیا تھا۔ کہ اس سے کوئی سالانہ انعام دیا جائے۔ اب گورنمنٹ پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس روپے کی آمدنی سے ہر سال ریاضی کے مضمون پر میکلیگن سنہری تمغہ دیا جایا کرے۔

حکومت پنجاب نے لالہ ہرکشن لال کی جگہ "رائے صاحب" چودھری چھوٹو رام صاحب کو وزیر زراعت مقرر کیا۔

خبریں اور نوٹ

لندن ۴-اکتوبر۔ ترکی کے ایک ممتاز اخبار نولیس صبحی نوری بے نے اعلان کیا ہے۔ کہ ترک موصل لینے کے دعوے سے کبھی دست بردار نہ ہوں گے۔ اگر جمعیتہ الاقوام نے موصل کے متنازعہ فیہ مسئلہ کا فیصلہ ترکی کے خلاف کیا۔ تو پھر ترک اُٹھیں گے۔ اور سب سے پہلے شاہ فیصل کو جو برطانیہ کے زیر اثر حکمراں ہے۔ ولایت موصل سے اسی طرح مار کر بھگا دیں گے۔ جس طرح یونانیوں کو ترکی کی سرزمین سے مار بھگایا تھا۔

قوموں کی لیگ کے اس جلسے میں جس میں مسئلہ موصل کے متعلق کمیشن مقرر ہوا۔ برطانی نمایندے لارڈ پارمور نے کہا۔ کہ موصل کی سرحد میں کسی طرح کی بدامنی نہیں ہونی چاہئے۔ حکومت برطانیہ اس بات کا عہد کرتی ہے۔ کہ اس کی طرف سے کسی قسم کی بدامنی کا ثبوت نہیں دیا جائے گا۔ فتحی بے نے بھی ایسا ہی وعدہ کیا۔ اس کے بعد اعلان کیا گیا۔ کہ جو کمیٹی موصل کے متعلق تحقیقات کرے گی اس کے مصارف جانبین کے ذمہ ہوں گے۔

موصل کے علاقہ عمادیہ سے ۱۳ میل شمال کی طرف اسیریا کی فوج نے قبضہ کر لیا ہے۔ یہ فوج برطانی افسروں کی زیر نگرانی ہے۔ اور وہاں کے دوست قبائل بھی اس کے طرفدار ہیں۔ برطانی ہوائی محکمہ کی طرف سے ترکوں کے جدید حملوں کو روکنے کی نہایت مستعدی سے کوشش کی جا رہی ہے۔

علاقہ موصل پر ترکی حملوں کے متعلق برطانیہ کی طرف سے ترکی کو تنبیہ کی گئی تھی۔ جس کا کچھ جواب نہیں ملا۔ اب پھر لندن اور جینوا سے مزید احتجاجی تار بھیجے گئے ہیں۔ جن میں موصل میں ترکی افواج کی موجودگی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

قسطنطنیہ ۴-اکتوبر۔ ترکی وزیر مشورہ اور فرانسیسی جنرل ٹینگن نے ترکی میں فرانسیسی مدارس کے قایم کرنے کے متعلق فیصلہ کر لیا ہے۔ اب ان نئے مدرسوں میں اوقات تعلیم کے اندر مذہبی تعلیم نہیں دی جائے گی۔ اور ہر مدرسے میں صرف ایک صلیب رہا کرے گی۔

سابق سلطان عبدالمجید خاں شہر نائس کی طرف چلے گئے ہیں۔ آپ مقام کیموز میں رہا کریں گے۔ وہاں آپ نے ایک کوٹھی خرید لی ہے۔

ترکی وزارت نے ایک نئے مدرسے کی بنیاد ڈالی ہے۔ جس میں ایسے طلبا تیار کئے جائیں گے۔ جو وزارت مال کے محکمے میں کام کر سکیں۔

ترکی وزارت تعلیم نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ۱۸ ہوشیار طالب علم ترکی سے یورپ کی مختلف یونیورسٹیوں میں بغرض تعلیم بھیجے جائیں گے۔

ترکوں کی تجارتی کمپنی نے ایک انگریزی جہاز تجارت کے لئے خریدا ہے۔ جس کا وزن بارہ سو ٹن ہے۔ اور فی گھنٹہ ۱۲ میل چلتا ہے۔

جنگ مراکش کی تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ قبائل نے طیطوان اور شیشوان کے درمیان تار کے سلسلے کو توڑ دینے کی کوشش کی لیکن ہسپانیہ کی فوجوں نے انہیں ایسا کرنے سے باز رکھا۔ شدید جنگ ہوئی۔ حتی کہ دست بدست لڑائی کی نوبت پہنچی۔ اہل مراکش ۱۲۸- آدمی شہید ہوئے۔ جن میں تین سردار قبیلہ تھے۔

شاہ نجد امیر سعود اور اہل نجد کی کوششیں آخر کار بار آور ثابت ہوئیں۔ اور شاہ حسین کو تخت حجاز سے دست بردار ہونا پڑا۔ جدہ اور مکہ کے سر برآوردہ باشندوں کی ایک مجلس نے شاہ حسین کو معزول کرنے کا فیصلہ کیا۔ اور اس کے بیٹے امیر علی کو بادشاہ بنانے کی تجویز کی۔ امیر علی نے پہلے تو اس خیال سے بادشاہ بننے سے انکار کر دیا۔ کہ مبادا میرا باپ یہ سمجھے۔ کہ میں نے اپنے آپ کو بادشاہ بنانے کی وجہ سے نجدیوں سے کچھ ساز باز کی ہے۔ لیکن بعد کو جب شاہ حسین کو امیر علی کے حق میں تخت چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔ تو اس نے خود دست برداری کا اعلان کر دیا۔ اور امیر علی نے تخت حجاز قبول کر لیا۔ چنانچہ امیر علی کو اس شرط پر حجاز کا بادشاہ بنا دیا گیا۔ کہ دوسرے ممالک عرب کے ساتھ اس کی بادشاہت کا کوئی تعلق نہ ہوگا۔ اس نے بڑے تامل کے بعد اس شرط کو منظور کر لیا۔ وہ ۶یا ۸ اکتوبر تک جدہ سے مکہ کو روانہ ہونے والا تھا۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ چند روز کے اندر اندر شاہ حسین مکہ سے چلا جائے گا۔

ڈاکٹر ناجی نے شاہ حسین کی طرف سے برطانی دفتر خارجہ کو ایک خط بھیجا ہے۔ جس میں برطانیہ عظمیٰ کی اس حکمت عملی کی تعریف کرتے ہوئے۔ کہ "مذہبی معاملات میں مداخلت نہیں کی جائے گی"۔ لکھا ہے۔ کہ دنیائے اسلام کو اس بات پر رنج ہوگا۔ کہ مقامات مقدسہ وہابیوں (نجدیوں) کے قبضے میں چلے جائیں۔ اور یہ لکھ کر درخواست کی ہے۔ کہ اہل حجاز برطانیہ کی مدد پر آنکھیں لگائے ہوئے ہیں۔ تاکہ مکہ کو جنگ کی تباہی سے بچایا جائے۔

دیوان عام میں مسٹر میکڈانلڈ نے مکہ پر اہل نجد کی چڑھائی کے متعلق ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ برطانیہ مذہبی معاملات میں مداخلت نہ کرنے کی حکمت عملی پر جو ہمیشہ سے اس کا دستور رہا ہے۔ کاربند ہے۔ اور اس بات کے لئے تیار نہیں۔ کہ مسلمانوں کے مقدس مقاموں پر قبضہ جانے کے کسی جھگڑے میں اپنے آپ کو الجھائے۔ ہاں اگر دونوں فریقوں نے ملک معظم کی حکومت سے درخواست کی۔ کہ پرامن انتظامات کے ذریعے معاملات کو سلجھانے میں مدد دی جائے۔ تو حکومت ایسے ذرائع اختیار کرنے پر تیار ہو جائے گی۔

آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ برطانی جنگی جہاز "کلیٹس" جدہ میں اس لئے موجود ہے۔ کہ وہ برطانی مفاد کی حفاظت کرے۔ نیز فریقین کو تنبیہ کر دی گئی ہے۔ کہ اگر علاقہ جنگ میں کوئی برطانی رعایا کا مسلمان ہو۔ تو اس کی جان و مال کی حفاظت کی جائے۔

لنڈن ۷- اکتوبر۔ ٹائمز لکھتا ہے۔ کہ زاغلول پاشا نے ایک موقع پر اپنی اس گفتگو کا جو مسٹر میکڈانلڈ سے ہوئی خلاصہ ان الفاظ میں بیان کیا۔ کہ انہوں نے ہمیں لندن میں اس غرض سے بلایا تھا۔ کہ ہم خودکشی کریں۔ مگر ہمیں خودکشی منظور نہیں۔

زاغلول پاشا لندن سے ناکام پیرس کو روانہ ہو گئے۔ اور وہاں سے مصر کو رخصت ہوئے۔ پیرس میں مصری طالب علموں کو جو نہایت گرم جوشی سے رخصت کرنے آئے تھے۔ خاطب کر کے کہا۔ کہ میں نے اپنی طرف سے اپنے حقوق کا ثبوت پیش کرنے میں بہترین کوشش کی۔ مگر ہمارے پیش کردہ امور نہ مانے گئے۔ اس میں ہمارا کوئی قصور نہیں انہیں کا قصور ہے۔

انگلستان کی مزدور وزارت غالباً اگلے ہفتے تک ٹوٹ جائے گی۔ اور وزیر اعظم مسٹر میکڈانلڈ اپنے عہدے سے استعفا دیدیں گے۔ پیش گوئی کی جا رہی ہے۔ کہ آیندہ عام انتخاب عمل میں آئے گا۔ کیونکہ لبرل (آزاد خیال جماعت) نے انگلستان کی سیاسی حالت کا نقشہ ہی پلٹ دیا ہے۔

یہ رد و بدل معاہدۂ روس و برطانیہ کی مالی دفعات کی وجہ سے عمل میں آئے گا۔ جس کو قدامت پسند اور آزاد خیال جماعتیں اپنے ملک کے مفید مطلب نہیں سمجھتی ہیں۔ اور سخت مخالف ہیں۔ لیکن ایسکوئتھ نے معاہدۂ روس و برطانیہ کے خلاف ایک قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ اب مزدور جماعت بھی معرکۂ انتخاب کے لئے تیار ہو رہی ہے۔ اور وہ معاہدۂ روس و برطانیہ کی پوری تائید کرے گی۔

مزدور وزارت کا پہلا نصف سال ختم ہونے پر معلوم ہوا۔ کہ بجٹ میں سترہ کروڑ پونڈ کی کمی ہوئی ہے۔ حالانکہ گزشتہ سال اتنے ہی عرصے میں تیس لاکھ پونڈ کی زیادتی ہوئی تھی۔ ملک میں بے روزگاروں کی تعداد گیارہ لاکھ آٹھ ہزار دو سَو ہے۔ جو ستمبر ۱۹۲۳ء کی نسبت ۱۶ ہزار زیادہ ہے۔

خوست میں ابھی تک بغاوت کی آگ مشتعل ہے۔ لیکن بعض قبائل حکومت افغانستان کے طرفدار ہو رہے ہیں۔ جس سے قابل اطمینان حالت جلد پیدا ہو جانے کی امید ہے۔ حال ہی میں امیر افغانستان نے ہوائی جہازوں کے ذریعے باغی علاقے میں اعلانات پھنکوائے ہیں۔ جن میں ناصحانہ ہدایات لکھی ہیں۔ اور آخر میں لکھا ہے۔ اگر ان محبت و شفقت کے کاغذی گولوں سے راہ راست پر نہ آئے۔ تو پھر یہی ہوائی جہاز آتشیں گولے بھی پھینک سکتے ہیں۔

ماسکو ۵- اکتوبر۔ حکومت افغانستان نے روس سے پانچ ہوائی جہاز خریدے ہیں۔ جو کابل کی طرف روانہ ہو چکے۔ اور کوہستان ہندوکش سے گزر رہے ہیں۔

مرکزی خلافت کمیٹی بمبئی کو معتبر ذرائع سے معلوم

تہذیب نسواں
۱۱- اکتوبر ۱۹۲۴ء

ہوا ہے۔ کہ حکومت انگورا نے خلافت ہند کے وفد کو انگورا جانے کے لئے پروانہ راہداری دینے سے انکار کر دیا ہے ۔

اس خبر کے بعد خلافت کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سیٹھ چھٹانی کے کارخانے کا انتظام مولانا شوکت علی کے ہاتھ میں دے دیا جائے ۔ اس کارخانے سے جو نفع حاصل ہوگا۔ اس سے جامعہ ملیہ اسلامیہ علی گڑھ اور اخبار خلافت کے مصارف ادا ہوں گے ۔

۸- اکتوبر کو مہاتما گاندھی کا ۲۱ روزہ برت ختم ہو گیا۔ اس روزرات کو ملک بھر میں جلسے ہوئے۔ اور اتحاد و اتفاق کے لئے تقریریں ہوئیں ۔ اب مہاتما جی کو نارنگی کا عرق دیا جا رہا ہے۔ تاکہ بتدریج ان کا معدہ غذا ہضم کرنے کے قابل ہو ۔

اخبار ٹریبون لکھتا ہے۔ کہ مسٹر ٹی این گپتا ڈپٹی مجسٹریٹ سیرام پور (بنگال) نے ایک عورت سُشیلا دیوی کو ایک غلط واقعہ گھڑنے کے جرم میں دو ماہ قید سخت کی سزا دی ۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ملزمہ نے جنگی پور کی پولیس پر یہ الزام لگایا تھا۔ کہ جب وہ شیوجی کی پوجا سے واپس آ رہی تھی۔ تو پولیس نے اس کو لوٹ لیا ۔

الہ آباد یونیورسٹی کے قانونی کالج میں ایک خاتون قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخل ہوئی ہیں ۔ امتحان پاس کرنے کے بعد وہ الہ آباد ہائیکورٹ میں وکالت کریں گی ۔

ہندوستان کے طلباء پہلے امریکہ میں بغیر اجازت پہلے جاتے تھے۔ اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ جب تک پہلے سائنس کی لیاقت کے متعلق پوری واقفیت بہم نہ پہنچائی جائے۔ اور امریکن قونصل متعینہ ہند کی معرفت داخلہ کی اجازت حاصل نہ کر لی جائے کسی شخص کو سائنس کی تعلیم کے لئے امریکہ روانہ نہ ہونا چاہئے ۔

انجمن حمایت اسلام اس تجویز پر غور کر رہی ہے۔ کہ موجودہ اسلامیہ کالج کے علاوہ سائنس اور انجنیری کا بھی ایک کالج کھولا جائے ۔

شملہ کا سرکاری اعلان ہے۔ کہ پنجاب میں ۱۹۲۴ء کے پہلے چھ مہینوں کے اندر دو لاکھ سے زیادہ لوگ پلیگ سے مرے ۔

لاہور کے علما نے ایک جلسہ کر کے نعمت اللہ خاں کی سنگ ساری کے باب میں امیر افغانستان کو تار بھیجا ہے۔ اور ان کے اس فعل کو شریعت کے مطابق بتایا ہے ۔

۱۹۱۸ء میں لاہور کے انارکلی بازار میں جو بم پھٹا تھا۔ اس کے متعلق پولیس نے حال میں بہت سے لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ جن کی تعداد ۱۵۰ بتائی جاتی ہے ۔ تقریباً اسی قدر وہ لوگ ہیں جنہوں نے ملزموں کو پناہ دی تھی ۔ ان ملزموں میں زیادہ تر اکالی سکھ ہیں ۔ ان کے مقدمے کی سماعت ایک خاص مجسٹریٹ کرے گا ۔

خبریں اور نوٹ

ترکی حکومت نے قوموں کی لیگ کی کونسل کو تار بھیجا تھا جس میں عراق کے متعلق برطانی خطوکتابت کا مختصر سا تذکرہ کر کے لکھا تھا۔ کہ ترکی ان باتوں کا احترام کر رہا ہے۔ جو ۳۰ ستمبر کو کونسل کے اجلاس میں طے ہو چکی ہیں۔ لیکن برطانیہ اپنے انہیں مطالبات پر زور دے رہا ہے۔ جو اس نے اپنی پہلی یادداشت میں کئے تھے۔ اور اس طرح وہ کونسل کے فیصلے کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ لہذا اگر برطانیہ نے اس فیصلے کا لحاظ نہ کیا۔ اور امن میں خلل ڈال کر جارحانہ کارروائی کی۔ تو تمام ذمہ داری اسی پر عائد ہو گی۔ اس لئے کونسل کو چاہئے۔ کہ وہ اپنے فیصلے کا احترام کرانے کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرے ۔

حکومت ترکی نے سرحد عراق پر ترکی حملے کے متعلق برطانی یادداشت کا جواب برطانی سفیر متعینہ قسطنطنیہ کے حوالے کر دیا ۔ اس جواب میں اس بات سے انکار کیا گیا تھا۔ کہ ترکوں نے سرحد عراق کا احترام نہ کیا۔ اور دعوے کیا تھا۔ کہ ترکی فوج اس علاقے میں جو سراسر ترکی علاقہ ہے۔ اس لئے بھیجی گئی تھی۔ کہ وہ ترکی گورنر بکیاری کی حفاظت کرے۔ اور ان حملہ آوروں کو سزا دے۔ جو گورنر کو اٹھا کر لے جانا چاہتے تھے ۔ اب چونکہ وہ فوج اپنا مقصد پورا کر چکی ہے۔ اس لئے اس کا بہت ساحصہ واپس آگیا ہے ۔

لندن ۱۵- اکتوبر۔ حکومت برطانیہ نے ترکی حکومت سے مطالبہ کیا تھا۔ کہ وہ فوراً اپنی فوجیں پیچھے ہٹالے ۔ برطانیہ کا یہ مطالبہ قوموں کی لیگ کی اس قرارداد کے مطابق کیا گیا۔ جو ۳۰ ستمبر کے اجلاس میں بدیں مضمون منظور ہوئی تھی کہ سرحد موصل کے قطعی تصفیہ تک موجودہ حالت قایم رہے ۔ اب حکومت برطانیہ اپنے اس مطالبے سے دست بردار ہو گئی ہے۔ اور ترکوں کے جواب پر غور و خوض کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ قوموں کی لیگ کی کونسل سرحد کے متنازعہ فیہ مسئلہ کا پھر تصفیہ کر دے۔ اور یہ بتادے کہ قطعی فیصلے تک ترکی فوجیں کہاں تک بڑھ سکتی ہیں۔ اور غیر جانب دار علاقہ کہاں سے کہاں تک مانا جا سکتا ہے ۔

اخبار ڈیلی میل لکھتا ہے۔ کہ ۳۰ ستمبر کے اجلاس میں لارڈ پارمور ترکی نمایندے کے سمجھانے پر بھی مجوزہ سرحد کو سمجھنے سے قاصر رہے۔ اور انہوں نے اس سرحد کو غلطی سے معاہدہ لاسین کی طے شدہ سرحد سمجھا ۔

لندن ۱۴- اکتوبر۔ قوموں کی لیگ کی کونسل کو اطلاع دی جا رہی ہے۔ کہ ترکی اور برطانیہ میں یہ سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ کہ کوئی فریق بھی موجودہ محاذ سے آگے پیش قدمی نہ کرے گا ۔

۱۴- اکتوبر کو قسطنطنیہ میں انگورا سے تار آیا ہے۔

کہ ترکی کمانڈر نے سرحد عراق پر برطانیہ کی فوجی سرگرمیوں کی اطلاع دی ہے۔ لیکن یہ تار ابھی تصدیق طلب ہے ۔

عراق کی برطانوی فوج کے کمانڈر نے ترکی کمانڈر کو ایک خط لکھا ہے۔ جس میں سرحد عراق کی طے شدہ حالت کے متعلق براہ راست بات چیت کرنے کا مطالبہ کیا ہے ۔

ترکی وزرا نے اس خط پر غور وخوض کرنے کے بعد فیصلہ کیا۔ کہ فوراً ترکی قومی مجلس کا اجلاس منعقد کیا جائے ۔

پچھلے ہفتے خبر آئی تھی۔ کہ اہل حجاز نے شاہ حسین کو تخت سے اُتار کر اس کے بیٹے امیر علی کو تخت نشین کر دیا ہے ۔ چنانچہ امیر علی نے تخت پر بیٹھ کر شاہ ابن سعود سے صلح کی بات چیت کرنی چاہی۔ لیکن نجد والوں نے شاید یہ خیال کر کے۔ کہ جیسا باپ ویسا ہی بیٹا۔ صلح کرنے سے انکار کر دیا۔ اور مکہ پر پیش قدمی شروع کر دی ۔ کہا جاتا ہے۔ کہ امیر علی نے مکہ معظمہ کا احترام کر کے اپنی فوجوں کو حکم دیدیا۔ کہ وہ مکہ کو بالکل خالی کر دیں ۔ اس کے بعد اپنی فوجوں کے ساتھ مقام بحرہ میں جو مکہ اور جدہ کے درمیان ہے۔ کچھ دیر پڑا رہا ۔ اب لندن کی ۱۴- اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ امیر علی جدہ پہنچ گیا اور اس نے مکہ معظمہ کو اس لئے خالی کر دیا۔ کہ یہاں خونریزی نہ ہونے پائے ۔ اس نے جدہ کو حکومت حجاز کا صوبجاتی مرکز بنالیا ہے ۔

قاہرہ ۱۵- اکتوبر۔ امیر نجد کی فوجیں مکہ معظمہ میں داخل ہو گئیں ۔

لندن کا تار۔ امیر ابن سعود کی فوجیں مکہ معظمہ کے مضافات میں داخل ہو چکی ہیں۔ اور انہوں نے شاہی محل کو لوٹ لیا ہے ۔

بعد کا تار اہل نجد عقبہ کی طرف پیش قدمی کر رہے ہیں۔ وزارت مصر عقبہ کے محاذ پر احتیاطی تدابیر عمل میں لا رہی ہے ۔

جدہ ۱۴- اکتوبر۔ شاہ حسین مکہ کو خیرباد کہہ کر جدہ پہنچے۔ اور وہاں سے اپنے جہاز میں سوار ہو کر اپنی بیوی بچوں سمیت عقبہ کی طرف روانہ ہو گئے ۔ ان کے جانے سے وہاں کے باشندے اس قدر خوش ہو رہے ہیں۔ گویا ان کے سروں سے ایک بھاری بوجھ اتر گیا ۔

حکومت مصر نے حجاز کے پناہ گزینوں کے لئے احکام جاری کئے ہیں۔ کہ وہ سرزمین مصر میں داخل نہ ہوں ۔

جدہ سے برطانی رعایا کے لوگ اور حاجی برطانی جہازوں میں سوار کر کے لائے جا رہے ہیں۔ تاکہ وہ نجدیوں کے حملے سے محفوظ رہیں ۔

انگلستان کی مزدور پارلیمنٹ توڑ دی گئی۔ اور حضور ملک معظم نے اس کے توڑ دینے کا حکم دیدیا ۔ پارلیمنٹ کے نئے ممبروں کا انتخاب ۲۹ اکتوبر کو ہوگا۔ نئے انتخاب کے لئے زور شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔ اور ہر پارٹی کا لیڈر

اپنے موافق رائے عامہ حاصل کرنے کے لئے کوشش کر رہا ہے ۔

پارلیمنٹ کی شکست کے بعد بادشاہ سلامت نے تقریر کی جس میں حکومت کے کام پر تبصرہ کیا۔ اور ملک کی سیاسی اور اقتصادی حالت پر روشنی ڈالی ۔ اس بات پر افسوس کیا۔ کہ مصری وزیر اعظم سے قابل اطمینان فیصلہ نہ ہو سکا لیکن مصر اور برطانیہ کے تعلقات وہی رہیں گے جو پہلے تھے ۔ آپ نے ترکی و عراق کی سرحد کے تصفیہ کے لئے لیگ اقوام کے وفد کا تذکرہ بھی کیا۔ اور کہا۔ لیگ کے فیصلے تک دونوں حکومتوں نے سرحد پر طے شدہ حالت قایم رکھنے کا وعدہ کیا ہے ۔ تقریر کے آخر میں زراعت کی مدد اور مزدوروں کی مزدوری کا تقرر اور ترقی تعلیم کا ذکر کیا ۔

مراکش و ہسپانیہ کی جنگ کے سلسلے میں حکومت ہسپانیہ نے ایک اطلاع شائع کی ہے جس میں اس امر کی شکایت کی گئی ہے۔ کہ مجاہدین مراکش کو جرمنی کی طرف سے سامان جنگ مل رہا ہے۔ اور مراکش کے مجاہدین کی کمان ترک افسر کر رہے ہیں ۔

دو عربی اخباروں نے غازی انور پاشا کے زندہ ہونے کی خبر درج کی ہے۔ ایک میں لکھا ہے۔ کہ وہ مراکش میں ہسپانیوں کے ساتھ لڑ رہے ہیں اور دوسرا لکھتا ہے۔ کہ وہ گرجستان میں بولشویکوں سے برسر پیکار ہیں۔ لیکن پچھلے دنوں سفیر کابل نے ان کی شہادت کی تصدیق کی تھی۔ اور دوسرے ذرائع سے بھی ان کی شہادت کی تصدیق ہو چکی ہے ۔

مرکزی خلافت کمیٹی کو معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت نجد ان الزامات کی تردید کرتی ہے۔ جو بعض خود غرض اشخاص نے اس کے سپاہیوں پر عائد کئے ہیں کہ انہوں نے غیر ملکی افراد سے جو حجاز میں مقیم تھے۔ بدسلوکی کی ۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اگر کسی شخص کو نادانستہ طور پر کوئی گزند پہنچا ہو۔ اور وہ غیر ملکی ہو یا حجاز کا باشندہ مگر اس نے نجدیوں کے خلاف معرکہ آرائی میں حصہ نہ لیا ہو۔ تو حکومت نجد اس کے نقصان اور تکلیف کی خاطر خواہ تلافی کر دیگی ۔

شملہ کا تار۔ ۱۱- اکتوبر کو کوئٹے میں ایک میگزین میں آگ لگ گئی۔ پندرہ آدمی مرے اور پانچ زخمی ہوئے۔ کئی سرکاری عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا ہے ۔

۸- اکتوبر کو الہ آباد کے ہندوؤں اور مسلمانوں میں فساد ہو گیا۔ ۱۰- آدمی مرے اور ۱۰ زخمی ہوئے۔ اب امن وامان ہے۔ فسادیوں کو پولیس گرفتار کر رہی ہے ۔

حکومت ہند نے اعلان کیا ہے۔ کہ آنریبل مسٹر اے سی چٹرجی وزیر صنعت و حرفت کو لندن میں ہندوستان کی طرف سے نمائندہ بنا کر بھیجا جائے ۔

بمبئی میونسپلٹی اپنے دو حلقوں میں مفت ابتدائی تعلیم دینے کے لئے حکومت سے مطالبہ کر رہی ہے۔ لیکن حکومت فی الحال اس تجویز

کو سرض التوا میں ڈالنا چاہتی ہے۔ چونکہ میونسپلٹی کے قانون کے مطابق تعلیم کے معارف میں گورنمنٹ کو بھی کچھ دینا پڑتا ہے۔ اس لئے حکومت اس تجویز کے خلاف ہے۔ اب میونسپلٹی نے حکومت سے درخواست کی ہے۔ کہ خواہ وہ امدادی رقم دے یا نہ دے۔ صرف اس تجویز کو منظور کرلے۔

صوبۂ مدراس کے وزیر تعلیم نے ابتدائی تعلیم میں ترقی دینے کے لئے میونسپلٹی کے لئے ایک امداد دینے والی اسکیم تیار کی ہے۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ دو سال کے اندر اندر ہر ایسے قصبے میں جس کی آمدنی ایک ہزار یا اس سے زیادہ ہو۔ ایک ایک مدرسہ قایم ہو جائے گا۔ ادنیٰ طبقے کے لوگوں کے لئے بھی مدارس قایم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ تاکہ یہ لوگ بھی تعلیم سے بے بہرہ نہ رہیں۔

ہز اکسلنسی چانسلر دہلی یونیورسٹی نے مسٹر این۔ ڈی ٹھڈانی ایم اے پرنسپل ہندو کالج دہلی کو یونیورسٹی کا آنریری ریکٹر مقرر کیا۔

دہلی میں ایک مسلمان کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ یہ شخص ایک جھنڈا ہاتھ میں لئے پھر رہا تھا۔ جس پر اُردو میں لکھا تھا۔ "کافروں کو مار ڈالو"۔

بمبئی سے مسز ایری نے جو چٹھی مہاتما گاندھی کے نام ارسال کی تھی۔ اس کا جواب مہاتما گاندھی نے اپنے ہاتھ سے لکھ کر حسب ذیل بھیجا ہے:۔ "عزیزہ۔ مسز ایری۔ میں مشکور ہوں۔ کہ آپ نے نوازشنامہ ارسال فرمایا۔ میں ہر روز خدا سے یہی دعا کرتا ہوں"۔

رائے بہادر لچھمن سنگھ اور سوان سنگھ بیرسٹرایٹ لا جو فسادات کوہاٹ کے سلسلے میں گرفتار ہوئے تھے۔ دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند کے ماتحت ملزم قرار پائے ہیں۔ ان کا مقدمہ ۱۵-اکتوبر سے شروع ہونے والا تھا۔ لچھمن سنگھ کے رشتہ دار سردار ہیرا سنگھ کو بھی پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔

دہلی میں بڑا سخت بخار پھیلا ہوا ہے۔ مسز سی آر داس اور مسز سروجنی نائیڈو بھی اس بخار میں مبتلا ہو گئی ہیں۔

مہاتما گاندھی بتدریج طاقت حاصل کر رہے ہیں۔ ایک دو ہفتے کے اندر اس قابل ہو جائیں گے۔ کہ حسب منشاء کوہاٹ کا دورہ کر سکیں۔

پانی پت کے صوفی لقاء اللہ اپنی مقررہ قید ختم کرکے ۱۱-اکتوبر کو میانوالی جیل سے رہا ہو گئے۔

پنجاب کی لیجسلیٹو کونسل کی ممبری کے لئے شیخ محمد صادق صاحب بیرسٹرایٹ لا اور خواجہ غلام حسن صاحب سوداگر پشمینہ کھڑے ہوئے تھے۔ ووٹ شماری پر شیخ صاحب کے ۱۷۴۸ اور خواجہ صاحب کے ۱۰۳۵ نکلے۔ گویا شیخ صاحب کامیاب رہے۔

آنریبل میاں فضل حسین وزیر تعلیم پنجاب کی طبیعت کچھ عرصے سے اچھی نہ تھی۔ مگر اب بفضلہ تعالےٰ آپ رو بصحت ہیں۔

آگرے کے دو معزز آریا خاندانوں نے اسلام قبول کیا۔

خبریں اور نوٹ

"نیوز دی ورلڈ" لکھتا ہے۔ کہ ولایت موصل کے حاصل کرنے کے لئے ترکی فوجیں کیل کانٹے سے لیس ہو رہی ہیں۔ اور بظاہر سرحد عراق پر کسی حادثے کا ایک ادنیٰ شرارہ جنگ کے شعلے بلند کر دینے کے لئے کافی ہے۔ ترک تین لاکھ فوج میدان جنگ میں لانے کا دم رکھتے ہیں۔ تقریباً پچاس ہزار ترکی لشکر سرحد عراق کے گرد و نواح میں موجود ہے۔ اور سرحد شام میں بھی ان کا ایک زبردست لشکر ہر وقت موجود رہتا ہے۔ جو جنگ کی حالت میں بآسانی عراق کو منتقل کیا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں سلطان ابن سعود شاہ حسین کی حکومت کا خاتمہ کرکے غازی مصطفےٰ پاشا کی امداد کے لئے ہاتھ بڑھا رہے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ ترک بحر احمر میں سُرنگیں بچھا کر نہر سوئز کا راستہ بند کر دیں گے۔

اس کے مقابلہ میں برطانیہ بھی جنگی تیاریاں کر رہا ہے۔ اور اس وقت وہاں دس ہزار تو عراقی فوج ہے۔ جو برطانی افسروں کے زیر کمان ہے۔ پھر شاہ فیصل کی فوج ہے۔ نیز برطانی بری اور ہوائی فوج کی نو پلٹنیں آٹھ اسکواڈرن۔ تین زرہ پوش موٹر کاروں کی کمپنیاں۔ چھ ہوائی جہازوں کے دستے جن میں سے ہر ایک میں بارہ جنگی ہوائی جہاز ہیں۔ موجود ہیں۔

بایں ہمہ انگریز بروسلز کی سرحد کے استحکامات میں برابر مصروف ہیں۔ کیونکہ یہی وہ قدرتی میدان جنگ ہے۔ جہاں ترک حملہ کریں گے۔ اور ان کو زمین دوز استحکامات کی وجہ سے سخت مشکلات کا سامنا ہوگا۔

۱۱-اکتوبر کو بادشاہ سلامت مسٹر ایمری کے ساتھ مسئلہ موصل کے متعلق دیر تک گفتگو کرتے رہے۔ بادشاہ سلامت اس معاملے کے متعلق شاہ فیصل کے ساتھ بھی بحث کر چکے ہیں۔

لندن ۱۳-اکتوبر۔ مسٹر ایمری نے برنگھم میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہمیں ترکی کے ساتھ اس بنا پر کوئی بغض و عناد نہیں۔ کہ وہ جنگ عظیم میں ہمارے خلاف لڑا۔ بلکہ ہم چاہتے ہیں۔ کہ اس کے تعلقات ہم سے ہمیشہ قایم رہیں۔ اور حتی الامکان اس کے سود و بہبود میں شریک رہیں۔ لیکن ساتھ ہی ہماری عزت و عظمت کا تقاضا ہے۔ کہ ہم ان لوگوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔ جو ہماری نگرانی میں ہیں۔ اور جن کے لئے ہم نے اپنے اوپر بعض فرائض عائد کر رکھے ہیں۔ موصل کے معاملہ میں حکومت جو کچھ چاہتی ہے۔ اس میں کوئی اشتعال انگیز پہلو نہیں۔ بلکہ وہ اپنی نگرانی کی وجہ سے انصاف کرتے ہوئے ترکی کے مطالبات کا کوئی اَور جواب نہیں دے سکتی۔

انگلستان کا اخبار "جان بل" جس کی اشاعت دس لاکھ ہے۔ لکھتا ہے۔ کہ ایمری جیسے ناقابل

آدمی کو وزیر نوآبادیات بنا کر موصل کے نازک مسئلہ پر لیگ اقوام میں انگلستان کی نمایندگی کے لئے بھیج دینا۔ پرلے درجے کی حماقت ہے۔ ایسے شخص کو فوراً موقوف کر دینا چاہئے۔ جو برطانیہ کو ایک نئی خوفناک جنگ میں دھکیل دینا چاہتا ہے۔ اس اخبار نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ وزیر اعظم نے انتخاب کے وقت وعدہ کیا تھا۔ کہ عراق سے برطانی ذمہ داریوں کا خاتمہ کر دیا جائے گا لیکن اب تک یہ وعدہ پورا نہیں کیا گیا۔ مسٹر بالڈون کو اپنے وعدے کی پابندی میں عراق سے دست بردار ہو جانا چاہئے۔

قاہرہ کا تار۔ شاہ مصر نے حجاز کی تحقیق حالات کے لئے جو کمیشن بھیجا تھا۔ وہ واپس آگیا ہے۔ اس کا بیان ہے۔ کہ جدہ میں کاروبار برا اوس پڑی ہوئی ہے۔ اور وہاں کے لوگ سامان خورونوش کی کمی کے باعث پریشان ہیں۔ آبادی اسی ہزار سے گھٹ کر پندرہ ہزار رہ گئی ہے۔ اور مکہ کی آبادی دو لاکھ سے کم ہو کر ساٹھ ہزار رہ گئی ہے۔ نیز روپے کی قلت کی وجہ سے امیر علی کی فوج کی حالت بہت بری ہے۔ اکثر سپاہی علیحدگی اختیار کر رہے ہیں۔ کمیشن کے ممبروں نے یہ بھی بیان کیا۔ کہ جب ہم نے سلطان ابن سعود سے ملاقات کی۔ تو انہوں نے علی الاعلان کہا۔ کہ میری کوئی حریصانہ خواہش نہیں ہے۔ بلکہ میرا مقصد صرف یہ ہے کہ حجاز ہاشمیوں سے آزاد ہو جائے۔ اور انہوں نے تجویز کی۔ کہ مسلمانان مصر کو چاہئے۔ کہ وہ سلطان فواد کی سرپرستی میں ایک کمیشن بھیجیں۔ جو اہل حجاز سے اگر یہ پوچھے۔ کہ تم حجاز کا فرمانروا کس کو بنانا چاہتے ہو۔

کہا جاتا ہے۔ کہ شاہ فواد اس کمیشن کی رپورٹ سے مطمئن ہیں۔ اور غالباً ممالک اسلامیہ کے سربرآوردہ اشخاص کو دعوت دیں گے۔ کہ وہ حجاز کے آیندہ نظم ونسق کے تصفیہ کے لئے ایک ذمہ دار کمیشن مقرر کر دیں۔

جنگ فرانس وریف میں ۱۳-اکتوبر کی شام کو بارش کی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہو گئی۔ اور سامان حرب کی آمد و رفت رک گئی پڑی۔

فیض ۱۴-اکتوبر۔ فرانسیسی فوجوں نے اپنے تمام فوجی مورچوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ لیکن اب موسم باراں کی وجہ سے مزید پیش قدمی رک جائے گی۔ تاہم اتنا ضرور کیا جائے گا۔ کہ خاردار تاروں کے ذریعے علاقۂ ریف مختلف حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ اور اس کی دیکھ بھال قابض فوج کرتی رہے۔ اس طرح عبدالکریم اپنے موافق قبیلوں سے دور ہو جائیں گے۔ اور اپنے جھنڈے کے نیچے انہیں جمع نہ کر سکیں گے۔

ایک سرکاری اعلان میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ عبدالکریم کے موافق قبیلے ان سے ٹوٹ رہے ہیں۔ اور جو ان کے ساتھ ہیں۔ وہ بہت کمزور طریقے سے لڑتے ہیں۔ لیکن اس پر بھی اگر عبدالکریم کسی خاص محاذ پر حملہ کر کے اس پر قبضہ کر لیں۔ تو دوسری بات ہے۔

لندن ۱۵-اکتوبر۔ فرانس کا صدر مقام رباط میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ فرانس کی وہ فوج میدان جنگ سے واپس جا رہی ہے۔ جو عرصے سے یہاں موجود تھی۔ نیز ۲۵ ہزار ہسپانی سپاہ بھی اپنے وطن واپس جا رہی ہے۔

بیروت ۱۴-اکتوبر۔ فرانسیسی فوج دروزیوں سے لڑ رہی ہے۔ اور فرانسیسی جرنیل مزید فوجی کارروائی کے لئے خوراک کے ذخیرے منگا رہے ہیں۔

ایک عربی اخبار لکھتا ہے۔ کہ دروزیوں کے پاس ۸ ہزار باقاعدہ فوج ہے۔ جو تین کمپنیوں میں تقسیم ہے۔ اور اس کا صدر مقام نمرہ نامی ایک قصبے میں ہے۔ یہ مقام ایسی جگہ واقع ہوا ہے۔ کہ اگر دروزیوں کو بھاگنے کی ضرورت پیش آئے۔ تو وہ بآسانی بھاگ سکتے ہیں۔

دروزی سرداروں کی کانفرنس میں طے پایا ہے۔ کہ ۱۶ سے ۶۰ سال کی عمر کے جوان فوج میں بھرتی کئے جائیں۔

فلسطین کے عربوں کا ایک وفد لارڈ پلومر سے ملا۔ اور اپیل کی۔ کہ عربوں کے معاملے میں زیادہ غور و خوض کیا جائے۔ لارڈ پلومر نے وعدہ کیا۔ کہ ان کے مطالبات پر خوب غور کیا جائے گا۔

وزارت پرواز نے ایک کمپنی کو ٹھیکہ دیا ہے۔ کہ وہ کراچی میں ہوائی جہازوں کا ایک ایسا اسٹیشن بنائے۔ جو دنیا میں سب سے بڑا اسٹیشن ہو۔

پچھلے ہفتے ملک معظم اور ملکہ معظمہ نے بیگم صاحبہ ریاست بھوپال سے ملاقات کی۔

اکسفورڈ یونیورسٹی کے ایک کرکٹر (کرکٹ کھیلنے والے) مسٹر ٹامس بارکلے کے پاس سے ایک جعلی چک اور ایک خود بخود چلنے والا پستول اور کارتوس کی ستر پٹیاں بلا لائسنس پکڑی گئیں۔ لیکن ان کو صرف دو شلنگ یعنی سوا روپیہ جرمانے کی سزا دی گئی۔

روس و جرمنی میں تجارتی معاہدہ ہو گیا ہے۔ جس کی مدت دو سال ہے۔

حضور وائسرائے بہادر لیڈی ریڈنگ کے علاج کے سلسلے میں کلکتہ گئے ہیں۔ اور صوبۂ سرحدی کا دورہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس لئے خیبر ریلوے کی افتتاحی رسم حضور وائسرائے کی بجائے سر چارلس ادا کریں گے۔

گورنر ممالک متحدہ آگرہ و اودھ کی انتظامیہ کونسل کے وزیر داخلہ راجہ صاحب محمود آباد کی جگہ نواب احمد سعید خاں آف چھتاری مقرر ہوئے۔

کاکوری کے قریب ٹرین پر ڈاکہ ڈالنے کے الزام میں ۳۱-آدمی گرفتار ہو چکے ہیں۔ یہ مقدمہ سید عین الدین خاص جج کی عدالت میں سنا جائے گا۔

اعلان کیا گیا ہے۔ کہ دس روپے کے جدید نوٹوں کی طرح پانچ روپے والے نوٹ بھی ایسے تیار کئے گئے ہیں۔ جن کے نمونے پر جعلی نوٹ تیار کرنا مشکل ہوگا۔ یہ موجودہ پانچ روپے والے نوٹوں سے کچھ چھوٹے اور دس روپے والے نوٹوں سے بہت چھوٹے ہوں گے۔ موجودہ نوٹ فی الحال چلتے رہیں گے ؁

مہاراجہ صاحب سر ہری سنگھ کشمیر کی گدی پر بیٹھ گئے ؁

لیڈی ریڈنگ نے چودہ ہزار روپیہ واکر ہاسپٹل شملہ کو عنایت کیا ہے۔ تاکہ اس سے محتاج یورپینوں اور اینگلو انڈین مریضوں کے لئے بستر وغیرہ بہم پہنچائے جائیں۔ نیز ہر اکسلنسی نے دس ہزار روپے کی رقم میونسپلٹی شملہ کو دی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ رکشا قلیوں کے لئے دواڑے بنائے جائیں۔ تاکہ وہ سردی اور برسات کے موسم میں آرام سے بیٹھ سکیں ؁

۱۵-اکتوبر کو رات کے دو بجے بالہ اسٹیشن (بنگال) کے پاس ڈھاکہ میل اور پارسل اکسپرس کی ٹکر ہوگئی۔ پارسل اکسپرس خالی تھی۔ اور ڈاک گاڑی مسافروں سے بھری ہوئی تھی۔ جس وقت دو گاڑیاں لڑیں۔ تو ان کے جھٹکے سے روشنی گل ہوگئی۔ اور مسافر ایک دوسرے پر جا پڑے اور ایک دم چیخیں مارنے لگے۔ جن میں عورتیں بچے۔ بوڑھے اور جوان سب تھے۔ ریل کے تیسرے درجے کی دو گاڑیاں جو آگے لگی تھیں اور جن میں عورتیں ہی عورتیں تھیں چکنا چور ہوگئیں۔ ڈاک گاڑی کو بہت نقصان پہنچا۔ ۱۲ مسافر مر گئے۔ یہ سانحہ بہت ہولناک تھا ؁

صوبۂ متحدہ کی حکومت نے منظور کر لیا ہے۔ کہ آئندہ سال میں لڑکوں کے لئے جبری تعلیم کا قانون میونسپلٹی آگرہ - علی گڑھ - جھانسی اور متھرا میں جاری کر دیا جائے۔ صوبۂ متحدہ کی جن میونسپلٹیوں میں جبری تعلیم جاری کی گئی ہے۔ ان شہروں کو ملا کر ان کی تعداد تیس ہو جاتی ہے ؁

شاہ بلجیم اور ان کی ملکہ ہندوستان کی سیاحت کے بعد واپس اپنے ملک تشریف لے گئیں۔ شملے سے روانہ ہونے سے پہلے شاہ بلجیم نے حضور وائسرائے کو اپنے ملک کا ممتاز ترین تمغہ دیا ؁

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ایجنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ بڑے دن اور نوروز کی چھٹیوں میں تمام اسٹیشنوں سے ۱۴ سے ۳۱ دسمبر تک رعایتی کرایہ پر ٹکٹ مل سکیں گے۔ جو ۱۴ جنوری ۱۹۲۶ء تک کارآمد ہوں گے ؁

جسٹس عبدالرؤف کے پنشن یاب ہونے پر ان کی جگہ کنور دلیپ سنگھ ہائی کورٹ لاہور کے جج مقرر ہوئے۔ مسلمانوں کو سخت شکایت ہے۔ کہ ایک مسلمان جج کی جگہ خالی ہونے پر کسی مسلمان جج کا تقرر نہیں ہوا ؁

خبریں اور نوٹ

ترکی اور برطانیہ میں اسی ہفتے یہ سمجھوتا ہوا تھا۔ کہ سرحد عراق کی حالت کے معاملہ کو قوموں کی لیگ کی کونسل کے سپرد کر کے کہا جائے۔ کہ وہ مسئلہ موصل کا قطعی فیصلہ ہونے تک ایک بار پھر بتا دے کہ اس علاقے میں ترک فوجیں کہاں تک آ جا سکیں گی۔ اور غیر جانب دار علاقہ کہاں سے شروع ہوگا۔ اور یہ کہ ۳۰ ستمبر کے اجلاس میں سرحد عراق کی حالت کیا طے کی گئی تھی۔ چنانچہ اس سمجھوتے پر عمل کر کے برطانیہ عظمیٰ نے قوموں کی لیگ کے سب سے بڑے رکن سے درخواست کی ہے۔ کہ اس فیصلے کے لئے فوراً کونسل کا اجلاس منعقد کیا جائے ؁

برسلز ۲۰-اکتوبر- لیگ اقوام کی کونسل کا اجلاس غالباً ۲۶-اکتوبر کو برسلز کے مقام پر ہوگا۔ جس میں سرحد عراق کے تنازعہ پر غور کیا جائے گا ؁

غازی عصمت پاشا نے مسئلہ موصل کے متعلق ترکی قومی مجلس کے سامنے تقریر کی۔ تقریر کا لہجہ معتدل تھا۔ آپ نے اس بات پر اعتماد ظاہر کیا۔ کہ قوموں کی لیگ انصاف سے کام لے گی۔ اور سرحد عراق کے تنازعہ کا ایک قابل عمل عارضی تصفیہ کر دے گی۔ آپ نے کہا۔ سرحدی محاذ کی حفاظت کرنے کا کام جن لوگوں کے سپرد کیا گیا ہے۔ ان کے ساتھ اصول و قواعد کے متعلق گفتگو کرنا بے سود ہے۔ سرحد کی ایک حد مقرر ہو جانی چاہئے جس میں دیہات اور پہاڑیوں کے نام تک واضح کر دیئے جائیں۔ برطانیہ اور ترکی طے شدہ حالات کے متعلق متفق الرائے نہیں۔ ہیں نے قوموں کی لیگ سے جو مطالبہ کیا ہے۔ وہ نہایت قابل عمل مطالبہ ہے۔ ہیں سرحد پر کسی قسم کے حادثات کا واقع ہونا نہیں چاہتا۔ غازی موصوف کی تقریر پر نعرہ تحسین و آفرین بلند ہوئے ؁

لندن ۱۹-اکتوبر- لندن کی یونانی سفارت کا بیان ہے۔ کہ قسطنطنیہ کی یونانی آبادی سخت دہشت زدہ ہو رہی ہے۔ کیونکہ وہاں کے اعلیٰ پولیس افسر نے یونانیوں کی عام گرفتاری کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔ اس وقت تک ایک ہزار مرد عورتیں اور بچے تھانوں میں جا چکے ہیں۔ یہ سب کچھ اس اختلاف کا نتیجہ ہے۔ جو ترکی اور یونان میں آبادیوں کے تبادلہ کے معاہدہ کے متعلق پیدا ہو گیا تھا۔ بین الاقوامی کمیشن کے غیر جانب دار ممبروں نے جو اس معاہدہ کو عملی صورت دینے کے لئے مقرر ہوا تھا۔ ترکی حکام سے ملاقات کی ہے۔ لیکن ابھی تک کوئی نتیجہ نہیں نکلا ہے ؁

ترکی میں اس بات کا چرچا ہو رہا ہے۔ کہ انجمن اتحاد و ترقی کو دوبارہ زندہ کیا جائے۔ کیونکہ کسی ایسی جماعت کے نہ ہونے سے ملک کو نقصان پہنچ رہا ہے ؁

حکومت ترکی کسی بیرونی ملک سے قرضہ لینے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ الحمد للہ امور کہ قرض لینا

چاہتی ہے۔ البتہ امریکن باشندوں کو اپنی ملازمت میں لے رہی ہے ؛

امیر ابن سعود مکہ پر قابض ہو گیا ہے۔ اور اس نے سفرائے دول خارجہ کو یقین دلایا ہے۔ کہ مکہ کے غیر ملکی باشندے ہر طرح محفوظ رہیں گے۔ یہ بھی وعدہ کیا ہے۔ کہ غیر فوجی لوگوں کے نقصانات کی تلافی کر دی جائے گی، نیز لکھا ہے۔ کہ نجدیوں کے حملے کا مدعا محض شاہ حجاز کی بیخ کنی تھا جس نے کئی سال سے اہل نجد کو حج کرنے سے محروم کر رکھا تھا ؛

لندن ۲۰- اکتوبر۔ جدہ سے لندن میں سرکاری طور پر خبر پہنچی ہے۔ کہ مکہ معظمہ میں امن و امان ہے۔ اور بہت سے پناہ گزیں جو جدہ میں آئے ہوئے تھے۔ مکہ کی طرف واپس جا رہے ہیں ؛

قاہرہ کا ایک تار اس خبر کی تردید کرتا ہے۔ کہ نجدیوں نے شاہ حسین کے محل کو لوٹ لیا ؛

امیر علی نے شاہ ابن سعود کے نام ایک خط بھیجا تھا۔ جس میں لکھا تھا۔ کہ میں آپ کے ان مطالبات کو ماننے کے لئے تیار ہوں۔ جو کویت کانفرنس میں پیش کئے گئے تھے۔ لیکن امیر ابن سعود اس سے صلح کی بات چیت پر آمادہ نہیں ہوئے ؛

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ابن سعود کی خواہش ہے۔ کہ مسلمانان ہند اور مصر کے نمائندوں کا ایک جلسہ کر کے مسئلہ حجاز کا تصفیہ کریں، توقع ہے۔ کہ اس کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ دار السلطنت نجد کی جنگی کونسل کرے گی ؛

شاہ حسین کے بیٹے امیر فیصل نے اپنے باپ کو بغداد بلانے کے لئے لکھا تھا۔ لیکن یہ خط جدہ اس وقت پہنچا۔ جب شاہ حسین عقبہ کی طرف روانہ ہو چکے تھے۔ بعد ازاں یہ خط عقبہ کو بھیج دیا گیا ؛

مراکش کے مجاہدین ہسپانیوں کے مقابلے میں ڈٹے ہوئے ہیں، شیشواں کے محاذ پر ہسپانیوں کی زبردست مورچہ بندی کے سامنے قبائل مراکش کا اجتماع ہو رہا ہے، اہل قبائل نے سامان رسد پر حملہ کیا تھا۔ جسے پسپا کر دیا گیا۔ ہسپانیوں کا نقصان کم ہوا۔ اور مجاہدین مراکش ایک کثیر تعداد میں شہید ہوئے ؛

انگلستان کی پارلیمنٹ کے جدید انتخابات میں وہاں کی تمام جماعتیں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہیں۔ اس وقت تمام امیدواروں کی تعداد ایک ہزار چار تک پہنچ گئی ہے۔ جن میں ۵۴۳ امیدوار قدامت پسند ہیں۔ سات آئین پسند ۳۴۰ لبرل (آزاد خیال) ۴۸۵ مزدور، ان میں ۴۴ عورتیں بھی شامل ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اب کے صنف نازک کے امیدواروں کی تعداد پہلے سے بھی زیادہ ہے۔ اور جماعتیں عورتوں کو بہت اہمیت دے رہی ہے ؛

فرانس کا بے نظیر ادیب اناطول ۴۲ گھنٹے بے ہوش رہنے کے بعد ۱۳- اکتوبر کو انتقال کر گیا۔ بے ہوشی کے دوران میں وہ اپنی ماں کا نام لے کر کہتا رہا۔ "میں مر رہا ہوں"۔ اناطول کو اس کی ادبی خدمات کے صلے میں نوبل پرائز ملا تھا۔ اور وہ اپنی ادبی خصوصیات کے باعث تمام دنیا میں مشہور تھا ؛

پچھلے ہفتے ایسوشی ایٹڈ پریس نے خبر شائع کی تھی۔ کہ ہندوستان کے وفد کو انگورا والوں نے اپنے ہاں آنے سے روک دیا ہے۔ حالانکہ اس باب میں ابھی خط و کتابت ہو رہی ہے۔ روک ٹوک کچھ نہیں ہے، یہ بھی غلط ہے۔ کہ سیٹھ چھوٹانی کے کارخانے کو مرکزی خلافت کمیٹی ترکی بھیجنا نہیں چاہتی۔ حالانکہ وہ پہلے فیصلے کے مطابق اس کارخانے کا تمام سامان ترکی بھیج رہی ہے ؛

دہلی میں ۱۳ نومبر کو ایک جلسہ منعقد ہو گا۔ جس میں مہاتما گاندھی اور سوراجیوں کے درمیان بات چیت ہو گی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ سوراجی مہاتما گاندھی سے کہیں گے۔ کہ وہ احمد آباد کانگریس کی منظور کردہ قرارداد کا وہ حصہ منسوخ کرا دیں۔ جس میں کانگریس کے ہر ممبر کے لئے دو ہزار گز سوت کاتنا لازمی قرار دیا ہے، مہاتما گاندھی کو ہاٹ اس وقت تک نہ جائیں گے۔ جب تک سوراجیوں کا جلسہ منعقد نہ ہو چکے ؛

مہاتما گاندھی نے مہاشے شردھانند سے کہا ہے۔ کہ اگر ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات خوشگوار نہ ہوئے۔ اور میں زندہ رہا۔ تو اکیس روز کا ایک اور برت رکھوں گا ؛

کراچی کی ایک میمن خاتون نے لڑکیوں کا ایک اردو مدرسہ قایم کرنے کے لئے بیس ہزار روپیہ دیا ہے، اس مدرسے کا افتتاح سیٹھ عثمان صالح نے کیا ہے ؛

صوبہ بمبئی کی تعلیمی کانفرنس اور خواتین کی کانفرنس ۱۹- اکتوبر سے شروع ہو گئی ہے۔ تعلیمی کانفرنس کے صدر مسٹر جی۔ ایس قادری بی اے قرار پائے تھے۔ جن کے پونا پہنچنے پر خیر مقدم کیا گیا۔ اور خواتین کی کانفرنس کی صدر محترمہ نفیس دلہن صاحبہ بیگم نواب صدر یار جنگ حیدر آباد قرار پائی ہیں۔ جو پہنچنے والی ہیں، ان کانفرنسوں کے ساتھ ساتھ نمائش کا انتظام بھی کیا گیا ہے ؛

دہلی کے مسلم یتیم خانے سے دس لڑکے غائب ہو جانے کے بعد وہاں کے کوچہ و بازار میں ایک اشتہار بہ عنوان "خوفناک ڈاکہ" لگایا گیا ہے۔ جس پر بہت سے حضرات کے دستخط ہیں۔ اور لکھا ہے۔ کہ یہ فعل آریا سماجیوں نے کیا ہے۔ اور اس سے اتحاد اتحاد پکارنے والوں کی آزمائش ہوتی ہے۔ نیز مسلمانوں نے اتحاد کانفرنس پر یہ پہلی بھینٹ چڑھائی ہے ؛

ان دس بچوں کے غایب ہونے کے متعلق جامع دہلی میں ایک جلسہ بھی ہوا۔ جس میں مولانا ابوالکلام آزاد۔ مولانا محمد علی اور مفتی کفایت اللہ صاحب وغیرہ نے تقریریں کیں ؛

فسادات کوہاٹ کے سلسلے میں رائے بہادر لچھمن سنگھ اور ان کے بیٹے کے مقدمے کی سماعت ایک غیر معین وقت کے لئے ملتوی ہو گئی ؂

۲۱-اکتوبر کو ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب کی لدھیانے والی بیگم کا انتقال ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ؂

ہمیں یہ معلوم ہو کر بے انتہا خوشی ہوئی۔ کہ ریاست بھوپال کی ولی عہدی کا مسئلہ نواب زادہ حمید اللہ خاں صاحب بہادر بی اے (علیگ) کے حق میں طے ہو گیا۔ اور حکومت ہند نے نواب صاحب ممدوح کو ولی عہد ریاست قرار دے کر یہ شرط عائد کر دی۔ کہ آپ نواب زادہ نصر اللہ مرحوم کے صاحبزادے کے سوا کسی اَور کو ولی عہد مقرر نہ کریں ؂ صاحبزادہ نصر اللہ خاں کی وفات کے بعد ریاست کی ولی عہدی کا مسئلہ قدرتاً چھڑا تھا۔ اور مرحوم کی بیوہ اپنے صغیر سن بیٹے کو اس کے باپ کی جگہ ولی عہد بنانے کی کوشش کر رہی تھیں۔ لیکن عُلیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال کا منشا یہ تھا۔ کہ صاحبزادہ حمید اللہ خاں صاحب جو ایک تعلیم یافتہ۔ روشن خیال نوجوان ہیں۔ ولی عہد قرار پائیں۔ اور علیا حضرت کے پوتے ان کے ولی عہد مقرر ہوں۔ چنانچہ حکومت ہند نے بھی یہی فیصلہ کر کے "حق بہ حق دار رسید" کے مصداق کیا ؂ ہم نواب صاحب ممدوح کو اس قرارداد پر مبارکباد دیتے ہیں ؂

امریکہ سے سکھوں کا ایک جتھہ امرتسر آیا تھا۔ جو امریکن شہیدی جتھہ کے نام سے پکارا جاتا ہے ؂ یہ آج کل پنجاب کے مختلف شہروں کا دورہ کر رہا ہے ؂ چنانچہ ۲۲-اکتوبر کی رات کو لاہور میں جلوس کے ساتھ گزرا ؂ اس کے آگے آگے دو قسم کے باجے تھے۔ جو اپنی قومی تانوں سے لوگوں کے دلوں پر ایک خاص اثر پیدا کر رہے تھے اور جن کے بجانے والے بھی سکھ تھے ؂ اس کے بعد تقریباً پچاس آدمیوں کا جتھہ تھا۔ جو کالی پگڑیاں باندھے اور ہاتھوں میں کرپانیں لئے ہوئے کھدر کی رنگیں وردی میں ملبوس تھا ؂ اس کے بعد ایک نہایت خوب صورت گھوڑا گاڑی تھی۔ جو بیش قیمت سنہری اور روپہلی کام سے مزین تھی۔ اور جس کی چھتری کی کرن بجلی کی قمقموں کی روشنی میں جگ مگ جگ مگ کر رہی تھی ؂ یہ قمقمیاں بیٹری کے ذریعے کرن کے درمیانی حصوں میں لگائی گئی تھیں ؂ اس گاڑی میں سکھوں کی مقدس کتاب "گرنتھ صاحب" رکھی تھی۔ اور گاڑی کے آگے ایک تیسری قسم کا باجا بجتا جاتا تھا۔ جو مذہبی راگ الاپ رہا تھا ؂ گاڑی کے پیچھے سکھ خواتین کی ایک بڑی تعداد تھی۔ جو بھجن گا گا کر اپنی مٹی ہوئی۔ مگر زندہ قوم ہونے کا ثبوت دے رہی تھیں ؂ اس جتھے نے ایک نئے سکھ اخبار "سردار" کا افتتاح کیا ہوگا ؂

خبریں اور نوٹ

جینوا کا تار ؂ موصل کے کُرد قبیلوں کی طرف سے ایک یادداشت قوموں کی لیگ کے سکرٹری کے پاس پہنچی ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ کہ ولایت موصل پر ترکوں کو اقتصادی اور نسلی حیثیت سے کوئی حق حاصل نہیں ؂ ہم ترکوں کے اس دعوے کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں۔ کہ ولایت موصل انہیں ملنا چاہئے ؂

انگورا میں پانچ ارمنی گرفتار کئے گئے ہیں۔ جو تھینز سے مصطفےٰ کمال پاشا کے قتل کی سازش کے سلسلے میں وہاں پہنچے تھے ؂

لندن کی یونانی سفارت کا بیان ہے۔ کہ قسطنطنیہ میں اب تک ساڑھے تین ہزار یونانی ترکی پولیس کے ہاتھوں گرفتار ہو چکے ہیں ؂ جنہیں جبراً خارج البلد کیا جائے گا ؂

حکومت یونان نے لیگ اقوام کے دفتر کو تار دیا ہے جس میں قسطنطنیہ میں ساڑھے تین ہزار یونانیوں کی گرفتاری اور جبری اخراج کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ ترکوں نے معاہدۂ لاسین کی خلاف ورزی کی ہے ؂ نیز لیگ اقوام کی کونسل سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے ۲۷-اکتوبر کے اجلاس میں اس معاملے پر بھی غور کرلے ؂

۲۷-اکتوبر کو برسلز میں لیگ اقوام کی کونسل کا افتتاحی اجلاس منعقد ہوا۔ تاکہ موصل کے مسئلہ پر غور کیا جائے ؂ لارڈ پارمور نے کہا۔ کہ برطانیہ عظمیٰ کی شرطیں جو ۲۰ ستمبر کے اجلاس میں ترکی کے ساتھ کی گئی تھیں۔ وہی تھیں۔ جو معاہدۂ لاسین میں طے ہوئی تھیں ؂ ان شرطوں میں ایک شرط یہ بھی تھی۔ کہ ترکی سرحد کی اُس حالت میں جو ۲۴ جولائی ۱۹۲۳ء کو تھی کسی قسم کا تغیر و تبدل نہ کرے گا ؂ اس کے بعد آپ نے اس خیال کا اظہار کیا۔ کہ موجودہ حالت نے علاقۂ زیر بحث کے باشندوں پر نہایت افسوس ناک اثر ڈالا ہے۔ اور اگر یہی حالت رہی۔ تو وہاں فساد برپا ہو جانے کا خطرہ ہے۔ پس لیگ اقوام کی سرداری اسی میں ہے۔ اور اسی صورت میں مقامی طور پر عراق کی سرحد کے قطعی فیصلے کی تحقیقات و تفتیش ہو سکتی ہے۔ کہ دونوں طرف سے شرائط کی پوری پابندی کی جائے ؂

اس کے جواب میں ترکی نمایندے فتحی بے نے اس امر سے اتفاق کر لیا۔ کہ جس حالت کو قایم رکھنا مقصود تھا۔ وہ جولائی ۱۹۲۳ء ہی کی طے شدہ حالت تھی۔ لیکن برطانی دعاوی تجاوز کر کے اس وقت کی شرائط کی حدود سے آگے بڑھ گئے ؂ لہذا برطانیہ نے اس وقت سے لے کر آج تک جتنے علاقہ پر قبضہ جمایا ہے۔ اسے فوراً خالی کر دینا چاہئے ؂ ترکی کی رائے میں اس معاہدہ کی اصلی سرحد وہ ہے۔ جس کا تصفیہ عہدنامہ سیورے

میں کیا گیا تھا۔

آخر میں لارڈ پارمور اور فتحی بے نے اس بات سے اتفاق کیا۔ کہ لیگ اقوام کی کونسل کا فیصلہ تسلیم کر لیا جائے گا۔

کونسل نے ایک رپورٹ کا مسودہ تیار کرنے کے لئے کہا ہے۔ دوسرا اجلاس چہارشنبہ کو ہونے والا تھا۔

لیگ اقوام کے ترکی وفد کو برسلز پہنچنے کے بعد معلوم ہوا ہے۔ کہ کونسل قسطنطنیہ کی یونانی آبادی کے مسئلہ پر بھی بحث مباحثہ کرے گی۔

ترکی وفد کا بیان ہے۔ کہ اس کو سرحد عراق کے مسئلہ کا فیصلہ کرنے کے پورے اختیارات دیدیئے گئے ہیں۔ اور اسے اس باب میں انگورا سے پوچھنے پچھنے کی نوبت نہ آئے گی۔ اور امید ظاہر کی ہے۔ کہ ترکی و برطانیہ کے صلح پسند ارادوں اور کونسل کے غیر جانبدارانہ معائنہ سے اس مسئلہ کا قابل اطمینان حل ہو جائے گا۔ اس وفد نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ ترکی قومی مجلس نے ترکی کو قوموں کی لیگ کا ممبر بننے کے متعلق ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ اس لئے لیگ کے اس اجلاس میں اس مسئلہ پر بحث مباحثہ نہیں کیا جائے گا۔

لندن ۲۷۔ اکتوبر۔ اخبار ٹائمز کے نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ برطانیہ محاذ موصل پر فوجیں جمع کر رہا ہے۔ یہی نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ موجودہ حالت کے پیدا کرنے کی ذمہ داری خود ترکوں پر عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ عین برطانی محاذ کے سامنے آرہے ہیں۔ جس طرح انہوں نے جنگ ترکی و یونان کے وقت چناق کے مقام پر کیا تھا۔ اب بھی ویسا ہی کرنا چاہتے ہیں۔

سلطان ابن سعود مکہ معظمہ آنے والے ہیں۔ وہ یہاں محض معائنہ کی غرض سے تشریف لائیں گے۔ حجاز میں بالکل امن و امان ہے۔

سابق شاہ حجاز شریف حسین بصرہ میں رہنا چاہتے ہیں۔ بغداد کی مجلس وزرا نے اس شرط پر انہیں وہاں رہنے کی اجازت دیدی ہے۔ کہ وہ شریفانہ طور پر رہیں۔ اور سیاسیات میں کوئی حصہ نہ لیں۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ اس شرط کو منظور کر لیں گے۔

سعد زاغلول پاشا لندن سے واپس ہو کر اسکندریہ پہنچے۔ تو آپ کا شاندار خیر مقدم کیا گیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ لندن کانفرنس سے مصر کو یہ فائدہ حاصل ہوا۔ کہ اس نے اپنے حقوق کے لئے برطانیہ کا مقابلہ کیا۔ اور برطانیہ نے بغیر کسی دلیل یا عدالت کے محض انکار کر دیا۔ اس لئے اہل مصر کو اپنے حقوق پر جمے رہنا اور قوم کو مٹھی کی طرح مصر و سوڈان کی مکمل آزادی کے علم کے نیچے متحد و یکجا رہنا چاہئے۔ اور ان حقوق کا مطالبہ کرنے کے لئے کوئی موقع ہاتھ سے نہ دینا چاہئے۔ مصری اس بات کو کبھی گوارا نہیں کر سکتے کہ ان کی سرزمین پر کوئی غیر ملکی سپاہی نظر آئے۔ اس تقریر پر نعرہ ہائے مسرت بلند کئے گئے۔

آئرش لیڈر مسٹر ڈی ویلرا نے ۲۶۔ اکتوبر کی رات کو ممانعت کے باوجود ایک جلسے میں تقریر کی چنانچہ گرفتار کر کے بلفاسٹ پہنچا دیئے گئے۔ رات بھر حوالات میں رہے۔ اور دوسرے دن رہا کر دیئے گئے۔ ان کی گرفتاری پر کوئی مظاہرہ نہیں ہوا۔

حکومت فرانس نے سوویٹ حکومت کو غیر مشروط طور پر تسلیم کر لیا۔

مسز نائیڈو جو پچھلے ہفتے سخت بخار میں مبتلا رہی ہیں اب رو بصحت ہیں۔

مہاتما گاندھی کی صحت اچھی ہے۔ آپ نے برت کے دنوں میں پانچ ہزار اڑسٹھ گز سوت کاتا۔

حکومت ہند نے صوبہ بنگال میں شورش پسندوں اور انارکسٹوں کی خطرناک سازشوں کو دیکھ کر ضابطہ فوجداری بنگال میں ایسی ترمیم کر دی ہے۔ جس سے انارکسٹوں کا سدباب ہو سکے۔ اس قانون کے رو سے حکومت بنگال کے پولیس افسروں کو جن کا عہدہ سب انسپکٹر سے بڑا ہے۔ یہ اختیار دیدیا گیا ہے۔ کہ وہ اس آدمی کو جس پر انارکسٹ یا شورش پسند ہونے کا معقول شبہ ہو۔ وارنٹ دکھائے بغیر گرفتار کر لیں۔ ایسے گرفتار شدہ اشخاص پریذیڈنسی جیل یا ڈسٹرکٹ جیل میں رکھے جائیں گے۔ اور دوران مقدمہ میں ان کے ساتھ قیدیوں کا برتاؤ کیا جائے گا۔ چنانچہ پولیس نے ان اختیارات کو کام میں لا کر گرفتاریاں شروع کر دیں۔ اور کلکتہ سے ۳۲ اور اس کے اضلاع سے ۱۸۔ آدمی گرفتار ہو چکے ہیں۔ بعض سر برآوردہ اشخاص بھی گرفتار کئے جا رہے ہیں۔ اس قانون اور گرفتاریوں سے تمام ملک خصوصاً صوبہ بنگال کے سیاسی حلقوں میں ایک ہل چل پیدا ہو گئی ہے۔ ملک کے باثر اور سمجھدار لوگ اور بڑے انگریزی اخبارات حکومت کے اس فعل پر رائے زنی کر رہے ہیں۔ بعض کہتے ہیں۔ کہ حکومت کے اس طرز عمل سے بنگال میں سازشی تحریکیں بڑھ جائیں گی۔ اور بعض کا خیال ہے۔ کہ اب ان سازشی اور انقلابی تحریکوں کا خاطر خواہ سدباب ہو جائے گا۔

مسٹر پرشوتم داس ٹھاکر داس نے جو مجلس ہند میں ایوان تجارت ہند کے نمائندے ہیں۔ اصلاحات کی تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے ذاتی حیثیت سے شہادت دیتے وقت کہا۔ کہ دوعملی کا خاتمہ ہونا چاہئے۔ اور صوبوں کو حکومت خود اختیاری دیدی جائے۔

اخبار ریڈر لکھتا ہے۔ کہ مسٹر بھگوندن دیو سابق بیرسٹر الہ آباد جو آج کل پریوی کونسل میں وکالت کر رہے ہیں۔ آنریبل سر میاں محمد شفیع کی جگہ وزیر قانون مقرر کئے جائیں گے۔ اور سر محمد حبیب اللہ کا تقرر سر بی۔ این شرما کی جگہ ہوگا

رانچی میں سرنہری دہیلر نے اندھوں کے لئے ایک ورکشاپ کھولی ہے۔ گورنر بہادر نے وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ اس کے لئے ایک ہزار روپیہ دیں گے۔

۲۰۔ اکتوبر کو پونا میں صوبہ بمبئی کی مسلم تعلیمی کانفرنس کے سلسلے میں انجمن خواتین کا اجلاس منعقد ہوا

جس کی مختصر کارروائی یوں ہے۔ کہ پہلے لیڈی ہیورڈ نے اپنی افتتاحی تقریر میں تعلیم نسواں پر زور دیا۔ اس کے بعد صدر اجلاس محترمہ نفیس دلہن صاحبہ نے خطبۂ صدارت پڑھا۔ آپ نے کہا۔ ہمیں تمدنی و معاشرتی رسوم میں اصلاح کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ اور یہ صرف باقاعدہ اور مکمل تعلیم کے ذریعے ہو سکتی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ دینیات کی تعلیم بھی ہونی چاہئے۔ ورنہ یہ سب کوششیں بے معنی ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ پردے کی پابندی تعلیم حاصل کرنے میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ مگر پنجاب کی خواتین نے ہمارے سامنے ایک عمدہ مثال قایم کر دی ہے۔ کہ پردہ ترک کئے بغیر اعلیٰ تعلیم کس طرح حاصل ہو سکتی ہے۔ اسلام نے ہم پر پردہ فرض کر دیا ہے۔ اور ہم اسے نہیں چھوڑ سکتے۔ آپ نے کہا۔ اگر تعلیم مسلم خواتین کو گھر کا کام کاج کرنے کے ناقابل بنا دے۔ تو ہمیں اس کی مطلق ضرورت نہیں۔ بعد ازاں ایک بیگم صاحبہ نے ترک اور مصری خواتین کے نقش قدم پر چلنے کی تاکید کی۔ اور تعلیم کے باب میں ہندو بہنوں کی تقلید کی ضرورت بتائی۔ آخر میں محترمہ زبیدہ خاتون نے صدر کا شکریہ ادا کرنے کے لئے تحریک کی۔ اور جلسہ برخاست ہوا۔

۲۵۔ اکتوبر کو سر میلکم ہیلی گورنر پنجاب کا لاہور میں خیر مقدم کیا گیا۔ اسٹیشن سے ٹاؤن ہال تک راستہ سجایا۔ اور جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ ٹاؤن ہال میں مختلف انجمنوں کی طرف سے سپاسنامے پیش کئے گئے۔ ان سب کے جواب میں حضور گورنر نے ایک معقول تقریر میں صوبہ کی سود و بہبود پر روشنی ڈالی۔

پنجاب کا ایک ظریف اخبار لاحول کے اڈیٹر میر بسمل کو جن پر حکومت پنجاب کی طرف سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کے الزام میں مقدمہ چل رہا تھا۔ تین سال قید بامشقت اور ڈیڑھ سو روپیہ جرمانے کی سزا ہوئی۔

گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہوا ہے۔ کہ لاہور سے گئے ہوئے حاجی زندہ و سلامت ہیں۔ ان میں سے پانچ ۸۔ اکتوبر کو ہندوستان کی طرف روانہ ہوئے ہوں گے۔ ۳۴ بیت المقدس کو گئے ہیں۔

تہذیبی بہنیں بیرونی ممالک کی بہت سی قوم پرست خواتین کے حالات تہذیب میں پڑھ چکی ہیں۔ لیکن مصر کی جلیل القدر خاتون بیگم سعد زاغلول پاشا کی زندگی کے حالات اب تک معلوم نہ ہونے پائے تھے۔ حال میں ان کے متعلق جو کچھ معلوم ہوا ہے۔ حسب ذیل ہے۔ محترمہ بیگم صاحبہ مصر کے سابق وزیر اعظم مصطفےٰ پاشا فہمی کی دختر ہیں۔ سنہ ۱۸۹۶ء میں زاغلول پاشا سے شادی ہوئی۔ اس زمانے میں آپ کے والد مصر کے وزیر اعظم تھے۔ آپ نہایت حسین۔ خوش پوشاک محب وطن اور مہمان نواز خاتون ہیں۔ آپ نہایت عمدگی سے تقریر کر سکتی ہیں۔ اور آج کل مصر کی تحریک ترقی نسواں میں بڑی سرگرمی سے حصہ لے رہی ہیں۔

خبریں اور نوٹ

برسلز میں موصل کی عارضی سرحد مقرر کرنے کے لئے قوموں کی لیگ کا جو عارضی اجلاس ہو رہا تھا۔ اس نے اپنا فیصلہ سُنا دیا۔ اس فیصلے کے رو سے برطانیہ اور ترکی بارہ میل لمبا اور تین میل چوڑا علاقہ خالی کر دیں گے۔ جو ۵ انومبر سے پہلے پہلے خالی ہو جائے گا۔ اور اس عارضی سرحد کی قرارداد سے موصل کے قطعی تصفیہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اس فیصلے سے برطانیہ کو سرحد سے شمالی حصہ کا کچھ علاقہ چھوڑنا پڑا۔ اور مغربی حصے میں جہاں گزشتہ دنوں واقعات ہو چکے ہیں۔ کوئی علاقہ خالی کرنا نہیں پڑا۔ البتہ وہاں کے انتظام سے دست بردار ہونا پڑا ہے۔ اسی طرح دوسری طرف ترکوں کو چند گاؤں خالی کرنے پڑیں گے۔

اس فیصلے کا اعلان ہونے کے بعد سر سیسل ہرسٹ نے کہا۔ حکومت برطانیہ اس فیصلے کو نہایت وفاداری سے تسلیم کر لے گی۔ کیونکہ اس سے سرحد پر امن و امان قایم ہو جائے گا۔

ترکی نمایندے فتحی بے نے بھی اعلان کیا۔ کہ ترکی اس فیصلے پر عمل درآمد کرے گا۔

سر سیسل ہرسٹ نے ریوٹر کے نمایندے سے بیان کیا۔ کہ یہ فیصلہ برطانیہ کے حسب منشا نہیں ہوا۔ لیکن قابل اطمینان ضرور ہے۔ اور اس پر عملدرآمد کیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ برطانیہ کو کچھ علاقہ چھوڑنا پڑے گا۔ اور رقبۂ غیر جانبدار میں برطانیہ کی حالت قابل اطمینان نہیں۔ کیونکہ وہاں کے باشندے بھاگ کر عراق آ گئے ہیں۔ تاہم اس فیصلے نے ولایت موصل کو برطانیہ کے ہاتھوں میں دیدیا ہے۔

قسطنطنیہ ۲ نومبر۔ ترکی قومی مجلس کے افتتاح کے موقع پر غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے تقریر کی۔ اور کہا۔ ترکی فوج ہر طرح کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ مجھے امید ہے۔ کہ موصل کے مسئلہ کا تصفیہ ترکی کے جائز حقوق کے مطابق ہو جائے گا۔ جس کا میں انتظار کر رہا ہوں۔ ترکی تمام حکومتوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات قایم کرنے کی حکمت عملی اختیار کر رہی ہے۔ حدود شام کا تصفیہ ہو چکا ہے۔ اس لئے فرانس کے ساتھ ہمارے تعلقات زیادہ اچھے ہو گئے ہیں۔ حکومت روس کے ساتھ بھی ہمارے تعلقات رو بہ اصلاح ہیں۔ آپ نے کہا۔ ترکی نے لیگ اقوام پر اعتماد ظاہر کر دیا ہے۔ اگر صحیح معنوں میں لیگ اقوام ہو۔ تو امن قایم رہ سکتا ہے۔ غازی موصوف کی اس تقریر پر گرم جوشی سے اظہار تحسین کرنے والوں کی اکثریت رہی۔ اور مخالف پارٹی خاموش بیٹھی رہی۔

لیگ اقوام کے اجلاس برسلز میں ترکی اور یونانی تبادلۂ آبادی کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا۔ اس وقت یہ معاملہ خاص طور پر اس وجہ سے

معرض بحث میں لایا گیا تھا۔ کہ ترک ساڑھے تین ہزار یونانیوں کو قسطنطنیہ سے نکالنا معاہدۂ لاسین کی شرائط کے مطابق خیال کرتے ہیں۔ اور حکومت یونان اس کو معاہدہ کی خلاف ورزی بتاتی ہے۔ چنانچہ اس باب میں لیگ کی کونسل نے یہ بات منظور کرلی۔ کہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے ایک مخلوط کمیشن مقرر کیا جائے۔ جو بہت جلد ان امور پر بحث کرے۔ اس قرار داد پر ترکی اور یونان دونوں رضامند ہو گئے ہیں۔

کونسل نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ جانبین لفظاً اور معناً معاہدۂ لاسین پر کاربند رہنے کی کوشش کریں گے۔ تو ترکوں اور یونانیوں کے تعلقات بگڑنے نہ پائیں گے۔

جدہ اور مکہ معظمہ کے سربرآوردہ باشندوں نے اہل نجد کے ساتھ شرائط صلح طے کرنے کی کوشش کی تھی۔ جو سراسر ناکام ثابت ہوئی۔ اہل نجد کہتے ہیں۔ کہ جب تک امیر علی تخت حجاز کا وارث بنا ہوا ہے۔ اس وقت تک صلح نہیں ہو سکتی اور اس باب میں یہ ایک ناقابل تسخیر رکاوٹ معلوم ہوتی ہے۔

امیر علی کو جدہ پر حملہ ہو جانے کا خطرہ محسوس ہو رہا ہے۔ اور اس نے حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے مورچہ بندی اور فوجی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ عقبہ سے بارہ سو آدمیوں کی کمکی فوج بلائی گئی ہے۔ جو جلد جدہ پہنچنے والی ہے۔ جدہ کے اکثر باشندے شہر چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔

لندن ۴ نومبر۔ اخبار ڈیلی کرانیکل کے نامہ نگار مقیم سوڈان کا بیان ہے۔ کہ جدہ اور ریاض کے کسی درمیانی مقام پر مسٹر فلبی سابق مشیر حکومت شرق اردن سلطان ابن سعود کے ساتھ حجاز کے باب میں صلح کی بات چیت کریں گے۔ یہی نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ مکہ میں فاتح نجدیوں کی طرف سے لوٹ مار اور قتل کا ارتکاب بالکل نہیں ہوا۔ البتہ اتنا ضرور ہوا۔ کہ وہاں جو حقہ نوشی کی گئی تھی۔ تو حقے جمع کر کے جلا دیئے گئے۔ اس کی آتشبازی کا خوب تماشا ہوا۔ حجاز اور جدہ میں شریف کے بیٹے امیر علی کی حمایت میں کسی طرح کا جوش نظر نہیں آتا۔ بلکہ وہاں کے بہت سے مسلمان معززین اور حکام امیر علی کو سمجھا رہے ہیں۔ کہ اب کامیابی کی امید تو ہے نہیں تخت سے دست بردار ہو جانا ہی بہتر ہے۔

قاہرہ کا تار۔ حضرت شیخ احمد سنوسی دمشق پہنچ گئے ہیں۔ اور آپ مکہ جا رہے ہیں۔ غالباً آپ کی روانگی کا مقصد یہ ہے۔ کہ سلطان ابن سعود کی مجوزہ اسلامی کانفرنس میں شریک ہوں۔

حکومت مصر نے جامعہ ازہر کے طلبا کے بعض مطالبات کو پورا کرنے میں تاخیر کی۔ اس پر تمام ملک کے طلبائے الٰہیات نے ہڑتال کر دی ہے۔ لیکن اس شورش کا سیاسیات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

طہران ۳ نومبر۔ سید حسین اور علی کو امریکن قونصل میجر امبرائی کے قتل میں حصہ لینے کے جرم میں سزائے موت دی گئی۔

اس ہفتے انگلستان میں پارلیمنٹ کے نئے انتخاب کے لئے وہاں کی مختلف پارٹیوں سے ہر ایک نے اکثریت حاصل کرنے کی امکانی کوشش کی۔ مسٹر میکڈانلڈ نے دوبارہ وزیر اعظم بننے کی کوششوں میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ لیکن کنسرویٹو (قدامت پسند) پارٹی کے مقابلے میں ناکام رہے۔ چنانچہ مزدور پارٹی کو ۱۵۲۔ ووٹ ملے اور قدامت پسند پارٹی کو ۴۰۷۔ آخر مسٹر بالڈون جن کی وزارت مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کی طرح جلد ہی ختم ہو گئی تھی۔ پھر وزیر اعظم بن گئے۔ اور مسٹر میکڈانلڈ وزارت عظمٰی سے مستعفی ہو گئے۔

اب بادشاہ سلامت نے مسٹر بالڈون کو جدید وزارت مرتب کرنے کے لئے حکم دیدیا ہے۔ اور وہ ترتیب وزارت میں مصروف ہیں۔ امید کی جاتی تھی۔ کہ وہ جمعہ تک پارلیمنٹ کے نئے وزرا کا اعلان کر دیں گے۔

ملک معظم کی حکومت بنگالیوں کی گرفتاریوں کے متعلق ایک دستاویز تیار کر رہی ہے۔ جو پارلیمنٹ کے روبرو پیش کی جائے گی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس دستاویز میں کوئی رائے نہیں دی جائے گی۔ صرف وہ قانون پیش کر دیا جائے گا جس کے ماتحت یہ کارروائی کی گئی ہے۔

مسٹر ڈی ویلرا کو شمالی آئرلینڈ کے ممنوعہ علاقے میں قدم رکھنے کے جرم میں ایک مہینے کی قید کی سزا دی گئی۔

حکومت افغانستان کی رعایا ہزاروں کی تعداد میں جس میں عورتیں اور بچے سب شامل ہیں۔ خوست سے ترک وطن کر کے انگریزی علاقے کی طرف جا رہی ہے۔ لیکن یہ خبر ابھی تصدیق طلب ہے۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ کا اجلاس کرسمس کی تعطیلات میں بمقام بمبئی منعقد ہوگا۔

مہاتما گاندھی نے کوہاٹ جانے کے لئے وائسرائے بہادر سے اجازت طلب کی تھی حضور وائسرائے نے وہاں جانے کی اجازت دینی مناسب نہیں جانی۔ اب مہاتما گاندھی کلکتہ تشریف لے گئے ہیں۔

کلکتہ میں سوراجیہ کانفرنس کا اجلاس ہو رہا ہے۔ جس کی کارروائی صیغۂ راز میں رکھی گئی ہے۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کا بیان ہے۔ کہ اس کانفرنس کا ابتدائی کام یہ ہوگا۔ کہ ملک کی موجودہ حالت کو دیکھ کر اس امر کی تحقیقات کرے۔ کہ حکومت نے بنگال میں نئے قانون کے ماتحت جو گرفتاریاں جاری کر رکھی ہیں۔ وہ کہاں تک ٹھیک ہیں۔

۳۰۔ اکتوبر کی شام کو تمام بنگال میں حکومت

معرض بحث میں لایا گیا تھا۔ کہ ترک ساڑھے تین ہزار یونانیوں کو قسطنطنیہ سے نکالنا معاہدۂ لاسین کی شرائط کے مطابق خیال کرتے ہیں۔ اور حکومت یونان اس کو معاہدہ کی خلاف ورزی بتاتی ہے۔ چنانچہ اس باب میں لیگ کی کونسل نے یہ بات منظور کر لی۔ کہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے ایک مخلوط کمیشن مقرر کیا جائے۔ جو بہت جلد ان امور پر بحث کرے۔ اس قرارداد پر ترکی اور یونان دونوں رضامند ہو گئے ہیں۔

کونسل نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ جانبین لفظاً اور معناً معاہدۂ لاسین پر کاربند رہنے کی کوشش کریں گے۔ تو ترکوں اور یونانیوں کے تعلقات بگڑنے نہ پائیں گے۔

جدہ اور مکہ معظمہ کے سربرآوردہ باشندوں نے اہل نجد کے ساتھ شرائط صلح طے کرنے کی کوشش کی تھی۔ جو سراسر ناکام ثابت ہوئی۔ اہل نجد کہتے ہیں۔ کہ جب تک امیر علی تخت حجاز کا وارث بنا ہوا ہے۔ اس وقت تک صلح نہیں ہو سکتی۔ اور اس باب میں یہ ایک ناقابل تسخیر رکاوٹ معلوم ہوتی ہے۔

امیر علی کو جدہ پر حملہ ہو جانے کا خطرہ محسوس ہو رہا ہے۔ اور اس نے حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے مورچہ بندی اور فوجی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ عقبہ سے بارہ سو آدمیوں کی کمکی فوج بلائی گئی ہے۔ جو جلد جدہ پہنچنے والی ہے۔ جدہ کے اکثر باشندے شہر چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔

لنڈن ۴ نومبر۔ اخبار ڈیلی کرانیکل کے نامہ نگار مقیم سوڈان کا بیان ہے۔ کہ جدہ اور ریاض کے کسی درمیانی مقام پر مسٹر فلبی سابق مشیر حکومت شرق اردن سلطان ابن سعود کے ساتھ حجاز کے باب میں صلح کی بات چیت کریں گے۔ یہی نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ مکہ میں فاتح نجدیوں کی طرف سے لوٹ مار اور قتل کا ارتکاب بالکل نہیں ہوا۔ البتہ اتنا ضرور ہوا۔ کہ وہاں جو حقہ نوشی کی گئی تھی۔ تو حقے جمع کر کے جلا دیئے گئے۔ اس کی آتشبازی کا خوب تماشا ہوا۔ حجاز اور جدہ میں شریف کے بیٹے امیر علی کی حمایت میں کسی طرح کا جوش نظر نہیں آتا۔ بلکہ وہاں کے بہت سے مسلمان معززین اور حکام امیر علی کو سمجھا رہے ہیں۔ کہ اب کامیابی کی امید تو ہے نہیں تخت سے دست بردار ہو جانا ہی بہتر ہے۔

قاہرہ کا تار۔ حضرت شیخ احمد سنوسی دمشق پہنچ گئے ہیں۔ اور آپ مکہ جا رہے ہیں۔ غالباً آپ کی روانگی کا مقصد یہ ہے۔ کہ سلطان ابن سعود کی مجوزہ اسلامی کانفرنس میں شریک ہوں۔

حکومت مصر نے جامعہ ازہر کے طلبا کے بعض مطالبات کو پورا کرنے میں تاخیر کی۔ اس پر تمام ملک کے طلبائے الٰہیات نے ہڑتال کر دی ہے۔ لیکن اس شورش کا سیاسیات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

طہران ۴ نومبر۔ سید حسین اور علی کو امریکن قونصل میجر امبرائی کے قتل میں حصہ لینے کے جرم میں سزائے موت دی گئی۔

اس ہفتے انگلستان میں پارلیمنٹ کے نئے انتخاب کے لئے وہاں کی مختلف پارٹیوں سے ہر ایک نے اکثریت حاصل کرنے کی امکانی کوشش کی۔ مسٹر میکڈانلڈ نے دوبارہ وزیر اعظم بننے کی کوششوں میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ لیکن کنسرویٹو (قدامت پسند) پارٹی کے مقابلے میں ناکام رہے۔ چنانچہ مزدور پارٹی کو ۱۵۲۔ ووٹ ملے۔ اور قدامت پسند پارٹی کو ۴۰۷۔ آخر مسٹر بالڈون جن کی وزارت مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کی طرح جلد ہی ختم ہو گئی تھی۔ پھر وزیر اعظم بن گئے۔ اور مسٹر میکڈانلڈ وزارت عظمٰی سے مستعفی ہو گئے۔ اب بادشاہ سلامت نے مسٹر بالڈون کو جدید وزارت مرتب کرنے کے لئے حکم دیدیا ہے۔ اور وہ ترتیب وزارت میں مصروف ہیں۔ امید کی جاتی تھی۔ کہ وہ جمعہ تک پارلیمنٹ کے نئے وزرا کا اعلان کر دیں گے۔

ملک معظم کی حکومت بنگالیوں کی گرفتاریوں کے متعلق ایک دستاویز تیار کر رہی ہے۔ جو پارلیمنٹ کے روبرو پیش کی جائے گی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس دستاویز میں کوئی رائے نہیں دی جائے گی۔ صرف وہ قانون پیش کر دیا جائے گا۔ جس کے ماتحت یہ کارروائی کی گئی ہے۔

مسٹر ڈی ویلرا کو شمالی آئرلینڈ کے ممنوعہ علاقے میں قدم رکھنے کے جرم میں ایک مہینے کی قید کی سزا دی گئی۔

حکومت افغانستان کی رعایا ہزاروں کی تعداد میں جس میں عورتیں اور بچے سب شامل ہیں خوست سے ترک وطن کر کے انگریزی علاقے کی طرف جا رہی ہے۔ لیکن یہ خبر ابھی تصدیق طلب ہے۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ کا اجلاس کرسمس کی تعطیلات میں بمقام بمبئی منعقد ہو گا۔

مہاتما گاندھی نے کوہاٹ جانے کے لئے وائسرائے بہادر سے اجازت طلب کی تھی حضور وائسرائے نے وہاں جانے کی اجازت دینی مناسب نہیں جانی۔ اب مہاتما گاندھی کلکتہ تشریف لے گئے ہیں۔

کلکتہ میں سوراجیہ کانفرنس کا اجلاس ہو رہا ہے۔ جس کی کارروائی صیغۂ راز میں رکھی گئی ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان ہے۔ کہ اس کانفرنس کا ابتدائی کام یہ ہو گا۔ کہ ملک کی موجودہ حالت کو دیکھ کر اس امر کی تحقیقات کرے۔ کہ حکومت نے بنگال میں نئے قانون کے ماتحت جو گرفتاریاں جاری کر رکھی ہیں۔ وہ کہاں تک ٹھیک ہیں۔

۳۰۔ اکتوبر کی شام کو تمام بنگال میں حکومت

کے نئے قانون کے خلاف جس کے رو سے بہت سے آدمیوں کی گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں جلسے منعقد کئے گئے۔ اور حکومت کے اس فعل پر احتجاج کیا گیا۔ ساتھ ہی ساتھ تمام بنگال میں ہڑتال کی گئی ۔

وائسرائے بہادر کی ایگزیکٹیو کونسل کا اجلاس ہوا۔ جس میں صوبہ برار نظام حیدر آباد کو واپس دیئے جانے کے سوال پر غور کیا گیا۔ اور جیسی توقع کی جا سکتی تھی۔ فیصلہ ہوا۔ کہ یہ مطالبہ منظور نہیں کیا جا سکتا ۔

پوسٹ ماسٹر جنرل ناگپور کے پرسنل اسسٹنٹ مسٹر گولڈ کی بیوی ۲۸-۱ اکتوبر کی رات کو اچانک مرگئیں۔ طبی معائنہ سے معلوم ہوا۔ کہ انہوں نے ایک زہریلی دوا پی لی تھی۔ جو مکھیاں مارنے کے لئے بنگلے میں موجود تھی ۔

احاطہ مدراس کی ریاست پدوکوٹہ میں قانونی کونسل کا افتتاح ہوا ۔

کراچی کی میونسپلٹی نے اس تجویز کو مسترد کر دیا۔ کہ گورنر کی آمد پر ان کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جائے ۔

مدراس میونسپلٹی کے کانگریسی ارکان نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ میونسپلٹی سے سفارش کی جائے۔ کہ وہ اپنے خرچ پر گاندھی جی کا ایک روغنی مجسمہ قد آدم تیار کرائے۔ اور اپنے ماتحت نوکروں کو جو وردی دے۔ وہ ہاتھ کے کتے ہوئے اور ہاتھ کے بُنے ہوئے کھدر کی ہو۔ نیز تمام مدارس میں چرخہ کاتنا لازمی قرار دیا جائے۔

ٹڈورا (مدراس) میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے مکان کے سامنے بلوہ ہو گیا۔ مہلک اسلحہ استعمال کئے گئے۔ چند آدمی مجروح ہو گئے۔ پولیس نے کئی آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ اور اسلحہ ضبط کر لئے ہیں ۔

پرنس آرتھر جو شاید آئندہ وائسرائے بنیں گے۔ ۱۹ دسمبر کو سیاحت ہند کے لئے بمبئی کے ساحل پر پہنچ جائیں گے ۔

لکھنؤ میونسپلٹی میں ایک ہندو نے قرارداد پیش کی تھی۔ کہ امین آباد پارک میں مسلمانوں کو فریضۂ نماز ادا کرنے سے روکا جائے۔ لیکن اس قرارداد کی کسی نے تائید نہیں کی۔ اور مسترد ہو گئی ۔

چٹاگانگ میں ایک قریبی پہاڑ سے خوفناک آوازیں نکلتی ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ توپیں چل رہی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ پہاڑ جلد پھٹنے والا ہے۔ وہاں کے باشندوں میں سنسنی پھیلی ہوئی ہے ۔

مولانا ظفر علی خاں اپنی پانچ سالہ قید ختم کر کے منٹگمری جیل سے رہا ہو گئے ہیں۔ اور آج ۶ نومبر کو شام کے ۶ بجے تک لاہور پہنچنے والے ہیں۔ لاہور میں آپ کے جلوس کی تیاریاں ہو رہی ہیں ۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۱۰ نومبر۔ گزشتہ یکشنبہ کو ترکی مجلس کے بعض ممبروں نے حکومت کے خلاف رائیں دیں۔ اور یہ لوگ "خلق فرقہ سی" غازی مصطفیٰ کمال پاشا کی جماعت سے علیحدہ ہو گئے۔ اب ان لوگوں کا ارادہ ہے۔ کہ جمہوریت پسندوں کی ایک علیحدہ جماعت بنا لیں۔ اس جماعت کے رہنماؤں میں سابق وزیر اعظم رؤف بے۔ اور قسطنطنیہ کے سابق کمانڈر عدنان رفعت پاشا ہیں۔ اور جنرل کاظم پاشا۔ جنرل کرابکر پاشا اور جنرل علی فواد بھی ان کے ہمراہ ہیں۔ اس جماعت کے رہنماؤں کو توقع ہے۔ کہ وہ کم سے کم پچاس ممبروں کو اپنے ساتھ ملا لیں گے۔ اس جماعت کے پروگرام میں حسب ذیل امور داخل ہیں۔

۱۔ ترکی جمہوریت کے صدر کو رائے دینے اور ترکی قومی مجلس کو توڑنے کا حق حاصل نہ ہو۔
۲۔ انتخاب کے بالواسطہ طریق کو منسوخ کر دیا جائے۔
۳۔ میونسپلٹی کے معاملات ایک مرکز کے ماتحت نہ رہیں۔
۴۔ سرخ فیتے کا پہننا موقوف کر دیا جائے ۔

جب سے ترکی قومی مجلس میں مصطفیٰ کمال پاشا کے طرفداروں کو اقتدار حاصل ہوا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے۔ کہ ترکی کی داخلی سیاسیات میں اختلاف پیدا ہوا ۔

سرکیشیا کی کثیر التعداد آبادی نے جو آرمینیا میں مقیم ہے۔ مقامی بالشویک حکومت سے تنگ آ کر اس حکومت سے درخواست کی ہے۔ کہ انہیں ترکی علاقہ کی طرف منتقل کر دیا جائے۔ اور یہ بھی لکھا ہے۔ کہ اگر ان کی یہ درخواست مسترد کر دی گئی۔ تو وہ ایران سے درخواست کریں گے۔ اس درخواست سے ارمنوں کو یہ اندیشہ ہو رہا تھا۔ کہ مبادا انہیں ترکی سے ارمینیا بھیج دیا جائے۔ اور درخواست کرنے والوں کو ترکی میں بلا لیا جائے۔ اس پر سرکاری اعلان جاری ہوا ہے۔ کہ یہ کارروائی نہیں کی جائے گی ۔

لیگ اقوام کی کونسل نے موصل کی سرحد کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے جو کمیشن مقرر کیا ہے۔ اس میں ہنگری کے سابق وزیر اعظم کاؤنٹ پال ٹیلکی بھی نامزد کئے گئے ہیں۔ چنانچہ لیگ کے کہنے پر انہوں نے اس وفد میں شامل ہونا منظور کر لیا ہے ۔

اخبار ڈیلی ٹیلی گراف لکھتا ہے۔ کہ سلطان ابن سعود کا شائع کردہ اعلان لندن پہنچ گیا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ تمام ہاشمی خاندان (شریف کا خاندان) کو تخت سے علیحدہ کرنا چاہتا ہے۔ نیز اس کی کامیابی کا مقصد صرف حجاز ہی تک محدود ہے۔ اور وہ عراق و شرق اردن تک چڑھائی نہ کرے گا۔ تاہم خطرہ ہے۔ اور بعید نہیں۔ کہ وہ ترکوں کے اثر کے ماتحت ان حکومتوں پر چڑھائی کر دے۔ کیونکہ ترکی اور انگلستان کے درمیان ولایت موصل کے متعلق تنازعہ موجود ہے ۔

بغداد کی خبر ہے۔ کہ سلطان ابن سعود نے

مصر کے قاضی اعظم اور شیوخ۔ شاہزادہ مستقط علمائے ایران۔ بغداد کے پیشوایان دین اور ہندوستان کے مسلمان شہزادوں کو اسلامی کانفرنس میں شرکت کے لئے مدعو کیا ہے۔ یہ کانفرنس نجد کے پایۂ تخت میں منعقد ہو گی۔ اور اس میں حجاز کے مقامات مقدسہ کے آیندہ انتظام کے متعلق بحث مباحثہ کیا جائے گا۔

قاہرہ کی اطلاع۔ امیر علی نے جدہ سے ایک فوج تیار کر کے مکہ معظمہ کی طرف روانہ کی ہے۔ تاکہ اس مقام کو دوبارہ حاصل کر لیا جائے۔ مگر لندن کے دفتر خارجہ کا بیان ہے۔ کہ قاہرہ کی اس اطلاع کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی۔ کہ امیر علی نے مکہ پر چڑھائی کردی ہے۔

ریوٹر کو معلوم ہوا ہے۔ کہ سلطان ابن سعود اور امیر علی کے درمیان صلح صفائی کی کوشش میں مسٹر فلبی کا جانا سرکاری طور پر نہیں ہے۔ بلکہ انہوں نے اپنی خوشی سے یہ ارادہ کیا ہے۔ لندن سے روانہ ہونے سے پہلے انہیں امیر علی کے اشتراک عمل (یعنی معاہدۂ عراق و برطانیہ کی منظوری اور اس پر دستخط کرنے کا وعدہ) کا یقین ہو چکا تھا۔ چنانچہ مسٹر فلبی بسرعت تمام نہایت خاموشی سے ایک وفد مرتب کر کے تجارتی جہاز پر جدہ کی طرف روانہ ہو گئے۔

فرانسیسی ریزیڈنٹ مارشل لیوٹی نے اخبار ٹائمز کے نامہ نگار مقیم طنجہ سے بیان کیا ہے۔ کہ غالباً فرانس کو بھی مراکش میں معرکۂ جنگ شروع کرنا پڑے گا۔ کیونکہ اہل مراکش نے فرانس کے علاقہ تصرف میں بھی اہم مقامات پر قبضہ جما لیا ہے۔ اس حالت کو دیکھتے ہوئے میں نے حکومت فرانس سے اجازت حاصل کر لی ہے۔ کہ اگر میں فوجی کارروائی کو ضروری خیال کروں۔ تو فوج اور سامان جنگ میرے حوالے کر دیا جائے۔ اگرچہ میں جنگ سے گریز کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔ لیکن اگر میں مراکش کی امدادی افواج پر حملہ کرنے کے لئے مجبور ہو گیا جو فرانس کے علاقے میں گھس آئی ہیں۔ تو میں کافی افواج کی مدد سے اس کام کو باحسن وجوہ انجام دوں گا۔ اور انہیں ہسپانی علاقے کی طرف مار بھگاؤں گا۔

لندن ۱۰ نومبر۔ مصر کے انتخابات کے بعد حامیان زاغلول پاشا کو شکست ہوئی ہے۔ اور آئین پسندوں نے سینٹ کی ایک خالی نشست کے موقع پر سعد زاغلول کے طرف دار امیدواروں کو زبردست ہزیمت دی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ واقعہ مصر کے عام لوگوں کے احساسات ظاہر کر رہا ہے۔

مسٹر بالڈون نے بادشاہ سلامت سے اجازت حاصل کر کے قدامت پسند پارٹی کے لوگوں میں سے نئے وزرا کا اعلان کر دیا۔ اب انگلستان کی پارلیمنٹ کے تمام وزرا کی فہرست میں سے بعض مندرجۂ ذیل عہدوں پر سرفراز ہوئے:۔

مسٹر بالڈون	وزیر اعظم اور رہنمائے دار العوام
لارڈ برکن ہیڈ	وزیر ہند
مسٹر آسٹن چیمبرلین	وزیر خارجہ
مسٹر ڈبلیو جائنسن ہکس	وزیر داخلہ
مسٹر چرچل	خزانے کے چانسلر
لارڈ کرزن	کونسل کے صدر اور رہنمائے دار الامرا
لفٹینٹ کرنل ایمری	وزیر نو آبادیات

اخبار ٹائمز لکھتا ہے۔ کہ غالباً لارڈ ونٹرٹن نائب وزیر ہند مقرر ہو جائیں گے۔

امریکہ میں نئے پریزیڈنٹ کا انتخاب ہوا۔ اور مسٹر کولج جو پہلے سے پریزیڈنٹ تھے۔ آیندہ کے لئے بھی جمہوریۂ امریکہ کے پریزیڈنٹ منتخب کئے گئے۔

امریکہ اور انگلستان دونوں ملکوں میں ریل گاڑیوں کے حادثے ہوئے۔ امریکہ میں چار پہیوں والی گاڑی پٹری سے گزر رہی تھی۔ کہ یکایک سواری گاڑی آ گئی۔ اور ان کی ٹکر ہو گئی۔ جس سے گیارہ آدمی مرے اور چار زخمی ہوئے۔ اسی طرح انگلستان میں لورپول سے بلیک پول جانے والی ڈاک گاڑی پٹری سے اتر گئی۔ جس سے ۱۲ آدمی مرے اور تینتیس زخمی ہوئے۔ ان زخمیوں کی چیخیں دل ہلا دینے والی تھیں۔

مسٹر مانٹیگو دو ماہ سے علیل ہیں۔ اور انہوں نے جنوبی افریقہ کی سیاحت کا ارادہ ملتوی کر دیا ہے۔

یروشلم کا تار۔ لارڈ بالفور کے اس اعلان سالگرہ کے موقع پر جو انہوں نے فلسطین میں یہودیوں کو آباد کرنے کے باب میں کیا تھا۔ فلسطین کے عربوں نے ہڑتال کردی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ عرب یہودیوں کو فلسطین دینے کی حکمت عملی کی مخالفت پر بدستور قایم ہیں۔

جرمن علاقہ السآس میں جو آج کل تصرف رودہر کے سلسلے میں فرانس کے قبضہ میں ہے۔ جرمنوں نے فرانسیسی جھنڈا پھاڑ ڈالا۔ اس الزام میں دو جرمن گرفتار کئے گئے ہیں۔

کلکتہ میں مہاتما گاندھی اور سوراجیوں میں ایک دوسرے کو اپنا موافق بنانے کے لئے نیز حکومت بنگال کے نئے قانون پر غور کرنے کے لئے جو کانفرنس ہو رہی تھی۔ اس میں مہاتما گاندھی۔ مسٹر سی آر داس اور پنڈت موتی لال نہرو نے متفق ہو کر اعلان کیا ہے۔ کہ ہندوستان کی مختلف جماعتوں کا نصب العین سوراج ہے۔ لیکن یہ جماعتیں مختلف راستوں پر چل رہی ہیں۔ لہذا ان سب کو متحد ہونا چاہیے۔ تاکہ ملک کو تقویت حاصل ہو۔ نیز حکومت بنگال نے وائسرائے کی منظوری سے جو استبدادی حکمت عملی اختیار کی ہے۔ ہماری رائے ہے۔ کہ اس استبداد کا نشانہ کوئی انقلابی جماعت نہیں۔ بلکہ بنگال کی سوراجیہ جماعت ہے۔ لہذا اس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ آئینی اور پرامن سرگرمی کا انسداد کیا جا رہا ہے۔ ایسی صورت میں تمام جماعتیں اشتراک عمل کریں۔ اور استبدادی حکمت عملی کا متفقہ طاقت کے ساتھ مقابلہ کیا جائے۔

مولانا محمد علی نے نجد کی اسلامی کانفرنس کے باب میں اظہار خیالات کرتے ہوئے کہا۔ کہ سلطان ابن سعود کا صرف ہندوستان کے والیان ریاست کو دعوت دینا معنی خیز ہے۔ اور پھر ایسی صورت میں۔ کہ مسٹر فلبی کا جدہ پہنچنا۔ اور اس کے بعد ہی ابن سعود کا یقین دلانا۔ کہ جدہ پر قبضہ نہیں کیا جائے گا۔ اور صرف ہندوستانی والیان ریاست کو دعوت دی جائے گی۔ ضرور کچھ دال میں کالا ہے ٭ نیز حکومت ہند کا رہنمایان ہند کو پروانہ راہ داری نہ دینا اپنی حقیقت آپ واضح کر رہا ہے ٭

مرکزی خلافت کمیٹی نے حجاز کانفرنس میں بھیجنے کے لئے جو وفد اب ترتیب دیا ہے۔ اس کے ممبروں کے نام یہ ہیں۔ مولانا کفایت اللہ صاحب دہلی۔ مولانا سید سلیمان ندوی۔ اعظم گڑھ۔ مولانا عبدالقادر صاحب قصور۔ جناب تصدق احمد خاں صاحب شروانی اور جناب عبدالعزیز صاحب انصاری علی گڑھ ٭ یہ سب نام لغرض حصول پروانہ ہائے راہداری حکومت ہند کے پاس بھیج دیئے ہیں ٭

یہ وفد پہلے حجاز جائے گا۔ اور اگر سلطان نجد وہاں موجود نہ ہوئے۔ تو یہ بھی نجد چلا جائیگا۔ اور جدہ کے راستے جائے گا ٭ اس وفد کا مقصد یہ ہوگا۔ کہ مسلمانان حجاز اور نجد کے مابین صلح کرائی جائے۔ اور روسائے حجاز اور سلطان نجد سے ملاقات کرے ٭

کلکتہ کی میونسپلٹی نے مہاتما گاندھی کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ اس موقع پر تقریباً بیس ہزار آدمیوں کا اجتماع تھا ٭

اب مہاتما جی کلکتے سے واپس ہو کر دہلی پہنچ گئے۔ یہاں تقریباً ڈیڑھ ماہ تک قیام کریں گے ٭

بی اماں والدہ محمد علی نے ۱۳ نومبر کو رات کے دو بجے دہلی میں انتقال فرمایا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون آپ ایک عرصے سے علیل تھیں ٭

صوبہ متوسط کے گورنر سر فرینک سلائی کے جانے کے بعد ان کی جگہ سر مانٹیگو بٹلر صوبۂ ہذا کے گورنر ہوں گے ٭ بادشاہ سلامت نے آپ کا تقرر منظور فرما لیا ہے ٭

ہز ہائنس مہاراجہ صاحب جموں وکشمیر نے اپنی ریاست میں بے گار کو قطعی موقوف کر دیا ہے۔ آیندہ کوئی شخص مزدوری کرنے کے لئے مجبور نہیں کیا جائے گا ٭

۱۰ نومبر کو پنجاب کونسل کا اجلاس منعقد ہوا۔ گورنر بہادر نے ممبروں کو خطاب کر کے فرقہ دارانہ فسادات اور اکالی تحریک پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا ٭

اس افواہ میں کوئی سچائی نہیں۔ کہ آنریبل میاں فضل حسین وزارت سے مستعفی ہونے والے ہیں ٭

خبریں اور نوٹ

حال ہی میں غازی مصطفٰی کمال پاشا نے ترکی معلمین اور معلمات کے مجمع میں تعلیم و تربیت کے متعلق ایک طویل تقریر کی جس کے دوران میں فرمایا۔ کہ حضرات و خواتین! دنیا میں ہر شے کے واسطے خواہ وہ مادیات سے ہو۔ یا معنویات سے۔ غرضکہ زندگی کے کسی شعبہ سے بھی اس کا تعلق ہو۔ کامیابی کے لئے حقیقی رہنما علم ہے یا فن ہے ٭ علم اور فن سے باہر کسی رہنما کی تلاش کرنا غفلت ہے۔ جہالت ہے اور ضلالت ہے ٭

قسطنطنیہ کی از سر نو تعمیر و ترمیم کے سلسلے میں ایک کمیشن مقرر ہوا ہے۔ اس کمیشن کے غور کے لئے قسطنطنیہ کی میونسپلٹی کے افسر اعلیٰ امین بے نے جو یادداشت پیش کی ہے ٭ اس میں لکھا ہے۔ کہ قسطنطنیہ کے لئے موجودہ زمانے کی تمام ضروریات صحت و صفائی بہم پہنچائی جائیں۔ وسیع میدان چھوڑے جائیں۔ بچوں کے کھیلنے کے لئے جابجا فیلڈ بنائے جائیں۔ سیاحان عالم کی دلچسپی اور آرام کے لئے ضروری سامان مہیا کیا جائے۔ جدید طرز کے آراستہ ہوٹل۔ تھیٹر اور تفریح گاہیں بنائی جائیں۔ تاکہ وہ قسطنطنیہ میں آکر سرسری سیر کر کے دوسرے ہی جہاز پر واپس نہ ہو جایا کریں۔ بلکہ سیر و تفریح کے لئے اپنے قیام کو طویل کر سکیں ٭ اس کے علاوہ بندرگاہ قسطنطنیہ کو بھی جدید طرز پر تعمیر کیا جائے ٭

لیگ اقوام نے تبادلہ آبادی کے متعلق مشترکہ کمیشن مقرر کرنے کی جو تجویز منظور کی ہے۔ اس میں حکومت ترکی نے اپنی طرف سے چار بڑے بڑے افسر مقرر کئے ہیں ٭

حکومت انگورا نے اناطولیہ میں فرانسیسی مدرسے کھولنے کی اجازت دیدی ہے ٭

قوموں کی لیگ نے موصل کے تصفیہ کے متعلق جو تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا تھا۔ اس نے روانگی سے چند اصولوں کے ماتحت ایک نقشہ تیار کر لیا ہے۔ جن پر وہ دوران تحقیقات میں عمل پیرا ہوگا ٭

سابق خدیو مصر عباس حلمی پاشا نے ارض روم کے زلزلے کے مصیبت زدوں کے لئے ایک لاکھ پونڈ (پندرہ لاکھ روپیہ) کی عنایت فرمائی ہے۔ جو عثمان بنک کے ذریعے غازی مصطفٰے کمال پاشا کو بھیج دی گئی ہے ٭

کمال الدین سامی پاشا جرمنی میں ترکی سفیر مقرر کئے گئے ہیں ٭

قسطنطنیہ ۱۶ نومبر۔ ترکوں نے برطانوی افسروں کے مشورے سے موصل کی جدید سرحد قایم کرنے کا کام شروع کر دیا ہے ٭ بعد کا تار۔ ۱۵ نومبر کی شام تک ترکوں نے وہ علاقہ خالی کر دیا۔ جس کا فیصلہ قوموں کی لیگ کر چکی ہے۔ یہ کام مقررہ میعاد کے اندر اندر پورا ہو گیا ٭

قسطنطنیہ ۱۷ نومبر۔ غازی مصطفٰی کمال پاشا ایک بحری اور فوجی وفد کے ساتھ عنقریب فرانس

کی طرف روانہ ہونے والے ہیں۔ جنرل موگن فرانسیسی سفیر مقیم انگورا اور غازی عصمت پاشا ان کے ہمراہ جائیں گے۔

اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کے سیاسی نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے۔ کہ شیخ احمد سنوسی نے سلطان ابن سعود کے پاس مستقبل خلافت کے تصفیہ کی خاطر ایک وفد روانہ کیا ہے۔ جس سے اطالوی حلقوں میں بڑی تشویش پیدا ہوگئی ہے۔ اور جو خبریں روما میں موصول ہوئی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ شیخ سنوسی حکومت انگورا کے ایجنٹ کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔ اور ان کی سرگرمیاں اٹلی کے لئے دوستانہ حیثیت نہیں رکھتیں۔

عمان کا تار۔ امیر علی نے سلطان ابن سعود کے خلاف مکہ پر چڑھائی کردی۔ اور اس کی فوجیں مکہ معظمہ کی طرف پیش قدمی کرنے لگیں۔ اہل نجد محض مدافعت پر انحصار کرکے مکہ اور جدہ کے درمیانی استحکامات کو خالی کر رہے ہیں۔

قاہرہ ۱۵ نومبر۔ سلطان ابن سعود کی فوجوں نے امیر علی کی فوجوں کو جو جدہ سے مکہ معظمہ کی طرف پیش قدمی کر رہی تھیں شکست فاش دی ہے۔

سابق شاہ حجاز حسین عقبہ سے بصرہ کی طرف روانہ ہونے والے ہیں۔ آپ دریائے شط العرب کے کنارے پر رہیں گے۔

مراکش وہسپانیہ کی جنگ میں اہل مراکش نے جو جہاد و قتال جاری کر رکھا ہے۔ اس سے نہ صرف ہسپانیہ مشکلات میں ہے۔ بلکہ فرانس کو بھی یہ خیال ستا رہا ہے۔ کہ اس کے مراکشی مقبوضات خطرے میں پڑ رہے ہیں۔ اور اس کی رائے ہے۔ کہ مجاہدین ریف کے خلاف برطانیہ عظمیٰ بھی کوئی مضبوط و مستحکم روش اختیار کرے گا۔ تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہسپانی فوجوں میں بھاگڑ پڑی ہوئی ہے۔

۱۷ نومبر کا تار۔ ہسپانی فوجیں شیشوان سے مقام دار العقوبہ (یہ مقام شیشوان سے ۹ میل کے فاصلے پر واقع ہے) کی طرف اعلیٰ ترتیب سے پسپا ہوگئیں۔ حالانکہ راستے میں بڑی مشکلات حائل تھیں۔ اس پسپا فوج میں دس ہزار ہسپانی ہیں۔ پسپائی کے وقت تین آدمی مرے۔ سرکاری اعلان ہے۔ کہ جب سے ہسپانی جنرل پریموڈی ڈائیورا نے میدان جنگ کی کمان اپنے ہاتھ میں لی ہے۔ ایک سو استی ہسپانی مورچے خالی کئے جاچکے ہیں۔ کیونکہ ان مورچوں پر ہر وقت غنیم کا قبضہ ہوجانے کا اندیشہ لگا رہتا تھا۔

مصری پارلیمنٹ کے افتتاح کے موقع پر زاغلول پاشا نے بادشاہ سلامت کی طرف سے ایک بیان پڑھا جس میں لندن کی گفت وشنید کا حوالہ دے کر فرمایا۔ کہ ہمیں اپنی منزل مقصود پر پہنچنے کا پورا پورا اعتماد ہے۔ ہم وادی النیل کے دونوں حصوں میں اپنے حقوق کی حفاظت

کرکے رہیں گے۔ آپ نے ملک کے امن وامان اور اس کی اقتصادی اور مالی حالت پر اطمینان ظاہر کرتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت تجارتی بیڑا بنانے۔ فوج کی تعداد میں اضافہ کرنے اور جدید اسلحہ مہیا کرنے کی فکر میں ہے۔ تاکہ مدافعت قومی کا اہم اور پیچیدہ مسئلہ آسانی سے طے ہوسکے۔

زاغلول پاشا نے مصر کی وزارت عظمیٰ سے استعفیٰ دیدیا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی۔ کہ شاہ مصر نے ان کے مقرر کردہ دو وزرا کا تقرر نامنظور کر دیا تھا۔ لیکن خود زاغلول پاشا نے اپنے استعفے کی وجہ یہ بتائی۔ کہ میری صحت اس قابل نہیں ہے۔ کہ میں سازشوں کے درمیان کام کرسکوں۔ ان کے استعفے سے قاہرہ میں ایک ہنگامہ برپا ہوگیا۔ چنانچہ مدرسوں میں ہڑتال ہوگئی۔ طلبا نے مظاہرے شروع کردیئے۔ زاغلول پاشا کے مکان اور ایوان پارلیمنٹ کے سامنے لوگوں کا ہجوم ہوگیا۔ زاغلول کے مخالف اخبار کشکول کے دفتر کو جو زاغلول پاشا اور ان کے رفقا کے کارٹون شائع کیا کرتا تھا۔ آگ لگادی گئی۔ اور یک زبان ہوکر مطالبہ کیا گیا۔ کہ بادشاہ سلامت ان کے استعفیٰ کو منظور نہ کریں۔ چنانچہ بادشاہ سلامت نے استعفیٰ منظور نہیں کیا۔ اور ۱۲ نومبر کی شام کو بادشاہ اور زاغلول پاشا کی دو گھنٹے تک ملاقات رہی۔ جس کے بعد زاغلول پاشا نے اعلان کردیا۔ کہ میں نے اپنا استعفیٰ واپس لے لیا ہے۔ اور بادشاہ سلامت نے میری یہ شرط مان لی ہے۔ کہ مجھے وزرا کے تقرر اور انتخاب میں پوری آزادی رہے گی۔ اس کے بعد خوشی کے نعرے بلند کئے گئے۔ اور امن و امان ہوگیا۔

سوڈان کے پچھلے فسادات کے سلسلے میں اٹھائیس ملکی سپاہیوں کو آٹھ آٹھ سال قید کی سزا دی گئی۔

خوست میں بغاوت کرانے والا عبدالکریم پہاڑوں میں مارا مارا پھر رہا ہے۔ اس کے ساتھ چند باغی ہیں۔ جنہیں یقین ہے۔ کہ وہ جلد قتل کردیئے جائیں گے۔ عبدالکریم کچھ دنوں اپنے خسر کے پاس رہا۔ لیکن اب اس نے بھی اپنے گھر سے نکال دیا ہے۔ اور اپنی بیٹی کو اپنے پاس رکھ لیا ہے۔

معتبر اطلاع ہے۔ کہ جنرل ڈائر کی صحت دن بدن بدتر ہوتی جارہی ہے۔ اگرچہ جلدی مرنے کی توقع نہیں۔ مگر ڈاکٹر کہتے ہیں۔ کہ وہ جس مرض میں مبتلا ہے۔ اس سے بچ نہیں سکے گا۔

انگلستان میں اس وقت ۱۲ لاکھ تین ہزار ایک سو بے کار موجود ہیں۔

۲۰ نومبر کی سہ پہر کو بی اماں مرحومہ کی تجہیز تکفین کی گئی۔ جنازہ کے ساتھ علی برادران کے عزیز و اقارب اور احباب کا کثیر مجمع تھا۔ مہاتما

گاندھی بھی جنازہ کے ہمراہ تھے + بی اماں کی نماز جنازہ جامع مسجد دہلی میں پڑھی گئی۔ اور ان کو ان کی وصیت کے موافق مرزا مظہر جان جاناں کی خانقاہ میں صوفیوں کی چار مشہور قبروں کے پاس دفن کیا گیا +

وائکوم ستیہ گرہ کے سلسلے میں پنچ ذات کے ہندوؤں کی طرف سے ایک وفد نے مہارانی صاحبہ ریاست ٹراونکور سے ملاقات کی مہارانی صاحبہ نے وفد کو یقین دلایا۔ کہ گو اس وقت کوئی جواب دینا ممکن نہیں۔ تاہم آپ کی معروضات پر غور کیا جائے گا۔ کیونکہ اس اہم معاملے کے متعلق ریاست کی قانونی کونسل میں ایک قرارداد پیش ہے۔ جس پر آئندہ اجلاس میں بحث کی جائے گی۔ اور قطعی فیصلہ صادر کر دیا جائے گا +

دہلی میں والیسرائے بہادر اور لیڈی ریڈنگ نے سر محمد شفیع اور مسز شفیع کو الوداعی دعوت دی۔ جس میں اسی سے زیادہ دوسرے مہمان بھی شریک تھے + اس موقع پر حضور والیسرائے نے اپنی تقریر میں سر میاں محمد شفیع کی ذہانت اور ہندوستان کے مفاد سے ان کی وفادارانہ وابستگی کی تعریف و توصیف کی۔ اور کہا۔ کہ انہوں نے نازک وقت پر وائسرائے کی نہایت گرانقدر امداد کی + میں کونسل کے رموز کو مکمل طور پر افشا نہیں کر سکتا۔ البتہ اتنا کہہ سکتا ہوں۔ کہ انہوں نے ہندوستان کے مقصد کی ہمیشہ حمایت کی ہے + ہم سب مسٹر شفیع کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیگم صاحبہ کو بھی ہماری سوسائٹی میں شریک کیا +

اس کے جواب میں آنریبل میاں محمد شفیع نے والیسرائے اور وائسرانی کا شکریہ ادا کیا اور کہا۔ کہ ہندوستان کے مستقبل کا انحصار اس بات پر ہے۔ کہ ملک کی مختلف جماعتیں اور مختلف العقائد لوگ متحد ہو جائیں۔ اور سلطنت برطانیہ کے زیر سایہ رہ کر حکومت خود اختیاری کو اپنا نصب العین قرار دیں +

۱۸ نومبر کو وائسریگل لاج میں حضور وائسرائے کی طرف سے ہندوستان کے رؤسا اور والیان ریاست کو دعوت دی جانے والی تھی +

لندن میں ایک مندر اور ایک دھرم سالہ بنانے کی تجویز ہے + اس مقصد کے لئے تقریباً تیس لاکھ روپے کی ضرورت ہوگی۔ جس کے لئے ایک فنڈ قایم کیا جائے گا + مہاراجہ اور چا اور مہاراجہ دربھنگا اس مسئلہ میں دلچسپی لے رہے ہیں +

مظلومین کوہاٹ کے لئے چیف کمشنر صوبۂ سرحدی نے ایک امدادی فنڈ قایم کیا ہے۔ جس میں پانچ سو روپے اپنی طرف سے دیئے ہیں۔ نیز حضور وائسرائے نے اس فنڈ میں پندرہ سو روپیہ عنایت فرمایا +

خبریں اور نوٹ

ترکی وزیر اعظم غازی عصمت پاشا نے خرابیٔ صحت کی بنا پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دیدیا۔ اب ان کی جگہ فتحی بے وزیر اعظم مقرر ہوئے ہیں + آپ اعتدال پسند اور آزاد خیال ہیں۔ اور پہلے بھی وزیر اعظم رہ چکے ہیں +

قسطنطنیہ ۲۳ نومبر عصمت پاشا کے استعفے کی وجہ زیادہ تر یہ ہے۔ کہ ان کے اکثر ہم خیال وزرا پہلے کی طرح اب ان کی رائے سے اتفاق نہیں رکھتے تھے۔ اور ان سے علیحدہ ہو رہے تھے۔ اس طرح ترکی پارلیمنٹ کمزور ہوتی جا رہی تھی +

انگورا سے ایک ترکی وفد حکومت نجد کے پایہ تخت ریاض کی طرف روانہ ہو گیا ہے + اس وفد کا مقصد یہ ہے۔ کہ مستقبل حجاز کے باب میں سلطان ابن سعود سے بات چیت کرے +

آج کل حکومت ترکی اخلاقِ عامہ کے مسئلے کو خاص اہمیت دے رہی ہے + اس مقصد کے لئے جو خاص کمیٹی مقرر ہوئی تھی۔ اس نے ترکی قانون مطبوعات میں ترمیم کر کے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اگر روزانہ یا ہفتہ وار اخباروں۔ رسالوں۔ کتابوں اور اشتہاروں میں کوئی عبارت۔ تصویر یا معزولی خلیفہ کے متعلق کوئی ایسا مضمون شائع ہوگا۔ جو اخلاق و ادب کے خلاف ہو۔ تو کتاب کے مصنف اخبار کے اڈیٹر۔ مصور۔ مضمون کے لکھنے والے۔ چھاپنے والے۔ شائع کرنے والے اور بیچنے والے کو ایک مہینے سے لے کر ایک سال کی سزا اور دس پونڈ سے لے کر سو ترکی پونڈ تک جرمانہ ہوگا۔ اور ایسی خلاف ادب تصانیف ضبط کر کے تلف کر دی جائیں گی + یہ قانون ترکی پارلیمنٹ میں منظوری کے لئے پیش ہونے والا ہے +

ترکی اخبار وطن لکھتا ہے۔ کہ سابق خدیو مصر عباس حلمی پاشا یورپ سے واپس آ کر قسطنطنیہ پہنچ گئے ہیں۔ اور وہ ترکی جمہوریت کی صدارت کے لئے آئندہ انتخابات میں حصہ لینے کی تیاریاں کر رہے ہیں + گزشتہ دنوں پاشائے موصوف تخت مصر کے لئے سیاسی جدوجہد میں مصروف رہے ہیں۔ اور اس میں ناکام رہ کر اب دوسری حکمت عملی اختیار کی ہے + اخبار مذکور لکھتا ہے۔ کہ یہ خبر محض وہم نہیں ہے۔ بلکہ حکومت اور رعایا کے بہت سے اکابر و رؤسا نے اس کی تصدیق کی ہے +

مسئلہ موصل کے تصفیہ کے متعلق قوموں کی لیگ نے جو تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا تھا۔ وہ لندن پہنچ گیا + اس میں سابق وزیر اعظم ہنگری اور بلغاری فوج کے کرنل شامل ہیں +

قاہرہ کا تار۔ سلطان ابن سعود کی فوج نے بحیرۂ قلزم کے دو مقامات پر جو جدہ سے جنوب کی طرف واقع ہیں۔ قبضہ کر لیا ہے + یہ خبر نجدی

ذرائع سے قاہرہ میں پہنچی ہے۔ برعکس اس کے حجازی ذرائع سے آنے والی خبریں ظاہر کرتی ہیں۔ کہ امیر علی مکہ معظمہ اور طائف کی طرف جارحانہ پیش قدمی کرنے کا ارادہ کر رہا ہے۔ تاکہ نجدی فوج کی پسپائی کا راستہ مسدود کر دے ٭

۲۲ نومبر کا بحری تار۔ سلطان عبدالعزیز ابن سعود مکہ معظمہ کی طرف تشریف لے جا رہے ہیں۔ آپ کو الوداع کہنے کے لئے نجد کے علما و شرفا کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ اس موقع پر سلطان نجد نے اپنی تقریر کے دوران میں فرمایا۔ کہ میں مکہ معظمہ جا رہا ہوں لیکن اس پر قبضہ کرنے کے لئے نہیں۔ بلکہ وہاں کے لوگوں کو جبر و استبداد اور ناقابل برداشت محصولوں کے بوجھ سے نجات دلانے کے لئے۔ میں اس سرزمین کو جا رہا ہوں۔ جو الہامات الٰہی کا جائے نزول ہے۔ تاکہ وہاں اپنی تلوار کو شریعت مصطفوی کے لئے وقف کر دوں۔ آج کے بعد وہاں کوئی بادشاہ نہ ہوگا۔ بلکہ محض شریعت مقدسہ کی حکومت ہوگی۔ چونکہ مکہ معظمہ تمام مسلمانان عالم کے لئے ہے۔ اس لئے ہم وہاں ایک مجلس منعقد کریں گے۔ اور دنیائے اسلام کے نمائندوں کے مشورہ سے ایسی تدابیر اختیار کریں گے جن سے یہ پاک سرزمین عیب و گناہ اور ذاتی اغراض سے پاک ہو جائے۔ اور زائرین کے لئے راستے محفوظ رہیں۔ اور امن و امان حاصل ہو۔ ہم ایسے لوگوں کی تعزیر میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں گے۔ جو شریعت کے راستے سے انحراف یا تجاوز کریں گے ٭

مراکش و ہسپانیہ کی جنگ میں ہسپانی افواج کی بھاگڑ جاری ہے۔ پندرہ ہزار ہسپانی سپاہی بہت نقصان کے ساتھ پسپا ہو کر مقام سوق العربہ میں آ گئے۔ جہاں مراکشی افواج نے ان کا محاصرہ کر لیا۔ اور یہ بڑی مشکل سے پہاڑی راستوں سے گزر کر اور بھی پیچھے ہٹ گئے۔ اس پسپائی میں ایک جرنل مارا گیا۔ اب مراکش والوں نے اس فوج کا سلسلۂ رسل و رسائل منقطع کر دیا ہے ٭

سرکاری اعلان ہے۔ کہ جب ہسپانی فوج نے شیشوان اور طیطوان کو نہایت عمدگی اور انتظام سے خالی کیا تھا۔ تو اس میں ایک جرنیل اور ایک کرنیل مقتول ہوئے ٭

مراکش کے فرانسیسی علاقہ میں بھی فساد اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ چنانچہ ۲۵ نومبر کو فرانسیسی اور مراکشی دستوں میں شدید جنگ ہوئی ٭

قاہرہ میں ۱۸ نومبر کی دوپہر کو میجر جنرل سر لی اسٹیک پر جو مصری افواج کے انگریزی سردار اور سوڈان کے گورنر جنرل تھے۔ قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ مصری قاتلوں نے جن کی تعداد آٹھ بتائی جاتی ہے۔ ایک بڑے شارع عام سے ان پر بم پھینکا۔ لیکن یہ بم نہیں پھٹا۔ اور موٹر سے ٹکرا کر نالی میں جا گرا۔ تب پستول کی گولیوں سے حملہ کیا جس سے سر لی اسٹیک۔ ان کے ایڈی کانگ اور موٹر ڈرائیور زخمی ہوئے۔ موٹر ڈرائیور زخمی ہونے کے باوجود موٹر کو تیزی سے بھگا کر گورنر جنرل کی قیام گاہ تک پہنچ گیا۔ جہاں سے گورنر کی مرہم پٹی کر کے ان کو ہسپتال پہنچایا گیا۔ ہسپتال میں ان پر کامیاب عمل جراحی ہوا۔ اور پیٹ سے گولی نکالی گئی۔ لیکن وہ ایسے شدید طور پر زخمی ہوئے تھے۔ کہ جانبر نہ ہو سکے۔ اور حملے کے دوسرے دن رات کو مر گئے۔ ان کا جنازہ بہت دھوم دھام سے اٹھایا گیا۔ بہت سی فوج۔ لارڈ ایلنبی۔ زاغلول پاشا۔ شاہ مصر کی طرف سے ایک معزز شخص۔ مسٹر الیکوتھ جو آج کل وہاں ہیں اور دول خارجہ کے سفرا شامل ہوئے ٭

حملہ کے وقت پولیس نے حملہ آوروں کا تعاقب کیا۔ اس پر قاتلوں نے ایک پولیس کے سپاہی کو گولی کا نشانہ بنایا۔ آٹھ قاتلوں میں سے چھ تو ادھر ادھر بھاگ گئے۔ اور دو قریب ہی کھڑی ہوئی ایک موٹر پر سوار ہو کر بھاگے۔ اس موٹر کا نمبر دو انگریز راہ گیروں نے دیکھ لیا تھا۔ اب وہ موٹر ڈرائیور گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تقریباً بیس اور لوگ گرفتار ہوئے ہیں۔ جن میں اکثر سوڈان کے معطل فوج کے سپاہی ہیں۔ ایک نوجوان بھی پکڑا گیا ہے۔ جو حملہ والے دن گورنر سے ملا تھا۔ اور ان سے پوچھا تھا۔ کہ وہ کیا ارادہ رکھتے ہیں ٭

شاہ مصر اور زاغلول پاشا نے اس افسوسناک حادثے پر دلی رنج و افسوس کا اظہار کیا ہے اور دس ہزار پونڈ اس شخص کو دینے کا وعدہ کیا ہے۔ جو قاتلوں کو گرفتار کرا دے ٭

سر لی اسٹیک کے قتل سے برطانی حلقوں میں ایک اضطراب پیدا ہو گیا۔ اور وہاں کے اخبارات نے حملے کا سارا الزام زاغلول پاشا اور ارکان وزارت پر عائد کرنا شروع کر دیا۔ چنانچہ فوراً برطانوی وزارت کا اجلاس ہوا۔ اور اس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ حکومت مصر کے نام اس مطلب کی ایک یادداشت بھیجی جائے۔ کہ وہ مناسب طور پر معافی مانگے۔ پانچ لاکھ پونڈ یعنی پچھتر لاکھ روپیہ ادا کرے۔ سیاسی مظاہروں کو روکے سوڈان سے مصری فوجوں کو واپس بلا لے۔ مجرموں کو سزا دے۔ اور ممالک خارجہ کے مفاد کی حفاظت کرے۔ اگر ان مطالبات کو نہ مانا گیا۔ تو حکومت برطانیہ مصر و سوڈان کے اندر اپنے مفاد کی حفاظت کے لئے مناسب ذرائع اختیار کرے گی۔ اس یادداشت کے جواب کے لئے مصر کو چوبیس گھنٹے کی مہلت دی گئی ٭

یہ یادداشت لارڈ ایلنبی نے زاغلول پاشا کے حوالے کی۔ اس پر غور کرنے کے لئے پارلیمنٹ کا اجلاس ہوا۔ اور بہت کچھ بحث مباحثہ کے بعد پارلیمنٹ نے یادداشت کا وہ حصہ منظور کر لیا۔ جو جرم سے تعلق رکھتا ہے۔ یعنی مجرموں کو سزا دینے۔ معافی مانگنے اور پچھتر لاکھ روپیہ ادا کرنے کے مطالبات کو تسلیم کر لیا۔ مگر دوسرے مطالبات پر زیادہ توجہ نہیں کی ٭

زاغلول پاشا نے برطانی یادداشت کا جواب مصری کابینہ وزارت کے سامنے پیش کیا۔ تو ایک ممبر نے کہا۔ کہ وزیر اعظم پر ملک کو جو اعتماد ہے۔ وہ اس اعتماد کو کام میں نہیں لا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ ضرورت ہے۔ تو میں اپنے عہدہ سے مستعفی ہوا جاتا ہوں۔ تاکہ مجھ سے بہتر آدمی ملک کو ان مشکلات سے نجات دلانے کے لئے آجائے۔ چنانچہ زاغلول پاشا نے استعفیٰ داخل کر دیا اور شاہ فواد نے اس کو منظور کر کے زوار پاشا کو نئی وزارت مرتب کرنے کا حکم دیدیا۔ اور وزارت مرتب ہو گئی۔

حکومت برطانیہ کو اعتراض ہے۔ کہ مصر کی پارلیمنٹ نے برطانی یادداشت کی تمام شرائط میعاد مقررہ یعنی چوبیس گھنٹے کے اندر منظور نہیں کیں۔ اس لئے ایک دستہ برطانی سپاہیوں نے اسکندریہ کے چنگی خانہ پر قبضہ کر لیا۔ اور سوڈان سے مصری فوجوں کا اخراج شروع ہو گیا۔ نیز برطانی فوجوں کو مصر کی طرف روانہ ہونے کے احکام مل رہے ہیں۔ چنانچہ مالٹا سے ایک رجمنٹ توپ خانہ سمیت روانہ ہونے والی ہے۔ برطانی جنگی جہاز آئرن ڈیوک کو مالٹا سے اسکندریہ جانے اور ملایا جہاز اور دو دوسری تباہ کن کشتیوں کو پورٹ سعید پہنچنے کے احکام مل چکے ہیں۔

حکومت مصر نے ۲۴ نومبر کو پانچ لاکھ پونڈ کا تاوان ادا کر دیا۔ یہ تاوان مقتول کے پس ماندگان اور سوڈان کے خیراتی کاموں میں صرف کیا جائے گا۔

لارڈ ایلنبی نے قاہرہ کے ہسپتال کا معائنہ کیا۔ اور اس مصری سپاہی کو جو گورنر کے بچانے میں زخمی ہوا تھا۔ ایک ہزار پونڈ یعنی پندرہ ہزار روپیہ انعام دیا۔

ولایت میں آج کل تقریباً اکیس عورتیں بیرسٹری کر رہی ہیں۔

مرکزی خلافت کمیٹی کی طرف سے جو وفد حجاز اور نجد جانا چاہتا تھا۔ اور جس کے لئے کمیٹی نے حکومت ہند سے پروانہ راہ داری طلب کیا تھا حکومت ہند نے اس وفد کے لئے پروانہ راہداری دے دیا ہے۔

بنگال کے جدید قانون کے ماتحت جو لوگ گرفتار ہوئے ہیں۔ ان میں سے ۲۰ آدمی جلاوطن کر دیئے گئے ہیں۔ یہ لوگ مختلف علاقوں میں نظر بند کر دیئے جائیں گے۔ اور ان سے بلا اجازت ملاقات نہ ہو سکے گی۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ کا اجلاس ۲۹ دسمبر کو بمبئی میں منعقد ہوگا۔ سر ابراہیم رحمت اللہ کانفرنس کی صدارت فرمائیں گے۔

مدراس یونیورسٹی میں تجویز پاس ہونے والی ہے۔ کہ یونیورسٹی کے طلبا کے لئے فوجی تربیت لازمی قرار دی جائے۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ کا تار۔ ترکی پارلیمنٹ کے اجلاس میں ترکی کے نئے وزیر اعظم فتحی بے نے اپنے حکومت کے پروگرام کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت ترکی نے اپنی سرحدوں کی حفاظت کے لئے کافی اور مضبوط فوج رکھنے کا عزم کر لیا ہے۔ یہ حکومت ان تمام عہدناموں کا احترام کرنے کی خواہاں ہے۔ جو گزشتہ حکومتوں نے کئے تھے۔ حکومت موصل کی سرحد کے منصفانہ حل کی خواہشمند ہے۔ جو اس وقت لیگ اقوام کے سامنے پیش ہے۔ اور برطانیہ اور ترکی کی قدیم دوستانہ تعلقات میں ایک سنگ راہ کی پڑا ہوا ہے۔

فتحی بے نے یہ بھی کہا۔ کہ حکومت اپنے ملکی سرمایہ کو بڑھانے کی ضرورت مند ہے۔ اس لئے میں مناسب ضمانتوں پر خارجہ سرمایہ کو ترکی میں لانے کی کوشش کروں گا۔ میرا ارادہ ہے۔ کہ تمباکو کے ذریعہ آمدنی کو منسوخ کر کے ملک کی ساکھ بڑھانے کے لئے اور تمام ذرائع استعمال کروں۔ ایوان نے نئی حکومت کے لئے باتفاق رائے اعتماد کی قرارداد منظور کی۔

۲۵ نومبر کو سرحد موصل کے تحقیقاتی وفد نے مسٹر چیمبرلین وزیر خارجہ برطانیہ سے ملاقات کی۔ اور دفتر خارجہ میں ایک کانفرنس منعقد کی جس میں مشرق وسطیٰ اور دفتر نوآبادیات کے ماہرین بھی شریک ہوئے۔ یہ وفد لندن میں قیام کے دوران میں برطانی نقشوں کا معائنہ کر کے برطانی نقطۂ نگاہ کو سمجھ رہا تھا۔ اور ۲۸ نومبر کو انگورا کے راستے سے موصل کی طرف روانہ ہوا ہوگا۔

برطانی گورنر سر لی اسٹیک کے قتل سے حکومت مصر اور برطانیہ کے درمیان جو پیچیدہ حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ انہوں نے نہ صرف مصر و سوڈان کو مکمل آزادی کی شاہ راہ سے ایک طویل عرصے کے لئے پیچھے ہٹا دیا۔ بلکہ برطانیہ عظمیٰ کو ایسا موقع مل گیا۔ کہ وہ مصر و سوڈان پر اپنی گرفت کو اور مضبوط کر سکے۔ جن بد اندیشوں نے اس افسوسناک جرم کا ارتکاب کیا۔ ان کم بختوں نے یہ نہ سوچا۔ کہ ہم جو کچھ کر رہے ہیں۔ اس کا ہمارے ملک پر کتنا برا اثر پڑے گا۔ اور وہ کیسی سخت شرائط کے سامنے سر تسلیم خم کرنے پر مجبور ہو کر سالہا سال کی کوششوں سے حاصل کی ہوئی اپنی تھوڑی بہت آزادی کو بھی بڑی حد تک کھو بیٹھے گا۔

حکومت برطانیہ نے اب سے چار سال پیشتر نیل کے سامنے سوڈان کی غیر محدود آبپاشی کے لئے بند باندھنا چاہا۔ تو مصریوں نے اس کی مخالفت کی کیونکہ نیل کا سارا پانی وہیں کھپ جاتا۔ بعد میں لارڈ ایلنبی نے غیر محدود کی شرط کو اڑا کر محدود رقبے کی آبپاشی کے لئے بند لگانا منظور کر لیا تھا۔ لیکن سر لی اسٹیک کے قتل کے بعد

مصر کو جو شرطیں دی گئی ہیں۔ ان میں غیر محدود کی شرط پھر عائد کر دی ہے۔ اسی طرح چند اَور شرطیں از سر نو منوانے کے لئے مصر کے حوالے کی گئیں مثلاً حکومت مصر مالی اور عدالتی مشیروں کے اقتدار کو قائم رکھے۔ محکمہ امن عامہ میں یورپین شاخ کو بحال کرے اور غیر ملکی باشندوں کے مفاد کے لئے ڈاکٹر کر جنرل کی سفارشوں کو منظور کرے۔ سوڈان کو مصری افواج سے خالی کر دے۔ وغیرہ ان شرطوں کو ماننے کے لئے حکومت مصر رضامند ہو گئی ہے۔ اور بعض پر عمل درآمد شروع ہو گیا ہے۔

اوپر کی شرطیں جب لارڈ ایلینبی نے زاغلول پاشا کے سامنے پیش کی تھیں۔ اور انہوں نے ان کے ماننے سے انکار کیا تھا۔ تو لارڈ ایلینبی نے کہا تھا۔ کہ ان شرائط کے نہ ماننے کی صورت میں مناسب ذرائع اختیار کئے جائیں گے جس کے چند گھنٹے بعد اسکندریہ کے بحری جنگی خانے پر برطانی سپاہیوں نے قبضہ کر لیا تھا۔ اب چونکہ مصر کے نئے وزیر اعظم زِوَار پاشا ان شرطوں پر رضامند ہو گئے ہیں۔ اس لئے بحری جنگی خانے سے قبضہ ہٹا لیا گیا ہے۔

اسی طرح تمام شرائط کی نامنظوری کی بنا پر سوڈان سے مصری فوجوں کا اخراج شروع کیا گیا تھا۔ مگر خرطوم کی فوج نے حکومت مصر کے احکام ملے بغیر سوڈان سے نکلنے سے انکار کر دیا۔ اور برطانی افسر کے حکم سے روگردانی کر کے بغاوت پر آمادہ ہو گئی۔ چنانچہ ۲۸ نومبر کو بارھویں سوڈانی رجمنٹ کے کچھ حصے نے وہاں کے فوجی ہسپتال پر حملہ کیا۔ ایک برطانی اور دو شامی ڈاکٹروں کو قتل کر دیا۔ برطانی فوج نے باغیوں پر توپ خانہ سے گولہ باری کی۔ جس سے بہت سے لوگ مر گئے۔ جو باغی بچے انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔ دو برطانی افسر اور آٹھ سپاہی مقتول ہوئے۔ اب امن و امان ہے۔ یکم دسمبر تک سوڈان سے ساری مصری فوج قاہرہ کی طرف روانہ ہونے والی تھی۔ اب شاید سوڈان مصری افواج سے بالکل خالی ہو گیا ہوگا۔

قاہرہ میں مصر کی پہلی پارلیمنٹ کے ارکان اور دوسرے انقلاب پسند لوگ گرفتار کئے جا رہے ہیں۔ ایک مصری طالب علم جو انقلاب پسند طلبا کا سرغنہ تھا۔ گرفتار کیا گیا ہے۔

عدالتی اختیارات والی شرط پر عمل درآمد کر کے برطانی حکام نے تین گرفتار شدہ ارکان پارلیمنٹ کی گرفتاری کے دلائل کی سماعت کی۔ اور ان کو حکومت مصر کے حوالے کر دیا۔

مصری طلبا نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ قاہرہ کی مجلس طلبا نے ایک اعلان جاری کیا ہے جس میں موجودہ وزارت سے ترک موالات کرنے کی تجویز کی ہے۔

۲۹ نومبر کی صبح کو برطانی سوار اور پیادہ فوج نے قاہرہ کا گشت لگایا۔ تمام بڑے بڑے شہروں میں ہوائی جہاز اڑائے جا رہے ہیں۔

حکومت مصر نے قوموں کی لیگ اور جملہ سلطنتوں کے نام برطانی کارروائی کے خلاف ایک یادداشت بھیجی تھی جس میں لکھا تھا۔ کہ مصر کی طرف سے قابل افسوس جرم پر معافی مانگے جانے اور اظہار پشیمانی کے باوجود برطانیہ نے اس موقع سے فائدہ اٹھا کر ایک پُرامن ملک سے انتقام لینے کی ٹھانی ہے۔ اور اپنی طاقت و قوت کی نمائش پر اُتر آئی ہے۔ حالانکہ برطانی مطالبات کا جرم سے کوئی تعلق نہیں۔ اور نہ ایسے مطالبات کی مثال تاریخ میں کہیں ملتی ہے۔ قوموں کی لیگ ایک پُرامن اور بے دست و پا قوم کی طرف سے اس معاملے میں مداخلت کرے۔

قسطنطنیہ ۲ دسمبر۔ حکومت مصر کی احتجاجی یادداشت حکومت انگورا کو مل گئی۔ اور ۲۵ نومبر کو ترکی پارلیمنٹ میں پیش ہوئی۔ اور اس پر مباحثہ ہوا۔ آغا اوگلی نے جو پہلے مالٹا میں جلاوطن رہ چکے ہیں۔ برطانیہ کی حکمت عملی پر زبردست حملے کئے۔ اور خصوصاً مصر و ہندوستان میں برطانی جبر و تشدد پر سختی سے نکتہ چینی کی۔ اس کے بعد ترکی وزیر اعظم فتحی بے نے آغا صاحب کی سخت کلامی پر اظہار افسوس کر کے کہا۔ کہ برطانیہ سے ہم دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ترکی گورنمنٹ کوئی وجہ نہیں دیکھتی کہ وہ مصری اور انگریزی تنازعات پر کسی قسم کی رائے ظاہر کرے۔

فرانسیسی پارلیمنٹ میں بھی مصری یادداشت پیش ہوئی۔ اور بغیر کسی بحث کے کاغذات میں دبا دی گئی۔

اخبار ٹائمز کا خیال ہے۔ کہ کوئی حکومت اس معاملے میں مداخلت نہ کرے گی۔ کیونکہ یہ معاملہ برطانیہ کے داخلی اقتدار کا ہے۔

کابل کی معتبر خبر ہے۔ کہ خوست کا مشہور سرغنہ باغی عبدالکریم اپنے چند ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اور اس وقت کابل میں قیدی کی حیثیت سے پابزنجیر ہے۔

لارڈ لٹن گورنر بنگال نے ۲۸ نومبر کی رات کو ایک ڈنر کے موقع پر تقریر کر کے مسٹر سی آر داس کے اعتراض کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت بنگال کی نئی قانونی کارروائی سوراجیہ جماعت کے خلاف ہے۔ نہ کسی اَور سیاسی جماعت کے لئے کی گئی ہے۔ جو ہندوستان میں قومی حکومت قائم کرنے کے لئے آئینی جدوجہد کر رہی ہو۔ بلکہ یہ کارروائی ان لوگوں کے خلاف کی جائے گی۔ جو حامی تشدد ہیں۔ اور جن کا مقصد یہ ہے۔ کہ موجودہ حکومت کو تہ و بالا کر دیں۔ میں اس بات کا حامی ہوں۔ کہ لوگوں کو قانون کے ماتحت آزادئ تقریر و عمل حاصل ہو۔ اور میں اس آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے حامی تشدد کو سزا دوں گا۔

مس کارنیلیا سہراب جی کلکتہ ہائی کورٹ میں ۲۴ نومبر سے ایڈوکیٹ مقرر ہوئی ہیں۔ آپ پہلی ہندوستانی خاتون ہیں۔ جو کلکتے کی فہرست وکلا میں شامل ہوئی ہیں۔

بنارس یونیورسٹی میں جنوری کے دوسرے ہفتے میں "فرقہ وار نیابت" کے موضوع پر مباحثہ کیا جائے گا۔ اس مباحثے میں ہندوستان کے تمام کالج شریک ہوسکتے ہیں۔ ہر کالج کی طرف سے دو نمائندے بھیجنے کی اجازت ہے۔ ان میں سے ایک مضمون کی موافقت کرے گا۔ اور دوسرا مخالفت۔ جو کالج کامیاب ہوگا۔ اسے سرسوتی دیوی کی نقرئی مورت دی جائے گی۔ اور تین بہترین مقرروں کو طلائی تمغے ملیں گے۔ خواتین کے لئے بھی ایک طلائی تمغہ رکھا گیا ہے۔ ہندوستان کے تین مشہور آدمی ممبر مقرر ہوں گے۔

سر شبیشر داس بنکر ناگپور نے ناگپور یونیورسٹی کی عمارت کے لئے پانچ ہزار روپیہ دیا ہے۔

ناگپور یونیورسٹی کے سالانہ جلسے میں فیصلہ ہوا۔ کہ سر فرینک سلائی گورنر صوبہ متوسط اور چانسلر یونیورسٹی مذکور کو ایل ٹی ٹی ڈی کی ڈگری دی جائے۔

ایسٹرن بنگال ریلوے کے مختلف مقامات پر پچھلے تین ہفتوں میں پٹریاں توڑنے اور ریلوے کو تباہ کرنے کے لئے پانچ حادثے ہو چکے ہیں۔ حکام کی رائے ہے۔ کہ ریلوں کو تباہ کرنے کی باقاعدہ مہم جاری ہے۔ یہ نہیں کہا جاسکتا۔ کہ مہم انقلابی مقاصد سے تعلق رکھتی ہے۔ حکومت بنگال اور ریلوے کمپنی کے منتظموں نے اعلان کیا ہے۔ کہ تین مہینے کے اندر جو شخص ریلوے کو تباہ کرنے والوں کے متعلق ایسی اطلاع دے گا جس سے وہ پکڑے جاسکیں۔ تو اس کو دس ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔

ایک فرانسیسی خاتون میڈم الیگزنڈر جین سے براہ تبت کلکتہ میں آئی ہیں۔ وہ حامی مشرق اور ماہر آثار قدیمہ ہیں۔ انہوں نے بدھ مذہب کے لوگوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ متحد ہوکر اپنے پیشوا کا احترام کریں۔ اور ہندوستان کے فلسفے کی شہرت کو برقرار رکھیں۔

حضور نظام حیدرآباد نے اپنی ریاست میں کلکتے کے انگریزی اخبار انگلشمین کا داخلہ بند کر دیا ہے۔ کیونکہ اس نے ایک مضمون میں حضور نظام کو خلیفہ ہارون رشید سے تشبیہ دی تھی۔

سینٹ تامس ریلوے اسٹیشن کے اسٹیشن ماسٹر کی تین رشتہ دار عورتوں پر جن ڈاکوؤں نے گولیاں چلائی تھیں۔ ان کے پکڑنے کے لئے حکومت مدراس نے دو ہزار روپے کا انعام مقرر کیا ہے۔

اس مرتبہ کانگریس کا سالانہ اجلاس بلگام میں ہوگا۔ اس اجلاس کی صدارت مہاتما گاندھی نے منظور کر لی ہے۔

آل انڈیا کانگریس کی طرف سے اکالیوں کے مصائب کی تحقیقات کے لئے ایک کمیشن مقرر ہوا ہے جس میں مسٹر جمنالال۔ سی آر ریڈی اور مسٹر آصف علی ہیں۔ یہ کمیشن ۴ دسمبر کو امرتسر پہنچنے والا ہے۔

خبریں اور نوٹ

ترکی کا ایک جنگی وفد ناجی پاشا کی زیر سرکردگی روما (اٹلی) میں پہنچا ہے۔ حکومت اٹلی کی طرف سے اس کا شاندار استقبال ہوا۔ اور وزیر جنگ نے ایک پرتکلف دعوت دی۔ یہ وہاں کے جنگی کارخانے وغیرہ دیکھے گا جس کے لئے اطالوی افسر مقرر کر دیئے گئے ہیں۔

ترکی وزیر جنگ نے بحری ہوائی جہاز بنانے کے لئے اٹلی کے ایک کارخانے کو فرمائش کی تھی۔ چنانچہ وہ جہاز بن کر آگئے۔ اور ستمبر نا پر پہلی دفعہ اڑائے گئے۔ یہ ایک گھنٹے میں ۱۰۵ میل کی پرواز سے اڑے۔ آئندہ ۲۰۵ میل کی پرواز سے اڑ سکیں گے۔ ہر جہاز پر ایک ہوائی توپ اور دو سو بم کے گولے رہتے ہیں۔ اور بے تار برقی کا سامان بھی رکھا جاسکتا ہے۔

حکومت ترکی نے تمام ارمنی اخبارات کا داخلہ سرزمین ترکی میں بند کر دیا ہے۔ کیونکہ یہ اخبارات مصطفیٰ کمال کے خلاف سازشوں کا جال بچھایا کرتے تھے۔

جمہوریہ ترکی کا آئندہ سال کا بجٹ ایک سو پچیس ملین ترکی پونڈ ہے۔ مگر ترکی کی سال آئندہ کی آمدنی کل ایک سو پینتالیس ملین پونڈ تجویز کی گئی ہے۔ اس لئے ترکی وزارت کوشش کر رہی ہے۔ کہ سال آئندہ کا صرف ایک سو پینتالیس ترکی پونڈ تک محدود رہے۔ ترکی اخبار "ایلری" لکھتا ہے۔ کہ ترکی اور مصر میں اب تک دوستانہ معاہدہ طے نہیں ہوا۔ اگر ان دونوں حکومتوں میں باہم اتحاد ہو جائے۔ تو بہت سے مصری قسطنطنیہ میں آکر اپنی تجارت وغیرہ سے ملک کو فائدہ پہنچائیں۔

سلطان ابن سعود چار سو افسروں اور ایک ہزار فوج سمیت نجد سے روانہ ہوکر ۲ دسمبر کو مکہ معظمہ پہنچ گئے۔

مراکش و ہسپانیہ کی جنگ میں ہسپانی فوجوں کی لگاتار شکستوں نے حکومت ہسپانیہ کو غازی عبدالکریم سے صلح کی بات چیت کرنے پر مجبور کیا۔ لیکن غازی عبدالکریم نے صلح کی جو شرطیں پیش کیں۔ وہ حکومت ہسپانیہ کے لئے ناقابل برداشت تھیں۔ یعنی شاہ ہسپانیہ مقام سیوطہ اور میلیلہ کے علاوہ باقی سارے ہسپانی علاقے کو خالی کر دے۔ اور چھ لاکھ پونڈ (نوے لاکھ روپیہ) تاوان جنگ ادا کرے۔ چند اور شرطیں بھی تھیں۔ جو بے انتہا سخت اور ناقابل تسلیم تھیں۔ اس لئے صلح کی گفت و شنید ملتوی کر دی گئی۔ اور جنگ بدستور جاری ہے۔

دو انگریز جو ریف (مراکش) کی سیاحت کے بعد ننجہ واپس آئے ہیں۔ ان کا بیان ہے۔ کہ اہل مراکش کے پاس ہر مقام پر سامان جنگ کی خوب بہتات ہے۔ مراکشی قبیلوں نے جو سامان جنگ ہسپانی فوجوں سے چھینا ہے۔ اس کو وہ استعمال کر رہے ہیں۔ ہسپانی قیدیوں سے اچھا سلوک کیا جاتا ہے۔ اس وقت عبدالکریم کے پاس کوئی بارہ سو کے قریب ہسپانی اسیران جنگ ہوں گے۔

جبل الطارق کا تار۔ اہل ہسپانیہ طیطوان کے

قریب کی ایک فوجی چوکی کو خالی کرنے پر مجبور ہو گئے ✤

بعد کو تار ہسپانی فوجیں ایک قلعہ سے میسراہ کی طرف پسپا ہو گئیں ✤

اہل مراکش کے رہنما عبدالکریم نے فرانسیسی حکم برداری کے اس طویل حصہ ملک میں جو ہسپانی علاقے کی جنوبی سرحد سے ہسپانی علاقے کے ساتھ ساتھ مشرق کی طرف پھیلا ہوا ہے۔ ریف کی کچھ فوج بھیجدی ہے جس نے چند مقامات کا استحکام کر لیا ہے ✤ اس فوج کے ساتھ مقامی قبیلوں کے کچھ سردار بھی ہو گئے ہیں ✤ علاوہ ازیں عبدالکریم کے آدمی فرانس کے خلاف جہاد و لغاوت کرنے کے لئے لوگوں کو بھڑکا رہے ہیں۔ جس سے فرانس بہت متردد اور فوجی کارروائی کرنے پر آمادہ ہے ✤

فرانس کے مارشل لیوٹی فرانسیسی حکم برداری کا معائنہ کر کے ۹ دسمبر کو طنجہ میں واپس آئے۔ تو اخبار ٹائمز کے نامہ نگار نے ان سے ملاقات کی۔ آپ نے کہا۔ فرانسیسی حکم برداری میں مراکشی فوج کے باعث فرانس کے فوجی حکام کے لئے کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے ✤ آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ فرانسیسی مراکش میں جو صورت حالات پیدا ہو گئی ہے۔ اس سے ان تمام سلطنتوں کے لئے صاف طور پر خطرہ ہے جن کا تعلق اسلامی مفاد سے ہے ✤ علی الخصوص انگلستان و فرانس کو یہ خطرہ محسوس کرنا چاہیئے ✤

مصر میں سر لی اسٹیک کے قتل سے برطانیہ عظمیٰ اور حکومت مصر کے درمیان جو پیچیدگیاں پیدا ہو گئی تھیں۔ وہ مصر کی نئی وزارت نے سلجھا دی ہیں ✤ اور انتہائی بےچارگی کے ساتھ ایک زبردست سلطنت کی سخت شرائط کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا ہے ✤

اخبار ٹائمز کے نامہ نگار مقیم قاہرہ کا بیان ہے۔ کہ مصر کے متعلق ہماری تمام شرائط پوری ہو گئی ہیں ✤ ہم نے اپنے مطالبات کے تمام پہلوؤں میں اپنا اصول قایم رکھا۔ اور مصر کی آزادی پر بھی حرف نہ آنے دیا ✤ اب مصر کی وزارت کے سامنے بہت سی آئینی مشکلات ہیں۔ اور ان لوگوں کا سراغ لگانا اور کیفر کردار تک پہنچانا باقی ہے۔ جو خفیہ جرائم کے مرتکب ہوتے رہے ہیں۔ اور جن کا آخری کام گورنر کا قتل ہے ✤ جب تک یہ بات پوری نہ ہو۔ اس وقت تک مصری حکومت اپنی ذمہ داری سے عہدہ برا نہیں ہو سکتی۔ اور نہ ہم سخت گیری کا ہاتھ نرم کر سکتے ہیں ✤

مصر میں پوری طرح امن ہے ✤ سوڈان سے مصری فوجیں واپس آگئیں۔ اور سوڈان ان سے بالکل خالی ہو گیا ✤ باغیوں کی تلاش جاری ہے ✤

حضور جارج پنجم نے سر جافرے کو سوڈان کا گورنر جنرل مقرر کر دیا ہے ✤

خبر آئی تھی۔ کہ حکومت نے لیڈی اسٹیک کو دو لاکھ پونڈ کی رقم پیش کی تھی۔ اور انہوں نے یہ کہہ کر واپس کر دی تھی۔ کہ یہ غربا کو تقسیم کی جائے

لیکن بعد کی اطلاع ہے۔ کہ لیڈی موصوفہ کے بیان کے مطابق کوئی رقم و قسم پیش نہیں کی گئی ✤

قاہرہ کے توفیقیہ کالج کے آٹھ سو طلباء نے اس بات پر مظاہرہ کیا۔ کہ وزارت تعلیم نے کالج کے ہیڈ ماسٹروں کو تبدیل کر کے دوسری جگہ بھیج دیا تھا ✤ اس مظاہرے میں انگریز پروفیسروں پر آوازے بھی کسے گئے۔ اس سے کالج کے پروفیسروں نے ناراض ہو کر نائب وزیر تعلیم کو اطلاع دی۔ اور کہا کہ جب تک طلبا کے سرغنے گرفتار نہ کئے جائیں گے۔ اور طلبا ہم سے معافی نہ مانگیں گے۔ ہم پڑھا نہیں سکتے ✤ اس پر نائب وزیر نے پچاس طلبا کو خارج کر دیا ✤

سر لی اسٹیک کے موٹر ڈرائیور مارچ نامی کو جس نے گورنر کو مجروح ہونے کی حالت میں ہسپتال تک پہنچایا تھا۔ او بی ای کا خطاب دیا گیا ✤

زاغلول پاشا نے مصری مدارس کے استادوں کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران میں کہا۔ کہ میں یورپ جانے کا ارادہ نہیں رکھتا ✤ میں تا دم زیست مصری قوم کے حقوق کی حفاظت کروں گا ✤ مجھے پوری توقع ہے۔ کہ ملک اتحاد و اتفاق کی برکت سے اپنے حقوق آزادی کو از سر نو حاصل کر لے گا ✤

لندن میں برطانی وزرا کو قتل کرنے کے لئے مصری انتہاپسندوں کی سازش کے متعلق لارڈ النبی نے ایک ہراس انگیز اطلاع بھیجی تھی ✤ اس میں لکھا تھا۔ کہ چونکہ زاغلول پاشا کے وفد کے بعض ارکان انگلستان میں اب تک موجود ہیں اور وہ مصری حالات سے بہت مضطرب ہو رہے ہیں۔ ان کے قابو سے باہر ہو جانے کا امکان ہے۔ اس لئے حفاظتی تدابیر اختیار کی جائیں ✤ یہ دیکھ کر وزارت انگلستان نے سادہ وردی کے بہت سے جاسوس مقرر کر دیئے ہیں۔ جو ریوالوروں سے مسلح رہتے ہیں ✤ کہا جاتا ہے۔ کہ انگلستان میں صدہا مصری موجود ہیں۔ جن میں طلبا کی کثرت ہے ✤

باکو (روس) میں برطانیہ کی مصری حکمت عملی کے خلاف شدید حملے کئے گئے۔ اور اس مطلب کی ایک قرارداد منظور ہوئی۔ کہ "نجات مصر" کے نام سے ایک انقلابی سوسائٹی بنائی جائے۔ کیونکہ مصریوں کو انقلابی ذرائع اختیار کرنے پر فتح حاصل ہو سکتی ہے ✤ مسٹر پرسیل نے وعدہ کیا۔ کہ میں واپس جا کر انگلستان میں بھی ایسی سوسائٹی بناؤں گا ✤

برطانی دفتر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ ایسے تمام کاغذات شائع کر دیئے جائیں گے۔ جن سے جنگ عظیم کا سبب معلوم ہو سکے ✤ مسٹر چیمبرلین وزیر خارجہ برطانیہ کا خیال ہے۔ کہ ان کاغذات کی اشاعت نہ ہونے سے حکومت کو نقصان پہنچ رہا ہے ✤

برطانیہ اور جرمنی کے درمیان تجارتی اور

جہاز رانی کا معاہدہ ہوگیا۔ اور آپس کے بغض و عناد دور ہوگئے۔ دونوں حکومتوں کے وزرا اور سفیروں نے اپنی اپنی حکومتوں کی طرف سے دستخط کر دیئے ÷

مسٹر ڈی ویلیرا ابھی اپنی ایک ماہ کی قید ختم کرکے چھوٹے ہیں۔ اب ان کو آمدورفت کی دوسری پابندیوں سے بھی آزادی حاصل ہوگئی ہے۔ اور آئرلینڈ کی آزاد ریاست نے اپنی تیسری سالگرہ کی خوشی میں فیصلہ کیا ہے۔ کہ آئرلینڈ کے دونوں لیڈر مسٹر ڈی ویلیرا اور مسٹر ٹیلج جہاں چاہیں جا آ سکتے ہیں ÷

مسز اینی بیسنٹ نے کانگریس کے اصولوں کو مان کر دستخط کر دیئے ہیں۔ اور چرخا کاتنا شروع کر دیا ہے، مہاتما گاندھی کے بیٹے دیویداس گاندھی انہیں چرخا کاتنا سکھا رہے ہیں ÷

ملتان میں ایک صنعتی نمائش کا افتتاح ہوا ہے۔ تاکہ اس علاقے کی صنعت و حرفت ظروف گلی اور قالین دوزی وغیرہ کو فروغ دیا جائے۔ اور دستکاروں کی ہمت افزائی کی جائے ÷

حکومت بنگال جنوری میں کونسل کا جلسہ کرکے جدید قانون بنگال اور دوسرے اہم مسائل پر غور کرے گی ÷

کلکتے میں لارڈ لٹن نے ایک اسلامیہ کالج کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے امید ظاہر کی۔ کہ اس طرح مسلمانان بنگال صوبے کی سیاسی اور تمدنی ترقی میں حصہ لینے کے قابل ہو جائیں گے ÷

جامنگر میں حضور وائسرائے نے مسٹر مانٹیگو کے مجسمہ کی نقاب کشائی کی رسم ادا کی ÷

ٹیوٹکورن (مدراس) کے قریب کے ساحل سے آیندہ سال میں موتی نکالے جائیں گے۔ سیپیاں ساحل کے قریب آگئی ہیں۔ اور امید ہے۔ کہ بکثرت موتی نکلیں گے۔ یہاں سے ۱۹۰۸ء میں موتی نکالے گئے تھے ÷

پنجاب پراونشل خلافت کانفرنس کا اجلاس ۵ اور ۶ دسمبر کو امرتسر میں منعقد ہوا، جلسے کے صدر مولوی ظفر علی خاں صاحب تھے، آپ نے اپنے طویل خطبہ صدارت میں نہایت قابلانہ اور مخصوص رنگ سے نظم و نثر کے ذریعے تمام اسلامی مسائل پر روشنی ڈالی ÷

۷ اور ۸ دسمبر کو پنجاب پراونشل پولیٹیکل کانفرنس کا اجلاس لاہور میں منعقد ہوا۔ جس کے صدر مہاتما گاندھی تھے، آپ نے اپنے خطبہ صدارت میں ملک کے اہم سیاسی معاملات کو سلجھایا اور اتحاد و اتفاق کی تلقین کرکے اہل پنجاب کی رہنمائی کی ÷

اوپر کے دونوں جلسوں میں ملک کے سربرآوردہ حضرات شریک ہوئے۔ اور جلسے اپنے اپنے مقاصد کے اظہار میں کامیاب رہے ÷

لاہور کے کشمیری بازار میں ایک دو منزلہ مکان کو آگ لگنے سے تقریباً تین ہزار روپے کا نقصان ہوا ÷

خبریں اور نوٹ

حکومت انگورا نے ہندوستانی وفد کو قسطنطنیہ آنے کی اجازت دیدی ہے۔ تاکہ خاص خاص معاملات پر تبادلہ خیالات ہو سکے، ترکی اخبار جمہوریت لکھتا ہے۔ کہ یہ وفد حکومت انگورا سے اسلامی کانفرنس کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے آرہا ہے ÷

ترکی وزیر اعظم فتحی بے پیرس گئے ہیں۔ اس پر ترکی اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ اس سفر سے ان کی غرض یہ ہے۔ کہ فرانس کے ساتھ ایک خاص معاہدہ کیا جائے ÷

قسطنطنیہ کی خبر ہے۔ کہ ترکی سفیر متعینہ فرانس نے فرانسیسی وزیر خارجہ کو ایک یادداشت دی ہے۔ جس میں حکومت انگورا کی طرف سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ جو معاملات ابھی تک ترکی اور فرانس میں طے نہیں ہوئے ہیں۔ ان پر طرفین کی گفتگو ہو جانی چاہئے ÷

ترکی اخبارات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ترکی میں جو عورتیں انگریزی ناچ کی دلدادہ ہیں۔ وہ ترک عورتیں نہیں ہیں۔ بلکہ سب اجنبی اور غیر ملک کی ہیں، اب حکومت انگورا نے غیر ملکی عورتوں کے رقص کے متعلق بھی ایک قانون نافذ کر دیا ہے۔ جس کی رو سے کوئی یورپین عورت باریک کپڑوں سے ناچنے کی مجاز نہ ہوگی، اس قانون کی خلاف ورزی کرنے والی عورت کو سخت سزا دی جائے گی، چنانچہ نا آیمن نامی ایک غیر ملکی رقاصہ کو اس جرم پر پچاس پونڈ (ساڑھے سات سَو روپیہ) جرمانہ کی سزا دی گئی ہے ÷

ترکوں نے جرمنی کے ایک کارخانہ سے ایک بہت بڑا ہوائی جہاز خریدا ہے۔ جو یورپ وغیرہ سے خبریں اور خطوط لایا اور لے جایا کرے گا ÷

اخبار البلاغ لکھتا ہے۔ کہ سلطان ابن سعود کی فوج شرق اردن اور عراق عرب پر ایک سخت حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہی ہے ÷

ترکی اخبار وطن کا خیال ہے۔ کہ نجدیوں کا ارادہ ہے۔ کہ وہ تمام جزیرۃ العرب پر قبضہ کر لیں اور تمام علاقے ان کے زیر نگیں ہوں ÷

سلطان ابن سعود نے مکہ میں پہنچ کر اپنے آیندہ ارادوں کے متعلق کوئی اعلان نہیں کیا ہے۔ لیکن امید ہے۔ کہ جدہ میں ان کا ایک خط عنقریب موصول ہونے والا ہے۔ جس میں وہ اپنی حکمت عملی کا اظہار کریں گے ÷

بغداد ۹ دسمبر۔ بصرہ کی گنجان آبادی میں آگ لگ گئی۔ اس وقت زور کی اندھی چل رہی تھی جس سے آگ زیادہ پھیل گئی۔ اور غریبوں کے بہت زیادہ گھر تباہ ہوگئے۔ اور ایک ہزار آدمی بے خانماں ہوئے ÷

مجاہدین ریف کے سردار امیر عبدالکریم مؤثر

پر بیٹھ کر کسی جنگی ضرورت سے کہیں جا رہے تھے۔ کہ اچانک لوگوں کے ایک گروہ نے جو قریب ہی چھپا ہوا تھا۔ موٹر پر گولیاں برسانا شروع کر دیں۔ سردار موصوف تو محفوظ رہے۔ لیکن آپ کے ساتھیوں میں سے دو آدمی سخت زخمی ہوئے۔

فرانس نے ہسپانیہ سے دریافت کیا ہے۔ کہ وہ اس مراکشی علاقے کی نسبت کیا کرنا چاہتا ہے۔ جو ہسپانی فوجوں نے خالی کر دیا ہے۔

سوڈان کے گورنر سرلی اسٹیک کے قتل کی تفتیش کے سلسلے میں دو مصری نوجوانوں کو طلب کیا گیا تھا۔ لیکن وہ روپوش ہو گئے۔ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ وہ جھوٹے پروانہ راہداری بنوا کر ملک سے باہر نکل گئے ہیں۔

اخبار الاہرام کا بیان ہے۔ کہ اس امر کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ کہ آیندہ مصری افواج کا سردار کوئی مصری مقرر کر دیا جائے۔ یہ صاف ظاہر ہے۔ کہ ایسا فیصلہ برطانیہ عظمٰی کی رضامندی سے کیا گیا ہوگا۔

اخبار ٹائمز کا نامہ نگار مقیم قاہرہ لکھتا ہے۔ کہ سرلی اسٹیک کے قتل کی تفتیش ہو رہی ہے۔ گرفتاریوں کے موقع پر جن کاغذات پر قبضہ کیا گیا تھا۔ ان کے مطالعہ پر بہت وقت صرف ہوگا۔ حکام اَور لوگوں کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں۔

قاہرہ ۱۰ دسمبر۔ صدقی پاشا جو عدلی پاشا اور ثروت پاشا کی وزارتوں کے رکن رہ چکے ہیں۔ مصر کی موجودہ وزارت میں وزیر داخلہ مقرر ہوئے ہیں۔

مصر کی سرکاری ریلوے نے ساوتھ ویلز کمپنی کے ساتھ دو لاکھ ٹن کوئلے کا ٹھیکہ کیا ہے۔

مصر کی انجمن خواتین کی کارکن مستورات نے یک زبان ہو کر آواز بلند کی ہے۔ کہ مصر میں بسنے والی تمام بہنیں اور بھائی انگریزی مال کے بائیکاٹ کی تحریک کو عملی جامہ پہنائیں۔

انگلستان کی نئی پارلیمنٹ کی افتتاحی تقریب پر ملک معظم اور ملکہ معظمہ تشریف لائیں۔ تو لوگوں نے ان کے جلوس پر تالیاں بجائیں۔ اور خوشی کے نعرے بلند کئے گئے۔ بادشاہ سلامت نے دارالامرا کے بھرے ہوئے اجلاس میں اپنی تقریر پڑھ کر سنائی۔ جس میں کہا۔ کہ سنگاپور کے بحری مرکز کو توسیع دینے کے لئے جو تجاویز ہو چکی ہیں۔ ان کو عمل میں لایا جائے۔

جنوبی افریقہ سے ایک وفد لندن پہنچا ہے۔ اس وفد نے ارکان وزارت سے ملاقات کر کے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ وہ بنگال لورڈ آرڈیننس کو منظور نہ کریں۔ جسے صوبے کی کونسل منظور کر چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وزارت فوراً اس معاملے کی طرف توجہ کرے گی۔

مشرقی البانیا میں بغاوت ہونے والی ہے

اور حالت نازک خیال کی جاتی ہے۔

روما میں تخفیف اسلحہ۔ حکم برداری اور دوسرے معاملات پر غور کرنے کے لئے لیگ اقوام کی کونسل کا جو اجلاس ہو رہا ہے۔ اس نے فرانس بلجیم ترکی اور یونان کی حکومتوں کی درخواست پر فیصلہ کیا ہے۔ کہ عثمانی قرضے کے متعلق ان ملکوں کے درمیان جو تنازعہ ہے۔ اس کے لئے ایک ثالث مقرر کیا جائے۔

ایک افغانی تاجر لغادت خوست کو فرو کرنے والی افغانی فوج کی زر نقد اور غلہ وغیرہ سے مدد کر رہا تھا۔ اب اس نے وزارت افغانستان کی معرفت افغانی فوج کی خدمت میں کئی سو اعلیٰ قسم کے پوستین پیش کئے ہیں۔ اور امیر افغانستان نے اس ایثار پر تاجر کا شکریہ ادا کیا ہے۔

مشہور یورپین رقاصہ پیوالوا نے اپنے ہاتھوں اور پیروں کا بیمہ کرایا ہے۔ جس کی کل رقم تیس ہزار پونڈ سے زیادہ ہے۔ اگر کبھی اس کی ایک انگلی کٹ جائے گی۔ تو بیمہ کمپنی اس کو پانچ ہزار پونڈ دے گی۔ اور اگر ایک ہاتھ کٹ جائے گا۔ تو بیمہ کمپنی کو ۱۲ ہزار پونڈ دینے پڑیں گے۔

اسی طرح پڈریوسکی مشہور پیانو نواز نے اپنی آنکھوں۔ ہاتھوں اور پیروں کا بیمہ کرا لیا تھا اور سالانہ آٹھ سو پونڈ کی قسط کمپنی کو دے رہا تھا۔ اتفاق سے اس کی ایک انگلی کا ناخن ٹوٹ گیا۔ جس کی وجہ سے پیانو بجانے میں دقت واقع ہوئی۔ اور بیمہ کمپنی کو ایک ہزار پونڈ ادا کرنے پڑے۔

مولانا حسرت موہانی نے ایک ملاقات کے دوران میں فرمایا۔ کہ مختلف سیاسی جماعتوں نے بنگال کے نئے قانون کے متعلق جو قرارداد منظور کی ہے۔ وہ ایک رسمی تجویز ہے۔ یہ نہیں بتایا۔ کہ اس کے جواب میں ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ آپ کا ارادہ ہے۔ کہ بلگام کانگریس کے اجلاس میں ذیل کی ترمیم پیش کریں:-

۱- ۱۸ سال کی عمر کا ہر ہندوستانی جو کانگریس کے اصول کو تسلیم کرے۔ اس کا کارکن بن سکے۔ چار آنے چندہ اور ہاتھ کے کاتے ہوئے دو ہزار گز سوت کی شرط نہ ہو۔

۲- ترک موالات بحال رہے۔ اور سوراجی موجودہ حکومت کے محکموں پر قبضہ کرنے یا انہیں تباہ کرنے کی کوشش کریں۔

۳- مکمل حکومت خود اختیاری حاصل کرنے کے لئے مزید آئینی اصلاحات کی اسکیم کے متعلق جو پروگرام مرتب ہو۔ اس کی ترتیب میں تمام قسم کے خیالات کے لوگ شریک ہوں۔

۴- سوراج کی تعریف ہندوستان کی متحدہ اور آزاد ریاستوں کی مکمل آزادی ہونی چاہئے۔

مسٹر محمد علی جناح نے اعلان کیا ہے۔ کہ مسلم لیگ کی کونسل کے فیصلے کے مطابق لیگ

کا اجلاس بلبئی میں ہوگا۔ اور بلگام میں یہ اجلاس نہ ہوگا ✤ اس فیصلے کو اتحاد کی مخالفت پر محمول نہیں کیا جاسکتا ✤ ہندو مسلم اتحاد کا میں دل سے خواہش مند ہوں۔ لیکن مجھے یقین ہے۔ کہ اس وقت حقیقی اتحاد بالکل مفقود ہے ✤ اس لئے میری رائے ہے۔ کہ مسلمان زیادہ تعداد میں مسلم لیگ کے جلسے میں آئیں۔ اور اتحاد قایم کرنے کے لئے اپنی اپنی تجویزیں پیش کریں ✤

راولپنڈی میں کوہاٹ کے ہندوؤں سے مہاتما گاندھی نے اور مسلمانوں سے مولانا شوکت علی نے ملاقات کی ✤ اس کے بعد ہندو مسلمانوں کی ایک کانفرنس ہوئی ✤ اب تک یہ معلوم نہیں ہوا۔ کہ اس کانفرنس نے کیا فیصلہ کیا ✤

میسور کونسل میں بیان کیا گیا۔ کہ سال حال کے سیلابوں سے تقریباً چھ ہزار مکانات کو نقصان پہنچا۔ اور انجمن امداد نے تقریباً پچپن ہزار روپیہ جمع کیا ✤

پٹنہ یونیورسٹی کی جدید عمارت کے لئے تقریباً ۲۵ لاکھ روپیہ صرف ہوگا ✤ ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم نے سفارش کی ہے۔ کہ آرٹ اور سائنس کے کالج علیحدہ بنائیں ✤

بلبئی کے مشہور سوراجی مسٹر ایم۔ آر جےکار کی بیوی کا انتقال ہوگیا ✤ مرحومہ خواتین کے طبقہ میں بہت مقبول اور ہندوستانی مستورات کی بہبود و اصلاح کی تحریکوں میں سرگرم حامی رہتی تھیں ✤

بلبئی سوشل سروس لیگ کی انتظامی مجلس اس بات پر زور دے رہی ہے۔ کہ مزدوروں کو فرصت کے وقت تعلیم و تربیت دی جائے ✤

پچھلے دنوں ضلع پونا کے قصبہ لوہگاں میں ایک دیہاتی ایک سپاہی کی گولی سے مارا گیا تھا۔ اب حکومت ہند نے مقتول کی بیوہ کو پندرہ سو روپیہ دیا ہے ✤

بھاونگر کی کاروباری کونسل کے نائب صدر نے کرنل برک نے ایک مجرم کو پھانسی کی سزا ہوتے وقت بعض تماشائیوں کو لکڑی سے مارا تھا۔ لوگوں نے ان کے اس فعل کے خلاف آواز اٹھائی۔ اور کرنل صاحب کو معافی مانگنے کے لئے کہا۔ چنانچہ کرنل صاحب نے عوام کی خواہش کے مطابق معافی مانگ لی۔ اور معاملہ رفع دفع ہوگیا ✤

۱۵ دسمبر کو کلیتہ العلوم لکھنؤ کا جلسہ تقسیم اسناد گورنر بہادر صوبہ متحدہ کی صدارت میں منعقد ہوا ✤ اس موقع پر مس ظہرجہاں یوسف کو ایم اے کی ڈگری دی گئی ✤ مس موصوفہ اس صوبے کی پہلی پردہ دار خاتون ہیں۔ جنہوں نے اعلیٰ تعلیم کی سند حاصل کی ہے ✤ ہم ایک مسلمان خاتون کی اس کامیابی پر ان کو اور ان کے والدین کو مبارکباد دیتے ہیں ✤

خبریں اور نوٹ

ترکی میں بڑی آن بان سے یوم جمہوریت منایا گیا۔ اور اس دن کی یادگار میں بمقام قسطنطنیہ ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ✤ قسطنطنیہ کا سارا شہر آراستہ تھا۔ حکومت کے تمام محکموں اور مدرسوں میں تعطیل رہی۔ تمام دن اور تمام رات رستوں میں تماشائیوں کی بھیڑ رہی۔ اور لوگوں کے ہجوم خوشیاں مناتے ہوئے سڑکوں پر سے گزرے ✤ ظہر کے وقت تمام مقامات پر توپوں کے فیر ہوئے۔ اور ترکی فوج نے چاندماری کی ✤ رائتہ التوحید کے سائے میں جس پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا۔ تمام فوجی دستے ایک ایک گزرتے یہ منظر نہایت مسرت افزا اور دلوں میں مذہبی جوش پیدا کرنے والا تھا ✤

گورنر قسطنطنیہ نے قسطنطنیہ میں اور جمہوریت ترکی کے صدر نے انگورا میں مبارکباد دینے والے لوگوں کے وفدوں کو باریاب فرمایا ✤

ولائتی ڈاک سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ترک سمرنا میں زبردست فوجی تیاریاں کر رہے ہیں۔ رنگروٹوں کے دستے ہر روز رجسٹری کے دفتر کو بھیجے جاتے ہیں۔ اور وہاں سے انہیں متعلقہ دفتر کو بھیج دیا جاتا ہے ✤ ساحلی راستوں کو بڑی تیزی سے مستحکم کیا جا رہا ہے۔ اور تقریباً ہر روز ہلکے جہاز جو تعمیری سامان سے بھرے ہوتے ہیں خلیج سمرنا میں آتے ہیں ✤ سرنگ بچھانے والا جہاز جو پچھلے دنوں ہی آیا ہے۔ سرنگیں بچھا رہا ہے ✤ اٹلی سے متعدد ہوائی جہاز آچکے ہیں۔ اور چالیس جہاز اور آنے والے ہیں ✤

اٹلی اور فرانس سے سامان جنگ خریدا جا رہا ہے۔ اور ان دونوں ملکوں کو نقد روپیہ دیا جا رہا ہے۔ لیکن گولے بارود کی ایک بڑی مقدار جرمنی سے خریدی جا رہی ہے۔ جس کا روپیہ بعد میں ادا کیا جائے گا ✤

قسطنطنیہ میں افواہ ہے۔ کہ مختلف درجوں کے رنگروٹ طلب کئے گئے ہیں۔ اور سامان لے جانے والی گاڑیوں کی جانچ پڑتال ہو رہی ہے۔ نیز موصل کو بہت سی امدادی فوجیں بھیجی گئی ہیں ✤

اخبار ڈیلی میل کا نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ کا بیان ہے۔ کہ ترکی انسپکٹر جنرل پولیس نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ چند ترکی عورتیں محکمہ خفیہ پولیس میں رکھی جائیں۔ تاکہ وہ ترکی خواتین کی سیاسی اور اخلاقی حالت کی نگرانی کر سکیں ✤

ترکی کے مشہور انجنیر محمد علی بک ایک ایسا سلسلہ ٹیلی گراف ایجاد کر رہے ہیں۔ جو ایک چھوٹی سی جگہ پر رکھا جا سکے گا۔ اور اس سے چار آدمی ایک ہی وقت میں گفتگو کر سکیں گے ✤ آپ ایک حد تک اس کوشش میں کامیاب ہو گئے ہیں ✤

مکہ معظمہ کی خبر ہے۔ کہ غازی عبدالعزیز والی نجد نے باشندگان مکہ کے لئے چار ہزار اونٹ جن پر کھجوریں لدی ہوئی تھیں۔ سرزمین نجد بھیجے تھے۔ وہ اب پہنچ گئے ہیں ؛

نجد سے کھجوریں بھیجنے کی وجہ یہ ہے۔ کہ امیر علی نے اہل مکہ کے لئے جدے سے تمام خورد و نوش کی چیز بھیجنے کی ممانعت کر دی ہے ؛

پیرس کا تار۔ شریف حسین حجاز کے بعض قبائل کو روپیہ دے کر اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور کچھ قبیلے اس کے ساتھ مل چکے ہیں ؛ اس کے علاوہ شریف حسین اٹلی سے سامان جنگ خرید رہا ہے۔ جس میں مسلح موٹریں اور ہوائی جہاز بھی ہیں ؛ شریف کا ارادہ ہے۔ کہ مکہ مکرمہ پر حملہ کر کے پھر قبضہ کر لے ؛

مصری طلباء کا لیڈر حلمی خیاء طالب علم جو سرلی اسٹیک کے قتل کے دوسرے روز سے روپوش ہو گیا تھا۔ قاتلوں کی تلاش اور قتل کی تفتیش کرنے والے افسر کے سامنے ۲۱ دسمبر کو خود بخود پیش ہو گیا ؛

فرانسیسی جنرل مارشل لیوٹی نے مراکش و ہسپانیہ کی جنگ کے متعلق اب جو کچھ لکھا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس جنگ کا اثر فرانسیسی علاقے پر نہیں پڑے گا۔ کیونکہ قبائل بہت پُر امن ہیں۔ اور عبدالکریم قبائل پر بہت کچھ اثر رکھتے ہیں ؛ عبدالکریم اپنی فتوحات کا انتظام کرنے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ اور بظاہر ر. اپنا اور دشمن پیدا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے ؛

امریکن سفیر میجر امبرائی کے قتل کے تاوان کے سلسلے میں حکومت ایران نے امریکہ کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ کہ ایک لاکھ دس ہزار ڈالر کی رقم امریکہ کے حوالے کر دی جائے ؛

دارالعوام میں مسٹر سکر نے جو انگلستان کی مزدور پارٹی کے نمایندے ہیں۔ وزیر ہند کو بنگال کے جدید قانون کی منسوخی کی طرف توجہ دلائی اور کہا۔ کہ اس قانون سے ہندوستان میں برطانیہ کے خلاف لوگوں کے احساسات برانگیختہ ہوں گے۔ اور وہاں بھی آئرلینڈ کے سے افسوسناک حادثات رونما ہونے لگیں گے۔ اور آخرکار اس جبر و تشدد کی حکمت عملی کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ ہندوستان ہمارے ہاتھ سے نکل جائے گا ؛ اس کے جواب میں ارل ونٹرٹن نے کہا۔ کہ مسٹر سکر نے جوش ہمدردی میں ان واقعات کا کچھ خیال نہیں کیا۔ جن سے مجبور ہو کر یہ قانون جاری کیا گیا ہے۔ اور نہ ان اشخاص کا جن کے خلاف یہ اوزار استعمال کیا جا رہا ہے ؛

دارالعوام میں مسٹر چیمبرلین وزیر خارجہ نے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ جہاں تک مجھے علم ہے۔ میں کہہ سکتا ہوں۔ کہ اہل نجد کے قبضۂ مکہ سے وہاں کے باشندوں کی روزمرہ کی زندگی اور امن میں کسی قسم کی مداخلت نہیں ہوئی ؛ جدہ کا برطانی قونصل سلطان نجد کے ساتھ غیر ملکی لوگوں کی حفاظت کے متعلق بات چیت کرتا رہا ہے ؛

مسٹر چیمبرلین نے یہ بھی کہا۔ کہ برطانیہ نے اس امر کی منظوری نہیں دی ہے۔ کہ برطانی ماہرین پرواز امیر علی کی ملازمت میں داخل ہوں۔ اور نہ اس نے علی یا سلطان نجد کے لئے سلطنت برطانیہ کے اندر اسلحہ اور گولی بارود اور ہوائی جہاز خریدنے میں سہولتیں بہم پہنچانے کا وعدہ کیا ہے ؛

ویمبلی کی نمائش ختم ہونے سے پہلے ہندوستانی خیمے سے سونے چاندی اڑتالیس پرانے سکے چوری ہو گئے ؛ یہ سکے شاہان گزشتہ کی یادگار تھے ؛

پیرس میں ایک روسی عورت کو روسی سفارت خانے کے سامنے گرفتار کر لیا گیا ؛ اس عورت نے ارادہ ظاہر کیا تھا۔ کہ میں موسیو کراسین (روسی سفیر مقیم پیرس) کو قتل کر دوں گی۔ کیونکہ بولشویکوں نے میرے سارے خاندان کو جلاوطن کر دیا۔ اور میں انتقام لینا چاہتی ہوں ؛ اس عورت کے پاس سے ایک ریوالور برآمد ہوا ؛

البانیا میں بغاوت کی وجہ سے حالت بہت مخدوش ہو رہی ہے۔ باقاعدہ فوج نے بے قاعدہ فوج پر تین طرف سے حملہ کر دیا ہے۔ کورساد و کے ضلع میں خوب جنگ ہو رہی ہے ؛

حکومت مدراس نے تین خواتین لیڈی سدا یسکور آئر جج ہائی کورٹ مدراس اور مسز وی پی راؤ نائب سکرٹری لوکل سیلف گورنمنٹ مدراس اور مسز ہاؤ ہاسیوم سینڈ فورڈ کو جنوری ۱۹۲۵ء سے آنریری مجسٹریٹی کے اختیارات تفویض کئے ہیں ؛

دہلی سے اعلان ہوا ہے۔ کہ آیندہ سال کے امتحان سول سروس کے پانچ کامیاب طلبا کو عہدے دیئے جائیں گے۔ اور باقی اسامیاں خالی رکھی جائیں گی۔ اور جب ضرورت ہوگی نامزد لوگوں کو دی جائیں گی ؛

محمڈن ایجوکیشنل ایسوسی ایشن جنوبی ہند کو مسٹر جمال محمد صاحب نے دو سو روپے اور حاجی ابراہیم سیٹھ نے سو روپے ماہوار دینے کا وعدہ کیا ہے ؛ اس روپے سے اسلامی لکچروں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جو وقتاً فوقتاً کالجوں میں مسلمانوں کی مذہبی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے دیئے جایا کریں گے ؛

پرنس آرتھر آف کناٹ مع پرنسز کے ۱۹ دسمبر کو کیلوڈونیا جہاز سے ساحل بمبئی پر اترے۔ تھوڑے عرصے گورنمنٹ ہاؤس میں قیام کرنے کے بعد آپ نے پارسیوں کے قبرستان کا معائنہ کیا۔ اور رات کو ایک ڈنر پارٹی میں شرکت کی ؛ اسی رات کو آپ پونا جانے والے تھے ؛ آپ ہندوستان آتے ہوئے عدن میں

بھی آترے تھے۔ اور وہاں کے پانی کے تالابوں کو دیکھا تھا۔ اس موقع پر عدن کے قرب جوار کی پہاڑیوں پر سے عرب مرد۔ عورتیں اور بچے اپنے اس نئے مہمان کو دیکھ رہے تھے۔

۱۹ فروری ۱۹۲۵ء کو سر تیج بہادر سپرو مسٹر گوکھلے کی برسی کے موقع پر گوکھلے ہال پونا کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔

بنارس یونیورسٹی کورٹ کے آٹھویں سالانہ اجلاس کے موقع پر پنڈت مدن موہن مالوی صدر اجلاس نے اپنی تقریر میں فوجی تربیت کے انتظام پر بہت زور دیا۔ اور مستورات کی تعلیم پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ زنانہ کالج کی عمارت تکمیل کو پہنچ چکی ہے۔ اور جولائی ۱۹۲۵ء سے زنانہ تعلیم شروع کر دی جائیگی۔

لارڈ لٹن گورنر بنگال نے اسکول "لا مارٹینز" کے لئے پانچ لاکھ روپیہ دیا ہے۔ تاکہ اس روپے سے ایک فنڈ قایم کر دیا جائے۔ اور عمدہ تعلیم دی جا سکے۔

ساحل مدراس پر ماہی گیروں کا ایک جہاز پہنچا۔ یہ جہاز چٹاگانگ سے روانہ ہوا تھا جو مدراس سے تقریباً ایک ہزار میل کے فاصلے پر ہے۔ جہاز مذکور طوفان کی وجہ سے ۲۶ دن تک ادھر اُدھر بھٹکا پھرتا رہا۔ اس جہاز میں پندرہ ماہی گیر تھے۔ جو ایک بوری چاول اور تھوڑا پانی لے کر چلے تھے۔ یہ چاول آٹھ روز میں ختم ہو گئے۔ تو انہوں نے آدھا آدھا گلاس پانی پی کر باقی دن گزارے۔ اور بادبان کی مدد سے ساحل مدراس تک پہنچ گئے۔ یہ لوگ فاقوں پر فاقے ہونے سے قریب المرگ ہو گئے تھے۔ جب ان کا جہاز مدراس کے ساحل پر پہنچا۔ تو انہوں نے سب سے پہلے کھانا اور پانی مانگا۔

۲۴ دسمبر کو سر میاں محمد شفیع وائسرائے کی انتظامیہ کونسل کے رکن اپنے عہدے کی میعاد نہایت کامیابی سے ختم کر کے واپس لاہور تشریف لائے۔ ریلوے اسٹیشن پر ہندو اور مسلمان معززین شہر اور رؤسا اور جملہ ارکان انجمن اسلامیہ نے آپ کا نہایت پرجوش استقبال کیا۔ شیخ اصغر علی صاحب کمشنر ملتان نے سب سے پہلے ان کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈالا۔ اس کے بعد دوسرے احباب نے کثرت سے ہار پہنائے۔ اور وہ پھولوں سے لدے پھندے احباب کے جلوس کے ساتھ گھر پہنچے۔

۲۶ دسمبر کو امرتسر کے معزز ہندو مسلمانوں نے آپ کو گارڈن پارٹی دینے کا انتظام کیا ہے۔

خبریں اور نوٹ

ٹرکی نہایت انہماک سے اپنی فوجی طاقت میں اضافہ کر رہے ہیں۔ اور اس کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ چنانچہ اس وقت ان کے پاس کئی ڈویژن فوج کیل کانٹے سے لیس بالکل تیار ہے۔

حکومت ٹرکی نے اپنے ہاں کے متعدد نوجوانوں کو ہوائی جہاز بنانے کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جرمنی بھیجا تھا۔ اب خبر آئی ہے۔ کہ یہ لوگ جب اپنا زمانہ تعلیم ختم کر کے انگورا پہنچیں گے۔ تو ہوائی جہاز بنانے کا ایک کارخانہ کھولا جائے گا جس میں ہر قسم کے ہوائی جہاز بنائے جائیں گے۔

ٹرکی کے مشہور شاعر و ادیب ضیا بک کے انتقال ہو جانے سے حکومت ٹرکی نے ان کی بیوی کو پانچ ہزار ترکی پونڈ یکمشت دیئے۔ اور پچاس پونڈ ان کے لئے اور تیس تیس پونڈ ان کی بیٹیوں کے لئے وظائف مقرر کئے ہیں۔ علاوہ ازیں حکومت ان کے بچوں کی اعلیٰ تعلیم تک کل تعلیمی اخراجات کی کفیل رہے گی۔

ٹرکی وزیر تعلیم نے سوا لاکھ ترکی پونڈ کی رقم اس غرض کے لئے منظور کی ہے۔ کہ وہ مصنفوں اور مؤلفوں کی حوصلہ افزائی میں صرف کی جائے۔ اور ان کو اچھی اچھی تصانیف و تالیف پر معقول انعامات دیئے جائیں۔

قسطنطنیہ کی خبر ہے۔ کہ آج کل انگورا میں بڑے زور سے ملیریا پھیلا ہوا ہے۔ غازی عصمت پاشا۔ غازی مصطفےٰ کمال پاشا کی اہلیہ محترمہ لطیفہ بیگم اور رؤف بک جو حمیدیہ جہاز کے کپتان ہیں۔ اور اپنی خدمات کے باعث بہت مقبول عام ہیں۔ اس بخار کی بیماری میں صاحب فراش ہیں۔

قسطنطنیہ میں ایک بازار بن رہا ہے۔ جس کا نام مصطفےٰ کمال روڈ رکھا گیا ہے۔ اب وہاں کی میونسپلٹی نے ایک ملین پونڈ اس غرض کے لئے آرڈر دیئے ہیں۔ کہ یہاں غازی کمال کی یادگار میں ایک اسلامی محلہ قایم ہونا چاہیے۔

قاہرہ کا تار۔ زاغلول پاشا کی عہد وزارت میں مصری دیہات کے بعض شیوخ و نمبرداروں کو معزول کر دیا گیا تھا۔ اب اس معاملہ پر غور کرنے والے کمیشن نے فیصلہ کیا۔ کہ یہ معزولی خلاف انصاف تھی۔ چنانچہ وزارت داخلہ نے ان کی بحالی کے احکام صادر کر دیئے ہیں۔

مصر کے وزیر داخلہ نے وزیر جنگ کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ کہ ایک سو فوجی افسر جو سوڈان سے نکالے گئے ہیں۔ پولیس میں شامل کر لئے جائیں۔ لیکن اس فیصلے نے مصری پولیس کے ملازموں میں ایک اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ کیونکہ اس تجویز سے ان کی آیندہ ترقیاں رک جاتی ہیں۔ وہ اس فیصلے کے خلاف احتجاج کرنے والے ہیں۔

مصر کی جدید پارلیمنٹ توڑ دی جائے گی

بھی اترے تھے۔ اور وہاں کے پانی کے تالابوں کو دیکھا تھا۔ اس موقع پر عدن کے قرب جوار کی پہاڑیوں پر سے عرب مرد۔ عورتیں اور بچے اپنے اس نئے مہمان کو دیکھ رہے تھے۔

۱۹ فروری ۱۹۲۵ء کو سر تیج بہادر سپرو مسٹر گوکھلے کی برسی کے موقع پر گوکھلے ہال پونا کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔

بنارس یونیورسٹی کورٹ کے آٹھویں سالانہ اجلاس کے موقع پر پنڈت مدن موہن مالوی صدر اجلاس نے اپنی تقریر میں فوجی تربیت کے انتظام پر بہت زور دیا۔ اور مستورات کی تعلیم پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ زنانہ کالج کی عمارت تکمیل کو پہنچ چکی ہے۔ اور جولائی ۱۹۲۵ء سے زنانہ تعلیم شروع کر دی جائیگی۔

لارڈ لٹن گورنر بنگال نے اسکول "لا مارٹینز" کے لئے پانچ لاکھ روپیہ دیا ہے۔ تاکہ اس روپئے سے ایک فنڈ قایم کر دیا جائے۔ اور عمدہ تعلیم دی جا سکے۔

ساحل مدراس پر ماہی گیروں کا ایک جہاز پہنچا۔ یہ جہاز چٹاگانگ سے روانہ ہوا تھا جو مدراس سے تقریباً ایک ہزار میل کے فاصلے پر ہے۔ جہاز مذکور طوفان کی وجہ سے ۲۹ دن تک ادھر ادھر بھکا بھکا پھرتا رہا۔ اس جہاز میں پندرہ ماہی گیر تھے۔ جو ایک بوری چاول اور تھوڑا پانی لے کر چلے تھے۔ یہ چاول آٹھ روز میں ختم ہو گئے۔ تو انہوں نے آدھا آدھا گلاس پانی پی کر باقی دن گزارے۔ اور بادبان کی مدد سے ساحل مدراس تک پہنچ گئے۔ یہ لوگ فاقوں پر فاقے ہونے سے قریب المرگ ہو گئے تھے۔ جب ان کا جہاز مدراس کے ساحل پر پہنچا۔ تو انہوں نے سب سے پہلے کھانا اور پانی مانگا۔

۲۴ دسمبر کو سر میاں محمد شفیع وائسرائے کی انتظامیہ کونسل کے رکن اپنے عہدے کی میعاد نہایت کامیابی سے ختم کر کے واپس لاہور تشریف لائے۔ ریلوے اسٹیشن پر ہندو اور مسلمان معززین شہر اور رؤسا اور جملہ ارکان انجمن اسلامیہ نے آپ کا نہایت پرجوش استقبال کیا۔ شیخ اصغر علی صاحب کمشنر ملتان نے سب سے پہلے ان کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈالا۔ اس کے بعد دوسرے احباب نے کثرت سے ہار پہنائے۔ اور وہ پھولوں سے لدے پھندے احباب کے جلوس کے ساتھ گھر پہنچے۔

۲۶ دسمبر کو امرت سر کے معزز ہندو مسلمانوں نے آپ کو گارڈن پارٹی دینے کا انتظام کیا ہے۔

خبریں اور نوٹ

ٹرک نہایت انہماک سے اپنی فوجی طاقت میں اضافہ کر رہے ہیں۔ اور اس کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ چنانچہ اس وقت ان کے پاس کئی ڈویژن فوج کیل کانٹے سے لیس بالکل تیار ہے۔

حکومت ٹرکی نے اپنے ہاں کے متعدد نوجوانوں کو ہوائی جہاز بنانے کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جرمنی بھیجا تھا۔ اب خبر آئی ہے۔ کہ یہ لوگ جب اپنا زمانہ تعلیم ختم کر کے انگورا پہنچیں گے۔ تو ہوائی جہاز بنانے کا ایک کارخانہ کھولا جائے گا جس میں ہر قسم کے ہوائی جہاز بنائے جائیں گے۔

ٹرکی کے مشہور شاعر و ادیب ضیا بک کے انتقال ہو جانے سے حکومت ٹرکی نے ان کی بیوی کو پانچ ہزار ٹرکی پونڈ یک بشت دیئے۔ اور پچاس پونڈ ان کے لئے اور تیس تیس پونڈ ان کی بیٹیوں کے لئے وظائف ماہانہ مقرر کئے ہیں۔ علاوہ ازیں حکومت ان کے بچوں کی اعلیٰ تعلیم تک کل تعلیمی اخراجات کی کفیل رہے گی۔

ٹرکی وزیر تعلیم نے سوا لاکھ ٹرکی پونڈ کی رقم اس غرض کے لئے منظور کی ہے۔ کہ وہ مصنفوں اور مؤلفوں کی حوصلہ افزائی میں صرف کی جائے۔ اور ان کو اچھی اچھی تصانیف و تالیف پر معقول انعامات دیئے جائیں۔

قسطنطنیہ کی خبر ہے۔ کہ آج کل انگورا میں بڑے زور سے ملیریا پھیلا ہوا ہے۔ غازی عصمت پاشا۔ غازی مصطفےٰ کمال پاشا کی اہلیہ محترمہ لطیفہ بیگم اور رؤف بک جو حمیدیہ جہاز کے کپتان ہیں۔ اور اپنی خدمات کے باعث بہت مقبول عام ہیں۔ اس بخار کی بیماری میں صاحب فراش ہیں۔

قسطنطنیہ میں ایک بازار بن رہا ہے۔ جس کا نام مصطفےٰ کمال روڈ رکھا گیا ہے۔ اب وہاں کی میونسپلٹی نے ایک ملین پونڈ اس غرض کے لئے اوڑ دیئے ہیں۔ کہ یہاں غازی کمال کی یادگار میں ایک اسلامی محلہ قایم ہونا چاہیئے۔

قاہرہ کا تار۔ زاغلول پاشا کی عہد وزارت میں مصری دیہات کے بعض شیوخ و نمبرداروں کو معزول کر دیا گیا تھا۔ اب اس معاملہ پر غور کرنے والے کمیشن نے فیصلہ کیا۔ کہ یہ معزولی خلاف انصاف تھی۔ چنانچہ وزارت داخلہ نے ان کی بحالی کے احکام صادر کر دیئے ہیں۔

مصر کے وزیر داخلہ نے وزیر جنگ کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ کہ ایک سو فوجی افسر جو سوڈان سے نکالے گئے ہیں۔ پولیس میں شامل کر لئے جائیں۔ لیکن اس فیصلے نے مصری پولیس کے ملازموں میں ایک اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ کیونکہ اس تجویز سے ان کی آیندہ ترقیاں رک جاتی ہیں۔ وہ اس فیصلے کے خلاف احتجاج کرنے والے ہیں۔

مصر کی جدید پارلیمنٹ توڑ دی جائے گی

اوراس کے توڑنے کے متعلق شاہ مصر نے اعلان کر دیا ہے۔ کیونکہ لوگ زاغلول پاشا کی وزارت کے حامی ہیں۔ اور موجودہ وزارت پر اعتماد نہیں رکھتے۔

مغربی ایران میں ترکمانوں نے حکومت کے خلاف شورش پھیلا رکھی ہے۔ حکومت کی طرف سے اس شورش کی روک تھام کے لئے فوج روانہ کی گئی ہے۔

البانیا میں انقلاب کی وجہ سے وہاں کی وزارت کے بعض ارکان بھاگ کر دوسرے مقامات میں پہنچے ہیں۔

البانیا کے باغیوں نے سقوطری کا شہر آدھے گھنٹے کی جنگ کے بعد فتح کر لیا۔ اس لڑائی میں باغیوں کی بے قاعدہ فوج کے سردار وہاں کے سابق وزیر اعظم احمد بے تھے۔

رومانیا میں چارسُو کے قریب روسی گرفتار کئے گئے ہیں۔ یہ لوگ خفیہ طور پر حکومت کے خلاف نفرت وحقارت پھیلاتے تھے۔

آل انڈیا نیشنل کانگریس کا سالانہ اجلاس بلگام میں ۲۴ دسمبر سے شروع ہو کر ختم ہو گیا۔ اس اجلاس کے صدر مہاتما گاندھی تھے۔ آپ کا طویل خطبہ صدارت ان ہی سیاسی خیالات پر مبنی ہے۔ جو آپ ہندوستان اور ہندوستانیوں کے متعلق وقتاً فوقتاً ظاہر کرتے رہتے ہیں۔ اور بقول "وائس آف انڈیا" یہ خطبہ نمائش رنمود سے پاک ہے۔ ہر ایک لفظ کی تہ میں پاکیزہ موتیوں کی ایک جھلک نظر آتی ہے۔ لیکن بظاہر سادگی وسلاست پائی جاتی ہے۔

اس اجلاس میں بہت بحث مباحثہ اور ترمیم وتنسیخ کے بعد متعدد قرار دادیں پاس ہوئیں جن میں چند اہم قرار دادیں یہ ہیں:۔

۱۔ فسادات کوہاٹ کے ضمن میں مسلمانوں سے استدعا کی گئی۔ کہ وہ ہندوؤں کو راولپنڈی سے لے آئیں۔ اور ان کو جان ومال کی حفاظت کا یقین دلا دیں۔ نیز باشندگان کوہاٹ سرکاری یا کسی اور جماعت کی تحقیقاتی روئداد پر یقین نہ کریں۔ تاوقتیکہ کانگریس کی مجلس تحقیقات اپنی روئداد پیش نہ کر دے۔

۲۔ فسادات گلبرگہ کے متعلق ایک قرار داد بحث مباحثہ کے ان الفاظ سے منظور ہوئی۔ کہ حضور نظام کے انتظام کے متعلق اظہار نفرت نہ کیا جائے۔

۳۔ معاہدہ بنگال کی قرار داد بہت زیادہ بحث مباحثہ کے بعد کثرت سے منظور ہوئی۔

یہ وہ معاہدہ ہے۔ جو مہاتما گاندھی۔ سی آر داس اور دوسرے سوراجی ارکان کے درمیان کلکتے میں طے پایا ہے۔ جس کی بنا پر بعض مصلحتوں کو مد نظر رکھ کر اور زیادہ تر کانگریسی اور سوراجیوں کے اتحاد کی غرض سے ترک موالات کو ایک غیر معین مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی کانگریس کے ہر رکن کو خواہ وہ سوراجی ہو یا کانگریسی چرخہ کاتنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اور بدیشی کپڑے کے بائیکاٹ پر بہت زور دیا گیا ہے۔ حقیقتاً یہ قرار داد کانگریس کے اس اجلاس کا ایک اہم جزو تھی۔ اور اس سے سوراجیوں اور کانگریسیوں کے درمیان ایسے اصول طے ہو گئے جن سے دونوں جماعتیں ایک ہی حیثیت سے سوراج حاصل کرنے کے ایک ہی پروگرام پر کاربند رہیں گی۔ اور اس طرح ہر سوراجی آل انڈیا نیشنل کانگریس کی رکنیت حاصل کر سکے گا۔

۴۔ موجودہ قومی درسگاہوں اور جدید درسگاہوں کے قیام کے متعلق جو قرار داد منظور کی گئی ہے۔ اس میں زور دیا گیا ہے۔ کہ کانگریس کسی ایسی تعلیم گاہ کو قومی تعلیم گاہ نہ سمجھے گی۔ جو ہندو مسلم اتحاد کو ترقی نہ دے۔ اچھوتوں میں تعلیم نہ پھیلائے۔ چھوت چھات دور نہ کرے۔ اور جسمانی ودماغی ترقی میں کوشاں نہ ہو۔ اور چرخہ کاتنا لازمی قرار نہ دے۔

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس ڈاکٹر کچلو کی صدارت میں بمقام بلگام ۲۴ دسمبر کو منعقد ہوا۔ آپ کا خطبہ صدارت مسلمانوں کی تنظیم کے باب میں ایک مشرح کتاب ہے۔ اور عالم اسلامی کی تمام مذہبی اور سیاسی مسائل پر حاوی ہے۔

اس اجلاس میں جو قرار دادیں پیش وپاس ہوئیں۔ ان کا ملخص حسب ذیل ہے:۔

۱۔ امیر علی کی وہ کارروائی جو اس نے مکہ معظمہ کے باشندوں کے لئے سامان رسد روکنے کے متعلق اختیار کی ہے۔ خلاف اسلام اور خلاف انسانیت قرار دی گئی۔

۲۔ حکومت برطانیہ پر واضح کیا گیا۔ کہ دنیائے اسلام اس بات کو ہرگز گوارا نہیں کر سکتی۔ کہ کوئی غیر اسلامی طاقت معاملات حجاز میں مداخلت کرے۔

۳۔ مصر وسوڈان میں برطانیہ کے اشتعال انگیز رویہ پر اظہار نفرت کیا گیا۔ اور سوڈانی بھائیوں کو یقین دلایا گیا۔ کہ ہندوستان کے مسلمان ان کی مصیبت کو اپنی مصیبت خیال کرتے ہیں۔

۴۔ مجاہدین مراکش کو مبارکباد دی گئی۔ اور انگلستان وفرانس کو متنبہ کیا گیا۔ کہ وہ اہل ریف کو ان کی فتوحات کے ثمرے سے محروم نہ کریں۔ اگر ایسا کیا گیا۔ تو یہ مسلمانان عالم کی مخالفت اور عداوت ہوگی۔

۵۔ بدیشی کپڑے کی بائکاٹ کی قرار داد جو مولانا محمد علی نے پیش کی تھی۔ بہت بحث مباحثہ کے بعد معمولی ترمیم سے منظور ہوئی۔

۶۔ محترمہ بی اماں مرحومہ کی وفات پر اظہار رنج وغم کی قرار داد سارے اجلاس نے کھڑے ہو کر منظور کی۔

بلگام میں ۲۷ دسمبر کو سوشل کانفرنس کا اجلاس ہوا۔ جس کے صدر مسز سنگرن نائر تھے

آپ نے اپنے صدارتی ایڈریس میں۔ عورتوں کو مساوی حقوق اور ان کی اقتصادی اصلاح کے باب میں چین اور مصر کی عورتوں کی ترقی کی مثال پیش کی۔ اور کہا۔ مصر میں عورتیں زاغلول پاشا کی زوجہ کی رہنمائی میں مردوں کی نسبت زیادہ جوش و سرگرمی سے ہوم رول کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اور اس بات پر زور دیتی ہیں۔ کہ برطانوی سپاہی ان کی سڑکوں پر قدم نہ رکھیں ✤

اسی طرح چین میں عورتوں نے چینی گورنمنٹ کے پاس مساوات حاصل کرنے کے لئے درخواست دی۔ اور وہ اس کو حاصل کرنے والی ہیں۔ لیکن ہندوستان میں عورتوں کو ووٹ دینے کا حق نہیں دیا جاتا۔ جس سے وہ اُن لوگوں کو ممبر چُن سکیں۔ جو ان کے حقوق کی حمایت کرنے کا حلف اُٹھائے ہوں ✤

آپ نے چھوٹی عمر کی شادی۔ اور ایسی شادی کی مذمت کی۔ جس میں عورت سے اس کا شوہر منتخب کرنے میں رائے نہ لی جائے۔ اور کہا۔ کہ شادی کی عمر بڑھا دینا چاہئے۔ اور اس باب میں ساری فضول رسمیں دور کر دینی چاہئیں۔ مرد کو دوسری شادی کرنے کا حق اس حالت میں منظور کرنا چاہئے۔ کہ وہ طلاق دیتے وقت اپنی جائداد میں سے بیوی کو حصہ دے۔ اور اس کے متعلق تمام مذہبی ہدایتیں جو عورتوں کی آزادی غصب کرتی ہیں۔ بالائے طاق رکھ کر مساوات کے اصول پر کاربند ہونا چاہئے ✤

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ کا اجلاس ۲۷ دسمبر کو بمبئی میں منعقد ہوا✤ اس اجلاس کے صدر سر ابراہیم رحمت اللہ تھے✤ آپ نے اپنے صدارتی خطبے میں تعلیمی مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا۔ کہ حضور نظام نے عثمانیہ یونیورسٹی قایم کر کے مسلمانوں پر جو احسان کیا ہے۔ اس بار عظیم سے ہم کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتے✤ اسی طرح بیگم صاحبہ بھوپال نے سلطانیہ کالج قایم کر کے مسلمانوں کا ان کی تعلیمی ترقی میں بہت ہاتھ بٹایا ہے✤ آخر میں آپ نے تعلیم نسواں کی طرف مسلمانوں کو توجہ دلائی ✤

عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد کا پہلا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد عنقریب حضور نظام کی صدارت میں منعقد ہونے والا ہے✤ اس میں خواتین کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مسئلے پر بھی غور کیا جائے گا ✤

مولانا حسرت موہانی کانگریس کی رکنیت سے مستعفی ہو گئے ✤

سال نو کے خطابات کی فہرست سے یہ معلوم ہو کر بے انتہا مسرت ہوئی۔ کہ آنریبل میاں فضل حسین وزیر تعلیم صوبہ پنجاب کو ان کی خدمات جلیلہ کے صلے میں سَر کا خطاب عطا ہوا✤ ہم انہیں ان کے اس اعزاز پر دلی مبارکباد دیتے ہیں ✤

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ کا تار۔ ترکی میں نئے انتخابات کے لئے بڑے زور شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں✤ حامیان خلافت نے خلافت کو از سر نو بحال کرنے کے مسئلے کو اپنے سیاسی پروگرام میں اول درجے پر رکھا ہے۔ اور وہ کوشش کر رہے ہیں۔ کہ عوام اور امراء سب ان سے مل جائیں✤ اگرچہ فی الحال یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ کامیابی کس جماعت کو ہو گی۔ تاہم حامیان خلافت کو امید ہے۔ کہ وہ بہت سی نشستیں حاصل کر لیں گے✤ اِدھر کمال پاشا کے طرفداروں کے پاس بھی زبردست اکثریت حاصل کرنے کے ذرائع موجود ہیں ✤

قسطنطنیہ۔ ۳ جنوری۔ ترکی قومی مجلس نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ترکی میں اٹھارہ سال سے ساٹھ سال کی عمر تک کے ہر مرد پر سال بھر میں چھ سے بارہ دن تک جبری مشقت لازمی ہو گی ✤

حکومت ترکی نے رومانیا کے ان باشندوں کو جو ترکی میں رہتے ہیں۔ دو ماہ کے اندر اندر ترکی سرزمین سے نکل جانے کا حکم دیدیا ہے✤ یہ کارروائی اس لئے کی گئی ہے۔ کہ رومانیا نے بھی ترکی رعایا کے ساتھ ایسی ہی بدسلوکی روا رکھی تھی ✤

ترکی حکومت کے اس حکم کے بعد رومانیا کے وزیر نے ترکی وزیر خارجہ سے ملاقات کی اور کہا۔ کہ رومانیا نے ترکی رعایا کے متعلق اپنا فیصلہ ترک کر دیا ہے۔ اور ترکوں کو رومانیا میں رہنے کی اجازت دیدی ہے۔ اس لئے حکومت ترکی کو چاہئے۔ کہ وہ بھی رومانیا کی رعیت کو ترکی میں رہنے کی اجازت دیدے✤

ترکی پارلیمنٹ نے ایک تجویز بدیں مضمون پاس کی ہے۔ کہ کسی غیر ملکی کمپنی کو ممالک ترکی میں کوئلے کی کانوں کی تلاش کی اجازت نہ دی جائے گی ✤

ترکی کے سابق وزیر اعظم عصمت پاشا غازی مصطفےٰ کمال پاشا سے رخصتی ملاقات کر کے اپنے وطن کوتاہیہ کو روانہ ہو گئے ہیں✤ کہا جاتا ہے۔ کہ وہ کچھ عرصے کے لئے سیاسیات سے الگ تھلگ رہیں گے ✤

شیخ سنوسی جو آج کل ترکی میں رہتے تھے خفیہ خط و کتابت کے الزام میں وہاں سے نکلنے پر مجبور کئے گئے ہیں۔ اور شیخ ادھم کو جو شیخ سنوسی کے خفیہ خطوط پہنچایا کرتے تھے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ چنانچہ شیخ صاحب نے بعض خطوط سلطان عبدالمجید خاں کے بیٹے سلیم آفندی کو لکھے تھے۔ جو اس وقت بیروت میں ہیں✤ وہ بھی انہی کے ذریعے سے شہزادہ موصوف تک پہنچے تھے✤ نیز جب سے ترکی میں منصب خلافت کو توڑ دیا گیا ہے شیخ سنوسی نے نماز جمعہ ترک کر دی تھی۔ اور اکثر وہ اپنے مکان ہی میں رہتے تھے ✤

جدّہ۔ ۵ جنوری۔ سلطان ابن سعود نے امیر علی کی صلح صفائی کی کوشش کو مسترد کر دیا۔ اور اب ان کی فوجوں نے جدہ کی طرف نقل و حرکت شروع کر دی ہے۔ چنانچہ ۴ جنوری کی صبح کو سلطان ابن سعود کی فوجوں کا ہراول جدہ کے مضافات میں پہنچ گیا۔ اور امیر علی کی فوجوں نے اس ہراول کو پسپا کر دیا۔

سعد زاغلول پاشا نے شاہ مصر سے وفادار رہنے کا اعلان کیا ہے۔ اس پر اخبار ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ یہ سب باتیں محض وزیر اعظم بننے کے لئے کی جا رہی ہیں۔ اور حقیقتاً زاغلول پاشا انقلاب پسند اور جمہوریت کے حامی ہیں۔ کئی دفعہ مصری جمہوریت کے صدر بننے کا خواب دیکھ چکے ہیں۔ یہ اپنے رازداروں میں غازی مصطفےٰ کمال پاشا کو بڑے احترام اور بڑی قدر کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ اور ان کے کارناموں کا بڑے غور سے مطالعہ کرتے ہیں۔ اور اپنی حکمت عملی کو ان کے ڈھنگ پر چلانے کے خواہاں ہیں۔

مصر کی وزارت تعلیم نے مکتب طنطہ کے پانچ سَو طلبا کو اس جرم میں مدرسے سے خارج کر دیا ہے۔ کہ انہوں نے بعض شوریدہ سر طلبا کے اخراج پر ہڑتال کر دی تھی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ طلبا کے متعلق حکومت کے اس طرز عمل کا اثر قاہرہ کے طلبا پر بھی پڑے گا۔ اور قاہرہ کے طلبا بھی اس سے متاثر ہو گئے۔ تو اس کا اثر آئندہ انتخابات پر پڑے گا۔

مصر کی مجلس حامی بائیکاٹ نے اہل مصر کے نام اپیل شائع کی ہے۔ کہ وہ حکومت انگریزی کی زیادتیوں کو مدنظر رکھ کر انگریزی مال کا بائیکاٹ کریں۔ اور اپنا روپیہ انگریزی بنکوں سے نکال کر مصری بنکوں میں رکھیں۔ تاکہ مصر اقتصادی اور تجارتی معاملات میں اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکے۔

مراکش و ہسپانیہ کی جنگ میں اہل مراکش بین الاقوامی علاقے تک پہنچ گئے ہیں۔ یکم اور ۲ جنوری کی جنگ میں ۲۰ ہسپانی مرے اور ۱۷ زخمی ہوئے۔

امیر فیصل جب سے بغداد کے تخت پر بیٹھے ہیں۔ وہ اپنی بیوی کو جو ملکہ عراق کہلاتی ہیں۔ یہاں نہیں لائے تھے۔ بلکہ بیگم موصوفہ اپنے خسر شریف کے پاس مکہ معظمہ میں مقیم تھیں۔ لیکن جب شریف حسین سے سلطان ابن سعود نے مکہ کو چھین لیا۔ تو ملکۂ عراق یعنی فیصل کی بیوی کو عراق بھیجنے کا فیصلہ ہوا۔ چنانچہ وہ بصرہ کے راستے سے بغداد پہنچ گئیں۔ آپ کی آمد کی خوشی میں دریا کی کشتیوں کو سجایا گیا تھا۔

انگلستان میں آج کل خطرناک ہواؤں کا زور ہے۔ جس سے جہاز رانی میں بڑی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ اور ہوائی جہازوں کی آمد و رفت بند پڑی ہے۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ کے اجلاس بمبئی میں بہت سی منظور شدہ قراردادوں میں سے چند حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ لڑکیوں کی تعلیم کے لئے اینگلو اُردو مڈل اسکولوں کے قیام کی سرکار سے درخواست کی گئی۔ نیز ان اسکولوں میں مذہبی تعلیم دینے کے لئے خاص انتظام کی طرف توجہ دلائی گئی۔

۲۔ ہندوستان کی یونیورسٹیوں سے درخواست کی گئی۔ کہ وہ مسلمان مستورات کے مذہبی رواج کا خیال کر کے ان کو پرائیویٹ طلبا کی طرح ڈگری والے امتحانوں میں داخل کریں۔ اور انہیں کالج کورس کے لکچروں میں حاضری دینے سے الگ رکھیں۔

۳۔ صنعت و حرفت کی تعلیم کی ترقی کے لئے سرکار اور یونیورسٹیوں کو توجہ دلائی گئی۔

بنگال میں انارکسٹ لوگوں کی روک تھام کے لئے جو قانون نافذ کیا گیا تھا۔ اس کی میعاد چھ ماہ تھی۔ اب تقریباً اسی جیسا ایک اَور قانون نافذ ہونے کی تجویز ہے۔ جس کا عملدرآمد مستقل ہو گا۔

مہاتما گاندھی نے کانگریس کے اجلاس بلگام کے خطبۂ صدارت میں چھوت چھات پر تقریر بھیجی تھی۔ اس پر بمبئی کی ہندو سوسائٹی نے جلسہ کر کے مہاتما جی کے خلاف بڑی لے دے کی۔ اور چھوت چھات کو ہندو قوم کے لئے جائز ٹھہرایا۔ ایک مقرر نے مہاتما گاندھی کو کافر اور مرتد سے تعبیر کیا۔ کیونکہ انہوں نے اپنے گھر میں ایک بھنگی کی لڑکی کو متبنّےٰ بنا کر رکھا ہے۔ آخر میں مہاتما گاندھی کے چھوت چھات کے پروپیگنڈا کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔

احمد آباد کے کپڑا بننے اور کاتنے کے ایک کارخانے میں آگ لگ گئی۔ دس لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔

دہلی اور مراد آباد کے درمیان دو سواری گاڑیوں میں ٹکر ہو گئی۔ پانچ آدمی زخمی ہوئے۔

میانوالی میں ایک ڈاکٹر اس جرم میں گرفتار کیا گیا تھا۔ کہ اس نے ایک طالب علم کو زہر دے کر مارا ہے۔ اب وہ سشن سپرد کر دیا گیا ہے۔ مقدمہ ۱۲ جنوری سے شروع ہو گا۔

دہلی کا تار۔ حکومت افغانستان کا باغی عبدالکریم جس نے بغاوت خوست میں حصّہ لیا تھا۔ گورداسپور میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اب اسے لاہور جیل میں بھیج دیا جائے گا۔

بنّوں اور کالا باغ کے درمیان ارسلا خاں کے اسٹیشن کے نزدیک ریل گاڑی چلتے چلتے یکایک رُک گئی۔ دریافت کرنے سے معلوم ہوا۔ کہ ایک ہندو خاتون اپنے شوہر کے ظلم و تعدی سے تنگ آ کر خود بخود ریل کی پٹری پر

اگر کٹ گئی ہے * مرتے وقت اس خاتون نے صرف اتنا کہا۔ کہ میں نے ارادتاً خودکشی کی ہے اور اس کا ذمہ دار کسی کو نہ ٹھیرایا جائے * اس کے بعد اس نے اپنے باپ کا نام اور ٹھکانے کا پتہ دیا۔ جو نبوں سے پانچ میل کے فاصلے پر ہے۔ اور اس گاؤں نام میر مان ہے *

خبر ہے۔ کہ مہاراجہ نابھہ کے محل "ہیرالعل محل" کا سامان نیلام کیا جا رہا ہے * ایک دن ریشم کے بستر پردے نیلام کئے گئے۔ جن کی قیمت ایک سَو تیس روپے وصول ہوئی *

حکومت پنجاب نے محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ (دبنوں) کو انڈین ایجوکیشنل سروس میں اعلیٰ خدمات انجام دینے کے لئے سفارش کی ہے * آپ پنجاب یونیورسٹی کی ایم اے۔ ایم او ایل ہیں * پچھلے دنوں حکومت نے انہیں ولایت جانے کے لئے وظیفہ دیا تھا۔ لیکن آپ اپنے والد کی علالت کی وجہ سے نہ جا سکی تھیں *

اخبار ہندو لکھتا ہے۔ کہ مس نیلی تھارنی جو ایک خاندانی اور خوب صورت عورت ہے۔ ایک دن بادشاہ کے محل بکنگھم پیلس اور سینٹ جیمز پیلس میں گئی۔ اور باہر کھڑے ہو کر بادشاہ سلامت اور شاہی خاندان کو صلواتیں سُنانی شروع کر دیں * اس پر اسے پکڑ کر مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا * مجسٹریٹ کے سوال کرنے پر اس نے جواب دیا۔ کہ میں نے کوئی قصور نہیں کیا۔ بادشاہ کو عیش و آرام کرنے کا کیا حق ہے۔ جبکہ خاندانی معصوم عورتیں بھوکی ماری ماری پھرتی ہیں؟

مجسٹریٹ کے سامنے انسپکٹر نے اپنے بیان میں کہا۔ کہ اس عورت نے مجھ سے کہا تھا۔ کہ مجھے پرنس آف ویلز سے ملاقات کرنی ہے۔ اس لئے مجھے اندر جانے دو۔ میں اگر اندر چلی گئی۔ تو شہزادے کا منہ توڑ دوں گی *

مجسٹریٹ کے دریافت پر مس نیلی تھارنی نے کہا کہ میں نے یہ بات تو نہیں کہی تھی۔ ہاں یہ کہا تھا۔ کہ شہزادے کو نرم روئی میں لپیٹ کر ایک شیشے کے بکس میں بند کر دینا چاہیئے۔ یا شہزادے کی طرح غربا کو بھی رکھا جائے *

جب اس عورت کو حوالات میں لے جانے لگے۔ تو وہ کھمبے سے چمٹ گئی۔ اور رو رو کر کہنے لگی "میں نے کوئی قصور نہیں کیا!" آخر اسے زبردستی حوالات میں بند کر دیا گیا *

مہاتما گاندھی ۱۵ جنوری کو راول پنڈی پہنچ کر ہندو مسلمانوں میں مصالحت کرائیں گے *

خبریں اور نوٹ

آج کل ترکی میں مختلف سیاسی انجمنیں بن رہی ہیں۔ جن کا اثر بعض لوگوں کے طبائع کے خلاف ہے۔ اور وہ سیاسیات سے علیحدگی اختیار کر رہے ہیں * پچھلے دنوں خبر آئی تھی۔ کہ غازی عصمت پاشا ایک غیر معین مدت تک سیاسیات سے الگ تھلگ رہیں گے۔ اب خالدہ ادیب خانم نے بھی اعلان کیا ہے۔ کہ وہ آیندہ سے ترکی سیاسیات میں حصہ نہ لیں گی۔ بلکہ علمی و ادبی امور میں ملک کی رہنمائی کریں گی *

ترکی وزارت تعلیم نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ طبی یونیورسٹی میں ترکی خواتین بھی شریک ہو سکتی ہیں۔ چنانچہ اس فیصلے کے بعد سے اب تک ۱۷ ترکی خواتین یونیورسٹی میں داخل ہو چکی ہیں *

قسطنطنیہ کے گورنر نے تمام شہر کے ناچ گھر بند کر دیئے ہیں * اس پر ان کو ترکی کے مختلف شہروں سے مبارک باد کے تار پہنچے ہیں۔ اور اخبارات زور دے رہے ہیں۔ کہ ترکی کے اَور شہروں میں بھی ایسا ہی حکم صادر ہونا چاہیئے *

پروفیسر صدری مقصود بے نے ترکی یونیورسٹی میں ترکی قوم کی آبادی پر لکچر دیتے ہوئے بیان کیا۔ کہ روئے زمین پر پانچ کروڑ دس لاکھ ترک موجود ہیں۔ ان میں سے ترکی حدود میں ایک کروڑ بستے ہیں۔ اور باقی چار کروڑ دس لاکھ دوسرے ممالک میں رہتے ہیں *

غازی مصطفےٰ کمال پاشا کا مجسمہ جو امریکہ میں تیار ہوا ہے۔ اور امریکہ کے بہترین صناعوں نے بنایا ہے قسطنطنیہ پہنچ گیا ہے۔ اب یہ انگورا بھیجا جائے گا۔ اور ترکی پارلیمنٹ کی عمارت کے سامنے نصب کیا جائے گا * اس مجسمے میں غازی موصوف ایک گھوڑے پر سوار دکھائے گئے ہیں *

موصل میں ایک کُرد مصطفےٰ نامی رہتا ہے۔ جس نے وہاں کے مال دار اور ترکی کے مخالف لوگوں کی ایک جماعت قایم کی ہے۔ اور یہ جماعت موصل کو ترکی سے علیحدہ رکھنے کی خواہش مند ہے۔ مگر ایک دوسرا معزز کُردی رئیس زلفی بک حال میں قسطنطنیہ آیا ہے۔ جس کا بیان ہے۔ کہ کرد لوگ ترکوں سے علیحدگی نہیں چاہتے۔ اگرچہ اس قسم کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ وہ ترکوں کو اپنا دشمن سمجھنے لگیں۔ مگر کُرد ایسا سمجھنے کے لئے تیار نہیں۔ اور اپنے دوستانہ تعلقات پر قایم ہیں *

سرحد موصل کا تحقیقاتی وفد ۱۶ جنوری کو بغداد پہنچ گیا * یہ وفد دمشق سے بغداد تک موٹر کے ذریعے آیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ترکی جرنیل جواد پاشا بھی ہیں۔ یہ وفد دس دن تک بغداد میں رہ کر موصل کی طرف روانہ ہوگا *

سابق خدیو مصر عباس حلمی پاشا نے بیان کیا ہے۔ کہ ان کے متعلق ترکی سیاسیات میں حصہ

لینے کی جو افواہ شائع ہوئی تھی۔ وہ غلط ہے۔ میں اپنا سارا وقت اقتصادی معاملات میں صرف کرنا چاہتا ہوں۔ اور میں نے ایک بنک بھی قایم کیا ہے۔ آپ نے مصر و حجاز کے متعلق کہا۔ کہ میری دلی تمنا ہے۔ کہ مصر آزاد ہو جائے۔ اور حجاز غیر ملکی اثرات سے پاک ہو کر ایک خالص اسلامی حکومت بن جائے۔

جدہ ۱۹ جنوری۔ جدہ پر حملہ کے متعلق ہوائی جہازوں کے ذریعے معلوم کیا گیا۔ کہ شہر سے باہر کی طرف سلطان ابن سعود کی بہت سی فوجیں موجود ہیں۔ اور عنقریب حملہ ہونے والا ہے۔ خشکی کی طرف سے جدہ کی حفاظت کے لئے تار کے جنگلے لگائے گئے ہیں۔ اور سونا شہر سے باہر بھیج دیا گیا ہے۔ حکومت برطانیہ کا جنگی جہاز کلیوپیٹس قرب و جوار میں ہے۔

قاہرہ ۱۰ جنوری۔ سلطان ابن سعود ایک ایسی تحریک کی موافقت کر رہے ہیں۔ جو کہ کی آیندہ اسلامی کانفرنس میں شریف علی حیدر پاشا کو شریف مکہ اور خلیفہ بنانے کے لئے شروع کی گئی ہے۔

سلطان ابن سعود نے اعلان کیا ہے۔ کہ جو شخص ان مضمون نگاروں کے صحیح نام اور پتے سے مطلع کرے گا۔ جنہوں نے میرے خلاف عراق کے اخبارات میں مضامین لکھے ہیں۔ تو اس کو پانچ سو روپے انعام دیا جائے گا۔

مراکش کا رقبہ دو لاکھ تیس ہزار مربع میل ہے۔ اور اس کی آبادی پچاس اور ساٹھ لاکھ کے درمیان ہے۔

طنجہ ۲۰ جنوری۔ مراکش (دریف) کی فوجوں نے انجیرہ کے علاقے میں جمع ہو کر ہسپانیہ کی فوج پر حملہ کر دیا ہے۔ اس وقت طیطوان گولوں کی زد میں ہے۔

مصر کی وزارت داخلہ نے انتخابات کے جلسوں اور مظاہروں کے متعلق ایک گشتی چٹھی جاری کی ہے۔ جس کے رو سے مظاہروں کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اور طلبا کو جمع ہونے سے روکا گیا ہے۔ نیز گورنروں کو تنبیہ کی گئی ہے۔ کہ وہ ایسے خطوط کو روکیں۔ جو انتخاب کرنے والوں کے نام ہتک آمیز لہجے میں لکھے گئے ہوں۔

قاہرہ کے انجینرنگ اسکول اور ٹریننگ کالج کے تقریباً تین سَو طلباء نے زاغلول پاشا کے محل کے سامنے مظاہرہ کیا۔ اس پر زاغلول پاشا نے فرمایا۔ کہ تم لوگ اپنی تعلیم میں مصروف رہو کیونکہ تم میرے سپاہی ہو۔ اور میں چاہتا ہوں کہ میرے سپاہی تعلیم یافتہ ہوں۔ اس موقع پر مصری پولیس انگریز افسروں کی ماتحتی میں موجود تھی۔ لیکن اس نے کسی قسم کی مداخلت نہیں کی۔

طوطن خامن کے مقبرے کے متعلق حکومت مصر اور برطانوی ماہر آثار قدیمہ مسٹر کارٹر کے درمیان جو تنازعہ تھا۔ وہ دوستانہ طور پر طے ہو گیا۔ اب مسٹر کارٹر مقبرہ مذکور میں اپنا کام شروع کر دیں گے۔

روس کے علاقے سائبیریا میں ایک سونے کی کان دریافت ہوئی ہے۔ اس کان کی ایک مربع گز ریت سے چار اونس (۱۰ تولہ) سونا نکلتا ہے۔

جرمنی پر ڈاؤز کی قرارداد کے رو سے جس قدر تاوان جنگ ڈالا گیا ہے۔ اس میں سے غیر سرکاری تخمینے کے مطابق صرف حکومت برطانیہ کو یکم ستمبر ۱۹۲۵ء تک پچاتوے لاکھ اسی ہزار پونڈ ملیں گے۔

انگلستان کی عورتوں کو اس بات پر اعتراض تھا۔ کہ نکاح کے موقع پر لڑکی سے یہ اقرار کیوں لیا جاتا ہے۔ کہ وہ خاوند کی فرمانبرداری کرے گی۔ چنانچہ بہت جد و جہد کے بعد قانون نکاح میں "فرماں برداری" کے بجائے "خدمت کرنے" کی شرط عائد کی گئی تھی۔ لیکن اب انگریز خواتین اس کی بھی مخالفت کر رہی ہیں۔ اور کہتی ہیں۔ کہ اس قسم کی بھی کوئی شرط نہ ہونی چاہیے۔

لندن میں عورتوں کو محکمۂ خفیہ پولیس میں داخل کیا جائے گا۔ اور یہ عورتیں جاسوسی کے فرائض انجام دیں گی۔

اعلیٰ حضرت امیر افغانستان کے بیٹے حمایت اللہ خاں کا پچھلے دنوں انتقال ہو گیا۔ حضور ملک معظم اور وائسرائے ہند نے امیر افغانستان کو ہمدردی کے تار بھیجے۔ اور انہوں نے ان کے جواب میں شکریہ ادا کیا۔

سر محمد حبیب اللہ کونسل آف اسٹیٹ کے اور سر بھوپندر ناتھ مترا مجلس وضع قوانین کے ممبر نامزد کئے گئے۔

علیا حضور بیگم صاحبہ فرمانروائے بھوپال نے اپنی ریاست میں ۱۱ فروری ۱۹۲۵ء سے ۲۵ فروری تک صنعت و حرفت اور زراعت کی نمائش کے لئے منظوری دی ہے۔ تاکہ رعایائے بھوپال میں صنعت و حرفت کی ترقی ہو۔ اور باشندگان ریاست اس سے فائدہ اُٹھائیں۔

سیٹھ رحمت اللہ کریم بھائی مرحوم کی وصیت کے مطابق مسرز کریم بھائی اینڈ سنز نے ایک لاکھ روپیہ بمبئی میونسپلٹی کو دیدیا ہے۔ اس روپے سے دادر کے ہائی اسکول میں مزدور پیشہ لوگوں کے لڑکوں کو معاشرتی اور صنعتی تعلیم دی جائے گی۔

بمبئی میونسپلٹی کے ایک خاص اجلاس میں مسلمان لڑکیوں کو مفت اور جبری تعلیم دینے پر بحث ہوئی۔ اور فیصلہ ہوا۔ کہ ایک سال تک میونسپلٹی کے کسی ایک حلقے میں جبری تعلیم رائج کی جائے۔ اور اس کے بعد دس سال تک کی عمر کی لڑکیوں پر مفت تعلیم لازمی کر دی جائے۔

۱۵ جنوری کو دہلی میں نمائشی جنگ کا افتتاح

ہوا۔ معزز ہندوستانیوں کے علاوہ جاپانی اور افغانی فوجی افسر بھی موجود تھے ✤

لارڈ لٹن گورنر بنگال نے اپنے خاص اختیارات سے بنگال آرڈیننس بل منظور کر دیا اب حضور وائسرائے کے سامنے بغرض منظوری پیش ہے ✤

مسز اینی بسنٹ نے اپنے اخبار نیو انڈیا میں ہندوستان کی تعلیمی حالت کو اس طرح دکھایا ہے:۔

ہندوستان میں ثانوی اور ابتدائی مدارس کی مجموعی تعداد دو لاکھ ایک ہزار آٹھ سَو اُناسی ہے ✤ ان میں سے ایک لاکھ اکیانوے ہزار دو سَو چوہتر مدارس ابتدائی ہیں۔ اور دس ہزار چھ سَو پانچ ثانوی ✤ ان کے علاوہ چار ہزار اکیاون مدارس صنعت و حرفت کی تعلیم کے لئے مخصوص ہیں ✤ برطانوی ہند کا رقبہ دس لاکھ چورانوے ہزار تین سَو مربع میل ہے ✤

ان اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ بلحاظ موجودہ ہر پانچ مربع میل سے زائد رقبے کے لئے صرف ایک مدرسہ ہے ✤

حسب قواعد اصلاحات جدید لیجسلیٹو کونسل کا صدر گورنمنٹ نے چار سال کے لئے نامزد کیا تھا۔ اور اب اس کے بعد منتخب شدہ ممبران کونسل میں سے کوئی شخص منتخب ہونا تھا۔ چنانچہ چودھری شہاب الدین اس کے امیدوار بنے ✤ ہندو صاحبان ان سے ناخوش تھے۔ اور چاہتے تھے۔ کہ ایک یورپین صدارت کے لئے کھڑا ہو۔ جسے یورپین ممبر بھی اپنے ووٹ دیں۔ اور ہندو بھی۔ اور یوں دونوں کے ووٹ مل کر مسلمانوں سے بڑھ جائیں ✤ اس پر اخبارات میں شور پڑا۔ کہ محض بربنائے مذہب دیسی کے مقابلے میں یورپین کو پسند کر رہے ہیں۔ مگر ہندوؤں نے جواب دیا۔ کہ ہمیں صرف چودھری صاحب پر اعتراض ہے۔ اگر کوئی اَور مسلمان مثلاً شیخ عبد القادر صاحب کھڑے ہوں۔ تو ہم ان کو ووٹ دیں گے ✤ ہندوؤں نے یہ تجویز اس لئے پیش کی کہ وہ سُن چکے تھے۔ کہ شیخ صاحب نے امیدوار بننے سے انکار کر دیا ✤ مگر رفع شر کی خاطر شیخ صاحب کے دوستوں نے انہیں امیدوار بننے پر رضامند کر لیا ✤ ہندوؤں کو درحقیقت کسی مسلمان کا صدر بننا منظور نہ تھا۔ چنانچہ انہوں نے ڈاکٹر گوکل چند کو امیدوار بنا دیا۔ جنہوں نے آخر ۴۵ ووٹ کے مقابلے میں ۴۲ ووٹ حاصل کر کے شکست کھائی۔ اور شیخ صاحب باوجود اس کے۔ کہ سرکاری ممبران نے کسی کے حق میں ووٹ نہ دیا۔ منتخب شدہ دیسی ممبروں کی کثرت رائے سے صدر قرار پائے ✤ ہم اس کامیابی پر شیخ عبد القادر صاحب کو دلی مبارکباد دیتے ہیں ✤

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ میں چند بولشویک پہنچے تھے۔ جو ترکی ممالک میں اپنے بولشویکی اصولوں کا پروپیگنڈا کرنا چاہتے تھے جب ترکی پولیس کو ان کے آنے کی خبر ملی۔ تو اس نے بہت تلاش کے بعد اس گروہ کے سرگروہ کو گرفتار کر لیا ✤ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ چند روسی عورتیں بھی اس کام میں حصہ لے رہی ہیں۔ اور پولیس ان کی تلاش و جستجو میں بڑی سرگرمی دکھا رہی ہے ✤ کہا جاتا ہے۔ کہ روس کی بولشویک انجمن نے پانچ ہزار پونڈ کی رقم اس غرض کے لئے منظور کی ہے۔ کہ اس سے ترکی۔ بلغاریا اور یونان میں بولشویک اثر پھیلایا جائے ✤

ترکی وزارت داخلہ نے روسی پروپیگنڈا سے کو دیکھتے ہوئے ایک فرمان جاری کیا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ چونکہ روسی عورتیں بھی اس کام میں حصہ لے رہی ہیں۔ اس لئے آئندہ سے فوجی یا شہری ترکی مرد عورتیں۔ روسی عورتوں سے میل ملاقات پیدا نہ کریں ✤

سلطان ابن سعود نے ایک اعلان میں شام و عراق کے بعض اخباروں کے اس قول کی تردید کی ہے۔ کہ "واقعات حجاز میں بیرونی حکومتوں کا ہاتھ ہے۔ ترکوں اور نجدیوں کے مابین تعلقات ہیں۔ اور جو حالات پیدا ہو چکے ہیں۔ ان کے متعلق ترکی اور نجد کے درمیان پہلے سے سمجھوتہ ہو چکا تھا"۔ آخر میں سلطان موصوف نے لکھا ہے۔ کہ اگر حکومت نجد عالم اسلام سے کسی بات میں استصواب کرتی ہے۔ تو وہ محض قومی اور اسلامی مفاد کی بنا پر ہوتا ہے ✤

جدہ کا تار۔ سلطان ابن سعود کی فوجوں کی پیش قدمی جاری ہے۔ ان کا ہراول مقام قصبیہ کے مضافات میں پہنچ گیا ہے۔ لڑائی ہو رہی ہے۔ اور جدہ پر آخری اور فیصلہ کُن حملے کی ہر لحظہ توقع ہے ✤ اندرون ملک کے پناہ گزینوں کا بیان ہے۔ کہ اہل نجد کے پاس کافی فوج ہے ✤

جدہ ۲۷ جنوری۔ جدہ کے مضافات میں اہل نجد کی فوجیں برابر بڑھ رہی ہیں۔ اور جدہ کے استحکامات کے قریب پہنچ گئی ہیں۔ اب جدہ کے استحکامات نجدی فوجوں کی گولیوں کی زد میں ہیں ✤

مراکش و ہسپانیہ کی جنگ میں ۱۹ جنوری کو دو سَو ہسپانوی قتل و زخمی ہوئے۔ یہ لوگ انجیرہ کی طرف پیش قدمی کر رہے تھے ✤ مراکشی قبائل کا نقصان زیادہ نہیں ہوا۔ کیونکہ وہ کھلے میدان میں لڑے ہی نہیں ✤ جنگ جاری ہے ✤

مراکش و ہسپانیہ کی جنگ کے سلسلے میں شیشوان طیطوان اور دوسرے فوجی مقامات کے خالی ہونے سے ہسپانیہ میں سخت اضطراب پیدا ہو گیا ہے۔ کیونکہ ان مقامات سے پندرہ ہزار ہسپانی سپاہی نکل چکے ہیں ✤ سب سے زیادہ قابل ذکر بات یہ ہے۔ کہ شیشوان بغیر کسی قسم کی خونریزی

کے خالی ہوا۔ اور رؤسائے عرب نے ہر طرح امن قایم رکھا +

غازی عبدالکریم امیر ریف نے اخبار "جرنل" کے نامہ نگار سے ملاقات کی۔ اور اس بات کی خواہش ظاہر کی۔ کہ ریف کے اقتصادی انتظام میں فرانس کا اور ہمارا سمجھوتہ ہو جانا چاہئے + آپ نے کہا۔ میں فرانس کو ملکۂ اسلام سمجھتا ہوں۔ کیونکہ وہ مسلمانوں کی مدد کرتی ہے۔ اور ان پر ظلم نہیں کرتی +

مصر کے غیر ملکی ملازموں میں سے آٹھ سَو بیس افسروں نے پانچ سال کی مقررہ میعاد ختم ہونے پر اپنی اپنی ملازمتیں چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور حکومت مصر کا ارادہ ہے۔ کہ جن اَور غیر ملکی ملازموں کی تنخواہیں زیادہ ہیں۔ ان کو بھی رخصت کر دیا جائے۔ لیکن جو لوگ ترقی کے مستحق ہیں۔ ان کو ترقی دی جا رہی ہے۔ اور وہ ملازم رہنا چاہتے ہیں +

مصر کے حقوق آزادی کے سلسلے میں نیم سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے فوجی محکمے کو از سر نَو مرتب کرلے۔ اور مصری فوجوں کو جدید اصولوں پر تیار کرے۔ چنانچہ اس ضرورت کے لئے ایک نئی فوجی کونسل بنائی گئی ہے +

لارڈ اللن بی نے مصر کے وزیر اعظم زوار پاشا کو مطلع کیا تھا۔ کہ ہم نے سوڈان سے مصری فوجوں کو نکال کر ایک نئی برطانی حفاظتی فوج رکھنے کا فیصلہ کیا ہے + اس پر زوار پاشا نے انہیں لکھا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ کا یہ فعل صلح صفائی کے اصول کے خلاف ہے۔ کیونکہ مسٹر چیمبرلین وزیر خارجہ برطانیہ اعلان کر چکے تھے۔ کہ ۱۸۹۹ء کے معاہدہ کو برقرار رکھا جائے گا۔ اور اسی معاہدے کے رو سے شاہ فواد نے سر جاکر کو سوڈان کا گورنر مقرر کیا تھا۔ لیکن سوڈان کی حفاظتی فوج کے معاملے میں اس معاہدے کو نظر انداز کر دیا گیا۔ اس لئے مصر اپنے قانونی حقوق کو مد نظر رکھتے ہوئے اس امر کو ظاہر کر دینا چاہتا ہے۔ کہ اس قسم کے فوجی ردوبدل سے مصر و سوڈان کا ملکی رشتہ نہیں ٹوٹ سکتا +

طہران سے چھ میل کے فاصلے پر جانب جنوب زمین کے نیچے سے ایک انسانی نعش برآمد ہوئی ہے۔ جو بعینہٖ مصر کی قدیم نعشوں کی طرح ہے +

مسٹر ایسکوئتھ کو ارل کا منصب عطا ہوا ہے۔ آپ آیندہ ارل آف اکسفورڈ کہلائیں گے +

سکاٹ لینڈ کی پولیس نے برطانی جنگی جہازوں کو اُڑا دینے کی سازش کا پتہ چلایا ہے۔ اور اس سلسلے میں تین مردوں اور ایک عورت کو لندن میں اور دو مردوں کو پورٹ ماؤتھ میں گرفتار کیا ہے + بیان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ سب کے سب آئرلینڈ کے شورش پسند ہیں +

بعد کی خبر ہے۔ کہ بحری سازش کے سلسلے میں جس عورت کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اُسے چھوڑ دیا گیا +

روس اور جاپان کا معاہدہ ہوا ہے۔ جس میں مقامی شرطوں کے علاوہ بعض اہم ملکی مسائل بھی طے ہو گئے ہیں +

کابل میں افغانستان اور روس کے درمیان تجارتی معاہدے کی گفت و شنید ہو رہی ہے +

امیر کابل کے صاحبزادہ حمایت اللہ خاں کی وفات پر غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے اظہار ہمدردی کا تار بھیجا ہے +

اسلامی کانفرنس میں شرکت کے لئے ہندوستان سے جو وفد نجد گیا تھا۔ اُسے امیر علی کے حکم سے جدہ میں روک لیا گیا +

اس سال مُسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی تقسیم اسناد کی تقریب پر حضور وائسرائے بہادر نے شرکت فرما کر غیر معمولی رونق پیدا کردی + آپ ۲۶ جنوری کو اسپشل ٹرین سے علی گڑھ تشریف لائے۔ حضور بیگم صاحبہ بھوپال نے جو ان سے ایک روز پہلے علی گڑھ تشریف فرما ہو چکی تھیں۔ اور دیگر سر برآوردہ ارکان یونیورسٹی نے وائسرائے بہادر کا شاندار خیر مقدم کیا + آپ نے سب سے پہلے لائبریری کا معائنہ کیا۔ پھر کالج کی مسجد اور بانی کالج کا مزار ملاحظہ فرمایا + اس کے بعد آپ اسٹریچی ہال میں تشریف لائے۔ جہاں حضور علیا بیگم صاحبہ بھوپال نے سپاسنامہ پڑھا۔ جس میں حضور وائسرائے کے ان انعامات کا شکریہ ادا کیا۔ جو وہ مسلمانوں پر فرماتے رہے ہیں + بعد ازاں سر سید مرحوم کا ذکر خیر کر کے کہا۔ کہ مسلمانوں کی تعلیم کا سہرا انہی کے سر رہا ہے + پھر مسلم یونیورسٹی کے کام پر تبصرہ کر کے فرمایا۔ کہ اس یونیورسٹی میں کسی فرقے یا مذہب کا لحاظ نہیں کیا جاتا۔ اور اس یونیورسٹی کا سب سے پہلا گریجویٹ ایک ہندو ہی تھا + اس کے بعد آپ نے حکومت۔ والیان ریاست اور رؤسائے ملک کا شکریہ ادا کیا۔ جو یونیورسٹی کے معاملات میں دلچسپی لیتے رہے ہیں + آخر میں فراہمی زر کی اپیل کی +

نواب مزمل اللہ خاں صاحب نے اس سپاسنامے کو کشتی میں رکھ کر حضور وائسرائے کی خدمت میں پیش کیا +

اس کے جواب میں حضور وائسرائے نے خیر مقدم کا شکریہ ادا کیا۔ اور ترک موالات کے حلے کا ذکر کر کے علی گڑھ کالج کے ہمدردوں اور دوستوں کی تعریف کی۔ کہ انہوں نے اس وقت اپنے کالج کو بچا لیا + حضور وائسرائے بہادر نے سر سید احمد خاں کے عزم صمیم۔ وسعت نظری اور بلندی خیالی کی توصیف میں فرمایا۔ کہ ان کی ذہانت پر صرف مسلمان قوم ہی فخر نہیں کر سکتی۔ بلکہ ہندوستان کی تمام قومیں ان پر ناز کر سکتی ہیں کیونکہ وہ ہندوستان کی سود و فلاح اور اس کی ترقی کے لئے تمام عمر جد و جہد کرتے رہے + تقریر ختم کرنے کے بعد حضور وائسرائے بہادر ریلوے اسٹیشن تشریف لے گئے +

اسی تاریخ کی شام کو حضور بیگم صاحبہ بھوپال نے مسلم یونیورسٹی کے تیسرے جلسۂ تقسیم اسناد کی صدارت فرمائی۔ وائس چانسلر ڈاکٹر ضیاءالدین احمد نے سالانہ روداد پڑھ کر سنائی۔ ہر ہائنس بیگم صاحبہ بھوپال چانسلر یونیورسٹی مذکور نے ہز اکسلنسی سر ہارکورٹ بٹلر گورنر بہار اور رائٹ آنریبل سید امیر علی کو ڈاکٹر آف لٹریچر کی ڈگریاں عطا فرمائیں۔ اور پھر وائس چانسلر نے تقریباً تین سو طلبا کو یونیورسٹی کی ڈگریاں دیں۔

حضور علیا بیگم صاحبہ بھوپال نے ہز اکسلنسی وائسرائے کے کامیاب معائنہ پر علی گڑھ یونیورسٹی کو ایک لاکھ روپیہ۔ اور علی گڑھ کے گرلز اسکول کو بیس ہزار روپے کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

پنڈت موتی لال نہرو نے وائسرائے کی کونسل میں بنگال آرڈیننس بل کی منسوخی کے لئے ایک مسودہ قانون پیش کرنا چاہا تھا۔ لیکن گورنر جنرل نے ان کو اس مسودہ کے پیش کرنے کی اجازت نہیں دی۔

نابھہ جیل سے بہت سے اکالی قیدی چھوڑے گئے ہیں۔ جن میں سے دو سو پچاس کے قریب امرتسر پہنچے ہیں۔ اخبار اکالی کا بیان ہے۔ کہ ان کو معافی مانگنے پر مجبور کر کے رہا کیا گیا ہے۔

بمبئی کے نوجوان ابراہیم بابامیاں نامی نے اپنے بچوں اور بیوی کو قتل کر دیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ شخص بمبئی کی گھوڑ دوڑ میں روپیہ ہارا تھا۔ شام کو جب گھر آیا۔ تو بیوی سے لڑائی ہوئی۔ اور اس نے جھنجھلاہٹ میں اپنی بیوی کو چھرے سے قتل کر دیا۔ اس کے بعد اپنے دونوں بچوں کو بھی مار ڈالا۔ ان بچوں میں سے ایک کی عمر صرف ڈیڑھ مہینے کی تھی۔ قاتل نے اپنے آپ کو پولیس کے حوالے کر دیا ہے۔

پونا میں ایک ہندو اٹھارہ سالہ لڑکی نے پل پر سے دریا میں کود کر جان دیدی۔ یہ لڑکی امتحان انٹرنس میں ناکام ہوئی تھی۔ اور اس صدمے سے متاثر ہو کر اس نے خودکشی کر لی۔ اس لڑکی کے باپ کا نام مسٹر نمبلکر ہے۔ اور وہ فوجی محکمے کے اکونٹنٹ ہیں۔

کلکتہ کالج کے ایک بیس سالہ طالب علم کو اس جرم میں دو سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ کہ اس کے پاس سے ایک چھ فیر کا ریوالور اور تیس کارتوس برآمد ہوئے تھے۔

امپیریل بنک نے اپنی شرح سود بڑھا کر سات فی صدی کر دی ہے۔

مہاراجہ کلسیہ کی شادی مہاراجہ نابھہ کی لڑکی کے ساتھ ہونے والی ہے۔ یہ تقریب فروری کے پہلے ہفتے میں بمقام دہلی منائی جائے گی۔

حضور وائسرائے نے سلطنت برطانیہ کی ہندوستانی شاخ کے جذام کے مریضوں کے لئے چندے کی اپیل کی ہے۔

خبریں اور نوٹ

ترکی اور یونانی تبادلۂ آبادی کے سلسلے میں یونانی بطریق (مذہبی پیشوا) کانسٹاین بھی تبادلے کی دفعات کے ماتحت آتا تھا۔ کیونکہ وہ ۱۹۱۹ء کے بعد قسطنطنیہ میں آیا تھا۔ مگر وہ قسطنطنیہ سے جانا نہیں چاہتا تھا۔ ۳۰ جنوری کو آدھی رات کے وقت انگورہ سے قسطنطنیہ میں احکام موصول ہوئے۔ کہ یونانی بطریق کو ملک سے نکال دیا جائے۔ صبح ساڑھے چھ بجے ان احکام پر عمل کیا گیا۔ ترکی فوجی پولیس کا ایک دستہ بوڑھے بطریق کے مکان پر پہنچا۔ اور اس نے بطریق کو ترکی کی سرحد کے پار پہنچا دیا۔

بطریق کے اخراج کی خبر جب ایتھنز (یونان) پہنچی۔ تو وہاں ترکوں کے خلاف اظہار غیظ و غضب کیا گیا۔ یونانی وزیر اعظم نے اعلان کیا۔ ترکوں نے اس معاملہ میں معاہدۂ لاسین کی خلاف ورزی کی ہے۔ یونانی پارلیمنٹ کا ہونے والا اجلاس بطور صدائے احتجاج ملتوی کر دیا گیا۔ اور ترکی حکومت کے پاس زبردست احتجاجی یادداشت اور تمام یورپی سلطنتوں سے صدائے احتجاج کرنے کا فیصلہ ہوا۔ نیز اس معاملے کو ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں پیش کرنے کا ارادہ کیا گیا۔

ایتھنز کے لاٹ پادری نے یورپ و امریکہ کے کلیساؤں سے آگے بطریق کے اخراج پر صدائے فریاد بلند کی ہے۔

ایتھنز ۲ فروری۔ مصر کے زیر اہتمام ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں حکومت کو تاکید کی گئی۔ کہ وہ بطریق کے اخراج پر ترکی کے خلاف سخت رویہ اختیار کرے۔ اس کے عام ہجوم بازاروں میں چکر لگاتے رہے۔ جو انتقام لینے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ انہوں نے برطانی سفارت خانے کے سامنے مظاہرہ کیا۔ ترکی سفارت کے سامنے پولیس نے حفاظت کا انتظام کر دیا ہے۔

اخبار ٹائمز کے نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ کا بیان ہے۔ کہ غالباً یونانی وزارت ناراض ہو کر اپنے سفیر مقیم انگورا کو واپس بلا لے گی۔ اور ترکی و یونان کے رسمی تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

لندن یکم فروری۔ ترکوں کا دعوے ہے۔ کہ وہ یونانی بطریق کو خارج کرنے میں حق بجانب ہیں۔ اور انہوں نے اپنے حقوق کے اندر رہ کر ایسا کیا ہے۔ وہاں کے اخبارات بھی اسی خیال کا اظہار کر رہے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ یہ معاملہ محض ترکی کے انتظام اندرونی کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس میں دوسری حکومتوں کو دخل دینے کا کوئی حق نہیں۔ ایسے آثار پائے جاتے ہیں۔ کہ ترک اپنی ہٹ پر قایم رہیں گے۔ اس لئے دول یورپ

کو اس معاملے میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے خوب سوچ سمجھ لینا چاہئے ÷

قسطنطنیہ ۳ فروری۔ ترکی وزیر خارجہ نے ایک ملاقات کے دوران میں حکومت کا ارادہ ظاہر کرتے کہا۔ کہ وہ تبادلۂ آبادی کے معاہدے کے مطابق جن لوگوں کو نکالنے کا اختیار رکھتی ہے۔ ان سب کو نکال دے گی ÷ ہاں یونانی اب بھی ایک ایسا بطریق مقرر کر سکتے ہیں۔ جو شرائط معاہدہ سے مستثنیٰ ہو۔ آپ نے کہا۔ روس نے ایک مرتبہ بطریق کو سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کیا۔ اب ترکی ایسا واقعہ دوبارہ نہ ہونے دے گی ÷

بطریق قسطنطنیہ سے روانہ ہو کر سالونیکا پہنچے۔ تو فوجی اعزازات کے ساتھ ان کا استقبال کیا گیا۔ لوگوں نے پُرجوش نعرے لگائے۔ اور کہا کہ ترکوں سے بدلا لیا جائے ÷

موصل میں ترکوں کے خلاف جذبات پائے جاتے ہیں۔ اور اس وجہ سے ترکی وفد موصل میں داخل نہیں ہو سکتا ÷ اگر وفد محافظ فوجی دستے کے بغیر شہر میں داخل ہوا۔ تو ارکان وفد کی جانیں خطرے میں پڑ جانے کا خوف ہے ÷ مقامی افسر کوشش کر رہے ہیں۔ کہ وفد کو مدد دے کر اس کے کام میں سہولت پیدا کی جائے ÷

حکومت ترکی نے محکمۂ بحری کو تیس لاکھ پونڈ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ وہ اپنے جہازات خرید لے اور سامان تجارت کی باربرداری کے لئے غیر ملکی جہازوں کی ضرورت نہ پڑے ÷

۲۸ جنوری کو انگورہ میں ڈنمارک اور ترکی عہدنامے پر دستخط ہو گئے ÷

نہر سویز [illegible] زیادہ گہرا کرنے کی کارروائی شروع ہو گئی ہے۔ [illegible] ۳۲ فٹ اور آئندہ [illegible] ۴۰ فٹ اور گہرا کیا جائے گا۔ اس طرح بڑے بڑے جہاز آسانی سے چل سکیں گے ÷

امیر ریف کا باغی رسولی جو اہل مراکش کے خلاف جنگ و جدل میں حصہ لیا کرتا تھا۔ اب مراکشی فوجوں کے ہاتھوں گرفتار ہو گیا ہے۔ اور مقام طزرہ جہاں رسولی کے طرفداروں اور ریف کے قبیلوں کے درمیان جنگ ہوئی۔ اہل ریف نے فتح کر لیا ÷ ۲۵ جنوری کو اہل ریف نے طزرہ کا محاصرہ کیا۔ ۲۶ کو عام دھاوا بول دیا۔ سخت لڑائی ہوئی۔ رسولی کے ہمراہی خوب جم کر لڑے لیکن اہل ریف تعداد میں زیادہ تھے۔ اس لئے رسولی کے ہمراہیوں کو پسپا ہونا پڑا۔ اور طرفین کا کافی نقصان ہونے کے بعد ۲۷ جنوری کو طزرہ مسخر ہو گیا ÷ امیر ریف فاتحانہ حیثیت سے شہر میں داخل ہوئے۔ تو رسولی نے اپنی تلوار امیر ریف کے سامنے رکھ دی۔ اور کہا۔ کہ اگر میری جان بخشی کی جائے۔ تو تمام احکام ماننے کو تیار رہوں ÷

طوطن خامین کے مقبرے کے متعلق ماہر آثار قدیمہ کا خیال ہے۔ کہ ابھی فرعون کے جنازے

کا جہیز نہیں ملا ہے۔ اس لئے جب اس کمرے کا سامان نکالا جائے گا۔ جسے ابھی چھیڑا نہیں گیا ہے تو ایک سُرنگ اور ملے گی ÷ گزشتہ ماہ فروری میں تابوت کھولنے سے جو خزانہ ملا تھا۔ وہ پھر کھولا جائے گا۔ اور لاش کا معائنہ کیا جائے گا ÷

مسٹر آر تھر ویگل سابق انسپکٹر جنرل محکمۂ آثار قدیمہ مصر نے ویگن کالج مصر میں جدید انکشافات پر تقریر کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ جب میں فراعنۂ مصر کی ایک قبر کھدوا رہا تھا۔ تو قبر سے ایک پتھر کا برتن ملا۔ جس میں ارنڈ کا تیل تھا۔ اور اس میں ایک مکھی تھی۔ جو تین ہزار سال تک بند رہنے کے بعد زندہ اور اچھی حالت میں تھی ÷ آج کل یہ برتن مکھی سمیت قاہرہ کے عجائب گھر میں موجود ہے ÷

مصر میں ۱۲ فروری سے انتخابات شروع ہونے والے ہیں۔ اس لئے مصری فوج تمام ملک میں پھیلا دی گئی ہے ÷

غازی مصطفیٰ کمال امیر افغانستان کو ان کے بیٹے کے انتقال پر ہمدردی کا جو تار بھیجا تھا۔ اس کے جواب میں امیر موصوف نے لکھا ہے۔ کہ "میں اپنے اور اپنے خاندان کے اندوہ و ملال میں اپنے محترم حشمت مآب بھائی کی شرکت پر شکریہ ادا کرتا ہوں ÷

ماسکو میں روس و جاپان کے معاہدے پر خوشیاں منائی جا رہی ہیں۔ اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ اس معاہدے سے روس۔ جرمنی۔ چین اور جاپان کے درمیان اتحاد قایم ہو جائے گا اور اس طرح روس دنیا بھر کی سیاسیات کا مرکز ثقل بن جائے گا ÷ کہا جاتا ہے۔ کہ حکومت جاپان نے دو باتوں کی وجہ سے معاہدہ کرنے میں جلدی کی ہے۔ اول سنگاپور میں برطانیہ کے بحری مرکز کا قیام۔ دوم امریکہ اور جرمنی کی روز افزوں دوستی ÷

آئرلینڈ کی آزاد ریاست کے صدر کاسگریو فرانس میں تعطیلات بسر کرنے کے بعد آئرلینڈ میں پہنچے۔ تو زبردست مظاہرہ ہوا۔ لوگوں نے جمہوریت کی جے۔ ڈی ویلرا کی جے کے نعرے لگائے۔ کاسگریو نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ چاند کی طرف ہاتھ پھیلانے اور کچھ نہ کرنے سے چاند حاصل نہیں ہو سکتا ÷

نیویارک کی بندرگاہ سے یہودیوں کا پہلا جہاز فلسطین کی طرف روانہ ہوا ہے ÷ اس جہاز پر یہودیوں کا جھنڈا لہرا رہا ہے۔ اور اس کا نام لارڈ ارتھر ہے ÷

ایسوشی ایٹڈ پریس کا بیان ہے۔ کہ امیر علی نے ہندوستانی وفد کو مکہ معظمہ جانے کی اجازت دے دی ہے ÷

مدراس کی میونسپلٹی نے ایک خاص جلسہ کر کے حکومت سے سفارش کی ہے۔ کہ وہ مسلمان لڑکیوں کو مفت جبری ابتدائی تعلیم کے قانون کی دفعات سے دو سال کے لئے مستثنیٰ کر دے

اس مدت کے گزر جانے کے بعد میونسپلٹی ان میں جبری تعلیم رائج کرنے کے مسئلے پر غور کریگی۔

پچھلے دنوں بنگال ریلوے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اور اس کے لئے دس ہزار روپے کا انعام مقرر ہوا تھا۔ اس سلسلے میں پولیس نے سات آدمیوں کو گرفتار کیا ہے۔ جن میں چند بنگالی اور چند شمالی ہند کے باشندے ہیں۔ ان کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ریلوے کے برطرف شدہ ملازم ہیں۔

بنارس یونیورسٹی میں مسز اینی بسنٹ نے ہندوستان کے تعلیمی موضوعوں پر لکچر دیئے۔

۲۹ جنوری کو بنارس ہندو یونیورسٹی کا جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا۔ جس میں ایک ہندو خاتون مس آشا رو ہیکری کو ایم اے کی ڈگری دی گئی۔

ہندوستان کے کسی مقام سے خفیہ انقلاب پسند جماعت نے ایک پرچہ جاری کیا ہے جس کا نام "انقلاب پسند" ہے۔ اس رسالہ کی کاپیاں بعض انگریزی اخبارات کے دفتروں میں پہنچی ہیں۔ اور کلکتہ۔ رنگون۔ بنارس۔ امرتسر اور لاہور وغیرہ میں تقسیم کی گئی ہیں۔ اس میں ہندوستانی جماعت کے نام ایک اعلان درج ہے۔ اور اعلان پر دجے کمار صدر انقلاب پارٹی کے دستخط ہیں۔ اور یکم جنوری کی تاریخ لکھی ہوئی ہے۔

مہاراجہ صاحب بیور اور ان کے چند خاندانوں نے مہاتما گاندھی کی نصیحت سے متاثر ہو کر چرخہ کاتنا شروع کیا ہے۔ مہاراجہ صاحب ہر روز پوجا پاٹ سے پہلے آدھ گھنٹہ چرخہ کاتا کرتے ہیں۔

اخبار پرتاپ کا بیان ہے۔ کہ مہاراجہ صاحب نابھہ کو جلاوطن کرتے وقت ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔ کہ انہیں تین لاکھ روپیہ سالانہ وظیفہ دیا جایا کرے گا۔ لیکن اب معلوم ہوا ہے۔ کہ مہاراجہ کو سوا سال کے زمانے میں صرف پچاس ہزار روپیہ دیا گیا ہے۔

۲۸ جنوری کو بمقام ناسک گورنر بمبئی نے گوکھلے آرٹ سوسائٹی کا افتتاح کر کے کہا۔ کہ سیٹھ ہنس راج رگ جی بھاٹیہ تاجر بمبئی نے گوکھلے کالج کے سرمائے میں ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ دیا ہے۔

رنگون میں ایک جگہ آگ لگ جانے سے انتیس گھر جل گئے۔ نقصان کا اندازہ ایک لاکھ کے قریب ہے۔

اس سال بمبئی میں آل انڈیا شیعہ کانفرنس کا اجلاس ہونے والا ہے۔

سر آرتھر کناٹ اور شہزادی کناٹ ہندوستان کی سیاحت کے سلسلے میں امرتسر تشریف لائے جہاں آپ کا شاندار استقبال ہوا۔ اب آپ لاہور تشریف لائے ہیں۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ سے یونانی بطریق کو شہر بدر کرنے کے سلسلے میں یونان نے ترکوں کو بطور اظہار ناراضگی ایک یادداشت بھیجی تھی۔ جس میں لکھا تھا۔ کہ یہ معاملہ بین الاقوامی عدالت میں پیش کیا جائے۔ اس یادداشت کا جواب ترکوں کی طرف سے یونان کے سفیر مقیم انگورا کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ حکومت یونان کی یہ تجویز کہ یہ معاملہ بین الاقوامی عدالت میں پیش ہو۔ ناقابل عمل ہے۔ کیونکہ یہ معاملہ ترکی کے اندرونی معاملات سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے اس میں کسی غیر ملکی جماعت کی دخل اندازی برداشت نہیں کی جاسکتی۔

ترکی قومی مجلس میں وزیر اعظم فتحی بے نے یونانی بطریق کو ترکی سے نکالنے کے متعلق ایک بیان پیش کر کے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ ترکی امن وامان کو درہم برہم کرنے کی خواہش نہیں رکھتا۔ لیکن وہ اپنے حقوق حکمرانی واقتدار کے معاملات میں غیر ملکی مداخلت کا بھی متحمل نہیں ہو سکتا۔ آپ نے کہا۔ کہ اگر ہماری آزادی وخود مختاری کو غصب کرنے کی کوشش کی گئی۔ تو ہم اپنے وقار وحقوق کی حفاظت کے ذرائع اختیار کرنے پر اُتر آئیں گے۔ اور اگر ضرورت پڑی تو تلوار کو بے نیام کرنے سے بھی دریغ نہ کریں گے۔ نیز ہماری ساری قوم جارحانہ اقدام کرنے والے کے خلاف متحد ہو جائے گی۔ آخر میں آپ نے وزارت یونان کے ان الزامات کی تردید کی۔ جو چرچ کے متعلق تھے۔ اور ترکوں کے خلاف عیسائیت کے جذبات مشتعل کرنے کی کوشش پر نفرین بھیجی۔ اور امید ظاہر کی۔ کہ یونان کی شورش بہت جلد ٹھنڈی پڑ جائے گی۔

ترکی سفیر جاوید پاشا نے وزارت خارجہ فرانس کے دفتر میں ترکی ویونان کے ان اختلافات پر بحث کی۔ جو یونانی بطریق کے اخراج سے پیدا ہو گئے ہیں۔ اور اعلان کیا۔ کہ اگر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت نے یونان کے کہنے پر اس معاملے میں مداخلت کی۔ تو ترکی اس کا ممبر بننے سے انکار کر دے گا۔

لندن کا تار۔ ترکی ویونان کے جھگڑے کو دول متحدہ بغور دیکھ رہی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اس معاملے میں احتیاط سے ہاتھ ڈالا گیا۔ تو اندیشہ ناک حالات پیدا نہ ہوں گے۔

لندن ۸ فروری۔ بطریق کے اخراج سے یونان میں ترکوں کے خلاف جو اضطراب پیدا ہو گیا تھا۔ وہ کم ہو رہا ہے۔ چنانچہ یونان کی وہ ملکی فوج جو ۱۹۲۳ء میں رکھی گئی تھی۔ اُس کو پچھلے دنوں سبکدوش کرنے کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ لیکن بطریق کو قسطنطنیہ سے نکالے جانے کے بعد اس فیصلے پر عمل درآمد نہیں کیا گیا تھا۔ کہ شاید ضرورت پڑ جائے۔ مگر اب اس فیصلۂ سبکدوشی پر اسی ہفتے کے اندر اندر عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔

اس مدت کے گزر جانے کے بعد میونسپلٹی ان میں جبری تعلیم رائج کرنے کے مسئلے پر غور کریگی؂

پچھلے دنوں بنگال ریلوے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اور اس کے لئے دس ہزار روپے کا انعام مقرر ہوا تھا۔ اس سلسلے میں پولیس نے سات آدمیوں کو گرفتار کیا ہے۔ جن میں چند بنگالی اور چند شمالی ہند کے باشندے ہیں۔ ان کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ریلوے کے برطرف شدہ ملازم ہیں؂

بنارس یونیورسٹی میں مسز اینی بسنٹ نے ہندوستان کے تعلیمی موضوعوں پر لکچر دیئے؂

۲۹ جنوری کو بنارس ہندو یونیورسٹی کا جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا۔ جس میں ایک ہندو خاتون مس آشا رو ہیکری کو ایم اے کی ڈگری دی گئی؂

ہندوستان کے کسی مقام سے خفیہ انقلاب پسند جماعت نے ایک پرچہ جاری کیا ہے جس کا نام "انقلاب پسند" ہے۔ اس رسالہ کی کاپیاں بعض انگریزی اخبارات کے دفتروں میں پہنچی ہیں۔ اور کلکتہ۔ رنگون۔ بنارس۔ امرتسر اور لاہور وغیرہ میں تقسیم کی گئی ہیں۔ اس میں ہندوستانی جماعت کے نام ایک اعلان درج ہے۔ اور اعلان پر وجے کمار صدر انقلاب پارٹی کے دستخط ہیں۔ اور یکم جنوری کی تاریخ لکھی ہوئی ہے؂

مہاراجہ صاحب ٹیور اور ان کے چند خاندانوں نے مہاتما گاندھی کی نصیحت سے متاثر ہو کر چرخہ کاتنا شروع کیا ہے۔ مہاراجہ صاحب ہر روز پوجا پاٹ سے پہلے آدھ گھنٹہ چرخہ کاتا کرتے ہیں؂

اخبار پرتاب کا بیان ہے۔ کہ مہاراجہ صاحب نابھہ کو جلاوطن کرتے وقت ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔ کہ انہیں تین لاکھ روپیہ سالانہ وظیفہ دیا جایا کرے گا۔ لیکن اب معلوم ہوا ہے۔ کہ مہاراجہ کو سوا سال کے زمانے میں صرف پچاس ہزار روپیہ دیا گیا ہے؂

۲۸ جنوری کو بمقام ناسک گورنر بمبئی نے گوکھلے آرٹ سوسائٹی کا افتتاح کر کے کہا۔ کہ ریاست ہنس راج رگ جی بھاٹیہ تاجر بمبئی نے گوکھلے کالج کے سرمائے میں ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ دیا ہے؂

رنگون میں ایک جگہ آگ لگ جانے سے انتیس گھر جل گئے۔ نقصان کا اندازہ ایک لاکھ کے قریب ہے؂

اس سال بمبئی میں آل انڈیا شیعہ کانفرنس کا اجلاس ہونے والا ہے؂

سر آرتھر کناٹ اور شہزادی کناٹ ہندوستان کی سیاحت کے سلسلے میں امرتسر تشریف لائے جہاں آپ کا شاندار استقبال ہوا۔ اب آپ لاہور تشریف لائے ہیں؂

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ سے یونانی بطریق کو شہر بدر کرنے کے سلسلے میں یونان نے ترکوں کو بطور اظہار ناراضگی ایک یادداشت بھیجی تھی۔ جس میں لکھا تھا۔ کہ یہ معاملہ بین الاقوامی عدالت میں پیش کیا جائے۔ اس یادداشت کا جواب ترکوں کی طرف سے یونان کے سفیر مقیم انگورا کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ حکومت یونان کی یہ تجویز کہ یہ معاملہ بین الاقوامی عدالت میں پیش ہو۔ ناقابل عمل ہے۔ کیونکہ یہ معاملہ ترکی کے اندرونی معاملات سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے اس میں کسی غیر ملکی جماعت کی دخل اندازی برداشت نہیں کی جا سکتی؂

ترکی قومی مجلس میں وزیر اعظم فتحی بے نے یونانی بطریق کو ترکی سے نکالنے کے متعلق ایک بیان پیش کیا کر کے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ ترکی امن و امان کو درہم برہم کرنے کی خواہش نہیں رکھتا۔ لیکن وہ اپنے حقوق حکمرانی و اقتدار کے معاملات میں غیر ملکی مداخلت کا بھی متحمل نہیں ہو سکتا۔ آپ نے کہا۔ کہ اگر ہماری آزادی و خود مختاری کو غصب کرنے کی کوشش کی گئی۔ تو ہم اپنے وقار و حقوق کی حفاظت کے ذرائع اختیار کرنے پر اتر آئیں گے۔ اور اگر ضرورت پڑی تو تلوار کو بے نیام کرنے سے بھی دریغ نہ کریں گے۔ نیز ہماری ساری قوم جارحانہ اقدام کرنے والے کے خلاف متحد ہو جائے گی۔ آخر میں آپ نے وزارت یونان کے ان الزامات کی تردید کی۔ جو چرچ کے متعلق تھے۔ اور ترکوں کے خلاف عیسائیت کے جذبات مشتعل کرنے کی کوشش پر نفرین بھیجی۔ اور امید ظاہر کی۔ کہ یونان کی شورش بہت جلد ٹھنڈی پڑ جائے گی؂

ترکی سفیر جاوید پاشا نے وزارت خارجہ فرانس کے دفتر میں ترکی و یونان کے ان اختلافات پر بحث کی۔ جو یونانی بطریق کے اخراج سے پیدا ہو گئے ہیں۔ اور اعلان کیا۔ کہ اگر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت نے یونان کے کہنے پر اس معاملے میں مداخلت کی۔ تو ترکی اس کا ممبر بننے سے انکار کر دے گا؂

لندن کا تار۔ ترکی و یونان کے جھگڑے کو دول متحدہ بغور دیکھ رہی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اس معاملے میں احتیاط سے ہاتھ ڈالا گیا۔ تو اندیشہ ناک حالات پیدا نہ ہوں گے؂

لندن ۸ فروری۔ بطریق کے اخراج سے یونان میں ترکوں کے خلاف جو اضطراب پیدا ہو گیا تھا۔ وہ کم ہو رہا ہے۔ چنانچہ یونان کی وہ ملکی فوج جو ۱۹۲۳ء میں رکھی گئی تھی۔ اس کو پچھلے دنوں سبکدوش کرنے کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ لیکن بطریق کو قسطنطنیہ سے نکالے جانے کے بعد اس فیصلے پر عمل درآمد نہیں کیا گیا تھا۔ کہ شاید ضرورت پڑ جائے مگر اب اس فیصلہ سبکدوشی پر اسی ہفتے کے اندر اندر عمل درآمد شروع ہو جائے گا؂

سرحد موصل کے تحقیقاتی وفد کے متعلق مسٹر آسٹن چیمبرلین وزیر خارجہ برطانیہ نے لیگ اقوام کے سکرٹری کو لکھا تھا۔ کہ وفد مذکور میں ترکوں کے دو ماہرین ولایت موصل کے شورش پسند باشندے ہیں۔ جنہوں نے حال ہی میں کوشش کی تھی۔ کہ موصل کی آبادی کو عراق کی حکومت اور حکم برداری کے خلاف اکسائیں۔ لہذا اس باب میں حکومت ترکی سے دریافت کیا جائے ۔ اس پر لیگ اقوام کی کونسل نے حکومت ترکی کو لکھا۔ جس کے جواب میں ترکی حکومت نے برطانیہ کے بیانات سے اختلاف کیا۔ اور ان ماہرین کو محب وطن ترک بتایا۔ اور لکھا۔ کہ انہوں نے ولایت موصل کو ترکی کی آغوش میں لانے کے لئے بعینہ اسی طرح کام کیا۔ جس طرح برطانیہ نے ولایت موصل پر اپنی حکم برداری قایم رکھنے کے لئے کیا تھا۔ یہ دونوں ماہرین ولایت موصل کی ہر دل عزیز ہستیاں ہیں ۔

انگورا ۱۰ فروری۔ ترکی قومی مجلس کے اجلاس میں وزیر خارجہ نے بیان کیا۔ کہ حکومت برطانیہ نے وفد موصل کے دو ترکی نمائندوں تماح بے اور ناظم بے کے متعلق جو اعتراض کیا ہے۔ وہ بالکل بے بنیاد ہے ۔ یہ نمایندے وفد کی کارروائیوں میں برابر کے شریک رہے اور رہیں گے حکومت ترکی کو ان پر پورا اعتماد ہے۔ اور اب اس سوال پر جو حکومت کے منشار کے مطابق ہے۔ مزید غور کرنے کی ضرورت نہیں رہتی ۔

غازی مصطفےٰ کمال قونیہ پہنچے ہیں۔ آپ کی اہلیہ محترمہ لطیفہ خانم آپ کے ساتھ ہیں۔ آیندہ ماہ میں وہ فرانس جائیں گے ۔

پورٹ سوڈان ۱۰ فروری۔ سلطان ابن سعود کی فوجوں کی سرگرمیاں برابر جاری ہیں۔ لیکن اب تک کوئی فیصلہ کن حملہ نہیں ہوا۔ البتہ مختلف جھڑپیں ہو چکی ہیں۔ اور جدہ پر گولہ باری بھی کی گئی ہے۔ جس سے زیادہ نقصان نہیں ہوا ۔

بمبئی میں افواہ ہے۔ کہ جدہ فتح ہو گیا۔ لیکن اس کو صحیح نہیں کہا جا سکتا ۔

امیر علی کے وزیر خارجہ کا بیان ہے۔ کہ علی کی توپوں کی گولہ باری کے دوران میں ایک گولہ سلطان ابن سعود کے خیمے کے پاس گرا۔ جس سے سلطان ابن سعود کا پاؤں ٹوٹ گیا ہے۔ اور ان کے خاندان کے چار اور آدمی زخمی ہوئے ہیں ۔

ہسپانیوں نے ریف میں زہریلی گیس استعمال کی تھی۔ جس سے وہاں کے بہت سے خورد سال بچے اور مظلوم عورتیں چھینک کی بیماری میں مبتلا ہو کر مر گئے ۔ اور بہت سے اس بیماری میں مبتلا ہیں۔ جن کا فرانسیسی ہسپتال میں علاج ہو رہا ہے ۔

حکومت مصر کی وزارت جنگ کے اس سال کے بجٹ میں مصری اور سوڈانی فوج کا خرچ اسی طرح دکھایا جائے گا۔ جس طرح پچھلے سال دکھایا گیا تھا ۔ حکومت مصر سوڈانی فوج کو مصری فوج سے الگ نہیں سمجھتی۔ بلکہ اسے مصری فوج کا جزو لاینفک خیال کرتی ہے۔ کیونکہ صوبجات سوڈان کی حفاظت کا کام اس کے ذمے ہے۔ اور سوڈان کے صوبجات مصر کے ساتھ ایسا رشتہ اتحاد رکھتے ہیں۔ جو کسی صورت بھی توڑا نہیں جا سکتا ۔

مصر میں انتخابات کی کارروائی شروع ہو گئی ہے ۔ ایک طرف زاغلول پاشا کے مخالف کوشش کر رہے ہیں۔ کہ پاشا موصوف ناکام رہیں اور دوسری طرف زاغلول پاشا کو یقین ہے۔ کہ ان کے طرف دار کثیر تعداد میں ہیں۔ اور وہ کامیاب رہیں گے ۔

بعد کا تار۔ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ ۶ فروری کے انتخاب میں تقریباً نصف سے زیادہ نمایندے زاغلول پاشا کے طرف دار ہوں گے۔ اور بقیہ نصف دوسری پارٹیوں کے ۔

روس کی بری و بحری فوج کے حاکم اعلیٰ موسیو ٹراٹسکی کو معزول کر دیا گیا ہے۔ ان کی جگہ موسیو مائیکل فرنسو متقرر ہوئے ہیں ۔ یہ ایک کسان کے بیٹے ہیں۔ انہوں نے روس کے انقلاب میں حصہ لیا تھا ۔ زار کے عہد حکومت میں پانچ دفعہ گرفتار ہوئے تھے ۔ دو دفعہ انہیں موت کی سزا ملی تھی۔ اور ایک دفعہ دس سال کے لئے جلاوطن کئے گئے تھے ۔

آج کل بلجیم کی وزارت رومن کیتھولک جماعت کے ہاتھ میں ہے۔ جس نے ایک مسودۂ قانون پیش کیا ہے۔ اس کی رو سے عورتوں کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہوگا ۔ چونکہ وہاں کی لبرل جماعت اس قانون کے خلاف ہے۔ اس لئے اندیشہ کیا جا رہا ہے۔ کہ بلجیم کی موجودہ وزارت ٹوٹ جائے گی ۔

لندن میں تجربے کے طور پر لوہے کے مکانات بنائے جائیں گے ۔

لندن میں آسٹریلیا کے ایک سو چالیس طلبا پہنچے ہیں۔ انہوں نے چھ مہینے میں تمام یورپ کا پیدل سفر کرنے کا ارادہ کیا ہے ۔

سنہ ۱۹۲۲ء کی مردم شماری کے رو سے دنیا کی آبادی کی صحیح تعداد ایک ارب اسی کروڑ چالیس لاکھ سینتالیس ہزار ہے ۔ اس میں سے چالیس کروڑ لوگ بڑے بڑے شہروں میں رہتے ہیں۔ اور نو کروڑ قصبوں میں بستے ہیں۔ باقی ایک ارب اڑسٹھ کروڑ اکتالیس لاکھ اسی ہزار آدمی دیہاتی زندگی بسر کرتے ہیں ۔

معاہدۂ واشنگٹن کے رو سے جاپان کا جنگی جہاز ٹوسا غرق کر دیا گیا ۔

وزیر خارجہ یونان نے تجویز کی ہے۔ کہ یونان کا دارالسلطنت ایتھنز سے تبدیل کر کے سالونیکا

میں منتقل کر دیا جائے۔ غالباً یہ تجویز مان لی جائے گی۔

ہندوستان کے وفد خلافت کے متعلق یہ اطلاع غلط ثابت ہوئی۔ کہ امیر علی نے اس کو مکہ جانے کی اجازت دے دی تھی۔ وہ اب ناکام ہندوستان واپس آ رہا ہے۔ قاہرہ میں اس وفد نے جامعہ ازہر کے شیوخ اور مصری مدبرون سے ملاقات کی۔ اور مسئلہ خلافت پر تبادلۂ خیالات ہوا۔ اس وفد کا بیان ہے۔ کہ سلطان ابن سعود نے امیر علی سے صلح کی بات چیت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

۱۰ فروری کو دہلی میں مجلس وضع قوانین کا اجلاس ہوا۔ جس میں مسٹر پٹیل کے اس مسودۂ قانون پر خوب بحث مباحثہ ہوا۔ جو جابرانہ قوانین کو منسوخ کرنے کے متعلق تھا۔ اس بحث میں کل تیرہ ارکان شریک ہوئے۔ جن میں سے چھ سرکاری اور ایک غیر سرکاری ارکان نے مسودہ کی مخالفت کی اور چھ غیر سرکاری ارکان نے موافقت۔

احاطہ مدراس کی سالانہ روداد سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ عام اموات کی مد میں چار لاکھ باون ہزار اموات کے مقابلے میں باون ہزار کا اضافہ ہو گیا ہے۔ یعنی ۱۹۲۲ء کے مقابلے میں ۳½ گنا اضافہ ہوا ہے۔ صرف طاعون۔ ہیضہ۔ چیچک اور تپ دق سے پچاس ہزار سے زیادہ آدمی ہلاک ہوئے۔ نیز یک سالہ بچے کثیر تعداد میں مرے ہیں۔

بھوپال کی رعایا کے اس غریب طبقے نے جو گرانی اجناس کی وجہ سے پریشان تھا۔ نواب زادہ محمد سعید الظفر خاں چیف سکرٹری جاگیر دار ڈیوڑھی کی موٹر روک کر ان سے اپنی تکالیف کا اظہار کیا۔ جس سے متاثر ہو کر نواب زادہ موصوف نے مبلغ پانچ ہزار روپیہ دینا منظور فرمایا۔ اور حکم دیا۔ کہ اس روپے سے بازار کے نرخ پر غلہ خریدا جائے۔ اور غریبوں کو فی روپیہ آٹھ سیر کے حساب سے دیا جائے۔ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے۔ جب تک روپیہ ختم نہ ہو۔

مسز والکر نے جن کے شوہر مدراس کوسٹ وائٹ سروس میں ہیں۔ مسرز وائٹ وے لیڈلا اینڈ کو کے منیجر پر دو ہزار روپے ہرجانہ کا دعوےٰ کیا ہے۔ مسز والکر کا بیان ہے۔ کہ میں اپنے شوہر اور بھاوج کے ہمراہ کمپنی مذکور میں گئی۔ جہاں رعائتی فروخت جاری تھی۔ جب میں ضروری چیزیں خرید چکی۔ تو منیجر کمپنی ہٰذا نے مجھ پر چوری کا الزام لگایا۔ اور جامہ تلاشی کی کوشش کی میں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ اس پر مجھے موٹر میں تھانے بھیجا گیا۔ جہاں ایک عورت کے ذریعے میری جامہ تلاشی ہوئی۔ اور میرے پاس سے کوئی شے برآمد نہیں ہوئی۔ اور منیجر کا الزام غلط ثابت ہوا۔

خبریں اور نوٹ

۹ فروری کو انگورا میں ترکی قومی مجلس کے ارکان کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ اور نوبت یہاں تک پہنچی۔ کہ اردھان کے مندوب جنرل خالد پاشا نے قراحصار کے مندوب علی بے پر ریوالور سے چند فیر کئے۔ جس سے وہ زخمی ہو گئے۔ اتنے میں کسی نامعلوم شخص نے خالد پاشا پر فیر کر کے ان کو سخت زخمی کر دیا۔ اور وہ تین چار روز زخموں سے چور رہنے کے بعد مر گئے۔

بعد کا تار۔ علی بے اور جنرل خالد پاشا کی باہمی جنگ کا معاملہ ترکی قومی مجلس کے سامنے پیش کیا گیا۔ بہت کچھ بحث مباحثہ کے بعد فیصلہ ہوا۔ کہ آیندہ ایوان مجلس کے احاطہ کے اندر کوئی شخص اسلحہ لے کر نہ آئے۔ اور اس قاعدے پر سختی کے ساتھ عمل درآمد کیا جائے۔

قسطنطنیہ سے یونانی بطریق کے نکالنے کے معاملے میں حکومت یونان نے لیگ اقوام سے درخواست کی ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ ترکوں کی یہ کارروائی تبادلۂ آبادی کے معاہدے کے خلاف ہے۔ اور انہوں نے یہ ایک ایسا کام کیا ہے جس سے ترکی اور یونانی تعلقات کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔

ترکی و یونان کے اس تنازعہ میں جو یونانی بطریق کو قسطنطنیہ سے نکالنے کی بنا پر پیدا ہو گیا ہے۔ امریکہ مداخلت کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔ وہ کہتا ہے۔ کہ اول تو اس معاہدے کے موقعہ پر امریکہ موجود ہی نہ تھا۔ دوسرے اس معاملے میں ترکی و یونان کا اختلاف محض اس بنا پر ہے۔ کہ معاہدہ تبادلہ آبادی کی ایک دفعہ کے متعلق غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے۔

۱۰ فروری کو دار الامرا میں لاٹ پادری نے قسطنطنیہ سے بطریق کے نکالے جانے کا سوال اٹھایا۔ جس کے جواب میں لارڈ کرزن نے کہا۔ کہ حکومت برطانیہ کی رائے میں یہ مسئلہ ایسا ہے۔ جسے ترکی و یونان خود ہی حل کر سکتے ہیں۔ البتہ حکومت اس معاملے میں دول متحدہ کے ساتھ اتفاق رائے رکھتی ہے۔ اور وہ اس کو سلجھانے میں اپنے رسوخ کو کام میں لائے گی۔

خبر اڑی تھی۔ کہ موصل اگر ترکی کو مل گیا۔ تو وہاں سے غیر ترکی نسل کے لوگوں کو نکال دیا جائے گا۔ اب ترکی وزیر داخلہ نے اس خبر کی تردید کر کے اعلان کیا ہے۔ کہ اس خبر کا منشا یہ ہے۔ کہ وہاں ترکی کے خلاف جذبات کو بھڑکایا جائے۔ اور مظاہرے کرائے جائیں۔

حکومت انگورا نے حکم دیا ہے۔ کہ تمام ملازمان سلطنت ترکی کا بنا ہوا کپڑا پہنا کریں۔ اور غیر ملکی کپڑے کو کام میں نہ لائیں۔

ترکی حکومت نے قطعی اور آخری فیصلہ کر دیا

ہے۔ کہ ترکی کا دارالسلطنت انگورا رہے گا۔ ترکی وزیر داخلہ نے سرکاری اعلان کے ذریعے باشندگان ملک کو اس فیصلے کی اطلاع دیدی ہے۔

اس ہفتے میں تسخیر جدہ کے متعلق مختلف خبریں آئی ہیں۔ لیکن ۱۶ اور ۱۷ فروری کی آخری خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ابھی تک جدہ فتح تو نہیں ہوا۔ لیکن نجدیوں کی فوجی کارروائی خوب زور و شور سے جاری ہے۔ اہل نجد کا توپ خانہ شہر پر گولہ باری کر رہا ہے۔ اور بم بھی پھینکے گئے ہیں۔ جس سے بہت نقصان ہو رہا ہے۔ اور اہل جدہ کے دلوں پر خوف و ہراس چھایا ہوا ہے۔ اکثر لوگ سر چھپاتے پھر رہے ہیں۔ یورپین سفارت خانوں کے عملے کے بعض لوگ زخمی ہو گئے۔ فرانسیسی قونصل کو کسی قسم کا صدمہ نہیں پہنچا۔

مراکشی فوجوں نے مقام سماسہ کے ہسپانی مورچوں پر چھاپا مارا۔ بہت سے ہسپانی سپاہی قتل اور زخمی ہوئے۔ لیکن جلد ہی کمک پہنچ گئی۔ جس نے مراکش والوں کو پسپا کر کے اپنے مورچے از سر نو درست کر لئے۔

غازی عبدالکریم امیر ریف نے حاکم طنجہ کو ایک خط کے ذریعے اطلاع دی ہے۔ کہ اگر ہسپانی فوج گلا گھونٹ دینے والی گیس اور ڈم ڈم کی گولیوں کے استعمال سے باز نہ آئی تو میں اس پانی میں زہر ملا دینے پر مجبور ہو جاؤں گا۔ جو میرے حدود سے ہو کر طنجہ کو جاتا ہے۔

اہل ریف رسولی (امیر ریف کے باغی) کو گرفتار کر کے مقام اغدیر کی طرف لے گئے ہیں۔ جہاں غالباً وہ نظر بند رکھا جائے گا۔

مصر میں سردار سرلی اسٹیک کے قتل ہونے سے حکومت برطانیہ نے مصر پر پانچ لاکھ کا جو تاوان ڈالا تھا۔ اس میں چالیس ہزار پونڈ لیڈی اسٹیک کو۔ تین ہزار پونڈ سرلی اسٹیک کے ایڈی کانگ کپتان کیمبل کو۔ پانچ ہزار پونڈ سرلی اسٹیک کے موٹر ڈرائیور کو دیئے گئے۔ باقی روپے کے متعلق دارالعوام نے حکومت سوڈان کو اختیار دیدیا ہے۔ کہ وہ خیراتی کاموں میں صرف کرے۔

سرلی اسٹیک کے قتل کے سلسلے میں ۲ فروری کو کئی آدمی گرفتار کیے گئے تھے۔ ان میں سے ایک مصر کے دارالمعلمین کا طالب علم عبدالحمید عنایت اور دوسرا اس کا بھائی عبدالفتح عنایت ہے۔ جو شاہی قانونی اسکول کا طالب علم ہے۔ جب موخرالذکر طالب کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ تو اس نے سردار پر حملہ کرنے والوں میں شریک ہونے کا اقرار کر لیا۔ اور اپنے دوسرے ساتھیوں کے نام بھی بتا دیئے۔ ان کے علاوہ اپنے بھائی کا نام بھی لیا۔

یروشلم کے عربوں نے یکم اپریل کو ہڑتال کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کیونکہ اس تاریخ کو لارڈ بالفور یہودیوں کی یونیورسٹی کا افتتاح کرنے والے ہیں۔

حضور بادشاہ سلامت کو انفلوائنزا ہو گیا ہے۔ اور کھانسی کی بھی شکایت ہے۔ اس لئے وہ چند روز تک کسی سے ملاقات نہ کر سکیں گے۔

لنڈن کی عدالت سے بحری سازش کے مقدمے میں دو ملزموں کو ۱۸ ماہ اور ۱۵ ماہ کی سزائے قید دی گئی۔

دول متحدہ پر حکومت برطانیہ کا ایک ارب اسی کروڑ پونڈ قرض ہے۔ اس رقم میں سے صرف فرانس کے ذمے باسٹھ کروڑ پچاس لاکھ پونڈ ہے۔ اسی طرح برطانیہ کے ذمے امریکہ کے نوے کروڑ پونڈ ہیں۔ اخبارات کا بیان ہے۔ کہ برطانیہ اور فرانس لنڈن میں ایک کانفرنس منعقد کر کے قرضے کا فیصلہ کریں گے۔

انگلستان کی پارلمنٹ میں پرنس آف ویلز کے دورۂ افریقہ کے اخراجات کا مسئلہ پیش ہوا۔ مزدور پارٹی کے ایک ممبر مسٹر کرک وڈ نے اس کی مخالفت کی۔ اور کہا۔ اتنا روپیہ فضول خرچ کیا جاتا ہے۔ شہزادے کو ایک تماشا بنا کر مسخرے کی طرح ملک بملک پھرانے سے کیا فائدہ۔ انگلستان کے غریبوں کی بھی فکر کرنی چاہئے۔ آخر بہت بحث مباحثہ کے بعد دوسری پارٹیوں کی کثرت رائے سے اخراجات کی رقم منظور ہو گئی۔

مسٹر چیمبرلین نے مسلمانان ہند کے ارادہ حج کے متعلق ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ آج کل حجاز کے حالات ایسے ہیں۔ کہ حجاج کو ضرور خطرہ لاحق ہوگا۔ اس لئے بہتر ہے۔ کہ امسال حج کا ارادہ رکھنے والے مسلمانوں کو مشورہ دیا جائے۔ کہ وہ اپنے ارادے کو ملتوی کر دیں۔

لنڈن میں ایک ۹۶ سالہ خاتون مسز بسم نے انتقال کیا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ وہ لکھنو میں اس وقت محصور رہی تھیں۔ جب ۵۷ء میں غدر ہوا۔ اور باغیوں نے لکھنؤ کا محاصرہ کیا تھا۔

پشاور کا تار۔ کابل سے خبر ملی ہے۔ کہ ۱۰ فروری کو افغانی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور پندرہ سپاہیوں کی موجودگی میں دو قادیانی دکانداروں کو سنگسار کیا گیا۔ یہ سنگساری اسی طرح ہوئی جس طرح نعمت اللہ قادیانی کی ہوئی تھی۔

مدراس کے وزیر تعلیم نے قصباتی علاقوں کے مدارس کے لئے ایک نئی اسکیم تیار کی ہے جس میں عملی تربیت پر بہت زور دیا گیا ہے۔ اور ضلع کے اعلیٰ تعلیمی عہدہ داروں کو وسیع اختیارات

دے کر ہدایت کی گئی ہے۔ کہ ان پر سختی سے عمل درآمد کریں ۔

مہارانی ٹراونکور نے حکم دیا ہے۔ کہ آیندہ سے حدود ریاست کے مندروں پر جانور کی بھینٹ نہ چڑھائی جائے ۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ سر شنکرن نائر مصر و فرانس اور حکیم اجمل خاں صاحب انگورا کی سیاحت کے لئے جانے والے ہیں ۔

آج کل ہندوستان میں ٹیکسوں کے متعلق تحقیقات ہو رہی ہے۔ اور تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے عجیب و غریب تجاویز پیش ہو رہی ہیں۔ چنانچہ ایک دلچسپ تجویز پشاور کے ایک پروفیسر صاحب نے بھی پیش کی ہے۔ آپ کی رائے ہے۔ کہ جو لوگ لڑکے لڑکیوں کی شادیاں چھوٹی عمر میں کرتے ہیں۔ ان پر ٹیکس لگنا چاہئے۔ اس سے حکومت کو کافی آمدنی ہو گی۔

گورنر بمبئی نے جے جے آرٹ اسکول کا انعام تقسیم کرتے وقت ایک تقریر کی۔ جس میں شاہان مغلیہ کے عہد کا تذکرہ کر کے فرمایا۔ کہ تاریخ میں کوئی زمانہ ایسا نظر نہیں آتا۔ جس میں صنعت و حرفت کو اتنی ترقی ہوئی ہو۔ جتنی شاہان مغلیہ کے عہد حکمرانی میں ہوئی۔ آپ نے مسٹر جارج لائڈ کے اس خیال سے اتفاق کیا۔ کہ حکومت ہند کی طرف سے آرٹ کے لئے ایک خاص انعام مقرر کیا جائے ۔

مولانا محمد علی صاحب کی صاحبزادی آمنہ بیگم جن کا گزشتہ سال مارچ کے مہینے میں انتقال ہو گیا تھا۔ ان کے شوہر مسٹر محمود اللہ نے ایک ہزار تین روپے کے قیمتی زیورات خلافت فنڈ میں دئے ہیں ۔

حضور وائسرائے بہادر مہاراجہ گوالیار کے مہمان ہوئے۔ اور ان کی والدہ مرحومہ کے مجسمے کی نقاب کشائی کی رسم ادا کی ۔

مہاراجہ پٹیالہ کے دوسرے صاحبزادہ کے دائیں پیر میں اتفاقی سے گولی لگ گئی۔ جس کی وجہ سے پیر کاٹنا پڑا ۔

اخبار مسلم آوٹ لک نے مجاہدین ریف کی امداد کے لئے ایک فنڈ کھولا ہے۔ جس میں علیا بیگم صاحبہ بھوپال نے پندرہ سو روپے اور نواب صاحب بہاول پور نے تین ہزار روپے کا عطیہ عنایت فرمایا ہے۔ اب تک اس فنڈ میں تقریباً نو ہزار روپیہ جمع ہو چکا ہے۔ جس میں نواب صاحب بجلیں۔ نواب صاحب منگرول۔ نواب سر ذوالفقار علی خاں اور سر محمد شفیع کے چندے شامل ہیں۔ اس میں آٹھ ہزار کی رقم مجاہدین ریف کی مرہم پٹی کے لئے غازی عبدالکریم امیر ریف کی خدمت میں بھیجی جا چکی ہے ۔

سر آرتھر کناٹ اور ان کی بیوی سیاحت ہند کے سلسلے میں ریاست رامپور تشریف لے گئے ہیں ۔

خبریں اور نوٹ

ترکوں نے مشرقی تھریس میں فوجی نقل و حرکت شروع کر دی ہے۔ اور بطریق کے اخراج کے بعد سے اس میں بہت تیزی برتی جا رہی ہے۔ جس سے یونان میں سخت اضطراب پیدا ہو گیا ہے ۔

اخبار ٹائمز کے نامہ نگار مقیم ایتھنز کا بیان ہے کہ حکومت یونان نے بطریق کو نکالنے کا معاملہ لیگ اقوام کے سپرد کر دیا ہے۔ اور اس طرح وہ چاہتی ہے۔ کہ ترکی و یونان میں با امن طریقے سے صلح صفائی ہو جائے۔ اگرچہ یونانی ترکوں کی اس گستاخی کو محسوس کرتے ہیں۔ لیکن اسے لڑائی کی وجہ بنانے کے خواہاں نہیں۔ البتہ اگر ترکی افواج کی نقل و حرکت نے ترقی کی۔ تو وہ بھی مقابلے کے لئے تیار ہو جائیں گے ۔

بعد کا تار قسطنطینیہ سے بطریق کو نکالنے کے معاملے پر ترکی اور یونان کی کشیدگی بہت بڑھ رہی ہے۔ کیونکہ ترکی کا ارادہ ہے۔ کہ مغربی تھریس کے اسی ہزار ترکوں کے بدلے میں قسطنطنیہ کے دو لاکھ یونانیوں کو نکال دے ۔

اس پر ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ یونان کی حکومت ترکی کے اس مطالبے کو کسی صورت سے تسلیم نہیں کر سکتی۔ جس کی صاف وجہ یہ ہے۔ کہ یونانی شہروں کی گنجان آبادی میں ان لوگوں کے لئے گنجائش نہیں نکالی جا سکتی۔ اور نہ یونان کے پاس اس قدر روپیہ ہی ہے۔ کہ ان کے مصارف کا متحمل ہو سکے۔ اس تبادلہ آبادی سے صرف بولشویک مستفید ہوں گے۔ جو یونان کی مشکلوں سے فائدہ اٹھانے کے درپے ہیں۔ ترکوں اور دوسری قوموں کو اس بات کا احساس ہونا چاہئے۔ کہ یونان کے صبر و تحمل کی آخر کوئی حد بھی ہو گی۔

ہیگ ۲۳ فروری۔ بین الاقوامی عدالت نے بطریق کے معاملے پر اپنی رائے ظاہر کرنے سے انکار کر دیا۔ اور اعلان کیا۔ کہ اس معاملے پر اسے غور کرنے کا حق حاصل نہیں۔ ہاں ترکی و یونانی تبادلہ آبادی کے متعلق یہ فیصلہ کیا۔ کہ جو یونانی ۳۰۔ اکتوبر ۱۹۱۸ء سے پہلے ترکی میں دائمی بود و باش اختیار کرنے کے ارادے سے قسطنطنیہ گئے ہوں۔ اور تبادلہ آبادی کی زد سے مستثنیٰ ہوں۔ انہیں قسطنطنیہ کے علیحدہ محلے میں رکھا جائے ۔

قسطنطنیہ کی خفیہ پولیس نے مرسین میں ۱۷۔ ارمنوں کو گرفتار کیا ہے۔ جو مصطفےٰ کمال کو قتل کرنا چاہتے تھے ۔

حکومت مصر نے جمہوریہ ترکی سے درخواست کی تھی۔ کہ اس کے سفیر محمد پاشا کو انگورا میں رہنے کی اجازت ہو۔ اس درخواست کو ترکی حکومت نے منظور کر لیا ۔

جدہ ابھی تک فتح نہیں ہوا۔ لیکن سلطان ابن سعود کی فوجوں نے جدہ کا محاصرہ جس

طریق سے کر رکھا ہے۔ وہ اپنی خصوصیات کے لحاظ سے بے نظیر ہے۔

۱۹ فروری کا تار ہے۔ کہ گزشتہ چار روز تک شہر جدہ پر متواتر گولہ باری ہوتی رہی۔ لیکن اب اس میں کمی ہو گئی ہے۔ ۱۰ تاریخ کو صرف بیس گولے شہر پر گرے۔ جس میں سے برطانی قونصل خانے پر دو گولے گرے۔ اسی دوسرے ممالک کے قونصل خانوں پر بھی گولے پڑے۔ جس سے نہ تو کوئی شخص مرا۔ اور نہ غیر ملکی رعایا کا کوئی فرد زخمی ہوا۔

مسٹر سینٹ جان فلبی جو ابھی جدہ سے لندن پہنچے ہیں۔ بیان کرتے ہیں۔ کہ جدہ کی حفاظت اچھی حالت میں نہیں ہے۔ نہ تو امیر علی کی فوج کے سپاہی کسی اچھی فوج کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اور نہ ہی جدہ کے خار دار جنگلے اس قدر مضبوط ہیں۔ کہ نجدی فوجیں اسے توڑ نہ سکیں۔ امیر علی کا توپخانہ بھی اچھا نہیں ہے۔ اور خود سپاہی گولہ باری کے فن سے لاعلم ہیں۔ اگر توپچی اپنے کام کو اچھی طرح انجام دے سکے۔ تو خار دار جنگلے جدہ کی حفاظت کے لئے کافی نہیں۔ کیونکہ ایک مرتبہ ایک مست اونٹ نے ان کو توڑ دیا تھا۔ پھر اس پر طرہ یہ کہ امیر علی کے پاس اس قدر سرمایہ نہیں۔ کہ اس کی فوج زیادہ عرصے تک دشمن کو روک سکے۔ تنخواہ دار سپاہی تنخواہوں کی ادائیگی کے بغیر دیر تک فوج میں نہیں رہ سکتے۔

اِدھر امیر علی کے فوجی پڑاؤ کے پیچھے جو شہری آبادی ہے۔ اس کی خواہش ہے۔ کہ کسی نہ کسی طرح صلح ہو جائے۔ کیونکہ وہ شکست کے نتیجے سے ڈر رہی ہے۔

لندن ۲۲ فروری۔ آج کل سلطان ابن سعود شیخ سنوسی سید احمد کے ساتھ مکہ میں مشورہ کر رہے ہیں۔ اخبار ڈیلی کرانیکل کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ اسلام کے اِن دو عظیم الشان اور جوشیلے مذہبی رہنماؤں کا مشورہ رنگ لا کے رہے گا۔ اور نتیجہ خیز ہو گا۔

قاہرہ کا تار۔ سردار سر لی اسٹیک کے قتل کی تفتیش کامیاب طریقے سے جاری ہے۔ جو لوگ گرفتار ہو چکے ہیں۔ ان کے مقدمے کی تاریخ اب تک مقرر نہیں ہوئی۔ اور شاید اس وقت تک سماعت شروع نہ ہو گی۔ جب تک پوری سازش کا پتہ نہ چل جائے۔ مشتبہ اشخاص پر ابتدائی جرح کی گئی۔ تو معلوم ہوا۔ کہ حادثے کے دن سے کچھ عرصہ پہلے قاتلوں کے گروہ کے لوگ جنگل میں چلے گئے تھے۔ تاکہ بم پھینکنے اور ریوالور چلانے کی مشق کریں۔ وہاں ایک بم قبل از وقت پھٹ گیا تھا۔ جس سے گروہ کا ایک آدمی مارا گیا تھا۔ اور اس کو وہیں دفن کر کے اس کی ماں کو ماہوار وظیفہ دینے کے لالچ سے خاموش کر دیا گیا تھا۔

قاہرہ ۲۴ فروری۔ حجاز میں جنگ وجدل کے

باعث مصری حکومت محمل شریف مکہ معظمہ کو نہیں بھیجے گی۔ اور نہ وہ سامان رسد اور روپیہ بھیجا جائے گا۔ جو ہر سال بھیجا جاتا تھا۔ نیز حکومت اپنے مُفتی سے حج کے باب میں فتویٰ طلب کرے گی۔ جس میں واضح کر دیا جائے گا۔ کہ امسال مصری مسلمان حج کے لئے جائیں۔ تو صرف اپنی ذمہ داری پر جائیں۔

آج کل ایران کو بجائے شخصی سلطنت کے جمہوری حکومت بنانے کے خیالات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور وہاں کے سردار سپاہ رضا خاں کے اس کے بہت حامی ہیں۔ چنانچہ ان کی حمایت اور جد و جہد کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ایران کی پارلیمنٹ نے ان کو ایران کی تمام فوج کا سب سے بڑا کمانڈر مقرر کر کے فوج کے کل اختیارات دے دیئے ہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے یہ عہدہ صرف بادشاہ کے لئے مخصوص تھا۔ اور کسی کو یہ اختیارات حاصل نہ تھے۔

اسی سلسلے میں شاہ ایران کو جو اس وقت یورپ میں ہیں۔ اپنے وطن واپس بلایا جا رہا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اہل ایران نے شاہ ایران کو وطن آنے کا یہ موقع دیا ہے۔ پر نہیں کہا جا سکتا۔ کہ ان کے وہاں پہنچنے یا نہ پہنچنے سے کیا حالات پیدا ہوں گے۔

شاہ ایران نے اطلاع شائع کی ہے۔ کہ وہ تخت ایران سے دست بردار ہونے کا ارادہ نہیں رکھتے۔ بلکہ وہ عنقریب ایران جانے والے ہیں۔ اور ان کو اپنی رعایا کی وفاداری پر کامل بھروسہ ہے۔

سردار محمود بیگ وزیر خارجہ افغانستان کو حکومت فرانس اور بلجیم کی طرف سے اعزازی تمغے ملے ہیں۔ پچھلے ہفتے کابل میں جن دو قادیانیوں کو سنگسار کیا گیا ہے۔ اس کے خلاف فرقہ قادیانی کے خلیفہ نے لیگ اقوام سے مداخلت کرنے کی درخواست کی ہے۔

امریکہ کی وزارت خارجہ نے معاہدہ لاسین کو منظور کر لیا ہے۔ اب ترکی اور امریکہ کے رسمی تعلقات بحال ہو جائیں گے۔

حضور بادشاہ سلامت اب رو بصحت ہیں۔ آپ کے ڈاکٹروں نے مشورہ دیا ہے۔ کہ جب آپ صحت یاب ہو جائیں۔ تو اپنی کشتی میں جنوبی یورپ کا بحری سفر کریں۔ تاکہ آپ کی صحت مکمل طور پر بحال ہو جائے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ آپ دو ہفتے تک روانہ ہو سکیں گے۔

۱۶ فروری کو بمبئی میں ایک زبردست جلسہ ہوا جس کی صدر مسز سروجنی نائیڈو تھیں۔ مسز بسنٹ نے مسودۂ قانون حکومت متحدہ ہند پر تقریر کی اور ہوم رول کا مطالبہ کیا۔

مہارانی صاحبہ نیپال کچھ عرصے سے ہندوستان میں ہیں۔ اور آج کل ہندوستان کے مشہور مقامات اور تیرتھوں کی زیارت کر رہی ہیں۔ چنانچہ اس

ہفتے وہ آگرہ گئیں - اور روضۂ تاج محل دیکھا - وہاں سے اسپیشل ٹرین کے ذریعے متھرا پہنچیں - اور بندرابن کے مندر کو دیکھنا چاہا - تو وہاں کے پجاریوں نے انہیں جرابیں اتارے بغیر اندر جانے کی اجازت نہ دی - مہارانی نے جرابیں اتارنے سے انکار کیا - اور واپس چلی آئیں ؀

اہل الہ آباد نے وائسرائے کی خدمت میں درخواست کی تھی - کہ صوبۂ متحدہ کا صدر مقام بجائے لکھنؤ کے الہ آباد کو بنایا جائے ۔ اس کے جواب میں لکھا گیا ہے - کہ ۱۹۲۱ء سے اب تک ایسے حالات پیدا نہیں ہوئے - جن کو دیکھ کر الہ آباد کو پایۂ تخت بنایا جائے - اس لئے ایسی ردوبدل کا کوئی ارادہ نہیں - علاوہ ازیں یہ کام مقامی حکومت اور مجلس وضع قوانین کا ہے - حکومت ہند اس باب میں دخل نہیں دینا چاہتی - اور مقامی حکومت کی رائے پر اعتماد کرتی ہے ؀

۱۹ فروری کو دہلی کی قانونی مجلس میں اس مسئلہ پر مباحثہ ہوا - کہ ہندوستان کے اندر ایک فوجی کالج قائم کیا جائے - اور اس باب میں ۱۹۲۱ء و ۱۹۲۳ء کی منظور کردہ قراردادوں کا حوالہ دیا گیا ۔ حکومت کی طرف سے اس کی مخالفت ہوئی ۔ آخر بہت بحث مباحثہ کے بعد اس امر پر غور کرنے کے لئے ایک کمیشن مقرر کرنے کی تجویز ہوئی ؀

حکیم اجمل خاں صاحب اور ڈاکٹر انصاری کو یورپ جانے کے لئے پروانہ ہائے راہداری مل گئے ہیں ۔ ان دونوں حضرات کا ارادہ ہے - کہ یورپ میں اور خصوصاً اسلامی ممالک کا دورہ کریں ۔ ۲۰ مارچ کو ہندوستان سے روانہ ہو جائیں گے ؀

حضور نظام نے فسادات گلبرگہ کے تحقیقاتی کمیشن کی روداد پر غور کرنے کے بعد جس میں صدر کمیشن نے سفارش کی تھی - کہ تمام ملزمین رہا کر دیئے جائیں - احکام صادر کر دیئے ہیں - کہ تمام ملزم رہا کر دیئے جائیں - نیز ان لوگوں کے خلاف بھی کوئی کارروائی نہ کی جائے - جو حال میں گرفتار کئے گئے ہیں ؀

دہلی میں گھوڑوں کی شاہی نمائش ہوئی - لیڈی ریڈنگ نے تمغے تقسیم کئے ۔ اس موقع پر لارڈ ریڈنگ وائسرائے ہند - اور سر ملکم ہیلی گورنر پنجاب بھی موجود تھے ؀

بمبئی کے پارسی بازار میں ایک چار منزلہ عمارت کو آگ لگ گئی - نقصان کا اندازہ ایک لاکھ روپیہ کیا جاتا ہے ؀

مولانا ظفر علی خاں - ڈاکٹر کچلو اور غازی عبدالرحمٰن اتحاد و تنظیم کے سلسلے میں پشاور گئے تھے - اور یہاں تقریریں وغیرہ کر کے مقام چارسدہ اتمان زئی کی طرف جانے والے تھے - کہ ۲۴ فروری کو چیف کمشنر صوبۂ سرحدی نے حکم دیا - کہ وہ سرحد سے فوراً نکل جائیں ؀

لاہور کی میونسپلٹی نے سبزی اور دودھ پر محصول معاف کر دیا ہے ۔ لیکن جب تک حکومت منظور نہ کرے گی - بدستور ادا ہوتا رہے گا ؀

خبریں اور نوٹ

کُردستان کے سات ہزار کردوں نے ترکوں کی جمہوری حکومت کے خلاف بغاوت کر دی ہے ۔ بغاوت کی ابتدا اس طرح ہوئی - کہ مقام آرغانہ میں ترکی جنڈارمہ (محافظ فوج) نے حامی خلافت شیخ سعید کے بعض طرف داروں کو گرفتار کیا - اس پر کردوں نے مزاحمت کی - اور کئی سپاہیوں کو زخمی کر کے ان کے کمان افسر کو قید کر لیا ۔ اس کے بعد شیخ سعید نے عام بغاوت کا اعلان کر دیا ۔ اور بغاوت کی آگ سارے کردستان میں پھیل گئی ؀ اس سلسلے میں بہت سی خبریں آئی ہیں - ابتدائی خبروں سے معلوم ہوتا ہے - کہ کُردستان میں کُرد اپنی حکومت قایم کرنا اور سلطان عبدالحمید خاں کے کسی بیٹے کو اس کا بادشاہ بنانا چاہتے ہیں - اور موجودہ ترکی حکومت سے بیزار ہیں - لیکن بعد کی خبریں مختلف ہیں - اور ان سے ظاہر ہوتا ہے - کہ وہ صرف منصب خلافت کو بحال اور پرانی شہنشاہی حکومت قایم کرنے کے درپے ہیں ۔ چنانچہ ان باغیوں نے جو اشتہار تقسیم کئے ہیں - ان میں لکھا ہے - کہ ہمارا خلیفہ ہمارے بلانے کا منتظر ہے ۔ اسلام خلافت کے بغیر نہیں رہ سکتا - ہم شریعت کا مطالبہ کر رہے ہیں - کیونکہ موجودہ ترکی حکومت مذہب کی دشمن ہے - اور اس کے مدرسوں میں لامذہبی کی تعلیم دی جاتی ہے -

کُردستان کی بغاوت نے بہت خطرناک صورت اختیار کر لی تھی - اور باغیوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا تھا ۔ نیز ان کی بڑھتی ہوئی شورش اس حد تک پہنچ گئی تھی - کہ انہوں نے مقام آرغانہ - دیار بکر - اور العزیز وغیرہ پر قبضہ کر کے لوٹ مار کرنے کی کوشش کی تھی - لیکن ترکی ہوائی جہازوں کی بم باری - مارشل لا اور فوجی جدوجہد سے وہ مقام خارپت کی طرف چلے گئے - اور وہاں کچھ لوٹ مار کی - آخر کسی جگہ کچھ نقصان نہ پہنچا سکے ؀

تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے - کہ حکومت ترکی باغیوں کی سرکوبی کے لئے انتہائی کوشش کر رہی ہے - اور اس آگ کے فرو کرنے میں بڑی حد تک کامیاب بھی ہوئی ہے ۔ چنانچہ اخبار ٹائمز کے نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ کا بیان ہے - کہ اب بغاوت کے بڑھنے اور ترقی پانے کا خطرہ دور ہو چکا ہے ۔ اس وقت باغی صرف ۴۴ میل لمبے اور پچیس میل چوڑے رقبے میں پھیلے ہوئے ہیں ۔ کردوں کے اکثر قبیلوں نے باغیوں کے سردار شیخ سعید کی کوشش کے باوجود بغاوت میں حصّے لینے سے انکار کر دیا ہے - اور بہت سے قبیلے ترکی فوج سے مل گئے ہیں ؀

حکومت انگورا نے کردستان کے باغی رقبے کے گرد و نواح میں اپنی فوج کے درجہ پانچ

کے نوجوانوں کو جمع ہونے کے لئے احکام صادر کردیئے ہیں۔ اور فوجی مصارف کے لئے دو لاکھ پینسٹھ ہزار لیرا (ترکی پونڈ) کی منظوری دے دی ہے۔

اس بغاوت کے سلسلے میں اخبار ڈیلی ٹیلی گراف لکھتا ہے۔ کہ ترک کردستان کی بغاوت کو بہت اہمیت دے رہے ہیں۔ اور باغیوں کی سرکوبی کے لئے بڑے زور و شور سے تیاری کی جارہی ہے۔ مگر لندن کے سیاسی حلقوں میں اس تیاری کو شبہ کی نظروں سے دیکھا جارہا ہے۔ جو لوگ ترکوں کی ذہنی طاقت سے واقف ہیں۔ ان کا خیال ہے۔ کہ بغاوت کے بہانے سے ترک عراق کی شمالی سرحد کے آس پاس فوجیں جمع کررہے ہیں۔ اور ان فوجوں کے اکٹھا کرنے سے ان کا مقصد کردوں کی روک تھام نہیں۔ بلکہ مسئلہ موصل اور اتحادی حکومتوں کے آیندہ طرز عمل پر اثر ڈالنا ہے۔

پیرس ۳ مارچ۔ برطانیہ کے سفیر نے فرانس کے وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ اور کہا۔ کہ فرانس نے حکومت ترکی کی فوجوں کو شام کی ریلوے لائن سے گزرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اگر یہ اجازت محض کردی بغاوت کے فرو کرنے کے لئے ہے۔ تو برطانیہ کو کوئی اعتراض نہیں۔ لیکن اگر ترک مسئلہ موصل کے سلسلہ میں لیگ اقوام پر دباؤ ڈالنے کے لئے فوجیں لے جارہے ہیں۔ تو برطانیہ کو فرانس سے سخت شکایت ہے۔

بعد کا تار۔ فرانس نے حکومت انگورا کو تنبیہ کی ہے۔ کہ شام کے راستے سے وہی فوجیں گزر سکتی ہیں۔ جو صرف کردوں کی بغاوت رفع کرنے کے لئے جائیں گی۔

قسطنطنیہ ۳ مارچ۔ ترکی وزارت مستعفی ہوگئی ہے۔ کابینہ وزارت کے استعفے کی وجہ یہ ہوئی۔ کہ مجلس عوام کے ایک خفیہ اجلاس میں انتہا پسندوں نے حکومت کی حکمت عملی پر نکتہ چینی کی۔ اور رجعت پسند (حامیان خلافت) لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی تجویز کی۔ فتحی بے وزیر اعظم نے ایسے ذرائع اختیار کرنے کو خلاف انصاف قرار دیا۔ فتحی بے کے بیان پر حاضرین ان پر الزام دھرنے لگے۔ آخر انتہا پسندوں کی تجویز ساٹھ ووٹوں کے مقابلے میں نوّے ووٹوں سے پاس ہوگئی۔ اس پر فتحی بے اسی وقت مستعفی ہوگئے۔

قسطنطنیہ ۴ مارچ۔ غازی عصمت پاشا سے کابینہ وزارت بنانے کی درخواست کی گئی ہے۔ رشدی پاشا وزیر خارجہ ہوں گے۔

لندن ۳ مارچ۔ سلطان ابن سعود کی فوجیں جدہ کے قریب پہنچ گئی ہیں۔ اور امیر علی کی فوجوں پر گولہ باری کررہی ہیں۔ اسی طرح امیر علی کی فوجیں ابن سعود کی فوجوں پر گولے پھینک رہی ہیں۔ نجدیوں کے گولوں نے تقریباً بارہ آدمیوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ اور چند عمارتیں تباہ کردی ہیں۔ تاہم جدہ کے جلد فتح ہونے کی امید نہیں۔ کیونکہ اہل نجد قریب آکر لڑنے سے گھبراتے ہیں۔

سرلی اسٹیک کے قتل کے سلسلے میں جن دو بھائیوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان میں سے ایک نے قتل کی سازش میں شریک ہونے کا اقبال کرلیا ہے۔

جمہوریہ جرمنی کے صدر ہر ایبرٹ کا انتقال ہوگیا۔ آپ ایک درزی کے بیٹے تھے۔ اور ۱۸۷۱ء میں پیدا ہوئے تھے۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد زینوں کی تجارت کرنے لگے۔ چند سال سوشلسٹ اخبار میں کام کیا۔ ۱۹۱۲ء میں ریشاغ (جرمن پارلیمنٹ) کے رکن بنے۔ اور ۱۹۱۹ء میں جرمنی کی جمہوری حکومت کے صدر قرار پائے۔ برلن میں ان کے مرنے پر ماتم ہورہا ہے تھیٹر وغیرہ بند ہیں۔ حکومت فرانس اور حضور جارج پنجم نے اظہار افسوس کے تار بھیجے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ان کے مرنے سے جمہوریت پسند اور شاہ پسند لوگوں میں لڑائی جھگڑے شروع ہوجائیں گے۔

امریکہ میں اس زور سے زلزلہ آیا۔ کہ بہت سے لوگ بے ہوش ہوگئے۔ ایک آدمی مرگیا۔ دو عورتیں زخمی ہوئیں۔

ناروے کی سوشلسٹ پارٹی نے تجویز کی ہے۔ کہ اس سال امن امان قایم رکھنے کے جو نوبل پرائز دیا جانے والا ہے۔ وہ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ سابق مزدور وزیر اعظم برطانیہ کو دیا جائے۔

بادشاہ سلامت رو بصحت ہیں۔ اب نہ پھیپھڑوں کی کوئی تکلیف ہے۔ اور نہ انفلوئنزا کی کمزوری لیکن چونکہ ابھی پورے طور پر صحت یاب نہیں ہوئے۔ اس لئے بحری سیاحت کی کوئی تاریخ مقرر نہیں ہوئی۔ غالباً وہ اور شہزادی صاحبہ آیندہ پندرہ دن تک سفر نہیں کرسکیں گے۔

کابل میں جن دو قادیانیوں کو سنگسار کیا گیا ہے۔ ان کی لاشیں ان کے ورثا کو نہیں دی گئیں۔ نہ نعمت اللہ خاں کی لاش اس کے باپ کو دی گئی تھی۔ یہ تینوں لاشیں پتھروں میں دبی پڑی ہیں۔

وزیر ہند نے بنگال آرڈیننس منظور کرلیا ہے۔

جاپان میں زیادہ سونے کی ایک بیماری شروع ہوئی ہے جس سے بہت سی موتیں ہوچکی ہیں۔ اس بیماری میں انسان ایک دو ہفتے تک سوتا رہتا ہے۔ اور جاگتا ہی نہیں۔ یا تو مرجاتا ہے۔ یا پھر جاگتا ہے۔ تو بہت دنوں تک کمزور رہتا ہے۔

امریکہ کے شہر نیویارک میں ایک عمارت تعمیر ہوئی ہے۔ جس کی باون منزلیں ہیں اور ایک طبقہ نرانوے فٹ بلند ہے۔ یہ عمارت دنیا کی بلند ترین عمارت ہے۔ لیکن حال ہی میں یہ طے ہوا ہے۔ کہ اسی منزلہ عمارت بنائی جائے۔

لنڈن میں جس طرح لوہے کے مکانات بنانے کی تجویز ہو رہی ہے۔ اسی طرح جرمنی میں ٹاٹ کے مکانات بنائے جا رہے ہیں۔ ان مکانوں میں بظاہر صرف ایک بڑا کمرہ اور ایک چبوترہ ہے۔ لیکن یہی ایک بٹن کے دبانے سے باورچی خانہ۔ کھانے کا کمرہ اور خواب گاہ بن جاتے ہیں۔

بمبئی کی بندرگاہ پر ایک بہت بڑا جہاز پہنچا ہے۔ جو دنیا کی سیاحت کر رہا ہے۔ اس میں تین سو ساٹھ کے قریب مسافر ہیں۔ جن میں سے اکثر دنیا کی سیاحت کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس میں امریکہ کے ایک بہت بڑے ماہر علم النفس اور ان کی بیوی۔ پچاس وکیل۔ چالیس سوداگر چھ اخبار نویس۔ دو کروڑپتی اور چالیس ڈاکٹر ہیں۔ ان کے علاوہ اور بہت سی مرد عورتیں بھی ہیں۔

دو نوجوان جن میں ایک اطالوی اور دوسرا زیگوسلافی ہے۔ دنیا کا پیدل سفر کر رہے ہیں۔ انہوں نے ۱۹۲۰ء میں اپنا سفر شروع کیا تھا اور اب تک امریکہ۔ یورپ۔ افریقہ۔ ایشیائے کوچک اور عراق کی سیر کر چکے ہیں۔ ۲۶ فروری کو کراچی پہنچے۔ ان میں سے پہلے کی عمر پچیس سال اور دوسرے کی انیس سال ہے۔

لارڈ ریڈنگ وزیر ہند سے کچھ مشورہ کرنے کے لئے ماہ اپریل میں انگلستان جانے والے ہیں۔ لارڈ لٹن گورنر بنگال قایم مقام وائسرائے ہند ہوں گے۔

بمبئی کی میونسپلٹی نے حکومت بمبئی کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ کہ مزدور عورتوں کو رعایتیں دی جائیں۔ اور ان کے بچوں کے لئے رہنے کی جگہ اور دودھ وغیرہ مہیا کیا جائے۔

صوبہ بمبئی کی حکومت گداگری کے انسداد کے لئے ایک کارخانہ کھولنے والی ہے۔ اس کارخانے میں ہٹے کٹے پیشہ ور گداگروں کو کام پر لگایا جائیگا۔

مہاتما گاندھی نے وائسرائے بہادر سے دوبارہ درخواست کی تھی۔ کہ ان کو ہندو مسلمانوں میں حقیقی صلح کرانے کے لئے کوہاٹ جانے کی اجازت دی جائے۔ لیکن حضور وائسرائے نے بکمال افسوس نفی میں جواب دیا ہے۔

مدراس کے قریب مرد چی کدائی سے موتی اور خاص سیپ نکالنے کے لئے سوداگر اور نوطہ خور جمع ہو گئے ہیں۔ حکومت نے پولیس کے دو سو آدمیوں کا پہرہ لگا رکھا ہے۔ تاکہ کسی قسم کی بدامنی نہ ہو۔

دہلی میں روشن آرا کلب اور رائے سینا کلب میں ہاکی کا میچ ہوا۔ جس میں ایک ٹیم کی طرف سے چار عورتیں کھیلیں۔

لاہور کی ٹھنڈی سڑک پر ایک بڑی دکان کو آگ لگ جانے سے ڈیڑھ لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔

خبریں اور نوٹ

غازی عصمت پاشا حکومت ترکی کے وزیر اعظم قرار پائے۔ اس طرح فتحی بے سابق وزیر اعظم کی اعتدال پسند پارٹی پیچھے ہٹ گئی۔ اور عصمت پاشا کی انتہا پسند پارٹی نے وزارت اپنے ہاتھ میں لے لی ہے۔

۵ مارچ کو نئے وزیر اعظم نے ترکی قومی مجلس کے اجلاس میں حکومت کے آیندہ طرز عمل کی صراحت کی۔ اور نظام حکومت میں داخلی معاملات کے سوا اور کسی قسم کا ردو بدل نہیں کیا۔ اس پر ۲۲ رایوں کے مقابلے میں ۵۵ رایوں سے ترکی قومی مجلس نے نئی وزارت پر اعتماد کی قرارداد منظور کر لی۔

غازی عصمت پاشا نے تجویز کی۔ کہ کردستان کے باغی حصے میں ایسی عدالتیں قایم کی جائیں جن کو پھانسی تک دینے کے اختیارات حاصل ہوں۔ اسی طرح ایک دوسرے درجے کی عدالت انگورا میں قایم کی جائے۔ جس کے فیصلوں پر عمل ہونے سے پہلے قومی مجلس سے منظوری لی جائے۔

وزیر اعظم نے یہ بھی کہا۔ کہ آیندہ ایسی جماعتوں کو دبا دیا جائے۔ اور اخبارات کو بند کر دیا جائے۔ جن کی مخالف کوششیں ملک کی بیرونی حالت پر بُرا اثر ڈالتی ہیں۔

رجب بے وزیر جنگ نے سخت و شدید کارروائی کرنے کو حق بجانب ثابت کرنے کی کوشش کی۔ اور کہا۔ کہ ان کا نتیجہ بہت مفید ہوگا۔ جرمنی کو محض اس وجہ سے شکست ہوئی۔ کہ وہ کافی طور پر سخت گیر نہ تھا۔ نے قسطنطنیہ کے اخباروں پر بہت سے الزام دئے کی۔ اور کہا۔ یہی اخبار بغاوت کردستان کے ذمہ دار ہیں۔ اور ہمیں ان بھڑوں کے چھتوں کو تباہ کر دینا چاہئے۔

اس پر سابق وزیر اعظم فتحی بے فوراً اُٹھ کھڑے ہوئے۔ آپ نے کہا۔ کہ برطانی اور فرانسیسی حکومتوں نے جنگ عظیم کے زمانے میں اپنے اخبارات سے سختی کا برتاؤ نہیں کیا۔

حزب الاختلاف (خلافت پسند پارٹی) کی مخالفت کے باوجود وزارت کی وہ تجویز جو عدالتوں کے قیام کے متعلق تھی۔ باتفاق رائے منظور ہو گئی۔

قسطنطنیہ ۶ مارچ۔ نئی وزارت اور اس کے اختیارات کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ایک نہایت ہر دل عزیز اور سب سے زیادہ چھپنے والا اخبار "توحید افکار" بند کر دیا گیا۔ اگرچہ یہ اخبار خلافت پرستوں کا نہ تھا۔ لیکن حکومت پر نکتہ چینی کیا کرتا تھا۔ اس سے دوسرے درجے پر اخبار طنین ہے۔ جس نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ وہ اب سیاسی خبریں اور مضامین

شائع نہ کرے گا۔

قسطنطنیہ کی خبر ہے۔ کہ ترکی فوجیں عنقریب ان کے باغیوں کا مقابلہ سختی سے کرنے گی۔ کیونکہ باغیوں کی شورش ازغانہ کے نواح میں پھر بڑھ گئی ہے۔ خارپت کے شمال میں مقام جیشی پر آپس میں لڑائی بھی ہوئی ہے۔

برطانیہ کلاں نے فرانس واٹلی سے مشورہ کرنے کے بعد فیصلہ کیا ہے۔ کہ قسطنطنیہ کے برطانی نمایندے کو سفیر بنا دیا جائے۔ اور انگورا میں ذرا کم درجے کا سفیر اعلیٰ بنا کر رکھا جائے۔

قسطنطنیہ سے یونانی بطریق کے شہر بدر ہونے کے بعد یونان اس کوشش میں ہے۔ کہ اس کی بجائے کوئی اَور بطریق مقرر کر دیا جائے۔ چنانچہ اس باب میں ترکی و یونان کے درمیان دوبارہ گفت و شنید شروع ہوئی ہے۔ ٹائمز کے نامہ نگار مقیم ایتھنز کا بیان ہے۔ کہ حال میں ترکی سیاسیات میں جو تغیر ہوا ہے۔ اس کو دیکھتے ہوئے بطریق کے معاملے میں یونان کے موافق فیصلہ ہونے کی امید بندھتی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت ترکی نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ قواعد اخراج کے رو سے جو دوسرے پادری قابل اخراج ہیں۔ ان کو ابھی شہر بدر نہ کیا جائے۔

رلیف کے مجاہدوں نے ہسپانیہ کا جنگی مقام سایسہ چھین لیا ہے۔ اور تمام ہسپانی فوج کو جو وہاں موجود تھی۔ قید کر لیا ہے۔ اہل ہسپانیہ کہتے ہیں۔ کہ جو قبیلے اہل رلیف سے مل گئے تھے۔ ان کی غداری سے یہ مقام چھن گیا ہے۔

لندن ۱۱ مارچ۔ سلطان ابن سعود کی جدہ پر گولہ باری کم ہوتی جاتی جا رہی ہے۔ اور امید کی جاتی ہے۔ کہ امیر علی کی فوج کچھ عرصے تک اور مقابلہ کر سکے گی۔ اس جنگ میں ابھی تک کوئی انگریز نہ مارا گیا۔ اور نہ زخمی ہوا ہے۔

شاہ ایران اپنے اعلان کے باوجود اب تک یورپ سے رخصت نہیں ہوئے۔ اس لئے ایران کے سرکاری حلقوں میں امید کی جاتی ہے۔ کہ عنقریب سردار سپاہ رضا خاں ایک اہم اعلان کرنے والے ہیں۔ جس سے حکومت ایران کا نظام بالکل بدل جائے گا۔ اب شاہ پسند بھی بادشاہ سے برگشتہ ہو رہے ہیں۔ اور سردار سپاہ کے ماننے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔

اس سلسلے میں یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ اگر مجتہدین نے سردار سپاہ کی اصلاحی کارروائیوں میں دخل دیا۔ تو ایسے قانون بنائے جائیں گے۔ کہ مخالفین جمہوریت کو ملک بدر ہونا پڑے گا۔

ایران کی حکومت نے جرمنی سے ایک جنگی جہاز خریدا ہے۔ جو اب ایران کے ساحل پر پہنچ گیا ہے۔ اس کا نام پہلوی ہے۔

حکومت ایران نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس سال روانگی حجاز کے لئے کوئی پروانہ راہ داری جاری نہ کیا جائے۔

موسیو چیچرن وزیر خارجہ روس نے حکومت سوویٹ کی انتظامی مجلس کے سامنے بیان کی۔ کہ فوجی نقطۂ نظر سے برطانیہ ابھی تک دنیا بھر میں سب سے زیادہ اثر و رسوخ رکھنے والی سلطنت ہے۔ لیکن سوویٹ حکومت دول مشرق سے عموماً اور ترکی و افغانستان سے خصوصاً دوستی کا رشتہ مضبوط کر رہی ہے۔ سوویٹ حکومت کا نمایندہ حجاز وہاں ایک تماشائی کے فرائض انجام دے رہا ہے۔ اور عربستان کے تیز رفتار واقعات پر گہری نظر جمائے ہوئے ہے۔

سرلی اسٹیک کے قتل کے سلسلے میں عارف عبداللہ اور عبدالباری کو گرفتار کیا گیا تھا۔ مگر اب انہیں رہا کر دیا گیا ہے۔

آج کل ٹرنس کی خواتین خوب جوش و خروش سے تحریک آزادی میں حصہ لے رہی ہیں۔ اہل ٹرنس کا خیال ہے۔ کہ ان کی شرکت کے بغیر تحریک کا کامیاب ہونا مشکل ہے۔

فرانس میں موٹر چلانے والی عورتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ چنانچہ گزشتہ سال فرانس میں چار ہزار عورتوں کو اپنی یا دوسروں کی موٹریں چلانے کا لائسنس دیا گیا۔

رائٹ آنریبل سید امیر علی کے چھوٹے بیٹے کی شادی میری لوئیس کارٹر سے ہوئی۔ جو مسٹر اور مسز کارٹر ساکن بورنمتھ کی اکلوتی لڑکی ہے۔

لارڈ کرزن علیل ہیں۔ اور عمل جراحی کیا گیا ہے۔ حالت بہت تشویش انگیز نہیں۔

حکومت چین نے دس سال تک کے چینی بچوں کو سینما دیکھنے کی ممانعت کر دی ہے اور حکم دیا ہے۔ کہ سینما میں اکثر چوری چکاری اور کشت و خون کے فلم دکھائے جاتے ہیں۔ جن سے بچوں کے دل دماغ پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔ اس لئے کم سن بچوں کو اس سے بچایا جائے۔ اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں اور سینما کے مالکوں کو جرمانے کی سزا دی جائیگی۔

حضور ملک معظم نے منظوری دیدی ہے۔ کہ لارڈ ریڈنگ کے زمانۂ رخصت میں لارڈ لٹن گورنر بنگال وائسرائے کی جگہ کام کریں۔

چونکہ لارڈ لٹن وائسرائے کی قایم مقامی کے لئے جا رہے ہیں۔ اس لئے بنگال کی حکومت میں بھی تغیر ہوگا۔ شاید سر عبدالرحیم گورنر بنگال کی جگہ کام کریں۔ کیونکہ انہوں نے جینوا کانفرنس میں جانے کا ارادہ ملتوی کر دیا ہے۔

صوبہ متحدہ کی قانونی مجلس میں سوراجیوں کی طرف سے غیر سرکاری طور پر دو قرار دادیں پیش ہوئیں۔ جن میں سے ایک یہ تھی۔ کہ ہندوستانی طالب علموں کو انٹرنس کلاس تک اُردو اور ہندی میں تعلیم دی جائے۔ یہ قرار داد بہت بحث کے بعد منظور ہو گئی۔

کراچی کے اسٹیشن سے جونہی ایک پسنجر گاڑی روانہ ہوئی۔ ایک چور عورتوں کے درمیانے درجے میں گھس گیا۔ جس میں صرف ایک عورت بیٹھی تھی۔ چور نے وہاں سے ایک صندوق کو نیچے دھکیل دیا۔ اور خود بھی کود پڑا۔ یہ دیکھ کر عورت نے فوراً زنجیر کھینچ لی۔ اور گاڑی کو کھڑا کیا۔ اس عرصے میں چور نے صندوق کھول کر اس میں سے سارا مال نکال لیا۔ اور بھاگ گیا۔ خالی صندوق عورت کے سپرد کر دیا گیا۔

حکیم اجمل خاں صاحب اور ڈاکٹر انصاری کو پاسپورٹ مل گیا ہے۔ ۱۵ مارچ کو یہ دونوں حضرات یورپ کی طرف روانہ ہو جائیں گے۔

سندھ کے حکام نے اس شخص کا پتہ چلانے کے لئے ایک ہزار روپے کا انعام مقرر کیا ہے۔ جس نے ۲۲ فروری کو سکھر میں ایک قتل کیا تھا اور ایک مہاجن کی دکان سے کثیر مقدار میں چاندی چرائی تھی۔

ترکی وفد ہلال احمر ہندوستان میں آیا ہے۔ جو مہاجرین کے لئے چندہ جمع کرے گا۔

صوبہ متحدہ کی کونسل میں وزیر مال کی مخالفت کے باوجود یہ قرارداد منظور ہو گئی۔ کہ سال آئندہ کے بجٹ میں علی گڑھ یونیورسٹی کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپیہ منظور کیا جائے۔

ترچناپلی کا تار۔ لبرل فیڈریشن نے ممبران اسمبلی سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ محصول ڈاک کو پہلے کی طرح ایک پیسہ اور دو پیسہ تک کم کرنے کی کوشش کریں۔

متھرا میں شادی کے موقع پر ایک مسلمان خدا بخش کی طرف سے پانچ سو روپے اور ۱۹ گائیں دان دینے کا اعلان کیا گیا۔

حکومت پنجاب نے ۲۵-۱۹۲۴ء میں گیارہ آدمیوں کو جاگیریں عنایت کیں۔ ان میں سے نو شخصوں کو پانچ سو روپے سالانہ اور دو کو ڈھائی سو روپے سالانہ کی جاگیریں دی گئی ہیں۔

نواب سر فتح علی خاں صاحب قزلباش کے انتقال کے بعد سے وراثت کے متعلق مرحوم کے بیٹے سردار نثار علی خاں اور مرحوم کے بھائی خان بہادر محمد علی خاں صاحب سی ایس آئی کے درمیان جو جھگڑا چلا آتا تھا۔ بالآخر اس کا فیصلہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لاہور نے سنا دیا۔ جو خان بہادر محمد علی خاں کے حق میں ہے۔

آنریبل نواب سر ذوالفقار علی خاں کی صحت کچھ عرصے سے اچھی نہ تھی۔ اور آپ تبدیل آب و ہوا کی غرض سے صوبہ بمبئی میں مقیم تھے۔ لیکن اب آپ رو بصحت ہیں۔ انہی دنوں آپ بمبئی سے دہلی تشریف لے گئے ہیں۔ اور عنقریب لاہور تشریف لانے والے ہیں۔

خبریں اور نوٹ

کردستان میں بغاوت کی دبی ہوئی آگ پھر بھڑک اٹھتی ہے۔ اور دیار بکر کے گرد و نواح میں باغیوں کا بڑا زور ہے۔ ۷ اور ۸ مارچ کی درمیانی رات کو پانچ ہزار کردوں نے مردار شیخ سعید کی سرکردگی میں خونریز لڑائی لڑتے رہے۔ اور شہر دیار بکر میں گھس آئے۔ لیکن بعد میں ترکی رسالے نے تعاقب کر کے شہر سے باہر نکال دیا۔ اس کشمکش میں بہت سے باغی مارے گئے۔ اور بے شمار زخمی ہوئے۔ اور کئی مقامات پر بھی باغیوں نے سخت شکست کھائی۔ اور شدید نقصان کے ساتھ پسپا کر دیئے گئے۔ ترکوں کی طرف سے فوجی کمک برابر پہنچ رہی ہے۔

بعض ایسے کاغذات ملے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ باغی دیار بکر پر قابض ہونے کے بعد کردستان میں اپنی حکومت قایم کرنے کی تدبیر کرنے والے تھے۔

ترکی فوج کے اعلیٰ حکام نے حکم دیا ہے۔ کہ قسطنطنیہ اور باغی رقبے کی سرحدوں پر رہنے والے وہ تمام نوجوان جن کی عمر ۲۳ اور ۲۶ سال کے درمیان ہے۔ باغیوں سے لڑنے اور بغاوت کو فرو کرنے کے لئے کردستان روانہ ہو جائیں۔

قسطنطنیہ ۱۵ مارچ۔ ترکی قومی مجلس نے بغاوت کردستان کے اخراجات کے لئے ایک کروڑ لیرا (ترکی سکہ) کی منظوری دی ہے۔ سرکاری طور پر اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ باغیوں کو راہ راست پر لانے کے دو یا تین مہینے درکار ہوں گے۔

غازی مصطفیٰ کمال پاشا نے ترکی کی موجودہ انقلابی تحریکوں کو دبانے کے متعلق ایک اعلان شائع کر کے اس میں لکھا ہے۔ کہ حکومت ان تمام لوگوں کو بیدردانہ سزائیں دے گی۔ جو جمہوریت ترکی کے خلاف تحریر و تقریر سے زہریلے اثرات پھیلاتے ہیں۔ کیونکہ حکومت کا فرض منصبی ہے۔ کہ وہ فتنہ کو دبانے سے پہلے اس کو اٹھنے ہی نہ دے۔

قسطنطنیہ کے ایک کرد اخبار نویس رفعت سیلان زیدی کا بیان ہے۔ کہ مصطفیٰ کمال پاشا کے کمال کو سال تمام تک زوال ہو جانا یقینی ہے۔ کردی بغاوت جیسی عام طور پر خیال کی جاتی ہے۔ اس سے زیادہ سخت اور وسیع ہے اور اس بغاوت کے اسباب و وجود صرف اعتقادات مذہبی پر مبنی نہیں ہیں۔ بلکہ ان میں زبردست قومیت کا احساس بھی ہے۔ جو ولایت ہائے ارض روم۔ بطلیس۔ دیار بکر اور سواس کے پچیس لاکھ کردوں میں یکساں پایا جاتا ہے۔ اڈیٹر مذکور نے یہ بھی کہا۔ کہ کرد لوگ خوب منظم اور مسلح ہیں۔ اور اگر عراق و ایران کے پچیس

لاکھ گردوں نے ان کی مدد کی۔ تو پچاس لاکھ کی بہ جمعیت بہت جلد مصطفیٰ کمال کے اقتدار کو خاک میں ملادے گی۔

قسطنطنیہ ۱۰ مارچ۔ انگورا سے خبر ملی ہے۔ کہ دیار بکر کے چاروں طرف بارہ بارہ کیلومیٹر کے اندر جملہ دیہات باغیوں سے صاف کردیئے گئے ہیں۔ اور جن دیہات میں باغیوں نے ترکی فوجوں پر گولیاں چلائی تھیں۔ وہ برباد کردیئے گئے ہیں۔

عصمت پاشا نے آج ایک پارٹی کے جلسے میں بیان کیا۔ کہ باغیوں کے خلاف اب کسی مزید جارحانہ کارروائی کی ضرورت نہ پڑے گی۔

موصل میں جس وقت لیگ اقوام کا کمیشن پہنچا۔ تو باشندگان موصل نے ٹرکی کی حمایت میں مظاہرہ کیا۔ لوگوں نے ترکی نمایندے جواد پاشا کے ہاتھ چومے۔ اور "زندہ باد ترکی" کے نعرے لگائے۔ حالانکہ انگریزوں کی طرف سے کافی انتظام کیا گیا تھا۔ کہ لوگ ترکوں کی حمایت میں مظاہرہ نہ کرنے پائیں۔ اور دکان داروں کو مجبور کیا گیا تھا۔ کہ وہ دکانوں پر انگریزی اور عراق کے جھنڈے لگائیں۔

اخبار الاہرام لکھتا ہے۔ کہ اہل جدہ نے جدہ کا شمالی حصہ خالی کر دیا ہے۔ کیونکہ یہ حصہ سلطان ابن سعود کی فوجوں کے گولوں کی زد میں تھا۔ اس کے علاوہ نجدیوں نے امیر علی کی سولہ کشتیاں گرفتار کرلی ہیں۔ جنہیں وہ بحیرۂ احمر کے ساحل پر غلہ کی بار برداری کے کام میں لا رہے ہیں۔ یہ کشتیاں پورٹ سوڈان میں بھی وقتاً فوقتاً آتی جاتی ہیں۔

سردار سرلی اسٹیک کے قتل کے سلسلے میں محمود رشید ماخوذ کئے گئے تھے۔ اب انہوں نے اس جرم میں اپنی شرکت کا اعتراف کرلیا ہے۔

مصر کے جدید انتخابات میں زیور پاشا بدستور وزیر اعظم اور وزیر خارجہ رہے۔ اور وزرا بھی منتخب ہو گئے ہیں۔ جن میں کئی زاغلول پاشا کے حامی ہیں۔

موسیو البرٹ سابق وزیر نوآبادیات فرانس کی طرف سے ترکی میں سفیر مقرر ہوئے۔

سالونیکا میں چرچ کے پادریوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں قسطنطنیہ سے بطریق خانہ منتقل کرنے کے مسئلے پر غور کیا گیا اور یہ فیصلہ ہوا۔ کہ فی الحال اس معاملے کو نہ چھیڑا جائے۔ کیونکہ ترکی و یونان میں بطریق کے اخراج کے متعلق بات چیت ہو رہی ہے۔ اگر ہم نے قسطنطنیہ سے بطریق خانہ کسی اور جگہ منتقل کر دیا۔ تو اس باب میں ترکوں سے لڑنے جھگڑنے کی کوئی گنجائش نہیں رہے گی۔

۱۶ مارچ کو حضور بادشاہ سلامت نے لارڈ برکن ہیڈ وزیر ہند سے ملاقات کی۔

لارڈ کرزن کی حالت تسلی بخش ہے۔ زخم سے ذرا سا خون نکلا تھا۔ جو بند کر دیا گیا۔

امریکہ کے امیر البحر نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا۔ کہ جاپان اور امریکہ میں مقابلہ ہو رہا ہے۔ اور عجب نہیں۔ کہ ان دونوں میں خوفناک جنگ چھڑ جائے۔ تقریر کے آخر میں امیر البحر نے کہا۔ کہ جاپان کی بحری طاقت امریکہ سے کہیں زیادہ ہے۔

مسٹر ڈی ولیرا کو برسلز میں تقریر کرنے کے لئے بلایا گیا تھا۔ لیکن حکومت بلجیم نے انہیں اپنی حدود میں داخلے کی اجازت نہ دی۔

صحرائے شام سے فرانسیسی نائب قونصل مسٹر میلارڈ متعینہ بغداد۔ ان کی بیوی اور بچہ بذریعہ موٹر گزر رہے تھے۔ کہ صحرائی قزاقوں نے گولیوں سے حملہ کیا۔ جس سے میڈم میلارڈ مہلک طور پر زخمی ہوئیں۔ بہت کم مال قزاقوں کے ہاتھ لگا۔ کیونکہ مال و اسباب کی ایک دوسری موٹر پہلے ہی گزر چکی تھی۔

کابل میں قادیانیوں پر ناواجب سختی کی جا رہی ہے۔ اور وہاں کے حکام غیر احمدیوں کو بھی شبہ کی بنا پر گرفتار کر رہے ہیں۔

حضور نظام حیدرآباد نے مجاہدین ریف کی امداد کے لئے پانچ سو پونڈ (ساڑھے سات ہزار روپے) کا گراں قدر عطیہ مرحمت فرمایا ہے۔

بخیال کیا جاتا تھا۔ کہ وائسرائے بہادر کے زمانۂ رخصت میں ان کی جگہ لارڈ لٹن کام کریں گے۔ اور لارڈ لٹن کی جگہ سر عبدالرحیم۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ بلکہ ان عہدوں کی تقسیم اس طرح ہوئی۔ کہ حضور وائسرائے کے قایم مقام لارڈ لٹن ہوں۔ اور لارڈ لٹن کے قایم مقام سر جان کر گورنر آسام۔ اور ان کی جگہ سر ولیم ریڈ کام کریں۔

لارڈ ریڈنگ اور لیڈی ریڈنگ ۱۰۔ اپریل کو جہاز پر سوار ہو جائیں گے۔

۱۶ مارچ کو دہلی کے میونسپل انتخابات کے دوران میں دو امیدواروں کے طرف داروں کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ جس میں لاٹھیاں تک چل گئیں۔ ۱۰ مسلمان اور تین ہندو زخمی ہوئے۔ ان میں سے بعد میں ایک مسلمان مر گیا۔

اخبار تیج کا بیان ہے۔ کہ چودھری رسال سنگھ اور بابو رنگ بہاری کا مقابلہ تھا۔ دہلی کے صدر بازار کے قصائی چودھری صاحب کے حق میں ووٹ دینا چاہتے تھے۔ اور مسلمان کہتے تھے۔ کہ تم کو مسلمانوں کی طرف سے ووٹ دینا چاہئے۔ اس پر ہندوؤں نے مخالفت کی۔ اور کہا۔ نہیں انہیں ووٹ دینے دو۔ اس تو تو میں میں سے جھگڑا بڑھ گیا۔ اور فساد تک نوبت پہنچ گئی۔

دہلی ۱۷ مارچ۔ کل جو فساد ہوا تھا۔ اس سے لوگوں کے جذبات بہت بھڑکے ہوئے تھے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ آج پھر فساد ہو گیا۔ اس

کے متعلق مختلف بیانات ہیں۔ تاہم اس فساد کی ابتدا نیا بانس کے ہندو علاقے سے ہوئی۔ جبکہ اس مسلمان کا جنازہ جو کل مرگیا تھا۔ اِس علاقے سے گزر رہا تھا۔ آج کے فساد میں سولہ آدمی زخمی ہوئے ہیں۔ اور ان میں چار آدمیوں کے سخت چوٹیں آئی ہیں۔ صدر بازار۔ چاندنی چوک۔ اور کھاری باولی کی دکانیں بند ہیں۔ پولیس فساد زدہ علاقے میں گشت کررہی ہے۔ دو مسلح موٹریں بھی ضرورت کے وقت کام میں لانے کے لئے کھڑی ہیں۔

بعد کا تار۔ بعض شریر ہندوؤں نے فسادات سے فائدہ اُٹھا کر مسلمانوں پر حملے کرنے شروع کردیئے ہیں۔ محلہ بلی ماراں کی ایک مسجد کا امام اس بے رحمی سے پیٹا گیا۔ کہ وہ مرگیا۔ اور بہت سے مسلمانوں کی حالت نازک ہے۔

آخرکار بنگال کی وزارتوں کا ایک ہندو اور ایک مسلمان کے حق میں فیصلہ ہوگیا۔ اور سرکاری طور پر اعلان کردیا گیا۔ کہ خان بہادر نواب علی سی آئی ای زراعت، صنعت اور تعلیم کی۔ اور راجہ سانمتھ رائے چودھری حفظانِ صحت، جنگی اور تعمیرات کی وزارت سنبھالیں گے۔

صوبجات متوسط کونسل میں وزرا کی تنخواہوں کا مسئلہ پیش ہوا۔ سوراجیوں کی اکثریت سے یہ ترمیم پاس ہوگئی۔ کہ وزرا کو دو روپیہ سالانہ تنخواہ دی جایا کرے۔

قانونی کونسل میں حج کے متعلق ایک نیا قانون پاس ہوا ہے۔ جس میں بہت سی اَور دفعات کے علاوہ ایک دفعہ یہ بھی ہے۔ کہ حج کو جانے والے لوگ جہاز میں بیٹھتے وقت دونوں طرف کا کرایہ ادا کرکے واپسی کا ٹکٹ حاصل کرنے کے بعد جاسکیں گے۔ اس قانون کے خلاف تمام مسلمان اور مسلمان اخبار آواز اٹھا رہے ہیں اور اسمبلی کے مسلمان ممبروں پر بہت لے دے کررہے ہیں۔ حتیٰ کہ جمعیت علمائے ہند نے بھی اس کی مخالفت کی ہے۔

حکومت مدراس نے آٹھ لاکھ روپے موپلوں کو جو بطور قرض دیئے تھے۔ وہ معاف کردیئے۔

اجودھیا کے اشنان کے میلے میں ہجوم کی وجہ سے ۲۱ آدمی مرگئے۔ اور کئی زخمی ہوئے۔

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات ایف اے اور بی اے رمضان ختم ہونے بعد ۲۸۔ اپریل سے شروع ہوں گے۔

اس سال پنجاب میں اٹھارہ ہزار طلبا انٹرنس کا امتحان دے رہے ہیں۔ صرف دہلی کے سنٹر میں تین ہزار ایک سَو اٹھتر طالب علم ہیں۔

۱۸ مارچ کو ساڑھے چار بجے ٹاؤن ہال میں مسلمانان لاہور نے سر میاں فضل حسین وزیر تعلیم پنجاب کے اعزاز میں شاندار گارڈن پارٹی دی۔ لاہور کے معززین شریک ہوئے۔

خبریں اور نوٹ

لندن ۲۳ مارچ۔ بڑی بڑی اتحادی حکومتوں کے اس فیصلے سے کہ ان کے سفیر مستقل طور پر قسطنطنیہ میں رہا کریں۔ ترک بہت برافروختہ ہو رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ سفیر انگورا ہی میں رہیں گے۔ کیونکہ وہ ٹرکی کا دارالسلطنت ہے۔ اور سفیروں کو دارالسلطنت ہی میں رہنا چاہیئے۔ ترکوں نے اس باب میں اتحادیوں کو ایک یادداشت بھی بھیجی ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ سفیروں کا ملک کے صدر مقام میں رہنا بین الاقوامی قانون و رواج کے مطابق ہے۔ اور اس قاعدے کی خلاف ورزی کرنا معقول بات نہیں۔ اور اگر اس قانون میں صرف اس لئے ترمیم کردی جائے۔ کہ اس کا تعلق ترکی سے ہے۔ تو یہ ناممکن ہے نیز یہ کہنا مشکل ہے۔ کہ ترکی کا دفتر خارجہ کب تک قسطنطنیہ میں رہے گا۔ اس یادداشت میں دول متحدہ کو اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ انگورا میں سفارتوں کے رہنے کی صورت میں سفارت خانوں کی تعمیر کے لئے ترکی کی طرف سے سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔

قسطنطنیہ میں ایک قانون نافذ کیا گیا ہے۔ جس کے رو سے بہت سے ایسے مصارف جو شادی کے موقع پر کئے جاتے ہیں۔ ممنوع قرار دیئے گئے ہیں۔ مثلاً شادی کے وقت لڑکی کو جو دان جہیز زیادہ دینے کی رسم تھی۔ اس کو توڑنے کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ لڑکی صرف ایک سے زیادہ کمروں کا ساز و سامان اپنے ساتھ نہ لائے۔ اسی طرح شوہر پر لازمی قرار دیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنی بیوی کو شادی کے وقت بیس ترکی پونڈ سے زیادہ کی انگوٹھی نہ دے۔

اس کے علاوہ بچوں کی پیدائش وغیرہ کے موقعوں پر جو فضول دعوتیں دی جاتی اور رسوم برتی جاتی ہیں۔ ان کو بھی ممنوع قرار دینے کی تجویز ہورہی ہے۔

ایک ترکی افسر جو دو سال سے دورہ میں تھا۔ اور اس کی منگنی ہوچکی تھی۔ لیکن دورہ کی وجہ سے وہ شادی نہیں کرسکتا تھا۔ جب غازی مصطفےٰ کمال پاشا کو یہ معلوم ہوا۔ تو انہوں نے دولھا دلھن کو بلا کر اپنے کمرے میں خود نکاح کردیا۔ اور افسر کو حکم دیا۔ کہ آئندہ وہ شہر سے باہر دورہ پر نہ جائے۔ بلکہ اپنی بیوی کے ساتھ رہے۔

لیگ اقوام کے تحقیقاتی وفد نے عراق و ترکی سرحد کے متعلق اپنی تحقیقات ختم کردی ہے۔ یہ وفد اپنی رپورٹ لیگ اقوام کے جون کے اجلاس میں پیش کرے گا۔

ترکی میں نیا برطانی سفیر پہنچا۔ تو اس نے

غازی مصطفیٰ کمال پاشا سے ملاقات کی۔ اور کہا۔ کہ میں برطانیہ اور ترکی میں دوستانہ تعلقات کو مستحکم بناؤں گا۔ اور امید کی۔ کہ حکومت ترکی بھی اس کام میں میری مدد کرے گی۔ غازی مصطفیٰ کمال نے مدد دینے کا وعدہ کیا۔

گیلی پولی میں اتحادی فوجیوں کی قبروں کے متعلق ایک کمیشن تحقیقات کر رہا تھا۔ اب اس نے اپنی رپورٹ شائع کی ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ وہاں اتحادی مقتولین کی دس لاکھ تین ہزار قبریں ہیں۔ گیلی پولی میں راس ہیلس کے بلند ترین مقام پر ایک ۱۰۰ فٹ کا بلند نشان قایم کیا گیا ہے۔ اس پر اُن تمام فوجوں اور جہازوں کے نام لکھے جائیں گے جنہوں نے اس مہم میں حصہ لیا تھا۔ نہر سویز کے جنوبی دروازہ پر ۵۰ فٹ بلند ایک چار گوشیہ مینار ہندوستانی فوجوں کی یادگار میں سرکار انگریزی کی طرف سے بنایا جائے گا۔ اسی طرح فرانس بلجیم اور اٹلی میں بھی یادگاریں تعمیر کی جائیں گی۔

فلسطین کے عرب لارڈ بالفور کی مخالفت میں زبردست ہڑتال کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ کیونکہ لارڈ بالفور وہاں یہودیوں کی یونیورسٹی کا افتتاح کرنے والے ہیں۔ فلسطین کے ایک اخبار نے عوام سے درخواست کی ہے۔ کہ جس روز لارڈ بالفور فلسطین پہنچیں۔ تو لوگ سیاہ ماتمی لباس پہنیں۔ اور سیاہ جھنڈیاں چھتوں اور کھڑکیوں پر لگائیں۔

قاہرہ ۲۳ مارچ۔ شاہ فواد نے مصری پارلیمنٹ کا افتتاح کیا۔ اور اس کے بعد ۸۵ رایوں کے مقابلے میں ۱۲۵ آرا سے سعد زاغلول پارلیمنٹ کے صدر منتخب ہو گئے۔

جس وقت شاہ مصر پارلیمنٹ کا افتتاح کرنے کے لئے آئے۔ تو بادشاہ کا وفادارانہ خیر مقدم کیا گیا۔ ایوان میں ایک خاموشی طاری تھی۔ لارڈ ایلنبی فیلڈ مارشل کی وردی میں موجود تھے۔ اور زاغلول پاشا اپنی نشست پر تھے۔ وزیر اعظم زیوار پاشا نے بادشاہ کی تقریر پڑھ کر سنائی جس میں سرلی اسٹیک کے قتل پر اظہار افسوس کیا گیا۔ اور امید کی گئی کہ قاتل اپنے کئے کی سزا کو پہنچیں گے۔ اور انگریزوں اور مصریوں کے تعلقات دوستانہ بحال ہو جائیں گے۔

۲۰ مارچ کو لارڈ کرزن کا انتقال ہو گیا۔ آپ کی عمر ۶۶ سال کی تھی۔ آپ ۱۸۹۱ء میں نائب وزیر ہند ہوئے۔ ۱۸۹۵ء سے نائب وزیر خارجہ مقرر ہوئے۔ اور اس کے بعد ہندوستان کے وائسرائے بنائے گئے۔ تقسیم بنگال کا زمانہ انہی کے دور حکومت میں گزرا۔ ۱۹۱۱ء میں آپ ممالک متحدہ کے ارل اور ۱۹۱۲ء میں مارکوئس بنائے گئے۔ ۱۹۱۵ء میں لارڈ پریوی سیل (مستقر مہر شاہی) اور ۱۹۱۶ء میں کونسل کے صدر اعلیٰ رہے۔ اور ۱۹۱۹ء میں وزیر امور خارجہ بنے۔ ۱۹۲۲ء اور ۱۹۲۳ء کی قدامت پسند وزارت میں آپ اسی عہدے پر بحال رہے۔ آپ نے دو شادیاں کی تھیں۔ پہلی بیوی سے تین لڑکیاں ہوئیں۔ لیکن لڑکا کوئی نہیں۔

۱۷ مارچ کو قصر بکنگھم میں بادشاہ سلامت کے سب سے چھوٹے صاحبزادے پرنس جارج کا اپریشن کیا گیا۔

ایوان عام میں ارل ونٹرٹن نے کہا۔ کہ وزیر ہند نے انڈین سول سروس کے اعلیٰ عہدہ داروں کی پنشن ڈیوڑھی کر دینی منظور کر لی ہے۔ اس اضافہ سے وہ افسر بھی فائدہ اُٹھا سکیں گے۔ جو اعلیٰ عہدوں پر متمادی رہے ہوں۔ خواہ ان کو پنشن لئے کتنا ہی زمانہ کیوں نہ ہو گیا ہو۔

ہندوستانی فوج کے کمانڈر انچیف لارڈ رالنسن کے سبکدوش ہونے کے بعد سر ولیم برڈوڈ اس عہدے کا چارج لیں گے۔ نومبر سے ان کی میعاد عہدہ شروع ہو گی۔

ملک معظم نے پریوی کونسل کا جلسہ کر کے اپنے شاہی اختیارات ایک کمیشن کے سپرد کر دینے کا فیصلہ کیا۔ تاکہ بادشاہ سلامت جس وقت تک بحری سفر میں رہیں۔ یہ کمیشن ان کا کام انجام دے۔

بادشاہ سلامت اور ملکہ معظمہ اٹلی کی طرف تشریف لے گئے ہیں۔

انگلستان اور آئرلینڈ میں ہوائی جہاز کے ذریعے ڈاک بھیجنے کا سلسلہ قایم ہو گیا۔ جس سے ڈھائی گھنٹے کی بچت ہو گئی ہے۔

جرمنی کی قوم پرست جماعت نے جمہوریہ جرمنی کی صدارت کے لئے جنرل فان لوڈنڈرف کو نامزد کیا ہے۔

ٹوکیو (جاپان) کے شمالی حصے میں آگ لگ جانے سے ۲ ہزار آدمی بے خانماں ہو گئے۔ اور تین ہزار مکانات جل کر راکھ ہو گئے۔

حضور وائسرائے کی اپیل پر برص کے بیماروں کی امداد میں بیگم صاحبہ بھوپال نے دس ہزار روپے دیئے۔ اور مہاراجہ پٹیالہ اور مہاراجہ اور شا نے پانچ پانچ ہزار روپیہ دیا ہے۔

دہلی کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے فساد کے سلسلے میں پچھلے دو تین روز تک دونوں قوموں میں خوب کشمکش رہی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ہندوؤں نے فساد کے مُردہ مسلمان کے جنازے پر اینٹیں پھینکیں۔ اور مسلمانوں نے ہندوؤں کے ایک مندر کی مورتی کو نقصان پہنچایا۔ لیکن اب امن ہے۔ پولیس تاحال شہر کی حفاظت کر رہی ہے۔ اور ایک مہینے تک لاٹھی ہاتھ میں لے کر پھرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

۱۶ مارچ کے فساد میں جس ہندو کے سخت چوٹ آئی۔ وہ ۲۴ کو مر گیا۔ اور اس کی ارتھی شہر سے خاموشی کے ساتھ گزر گئی ۔

اسمبلی میں ڈاکٹر گوڑ کا مسودۂ قانون جو شادی کی عمر رضامندی کے متعلق تھا۔ کثرت رائے سے مسترد ہو گیا ۔

بنگال کونسل میں وزرا کی تنخواہ مقرر کرنے پر خوب بحث ہوئی ۔ آنریبل سر ہیو سٹیفنسن نے کہا۔ کہ اگر وزرا کی تنخواہیں نامنظور کی گئیں۔ تو ہم گورنمنٹ سے درخواست کریں گے۔ کہ وہ منتقل شدہ محکموں کو دوبارہ اپنے ہاتھ میں لے لے۔ پھر بھی سوراجیوں کی کثرت رائے سے تنخواہیں نامنظور کر دی گئیں ۔

ایک معزز چینی سوداگر کی بیوی نے جو کلکتہ میں دکان کرتا ہے۔ ایک اور معزز چینی خاتون پر ہتک عزت کا دعوے کیا ہے ۔ مدعیہ کا بیان ہے۔ کہ مدعا علیہا بیمار تھی۔ جب وہ ذرا تندرست ہوئی۔ تو میں اسے بطور تحفہ سنترے بھیجے۔ جو اس نے کھائے ۔ اتفاق سے اس روز اس کی طبیعت پھر خراب ہو گئی۔ اس پر اس نے لوگوں سے کہا۔ کہ میں نے یہ سنترے اس کے پاس کچھ پڑھ کے بھیجے تھے ۔

قصبہ گھوڑانی ریاست پٹیالہ کے سردار بنتا سنگھ نے وہاں کے پی اے وی مڈل اسکول کے لئے تین بیگہ آراضی کا دان دے کر اپنے ہاتھ سے بنیادی پتھر رکھا ہے۔ اور آئندہ اسکول کی عمارت میں بھی امداد دینے کا وعدہ کیا ہے ۔

مولوی فضل علی مرحوم رئیس فتح پور اسلامیہ اسکول الہ آباد کے نادار طلبا کو وظیفے دینے کے لئے تین سَو روپے سالانہ کی وصیت کر گئے ہیں ۔

کلکتہ میں چیچک کی بیماری نے وبا کی صورت اختیار کر لی ہے ۔ پچھلے ایک ہفتہ یعنی ۱۴ مارچ تک ۴۶۱۔ آدمی چیچک میں مبتلا ہوئے۔ جن میں ۳۲۳ مر گئے ۔

لارڈ لٹن ۱۰۔ اپریل کو قایم مقام گورنر جنرل کی حیثیت سے سر شادی لال چیف جسٹس کے سامنے حلف وفاداری اٹھائیں گے ۔ قانون کے رو سے یہ لازمی ہے۔ کہ وائسرائے اپنا عہدہ سنبھالتے وقت ایک چیف جسٹس کے سامنے حلف اٹھائے ۔ چونکہ دہلی پنجاب ہائی کورٹ کے دائرۂ اختیار میں ہے۔ اس لئے لارڈ لٹن بہادر کو ایک ہندوستانی کے حلف وفاداری اٹھانا پڑے گا ۔

انجمن ہلال احمر ترکی کا وفد ۲۶ مارچ کی صبح کو لاہور پہنچا۔ اہل لاہور نے گرم جوشی سے استقبال کیا ۔ یہ وفد پہلے بھی آیا تھا۔ لیکن تنسیخ خلافت کی وجہ سے اپنا دورہ ملتوی کر کے واپس چلا گیا تھا ۔

خبریں اور نوٹ

انگورا میں فرانس کی طرف سے موسیو فرینکن بولان آنے والے ہیں۔ جن کے متعلق یہ افواہ مشہور ہے۔ کہ وہ اتحاد ترکی و فرانس کی شرائط طے کرنا چاہتے ہیں ۔ اس پر ٹائمز کا نامہ نگار مقیم انگورا لکھتا ہے۔ کہ اگر ترکی نے یہ رویہ اختیار کیا۔ یعنی فرانس سے اتحاد کر لیا۔ تو اس کے یہ معنی ہوں گے۔ کہ وہ کسی ایک سلطنت سے بہت قریبی تعلقات پیدا کرنا چاہتی ہے۔ اور اپنی اس قرارداد کے خلاف چل رہی ہے جس کے رو سے تمام دنیا کے ساتھ غیر جانبدارانہ دوستی کو ترجیح دے چکی ہے۔ اور جس پر ترکی وزارت اب تک کاربند بھی رہی ہے ۔

کردستان کی بغاوت ابھی جاری ہے اور حکومت ترکی اس کا قلع قمع کرنے کے لئے امکانی کوششیں کر رہی ہے ۔ چنانچہ ان دنوں اُن تمام اُور علاقوں میں بھی فوجی قانون (مارشل لا) جاری کر دیا گیا ہے۔ جہاں بغاوت کردستان کا کچھ بھی اثر ہے ۔ نیز فوجی عدالتوں نے وہاں کے باشندوں کے نام ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ اگر کرد جلد راہ راست پر نہ آئیں گے۔ تو ان کے خلاف بہت سخت کارروائیاں شروع کی جائیں گی ۔

لندن ۲۷ مارچ۔ ترکی فوج نے کردستان کے باغیوں کے خلاف جارحانہ پیش قدمی شروع کر دی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ کردوں کا محاصرہ کر کے انہیں اطاعت پر مجبور کیا جائے ۔

قسطنطنیہ ۲۸ مارچ۔ کرد باغیوں نے موتوش ملا سفرو اور بولانیک کے مقامات پر قبضہ کر لیا ہے ۔

سمرنا کے ہوائی جہازوں کے کارخانے میں ایک ہوائی جہاز تیار ہوا ہے۔ جو بہت خوب ہے ۔ نیز یہاں کے تاجروں نے ایک جلسے میں طے کیا ہے۔ کہ اہل سمرنا کی طرف سے دو ہوائی جہاز ترکوں کو بطور تحفہ دیئے جائیں ۔

ایک یونانی عورت سرزمین ترکی میں جاسوسی کا کام انجام دے رہی تھی۔ اور اپنے کو مسلمان بتاتی تھی۔ لیکن جب اس کے متعلق صحیح علم ہوا۔ تو وہ قونیہ کے راستے سفر کرتی ہوئی گرفتار کر لی گئی ۔

روس کے ترکی نظربندوں کا ایک قافلہ قسطنطنیہ پہنچا ہے ۔ ان میں سے ایک افسر نے روسی عورت سے شادی کر لی ہے۔ اور وہ مسلمان ہو گئی ہے ۔ ان لوگوں کا بیان ہے۔ کہ روس کی حکومت ترکوں کی بڑی قدر کرتی ہے۔ اور وہاں کی عورتیں بڑی تعداد میں مسلمان ہو رہی ہیں ۔ اسلام کے تمام ارکان ادا کرتی ہیں۔ لیکن اپنا قومی لباس

نہیں چھوڑتیں ٭

قاہرہ کا اخبار الاہرام لکھتا ہے۔ کہ جدہ سے جو افسر بھاگ کر آئے ہیں۔ ان میں سے ایک کا بیان ہے۔ کہ امیر علی کے لشکر کی حالت خراب ہے۔ صحت بھی اچھی نہیں۔ سپاہی نجدی فوج سے خائف ہیں تین ماہ سے تنخواہ نہیں ملی ہے۔ جس کے سبب وہ اُلٹے بغاوت پر آمادہ ہو رہے ہیں + اہل جدہ اس بات سے متفق ہیں۔ کہ جب نجدی لشکر شہر پر حملہ کرے۔ تو وہ بھی امیر علی کے خلاف علم بغاوت بلند کردیں + یہ دیکھتے ہوئے فوجی لوگوں نے درخواست کی تھی۔ کہ انہیں اپنے گھروں کو جانے کی اجازت دی جائے۔ کیونکہ نہ تو تنخواہیں ملتی ہیں۔ اور نہ قوم ہماری امداد چاہتی ہے + لیکن وزیر جنگ نے ان کی درخواست نامنظور کردی۔ تو انہوں نے وزیر جنگ پر فائر کئے۔ اور وہ بھاگ کر اپنے کمرے میں گھس گیا + اس کے بعد ایک اَور افسر انہیں سمجھانے آیا اس پر بھی انہوں نے حملہ کیا + ان فوجیوں میں سے بعض لوگ امیر علی کی قیام گاہ پر پہنچے اور اپنا مطلب بیان کیا۔ لیکن اس نے انہیں دل خوش کن وعدے کرکے ٹال دیا + اہل مدینہ نے بھی سلطان ابن سعود کو لکھا ہے۔ کہ جب آپ جدہ فتح کرلیں گے۔ تو ہم بھی اپنا شہر آپ کے حوالے کردیں گے ٭

مکہ معظمہ کے اخبار ام القریٰ میں سلطان ابن سعود نے حج کے متعلق اس مطلب کا ایک اعلان شائع کیا ہے۔ کہ جدہ عنقریب فتح ہو جائے گا اور حج کا راستہ کھُل جائے گا۔ لہٰذا اہل مکہ کا فرض ہے۔ کہ حاجیوں کی خاطرداری۔ آرام و آسائش اور خوشنودی حاصل کرنے میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہ رکھیں + اگر حاجی اہل مکہ سے خوش ہوئے۔ تو وہ اپنے ملکوں میں باشندگان مکہ کی تعریف کریں گے۔ اور اس سے لوگوں میں حج کا شوق پیدا ہوگا۔ جس سے اسلام کو فائدہ پہنچنے کے علاوہ خود اہل مکہ کی ثروت و مرفہ الحالی میں ترقی ہوگی + اور اگر اس کے خلاف حاجیوں کو پچھلے سال کی طرح تکلیفیں پہنچیں۔ تو اہل مکہ کو مالی و اقتصادی نقصان پہنچنے کے علاوہ مسلمانوں کو حج سے روکنے کا عذاب بھی ہوگا + اس لئے ایسی تدابیر سوچی جائیں جن سے حجاج اور اہل مکہ دونوں کا بھلا ہو + اس باب میں جسے کچھ کہنا ہو۔ وہ ہمارے پاس آئے۔ اور اپنی رائے پیش کرے ٭

یمن کے راستے سے سامان خوراک کے پندرہ سَو اونٹ مکہ معظمہ پہنچے ہیں ٭

پچھلے ہفتے مصری پارلیمنٹ کا نتیجہ اور سعد زاغلول پاشا کے صدر پارلیمنٹ منتخب ہونے کی خبر دی جاچکی تھی۔ کہ دوسرے دن کے تاروں سے معلوم ہوا۔ کہ شاہ مصر نے پارلیمنٹ توڑ دی کہتے ہیں۔ کہ مصر کی پارلیمنٹ کا اتنی جلد ٹوٹ جانا تمام دنیا کی سلطنتوں میں پہلا واقعہ ہے + معاملہ یہ ہے۔ کہ بادشاہ۔ لارڈ ایلنبی۔ اور زوار پاشا زاغلول پاشا سے خوش نہیں ہیں۔ وہ چاہتے تھے۔ کہ زاغلول پاشا پارلیمنٹ کے صدر نہ ہوں۔ لیکن چونکہ زاغلول پاشا کے حامی پارلیمنٹ میں زیادہ منتخب ہو گئے تھے۔ اور پارلیمنٹ کے ممبروں کو یہ اختیار ہے۔ کہ وہ اپنا صدر خود بنالیں۔ اس لئے زاغلول پاشا کثرتِ رائے سے صدر ایوان مقرر ہو گئے + اس پر زوار پاشا نے شاید یہ خیال کرکے۔ کہ اُن کی وزارت کے خلاف بے اعتمادی کا ووٹ پاس نہ ہو جائے۔ عہدۂ وزارت سے استعفا دیدیا + اب بادشاہ کو چاہیے تو یہ تھا۔ کہ وہ استعفا منظور کرلیتے۔ اور زاغلول پاشا کو وزارت مرتب کرنے کا حکم دیتے + اس طرح زوار پاشا کی معتدل پارٹی نکل جاتی۔ اور زاغلول پاشا کی انتہا پسند پارٹی وزارت سنبھال لیتی + لیکن بادشاہ نے ایسا نہیں کیا۔ اور پارلیمنٹ کا توڑ دینا مناسب سمجھا۔ کیونکہ، ازروے آئین بادشاہ کو تین دفعہ پارلیمنٹ، توڑنے کا حق حاصل ہے۔ اور اُنہوں نے اِسی قاعدے کے رُو سے یہ دوسری مرتبہ پارلیمنٹ توڑی ہے + اب دوبارہ انتخاب ۲۲ مئی کو ہوگا + پارلیمنٹ ٹوٹنے کے بعد ملک کے مختلف حصوں میں زاغلول پاشا کی حمایت کے طور پر مظاہرے اور فسادات ہوئے۔ اور طلبا نے ہڑتال کی ٭

زاغلول پاشا نے ریوٹر کے نمایندے سے ملاقات میں بیان کیا۔ کہ میری خواہش وزیر اعظم بننے کی نہیں۔ میں یہ عہدہ کبھی قبول نہ کروں گا + اگر پارلیمنٹ توڑنے سے پہلے مجھ سے مشورہ لے لیا جاتا۔ تو بہتر ہوتا + میں امن و نظام کا حامی ہوں اور پارلیمنٹ کا ٹوٹنا میری فتح کی دلیل ہے + پلے در پلے دو مرتبہ ایک ہی وجہ کی بنا پر پارلیمنٹ کا ٹوٹنا خلاف اصول اور اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ مصریوں کے پاس اس وقت کوئی آئین نہیں ہے + یہ شرمناک اتہام کہ میں قتل اسٹیک کا ذمہ دار ہوں۔ صحیح نہیں میں اس قتل کا برطانیہ اور ثروت پاشا سے زیادہ ذمہ دار نہیں ہوں۔ کیونکہ برطانیہ کی طرف سے مارشل لا نافذ ہوا۔ اور ثروت پاشا کے عہد حکومت میں برطانی رعایا پر بے شمار جُرم عائد ہوئے ٭

ایران میں لاسلکی (بے تار برقی) کا اسٹیشن قایم ہوگیا ہے + وزیر اعظم نے اس کی افتتاحی رسم ادا کی ٭

صحرائے شام میں جن قزاقوں نے نائب سفیر کی موٹر پر حملہ کیا تھا۔ وہ مقام واردات سے دو سَو میل کے فاصلے پر پکڑے گئے + تین قزاقوں نے اس جرم میں شریک ہونے کا اقرار کرلیا

نہیں چھوڑتیں +

قاہرہ کا اخبار الاہرام لکھتا ہے۔ کہ جدہ سے جو افسر بھاگ کر آئے ہیں۔ ان میں سے ایک کا بیان ہے۔ کہ امیر علی کے لشکر کی حالت خراب ہے۔ صحت بھی اچھی نہیں۔ سپاہی نجدی فوج سے خائف ہیں تین ماہ سے تنخواہ نہیں ملی ہے۔ جس کے سبب وہ اُلٹے بغاوت پر آمادہ ہو رہے ہیں + اہل جدہ اس بات سے متفق ہیں۔ کہ جب نجدی لشکر شہر پر حملہ کرے۔ تو وہ بھی امیر علی کے خلاف علم بغاوت بلند کردیں + یہ دیکھتے ہوئے فوجی لوگوں نے درخواست کی تھی۔ کہ ہمیں اپنے گھروں کو جانے کی اجازت دی جائے۔ کیونکہ نہ تو تنخواہیں ملتی ہیں۔ اور نہ قوم ہماری امداد چاہتی ہے + لیکن وزیر جنگ نے ان کی درخواست نامنظور کردی۔ تو انہوں نے وزیر جنگ پر فائر کئے۔ اور وہ بھاگ کر اپنے کمرے میں گھس گیا۔ اس کے بعد ایک اَور افسر انہیں سمجھانے آیا اس پر بھی انہوں نے حملہ کیا + ان فوجیوں میں سے بعض لوگ امیر علی کی قیام گاہ پر پہنچے اور اپنا مطلب بیان کیا۔ لیکن اس نے انہیں دل خوش کن وعدے کرکے ٹال دیا + اہل مدینہ نے بھی سلطان ابن سعود کو لکھا ہے۔ کہ جب آپ جدہ فتح کرلیں گے۔ تو ہم بھی اپنا شہر آپ کے حوالے کردیں گے +

مکہ معظمہ کے اخبار ام القریٰ میں سلطان ابن سعود نے حج کے متعلق اس مطلب کا ایک اعلان شائع کیا ہے۔ کہ جدہ عنقریب فتح ہو جائے گا اور حج کا راستہ کھُل جائے گا۔ لہٰذا اہل مکہ کا فرض ہے۔ کہ حاجیوں کی خاطرداری۔ آرام و آسائش اور خوشنودی حاصل کرنے میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہ رکھیں + اگر حاجی اہل مکہ سے خوش ہوئے۔ تو وہ اپنے اپنے ملکوں میں باشندگان مکہ کی تعریف کریں گے۔ اور اس سے لوگوں میں حج کا شوق پیدا ہوگا۔ جس سے اسلام کو فائدہ پہنچنے کے علاوہ خود اہل مکہ کی ثروت و مرفہ الحالی میں ترقی ہوگی + اور اگر اس کے خلاف حاجیوں کو پچھلے سال کی طرح تکلیفیں پہنچیں۔ تو اہل مکہ کو مالی و اقتصادی نقصان پہنچنے کے علاوہ مسلمانوں کو حج سے روکنے کا عذاب بھی ہوگا + اس لئے ایسی تدابیر سوچی جائیں۔ جن سے حجاج اور اہل مکہ دونوں کا بھلا ہو۔ اس باب میں جسے کچھ کہنا ہو۔ وہ ہمارے پاس آئے۔ اور اپنی رائے پیش کرے +

یمن کے راستے سے سامان خوراک کے پندرہ سَو اونٹ مکہ معظمہ پہنچے ہیں +

پچھلے ہفتے مصری پارلیمنٹ کا نتیجہ اور سعد زاغلول پاشا کے صدر پارلیمنٹ منتخب ہونے کی خبر دی جاچکی تھی۔ کہ دوسرے دن کے تاروں سے معلوم ہوا۔ کہ شاہ مصر نے پارلیمنٹ توڑ دی کہتے ہیں۔ کہ مصر کی پارلیمنٹ کا اتنی جلد ٹوٹ جانا تمام دنیا کی سلطنتوں میں پہلا واقعہ ہے + معاملہ یہ ہے۔ کہ بادشاہ۔ لارڈ اللنبی۔ اور زِوار پاشا زاغلول پاشا سے خوش نہیں ہیں۔ وہ چاہتے تھے۔ کہ زاغلول پاشا پارلیمنٹ کے صدر نہ ہوں۔ لیکن چونکہ زاغلول پاشا کے حامی پارلیمنٹ میں زیادہ منتخب ہو گئے تھے۔ اور پارلیمنٹ کے ممبروں کو یہ اختیار ہے۔ کہ وہ اپنا صدر خود بنالیں۔ اس لئے زاغلول پاشا کثرتِ رائے سے صدر ایوان مقرر ہو گئے + اس پر زِوار پاشا نے شاید یہ خیال کرکے۔ کہ اُن کی وزارت کے خلاف بے اعتمادی کا ووٹ پاس نہ ہو جائے۔ عہدۂ وزارت سے استعفا دیدیا + اب بادشاہ کو چاہیے تو یہ تھا۔ کہ وہ استعفا منظور کر لیتے۔ اور زاغلول پاشا کو وزارت مرتب کرنے کا حکم دیتے + اس طرح زِوار پاشا کی معتدل پارٹی نکل جاتی۔ اور زاغلول پاشا کی انتہا پسند پارٹی وزارت سنبھال لیتی + لیکن بادشاہ نے ایسا نہیں کیا۔ اور پارلیمنٹ کا توڑ دینا مناسب سمجھا۔ کیونکہ، از روئے آئین بادشاہ کو تین دفعہ پارلیمنٹ، توڑنے کا حق حاصل ہے۔ اور اُنہوں نے اِسی قاعدے کے رُو سے یہ دوسری مرتبہ پارلیمنٹ توڑی ہے + اب دوبارہ انتخاب ۲۳ مئی کو ہوگا + پارلیمنٹ ٹوٹنے کے بعد ملک کے مختلف حصوں میں زاغلول پاشا کی حمایت کے طور پر مظاہرے اور فسادات ہوئے۔ اور طلبا نے ہڑتال کی +

زاغلول پاشا نے ریوٹر کے نمایندے سے ملاقات میں بیان کیا۔ کہ میری خواہش وزیر اعظم بننے کی نہیں۔ میں یہ عہدہ کبھی قبول نہ کروں گا + اگر پارلیمنٹ توڑنے سے پہلے مجھ سے مشورہ لیا جاتا۔ تو بہتر ہوتا + میں امن و نظام کا حامی ہوں اور پارلیمنٹ کا ٹوٹنا میری فتح کی دلیل ہے + پے در پے دو مرتبہ ایک ہی وجہ کی بنا پر پارلیمنٹ کا ٹوٹنا خلاف اصول اور اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ مصریوں کے پاس اس وقت کوئی آئین نہیں ہے + یہ شرمناک اتہام کہ میں قتل اسٹیک کا ذمہ دار ہوں۔ صحیح نہیں ہے اس قتل کا برطانیہ اور ثروت پاشا سے زیادہ ذمہ دار نہیں ہوں۔ کیونکہ برطانیہ کی طرف سے مارشل لا نافذ ہوا۔ اور ثروت پاشا کے عہد حکومت میں برطانی رعایا پر بے شمار جرم عائد ہوئے +

ایران میں لاسلکی (بے تار برقی) کا اسٹیشن قایم ہوگیا ہے + وزیر اعظم نے اس کی افتتاحی رسم ادا کی +

صحرائے شام میں جن قزاقوں نے نائب سفیر کی موٹر پر حملہ کیا تھا۔ وہ مقام واردات سے دو سَو میل کے فاصلے پر پکڑے گئے + تین قزاقوں نے اس جرم میں شریک ہونے کا اقرار کرلیا

ہے۔ اور جو مال و اسباب لُوٹا گیا تھا۔ وہ واپس دیدیا ہے ٭

لارڈ کرزن کی جگہ لارڈ سالسبری دارالامرا کے رہنما ہوں گے ٭

لارڈ کرزن آنجہانی کے جنازے کے ساتھ ہر جماعت کے کثیر التعداد آدمی تھے ٭ ۲۰ تاریخ کو کنگسٹن کے گرجا میں اُن کے تجہیز و تکفین کی رسوم ادا ہونے والی ہیں ٭

۲۷ مارچ کو ساڑھے بارہ بجے رات کے لارڈ رالنسن سپہ سالار افواج ہند اور ممبر اگزیکٹیو کونسل گورنمنٹ ہند کا دہلی میں انتقال ہو گیا ٭ وائسرائے بہادر نے گزٹ آف انڈیا کی غیر معمولی اشاعت میں اظہار رنج و افسوس کیا ہے۔ اور اعلان کیا ہے۔ کہ تمام فوجی افسران ۱۴ دن تک ماتمی لباس پہنیں ٭

۳۱ مارچ کو لارڈ رالنسن کا جنازہ فوجی اعزاز کے ساتھ دہلی کے اسٹیشن پر لایا گیا۔ اور بمبئی کو روانہ کر دیا گیا ٭ یہ جنازہ بمبئی سے انگلستان جائے گا۔ اور وہیں دفن ہو گا ٭

لیڈی رالنسن کو اُن کے شوہر کے انتقال پر بکثرت ہمدردی کے تار ملے ہیں ٭ حضور بادشاہ سلامت نے اپنی اور ملکہ معظمہ کی طرف سے اظہار رنج و افسوس کیا ہے ٭ متعدد ہندوستانی ریاستوں کی طرف سے بھی اظہار ہمدردی کیا گیا ہے ٭

۲۸ مارچ کو شہزادہ آرتھر کناٹ اور شہزادی صاحبہ بمبئی سے انگلستان روانہ ہو گئے ٭ روانگی سے پہلے سپہ سالار افواج ہند کے مرنے کی خبر ملی۔ تو آپ نے لیڈی رالنسن کو ماتم پرسی کا تار بھیجا ٭

حضور وائسرائے بہادر ۱۰- اپریل کو ہندوستان سے روانہ ہوں گے۔ اور ۲۳ یا ۲۴- اپریل تک انگلستان پہنچ جائیں گے ٭ زیادہ سے زیادہ ۱۰- اگست تک وہ ہندوستان واپس آجائیں گے ٭

صوبۂ متحدہ کی کونسل میں یہ تجویز منظور ہو گئی۔ کہ اودھ میں ایک چیف کورٹ قایم کی جائے ٭ اس عدالت میں پانچ جج ہوں گے۔ جن میں سے دو وکیل اور ایک صوبے کی ملازمت کا عدالتی عہدہ دار ہو گا ٭ یہ عدالت اُن مقدمات کی سماعت کریگی۔ جو پانچ لاکھ روپے سے کم کے ہوں گے ٭

نواب صاحب رامپور نے ہلال احمر کے وفد کو پندرہ ہزار روپیہ دیا ہے ٭

دہلی میں پچھلے دنوں جو مصنوعی جنگ ہوئی تھی۔ اُس کے خرچ کا اندازہ کم و بیش دو لاکھ روپے ہے ٭

سنہ ۲۴-۱۹۲۳ء میں ہندوستان کے مالیہ کی مجموعی تعداد تین ارب روپیہ تھی ٭

خبریں اور نوٹ

گُردستان کی بغاوت جلد فرو ہوتی نظر نہیں آتی۔ خطرہ ہے۔ کہ کرد باغی شاید جتھوں میں منقسم ہو کر بے قاعدہ لڑائی شروع کر دیں گے۔ اس صورت میں مہینوں لڑائی جاری رہے گی۔ اور ملک کا بہت سا روپیہ برباد ہو جائے گا۔ اور زراعت پر بھی بُرا اثر پڑیگا ٭

حکومت ترکی کا بیان ہے۔ کہ مقام مُوش اور ارطو کے آس پاس کا علاقہ باغیوں سے خالی کر کے ان کی آمد و رفت اور آپس کے میل ملاپ کا سلسلہ توڑ دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ترکی فوجیں ارغانہ کی فوجوں سے جا ملی ہیں اور باغیوں کو چوک سوپ کی طرف واپس بھگا رہی ہیں ٭ یہ وہی مقام ہے۔ جہاں شیخ سعید کے پیرو کثیر تعداد میں جمع تھے۔ اگر یہاں بھی ترکی فوجوں نے باغیوں کو منتشر کر کے ان کے زور کو توڑ دیا۔ تو ترکی فوج کو بڑی کامیابی ہو گی۔ کیونکہ باغی باقاعدہ فوج کا مقابلہ کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے۔ اور پھر ایسی صورت میں جبکہ فوج کے ساتھ توپخانہ اور مشین گنیں بھی ہوں ٭

بعد کی خبر۔ ترکی فوج نے ارغانہ پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ اور باغیوں کی طاقت خلاف ایسو کمزور ہو رہی ہے ٭

قسطنطنیہ یکم اپریل۔ انگورا میں ترکی قومی مجلس نے بیس رایوں کے مقابلے میں ایک سو اکیس رایوں کی موافقت سے ایک مسودۂ قانون منظور کر لیا ہے۔ جس کے رو سے خطۂ بغاوت میں فوجی عدالتوں کو سزائے موت کے احکام نافذ کرنے کا اختیار دیدیا گیا ہے ٭

حکومت ترکی نے اپنے مسلسل خفیہ جلاسوں میں یہ بات طے کی ہے۔ کہ ایک ایسا قانون بنایا جائے۔ جو بغاوت کردستان کے فرو ہوتے ہی وہاں ازسرنو جدید طریقوں سے نظم و نسق کے لئے مفید ہو ٭ اس قانون کے رو سے ایسی تدابیر اختیار کی جائیں گی۔ جن سے شیوخ قبائل کے اختیارات سلب ہو جائیں گے۔ موجودہ قبائلی انتظام توڑ دیا جائے گا۔ اور وہاں کے جاگیرداروں کی جاگیریں ضبط کر لی جائیں گی۔ اور اس کے بجائے قومی نظام حکومت ترکی کی بیادت میں قایم کیا جائیگا ٭ اسی قانون کے ماتحت بعض سرکش قبیلوں کے سرداروں کو گولی سے مار دیا جائے گا۔ چنانچہ جن قبائل کے باغی شیوخ گولی سے مارے جائیں گے۔ ان کی طویل فہرست تیار کر لی گئی ہے ٭ اس پر اخبار مانچسٹر گارڈین لکھتا ہے۔ کہ باغی سرداروں کے تو جب گولیاں ماری جائیں گی۔ تب ماری جائیں گی! اس وقت تو خود کرد باغی تمام قیدی ترک افسروں کا

قتل عام کر رہے ہیں ؛

کسی اخبار نے لکھا تھا۔ کہ ترکوں نے موصل کے قبضے کے عوض برطانیہ کو موصل اور اناطولیہ میں خاص رعائتیں دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس پر مانچسٹر گارڈین لکھتا ہے۔ کہ یہ بات چند ہفتے پہلے کی ہے۔ اور اب نئی صورت میں ظاہر کی گئی ہے۔ اس کے متعلق برطانی دفتر خارجہ نے ترکی سفیر مقیم لندن سے کہدیا ہے۔ کہ موصل انگریزوں کا نہیں ہے۔ کہ وہ دیدیں۔ بلکہ یہ حکومت عراق کے قبضے میں ہے۔ اور لیگ اقوام اس کی نگراں ہے ؛

لندن ۳-اپریل۔ شام میں ترکی مفاد کے متعلق ترکی و فرانس میں گفتگو ہو رہی ہے۔ اور ان دونوں حکومتوں کے درمیان ایک عہدنامہ زیر تجویز ہے۔ جس میں بعض دیگر زیر بحث مسائل کے علاوہ زیادہ تر توجہ ان امور کی طرف کی جا رہی ہے۔ کہ اسکندرونہ اور انطاکیہ میں ایک ایسا انتظام حکومت ہو۔ جس سے ترکوں کو فائدہ پہنچے۔ اور بندرگاہ اسکندرونہ میں خاص طور پر سہولتیں دی جائیں۔ نیز بند اور ریلوے سے ترکی فوجوں کے گزرنے کی اجازت ہو ؛

ٹائمز کا نامہ نگار مقیم پیرس کا بیان ہے۔ کہ فرانس جمعیت الاقوام کی حکم برداری کے ماتحت شام پر حکومت کر رہا ہے۔ اس لئے شام کا کوئی علاقہ ترکی کو نہیں مل سکتا۔ البتہ کچھ رعائتیں مل جانی ممکن ہیں ؛

تازہ ولائتی ڈاک سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ شاہ مصر بہت جلد لندن جانے والے ہیں ؛

لارڈ ایلنبی برطانی ہائی کمشنر مصر نے درخواست کی ہے۔ کہ انہیں ان کے عہدے سے سبکدوش کر دیا جائے ؛

پچھلے ہفتے مصر میں آزادی کا دن منایا گیا۔ آزادی کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے سعد زاغلول پاشا نے حاضرین سے سوال کیا۔ کہ یہی وہ آزادی ہے۔ جسے ملک اس وقت منا رہا ہے۔ اور جس کی خوشی میں حکومت نے اپنے دفتروں کے دروازے بند کر کے عام چھٹی منائی ہے۔ یہ آزادی نہیں۔ یہ تو صرف نام کی آزادی ہے۔ اور درحقیقت حکومت برطانیہ کی ہے ؛

دارالعوام میں بیان کیا گیا۔ کہ ملک معظم کے خزانے سے عرب کے کسی تاجدار کو کوئی امداد نہیں دی جاتی ہے ؛

سابق شاہ ایران محمد علی قاچار جو تخت ایران سے معزول ہو کر روس میں چلے گئے تھے۔ اختلاج قلب کے دورے سے انتقال کر گئے۔ مرحوم کی لاش طہران بھیجی جائے گی۔ موجودہ شاہ ایران جو اس وقت یورپ میں ہیں۔ اپنے باپ کے مرنے کی خبر سن کر ایران آنے والے ہیں ؛

جمہوریہ جرمنی کی صدارت کے لئے مارشل وان ہینڈنبرگ کو منتخب کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ لیکن انہوں نے اس عہدے کے قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے ؛

امریکن ساہوکاروں نے لندن کی ایک موٹر کار کمپنی چار کروڑ پونڈ میں خریدی ہے۔ یہ کمپنی دو بیوہ عورتوں کی ملکیت تھی۔ جس میں سے ہر ایک بیوہ کو دو کروڑ پونڈ ملیں گے ؛

یکم اپریل کو دارالعوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر چیمبرلین نے کہا۔ کہ جہاں تک ملک معظم کی حکومت کو علم ہے۔ حکومت افغانستان کے پاس تقریباً بارہ مختلف نمونے کے ہوائی جہاز ہیں۔ جن کے چلانے کے لئے آدمی بھی کافی ہیں۔ اور ان آدمیوں میں سے اکثر روسی ہیں ؛

ہیرو (لندن) کے ایک جلسے میں سنگساری کے خلاف نفرت و ناپسندیدگی کی حسب ذیل تجویز منظور ہوئی :-

ہم تمام دستخط کرنے والے اس اصول کے حامی ہیں۔ کہ آزادی ضمیر انسان کا پیدائشی حق ہے۔ اور ہم حکومت افغانستان کے اس بیان کردہ فعل کے خلاف پُر زور احتجاج کرتے ہوئے اس کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ کہ حکومت مذکور نے دو احمدیوں کو اختلاف رائے کی بنا پر سنگسار کرا دیا ہے۔ ہمیں امید ہے۔ کہ حکومت افغانستان آیندہ کبھی ایسا رویہ اختیار نہ کریگی جو مہذب دنیا کے خیالات و عقائد سے اس قدر متضاد ہے ؛

(۱) دستخط۔ آر اے نکلس ایم اے ڈاکٹر آف لٹریچر ایل ایل ڈی پروفیسر کیمبرج (۲) ایچ جی ولسن۔ (۳) سر سڈنی لی ایل ایل ڈی ڈاکٹر آف لٹریچر پروفیسر انگریزی لندن۔ (۴) جی آر ایس میڈ بی اے۔ اڈیٹر کویسٹ لندن۔ (۵) سر اے کانن ڈائل ایم ڈی۔ ایل ایل ڈی۔ (۶) سر آلیور لاج ایف آر ایس ڈاکٹر آف سائنس ایل ایل ڈی کا۔ (۷) کرنل سر فرانسس ینگ ہسبنڈ کے سی ایس آئی۔ ایل ایل ڈی ڈاکٹر آف سائنس ؛

مندرجہ بالا تجویز کی نقول امیر افغانستان، جمیعۃ الاقوام۔ حکومت ہائے اضلاع متحدہ امریکہ۔ فرانس۔ اٹلی۔ جرمنی۔ جاپان۔ ترکی۔ مصر اور ہندوستان وغیرہ کے پاس بھیجی گئیں ؛

جی ایف ملک ناظم احمدیہ مشن لندن مسجد واقع ۶۳ میلروز روڈ۔ ایس ڈبلیو۔

کابل میں ۳ شعبان کو امیر امان اللہ والئی افغانستان کی تخت شاہی پر بیٹھنے کی سالانہ خوشی منائی گئی۔ اس موقع پر تمام وزرا، امرا اور فوجی افسران موجود تھے۔ شاہ افغانستان نے اپنی تقریر میں رعایائے افغانستان کو ہدایت کی۔ کہ وہ فوجی خدمت کی طرف مائل ہوں اور آزادی افغانستان کی حفاظت کریں۔ زراعت

تجارت میں اچھی طرح حصہ لیں۔ اور اپنے بچوں کو تعلیم دینے میں پوری قوت صرف کریں۔

اس جشن سے دو دن بعد حضور ملکہ معظمہ نے ایک جلسۂ نسواں منعقد کیا۔ جس میں تمام وزرا۔ وکلا اور سفرا کی بیبیاں جمع ہوئیں۔ ملکۂ افغانستان نے ایک مفصل تقریر میں خواتین کو حصول تعلیم کی ترغیب دی۔ اور خانہ داری۔ تربیت اولاد اور دیگر ضروریات نسوانی پر اظہار خیالات فرمایا۔ اس تقریر کے جواب میں صدر اعظم افغانستان کی حرم محترم نے تمام خواتین کی طرف سے امیر موصوف کے عہد مبارک کی برکات پر اظہار شکر کیا۔ اور اعلیٰ حضرت اور علیا حضرت کے سایۂ عاطفت کے دوام کی دعا مانگی۔

۲۶ مارچ کو خواتین بمبئی کے ایک جلسہ میں مہاتما گاندھی نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ بمبئی کی عورتوں نے مجھے بہت کچھ دیا ہے۔ لیکن اب میں ان سے صرف کھدر اور چرخا چاہتا ہوں۔

کلکتہ ۷-اپریل۔ کلکتہ سے پندرہ میل کے فاصلے پر قصبہ بشیرہاٹ میں ہندو مسلمانوں کا سخت فساد ہو گیا۔ یہاں کے ہندوؤں نے معمول کر لیا تھا کہ وہ ہر روز شام کو ایک جلوس کی شکل میں بھجن گاتے اور باجا بجاتے ہوئے نکلا کرتے تھے پہلے پہلے تو مسلمانوں نے اس پر اعتراض نہیں کیا۔ لیکن گزشتہ اتوار کو جب یہ جلوس ایک مسجد کے سامنے سے گزرا۔ تو مسلمانوں نے اس پر اعتراض کیا۔ لیکن ہندوؤں نے بھجن گانے اور باجا بند کرنے سے انکار کر دیا۔ اس پر فساد ہو گیا جس میں سولہ آدمی زخمی ہوئے۔ مسلح پولیس فوراً موقع پر پہنچ گئی۔ دس فسادی گرفتار ہو چکے ہیں۔

۲-اپریل کو لارڈ رالنسن کی لاش فوجی اعزاز کے ساتھ بمبئی پہنچی۔ لاش کو اسٹیشن سے جہاز تک لانے والے چودہ انگریز کرنل تھے۔ تابوت کے صندوق پر یونین جیک کا نقشہ بنا ہوا تھا۔ اور لارڈ آں جہانی کی ٹوپی اور تلوار اوپر رکھی تھی۔ اور ان کے تمغے اور انعامات ایک مخمل کی گدی پر آویزاں تھے۔ خاص شاہی گارڈ نے تابوت کو جہاز پر لیا۔ جب جہاز روانہ ہوا۔ تو ۱۷ توپوں کی سلامی دی گئی۔

لیڈی رالنسن نے اخبارات کے ذریعے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ جنہوں نے ان کے شوہر کے مرنے پر انہیں ہمدردی کے تار اور خط بھیجے تھے۔

دہلی میں سر سیفٹو برینکر نے مہارانی صاحبہ بھرت پور کو اپنے ہوائی جہاز میں سوار کر کے سیر کرائی۔ کسی آدمی کو ہوائی جہاز کے پاس جانے کی اجازت نہ تھی۔

انجمن خواتین ہند کی شاخ لاہور میں بھی قایم ہو گئی ہے۔ اس کا افتتاحی اجلاس آیندہ موسم سرما میں منعقد ہوگا۔

خبریں اور نوٹ

غازی مصطفیٰ کمال پاشا نے بغاوت کردستان کے متعلق ایک طویل اعلان شائع کیا ہے۔ جس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

یہ بغاوت ان لوگوں نے کرائی ہے۔ جو دین کے پردے میں حقیقت کو چھپاتے ہیں۔ اس حادثہ سے وطن کے صرف ایک گوشے ہی میں بے چینی پیدا نہیں ہوئی۔ بلکہ تمام ملک کے امن پر اثر پڑا ہے۔ اور اقتصادی معاملات میں بھی پیچیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ چونکہ اقتصادی اور تجارتی معاملات کا دارومدار امن عام پر ہے۔ اور امن عام کا دارومدار جمہوریت کے نظام اور اس کے لشکر پر۔ لہٰذا میں تمام اہل وطن کو دعوت دیتا ہوں۔ کہ وہ اس معاملہ میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔ حکومت نے مجلس ملیہ سے یہ اختیار حاصل کر لیا ہے۔ کہ باغیوں کی سرکوبی کے لئے فوجی اور اخلاقی کارروائی کی جا سکے۔ نیز ان تمام اخبارات سے مواخذہ کرے۔ جو جمہوریت کے خلاف زہر پھیلاتے اور لوگوں کے خیالات کو مغالطہ میں ڈالتے ہیں۔ مجھے امید ہے۔ کہ ان قوانین کے رو سے تمام حکام ان شورش انگیز اسباب کا سدباب کرنے میں عزم مصمم سے کام لیں گے۔ اور باغیوں اور پبلک کے خیالات خراب کرنے والے لوگوں کو سزا دینے میں پس و پیش نہ کریں گے۔

مجھے اس بات کی خوشی ہے۔ کہ ہر موقع پر ترکی فوج نے یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ جمہوریت کی بقا کے لئے اس کا ارادہ غیر متزلزل ہے۔ اس لئے میں اس موقع پر بھی امید کرتا ہوں کہ جو لوگ ترکی فوج میں کسی عہدے پر مامور ہیں اپنے روایتی عزم سے کام لے کر وطن کو داخلی اور خارجی فتنوں سے محفوظ رکھیں گے۔ مجلس ملیہ نے فوجی حکام کو جو اختیارات دیئے ہیں۔ ان کا استعمال حالات کو بہ خوبی سمجھ کر کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس بارے میں ان پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

ترکی فوج نے شمال۔ جنوب اور مغرب کی طرف سے کردستان کے باغیوں کا محاصرہ کر لیا ہے۔ اب ان کے بھاگنے کے لئے صرف مشرق کی جانب بعض راستے رہ گئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ راستے بھی عنقریب بند ہو جائیں گے۔

قسطنطنیہ کی فوج کے چار طبقوں کو کردستان کے باغیوں کی سرکوبی کے لئے جمع ہونے کے احکام صادر کر دیئے گئے ہیں۔

کردستان کے باغی سردار شیخ سعید کا بیٹا دیار بکر کے قریب لڑائی میں مارا گیا ہے۔ اس موقع پر ترکی فوجوں نے باغیوں کو شکست دے کر مشرق کی طرف بھگا دیا۔

لندن ۱۲-اپریل۔ ترکی حکومت کردستان

کی بغاوت فرو کرنے میں کامیاب ہوگئی ہے۔ اور ایسے ذرائع اختیار کر رہی ہے۔ کہ شیوخ کے اقتدار کو منسوخ کرکے ملک کو مختلف اضلاع میں تقسیم کر دے۔ اور وہاں پولیس اور فوج مستقل طور پر رکھی جائے۔ تاکہ خانہ بدوش قبائل جم کر بیٹھنے پر مجبور ہوں ۔

ٹائمز کے نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ کا بیان ہے۔ کہ گرد رئیس شیخ غزالی نے جو ایران کی سرحد کے پاس ہی ایرانی علاقے میں رہتا ہے۔ سرحد موصل کے قریب بغاوت کر دی ہے۔ حکومت ایران نے اس بغاوت کو فرو کرنے کے لئے فوج روانہ کی ہے۔ ابھی تک اس بغاوت کے اسباب معلوم نہیں ہوئے ۔

پچھلے ہفتے لارڈ بالفور فلسطین تشریف لے گئے تھے۔ آپ کی آمد پر وہاں کے ہر شہر اور ہر قصبے میں عربوں نے ہڑتال کی۔ مکانوں پر سیاہ جھنڈیاں اور بازاروں میں سیاہ علم اُڑائے گئے۔ مقام جافہ میں سولہ آدمی اس بنا پر گرفتار کئے گئے۔ کہ وہ اشتراکی جماعت سے تعلق رکھتے تھے۔ اور اس جماعت نے اپنے اشتہاروں میں اشتعال انگیز باتیں لکھی تھیں۔ اور لارڈ بالفور پر توہین آمیز حملے کئے گئے تھے۔ گویا آپ کے اس اعلان پر مخالفت اور ناپسندیدگی کا اظہار کیا گیا۔ جس کے رو سے فلسطین یہودیوں کا وطن قرار دیا گیا ہے ۔

البتہ ان علاقوں میں جہاں یہودی زیادہ ہیں آپ کی آؤ بھگت ہوئی۔ ایک موقع پر آپ نے تقریر کے دوران میں کہا۔ کہ فلسطین کو یہودیوں کا وطن بنانے کے لئے جو اعلان کیا گیا ہے۔ وہ صرف میری ذاتی رائے نہیں ہے۔ بلکہ ملک و قوم کی آواز ہے ۔

اخبار ٹائمز بالفور کے دورۂ فلسطین کے متعلق لکھتا ہے۔ کہ بلحاظ امن عامہ یہ سیاحت ہمیشہ یادگار رہے گی۔ سیاہ علموں یا ہڑتال کو خواہ سیاسی اسلحہ سمجھا جائے۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ ایسی حالت میں جبکہ مخالفانہ قومی جذبات اُمنڈ رہے تھے۔ عربوں کا ضبط و تحمل قابل داد ہے۔ اور قاہرہ یا کلکتہ (یعنی مصر و ہندوستان) میں اس کی مثال ملنی غیر ممکن ۔

لارڈ بالفور یروشلم سے روانہ ہو کر جب شام کے علاقہ دمشق میں داخل۔ تو وہاں کی دکانیں اور دفاتر بھی بند تھے۔ لوگ بازاروں میں پھر رہے تھے۔ دوپہر کے بعد لوگوں نے لارڈ بالفور کے ہوٹل کے سامنے جمع ہو کر اس زور سے شور مچایا۔ کہ چوتھائی میل کے فاصلے تک آواز سنائی دیتی تھی۔ پولیس سواروں کی روک تھام کے باوجود پانچ ہزار آدمیوں کا ایک گروہ جو لاٹھیوں اور پتھروں سے مسلح تھا۔ پولیس کے حلقہ میں گھس کر ہوٹل پر حملہ آور ہوا۔ لیکن فرانسیسی سپاہیوں نے مسلح گاڑیوں اور افریقی سواروں کی مدد سے ہجوم کو منتشر کر دیا۔ شام

کو فرانسیسی فوج نے شہر کا گشت لگایا۔ اور چوک میں مورچے لگائی بیٹھی رہی۔ کہ بادا پھر ہجوم ہو جائے۔ پچاس باشندے زخمی ہوئے۔ تین کی حالت خطرناک ہے۔ دو سپاہی مارے گئے اور ایک افسر اور سات سپاہی زخمی ہوئے ۔

ان حالات کو دیکھ کر لارڈ بالفور فرانسیسی افسر اعلیٰ موسیو سریل کی مدد سے مصنوعی تاریکی میں جو ہوائی جہازوں کے ذریعے دھوئیں کے گولوں سے پیدا کی گئی تھی۔ ہوٹل سے نکل کر موٹر میں بیٹھے اور بندرگاہ۔ اور وہاں سے جہاز میں سوار ہو کر اسکندریہ روانہ ہو گئے۔ تمام راستے پولیس کا زبردست پہرہ رہا ۔

اخبار مارننگ پوسٹ لکھتا ہے۔ کہ فلسطین میں مسلمانوں کی طرف سے عظیم الشان مظاہرہ ہونے والا تھا۔ جسے محض فوجی قوت کی نمائش سے روکا گیا۔ فلسطین کے متعلق برطانی حکمت عملی یقیناً فساد پیدا کر کے رہے گی۔ اور اسے نسل و مذہب کی تباہ کن قوتوں میں الجھا دے گی۔ ارل بالفور کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے۔ کہ یروشلم تین مذہب کے پیروؤں کا مقدس اور متبرک مقام ہے۔ ایسی صورت میں صرف ایک مذہب کی طرف داری باقی دو مذہبوں کے پیروؤں کو برافروختہ کر کے رہے گی ۔

اخبار ٹائمز لکھتا ہے۔ کہ ارل بالفور شام کی راہ سے اس طرح نکل گئے۔ کہ ان کی ساری

کامیاب سیاحت کا خاتمہ نہایت افسوسناک طریقے پر ہوا۔ تاہم شکر ہے۔ کہ ان پر کوئی آنچ نہ آئی۔ دمشق کے حالات کو دیکھتے ہوئے جن لوگوں نے لارڈ بالفور کو وہاں جانے سے نہ روکا۔ وہ صرف ان کو خطرہ میں ڈالنے کے ذمہ دار ہی نہیں بلکہ انگلستان اور فرانس کے تعلقات میں پیچیدگی پیدا کرنے کے لئے بھی جواب دہ ہیں ۔

فرانس میں مستورات کو میونسپل انتخابات میں حق رائے دہی کا بل ۱۸۳ رائیوں کے مقابلے میں ۳۰۹ کی کثرت رائے سے پاس کر دیا گیا ۔

سوراجیوں کے رہنما مسٹر سی آر داس نے ایک اعلان شائع کر کے اپنے آپ کو تشدد کے خلاف اور عدم تشدد کا حامی ظاہر کیا تھا۔ اس اعلان کے بعد لارڈ برکن ہیڈ وزیر ہند نے لندن کے دارالامرا میں اپنی تقریر میں کہا۔ کہ اگر واقعی مسٹر داس تشدد کو ناپسند کرتے ہیں تو انہیں چاہئے۔ کہ ایک قدم اور آگے بڑھائیں اور تشدد آمیز تحریکوں کو دبانے کے لئے حکومت سے مل کر کام کریں۔ کیونکہ تشدد سے کبھی آزادی حاصل نہ ہوگی۔ اس کے جواب میں مسٹر داس نے ایک اور بیان شائع کیا ہے۔ جس میں وزیر ہند کی رائے سے اتفاق کر کے لکھا ہے۔ کہ اس باب میں جب تک گورنمنٹ کی طرف سے موافق حالات پیدا نہ کئے جائیں گے۔ اس وقت تک میری کوشش رائگاں جائے گی۔ حکومت بنگال

سے مجھے شکایت ہے۔ کہ اس نے حکام کو عدالتہائے انصاف کے اختیارات غصب کر لینے کا اختیار دیدیا ہے۔ (یعنی حکام کو انقلاب پسند بنگالیوں پر بغیر مقدمہ چلائے سزا کے اختیارات حاصل ہیں) اس لئے صاحب وزیر ہند کوئی مناسب علاج تجویز کریں۔ جس سے یہ مرض جڑ سے اکھڑ جائے۔ انقلاب پسندوں کے کام کرنے کے طریقے کتنے ہی مجرمانہ کیوں نہ ہوں۔ ان کا مقصد صرف اپنے ملک کو آزادی دلانا ہے۔ اگر ان کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ حکومت نے آزادی کی بنیاد رکھ دی ہے۔ تو ان کی تمام تحریکیں جلد سے جلد ختم ہو جائیں گی۔

اس سلسلے میں ۶-اپریل کو دارالعوام میں سوال و جواب ہوئے۔ جن کے دوران میں لارڈ ونٹرٹن نائب وزیر ہند نے بیان کیا۔ کہ اگر وزیر بنگالہ کی توقع کے مطابق مسٹر داس نے ایسی تجاویز پیش کیں۔ جن کی تائید حکومت بنگال اور حکومت ہند کی طرف سے ہو گئی۔ تو ملک معظم کی حکومت ان تجاویز پر ہمدردانہ غور کرے گی۔

کرنل ویجوڈ کی اس تجویز پر کہ مسٹر داس اور مسٹر گاندھی بھی وائسرائے کے ساتھ ہی لندن بلائے جائیں۔ تاکہ وہ دفتر ہند کے ساتھ مشورہ کر سکیں۔ نائب وزیر ہند نے کہا۔ کہ انگلستان اور ہندوستان کے واقعات کی بنا پر توقع ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان کوئی صلح کن بات طے ہو جائے گی۔ تاہم آپ کی تجویز کے متعلق کوئی فوری جواب نہیں دیا جا سکتا۔ اس پر کرنل ویجوڈ نے اس امر پر زور دیا۔ کہ حالات کے اس رد و بدل سے ایسے مشترکہ اجلاس میں فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

کمانڈر کنیورتھی نے سوال کیا۔ کہ کیا حالات کے اس تغیر کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ ہندوستان کو حتی الامکان زیادہ سے زیادہ سیاسی آزادی ہو جائے گی۔ لارڈ ونٹرٹن نے جواب دیا۔ کہ میرے پہلے جواب میں یہ سوال حل ہو چکا ہے۔

لارڈ ریڈنگ اور لیڈی ریڈنگ ۹-اپریل کو دہلی کے اسٹیشن سے روانہ ہوئے۔ اس موقع پر بہت سے لوگ الوداع کہنے کے لئے جمع تھے۔ گاڑی کی روانگی کے وقت توپوں کی سلامی ہوئی۔ اور ریل کی سیٹی بجنے پر حضور وائسرائے نے کہا۔ "فی امان اللہ۔ میں عنقریب آجاؤں گا"۔

دہلی ۱۰-اپریل۔ وائسرائگل لاج میں لارڈ لٹن نے وائسرائے کا عہدہ سنبھالا۔ اس موقع پر شاہی فرمان پڑھ کر سنایا گیا۔ جس میں گورنر جنرل کے عہدے پر لارڈ لٹن کے تقرر کا حکم تھا۔ اس کے بعد سر شادی لال کے سامنے حلف وفاداری لیا گیا۔ اور نئے وائسرائے کو قلعہ سینٹ جارج سے ۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی۔

ایک سوداگر مسٹر ایم این وڈیہ نے بمبئی میونسپلٹی کو سولہ لاکھ روپیہ دیا ہے۔ اس روپے سے ایک شفاخانہ قائم کیا جائے گا۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۱۶-اپریل۔ کردستان کے باغیوں کا سرغنہ شیخ سعید ایک گاؤں میں اپنے نو ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ شیخ سعید کو زندہ گرفتار کرنے کے لئے ایک ہزار پونڈ کا انعام مقرر ہو چکا تھا۔ اور موت کی سزا تجویز ہو چکی تھی۔

شیخ سعید کی گرفتاری سے باغیوں کے چھکے چھوٹ گئے ہیں۔ اور وہ تعاقب کرنے والی فوجوں کے سامنے بھاگ رہے ہیں۔ اگرچہ ترکی فوجوں کو پہاڑی ملک کی حالت اور موسم کی خرابی کی وجہ سے دقتوں کا سامنا ہے۔ پھر بھی وہ بغاوت کا قلع قمع کرنے میں کامیاب ہو رہی ہیں۔

قسطنطنیہ ۱۵-اپریل۔ اس وقت تک دیار بکر میں بیس آدمیوں کو بغاوت میں شریک ہونے کی بنا پر سزائے موت دی جا چکی ہے۔ کل بطلس کے مقام پر چار باغیوں کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ جن میں سے ایک سابق رکن مجلس ملیہ اور ایک مولوی صاحب بھی تھے۔

ٹائمز کا نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ لکھتا ہے۔ کہ شیخ سعید۔ ان کے نو دیگر رفقا اور پچیس پیرووں کی گرفتاری کے بعد بغاوت کردستان پنپ نہیں سکتی۔ اس وقت کردوں کا سرغنہ کوئی نہیں ہے۔ اس لئے اُن کے گروہ کے گروہ حکومت ترکی کی اطاعت قبول کر رہے ہیں۔

قسطنطنیہ ۱۸-اپریل۔ عدالت خاص نے شیخ سعید کو سزائے موت کا حکم سنا دیا ہے۔ اب اسے انگورا لے جا کر پھانسی پر لٹکایا جائے گا۔

لندن ۱۷-اپریل۔ افواہ ہے۔ کہ لیگ اقوام کے تحقیقاتی کمیشن نے سرحد ترکی و عراق کے متعلق اپنی روئداد مرتب کر لی ہے جس میں ولایت موصل کا بہت بڑا حصہ ترکوں کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یعنی یہ فیصلہ عراق کے خلاف اور ترکی کے حق میں صادر ہونے والا ہے۔

اخبار مانچسٹر گارڈین لکھتا ہے۔ کہ اس افواہ کی بنیاد غالباً ترکی ممبر وفد جاوید پاشا کا ایک بیان ہے۔ نیز اسی اخبار کے مخبر کو معلوم ہوا ہے۔ کہ کردستان کا وہ حصہ جو اس وقت عراق کی سرحد میں داخل ہے۔ عراق کے حوالے کیا جائے گا۔ لیکن شرط یہ ہو گی۔ کہ برطانیہ تین سال تک کردوں کی حفاظت کے لئے عراق میں رہے۔ تاکہ وہ ترکوں کے حملے سے محفوظ رہ سکیں۔ اس کے بعد ایک اور معاہدہ ہوگا۔

ترکی قومی مجلس نے حکومت کی یہ تجویز منظور کر لی ہے۔ کہ جو حکومتیں ترکی کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھتی ہیں۔ انہیں انگورا میں سفارت خانے بنانے کے لئے زمین مفت دی جائے۔

مصر و اطالیہ میں مصر و طرابلس کی سرحد مقرر کرنے کے متعلق جھگڑا شروع ہوا ہے۔ حکومت اٹلی چاہتی ہے۔ کہ کسی پہلے معاہدے کے رُو سے جو انگریزوں سے کیا گیا ہے۔ طرابلس کی سرحد کی تعیین ہو۔ اور مصر والے کہتے ہیں۔ کہ ہم کسی غیر ملکی معاہدے کو نہیں مانتے۔ اس بات میں ہم سے از سر نو گفتگو کر کے فیصلہ کر لیا جائے۔ اب حکومت مصر نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس معاملے کی تحقیقات کے لئے ایک کمیشن مقرر کر دیا جائے۔

مصر کے اخبارات اٹلی کے اس مطالبے کو الٹی میٹم خیال کر رہے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ شاید حکومت برطانیہ بھی اس معاملے میں دخل دے گی۔

محمد طویل جو امیر علی کے قوت بازو سمجھے جاتے تھے۔ امیر علی سے لڑ کر جدہ سے چلے گئے ہیں۔ آپ پہلے مصوع وہاں سے اسمرہ اور پھر مصر چلے جائیں گے۔ جدہ میں امیر علی کی طرف سے اس نا چاقی کو چھپانے کی بہت کوشش کی جا رہی ہے۔

نجد سے ایک قافلہ مکہ معظمہ پہنچا ہے۔ اس کے ساتھ ایک ہزار اونٹ سامان خوراک کے تھا جس میں بڑی مقدار چاول اور شکر کی ہے۔ **سرکاری** طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ امیر رلیف کا غدار رسولی مر گیا۔

شام کی پارلیمنٹ میں ایک رُکن نے تجویز کی۔ کہ دمشق کے فسادات میں مرنے والے لوگوں کے اعزاز میں دس منٹ خاموشی اختیار کی جائے۔ اس ممبر نے یہ بھی کہا۔ کہ مظاہرہ کرنے والے " بالفور کے اعلان کو محو کر دو " کا نعرہ لگا رہے تھے۔ لیکن میں اس کی جگہ اس نعرے کو ترجیح دوں گا۔ کہ " بالفور کو محو کر دو "۔ اس پر فرانسیسی نمائندے نے کہا کہ برطانیہ کے خلاف ایسے خیالات کا اظہار نہ ہونا چاہئے۔ ورنہ میں اُٹھ کر چلا جاؤں گا اور زبردست احتجاج کروں گا۔

پارلیمنٹ انگلستان کے دوار کان لفٹننٹ کرنل ویری اور سر سموئل ہور عراق کا دورہ کرنے کے بعد فلسطین کی سیاحت کرنے گئے ہیں۔

فرانس کی وزارت مالی مشکلات کی وجہ سے تبدیل ہو گئی۔ اور موسیو پنلیو وزیر جنگ اور وزیر اعظم۔ اور موسیو کیلاس جو ۱۹۱۴ء میں وزیر مالیات تھے۔ پھر وزیر مالیات مقرر ہوئے۔ اُن کے تقرر سے فرانسیسیوں کے جذبات مشتعل ہو رہے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے گزشتہ جنگ میں دشمن سے خط و کتابت کی تھی اور ان کی بیوی نے اخبار فگارو کے اڈیٹر کو گولی سے مار دیا تھا۔ جب عدالت نے اسے رہا کر دیا۔ تو ان کے خلاف حقارت و نفرت کا جذبہ پیدا ہو گیا۔ اور وہ پیرس سے نکال دیئے گئے۔ لیکن گزشتہ ماہ نومبر میں جب عفو عام کا قانون منظور ہوا۔ تو پھر آ موجود ہوئے اور اب وزیر مالیات بن گئے۔ اُن کے اس عہدے پر مقرر ہونے کی بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ نئے وزیر اعظم کے دوست ہیں۔ اخبارات کی رائے ہے۔ کہ وہ مالیات کو سمجھنے کے لئے غیر معمولی دماغ رکھتے ہیں۔

بلغاریہ میں آج کل اشتراکیوں کا زور ہے۔ اور وہ حکومت کے خلاف زبردست سازشیں کر رہے ہیں۔ چنانچہ ۱۴-اپریل کو بلغاریہ کے بادشاہ بورس موٹر میں شہر سے باہر سیر کر رہے تھے۔ کہ ان پر گولیاں چلائی گئیں۔ جس سے شاہ بلغاریہ بال بال بچ گئے۔ مگر دو شاہی ملازمین مارے گئے۔ اور موٹر ڈرائیور زخمی ہوا۔ اسی دن شام کو پارلیمنٹ کے ممبر جنرل گارگیف کو اُن کے مکان کے باہر قتل کر دیا گیا۔ ۱۷-اپریل کو جب صوفیہ کے گرجے میں جنرل گارگیف کے جنازے کی رسوم ادا کی جا رہی تھیں۔ ایک بم پھٹا۔ جس سے گرجے کا ایک گنبد گر گیا۔ اور دوسرے بڑے گنبد کے گرنے کا خطرہ ہے۔ دو سو آدمی مرے اور دو ہزار کے قریب زخمی ہوئے۔ مقتولین میں بیس عورتیں۔ دس بچے۔ چھ جرنیل۔ اور تیس افسر ہیں۔ اب تک نو سو آدمی گرفتار ہو چکے ہیں۔ فوج نے شہر کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ سلا

شہر ماتم کر رہا ہے۔ اور دُکانیں بند پڑی ہیں۔

حکومت سوویٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ جھیل بیکال کے نواح میں چھ میل لمبی ایک سونے کی کان معلوم ہوئی ہے۔

اخبار پاینیر کا بیان ہے۔ کہ امیر افغانستان نے ایک فرمان جاری کیا ہے۔ جو غُربا کے لئے ایک قسم کے قانون کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس قانون کے رُو سے اچھی صحت رکھنے والے مرد۔ عورتیں اور بچے گداگری کی بُری عادت میں گرفتار نہ ہوں گے۔ ایسے بچے والدین یا ولیوں کے سپرد کئے جائیں گے۔ اور اُن سے وعدہ لیا جائے گا۔ کہ وہ انہیں مدرسے بھیجا کریں۔ یا کوئی ہنر سکھائیں۔ اگر وہ یتیم ہوں۔ تو سلطنت کی طرف سے ان کی خبر گیری کی جائے گی۔ عمدہ صحت رکھنے والے گداگروں کو کام پر لگایا جائے گا۔ اور معذور فقیروں کے خورد و نوش کا انتظام کوتوال شہر کے سپرد ہوگا۔ عورتوں کی خبر گیری کوتوال کی بیوی کیا کریں گی۔

جنگ عظیم کے دوران میں حضور نظام نے گورنمنٹ برطانیہ کو بہت بڑی فوجی امداد کے علاوہ دس لاکھ پونڈ یعنی ڈیڑھ کروڑ روپیہ فوجی مصارف کے لئے قرض دیا تھا۔ اب ولایت کا اخبار ٹائمز لکھتا ہے۔ کہ یہ روپیہ نظام حیدر آباد نے برٹش گورنمنٹ کو معاف

کر دیا ہے۔ اور واپس نہیں لیا جائے گا۔

بمبئی ۲۰- اپریل - راؤ بہادر الپیا بلرام آنجہانی نے مرتے وقت وصیت کی ہے۔ کہ چار لاکھ روپے سے تلنگا جماعت کے لئے ایک ہسپتال قایم کیا جائے۔ آپ اس جماعت کے ایک رکن تھے۔

مغل سرائے میں ایک شخص بی این کپور کو بنارس میں انقلابی اعلان تقسیم کرنے کے جرم میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔

میسور کے دیوان صاحب مسٹر اے آر بنرجی نے دو یوریشینوں کے خلاف دس ہزار روپے کا ازالہ حیثیت عرفی کا دعوے کیا ہے۔ کیونکہ اُنہوں نے دیوان صاحب کی شان میں گستاخی کی تھی۔ اور گالیاں دی تھیں۔ جبکہ وہ کلکتہ جاتے ہوئے پٹنہ اسٹیشن سے گزر رہے تھے۔

اخبار پرتاب لکھتا ہے۔ کہ علاقہ جبل پور کے ایک عرضی نویس مول چند کے تین لڑکے ایک لڑکی اور ایک بہو تھی۔ سب سے چھوٹا لڑکا لچھمن سنگھ بیمار پڑا۔ اور اُس کے بچنے کی کوئی توقع نہ رہی۔ تو مول چند کی لڑکی رکمن اور اس کی بہو جانکی دونو ایک سادھو کے پاس پہنچیں۔ سادھو نے کہا۔ جب تک کسی انسان کی قُربانی نہ دی جائے گی۔ لڑکا اچھا نہیں ہوگا۔ چنانچہ مریض کو سادھو کے پاس پہنچایا گیا۔ اور وہیں رکمن کی قربانی کر دی گئی۔

لیکن اس قربانی کا اثر مریض کی صحت پر کچھ بھی نہ ہوا۔ اور تھوڑی دیر بعد لچھمن سنگھ بھی مر گیا۔

پولیس کو جب اس واقعہ کی اطلاع ملی تو اُس نے تمام ملزموں کا چالان کر دیا۔ منڈلا کے سشن جج نے یہ معاملہ جیوری کے سپرد کر دیا۔ جیوری نے سب کو بے قصور قرار دیا۔ لیکن بعد میں سشن جج نے مول چند اور اس کے دونوں بیٹوں کو پھانسی کی سزا کا حکم سُنایا۔ اور جانکی کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی۔ اور فیصلہ میں لکھا۔ کہ اگر اس قسم کی رسموں کو سختی سے نہ روکا گیا۔ تو ان کا ملک بھر میں پھیل جانا کوئی بڑی بات نہیں۔

گوردوارہ بل جو پنجاب کے سکھ ممبروں نے مرتب کیا تھا۔ گورنمنٹ اور ممبران نے منظور کر لیا ہے۔ اب گورنر جنرل کی منظوری کے لئے مدراس بھیجا گیا ہے۔ سکھ حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے۔ کہ جب گورنر جنرل یہ بل منظور فرما لیں گے۔ تو تمام سکھ قیدی بھی رہا کر دیئے جائیں گے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے کارخانوں کے کارکنوں نے ہڑتال کر دی ہے۔ لاہور اور کراچی کے ہڑتالیوں کی تعداد میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ لیکن گاڑیوں کی آمد و رفت جاری ہے۔

خبریں اور نوٹ

ترکی قومی مجلس نے کُردستان کی فوجی عدالتوں کے اختیارات میں چھ ماہ کی مزید توسیع کر دی ہے۔ اور حکومت ترکی کو اختیار دیا گیا ہے۔ کہ مشرقی صوبوں کے انتظام حکومت میں اصلاحات نافذ کرے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ سارے مشرقی اناطولیہ میں ایک یا دو گورنر جنرل متقرر کر دیئے جائیں گے۔

سرحد موصل کے تصفیہ کے متعلق لیگ اقوام کے مقرر کردہ وفد تحقیقات کے ایک رکن نے اخبار ٹائمز کے نامہ نگار مقیم برسلز سے بیان کیا ہے۔ کہ بعض انگریزی اخبارات ثالثوں کی غیر جانب داری پر شبہ ظاہر کر رہے ہیں۔ جو نہایت افسوس ناک بات ہے۔ حالانکہ ہر ثالث نے اپنے طور پر آزادانہ تحقیقات کی ہے۔ اور وہ جینوا یا کسی اَور مقام پر جمع ہو کر ملاقات کریں گے۔ تاکہ کوئی بیرونی اثر نہ پڑ سکے۔ نیز کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ ثالث کیا فیصلہ کریں گے۔ کیونکہ ان کا فیصلہ اثرات پر محمول نہ ہوگا۔ بلکہ عین موقع پر حاصل کی ہوئی اطلاعات کے ماتحت کیا جائے گا۔

قسطنطنیہ کا تار۔ کردستان کی بغاوت کے تیئس مجرموں کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ ایک ترکی اخبار کے اڈیٹر حسین جاوید کو گرفتار کر کے انگورا بھیجدیا گیا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ دیار بکر میں اٹھہتر ہزار ترکی فوج جمع ہو چکی ہے۔ اور ترک بغاوت کردستان کے پردے میں برابر فوج بڑھا رہے ہیں۔ ظاہر میں تو بغاوت کردستان کا نام ہے۔ لیکن باطن میں آیندہ حوادث کی پیش بندی ہے۔

ایک ہسپانی ہوائی جہاز مراکش کے دیہات میں اُڑ رہا تھا۔ تاکہ غازی عبدالکریم کے طرف دار قبائل کا طرز عمل معلوم کر سکے۔ جب لوگوں نے اسے دیکھا۔ تو اس پر اتنی گولیاں برسائیں۔ کہ دھڑام سے زمین پر آ رہا۔ اور چلانے والا اور معائنہ کرنے والا دونوں مر گئے۔

عراق میں ایک برطانی ہوائی جہاز بھی اسی طرح نیچے گرا لیا گیا۔ اس کی وجہ یہ ہوئی۔ کہ ایک یزیدی سردار کا دوسرے سردار کے ساتھ کچھ جھگڑا تھا۔ اور اس جھگڑے کو نبٹانے کے لئے ہوائی جہاز کی کارروائی شروع کی گئی تھی۔ لیکن یزیدی سردار کے ساتھیوں نے ہوائی جہاز پر گولیاں چلا کر اسے پاش پاش کر دیا۔ اس میں دو آدمی سوار تھے۔ وہ بھی مر گئے۔

جدہ کا تار۔ اہل نجد وجیہ کی طرف پیش قدمی کرنے والے ہیں۔ جو جدہ اور عقبہ کے درمیان ہے۔ اس پیش قدمی سے ان کا مقصد یہ ہے

ہوں ٭

مارشل وان ہنڈن برگ جمہوریۂ جرمنی کے صدر منتخب ہو گئے۔ صدارت کے انتخاب میں تین امیدوار تھے۔ ان میں سے وان ہنڈن برگ کو ایک کروڑ چھیالیس لاکھ انتالیس ہزار۔ ہر مارکس کو ایک کروڑ سینتالیس لاکھ چالیس ہزار اور ہر تھیلین کو سترہ لاکھ نواسی ہزار ووٹ ملے۔ گویا سب سے زیادہ رائیں مارشل وان ہنڈن برگ کے حق میں رہیں۔ حالانکہ انہوں نے انتخاب کے لئے کوئی خاص کوشش بھی نہیں کی تھی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اس انتخاب کے موقع پر نو لاکھ اشخاص نے خلاف امید مارشل موصوف کے موافق رائیں دیں۔ خصوصاً عورتوں نے تو تمام و کمال انہی کی تائید کی ٭

اخبارات کے نامہ نگار مقیم برلن لکھتے ہیں۔ کہ مارشل ہنڈن برگ کے انتخاب کا سہرا خواتین جرمنی کے سر پر ہے ٭

انگریزی و فرانسیسی اخبارات ان کے انتخاب پر متحیر ہیں۔ ان کی رائے ہے۔ کہ مارشل ہنڈن برگ کا انتخاب یورپ کی سیاسیات کو پیچیدہ بنا دیگا۔ اخبار ماطان کا خیال ہے۔ کہ ان کا انتخاب فرانس کے دل میں جرمنی کی طرف سے تعصب پیدا کر دیگا۔ اور فرانس کا کوئی وزیر جرمنی سے مصالحت نہ کر سکے گا ٭

بلغاریہ میں بغاوت جاری ہے۔ اشتراکیین حکومت کو تباہ کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔ چنانچہ ۲۵۔اپریل کو باغیوں نے ایک تھیٹر کو بم سے اڑا دیا۔ اور وہاں کی میونسپل لائبریری کو آگ لگا دی۔ حکومت بھی انسدادی تدابیر اختیار کر رہی ہے۔ اور باغیوں کا قتل و گرفتاریاں جاری ہیں۔ نیز حکومت بلغاریہ نے بغاوت فرو کرنے کے لئے اپنی موجود فوج کو ناکافی سمجھ کر مزید فوج بھرتی کرنے کی اجازت چاہی تھی۔ اب انجمن سفرا نے اسے اس شرط سے اَور فوج رکھنے کی اجازت دیدی ہے۔ کہ وہ فوج مئی کے آخر تک منتشر کر دی جائے ٭

اس اجازت کو ریاست ہائے بلقان میں ٹھنڈے دل سے نہیں دیکھا جاتا۔ یونان اور دوسری حکومتوں کا خیال ہے۔ کہ اشتراکیین کا خطرہ بہت مبالغہ سے بیان کیا گیا ہے۔ بلغاریہ کی داخلی حالت اس قابل نہیں۔ کہ فوج بڑھانے کی ضرورت ہو ٭

اِمسال سلطنت برطانیہ کی جنگ آزما فوجوں کا خرچ اٹھہتر کروڑ نوے لاکھ روپیہ ہوگا۔ اس طرح پہلے سال سے ساڑھے سات کروڑ زیادہ خرچ ہونے کی توقع ہے ٭

سُلطان ابن سعود نے حال ہی میں کئی اعلان شائع کئے ہیں۔ جن میں مسلمانان عالم کو حج کی دعوت دی ہے۔ اور یقین دلایا ہے۔ کہ انہیں کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ اور نہایت آسانی سے فریضۂ حج ادا کر سکیں گے۔ اس سلسلے میں ہندوستانی حجاج کے متعلق لکھا ہے۔

کہ حجاز ریلوے کا سلسلہ توڑ دیا جائے ٭

سرکاری وکیل نے سر لی اسٹیک کے مقدمۂ قتل میں الزامات مرتب کر لئے ہیں۔ ۶ آدمیوں پر شرکت قتل کا الزام ہے۔ اور تین آدمی اس بات پر ملزم قرار دئیے گئے ہیں۔ کہ انہوں نے اس سازش میں حصہ لیا تھا ٭

یروشلم میں ۲۳۔اپریل کو لفٹنٹ کرنل ایمری وزیر نوآبادیات نے عربوں کے وفد سے ملاقات کی۔ وفد کے صدر شیخ سلیمان فرخی نے عربوں کی شکایات کی وضاحت کی۔ اور کہا۔ کہ عرب برطانیہ کے وفادار رہے ہیں۔ لیکن برطانیہ نے اپنے ان وعدوں کو پورا نہیں کیا۔ جو عربوں سے کئے گئے تھے۔ اس وقت اقتصادی حیثیت سے ملک کی بُری حالت ہے۔ کیونکہ دولت ملک سے باہر جا رہی ہے۔ عربوں کو نہ تو وضع قوانین میں حصہ ملتا ہے۔ اور نہ نظام حکومت میں ان کو کوئی اختیار ہے۔ حالانکہ ترکی عہد حکومت میں انہیں حکومت کے اندر بڑا دخل حاصل تھا اور وہ تُرکی علم کے نیچے اچھی حالت میں تھے۔ اس لئے وہ اپنا ایسا عرب نمایندہ چاہتے ہیں جو پارلیمنٹ کے سامنے ذمہ دار ہو۔ اور جسے لوگ منتخب کریں۔ اور ایسا نظام حکومت چاہتے ہیں۔ جو ان کی قومی مجلس مقرر کرے۔ آپ نے کہا۔ اعلان بالفور ایک ظالمانہ اعلان ہے فلسطینی عرب اپنے مُلک کے اندر مُلکی باشندوں کی طرح رہنا چاہتے ہیں۔ اجنبی ہو کر نہیں رہنا چاہتے۔ آپ نے یہ بھی مطالبہ کیا۔ کہ مقامات مقدسہ وہیں کے باشندوں کے حوالے کر دیئے جائیں۔ اور ہر عنصر کے حقوق کا لحاظ رکھا جائے۔ تاکہ برطانی مفاد کی حفاظت قومی مفاد میں مزاحم نہ ہو ٭

کرنل ایمری نے اس کے جواب میں کہا۔ کہ حکومت برطانیہ کی رائے میں عرب و برطانیہ کے مفاد اور بالفور کے اعلان میں کوئی فرق نہیں۔ فلسطین عربوں کا بھی ویسا ہی قومی گھر ہے۔ جیسا یہودیوں کا۔ یہودیوں کے قومی گھر سے مراد یہ ہے۔ کہ انہیں بھی اپنی تہذیب کے مطابق رہنے اور ترقی کرنے کا حق دیا جائے۔ لیکن حکومت برطانیہ سب سے پہلے نوآبادی کے مفاد کو دیکھے گی۔ جس میں عربوں کی کثرت ہے۔ اس کے بعد یہودیوں کی طرف توجہ کرے گی۔ ملک کی خوش حالی اس بات سے ظاہر ہوتی ہے۔ کہ اس وقت فلسطین کی آبادی آٹھ لاکھ چھ ہزار ہے۔ جس میں ایک لاکھ آٹھ ہزار یہودی ہیں سنہ ۱۹۲۰ء میں آبادی چھ لاکھ بہتر ہزار تھی۔ جس میں پچپن ہزار یہودی تھے۔ بس اس امر کا کوئی خوف نہیں ہے۔ کہ یہودی آبادی عرب آبادی سے بڑھ جائے گی ٭

لارڈ بالفور لندن پہنچ گئے۔ آپ کا بیان ہے۔ کہ دمشق کے فسادات سے میرے دل پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ اور میں بالکل پریشان نہیں ہوں۔ میں یہودیوں کے متعلق پہلے سے زیادہ امیدوار

ہے۔ کہ اگر جدہ کی بندرگاہ خطر میں ہے۔ تو وہ کنفدہ۔ رابغ اور لیت کی بندرگاہوں سے آئیں۔ ان کے جان و مال کی حفاظت کی جائے گی۔ لیکن اس باب میں حکومت ہند کا رویہ یہ ہے۔ کہ حج کے لئے جائیں۔ وہ اپنی ذمہ داری پر جائیں۔

مولوی محمد یعقوب صاحب وکیل مراد آباد و ممبر لیجسلیٹو اسمبلی نے سر محمد حبیب اللہ رکن مجلس منتظمہ حکومت ہند کو تار بھیجا ہے۔ کہ حاجیوں کی حوصلہ شکنی کے متعلق حکومت کا رویہ بہت سی غلط فہمیاں پیدا کر رہا ہے۔ ازراہ مہربانی کنفدہ۔ رابغ اور لیت کی بندرگاہوں کی حفاظت کے متعلق تحقیقات کیجیے۔ اور ان بندرگاہوں تک حاجیوں کو پہنچانے کا انتظام کر دیجئے۔ امیر علی اور سلطان ابن سعود سے ہندوستانی حاجیوں کے تحفظ کی بابت گفتگو کر کے جلد جواب دیجئے۔

مسٹر برنجپائے نے وائی ایم سی ہال مدراس میں تقریر کی۔ اور اس بات پر زور دیا۔ کہ کالجوں میں فوجی تعلیم لازمی کر دی جائے۔ کیونکہ ہندوستان میں جسمانی حالت کی درستی اور پابندی اوقات کی عادت پیدا کرنے کے لئے ایسی تعلیم نہایت ضروری ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ سنگاپور کے بحری مرکز کے معاملے پر اگر کل جاپان و برطانیہ میں جنگ چھڑ گئی۔ تو ہندوستان کو اس میں شریک ہونا پڑے گا۔ اس لئے ہندوستانی نوجوانوں کو فوجی تربیت حاصل کرنی چاہئے۔

مدراس میں دیوان بہادر وجے رگھواچاریہ نے جو شاہی نمائش میں ہندوستان کے کمشنر تھے۔ ایک عام جلسے میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں انگلستان میں دو باتیں دیکھ کر بہت متاثر ہوا۔ ایک تو یہ کہ وہاں کی عورتیں زندگی میں زبردست حصہ لے رہی ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ نوجوانوں کی کمی کے باعث تقریباً چالیس لاکھ عورتیں غیر شادی شدہ ہیں۔

کلکتہ کی خفیہ پولیس نے ایک اینگلو انڈین اگسٹن نامی اور ایک پارسی رستم جی کو گرفتار کیا ہے۔ یہ دونو انقلاب پسند پارٹی کے ممبر اور اس کو پوشیدہ طور پر ہتھیار پہنچایا کرتے تھے۔ گرفتاری کے بعد اگسٹن کے پاس سے ایک خود بخود چلنے والا پستول اور بارود برآمد ہوئی۔ اور انقلاب پسندوں کے ساتھ خط و کتابت کے کاغذات بھی نکلے۔ جو انگریزی اور بنگالی زبان میں ہیں۔

ابراہیم میاں کو جس نے گھوڑ دوڑ میں روپیہ ہار جانے کے بعد اپنی بیوی بچوں کو قتل کر دیا تھا بمبئی کی عدالت سے پھانسی پر لٹکانے کا حکم سنایا گیا۔

میرٹھ کی میونسپلٹی نے یکم اپریل سے اپنے حدود میں پرائمری تعلیم مفت اور لازمی کر دی ہے۔

۲۳-اپریل کو ایک خاتون بی بی کرم کور لاہور جیل سے چار ماہ کی قید کاٹ کر امرتسر پہنچیں۔ تو آپ کو سری اکال تخت سے سرو پا دیا گیا۔

خبریں اور نوٹ

موصل کے باشندوں نے ایک طویل محضر نامہ انجمن اقوام کے نام بھیجا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ ہم لوگ ترکی حکومت کو پسند کرتے ہیں۔ اس لئے ہمارا علاقہ ترکی حکومت کے سپرد کر دیا جائے۔

ترکی محکمہ تار و ٹیلیفون میں ترکی۔ یہودی اور عیسائی عورتیں کام کیا کرتی تھیں۔ پچھلے دنوں تمام عیسائی عورتوں کو اس محکمہ سے نکال دیا گیا تھا۔ اب یہودی عورتوں کو بھی خارج کر دیا ہے۔ کیونکہ یہ عورتیں حکومت کے راز کو افشا کر دیتی ہیں۔

ترکی محکمہ تعلیم نے ایک خاص تعلیمی شعبہ قائم کیا ہے۔ جو غیر ملکی مدارس کی درسی کتابوں کی دیکھ بھال کرے گا۔ اور ان کتابوں کو جن میں ترکی قوم یا حکومت کے خلاف باتیں لکھی ہوں۔ نصاب تعلیم سے نکال دے گا۔ اس شعبہ نے کئی ایسی کتابوں کے پڑھانے کی ممانعت کر دی ہے۔ ایک غیر ملکی مدرسے میں جغرافیہ کی ایک کتاب پڑھائی جاتی تھی۔ جس میں معاہدہ سیورے کا ذکر تھا۔ اب اس کتاب کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

کردستان کی بغاوت کو فرو کرنے کے لئے جو ترکی فوجیں گئی ہیں۔ ان سب کی کمان جنرل کمال الدین سامی پاشا کے ہاتھ میں ہے۔

اخبار مانچسٹر گارڈین لکھتا ہے۔ کہ ایک صدی گزر چکی ہے۔ حکومت ترکی نے کُرد شہزادوں کی آزادی چھین لی تھی۔ اس وقت سے کُردوں میں قومی نفرت کی آگ دہک رہی ہے۔ اور وقتاً فوقتاً بھڑک اٹھتی ہے۔ ۱۹۱۶ء میں جب ترکی نے صلح کی۔ تو یہ آگ زیادہ مشتعل ہو گئی تھی۔ اور شیخ سعید کے باپ کو انوار پاشا کے حکم سے بغاوت کے جرم میں پھانسی کی سزا ملی تھی۔ باپ کے بعد بیٹے نے سر اٹھایا۔ اور وہ بھی اپنے کیفر کردار کو پہنچ گیا۔

پیرس ۲ مئی۔ ترکی سفیر فتحی بے پیرس پہنچ گئے۔ اور انہوں نے فرانس کے صدر موسیو ڈومرگیو کو اپنا پروانہ سفارت دکھا کر کہا۔ کہ حکومت ترکی نے مجھے ترکی و فرانس کی دوستی کے رشتے کو مضبوط بنانے کے لئے بھیجا ہے۔

لندن ۲ مئی۔ ہسپانی جنرل پریموڈی رائیور نے جنگ مراکش و ہسپانیہ کے متعلق تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہسپانیہ کے لئے اس امر کی کوئی توقع نہیں۔ کہ اُسے اس کشت و خون کے معاوضہ میں جو اس نے مراکش میں بہایا ہے کچھ بھی حاصل ہو۔ اس لئے آیندہ نہ تو میں اپنے روپے کو ضائع کروں گا۔ اور نہ اپنے وطن کے نوجوانوں کو قربان

کروں گا۔

فرانس و مراکش کی جنگ بھی شروع ہو گئی ہے۔ ۲ مئی کا تار ہے۔ کہ مراکشی فوجیں فرانسیسی علاقے میں گھس آئیں۔ اور مقام زرعول کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اخبار ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ فرانسیسی فوجوں کی نقل و حرکت شروع ہو گئی ہے۔ تاکہ اہل ریف کے گروہوں سے مقابلہ کریں۔ چند ایک مقامات پر مڈبھیڑ بھی ہوئی ہے۔ جس میں اہل ریف کو نقصان اٹھانا پڑا ہے۔

پیرس ۳ مئی۔ فرانسیسی جنرل مارشل لیوٹی کا بیان ہے۔ کہ اہل ریف دس کیلومیٹر اس علاقے میں گھس آئے ہیں۔ جو سرحد فرانس کی انتہائی چوکی کے درمیان ہے۔ فرانسیسی فوجوں کا دو ایک مرتبہ مقابلہ ہوا۔ لیکن انہیں ایسا نقصان اٹھانا پڑا۔ تاہم مجھے توقع ہے۔ کہ مزید فوج کی ضرورت نہ پڑے گی۔ اور موجودہ فوج سے حالت سدھر جائے گی کیونکہ ہمارا ارادہ ریف کے علاقہ میں داخل ہونے کا نہیں ہے۔ بلکہ صرف اپنے علاقے کو بچانا مقصود ہے۔ اگر ہم ریف کی طرف پیش قدمی کریں گے۔ تو بین الاقوامی پیچیدگیاں پیدا ہو جائیں گی۔

لندن یکم مئی۔ ایک طرف تو اہل نجد کی طرف سے جدہ کے علاوہ حجاز کی دیگر بندرگاہوں پر حملہ ہونے کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ اور دوسری طرف یہ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ سلطان ابن سعود پھر حکومت حجاز سے صلح کی گفت و شنید کر رہے ہیں۔ لیکن ابھی تک کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔

امیر علی کے نمایندے ناجی الاصیل نے جدہ جاتے ہوئے بیان کیا ہے۔ کہ میں امیر علی اور سلطان سعود کی جنگ کو روکنے کے لئے اپنے ذاتی اثر و رسوخ کو کام میں لاؤں گا۔ آپ نے حجاز کی صورت حالات پر بہت خوف کا اظہار کیا۔ اور کہا۔ کہ اس تنازعہ کے تصفیہ پر دنیائے اسلام کے امن کا انحصار ہے۔ لیکن اس اہم معاملے کو عالم اسلام نے جدہ کے چند ہزار آدمیوں پر چھوڑ رکھا ہے۔ آپ نے جمعیتہ الاقوام سے امداد کی امید ظاہر کی اور کہا۔ کہ میں اس وقت بھی حجاز کی طرف خالی ہاتھ نہ جاؤں گا۔ یعنی جمعیتہ الاقوام سے کوئی امدادی توقع لے کر چلا ہوں۔

اخبار ڈیلی ٹیلی گراف کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ اس امر کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ کہ مصر میں لارڈ ایلنبی کی جگہ سر جارج لائڈ مقرر ہوں گے۔

مصر میں انتخابات کے موقع پر جو فسادات ہوئے تھے۔ ان کے ۳۷ فسادیوں کو ۶ ماہ سے تین سال تک قید کی سزائیں دی گئی ہیں۔

حکومت برطانیہ نے پارلیمنٹ ایران کو بہت سی قانونی اور سیاسی کتابیں دوستانہ تعلقات کی بنا پر بطور تحفہ دی ہیں۔ کیونکہ ایران کی پارلیمنٹ ایک کتب خانہ قایم کر رہی ہے۔ ان کتابوں کی مالیت ۵۰ پونڈ ہے۔

مسٹر چیمبرلین وزیر خارجہ برطانیہ کو ہلاک کرنے کی سازش کا پتہ چلا ہے۔ اگرچہ اس کے متعلق ابھی تک کوئی سرکاری اعلان شائع نہیں ہوا۔ تاہم سرکاری حلقوں میں سازش کے وجود سے انکار نہیں کیا جاتا۔

مارشل وان ہنڈن برگ نے جمہوریہ جرمنی کا صدر بن کر دنیا میں ایک ہل چل پیدا کر دی ہے۔ دول متحدہ اس انتخاب کو یورپ کے لئے ایک خطرہ خیال کر رہی ہیں۔ لیکن برخلاف اس کے جرمنی کی حلیف سلطنت روس نے اس انتخاب پر بڑی خوشی کا اظہار کیا ہے۔ خود جرمنی کے قومیت پسند اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ تحفظ اور تخفیف اسلحہ کی گفت و شنید پر اس انتخاب کا اثر پڑے گا۔ ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ اب جرمنی سے مذاق نہ کیا جا سکے گا۔ دوسرا لکھتا ہے۔ کہ اس انتخاب میں یہ بات واضح ہو گئی ہے۔ کہ جرمنی کے لوگ اتحادیوں کے اس رویہ کو کن نگاہوں سے دیکھتے ہیں جو انہوں نے جرمنی کے متعلق اختیار کر رکھا ہے۔

امریکہ کی مجلس قانون ساز میں شادی کے متعلق ایک مسودۂ قانون پیش ہوا ہے۔ جس کی رو سے مرد عورتوں کو آزمائش کے طور پر ایک سال کے لئے نکاح کرنا ہوگا۔ اگر سال کے اندر اندر میاں بیوی میں ناچاقی ہو جائے گی۔ اور وہ علیحدگی چاہیں گے۔ تو علیحدہ ہو سکیں گے۔ لیکن سال بھر بعد آیندہ کبھی ان کو طلاق یا خلع کی اجازت نہ ہوگی۔

فرانس کی ایک پندرہ سالہ سائنس دان خاتون نے ایک ایسا بھڑکنے والا مادہ معلوم کیا ہے۔ جو آلوں کے خرچ سے پٹرول کی جگہ کام دے سکتا ہے۔ فرانس کے بڑے بڑے موٹروں کے کارخانوں نے اس مادہ کو آزمایا ہے۔ اور ان کے تجربے میں یہ مادہ بہر نوع تسلی بخش ہے۔

ٹرانسوال میں بطور تجربہ ایک لیموں کے درخت کو کاٹ کر سہ شاخہ کر کے ایک شاخ کو ویسا کا ویسا ہی رہنے دیا۔ اور دو شاخوں میں سے ایک میں نارنگی اور دوسری میں انگور کا قلم لگایا گیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ یہ عجیب و غریب درخت اس سال تینوں پھل دے رہا ہے۔

میڈم اونا سیمونا جو روس کی ایک علامہ خاتون ہیں۔ اور کئی کتابوں کی مصنف ہیں۔ دائرہ اسلام میں داخل ہو گئی ہیں اور اپنا اسلامی نام ناہیدہ حکمت رکھا ہے۔

جرمن گورنمنٹ نے جنگ عظیم میں جرمن

نقصانات جان کی تفصیل شائع کی ہے۔ اس کے مطابق مقتولین کی تعداد بیس لاکھ پچیس ہزار اور زخمیوں کی تعداد چوالیس لاکھ اڑتالیس ہزار ہے۔ نیز ۱۹۲۰ء کے شروع میں پندرہ لاکھ سینتیس ہزار زخمی سپاہی پنشن کے حقدار تھے۔ لیکن ۱۹۲۴ء کے آغاز میں ان کی تعداد سات لاکھ پچیس ہزار تک پہنچ گئی۔

اٹلی کا مشہور و معروف مُغنّی کاروزو حال میں مرا ہے۔ اور وہیں دفن ہوا ہے۔ اس کی یادگار میں ایک شمع ساز نے ایسی شمع تیار کر کے اس کی قبر پر رکھی ہے۔ جو اٹھارہ سَو سال تک روشن رہے گی۔ یعنی ۳۷۲۴ء تک برابر جلتی رہے گی۔

حکومت ہند نے وائسرائے کی سیاحت انگلستان پر پچاس ہزار روپیہ خرچ کرنے کا خیال ظاہر کیا ہے۔

حضور لارڈ ریڈنگ وزرائے برطانیہ سے معاملات ہند پر بات چیت کر رہے ہیں۔ آپ نے وزیر اعظم۔ وزیر ہند اور سر ولیم برڈوڈ رکن انڈیا آفس سے تبادلہ خیالات کیا ہے۔ نیز بادشاہ سلامت کی حضوری کا بھی فخر حاصل کیا ہے۔ اگست میں وہ واپس ہندوستان آئیں گے۔

امسال ایک پارسی خاتون مس یامین سروریہ جی نے بمبئی یونیورسٹی سے کامرس (علم تجارت) میں بی اے کی ڈگری حاصل کی ہے۔ ہندوستان کی یہ پہلی عورت ہیں جنہوں نے بنک کے کاروبار کو ایک خاص مضمون کے طور پر لے کر یہ امتحان پاس کیا ہے۔

نیٹال کے گورنر نے مسودہ قانون حق رائے دہی منظور کر کے وہاں کے آباد شدہ ہندیوں کو ہر قصبے کے مقامی بورڈ کے انتخاب میں حق رائے دہندگی سے محروم کر دیا ہے۔

اخبار بنگالی لکھتا ہے۔ کہ چونکہ اب مسٹر سی آر داس نے اپنے خیالات بدل کر گورنمنٹ سے مل کر کام کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اس لئے انتہا پسند بنگالی نوجوان ان کے خلاف ہو رہے ہیں۔

ضلع جھانسی کے بورڈ نے بغیر کسی اضافہ محصول کے ضلع بھر میں ابتدائی تعلیم مفت کر دی ہے۔

امرتسر میں سکھ خواتین نے ایک جلوس نکالا اور اکالی تخت میں جلسہ کر کے گورنمنٹ سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ مجوزہ گوردوارہ بل کے ماتحت انہیں بھی مردوں کے برابر حقوق دے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے کی ہڑتال ہنوز ختم نہیں ہوئی۔ ۷ مئی کو لاہور کے تانگے والوں نے بھی بعض شکایات کی بنا پر ہڑتال کر دی ہے۔

خبریں اور نوٹ

انگورا کا تار۔ ترکی عدالت نے ایک ارمنی کو موت کی سزا دی ہے۔ کیونکہ اس پر غازی عصمت پاشا اور دوسرے سربراوردہ ترکوں کے خلاف قتل کی سازش کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔

ترکی اخبار اقدام کا بیان ہے۔ کہ جن دنوں لیگ اقوام کا وفد سرحد موصل کی تحقیقات کے لئے موصل پہنچا۔ تو انگریزوں نے باشندگان ملک پر زور ڈالا۔ کہ وہ وفد مذکور کے سامنے موصل کو عراق کے ساتھ ملانے کی خواہش کریں۔ لیکن بعض معززین نے ایسا کرنے سے انکار کیا۔ اس پر وہ گرفتار کر لئے گئے۔ تاہم عوام اس بات سے نہ ڈرے۔ اور جس روز وفد تحقیقات موصل میں پہنچا۔ اس روز موصل کے مؤذنوں نے اذان دیتے وقت مناروں پر کھڑے ہو کر اعلان کیا۔ کہ "اے اہل موصل تمہاری نجات کے دن قریب آ گئے ہیں۔ تم وفد سے کہو۔ کہ وہ تمہیں ترکی حکومت کے زیر سایہ کر دے"۔ اس کارروائی پر انگریزوں نے بعض موذنوں کو گرفتار کر لیا۔

مُسلم آوٹ لُک کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے۔ کہ بغاوت کردستان روز بروز کم ہو رہی ہے۔ اور وہ تمام قصبے اور شہر مغلوب و مطیع ہو رہے ہیں۔ جو کل تک باغیوں کے مضبوط قلعے تھے۔ سرغنہ باغیوں کو بے حد سخت اور عبرتناک سزائیں دی جا رہی ہیں۔ باغیوں نے پہلے قرآن درمیان کیا تھا۔ تو ترکی فوجوں نے باغیوں کے خلاف سخت کارروائیاں کرنے اور گولیاں چلانے سے ہاتھ روک لیا تھا۔ لیکن بعد میں باغیوں نے اپنے عہدوں کی پابندی نہیں کی۔ اور ان کے سردار حکومت ترکی پر لامذہبی کا الزام لگا کر عوام میں نفرت کا جذبہ پیدا کرتے رہے۔ اس لئے ان سے کسی کو ذرا بھی ہمدردی نہیں رہی۔ اور اصلاح کے سخت ترین ذرائع اختیار کئے گئے۔

مسلمانان عالم کی آبادی انگریز محققین کے اندازے سے بیس اور پچیس کروڑ کے درمیان بتائی جاتی رہی ہے۔ لیکن ترکی سررشتہ تعلیم نے مسلمانوں کی آبادی کے متعلق جو اعداد و شمار شائع کئے ہیں۔ ان کے مطابق مسلمانان عالم کی آبادی چونتیس کروڑ ہے۔ اور ساری دنیا کی آبادی ایک ارب اُناسی کروڑ ہے۔

حکومت ترکی نے حکم دیا ہے۔ کہ قسطنطنیہ میں وزارت جنگ کی جو سرکاری عمارت ہے اسے استنبول یونیورسٹی کے لئے استعمال کیا جائے۔ اس عمارت کے ساتھ فوجوں کی قواعد کے لئے جو میدان پڑا ہے۔ وہاں باغ لگا دیا جائے گا۔ جس کے بعد استنبول یونیورسٹی

بلحاظ جائے وقوع غالباً دنیا کی بہترین یونیورسٹی بن جائے گی *

قسطنطنیہ ۸ مئی۔ ترکی اخبار طینین کے اڈیٹر حسین مجاہد بے کو صوبے کے ایک گاؤں میں جلاوطنی اور نظربندی کی سزا دی گئی *

ایرانی سفیر متعینہ ترکی آج کل انگورا گئے ہیں۔ اور کوشش کر رہے ہیں۔ کہ ایران و ترکی کے درمیان تجارتی سلسلہ مستقل طور سے قایم ہو جائے * توقع ہے۔ کہ حکومت ترکی اس تجویز کو خوشی سے منظور کرلے گی *

قسطنطنیہ میں فوجی کالج کے دس طالب علموں کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ کہ وہاں بولشویک اصولوں کی تحریک پھیلاتے تھے۔ یہ لوگ معمولی جیل خانے میں نہیں رکھے گئے۔ بلکہ خاص حراست میں ہیں *

امیر علی کے نمایندے ناجی الاصیل برطانوی دفتر خارجہ میں پہنچے۔ جہاں انہیں بتایا گیا۔ کہ حکومت برطانیہ نجد و حجاز کے مذہبی معاملے میں مداخلت نہ کرنے کا تہیہ کر چکی ہے * البتہ حکومت برطانیہ ہر اس بات کو خوشی سے دیکھے گی۔ جو امیر علی اور سلطان ابن سعود کے لڑائی جھگڑے کو بند کر دے * ناجی الاصیل نے کہا۔ کہ میں امیر علی کو تار دے رہا ہوں۔ کہ وہ کن اصولوں پر صلح کی بات چیت کریں گے۔ اور اس بات چیت سے پہلے جنگ کو بند کر دیں * جواب آنے پر میں جدہ کو روانہ ہو جاؤں گا *

آپ نے ریوٹر کے نمایندے سے بیان کیا۔ کہ میرا خیال ہے۔ حکومت حجاز صلح کی کوشش کرے گی۔ اور مقام خرما تارا کے علاقے کو اہل نجد کی ملکیت تسلیم کرلے گی۔ کیونکہ یہی علاقہ لڑائی جھگڑوں کی جڑ ہے *

بیان کیا گیا ہے۔ کہ برطانیہ تین سال کے اختتام پر عراق کو خالی نہیں کرے گا۔ اور نیا عہد نامہ کیا جائے گا *

مراکش و ہسپانیہ کی جنگ ابھی کسی فیصلہ کن نتیجے پر نہ پہنچی تھی۔ اور ہسپانی جنرل نے قبائل ریف کی ان تھک کوششوں سے تنگ آکر تمام مراکشی علاقے کو خالی کر دینے کا خیال ہی ظاہر کیا تھا۔ کہ فرانس و مراکش میں چھڑ گئی۔ تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فرانس اپنے مراکشی علاقے کی حفاظت کے ساتھ ہسپانیہ سے بھی اتحاد عمل رکھے گا * اگر ایسا ہوا۔ تو غازی عبدالکریم کو ایک سے نہیں۔ دو حریفوں سے بیک وقت نبٹنا ہے *

فرانس نے مراکش میں زبردست فوجی تیاریاں شروع کر دی ہیں * جنرل لیوٹی کے زیر کمان وہاں ساٹھ ہزار فرانسیسی فوج موجود ہے۔ اور مزید فوجی کمک روانہ کی جا رہی ہے * اہل ریف کی فوج کا اندازہ بیس ہزار ہے۔

اور محافظ فوج کی تعداد اس کے علاوہ ہے * اس وقت فرانسیسی فوج کی تین پلٹنیں اہل ریف کے خلاف برسر پیکار ہیں *

پیرس کا تار۔ فرانسیسی فوج کے درمیانی کالم نے مراکشی فوج کی شدید مزاحمت کے باوجود طاؤنہ کی پہاڑیوں کو خالی کرا لیا * اس لڑائی میں باسٹھ فرانسیسی مقتول اور دو سو پچاس مجروح ہوئے۔ اہل ریف کے نقصان فرانسیسی فوج کی بہ نسبت دہ چند ہیں *

پیرس ۸ مئی۔ مراکش کی فوج نے مقام ببیان کی طرف پیش قدمی کی۔ جہاں اہل ریف نے خندقیں کھود رکھی تھیں۔ اور ان خندقوں کے پیچھے توپ خانے کو اس طرح جما دیا تھا۔ کہ خندقیں محفوظ ہو گئی تھیں۔ یہ طریق جنگ آج تک مراکش کے اندر دیکھنے میں نہیں آیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ریف کی فوجوں میں بعض یورپین بھی کام کر رہے ہیں۔ تاہم فرانسیسی فوجوں نے اس پیش قدمی کو روک دیا * لیکن بعض فرانسیسی چوکیاں محاصرہ میں ہیں *

ببیان کے ضلع میں فرانسیسی محصور فوج کو ہوائی جہازوں کے ذریعے اس طرح پانی پہنچایا گیا۔ کہ پانی کو منجمد کر کے برف کے ٹکڑے بنا لئے گئے تھے۔ جو ہوائی جہازوں میں رکھ کر پہنچا دیئے گئے *

اخبار لاطان لکھتا ہے۔ کہ غازی عبدالکریم نے فرانسیسی علاقے پر اچانک حملہ کر دیا * حملہ کرنے والی فوج عہد حاضر کی افواج سے ملتی جلتی تھی۔ اس کے پاس تیز چلنے والی بندوقیں۔ پچاس کے قریب بڑی بڑی توپیں چند ٹینک اور آدھ درجن ہوائی جہاز تھے۔ اس حملے کا مقصد یہ تھا۔ کہ فیض اور طنجہ کی ریلوے لائن کو توڑ دیا جائے۔ اور مقامی قبائل کو فرانس کے خلاف بغاوت پر آمادہ کر دیا جائے * چونکہ الجیرہ سے فرانسیسی کمک پہنچ رہی ہے اس لئے کسی اور اچانک حملے کا خوف نہیں رہا * فرانسیسی چوکیوں کو محاصرے چھڑانے کے لئے باقاعدہ کوشش جاری ہے *

لندن ۱۰ مئی۔ بلغاریہ میں سکون ہے۔ تاہم مارشل لا غیر معین میعاد تک جاری رہے گا * حکومت کا تختہ الٹ دینے والے اشتراکی گرفتار کئے جا رہے ہیں * اور اب تک گرفتار شدہ اشخاص کی تعداد تین ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ سات سو گرفتاریاں صرف صوفیہ میں ہوئی ہیں * حکومت اس مسئلے کو بہت اہمیت دے رہی ہے۔ کہ ملک کی حالت کس طرح درست کی جائے *

جرمنی میں اس وقت دو پارٹیاں بڑی ہیں۔ ایک جمہوریت پسند اور دوسری شاہ پسند * مارشل وان ہینڈن برگ کا انتخاب شاہ پسند

بلحاظ جائے وقوع غالباً دنیا کی بہترین یونیورسٹی بن جائے گی ❖

قسطنطنیہ ۸ مئی - ترکی اخبار طینین کے اڈیٹر حسین مجاہد بے کو صوبے کے ایک گاؤں میں جلاوطنی اور نظربندی کی سزا دی گئی ❖

ایرانی سفیر متعینہ ترکی آج کل انگورا گئے ہیں - اور کوشش کر رہے ہیں - کہ ایران و ترکی کے درمیان تجارتی سلسلہ مستقل طور سے قایم ہو جائے - توقع ہے - کہ حکومت ترکی اس تجویز کو خوشی سے منظور کرے گی ❖

قسطنطنیہ میں فوجی کالج کے دس طالب علموں کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا ہے - کہ وہاں بولشویک اصولوں کی تحریک پھیلاتے تھے - یہ لوگ معمولی جیل خانے میں نہیں رکھے گئے - بلکہ خاص حراست میں ہیں ❖

امیر علی کے نمایندے ناجی الاصیل برطانوی دفتر خارجہ میں پہنچے - جہاں انہیں بتایا گیا - کہ حکومت برطانیہ نجد و حجاز کے مذہبی معاملے میں مداخلت نہ کرنے کا تہیہ کر چکی ہے - البتہ حکومت برطانیہ ہر اس بات کو خوشی سے دیکھے گی - جو امیر علی اور سلطان ابن سعود کے لڑائی جھگڑے کو بند کر دے - ناجی الاصیل نے کہا - کہ میں امیر علی کو تار دے رہا ہوں - کہ وہ کن اصولوں پر صلح کی بات چیت کریں گے - اور اس بات چیت سے پہلے جنگ کو بند کر دیں - جواب آنے پر میں جدہ کو روانہ ہو جاؤں گا ❖

آپ نے ریوٹر کے نمایندے سے بیان کیا - کہ میرا خیال ہے - حکومت حجاز صلح کی کوشش کرے گی - اور مقام خرماتارا کے علاقے کو اہل نجد کی ملکیت تسلیم کر لے گی - کیونکہ یہی علاقہ لڑائی جھگڑوں کی جڑ ہے ❖

بیان کیا گیا ہے - کہ برطانیہ تین سال کے اختتام پر عراق کو خالی نہیں کرے گا - اور نیا عہد نامہ کیا جائے گا ❖

مراکش و ہسپانیہ کی جنگ ابھی کسی فیصلہ کن نتیجے پر نہ پہنچی تھی - اور ہسپانی جنرل نے قبائل ریف کی ان تھک کوششوں سے تنگ آکر تمام مراکشی علاقے کو خالی کر دینے کا خیال ہی ظاہر کیا تھا - کہ فرانس و مراکش میں چھڑ گئی - تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے - کہ فرانس اپنے مراکشی علاقے کی حفاظت کے ساتھ ہسپانیہ سے بھی اتحاد عمل رکھے گا - اگر ایسا ہوا - تو غازی عبدالکریم کو ایک سے نہیں - دو حریفوں سے بیک وقت نبٹنا ہے ❖

فرانس نے مراکش میں زبردست فوجی تیاریاں شروع کر دی ہیں - جنرل لیوٹی کے زیر کمان وہاں ساٹھ ہزار فرانسیسی فوج موجود ہے - اور مزید فوجی کمک روانہ کی جا رہی ہے - اہل ریف کی فوج کا اندازہ بیس ہزار ہے - ...

... محافظ فوج کی تعداد اس کے علاوہ ہے - اس وقت فرانسیسی فوج کی تین پلٹنیں اہل ریف کے خلاف برسر پیکار ہیں ❖

پیرس کا تار - فرانسیسی فوج کے درمیانی کالم نے مراکشی فوج کی شدید مزاحمت کے باوجود طاؤنہ کی پہاڑیوں کو خالی کرا لیا - اس لڑائی میں باسٹھ فرانسیسی مقتول اور دو سو پچاس مجروح ہوئے - اہل ریف کے نقصان فرانسیسی فوج کی بہ نسبت دہ چند ہیں ❖

پیرس ۸ مئی - مراکش کی فوج نے مقام ببیان کی طرف پیش قدمی کی - جہاں اہل ریف نے خندقیں کھود رکھی تھیں - اور ان خندقوں کے پیچھے توپ خانے کو اس طرح جما دیا تھا - کہ خندقیں محفوظ ہو گئی تھیں - یہ طریق جنگ آج تک مراکش کے اندر دیکھنے میں نہیں آیا - اس سے معلوم ہوتا ہے - کہ ریف کی فوجوں میں بعض یورپین بھی کام کر رہے ہیں - تاہم فرانسیسی فوجوں نے اس پیش قدمی کو روک دیا - لیکن بعض فرانسیسی چوکیاں محاصرہ میں ہیں ❖

ببیان کے ضلع میں فرانسیسی محصور فوج کو ہوائی جہازوں کے ذریعے اس طرح پانی پہنچایا گیا - کہ پانی کو منجمد کر کے برف کے ٹکڑے بنا لئے گئے تھے - جو ہوائی جہازوں میں رکھ کر پہنچا دیئے گئے ❖

اخبار لاطان لکھتا ہے - کہ غازی عبدالکریم نے فرانسیسی علاقے پر اچانک حملہ کر دیا - حملہ کرنے والی فوج عہد حاضر کی افواج سے ملتی جلتی تھی - اس کے پاس تیز چلنے والی بندوقیں - پچاس کے قریب بڑی بڑی توپیں چند ٹینک اور آدھی درجن ہوائی جہاز تھے - اس حملے کا مقصد یہ تھا - کہ فیض اور طنجہ کی ریلوے لائن کو توڑ دیا جائے - اور مقامی قبائل کو فرانس کے خلاف بغاوت پر آمادہ کر دیا جائے - چونکہ الجیرہ سے فرانسیسی کمک پہنچ رہی ہے اس لئے کسی اور اچانک حملے کا خوف نہیں رہا - فرانسیسی چوکیوں کو محاصرے چھڑانے کے لئے باقاعدہ کوشش جاری ہے ❖

لندن ۱۰ مئی - بلغاریہ میں سکون ہے - تاہم مارشل لا غیر معین میعاد تک جاری رہے گا - حکومت کا تختہ اُلٹ دینے والے اشتراکی گرفتار کئے جا رہے ہیں - اور اب تک گرفتار شدہ اشخاص کی تعداد تین ہزار تک پہنچ چکی ہے - سات سَو گرفتاریاں صرف صوفیہ میں ہوئی ہیں - حکومت اس مسئلے کو بہت اہمیت دے رہی ہے - کہ ملک کی حالت کس طرح درست کی جائے ❖

جرمنی میں اس وقت دو پارٹیاں بڑی ہیں - ایک جمہوریت پسند اور دوسری شاہ پسند - مارشل وان ہینڈن برگ کا انتخاب شاہ پسند ...

پارٹی کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اس لئے جمہوریت پسند پارٹی اس کی مخالفت کر رہی تھی۔ اور اس انتخاب کو بے قاعدہ بتاتی تھی۔ جس کے رو سے مارشل موصوف نے نو لاکھ ووٹ زیادہ حاصل کئے ہیں۔ وہ کہتی تھی۔ کہ بعض اضلاع میں کاشتکاروں کے ووٹ زمیندار خرید لیتے ہیں۔ لہذا اس بے قاعدگی وجہ سے ان کا انتخاب نادرست ہے۔ یہ مسئلہ ریشتاغ (جرمن پارلیمنٹ) کے چھ ارکان اور چار ججوں کے سامنے پیش کیا گیا۔ اور انہوں نے مارشل وان ہینڈن برگ کا انتخاب جائز قرار دیا۔

ایک نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ مارشل وان ہینڈن برگ نے صدارت جرمنی کا امیدوار ہونے سے پہلے قیصر جرمنی سے اجازت طلب کی تھی۔ جب قیصر جرمنی نے تحریری اجازت بھیجی۔ تو وہ امیدوار بنے اور کامیاب ہوئے۔

ہندوستانی عازمین حج کو یہ سن کر خوشی ہوگی۔ کہ ایک طرف حکومت ہند نے حج کے لئے جانے والے لوگوں کو اجازت دیدی ہے۔ اور حکومت بمبئی کو ہدایت کر دی ہے۔ کہ وزیر خارجہ حکومت ہند نے عازمین حج کو جو سہولتیں عطا کی ہیں۔ وہ سب ان کو بہم پہنچائی جائیں۔ اور دوسری طرف مولانا شوکت نے رابغ کی بندرگاہ کے متعلق اطمینان اور جہاز ران کمپنیوں سے بات چیت کر کے جہازوں کی روانگی کا انتظام کر لیا ہے۔ چنانچہ حاجیوں کا پہلا جہاز "جہانگیر" ۱۶ مئی کو بمبئی سے رابغ کی طرف روانہ ہو جائے گا۔ "اکبر" جہاز ۲۲ مئی کو لنگر اٹھائے گا۔ اور جہاز "لاویہ" ۲۷ مئی کو چلے گا۔ دوسرے جہاز شروع جون سے عازم حجاز ہوں گے۔ درجہ سوم کا ایک طرف کا کرایہ ایک سو پچیس روپے ہے۔ اور واپسی ٹکٹ کا کرایہ ایک سو پچانوے روپے ہے۔ پہلے جہاز پر تقریباً گیارہ سو آدمی بمبئی اور کراچی سے سوار ہوں گے۔ مولانا شوکت علی نے سلطان نجد کو تار بھیجا ہے۔ کہ وہ رابغ کی بندرگاہ پر کشتیوں۔ عارضی جھونپڑوں۔ سامان خورونوش اور اونٹوں کا انتظام کر رکھیں۔

حضور نظام نے ہلال احمر کے وفد کو پچاس ہزار روپیہ عنایت فرمایا ہے۔ تاکہ اس سے ان مہاجرین کی مدد کی جائے۔ جو تبادلہ آبادی کے معاہدے کے رو سے ترکی میں آباد ہو رہے ہیں۔ وفد مذکور پچھلے ہفتے حضور نظام سے ملا تھا۔ اس وقت انہوں نے وعدہ کیا تھا۔ کہ میں ریاست کی کونسل سے مشورہ کر کے اپنی امداد کا اعلان کر دوں گا۔ چنانچہ اب اعلان فرما دیا۔

کلکتہ کے ایک سیٹھ جیون لال نے کھدر کے رواج کے لئے ڈسائی ہزار روپیہ دیا ہے۔

خبریں اور نوٹ

ڈیلی ٹیلی گراف کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ حکومت انگورا نے عام فوجی اجتماع کا حکم دیدیا ہے۔ ایسی حالت میں جبکہ لیگ اقوام کی کمیٹی حدود عراق کی تحقیقاتی روئداد مرتب کر رہی ہے۔ اور پھر ایسی حالت میں۔ کہ کردستان کی بغاوت فرو ہو گئی ہے۔ یہ ایک بدشگونی ہے۔

یہی نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ ایران میں بھی تیزی کے ساتھ ترکی و ایرانی حدود پر فوجوں کی روانگی شروع ہو گئی ہے۔ ان تمام واقعات کو پیش نظر رکھ کر حکومت انگورا کا حقیقی مقصد واضح ہو جاتا ہے۔

جینوا ۱۵ مئی۔ لیگ اقوام نے موصل کی متنازعہ فیہ سرحد کی تحقیقات کے لئے جو کمیشن مقرر کیا تھا۔ اس کی روئداد تیار ہو کر ۸ جون کے اجلاس میں پیش ہونے والی تھی۔ لیکن یہ روئداد اس تاریخ کو پیش نہ ہو سکے گی۔ کیونکہ شہادتوں کا اس قدر طومار ہے۔ کہ اس کی ترتیب کا کام اتنے وقت میں پورا ہونا دقت طلب ہے۔ اس لئے روئداد مذکورہ لیگ اقوام کے ستمبر کے اجلاس میں پیش ہو سکے گی۔

ترکی انجمن ہلال احمر نے وہ تمام مال فروخت کیا ہے۔ جو اسے عارضی صلح کے وقت ملا تھا۔ اس مال سے انجمن کو بیس لاکھ لیرا وصول ہوئے ہیں۔

غازی عبدالکریم امیر ریف نے جہاد کا اعلان کر دیا ہے۔ اور انہوں نے اپنے بھائی کو شیشوان بھیج کر ہسپانوی علاقے کے قبائل سے سپاہی بھرتی کئے جانے کی کوشش کی ہے۔

اخبارات کا بیان ہے۔ کہ جرمن آبدوز کشتی نے جس پر جرمن اہل ریف کا لباس پہنے سوار تھے۔ متعدد بار مراکش کے ساحل پر سامان جنگ اتارا ہے۔

فرانس و مراکش کی جنگ کے سلسلے میں ۱۴ مئی کا تار ہے۔ کہ فرانسیسی فوجوں نے بہت سے ہوائی جہازوں اور بھاری توپ خانے کی مدد سے اہل ریف کو کوہستان بیبان کے مورچوں سے نکال دیا۔ ریف کی فوجوں کو شدید مزاحمت کے باوجود سخت نقصان اٹھانا پڑا۔ اور فرانسیسیوں نے سنگینوں کو سامنے کر کے کئی چوکیاں ان سے چھین لیں۔ اور بہت سے سامان جنگ پر قبضہ کر لیا۔

اس لڑائی میں فرانسیسی ہوائی جہازوں نے مراکش کی فوجوں پر جدید قسم کے گولے برسائے۔ جو جنگ عظیم کے دوران میں تیار کئے گئے تھے۔ اور عارضی صلح ہو جانے کے بعد ان کے استعمال کی نوبت نہیں آئی تھی۔ جب اہل ریف محصور ہو جانے کے ڈر سے غاروں اور کھڈوں میں چھپنے لگے۔ تو ہوائی جہازوں نے ان کے سروں پر بم پھینکے۔

فرانس کا ایک ماہر پرواز مقام فیض میں مارا گیا ہے ؀

فرانس کی تمام چھاونیوں سے جنگ مراکش کی کمک کے لئے فوجیں جمع کی جارہی ہیں۔ جو مراکش بھیجی جائیں گی۔ اور ان کے ساتھ ہی زخمیوں کی گاڑیاں اور اور ہوائی جہاز بھی جائیں گے ؀

حکومت ایران کے خلاف ترکمانوں نے شورش کردی ہے۔ اور بجنرد کے قصبے میں سخت حملہ کرنے والے ہیں + کہا جاتا ہے۔ کہ ترکمانوں کے ارادے نہایت مضبوط و مستحکم ہیں۔ لبعد کا تار۔ طہران سے ایران کی فوجیں بجنرد کے علاقے کی طرف جارہی ہیں۔ جہاں ترکمانوں سے جنگ چھڑ گئی ہے + یہ فوجیں تین ہفتے تک پہنچ جائیں گی ؀

اخبار پائنیر لکھتا ہے۔ کہ ترکمان آج تک بالکل آزاد رہے تھے۔ اب وہ حکومت ایران کے زیر اقتدار نہیں آنا چاہتے + ترکمانوں کے شکوک و شبہات ایران کے ارادوں کے متعلق اس وقت سے۔ جب ایرانی دستے نے کردوں کے سردار کو گرفتار کیا تھا + نیز ان کے جھنڈے اس وقت سے بڑھ گئے تھے۔ جبکہ انہوں نے ایک ایرانی دستے کو شکست دی تھی + اب ہیں شکر کا مقابلہ درپیش ہے + بجنرد کا علاقہ جس میں جنگی سرگرمیاں شروع ہونے والی ہیں۔ کوہستانی علاقہ ہے۔ لیکن توقع ہے۔ کہ ایرانی فوجوں کو کامیابی ہوگی ؀

ایران کے جمہوریت پسند سردار سپاہ آقا رضاخاں نے اعزازی خطابات کا طریقہ موقوف کرنے کا فیصلہ کرکے اپنا خطاب "سردار سپاہ" ترک کردیا ہے ؀

سر جارج لائڈ نے لارڈ ایلن بی کی جگہ مصر کی ہائی کمشنری کا عہدہ قبول کرلیا ہے ؀

لندن میں لارڈ برکن ہیڈ اور وائسرائے بہادر کے درمیان رازداری کے مشورے ہو رہے ہیں + اعلیٰ ترین حکام کو بھی یہ علم نہیں۔ کہ یہ دونوں مدبر کیا کر رہے + لیکن سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ یہ دونوں ہندوستان کے مستقبل کے متعلق ایک اسکیم تیار کر رہے ہیں۔ جو کابینہ وزارت سے منظور کرانے کے لئے کوشش کی جائے گی ؀

اخبار ٹائمز کے نامہ نگار مقیم قاہرہ لکھتا ہے کہ کیتھولک فرقے کے تمام گرجوں کے ممبروں نے تنبیہ کی ہے۔ کہ آیندہ جو لڑکیاں اپنے فیشن ایبل لباس پہن کر گرجے میں آئیں گی جن سے بے حیائی ٹپکتی ہو۔ وہ گرجے میں داخل نہ ہوسکیں گی ؀

مارشل وان ہنڈن برگ بحیثیت صدر جمہوریہ جرمنی برلن پہنچے۔ آپ کا پرجوش استقبال کیا گیا + اس کے بعد آپ نے پارلیمنٹ میں حلف وفاداری اٹھایا۔ اور اپنے ملک و قوم کے

سود و بہبود کا اطمینان دلایا + اس موقع پر مخالف پارٹی کے لوگوں نے آوازے کسے۔ اور موافق لوگوں نے ان کے عہد حکومت سے اپنی توقعات کو وابستہ کرکے اپنے صدر کی تعریف و توصیف کی ؀

جرمنی نے تاوان جنگ کے عوض متحدہ سلطنتوں کو پچپن کروڑ پچاس لاکھ طلائی مارک ادا کئے ہیں۔ جن کی تفصیل یوں ہے :-

برطانیہ کو گیارہ کروڑ بیس لاکھ۔ فرانس کو تیئیس کروڑ ساٹھ لاکھ۔ بلجیم کو پانچ کروڑ ستر لاکھ۔ اٹلی کو اکتیس لاکھ اور جاپان کو پچیس لاکھ

امسال حکومت برطانیہ کی جنگ آزما فوجوں کا خرچ اٹھتر کروڑ نوے لاکھ روپے کا ہوگا + اس طرح پہلے سال سے ساڑھے سات کروڑ زیادہ خرچ ہونے کی توقع ہے ؀

جاپان کے مقام کوماگیا کے وسطی حصے میں آگ لگ گئی + یہ مقام ٹوکیو سے بیس میل جانب شمال نہایت دل کش باغ میں آباد تھا + دو ہزار عمارتیں تباہ ہوئیں۔ جن میں ڈاک خانہ۔ ٹاون ہال۔ بنک۔ مدرسے۔ تھیٹر اور سینما بھی تھے + پچپن ہزار آدمی بے خانماں ہوگئے ؀

امریکہ کے صحرائے موہاپا میں ایک تباہ شدہ شہر کے کھنڈر نکلے ہیں۔ جو اب سے دس ہزار سال پہلے ایک دریا کے کنارے چھ میل میں پھیلا ہوا تھا + یہ شہر امریکہ کی قدیمی تہذیب کا اعلیٰ نمونہ ہے + اس میں سے نیزوں کے سرے سادے برتن۔ ٹوکریاں اور بہت سے پنجر نکالے گئے ہیں۔ جن میں ایک لڑکے اور ایک کتے کا پنجر بھی ہے۔ جو اکٹھے دبے ہوئے تھے + کچھ تحریریں بھی ملی ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس زمانے میں عورتیں مردوں پر فوقیت رکھتی تھیں ؀

فلسطین کے ہائی کمشنر ہربرٹ سموئیل اپنی بیٹیوں اور بیوی سمیت ماہ اکتوبر کے دوسرے ہفتے میں ہندوستان آئیں گے۔ اور تین مہینے یہیں رہیں گے ؀

شملہ کا سرکاری اعلان ہے۔ کہ حکومت کو اخبارات کے اس بیان کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ حکومت نے جہاز راں کمپنیوں کو اجازت دیدی ہے۔ کہ وہ حاجیوں کو رابغ کی بندرگاہ میں اتاریں۔ حالانکہ اس معاملے میں نہ حکومت اجازت کی ذمہ دار ہے۔ اور نہ ممانعت کی + حکومت کو کوئی اختیار نہیں کہ وہ ان جہازوں کو جو مسافروں کی حفاظت و آرام کے متعلق قواعد مقررہ کی پابندی کریں روانہ ہونے سے روکے + ساتھ ہی یہ امر ضروری تھا۔ کہ رسمی طور پر اجازت دیدی جائے۔ لیکن انسانیت کا تقاضا یہی تھا۔ کہ وہ اجازت نہ دیتی۔ کیونکہ اس سال حج کے راستے میں غیر معمولی خطرات ہیں + حکومت مذہبی معاملات

میں دخل دینا نہیں چاہتی۔ اور اسی وجہ سے اس نے حج کی بندش کے لئے خاص تدابیر اختیار نہ کیں ٭

حکومت ہند چیف کمشنر جزائر انڈماں (کالا پانی) کے ایماء اور خود قیدیوں کی درخواست پر ۲۵ موپلا قیدیوں کو انڈمان سے مالابار بھیج رہی ہے۔ تاکہ وہ اپنے بیوی بچوں کو یہاں لے آئیں اور یہیں آباد ہوں ٭ اب تک ساٹھ موپلا عورتیں بچوں سمیت اپنے خاوندوں کے پاس انڈمان پہنچ چکی ہیں ٭ اس وقت جزائر انڈمان میں ایک ہزار دو سو موپلا قیدی ہیں۔ جن کے لئے حکام آسانیاں بہم پہنچا رہے ہیں ٭

۱۶ مئی کی رات کو مدراس کے شہر تنّاوَلی اور سرکار میں ہوا اور بارش کا سخت طوفان آیا ٭ تار اور ٹیلی فون کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔ ریلوں کی آمد و رفت بند ہو گئی۔ ٹرینیں اُلٹ گئیں سگنلوں اور انجنوں کو سخت نقصان پہنچا۔ اسٹیشن کی عمارت۔ مال گودام۔ ریفرشمنٹ روم اور اسٹیشن ماسٹروں اور ملازموں کے کوارٹروں کی چھتیں اُڑ گئیں ٭ تمام صوبے سے سخت بارش ہونے کی خبریں آئی ہیں ٭

بمبئی کی مرکزی خلافت کمیٹی نے انتظام کیا ہے۔ کہ حاجیوں کے ہر جہاز کے ساتھ کمیٹی کی طرف سے ایک آدمی بھیجا جائے ٭ چونکہ جدہ کے محاصرہ کی وجہ سے مکہ معظمہ کی ڈاک بند ہے۔ اس لئے جو لوگ اپنے رشتہ داروں کو خطوط بھیجنا چاہیں۔ وہ ان آدمیوں کے ہاتھ بھیج سکتے ہیں ٭ ایسے خطوط پہلے بذریعہ ڈاک خلافت کمیٹی بمبئی کو بھیج دیئے جائیں۔ وہاں سے بحفاظت مکہ معظمہ بھیجدیئے جائیں گے ٭

بمبئی میں حاجی داؤد قاضی علی اور اس کی بیوی رحمت بائی نے جس کی عمر ۲۸ سال کی تھی۔ خودکشی کرنے کی کوشش کی ٭ خاوند تو بچ گیا۔ مگر بیوی نہ بچ سکی ٭ خاوند کا بیان ہے۔ کہ میں افلاس اور قرضخواہوں کے تقاضوں سے تنگ آ گیا تھا۔ ان سے چھٹکارا پانے کے لئے میں نے خودکشی کرنی چاہی ٭ میری بیوی کو بھی کسی طرح اس کا علم ہو گیا۔ اور وہ میرا ساتھ دینے کو تیار ہو گئی۔ چنانچہ ہم دونوں نے افیون کھا لی جس سے میں تو بچ گیا۔ لیکن وہ ہلاک ہو گئی ٭

پچھلے دنوں ایک اینگلو انڈین مسٹر گارڈن نے پٹنہ ریلوے اسٹیشن پر مسٹر بی سی سین اور مسٹر اے آر بنرجی دیوان ریاست میسور کی شان میں ہتک آمیز کلمات کہے تھے ٭ اب مسٹر گارڈن نے مسٹر بی سی سین کمشنر پٹنہ سے معافی مانگ لی ہے ٭

حضور نظام دکن نے اپنی ریاست کے حدود میں پنڈت مدن موہن مالوی کے داخلے کی ممانعت کر دی ہے ٭

خبریں اور نوٹ

بغداد ۲۲ مئی۔ عراق کی سرحد پر ترکوں کی حمایت میں جو تبلیغی کام ہو رہا ہے۔ اب اس نے جنگ کی صورت اختیار کر لی ہے ٭ چنانچہ ۱۱ مئی کو شیخ محمود کی فوج نے عراق کے سواروں کے ایک رسالہ پر حملہ کیا۔ جو سلیمانی اور حلیبجہ کے درمیان سے گذر رہا تھا ٭ اس رسالہ نے شیخ محمود کی فوج سے مقابلہ کیا۔ اور اوپر سے ہوائی جہازوں نے بم گرائے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ دشمن رات سے پہلے پہلے پسپا ہو گیا ٭ رسالے کو دشمن کے مقابلے میں کم نقصان برداشت کرنا پڑا ٭ اب تک پوری تفصیل معلوم نہیں ہوئی ٭

ترکی میں ہوائی طاقت بڑھانے کی تحریک جاری کی گئی ہے۔ اور اس کا انتظام نیشنل ایسوسی ایشن کے ہاتھ میں ہے۔ جس نے روسی اصول کے مطابق ترکی کے مختلف شہروں میں کمیٹیاں قایم کی ہیں ٭ ان کمیٹیوں کے کارکن تمام ملک میں لوگوں کو ترغیب دے رہے ہیں۔ کہ وہ ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر چندہ میں حصہ لیں ٭ شہر اَدَرنہ سے آٹھ ہزار پاونڈ جمع کئے گئے ہیں۔ اور ملک کے اکثر دولتمند ترک بڑی بڑی رقمیں دے رہے ہیں ٭ یہ تحریک خاص کامیابی حاصل کر چکی ہے۔ اور اگر اسی طرح جاری رہی۔ تو ترکی ایک طاقتور ہوائی بیڑے کا مالک بن جائے گا ٭

قسطنطنیہ سے ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ دیاربکر کی عدالت نے ترکی کی ترقی خواہ جماعت (یعنی کمال پاشا کی مخالف جماعت) کے سکرٹری فتحی بے کو تین سال کے لئے نظر بند کر دیا ہے ٭ نیز حکم دیا ہے۔ کہ عدالت مذکور کی حدود اختیارات کے اندر جماعت ترقی خواہ کے تمام کلب بند کر دیئے جائیں ٭

یہی نامہ نگار لکھتا ہے ٭ کہ غازی عصمت پاشا وزیر اعظم ترکی بغرض معائنہ سمسون گئے تھے ٭ وہاں آپ نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ حکومت اُن تمام لوگوں کو سزا دے گی۔ جنہوں نے پچھلے دنوں مخالفانہ جرایم کا ارتکاب کیا تھا ٭ آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ دیاربکر کی عدالت کو ایسے کاغذات ملے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ شیخ سعید کی بغاوت کے سلسلے میں ایک زبردست سازش کی جا رہی تھی۔ اور اس سازش میں ایک ذمہ دار ممبر نے آزادیٔ کردستان کے پردے میں کام کیا تھا ٭ آپ نے کہا۔ کہ ترقی خواہوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ جون کے مہینے میں بمقام قسطنطنیہ ایک کانفرنس منعقد کریں گے۔ لیکن بہت ممکن ہے۔ کہ حکومت اس مدت تک تمام جماعت کا خاتمہ ہی کر دے ٭

بغاوت کُردستان کے سرغنہ شیخ سعید اور اس کے سربرآوردہ ساتھیوں کا مقدمہ دیاربکر کی عدالت میں شروع ہو گیا ہے۔ نیز اس بغاوت میں حصہ لینے والے دس اَور آدمیوں کو دیاربکر میں پھانسی کی سزا دی گئی۔ کیونکہ ان کے متعلق یہ ثابت ہو گیا۔ کہ انہوں نے تُرکی لشکر پر گولیاں چلائی تھیں +

قسطنطنیہ ۲۳ مئی۔ آندھی کے طوفان کی وجہ سے انگورا کا سلسلہ تار ٹوٹ گیا۔ اور آبنائے باسفورس کے دہانے پر ایک ترکی ساحلی جہاز جو گوشت لے جا رہا تھا۔ ملاحوں اور چالیس مسافروں سمیت غرق ہو گیا +

لندن ۲۲ مئی۔ امیر علی کے نائب مشورہ کار ناجی الاصیل نے علی کے پاس اس مضمون کا ایک تار روانہ کیا تھا۔ کہ سلطان ابن سعود سے عارضی صلح کر لی جائے۔ اور تجویز کی تھی۔ کہ موضع خرما اور طربہ سلطان کو واپس کر دیا جائے + اس کے جواب میں امیر علی نے لکھا ہے۔ کہ جب تک ابن سعود مکہ معظمہ سے نکل نہ جائیں گے۔ اور تمام علاقہ حجاز کو خالی نہ کر دیں گے۔ میں عارضی صلح نہ کروں گا + نیز مندرجہ بالا تجویز کو بھی ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ میں آخر وقت تک جنگ کروں گا اور تمام حجاز پر دوبارہ قبضہ جماؤں گا۔ خواہ آپ معاہدے کی پابندی کریں یا نہ کریں۔ میں زندہ رہوں یا مر جاؤں +

فرانس و مراکش کی جنگ کے متعلق اس ہفتے کی ابتدائی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ مراکش میں فرانسیسی فوجوں کی حالت اچھی نہیں۔ اور فرانسیسی نقصانات کو چھپایا جا رہا ہے + فرانس کے بائیں پہلو کے اخبارات اس رازداری کو اچھی نظر سے نہیں دیکھتے۔ اور صحیح حالات معلوم کرنے کے لئے سخت مضامین لکھ رہے ہیں + تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فرانسیسی فوج نے توپ خانہ کی آڑ میں بڑھ کر ریف کی کئی خندقیں چھین لی ہیں + فرانسیسی فوجیں بھاری توپوں اور جدید فوج کی منتظر تھیں۔ اگرچہ اب فرانس سے امدادی فوج پہنچ گئی ہے۔ تاہم فرانسیسی تا حال خطرے میں ہیں +

۲۴ مئی کا تار ہے۔ کہ فرانسیسی فوج نے پانچ ہزار اہل ریف کے ساتھ جنگ کی۔ اور انہیں پسپا کر دیا +

پیرس ۲۲ مئی۔ اہل ریف فرانسیسی لائنوں کے بالمقابل جمع ہو رہے ہیں۔ اس سے ان کا مقصد یہ ہے۔ کہ جارحانہ کاروائی شروع کی جائے +

پیرس کا تار۔ غازی عبدالکریم ہسپانیہ سے عارضی صلح کی بات چیت کر رہے تھے۔ مگر چونکہ اہل ہسپانیہ اور فرانس کے درمیان اتحاد ہو جانے کی تجاویز عمل میں آ رہی ہیں۔ اس

لئے ہسپانیہ نے صلح کرنے سے انکار کر دیا ہے +

ایران کی فوج اور ترکمانوں میں بمقام بجنورد لڑائی ہو رہی ہے + ایرانی افواج کو کمک پہنچ گئی ہے۔ اور توقع کی جاتی ہے۔ کہ عنقریب مقام مذکور اور اس کے نواح کو باغیوں سے خالی کرا لیا جائے گا +

مصر کے ہائی کمشنر لارڈ ایلن بی نے اپنے عُہدہ سے استعفا دیدیا ہے۔ اور ملک معظم نے ان کی جگہ سر جارج لائڈ کا تقرر منظور کر لیا ہے + ۲۰ مئی کے اجلاس دار العوام میں لارڈ ایلنبی کے استعفے کے باب میں مسٹر چیمبرلین نے بیان کیا۔ کہ ان کے استعفے سے حکومت برطانیہ کی حکمت عملی میں کوئی تغیر و تبدل نہ ہو گا۔ جو اس نے مصر و سوڈان کے متعلق روا رکھی ہے۔ لیکن برخلاف اس کے اخبار مانچسٹر گارڈین لکھتا ہے۔ کہ لارڈ ایلنبی کے استعفے کی وجہ یہ ہے۔ کہ حکومت برطانیہ ان کے اس طرز عمل سے خوش نہیں تھی۔ جو انہوں نے سردار سرلی اسٹیک کے قتل پر مصر میں اختیار کیا تھا۔ اور حکومت خود زور ڈال رہی تھی۔ کہ وہ اپنے عہدے سے مستعفی ہو جائیں +

سرلی اسٹیک کے قتل کے سلسلے میں مصر کے سابق وزیر تعلیم احمد پاشا گرفتار کئے گئے ہیں اور سابق وزیر داخلہ کو دوبارہ گرفتار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ دونوں زاغلول پاشا کی وزارت میں کام کر چکے ہیں + نیز ایک مصری وکیل "شاشینی" نامی بھی گرفتار کیا گیا ہے +

فلسطین کے عرب اس توقع سے بہت خوش ہیں۔ کہ لارڈ پلومر فلسطین کے ہائی کمشنر ہوں گے۔ اور وہ یہودی نہیں ہیں + انگریز باشندے بھی اس تقرر کو اچھی نظر سے دیکھتے ہیں اور اس کو سیاسی مصالحت کی ضمانت خیال کرتے ہیں +

لارڈ ملز جن کی تمام عمر اپنے ملک کی بہبود کے کاموں میں گزری۔ ۱۳ مئی کو انتقال کر گئے + آپ سلطنت برطانیہ کے جلیل القدر عہدوں پر ممتاز رہے۔ اور اب لارڈ کرزن کی جگہ چانسلر کے عہدے پر نامزد کئے جانے والے تھے۔ لیکن ملک الموت نے یہ موقع نہ آنے دیا +

جمہوریۂ جرمنی کے صدر وان ہنڈن برگ کے استقبال کے سلسلے میں یہ خبر دلچسپی سے پڑھی جائے گی۔ کہ ان کی گاڑی جب ریلوے کے اسٹیشن سے شہر برلن میں داخل ہوئی۔ تو ان پر ۹ ہوائی جہازوں نے اوپر سے پھول برسائے۔ اور جب آپ گاڑی سے اُتر کر چانسلر کے محل میں جانے لگے۔ تو وزیر خزانہ جرمنی ہر لوتھر کی چھوٹی لڑکی نے آپ کی خدمت میں ایک گلدستہ پیش کیا +

جاپان کے حال کے زلزلے کے متعلق سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مقام سیتبو کو

کی حدود میں ۸ ، ۲ موتیں ہوئیں۔ اور ریلوے کو ۵ لاکھ ملین کا نقصان پہنچا۔ دوسرے مقام اوساکا کے علاقے میں زلزلے کے جھٹکے سے تقریباً پندرہ سو آدمی ہلاک اور زخمی ہوئے۔ اور دس لاکھ ملین کا نقصان ہوا۔ لیکن خاص مقام اوساکا اور کوب محفوظ رہے۔ تیسرے مقام کنوساکے لوگوں کا بیان ہے۔ کہ وہاں پہلے ہی جھٹکے میں تقریباً تمام ہوٹل گر گئے۔ اور اکثر مسافر ریلوے اسٹیشن پر ہی ہلاک ہو گئے۔ گرم پانی کے چشموں پر نہانے والوں کے حالات ایسے افسوسناک ہیں۔ جو کبھی سننے میں نہیں آئے۔ مصیبت زدوں کے لئے جھونپڑے اور خیمے نصب کئے جا رہے ہیں۔ اور ان کی ہر طرح اعانت کی جا رہی ہے۔ سلسلہ خبر رسانی بھی تیزی کے ساتھ درست کیا جا رہا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے۔ کہ آیندہ کوئی زلزلہ نہیں آئے گا۔

ریوٹر کا بیان ہے۔ کہ عنقریب ہندوستان میں ایک اطلاع شائع کی جائے گی۔ جس کی رُو سے بنگال کی قانونی کونسل سے بعض وہ اختیارات چھین لئے جائیں گے۔ جو قانون حکومت کے مطابق اسے حاصل ہو چکے ہیں۔ اور آیندہ یہ اختیارات حکومت بنگال کے سپرد ہوں گے۔

امیر علی کی طرف سے ایک وفد طاہر الدباغ نامی کی صدارت میں ہندوستان آنے والا ہے جو مسلمانان ہند کو نجد و حجاز کے معاملات میں مداخلت کرنے اور مصالحت کرانے کے لئے آمادہ کرے گا۔

حضور نظام حیدرآباد نے لندن کی مسجد کی تعمیر کے سرمایہ میں پندرہ ہزار روپیہ عطا فرمایا ہے۔ نیز آپ نے حضرت خواجہ حسن نظامی کی درخواست پر شاہ اورنگ زیب عالمگیر کی حرم محترم زینت النساء بیگم کی مسجد اور ان کی قبر کی مرمت کے لئے فرمان صادر کیا ہے۔ کہ نواب علی نواز جنگ معتمد تعمیرات خواجہ صاحب کے مشورہ سے مسجد اور قبر کی مرمت کرا دیں۔

حکومت افغانستان کے لئے کراچی میں گولا بارود کے پانچ سو صندوق پہنچے ہیں۔ جو کابل بھیجے جائیں گے۔ بغاوت خوست کے از سر نو پھوٹ پڑنے کے انسداد کے لئے مزید روسی ہوائی جہاز اور ماہرین پرواز بھی بلائے گئے ہیں۔

حکومت پنجاب نے اُن تمام تصویروں اور ان کے متعلقہ کاغذات کو بحق سرکار معظم ضبط کر لیا ہے۔ جن میں نابھہ جیل کے اکالی قیدیوں پر تشدد آمیز کارروائیوں کا نقشہ کھینچا گیا ہے اور جس کی سُرخی "اکالی قیدیوں کی قربانیاں" ہے۔

خبریں اور نوٹ

بغاوت کُردستان بالکل ختم ہو گئی۔ اس بغاوت کے فرو کرنے کے لئے جو کمانڈر مقرر ہوا تھا۔ اس نے حکومت کو اطلاع دی ہے کہ تعزیری مہم کا خاتمہ ہو گیا۔

حکومت ترکی ایک بیان مرتب کر رہی ہے۔ جس میں اس بغاوت کے اسباب اور تمام تفصیلی حالات درج ہوں گے۔ اور وزارت جنگ کا شکریہ ادا کیا جائے گا۔

وزیر اعظم غازی عصمت پاشا اور دوسرے وزراء دفتر حربیہ میں گئے۔ اور انہوں نے بغاوت فرو کرنے پر حکومت کی طرف سے فوزی پاشا کا شکریہ ادا کیا۔

ترکوں نے ایک زبردست ہوائی بیڑا بنانے کے لئے جو طریقہ اختیار کیا ہے۔ اس میں خاطر خواہ کامیابی ہو رہی ہے۔ چنانچہ شہر جیجان کے باشندوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ پانچ ہوائی جہاز خرید کر حکومت کو دیئے جائیں۔ جس کے لئے پچاس ہزار چھ سو پچاسی پونڈ چندہ جمع ہو چکا ہے۔ اور اور زر روپیہ وصول ہو رہا ہے۔

سمرنا کے مزدوروں نے اپنی روزانہ آمدنی میں سے تھوڑی تھوڑی رقم بچا کر استی ہزار لیرا جمع کئے۔ اور یہ رقم طیارہ (ہوائی جہاز) فنڈ میں دیدی گئی۔ مصر کی سینما اور تھیٹروں میں بھی یہ تحریک خوب کام کر رہی ہے۔ اور توقع ہے۔ کہ اس طرح بھی کئی ہوائی جہاز حکومت کو مل جائیں گے۔

شتلجہ (ٹرکی) سے ایک عیسائی خاندان تبادلہ آبادی کی رو سے یونان چلا گیا تھا۔ اس کا مکان ایک ایسے مسلمان خاندان کو دیا گیا۔ جو یونان سے واپس آیا تھا۔ جب یہ مسلمان خاندان مکان میں داخل ہوا۔ تو چند منٹ کے بعد ایک بم پھٹا۔ جس سے صاحب مکان۔ اس کی بیٹی۔ ماما۔ اور ایک کتا ہلاک ہو گئے۔ اور دو آدمیوں کے سخت زخم آئے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا۔ کہ عیسائی خاندان چلتے وقت مکان میں بم چھوڑ گیا تھا۔ جو اس مسلمان خاندان کی تباہی کا باعث ہوا۔

سلطان ابن سعود نے پیتل اور نکل کے خوب صورت نئے سکے جاری کئے ہیں۔ جن پر "ضُرِبَ فی اُم القریٰ" لکھا ہوا ہے۔

امیر علی کے مشورہ کار ڈاکٹر ناجی الاصیل نے استعفیٰ پیش کر دیا۔ اور امیر علی نے بذریعہ تار اس کو منظور کر لیا۔ اس استعفے کی وجہ یہ ہے۔ کہ امیر علی نے ناجی الاصیل کی ان تجاویز کو ماننے سے انکار کر دیا تھا جو انہوں سلطان ابن سعود اور امیر علی کے درمیان صلح صفائی کے باب میں ظاہر کی تھیں۔

مراکش و فرانس کی جنگ کے متعلق اس ہفتے کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فرانس اپنی تازہ دم اور نئے اسلحہ جنگ سے مسلح فوجوں اور بھاری توپخانوں کے باوجود بھی قبائل مراکش پر کامیابی حاصل نہ کر سکا۔ اور ان کے پے در پے حملوں سے تنگ آ کر پہاڑی علاقے کی چھ چوکیاں خالی کر دینے پر مجبور ہو گیا۔ نیز پیرس کے اخبارات اس خطرے کا اظہار کر رہے ہیں۔ کہ عنقریب امیر عبدالکریم کی فوجیں الجیریا کی طرف بڑھنے والی ہیں۔ غالباً فرانس کی فوجوں کی انہی ناکامیوں کی بنا پر موسیو ریناڈ نے تجویز پیش کی ہے۔ کہ اہل ریف سے ایک باعزت معاہدہ کر لینا چاہئے۔ اور ورغا کی زرخیز وادی جو فرانسیسی علاقے میں ہے۔ اسے عبدالکریم کے حوالے کر کے ان کی کامل خود مختاری تسلیم کر لی جائے۔

۲۹ مئی کو فرانسیسی پارلیمنٹ میں مراکش و فرانس کے متعلق مباحثہ ہوا۔ جس میں وزیر اعظم نے بیان کیا۔ کہ اس جنگ میں اب تک چار سو فرانسیسی ہلاک اور گیارہ سو زخمی ہوئے ہیں۔ البتہ مراکش کے فرانسیسی قبائل کو سخت نقصان پہنچا ہے۔

پیرس ۳۱ مئی۔ فیض سے پیرس میں خبر آئی ہے۔ کہ غازی عبدالکریم کی فوج میں یورپین جرمنی۔ ہندوستانی اور تیونس کے قواعد دان موجود ہیں۔ نیز اس خبر کی بھی تصدیق ہو گئی ہے۔ کہ جرمن لوگ عبدالکریم امیر ریف کے بڑے بڑے عہدہ داروں میں شامل ہیں۔ پچھلے دنوں فرانسیسی اور مراکش کی فوجوں میں جس مقام پر لڑائی ہوئی تھی۔ وہاں پر جرمنی کا بنا ہوا طبی سامان اور مرہم پٹی کی ضروری چیزیں پائی گئیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ امیر ریف نے کئی جرمن ڈاکٹر ملازم رکھے ہیں۔ اور چند جرمن سیاہ سیوطہ اور طیطوان میں وارد ہوئے ہیں۔ اور نہیں معلوم کہ وہ کہاں جائیں گے۔ علاوہ ازیں چند اہل ریف اسلحہ خریدنے کے لئے ہمبرگ بھیجے گئے ہیں۔

ایرانی فوجوں نے نہایت بہادری سے حملہ کر کے ترکمانوں کا محاصرہ توڑ دیا ہے۔ اور اب بجنرد کا شہر باغیوں کے قبضے سے نکل چکا ہے۔ اس حملے کے وقت اگرچہ شاہی فوجوں کی تعداد کم اور باغیوں کی تعداد زیادہ تھی۔ تاہم ایرانی فوجیں ہوائی جہازوں کی مدد ان کی بم باری اور مشین گنوں کی مار سے کامیاب ہو گئیں۔ دونو طرف کا نقصان جان ملا کر کئی سو کی تعداد تک پہنچا ہے۔ جس میں زیادہ حصہ باغیوں کا ہے۔

قاہرہ کا تار۔ سر لی اسٹیک کے قتل کے مقدمے میں ۹ آدمی تین ججوں کے سامنے پیش کئے گئے۔ جس میں دو طلبا سے جو بھائی بھائی ہیں۔ ڈرتے ڈرتے قتل کے جرم میں شریک ہونے کا اقرار کر لیا۔ ایک دوسرا شخص اقرار جرم کرتے وقت رونے لگا۔ پانچ آدمیوں نے کہا۔ کہ ہم نے قتل میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ کپتان کیمبل نے جو مقتول سردار کے ایڈی کانگ تھے۔ موقع واردات کا ذکر کیا۔ اور بتایا۔ کہ متواتر بیس گولیاں چلائی گئی تھیں۔

حکومت جرمنی نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ کسی ایسے بین الاقوامی معاہدے پر دستخط کرنے کو تیار ہے۔ جس میں جنگ کے دوران میں زہریلی گیس کا استعمال ممنوع قرار دیا جائے۔

جرمن پارلیمنٹ نے یہ تجویز منظور کر لی ہے۔ کہ جرمنی کے ہر صدر کی بیوہ کو اس کے شوہر کی تنخواہ کا نصف حصہ بطور پنشن دیا جائے۔ سابق صدر کی بیوہ کو ۲۰۰ پونڈ ماہوار دیئے جا رہے ہیں۔

امیر امان اللہ خاں والی افغانستان کے حکم سے بغاوت خوست کے ساٹھ باغیوں کو گولی سے اڑا دیا گیا۔ ان باغیوں میں سے اکثر لوگ قبیلہ غلزئی میں سے تھے۔ اور ان میں لنگڑا ملا (شاید عبدالکریم) بھی تھا۔

حال میں افغانستان میں تیل کے چشمے دریافت ہوئے ہیں۔ اس باب میں ایک نامہ نگار نے شجاع الدولہ سفیر افغانستان مقیم لندن سے دریافت حال کیا۔ تو انہوں نے بتایا۔ کہ جرمن انجینیروں کی کوشش سے ہرات سے ساٹھ میل جانب مغرب تیل کے عمدہ چشمے ملے ہیں۔ تفصیل معلوم نہیں۔ لیکن اگر یہ چشمے اپنے اندر تیل کی کافی مقدار رکھتے ہیں۔ تو افغانستان کو اپنی خوش قسمتی پر نازاں ہونا چاہئے۔

ہنگری کے ایک شہر میں ایک بھنگی کی یادگار میں مقبرہ بنانے کی تجویز ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس بھنگی کو پرانے زمانے کے ایسے گیت قصے کہانیاں۔ کارنامے اور پہیلیاں یاد تھیں۔ جو ہنگری کے کسی ایک باشندے کو بھی یاد نہیں۔ یہ بھنگی ہفتہ بھر بازاروں اور گلیوں میں جھاڑو دیتا تھا۔ اور اتوار کے دن لوگوں کو قصے کہانیاں سنایا کرتا تھا۔

ڈاکٹر مونو نے جو سینی ٹوریم سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے بیان کیا۔ کہ میں جنوری سے ہندوستان بھر میں دورہ کر رہا ہوں۔ میں نے دیکھا۔ کہ مرض تپ دق گنجان آبادی والے شہروں میں خوفناک تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ خصوصاً غریبوں متوسط الحال لوگوں۔ پردہ نشین عورتوں اور ان لڑکیوں میں جن کی شادیاں کم عمری میں ہوئی ہوں۔ اس مرض کی ترقی کو روکنے کے لئے فوری تدابیر اختیار کی جائیں۔ جن میں حکومت بھی لازماً لوگوں کی امداد و اعانت کرے۔

حکومت بنگال نے اعلان کیا ہے۔ کہ جمعہ کے روز ساڑھے بارہ بجے سے دو بجے تک فوجداری اور دیوانی عدالتیں اور سرکاری دفاتر بند رہا

کریں۔ تاکہ مسلمان ملازموں اور ان مسلمانوں کے لئے جنہیں سرکاری دفتروں میں کام ہو۔ جمعہ کی نماز کی ادائگی میں سہولت رہے۔ حکام کو ہدایت دی گئی ہے۔ کہ جن دفتروں سے مسجدیں دور ہوں۔ ان دفتروں کے ملازموں کے لئے وقت مقررہ کو بڑھا دیا جائے۔

امسال پنجاب یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس میں سترہ ہزار آٹھ سو سینتیس طلبا شریک امتحان ہوئے۔ جن میں سے تقریباً دس ہزار کامیاب ہو گئے۔ اس امتحان میں ڈی اے وی ہائی اسکول لاہور کا ایک ہندو طالب علم ہریال نامی پنجاب بھر میں اول رہا۔ اور اس نے ۷۶۸ نمبر حاصل کئے۔

خواتین مصر نے اپنے ملک کی آزادی و حقوق کے متعلق دنیا بھر کی رائے عامہ سے مندرجہ ذیل اپیل کی ہے۔

تاریخ سے پتہ چلتا ہے۔ کہ جب کبھی ایک قوم دوسری قوم سے الجھی ہے۔ عورتیں اپنی قوم کی تائید و اعانت کے لئے بڑھی ہیں۔ اور حکومت نے بڑی خوشی سے ان کی خدمات کو قبول کیا ہے۔ اس لئے ہم خواتین عالم کی تائید کرکے چاہتی ہیں۔ کہ مصر و برطانیہ کے مابین جو مسائل درپیش ہیں۔ ان کو رائے عامہ کی مدد سے سلجھایا جائے۔ خواتین مصر برطانیہ پر یہ الزام عائد کرتی ہیں۔ کہ وہ مصر پر بہت ظلم کر رہی ہے۔ اور سوڈان میں مصریوں کے لئے مزید حقوق نہیں دیتی۔ اس لئے خواتین رائے عامہ سے اپیل کرتی ہیں۔ کہ وہ اس گہوارۂ تہذیب کی مدد کریں۔ مصر مشرق و مغرب کے درمیان واقع ہے۔ مصر کی مدد کرنا مشرق کے تعلقات کو خوش گوار بنانے کا مترادف ہے۔

ملک معظم حضور جارج پنجم کی سالگرہ کے موقع پر جو خطابات دیئے گئے ہیں۔ ان کی فہرست میں سے چند یہ ہیں۔

لارڈ لٹن قائم مقام گورنر جنرل ہندوستان کو جی سی ایس آئی۔

سر عبدالرحیم کو کے سی ایس آئی۔

راجہ صاحب محمود آباد اور راجہ جودھپور کو مہاراجہ۔

رائے بہادر گنج بہاری تھاپر (لاہور) کو دیوان بہادر۔

ڈاکٹر میر ہدایت اللہ پروفیسر میڈیکل اسکول امرت سر اور خواجہ غلام صادق ڈپٹی کمشنر سرکار کو خان بہادر

ہم اپنے معزز دوست گنج بہاری تھاپر۔ میر صاحب اور خواجہ صاحب موصوف کو ان کے اس اعزاز پر دلی مبارک دیتے ہیں۔

خبریں اور نوٹ

ٹرکی کی حکومت نے حکم دیا ہے کہ ترقی خواہ جماعت (مصطفےٰ کمال کی مخالف جماعت) کی تمام شاخیں تباہ کردی جائیں۔ کیونکہ وہ شورش پسند ہیں۔ اور ان میں کام کرنے والے مذہب کے پردے میں موجودہ حکومت کے خلاف تبلیغ و اشاعت کرتے ہیں۔ اس حکم کی رو سے بعض ممتاز ترک گرفتار کئے جا رہے ہیں۔

کردستان کے بہادر اور مشہور باغی پکڑے گئے ہیں۔ اب کردستان میں کوئی ایسا آدمی نہیں رہا۔ جس کی گرفتاری اہم یا قابل ذکر ہو۔

ترکی کے نئے بجٹ میں مساجد کی مرمت کے لئے تین لاکھ لیرا (ترکی پونڈ) منظور کئے گئے ہیں۔ ان سے فی الحال پانچ مشہور مساجد آلادی فاتح۔ سلیمانیہ۔ بایزید اور رستم پاشا کی مرمت شروع کی جائے گی۔

ترکی میں خانگی زندگی اصلاح کرنے کے لئے ایک کانگریس مقرر ہے۔ پچھلے دنوں انگورا میں اس کا اجلاس ہوا۔ جس میں ترکی کے تمام شہروں کے نمائندے موجود تھے۔ قازان کے مسلمانوں کی طرف سے محترمہ لطیفہ خانم بیگم غازی مصطفےٰ کمال پاشا صدر جمہوریہ ترکی نمائندہ تھیں۔ آپ جب تقریر کے لئے کھڑی ہوئیں۔ تو اہل جلسہ نے مسرت انگیز نعروں اور خوشی کی تالیوں سے آپ کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر آپ نے جو تقریر کی۔ اس کا خلاصہ یہ ہے۔

برادران عزیز! قازان کے لوگوں کی خانگی زندگی کے متعلق وہاں کی جماعت نے جو جذبات و خیالات اس کانگریس میں ظاہر کرنے کی مجھے اجازت دی ہے۔ انہیں میں نہایت فخر کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کئے دیتی ہوں۔

ہر ترکی خاندان کی پہلی خصوصیت یہ ہونی چاہئے۔ کہ اس کے تمام لوگ مل جل کر زندگی بسر کریں۔ اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک رہیں۔ قوم میں نفاق کی صورتیں خانگی زندگی کی بعض خرابیوں کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور پھر وہ خارجی اثر کو جلد قبول کرلیتی ہے۔ جب قوم میں اتحاد و یکجہتی کی روح اپنا کام کرے گی۔ تو وہ خارجی اثر کو قبول کرنے کے بجائے۔ اس کی مخالفت پر آمادہ ہو جائے گی۔

اس کام کے لئے ایک مرکزی دفتر قائم کیا جائے۔ جہاں سے ترکی گھروں کی زندگی کے متعلق ضروری ہدایات و اصلاحات پبلک کے سامنے پیش ہوتی رہیں۔ اور ترکی ماؤں اور باپوں کے کانوں میں بار بار یہ باتیں پڑتی رہیں۔ اگر پہلے شورہ پر وہ عمل نہ

کریں گے۔ تو امید ہے۔ کہ دوسری یا تیسری پشت پر ان کے خیالات بدل لیں گے۔ اور وہ بہنوں اور اپنے بچوں کی اصلاح کر کے قوم کے شیرازے کو بکھرنے سے بچا لیں گے؛

اس کانگریس میں بعض ممبران نے اپنی تقریروں میں اس امر پر زور دیا۔ کہ ترکی خواتین کو کافی آزادی دی جائے۔ تاکہ وہ قوم کے لئے مفید ثابت ہو سکیں؛

سلطان احمد خاں سفیر افغانستان متعینہ ترکی کانگریس مذکورہ کے انتظامیہ کمیٹی کے ممبروں سے ملے۔ اور امیر امان اللہ خاں والی افغانستان کی طرف سے خواہش کی۔ کہ ترکی خاندانوں کی زندگی کے متعلق جو پروگرام اور نظام مرتب کیا جائے۔ اس سے مجھے بھی مطلع کر دیا جائے۔ کیونکہ امیر افغانستان بھی اپنے ملک کے خاندانوں میں وہی اصول جاری کرنا چاہتے ہیں۔ جو ترکی گھروں میں رائج ہیں؛

پورٹ سوڈان کا تار ہے۔ کہ حاجیوں کا جہاز جہانگیر بندرگاہ سوڈان میں روک لیا گیا ہے۔ کیونکہ امیر علی بندرگاہ رابغ پر گولہ باری اور بحری ناکہ بندی کرنے والا ہے۔ تمام حاجی احرام باندھے ہوئے بہت پریشان ہو رہے ہیں؛

رابغ پورٹ سوڈان سے دو سو میل کے فاصلے پر ہے۔ ہندوستانی حاجیوں کا جہاز جہانگیر نو سو اٹھاون حاجی لے کر بمبئی سے روانہ ہوا تھا جن میں دو سو چورانوے عورتیں ہیں۔ اس جہاز میں پچیس حاجی کراچی سے بیٹھے تھے؛

لندن ۲ جون۔ حکومت برطانیہ نے شاہ حجاز اور سلطان نجد کو حاجیوں کی حفاظت کے متعلق متنبہ کرنے کے لئے ضروری تدابیر اختیار کی ہیں؛

امیر علی نے حکومت مصر کو لکھا ہے۔ کہ وہ رابغ لیت۔ قنفذہ اور الوائع کی بندرگاہوں میں حاجیوں کے اُترنے کے متعلق ذمہ داری نہیں لیتی۔ کیونکہ وہ جنگی علاقے میں ہیں۔ جہاں جہاز جہاد اکثر گولہ باری کیا کرتے ہیں؛

برلن کا تار۔ مراکش والوں نے فرانسیسیوں کو سخت شکست دی۔ اور بے شمار سامان جنگ کے علاوہ کئی ہوائی جہاز گرا لئے۔ جن کے چودہ ہوا باز مارے گئے؛

پیرس ۲ جون۔ فرانسیسی فوج بعض چوکیوں کو تباہ کر کے پیچھے بھاگ آئی۔ چونکہ اہل تبائل امیر عبد الکریم کی فوجوں کے ساتھ مل رہے ہیں اور محاذ جنگ کے مختلف حصوں پر اہل ریف کا دباؤ روز بروز بڑھ رہا ہے۔ اسی لئے فرانسیسی فوج کے افسر چوکنے رہتے ہیں اور انہیں کھٹکا پیدا ہو گیا ہے۔ کہ موجودہ جنگ میں صرف یہی خطرہ نہیں۔ کہ مراکش ممالک محروسہ فرانس میں شامل نہ رہے گا۔ بلکہ شمالی

فرانس کی ساری نوآبادیوں کا ہاتھ سے نکل جانا بھی بعید نہیں؛

امیر عبد الکریم نے ارادہ ظاہر کیا ہے۔ کہ اگر ان کا موجودہ جارحانہ حملہ کامیاب ہو گیا تو وہ سارے براعظم افریقہ کے مسلمانوں کو جہاد کے لئے آمادہ کریں گے۔ اور اس طرح ان کے ملک کو فرانس سے آزاد کرا لیں گے؛

حکومت ایران کے خلاف ترکمانوں کی سرگرمیاں ابھی ختم نہیں ہوئی تھیں۔ اور وہ بجنورد کے علاقے میں اپنی جمعیت کو مضبوط کر ہی رہے تھے۔ کہ ایران اور بلوچستان کی سرحد پر بلوچی قبائل نے بغاوت کر دی۔ اس بغاوت کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے۔ کہ ایک ایرانی کرنیل نے بلوچوں کو زلفوں کے بال کٹوانے اور داڑھی منڈوانے کا حکم دیا تھا۔ جس سے وہ برہم ہو گئے۔ اور کرنیل کو قتل کر دیا۔ نیز حکومت ایران کے خلاف شورش و بدامنی کر کے قلعہ خورش کا محاصرہ کر لیا۔ اور دو ایرانی سرحدوں کو پکڑ لیا۔ اس سلسلے میں تازہ خبر یہ ہے۔ کہ باغیوں نے ایک اسٹیشن پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ اور شورش بڑھ رہی ہے؛

بعد کی خبر ہے۔ کہ ایرانی فوج کے سپہ سالار رضا خاں نے بذات خود بلوچی قبائل کو اطلاع دی ہے۔ کہ وہ ایرانی افسروں کے خلاف شکایت سننے کو تیار ہیں؛ رضا خاں کی اس حکمت عملی سے بلوچستان کی برطانی رعایا کو خطرہ نہیں رہا ہے۔ اور بغاوت کا رک جانا بھی قرین قیاس ہے؛

چین میں غیر ملکی اثر و رسوخ کے متعلق شنگھائی (چین) کی بعض اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں کی میونسپلٹی میں امریکہ، جاپان اور برطانیہ وغیرہ کے نمائندے شامل تھے۔ اور انہیں کے ہاتھ میں تمام و کمال انتظام تھا۔ جس سے چینی باشندے ناخوش تھے۔ چنانچہ جب وہاں کے باشندوں۔ طلباء اور مزدوروں نے میونسپلٹی کے خلاف ہڑتال کی۔ تو سنگھائی ڈیلی (جو جاپان کی ملکیت ہے) کے مزدور بھی شریک ہوئے۔ اس پر اس ڈیلی کے جاپانی منیجر نے ایک چینی کو قتل کر دیا۔ جس سے ایک عام بے چینی پیدا ہو گئی۔ اور ہڑتالیوں کی تعداد بڑھتے بڑھتے ڈھائی لاکھ تک پہنچ گئی۔ اس ہڑتال کے سلسلے میں ۲۱ چینی افراد مارے گئے۔ اور ۷۵ زخمی ہوئے۔ ایسی بھی خبریں آئی ہیں۔ کہ بولشویکوں نے چینیوں کو غیر ملکی حکومتوں کے خلاف اُبھارا ہے۔ غرض کہ ہڑتالیوں نے غیر ملکی رعایا پر یورش کر دی۔ اور اس کی روک تھام کے لئے جاپانی فوج اور امریکن جنگی جہاز وہاں پہنچ گیا ہے۔ نیز ایک جاپانی جنگی جہاز چار تباہ کن کشتیوں سمیت اور ایک برطانی

جنگی جہاز ساحل چین کی طرف روانہ ہو گئے ہیں۔ اور جنگ چھڑ جانے کا خطرہ ظاہر کیا جا رہا ہے ۔

چینی طلبا نے جاپان کو ایک قرارداد بھیجی ہے۔ جس میں مطالبہ کیا ہے۔ کہ جاپانی سفیر متعینہ چین کو تبدیل کر دیا جائے۔ مقتولین کا خوں بہا دیا جائے۔ اور قاتلوں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ مزید پیش قدمی روک دی جائے۔ اور چینی علاقے کو خالی کر دیا جائے ۔

جاپان کی وزارت نے اس قرارداد پر غور کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ کیونکہ اس میں غیر ملکی رعایا کے تحفظ کے متعلق کوئی ضمانت نہیں دی گئی ہے ۔

لندن ۵ جون۔ مہاراجہ صاحب گوالیار کا انتقال ہو گیا ۔ آپ کچھ عرصے سے علیل تھے۔ اور بغرض علاج لندن تشریف لے گئے تھے۔ آپ کیمبرج یونی ورسٹی کے ایل ایل ڈی اور اکسفورڈ کے ڈی سی ایل تھے ۔

صوبہ متحدہ کی حکومت نے بادشاہ سلامت کی سالگرہ کی تقریب پر صوبے کی مختلف جیلوں سے دو سو قیدی رہا کیے جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان میں کرتارپور اور سہارنپور کے فسادی مجرم بھی شامل ہیں ۔

حکومت صوبۂ متحدہ نے ولایت میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے دو لڑکیوں اور دو ہندو

لڑکوں کو وظائف دیے ہیں۔ لڑکیوں میں ایک مسلمان لڑکی مس نور جہاں محمد یوسف معلمی کے لئے تعلیم حاصل کریں گی۔ اور دوسری ہندو لڑکی شانتری دیوی (لکھنؤ) مغربی طرز تعلیم کا مطالعہ کریں گی ۔

ملک معظم کی ساٹھویں سالگرہ کے روز ہر رانی صورت کنور مہاجہ خیرگڈھ کو مہارانی کا خطاب دیا گیا ۔

سنہ ۱۹۲۱ء کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں عورتوں کی تعداد ۱۵ کروڑ ۳۲ لاکھ ۹۹ ہزار ایک سو چونسٹھ ہے۔ ان میں بیوہ عورتوں کی تعداد ۲ کروڑ ۶۵ لاکھ ۴۴ ہزار پانچ سو اڑتالیس ہے۔ جن میں ۱۵ ہزار ایک سو اٹھتالیس سال بھر سے کم مدت کی اور چار لاکھ پندرہ سال سے کم عمر کی بیوہ ہیں۔

والسرائے بہادر کے جذامی فنڈ میں گیارہ روپے سے زیادہ چندہ جمع ہو چکا ہے ۔

بھاؤنگر میں تحریک ہوئی ہے۔ کہ ایک زنانہ یونیورسٹی قایم کی جائے ۔

پنجاب گورنمنٹ نے امتحان انٹرمیڈیٹ میں عمر کی قید اڑا دی ہے ۔

گورنمنٹ پنجاب نے زراعت پیشہ لوگوں کو بیس لاکھ روپے کے محاصل معاف کر دیئے ہیں ۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۱۷-اگست۔ ترکی پارلیمنٹ کے ایک طویل اجلاس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ عراق میں برطانی حکمداری کی میعاد بڑھانے کی جو تجویز پیش کی جائے۔ اسے جینوا کے ترکی نمایندے مسترد کر دیں۔ اور مطالبہ کریں۔ کہ ولایت موصل ترکی قلمرو میں دوبارہ شامل کیا جائے ۔

لندن ۲۰-اگست۔ ولایت موصل کے متعلق ترکی اخبارات پر جوش مضامین لکھ رہے ہیں۔ اور اس بات پر زور دیتے ہیں۔ کہ ترکی اس باب میں وہی فیصلہ قبول کرے گا۔ جو اس کے لئے موافق ہو ۔ اس تجویز کے خلاف اظہار نفرت کیا گیا ہے۔ کہ عراق پر برطانی حکمداری کی مدت بڑھا کر موصل کو عراق میں شامل رکھا جائے ۔ اگر لیگ اقوام اس قسم کا فیصلہ کرے گی۔ تو ترکی اس کو ماننے سے انکار کر دے گا ۔

حکومت ترکی نے فضول اخراجات کے قانون کے ضمن میں پولیس کو لباسوں کی دیکھ بھال کے اختیارات دیدیئے تھے۔ لیکن اب ایک نئے حکم کی رو سے عورتوں اور مردوں کو اجازت ہو گئی ہے۔ کہ وہ مغربی طرز کے لباس بنوائیں اور پہنیں ۔

ترکی میں ایک نئی سیاسی اور مذہبی جماعت کا انکشاف ہوا ہے۔ جس کے بانی سابق سلطان وحید الدین اور ان کی حکومت کے ارکان ہیں ۔ اس جماعت کا مرکز تو قسطنطنیہ میں ہے۔ لیکن اس کی شاخیں سان ریمو۔ قبرص۔ مصر۔ بخارسٹ اور صوفیا وغیرہ میں ہیں ۔ یہ جماعت بہت بڑے پیمانے پر خفیہ طریقے سے تبلیغ و اشاعت کر رہی ہے۔ اور اس کوشش میں ہے۔ کہ سلطان وحید الدین کو پھر ترکی کا بادشاہ بنا دیا جائے ۔ اس جماعت کے پچاس ممبر اب تک گرفتار ہو چکے ہیں ۔

یروشلم ۲۲-اگست۔ سلطان ابن سعود کی وہابی فوجوں نے مدینے پر حملہ کر دیا ہے۔ دو دن کی گولہ باری سے بہت تباہی ہوئی ہے۔ مسجد نبوی کو نقصان پہنچا ہے۔ اور مدینے سے باہر جبل احد پر حضرت حمزہؓ کے مزار پر جو مسجد ہے۔ وہ بھی گولوں کی زد میں آگئی ۔

شام کے دروسی قبیلوں نے اب تک سویدا کا محاصرہ کر رکھا ہے ۔ ایک فرانسیسی ہوائی جہاز جو محصور فوج کے لئے سامان خوراک لے جا رہا تھا۔ یکایک آگ لگ جانے سے قلعے کے اندر گر پڑا۔ اور جل گیا۔ اس میں بیٹھے ہوئے تمام آدمی بھی جل مرے ۔

۲۰-اگست کی رات کو اہل ریف نے جزیرۂ الحیمس پر حملہ کر دیا۔ جو دوسرے دن صبح تک

جاری رہا۔ ہپانیو نے سختی کے ساتھ مقابلہ کیا۔ جس میں ان کا ایک کرنیل مونسٹرک نامی اور کئی اور افسر مارے گئے۔ یہ وہ مقام ہے۔ جہاں سے فرانسیسی اور ہپانی فوجیں مل کر اہل مراکش کے خلاف جارحانہ پیش قدمی کرنے والی تھیں ۔

سرکاری اعلان - ۲۲ تاریخ کو ہوا بازوں اور جنگی جہازوں نے ساحل ریف پر الحیسس کے بالمقابل سخت گولہ باری کی۔ جس سے دشمن کی فوج کو بہت نقصان پہنچا۔ اہل ریف نے جنگی جہازوں کی گولہ باری کا جواب دیا۔

ٹائمز کا نامہ نگار پیرس سے لکھتا ہے۔ کہ مراکش میں فرانس و ہپانیہ صلح کے لئے جو متحدہ کوشش کر رہے تھے۔ وہ ناکام رہی۔ فرانس و ہپانیہ کے نمائندے طنجہ میں اس بات کا انتظار کر رہے تھے۔ کہ امیر عبدالکریم صلح کی بات چیت کرنے کے لئے اپنے نمائندے بھیجیں گے۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس پر فرانسیسی اور ہپانی نمائندے بھی واپس بلالئے گئے۔ اب حکومت فرانس و ہپانیہ اس نتیجے پر پہنچی ہیں۔ کہ عبدالکریم صلح صفائی نہیں چاہتے۔ بلکہ وہ اپنی تمام توجہ جنگی معاملات میں صرف کرنا چاہتے ہیں ۔

فرانسیسی جرنیل بریمو ڈی ریویرا نے اعلان کیا ہے۔ کہ چند روز میں خوب اچھی طرح جنگی کارروائیاں شروع ہونے والی ہیں۔ اس نے یہ بھی کہا۔ کہ الحیسس کے لئے کوئی خطرہ نہیں۔ تاہم عبدالکریم کا یہ حملہ ایک زبردست چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے ۔

بیروت کا تار۔ دروسیوں نے چالیس سے زیادہ فرانسیسی قیدی فرانسیسوں کو واپس دیدیئے۔ ان قیدیوں کی حوالگی سے دروسی شورش پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اور نہ ان سے فرانسیسوں کا کوئی عام معاہدہ ہی ہوا ہے ۔

غازی عبدالکریم ٹیونس کے ایک امیر کی لڑکی سے عنقریب شادی کرنے والے ہیں ۔

۲۱- اگست کی صبح کو قاہرہ کے جیل خانے میں سردار سرلی اسٹیک کے سات قاتلوں کو پون پون گھنٹے کے وقفے کے بعد پھانسی پر چڑھا دیا گیا۔ عنایت برادران میں سے بڑے بھائی کی سزائے پھانسی کو عمر قید سے بدل دیا گیا۔ کیونکہ اس نے اقرار جرم کر لیا تھا اور دوسرے مجرموں کو گرفتار کرایا تھا ۔

اس وقت ایک ہجوم دروازے کے باہر کھڑا تھا۔ اور پولیس اس کی دیکھ بھال کر رہی تھی۔ جب کسی مجرم کو پھانسی کے تختے پر کھڑا کیا جاتا تھا۔ تو ایک سیاہ جھنڈا بلند ہوتا تھا۔ پھانسی پر چڑھتے وقت مجرموں میں سے ایک نے قرآن شریف کی آیت پڑھی۔ اور دوسرے نے ناغلول زندہ باد کے نعرے لگائے۔ ڈاکٹر شفیق منصور نے جدوجہد کی۔ اور شور مچاتے

ہوئے پھانسی کے پھندے کو اپنی گردن سے نکالنے کی کوشش کی۔ راغب حسین کو پھانسی کے تختے تک لے جانے میں مدد کی ضرورت پڑی اور سب مجرم نہایت سکون سے پھانسی کے تختے پر پہنچے۔ ان کی لاشیں ان کے رشتہ داروں کے سپرد کر دی گئیں۔ مجرمین کو پھانسی کی طرف لے جانے سے پہلے رشتہ داروں سے ملنے کی اجازت دیدی گئی تھی ۔

شاہ فواد نے مصر میں ایک بحری اسکول قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور اس کے لئے بارہ ہزار پونڈ اپنے جیب سے دیئے ہیں ۔

فرانس حکومت برطانیہ کا ۶۲ کروڑ ۲۰ لاکھ پونڈ کا قرض دار ہے۔ اس قرض کی ادائیگی کی بات چیت کرنے کے لئے فرانس کے وزیر مال موسیو کیلاس لندن گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ وہ ایک کروڑ پونڈ سالانہ قسط وار دینے پر راضی ہو جائیں گے ۔

برطانی ملاحوں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ دس برطانی جہاز بے کار پڑے ہیں ۔

آج کل بلغاریا میں قتل و غارت کے واقعات ہو رہے ہیں۔ اور وہاں کے دو سابق وزیر قتل کر دیئے گئے ہیں ۔

شہر بصرہ کے جس حصے میں آبادی بہت گنجان تھی۔ وہاں آگ لگ گئی۔ اسی ہزار کا نقصان ہوا ۔

یہودیوں کی کانگریس نے ایک قرارداد منظور کی ہے۔ جس کی رو سے لیگ اقوام کے زیر اہتمام ایک کروڑ ڈالر قرض لئے جائیں گے۔ اور ان سے فلسطین میں بنک کھولے جائیں گے ۔

وائنا کا تار۔ یہودیوں کی کانگریس کا اجلاس شروع ہوتے وقت یہودیوں کے مخالفوں کے ساتھ جھڑپ ہو گئی۔ جس میں ۱۳ مظاہرہ کرنے والے اور چند پولیس سپاہی زخمی ہوئے۔ ۱۰۰ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں ۔

شملہ میں ۲۰- اگست کو حضور وائسرائے نے اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کے اجلاس میں ایک طویل تقریر کی۔ جس میں بیان کیا۔ کہ انگلستان میں لارڈ برکن ہیڈ وزیر ہند کے ساتھ میری جو بات چیت ہوئی۔ اس سے میری اس رائے کی تصدیق ہوتی ہے۔ کہ کوئی جماعت اس بات پر مجبور نہیں کی جا سکے گی۔ کہ وہ قبل از وقت ہندوستان کو مراعات عطا کرے۔ تمام لوگ ہندوستان کے متعلق ہمدردانہ رویہ رکھتے ہیں۔ لیکن آخری مقصد دوستانہ طریقے سے مل کر کام کرنے ہی سے حاصل ہو سکتا ہے۔ آپ نے لارڈ برکن ہیڈ کی اس تجویز کا اعادہ کیا۔ کہ رہنمایان ہند آئین کا ایک مسودہ تیار کریں۔ اور زراعتی ترقی پر زور دیا۔ آخر میں آپ نے اپنے عہدے کی میعاد قریب الختم بتائی۔ اور ہندوستان کے ساتھ گہری محبت اور اس

کے مفاد کے ساتھ سچی ہمدردی کا اظہار کیا۔

شملہ میں اسمبلی کا پہلا جلسہ منعقد ہوا۔ اور مسٹر پٹیل دو ووٹوں کی زیادتی سے اسمبلی کے صدر منتخب ہو گئے۔ نائب صدر کا انتخاب ہونے والا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ مسٹر محمد یعقوب (مراد آباد) منتخب ہو جائیں گے۔

بنگال کی قانونی مجلس میں یہ قرارداد باتفاق رائے منظور ہو گئی۔ کہ کونسل کے انتخاب میں عورتوں کو رائے دینے کا حق حاصل ہے۔

ایک انگریزی اخبار لکھتا ہے۔ کہ شاید حضور ملک معظم لارڈ برکن ہیڈ کو ساتھ لے کر آیندہ موسم سرما میں ہندوستان تشریف لے جائیں گے۔

ضلع سارن کے مقام بیر گنج میں ہندو مسلمانوں کا فساد ہو گیا۔ اس فساد کی بنا یہ ہوئی۔ کہ ہندوؤں کا ایک جلوس مسجد کے سامنے سے گزرا جبکہ مسلمان نماز پڑھ رہے تھے۔ چالیس مسلمان اور ۱۰ ہندو زخمی ہوئے۔

اسمبلی کے آیندہ اجلاس میں لالہ دونی چند صاحب محترمہ خدیجہ بیگم ایم اے کے متعلق حسب ذیل سوالات کرنے والے ہیں:-

کیا گورنمنٹ یہ بتائے گی۔ کہ مس خدیجہ بیگم ایم اے۔ ایم او ایل پنجاب یونیورسٹی کا نام گورنمنٹ کی فہرست میں ایجوکیشنل سروس میں جگہ دینے کے لئے لکھا گیا ہے۔ مگر اُسے اب تک کوئی موقع نہیں دیا گیا۔ اگر اس سوال کا جواب ہاں ہے۔ تو کیا گورنمنٹ یہ بتائے گی۔ کہ ایسی لائق اور تعلیم یافتہ خاتون کے مطالبے کو کیوں نظر انداز کیا گیا ہے؟

اگر انڈین ایجوکیشنل سروس میں کوئی جگہ خالی نہیں۔ تو کیا گورنمنٹ یہ بیان کرے گی۔ کہ اس کے لئے ایک اسامی خالی نہیں کرائی جا سکتی۔ اگر نہیں۔ تو کیوں؟

کیا یہ امر واقعہ ہے۔ کہ مسز لٹل ووڈ جو ایجوکیشنل سروس میں کام کر رہی ہیں۔ گریجویٹ نہیں۔ اور نہ اس بات میں مہارت رکھتی ہیں۔ کہ لڑکیوں کا امتحان ہندی۔ گورمکھی۔ اُردو اور پشتو میں لے سکیں۔

امید کی جاتی ہے۔ کہ آنریبل سر میاں محمد شفیع آیندہ پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر مقرر ہوں گے۔

ہمیں یہ معلوم کر کے بے انتہا خوشی ہوئی کہ میاں سر فضل حسین تین ماہ کے لئے سر محمد حبیب اللہ کی جگہ گورنر جنرل کی انتظامی کونسل کی ممبری کی حیثیت سے کام کریں گے۔ کیونکہ سر حبیب اللہ تین ماہ کی رخصت پر جا رہے ہیں۔ ہم میاں صاحب کو اس نئے اعزاز کی دلی مبارکباد دیتے ہیں۔ اس عرصے میں چودھری چھوٹو رام وزیر زراعت عارضی طور پر وزیر تعلیم کا بھی کام کریں گے۔

خبریں اور نوٹ

مسلم ہیرلڈ لکھتا ہے۔ کہ ترکی فوج میں عورتوں کو بھی بھرتی ہونے کی اجازت ہے۔ اور اس جفاکش اور بہادر قوم کی دلیر بیٹیاں کثیر تعداد میں فوج میں بھرتی ہو چکی ہیں۔ مردوں کی طرح انہیں فوجی ترقیاں بھی ملتی رہتی ہیں۔ اور ترکی لشکر ہی آج دنیا میں ایک ایسا لشکر ہے۔ جو دو خواتین کرنیلوں اور ایک سو دوسری عہدہ دار عورتوں پر فخر کر سکتا ہے۔

ایک ترکی انجینیر ماہر نے ایک آلہ ایجاد کیا ہے۔ جس سے غنیم کی سُرنگ میں آگ لگائی جا سکتی ہے۔ اس آلے کے حقوق کو محفوظ کرانے کے لئے حکومت کے پاس درخواست آئی ہے۔

لندن ۱۳ جون۔ عقبہ میں دو برطانی جنگی جہاز یہ احکام لے کر پہنچے ہیں۔ کہ شاہ حسین فی الفور وہاں سے روانہ ہو جائیں۔

اس خبر کے متعلق ٹائمز کا نامہ نگار مقیم قاہرہ لکھتا ہے۔ کہ عقبہ سے حسین کا چلا جانا۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ سلطان ابن سعود کو عقبہ پر حملہ کرنے کی ترغیب نہ ہو۔ اور وہ بصرہ میں سکونت اختیار کر سکیں۔

لندن ۱۲ جون۔ حجاز گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس کی فوجوں نے مقام بدر پر قبضہ کر لیا۔ یہ مقام ینبوع اور بندرگاہ رابغ

کے درمیان دونوں مقامات سے برابر کے فاصلے پر واقع ہے۔

فرانس اور ہسپانیہ کی حکومتوں کے درمیان مراکش کا مشترکہ محاصرہ کرنے کے متعلق گفتگو ہو رہی ہے۔ اس پر ٹائمز کا نامہ نگار پیرس سے لکھتا ہے۔ فرانسیسیوں کو امید ہے۔ کہ جلد اکٹھے محاصرہ کرنے کا فیصلہ ہو جائے گا۔ اور اس طرح غازی عبدالکریم کے وسائل منقطع کر کے ان کی فوجی حیثیت کو کمزور کرنے میں آسانی ہو گی۔ لیکن انہیں یہ معلوم نہیں کہ غازی عبدالکریم بھی ان کی مدافعت کے لئے پہلے ہی سے بندوقوں اور گولہ بارود کا بڑا ذخیرہ حاصل کر چکے ہیں۔

فرانسیسیوں نے دو جرمن ٹرالر ایک قسم کے جہاز) مراکشی سمندر میں گرفتار کئے ہیں۔ اور انہیں روک رکھا ہے۔

ایک فرانسیسی بم پھینکنے والے جہاز کو اُڑتے اُڑتے آگ لگ گئی۔ اور زمین پر گر پڑا۔ بم کے گولے پھٹنے سے جہاز کے دو جہازراں مر گئے۔

ہسپانیہ ساحل ریف پر جنگی کارروائیاں کرنے کے لئے جنگی جہاز۔ تباہ کن کشتیاں اور ہوائی جہاز جمع کر رہا ہے۔

ٹائمز کا نامہ نگار ریف کے بہادر قبائل کے متعلق لکھتا ہے۔ کہ یہ توپ خانے کی

سخت سے سخت گولہ باری میں بھی برابر خندقوں کے اندر ڈٹے رہتے ہیں۔ اور جب حملہ آور نوج ان کے قریب پہنچ جاتی ہے۔ تو بے پناہ آگ برسانا شروع کر دیتے ہیں۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے۔ کہ خندقوں پر بہت زور کی گولہ باری کی گئی۔ جس سے ان کے بہت سے آدمی مر گئے۔ لیکن اس کے بعد جو لوگ بچے۔ وہ برابر اپنی جگہ پر قایم تھے۔ اور اپنے افسروں کی کمان کے مطابق گولیوں کی باڑ پر باڑ مار رہے تھے۔ غرض کہ وہ غنیم جس سے آج کل فرانس کا سابقہ پڑا ہے۔ جرات۔ دلیری اور ثابت قدمی میں بے نظیر ہے۔

سردار سرلی اسٹیک کے قتل کے مقدمے میں جن لوگوں پر جرم عائد کیا گیا تھا۔ انہیں قاہرہ کی عدالت نے سزائے موت کا حکم سنا دیا۔ سماعت مقدمہ ختم ہونے پر المناک منظر رونما ہوا۔ بعض قیدی فریاد و فغاں کرنے لگے جنہیں عدالت کے کمرے سے گھسیٹ کر باہر لے جانا پڑا۔ سابق مجرم نجاشی صبابی کو حکومت مصر کی طرف سے بطور انعام دس ہزار پونڈ دیئے گئے۔ کیونکہ پولیس نے اپنی تحقیقات میں اس سے خاص کام لئے تھے۔ اور یہ پولیس کی کامیابی کا زیادہ تر ذمہ دار تھا۔

قاہرہ ۱۴ جون۔ لارڈ النبی اور لیڈی النبی کو پندرہ روز تک وداعی دعوتیں دی گئیں۔ اور جب وہ اپنے زمانہ ہائی کمشنری کو ختم کر کے انگلستان روانہ ہوئے۔ تو ان کو رخصت کرنے کے لئے ہر قوم و مذہب کے آدمی جمع ہوئے۔

اٹلی کی طرف سے سفیر افغانستان کو ایک یادداشت بھیجی جا رہی ہے۔ جس میں اطالوی انجینیر پیرنو کے قتل کے خلاف احتجاج کیا گیا ہے۔ یہ انجینیر پچھلے دنوں افغانستان میں ایک افغانی سپاہی کو ہلاک کرنے کے جرم میں قتل کیا گیا تھا۔ اس یادداشت میں حسب ذیل مطالبے کئے جائیں گے۔

۱۔ قتل کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے کابل میں ایک عام مظاہرہ کیا جائے۔

۲۔ افغانی وزیر خارجہ افغانی سپاہیوں کے ایک دستے کے ساتھ اطالوی سفارت خانے کے سامنے جا کر اطالوی جھنڈے کو سلامی دے۔

۳۔ پیرنو کی جان کے لئے خوں بہا دیا جائے۔

۴۔ اطالیہ کو بطور تاوان ۷ ہزار پونڈ ادا کئے جائیں۔

امیر افغانستان نے ہدایت کی ہے۔ کہ افغانستان میں صغیر سنی کی شادی بند کرنے کی کوشش کی جائے۔ علماء نے بھی امیر صاحب کے حکم سے اتفاق کیا ہے۔

یونان کے جزیرہ سیماس کے باشندوں نے حکومت کے خلاف بغاوت کر کے سرکاری عمارتوں پر قبضہ کر لیا۔ ملازموں کو پکڑ لیا جیلوں سے قیدیوں کو رہا کر دیا۔ اور سرکاری تحویلوں میں سے تقریباً دس لاکھ درہم لوٹ لئے۔ باغیوں کے رہنماؤں کا مطالبہ ہے۔ کہ موجودہ وزارت یونان استعفیٰ دیدے۔ اور نیا انتخاب ہو۔ انہوں نے یہ بھی دھمکی دی ہے۔ کہ اگر ہمارا مطالبہ پورا نہ ہوا۔ تو ہم سیماس کی آزادی کا اعلان کر دیں گے۔

ایتھنز کا تار۔ سیماس میں مارشل لا کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اور سرکاری فوجوں نے تقریباً بغاوت کا خاتمہ کر دیا ہے۔ باغیوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ امن پسند باشندے خوش ہو رہے ہیں۔ گویا اس کارروائی سے ان کی ڈھارس بندھ گئی ہے۔

بعد کا تار۔ یونانی وزارت مستعفی ہو گئی ہے۔ وزیر داخلہ نے خرابی صحت کے بہانے سے استعفا داخل کر دیا۔

لارڈ میکڈانیل لندن میں مر گئے۔ وہ تین ہفتے سے یہاں بیمار تھے۔ آپ ۱۸۸۹ء میں برما کے ہائی کمشنر۔ اور اس کے بعد صوبہ متوسط کے چیف کمشنر رہے تھے۔ ۱۸۹۳ء میں گورنر بنگال مقرر ہوئے۔ اور ۱۸۹۵ء میں صوبہ سرحدی کے لفٹننٹ گورنر اور اودھ کے چیف کمشنر بنائے گئے تھے۔

بلغاریہ کی بغاوت کے سلسلے میں شورش پسندوں کو سزائیں دی جا رہی ہیں۔ چنانچہ فوجی عدالت نے تین باغیوں کو جن پر سازش کرنے کا جرم تھا۔ بر سر عام قتل کرنے کا حکم دیا۔ ان میں ایک عورت بھی تھی۔

سویڈن کے ایک نوجوان اور ایک لڑکی نے ہوائی جہاز میں شادی کی۔ یہ ہوائی جہاز مالمو سے امسٹرڈم جا رہا تھا۔ ہوائی جہاز میں پادری نے ایک گواہ کی موجودگی میں نکاح پڑھایا۔

چین میں خوفناک شورش جاری ہے چینی لوگ اور طلبا غیر ملکیوں پر برابر حملے کر رہے ہیں۔ اب یہ بات مان لی گئی ہے۔ کہ یہ سب کیا دھرا بولشویکوں کا ہے۔ جو غیر ملکیوں کو چین میں دیکھنا نہیں چاہتے۔ وہ ہڑتالیوں اور شورش پسندوں سے اظہار ہمدردی کر رہے ہیں اور مدد دے رہے ہیں۔ چنانچہ روسی ریڈ یونین نے ۵۰ ہزار روبل پیکن بھیجے ہیں۔ تاکہ چینی ہڑتالیوں۔ زخمیوں اور مقتولوں کے پس ماندوں کے کام آئیں۔

اخبار پایونیر کو معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ نے ایک جنگی جہاز رابغ بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ یہ جہاز وہاں پہنچ کر تحقیق کے بعد صورت حالات سے اطلاع دے گا۔

مہاراجہ گوالیار کے انتقال پر مہارانی صاحبہ کے فیصلے کے مطابق پرنس جارج جیاجی راؤ جن کی عمر ۹ سال کی ہے۔ وارث ریاست قرار پائے۔

ڈاکٹر دلسن نے مدراس کارپوریشن کی ممبری سے استعفا دیدیا۔ اب ان کی بجائے اینگلو انڈین ایسوسی ایشن نے ایک لیڈی کو اپنا نمایندہ مقرر کیا ہے۔

مہاراجہ صاحب اندور نے لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے لازمی ابتدائی تعلیم کا قانون منظور کر لیا ہے۔ جو اکتوبر سے اندور شہر کے اندر نافذ ہو جائے گا۔ مجوزہ اسکیم کی رو سے پہلے پہل چھ سال سے لے کر تیرہ سال تک کی عمر کے چار ہزار لڑکے تیس مدرسوں میں۔ اور چھ سال سے لے کر گیارہ سال تک کی عمر کی ساڑھے تین ہزار لڑکیاں تیس علیحدہ مدرسوں میں تعلیم حاصل کریں گی۔ اس کام کی غرض سے دو لاکھ روپے عمارات اور سامان کے لئے اور ایک لاکھ روپیہ دوسرے اخراجات کے لئے منظور کئے گئے ہیں۔

صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب نے اپنے والد غلام احمد خاں صاحب مرحوم کی یادگار میں بمقام علی گڑھ اندھوں کا ایک اسکول کھولا ہے۔ مغفور نواب صاحب نے اپنی حیات میں اندھوں کی تعلیم کا گوالیار میں ایک مدرسہ قائم کیا تھا۔ جبکہ وہ سابق مہاراجہ صاحب کی نابالغی کے زمانے میں انتظامیہ کونسل کے رکن تھے۔ اس مدرسہ میں کسی مذہب و ملت کی قید نہ ہوگی۔ قرآن شریف کی تعلیم بھی دی جائے گی۔

یہ خبر نہایت رنج و قلق سے پڑھی جائے گی کہ سوراج پارٹی کے رہنما مسٹر سی آر داس نے دارجلنگ میں قلب کی حرکت بند ہو جانے سے دفعتاً انتقال کیا۔ اگرچہ آپ کی طبیعت پہلے ہی سے کچھ ناساز رہتی تھی۔ اور ڈاکٹروں نے تبدیل آب و ہوا کے لئے انگلستان جانے کا مشورہ دیا تھا لیکن ان کا مرض کبھی ایسا شدید نہیں سمجھا گیا تھا۔ جس میں جان کا خطرہ ہوتا۔ اس لئے آپ کی موت خلاف توقع اور تعجب خیز خیال کی جاتی ہے۔

مسٹر سی آر داس ملک کی ان عظیم الشان ہستیوں میں سے تھے۔ جو بار بار پیدا نہیں ہوتیں۔ وہ ایک سچے محب وطن اور ہندوستان کی قومی کشتی کے کھویا تھے۔ ان کی علمی قابلیت۔ ایثار اور بے تعصبی اور رواداری نے مہاتما گاندھی جیسی شخصیت کو رام کر لیا تھا۔ آپ ایک جلیل القدر قومی کارکن ہونے کے ساتھ ہی مخیر بھی تھے۔ اور بیرسٹری کے زمانے میں یتیم بچوں۔ بیوہ عورتوں اور نادار لوگوں کو خفیہ امداد دیتے تھے۔ آپ کی موت پر تمام ملک میں رنج و الم کی ایک لہر دوڑ گئی ہے۔ اور جا بجا اظہار افسوس کے جلسے اور ماتمی جلوس نکالے جا رہے ہیں۔ چنانچہ ۱۷ جون کی شام کو لاہور میں ایک عظیم الشان ماتمی جلوس نکلا۔ جو لوہاری دروازہ سے چل کر شہر میں ختم ہو گیا۔

خبریں اور نوٹ

ترکی کی مشہور ارمن ایکٹرس لیترا بینم جیاں مشرف باسلام ہو گئی ہے۔ یہ ایک نہایت حسین۔ مال دار اور اچھی آرٹسٹ ہے۔ اس کا اسلامی نام مینا خانم رکھا گیا ہے۔

ترکی اخباروں کے نمایندوں نے اس سے ملاقات کی اور اسلام لانے کی کیفیت دریافت کی۔ اس نے بیان کیا۔ کہ میں عرصے سے مذہب اسلام کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔ چونکہ مجھے ترکی زبان میں خوب مہارت ہے۔ اس لئے زیادہ دقت پیش نہ آئی۔ اور جلد ہی اسلام کی صداقت کا یقین ہو گیا۔ اب میں سوچتی تھی۔ کہ اپنے عقائد کا اظہار کس طرح کروں۔ کیونکہ میرے خاندان والے سخت متعصب تھے۔ اور ان سے مجھے خطرہ تھا۔ آخر ایک دن میں نے اپنے شوہر پر اپنا خیال ظاہر کر دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ مجھے ایک مکان میں قید کر دیا گیا۔ اور طرح طرح سے میرے خیالات بدلنے کی کوشش کی گئی۔ مگر میں اپنے عقیدے پر مضبوطی سے قائم رہی۔ کچھ دن بعد ایک ہمدرد کے ذریعے میں نے اس قید سے رہائی پائی۔ اور مردانہ بھیس میں صفدر کے نام سے سفر کرتی رہی۔ مصارف زندگی کی طرف سے اس لئے بے فکر تھی۔ کہ مجھے ایک فن آتا تھا۔ اسی زمانے میں میں نے قسطنطنیہ۔ قونیہ۔ اطنہ اور سمرنا وغیرہ میں بحیثیت آرٹسٹ کام کر کے روپیہ پیدا کیا۔ اور آیندہ بھی اسی ہنر سے زندگی بسر کروں گی۔

کردستان کی بغاوت کے مقدمات کے سلسلے میں عجیب و غریب باتیں کھل رہی ہیں۔ چنانچہ شیخ سعید نے بغاوت کے شروع میں اپنے چالباز ایجنٹوں کے ذریعے عوام کو یقین دلایا تھا۔ کہ جو شخص شیخ سعید کی فوج میں سچے دل اور پختہ اعتقاد سے شریک ہوگا۔ اس پر گولی اثر نہیں کرے گی۔ مگر جب گرفتار ہو گئے۔ تو ولایت و جوانمردی کچھ کام نہ آئی۔ اس موقع پر انہوں نے نہایت دردناک آواز میں آسمان کی طرف دیکھ کر یہی کہا۔ کہ "آہ یہ کیا ہو گیا"۔

قسطنطنیہ میں مسٹر عبدالرحمٰن پشاوری کو بڑی بے دردی سے پیٹا گیا۔ آپ چار گھنٹے تک بازار میں پڑے رہے۔ اور اس عرصے میں بارش بھی ہوتی رہی۔ یہ صاحب ڈاکٹر انصاری کے طبی وفد میں گئے تھے۔ اور وہیں رہ گئے تھے۔

سلطان ابن سعود نے حلال نامی ایک جہاز خریدا ہے۔ جو جاسوسی کی خدمات انجام دے گا۔ اس جہاز کو توپوں سے مسلح کر دیا گیا ہے۔ اور اس کے آجانے سے امیر علی کے جہازوں کے لئے جدہ سے نکلنا دشوار

ہوگیا ہے۔ ایک دوسرا جنگی جہاز خریدا ہے۔ جہاز جلد ساحل حجاز پر پہنچ کر اپنا کام انجام دے گا۔ اس جہاز کا نام فیصل رکھا گیا ہے۔

لندن ۱۰ جون۔ شاہ حسین نے برطانیہ کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ کہ وہ عقبہ سے کسی دوسرے مقام کو چلے جائیں۔

بعد کا تار۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سابق شاہ حجاز جزیرۂ سائپرس کی طرف روانہ ہو گئے ہیں۔ جہاں حکومت برطانیہ نے ان کے رہنے کے لئے انتظام کر دیا ہے۔

طنجہ ۲۰ جون۔ مغربی ہسپانی علاقے میں زبردست خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ ریف کے فوجی دستے قوطا کے قریب مقام طیطوان اور دریش کے جنگی محاذ پر جمع ہو رہے ہیں۔

غازی عبدالکریم امیر ریف نے ٹائمز کے نامہ نگار مقیم طنجہ کے ذریعے اعلان کیا ہے۔ کہ اب ساحل کی قلعہ بندی کر لی گئی ہے۔ اور احکام جاری کر دیئے گئے ہیں۔ کہ جو جہاز ساحل کے قریب آئے۔ اس پر گولہ باری کی جائے۔ غیر جانب دار طاقتوں نے حادثات سے بچنے کے لئے تمام تجارتی جہازوں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ ساحل سے ہٹ آئیں۔

مراکش و فرانس کی جنگ میں فرانس کے سیاسی حلقے اس بات میں بہت دلچسپی لے رہے ہیں۔ کہ فرانس کی فوج میں تفرقہ پڑ رہا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ شولسٹ لوگ حکومت کی امداد و اعانت سے دست کش ہو جائیں گے۔ اس باب میں ٹائمز کا نامہ نگار مقیم پیرس لکھتا ہے۔ کہ اگر اس کا انسداد نہ کیا گیا۔ تو حکومت فرانس خطرہ میں پڑ جائے گی۔ اور اگر خطرہ میں نہ پڑی۔ تو کم سے کم اس کو سخت ضعف پہنچے گا۔

موافق اخبارات اس کی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن سوشلسٹ اخبارات کا بیان ہے۔ کہ حکومت کے سامنے مالی دشواریاں موجود ہیں۔ اس لئے اس کا جلد ٹوٹ جانا ناگزیر ہو سکتا ہے۔

مراکش کے متعلق اشتراکیین جو تبلیغ کر رہے ہیں۔ اس کے انسداد کے لئے تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ چنانچہ پیرس اور صوبہ جات میں ۱۲۰۔ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔

لندن کا تار غازی عبدالکریم نے برطانیہ اور اطالیہ کی وساطت سے فرانس و ہسپانیہ کے صلح کی گفت و شنید شروع کر دی ہے۔

حکومت فرانس و ہسپانیہ مراکش کے خلاف متحدہ فوجی کارروائی کرنے کے لئے پیرس میں ایک کانفرنس کر رہی ہیں۔ اس تجویز پر غور و خوض ہو رہا ہے۔ کہ عارضی طور پر ساحل ریف کئی حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ اور اس کی علی الترتیب فرانسیسی جنگی جہاز نگہداشت کرتے رہیں۔

روما ۱۹ جون۔ افغانستان میں اطالوی انجنیر سائنر پیرنو کے قتل کے سلسلے میں اٹلی کے نائب وزیر خارجہ نے بیان کیا۔ کہ حکومت نے بنک آف افغانستان کے روپے پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور وہ اسلحہ بھی ضبط کر لئے ہیں جو جہاز میں افغانستان جا رہے تھے۔ اس نے یہ بھی کہا۔ کہ حکومت اٹلی اپنی عزت و وقعت کی حفاظت کے لئے بڑی سرگرمی کے ساتھ کام کرے گی۔

شاہ فواد نے لارڈ ایلنبی کو "گرانڈ کارڈن آف محمد علی" کا خطاب دیا ہے۔

ایران کی پارلیمنٹ نے ایک مسودہ قانون پاس کیا ہے۔ جس کی رو سے ہر ایرانی فوجی خدمت کرنے پر مجبور ہوگا۔

لارڈ ریڈنگ وائسرائے ہند کو کیمبرج یونیورسٹی سے "ڈاکٹر آف لا" کی اعزازی ڈگری دی گئی ہے۔

برائٹن کے ایک کروڑپتی بر ہارڈ بیرن نے گزشتہ اکتوبر سے اب تک ڈھائی لاکھ پونڈ خیرات کئے ہیں۔ ۱۲ جون کو برائٹن میں یہودیوں نے اس کا خیر مقدم کیا۔ تو اس نے بیت المقدس کی یہودی یونیورسٹی کے دس ہزار پونڈ کا ایک چک عطا کیا۔

جینوا ۱۰ جون۔ فروخت اسلحہ کی کانفرنس کا اجلاس ختم ہونے پر ۴۵ ریاستوں میں سے ۲۷ نے اس معاہدے اور ابتدائی مسودے پر دستخط کر دیئے۔ جس کی رو سے جنگ میں گیس وغیرہ استعمال کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ ان میں تمام دول عظمیٰ شامل ہیں۔ اور ان میں اٹھارہ ایسی ہیں۔ جنہوں نے معاہدے پر بھی دستخط کر دیئے ہیں۔

لندن ۲۰ جون۔ ایڈنبرا میں مسیحی خواتین عالم کی انسداد شراب نوشی کی کانفرنس کا جلسہ منعقد ہوا جس میں ساٹھ ملکوں کی ایک ہزار سے زیادہ نمایندہ خواتین نے حصہ لیا۔

اس موقع پر مسز پرائس نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستان کی اچھوت قومیں شراب سے تباہ ہو رہی ہیں۔ اور وہاں کے بعض طبقوں میں ۹۵ فی صدی بچوں کو سلانے کے لئے افیون دی جاتی ہے۔

بمبئی کے ایک مشہور پارسی لکھ پتی کی شادی ایک فرانسیسی خاتون کے ساتھ پیرس میں ہوئی ہے۔ شادی کے وقت دولہا صاحب کھدر کا کوٹ اور گاندھی کیپ پہنے ہوئے تھے۔ اور دلہن فرانس کا بیش بہا ریشمی لباس زیب تن کئے تھیں۔

پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں ارل ونٹرٹن نے کہا۔ کہ گورنمنٹ ہند ریاست نیپال کو ۱۰ لاکھ سالانہ بطور تحفہ دیتی ہے۔

اوراس طریق سے ریاست کی اس مدد کا اعتراف کرتی ہے۔ جو اس نے دوران جنگ میں برطانیہ کو دی تھی ✤

شملہ ۲۰ جون حکومت ہند کو برطانی قونصل مقیم جدہ کی طرف سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے :-

"یہ خبر سُن کر کہ حاجیوں کے جہاز رابغ روانہ ہو گئے ہیں۔ وزیر خارجہ حجاز نے مجھے لکھا ہے۔ کہ رابغ پر گولہ باری جاری رہے گی۔ (۲) حاجیوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔ لیکن اگر وہ ساحل پر آ گئے۔ اور دشمن (ابن سعود) سے مل گئے۔ تو حجازی لشکر ذمہ دار نہ ہوگا۔ (۳) سامان کو اُترنے سے روکنے کے لئے ہر ممکن تدابیر اختیار کی جائیں گی۔ (۴) بندرگاہ میں جو کشتی نمودار ہوگی۔ وہ گرفتار کر لی جائے گی ✤

بمبئی۔ ۲۱ جون۔ حاجیوں کا جہاز جہانگیر اور گرجستان ۱۶ جون کو رابغ پہنچ گئے ہیں۔ مسرز الفضل اینڈ کو جو سلطان ابن سعود کے بمبئی میں ایجنٹ ہیں۔ انہوں نے اس خبر کی تائید کی ہے۔ اور کہتے ہیں۔ کہ سواری کے لئے اونٹ بالکل تیار ہیں۔ اور راستہ بالکل صاف ہے۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ حج کو جانے والے لوگ حج سے دس دن پہلے مکہ معظمہ پہنچ جائیں گے ✤

مولوی محمد شفیع داؤدی نے ۲۲ جون کو لاسلکی کے ذریعے اطلاع دی ہے۔ کہ جو حاجی ہم سے پہلے رابغ پہنچے تھے۔ وہ مکہ معظمہ کی طرف روانہ ہو گئے ✤ آج رات کو اکبر جہاز بھی بخیریت پہنچ گیا ✤ حاجیوں کے آرام و آسائش کے جملہ انتظام مکمل ہیں ✤

۲۳ جون کو مولوی محمد شفیع داؤدی نے پورٹ سوڈان سے تار دیا ہے۔ کہ شریف حسین جزیرہ سائپرس چلا گیا ہے ✤ مدینہ منورہ عنقریب آزاد ہو جائے گا ✤ مکہ شریف کا راستہ بالکل صاف ہے ✤ اشیاء خوردنی سستی ہو رہی ہیں ✤ ہندوستانی مسلمانوں کی جرأت کی تعریف کی جا رہی ہے ✤

شملہ ۱۲ جون۔ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وزیر ہند کی منظوری سے بنگال کے صیغہ ہائے منتقلہ کی تبدیلی آج سے ۲۱ جنوری ۱۹۲۷ء تک یعنی جب تک موجودہ کونسل رہے گی۔ معطل رہے گی۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ اس عرصے سے پہلے تبدیل نہ ہو سکے گی ✤ اگر موجودہ کونسل حالات پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ظاہر کرے گی۔ یا اس کونسل کا خاتمہ جلدی ہو جائے گا۔ تو جلدی تبدیلی واقع ہو جائے گی ✤

حضور نظام نے مریضان جذام کے سرمایہ میں ۵۰ ہزار روپیہ دیا ہے ✤

خبریں اور نوٹ

ترکی عدالت نے کردستان کی بغاوت کے سرغنہ شیخ سعید اور اس کے چالیس ساتھیوں کے لئے سزائے موت تجویز کی۔ اور یہ سب دیار بکر میں پھانسی پر چڑھا دیئے گئے ✤ ان لوگوں کے پھانسی پانے پر بہت بڑے مجمع نے اظہار خوشی کیا ✤

ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے۔ کہ ترکی سرزمین کی مساجد میں ننگے سر نماز پڑھنے کی اجازت ہو گئی ہے ✤

انگورا کے ہوائی جہازوں کی ایسوسی ایشن نے ترکی خواتین کو ہوائی جہاز چلانے کا کام سپرد کیا ہے ✤

انگورا میں مصر کے سفیر نے غازی مصطفٰے کمال پاشا کی خدمت میں باریابی حاصل کی۔ اور اپنی اس عزت افزائی کا شکریہ ادا کر کے امید ظاہر کی۔ کہ جس طریق سے آپ نے جمہوریہ ترکی کی امداد کی ہے۔ اسی طرح مصر کی طرف بھی توجہ فرمائیں۔ غازی موصوف نے جواب میں کہا۔ کہ ترک اور مصری قوم نے بہت عرصے سے باہمی محبت کے ایک ہی گہوارے میں پرورش پائی ہے۔ اس لئے میری مخلصانہ دعائیں شاہ مصر اور مصری قوم کے ساتھ ہیں ✤

ترکی اخبارات کا بیان ہے۔ کہ انگریزوں کی طرف سے باشندگان موصل کو تنگ کیا جاتا ہے۔ چنانچہ وہاں کے ایک ممتاز شخص حاجی عبد اللہ کو گرفتار کر کے گولی سے اڑا دیا گیا ✤ اس قسم کی کارروائیوں سے جبل سنجر کے قبیلے آمادہ جنگ ہو گئے ہیں۔ انہوں نے دو برطانوی ہوائی جہاز گرائے۔ اور تین انگریز سپاہی مقتول پائے گئے ✤ ان کے پاس ایک پرچہ پڑا ملا جس میں لکھا تھا "موصل ترکوں کے لئے ہے" ✤

لندن کا تار ۲۰ جون کو سلطان ابن سعود کی فوجوں نے لڑائی یا اطلاع کئے بغیر جدہ سے محاصرہ اٹھا لیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وہ مکہ معظمہ کو واپس جا رہے ہیں ✤

فیض یکم جولائی۔ مراکش کی فوجیں فرانسیسی جنگی لین پر کئی جگہ حملہ کر رہی ہیں۔ اور انہوں نے مقام برعاون کے ایک مورچے پر گولہ باری کی جس کی کمان غازی عبدالکریم کے بھائی کے ہاتھ میں ہے ✤ نیز وسط مشرق میں فرانسیسی مورچوں پر حملہ کرنے کے لئے خوب تیاریاں کر رہے ہیں ✤ فرانسیسی ہوائی جہاز بہت سرگرمی دکھا رہے ہیں ✤

پیرس ۶ جولائی۔ پچھلے ہفتے مقام طازہ کے محاذ پر اہل ریفا نے فرانسیسی فوج کو شکست دی تھی۔ اس کے متعلق سرکاری بیان ہے۔ کہ بعض قبائل نے جو وفادار سمجھے جاتے تھے۔ اور ہمارے دوش بدوش دشمن (اہل ریف)

سے لڑ رہے تھے۔ انہوں نے فوج کی صف اوّل کو توڑ کر غداری کا ثبوت دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ریفی فوجیں فرانسیسی فوجوں پر ٹوٹ پڑیں + اب ہماری باقاعدہ سپاہ پیچھے ہٹ کر مدافعتی تدابیر اختیار کر رہی ہے ؞

اس اعلان میں یہ بھی بتایا ہے۔ کہ اب سے دس سال پہلے کے مقابلے میں دشمن نہ صرف کثرت تعداد اور سامان جنگ کے لحاظ سے بہت ترقی کر گیا ہے۔ بلکہ اسے جنگی چالوں میں بھی خوب مہارت ہو گئی ہے + اس نے فوجی انتظام۔ خندقوں کی کھدائی اور خاردار تار کا بھی استعمال سیکھ لیا ہے ؞

فیض کا تار۔ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ غازی عبدالکریم کے پاس چھ ہزار باقاعدہ فوج ہے۔ جو فرانسیسی محاذ جنگ پر لڑ سکتی ہے۔ اور اس کے علاوہ وہ ایک لاکھ تیئیس ہزار اہل مراکش کی اعانت پر اعتماد کر سکتے ہیں ؞

چین کی شورش روز بروز ترقی کر رہی ہے۔ اور غیر ملکیوں کے خلاف چینیوں میں جذبۂ نفرت ترقی کرتا کرتا اس حد تک پہنچ گیا ہے۔ کہ چین کے محکمہ خارجہ نے دول غیر کو دو یادداشتیں بھیجی ہیں۔ جن میں سخت مطالبات کئے ہیں + تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ بیس بیس ہزار کے مجمعے جن میں تاجر۔ کاریگر اور طالب علم شامل ہوتے ہیں۔ بازاروں میں نکلتے ہیں۔

اور ان کے جھنڈوں پر لکھا ہوتا ہے "برطانیہ کے خلاف اعلان جنگ کر دو" ؞

جون کے مہینے میں برطانیہ میں اس قدر شدید گرمی پڑی۔ کہ اس کی نظیر گزشتہ نصف صدی میں نہیں ملتی + چیرنگ کراس (لندن) سے ایک ہزار میل کے اندر اس مہینے میں کوئی بارش نہیں ہوئی جس سے سورج کی حرارت بڑھی۔ اور لندن کی گلیوں میں موت اور غشی کی بہت سی وارداتیں ہونے لگیں + لنکا شائر کے کارخانوں میں بہت لڑکیاں گرمی کی شدت سے بے ہوش ہو گئیں + آج کل لندن کے لوگ دو لاکھ گیلن روزانہ بالائی کی برف کھا رہے ہیں ؞

آئرلینڈ کے لیڈر مسٹر ڈی ویلرا کو فکر معاش درپیش ہے۔ اور وہ گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد ایک کالج میں پروفیسر ہونے والے ہیں + آپ حساب کے ماہر ہیں۔ اور ۱۹۱۶ء کی بغاوت سے پہلے ڈبلن کی ایک مشہور درس گاہ میں ملازم رہ چکے ہیں ؞

عراق کی اعلیٰ ملازمتوں پر تقریباً ۱۰۰ برطانی افسر ہیں۔ پچھلے سال ان ملازموں پر نوّے ہزار پونڈ صرف ہوئے۔ لیکن اب ان کے اخراجات میں کمی ہو رہی ہے ؞

پارلیمنٹ میں مسٹر تھرٹل نے تجویز کی۔ کہ کابل کے سفارت خانے کا بوجھ ہندوستان پر ڈالا

جاتا ہے۔ لہذا اس سفارت کا عملہ سفیر اعلیٰ سمیت ہندوستانی ہونا چاہئے + اس کے جواب میں ارل ونٹرٹن نے کہا۔ کہ یہ تجویز غیر معقول ہے۔ داخل دفتر کی جائے + (خوب!) ؞

لارڈ ریڈنگ کے بھائی مسٹر گاڈفرائی گزشتہ اپریل میں مر گئے + آپ اس قدر مالدار تھے۔ کہ مرتے وقت ایک لاکھ پچانوے ہزار پونڈ یعنی سوا اُنتیس لاکھ روپیہ چھوڑا ؞

امریکہ کے ایک شہر کی میونسپلٹی کے تمام عہدوں پر عورتوں کا قبضہ ہو گیا ہے + عہدہ داروں کے انتخاب کے وقت ایک مرد بھی کسی عہدے پر منتخب نہ ہو سکا ؞

جرمنی کے تین طالب علموں کے لئے روس میں سزائے موت تجویز کی گئی ہے۔ کیونکہ یہ لوگ موسیو ٹراٹسکی کے قتل کی سازش میں ملزم ہیں + لیکن یہ دونوں اُن روسیوں سے بدل لئے جائیں گے۔ جن کے خلاف پچھلے دنوں لیپزگ (جرمنی) کے مقدمے میں سزائے موت کا حکم ہوا تھا ؞

یکم جولائی کو ڈاکٹر اینی بسنینٹ لیڈی ایملی لیوٹنس کیت اپنے مسودہ ہوم رول کے سلسلے میں انگلستان روانہ ہو گئی ہیں ؞

دیش بندھو داس کی یادگار بنانے کے لئے خوب چندہ ہو رہا ہے + چندے کی رقم اب تک دو لاکھ چالیس ہزار روپے تک پہنچ گئی ہے + کلکتہ میں مہاتما گاندھی رضاکاروں کے ساتھ روزانہ چندہ جمع کرنے جاتے ہیں ؞

یکم جولائی کو خواتین کے ایک جلسے میں چندہ کی اپیل کی گئی۔ تو علاوہ پانچ سَو روپے نقد کے مختلف زیورات کی بارش ہونے لگی ؞

بنارس میں دیش بندھو داس کی تعزیت میں تین جلسے ہوئے، دوسرے جلسے میں جس میں عورتوں کی خاصی تعداد تھی۔ تین سو پچاس روپے چندہ ہوا + تیسرا جلسہ مسٹر بپن چندر پال کی لڑکی مسز سبھاسی نندی کے مکان پر منعقد ہوا + اس جلسے میں پردہ نشین عورتیں شامل تھیں + ایک قرارداد میں مسز داس سے ان کے رنج والم میں اظہار ہمدردی کیا گیا ؞

کلکتہ کے مرتضیٰ بازار میں جو ایک عام باغ کے نزدیک واقع ہے۔ اور جہاں بی آئی سی این کے قلیوں کا محلہ ہے۔ بقرعید کے موقع پر ہندو مسلمانوں میں فساد ہو گیا + ہندوؤں کا بیان ہے۔ کہ مسلمانوں نے ہندوؤں کے مکان کے سامنے گائے ذبح کی۔ اس پر ہندوؤں کو طیش آگیا۔ اور آپس میں فساد ہو گیا + ایک مسلمان قتل اور ۳۸ زخمی ہوئے + فساد کے موقع پر ہندوؤں کی تعداد چھ سَو اور مسلمانوں کی تعداد تین سَو بتائی گئی ہے + مہاتما گاندھی کا بیان ہے۔ کہ جب میں اور مولانا ابوالکلام آزاد موقع پر پہنچے۔ تو ہم نے گائے ذبح ہونے کی کوئی علامت نہیں دیکھی۔ اور خون وغیرہ وہاں کچھ نظر نہیں آیا + جو مسلمان اس جگہ موجود تھے۔

خبریں اور نوٹ

انگورا کے اخبارات کے حوالے سے ڈیلی ہیرلڈ اپنی ۱۳ جولائی کی اشاعت میں لکھتا ہے۔ کہ شہر موصل اور اس کے اردگرد کے اضلاع میں بغاوت ہوگئی ہے۔ یہ بغاوت اس طرح شروع ہوئی۔ کہ برطانی سپاہیوں نے شہر موصل کے بازار میں کوئی ایسی حرکت کی۔ جس سے اہل شہر ان کی دشمنی پر آمادہ ہوگئے۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ بلوہ ہوگیا۔ اور اس نے ترقی کرکے بغاوت کی شکل اختیار کرلی۔ جو رفتہ رفتہ علاقے میں پھیل گئی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ محاصرہ کا اعلان کردیا گیا ہے۔ سیکڑوں آدمی پکڑے جاچکے ہیں۔ اور برطانی فوج موصل میں داخل ہوگئی ہے۔

غازی عبدالکریم نے بیوناس آیرس (جنوبی امریکہ) کی یونیورسٹی کے طالب علموں کے نام اس مطلب کا ایک خط بھیجا ہے۔ کہ پچھلی یورپ کی عالمگیر جنگ میں یورپ کی تہذیب کا دیوالہ نکل چکا ہے۔ اور وہ اب اپنا یہ حق کھو بیٹھا ہے۔ کہ دوسری اقلیموں کی آبادی کو اپنے اندادھند خیالات کی تقلید پر مجبور کرے۔ لہذا اب ہم عزم بالجزم کرچکے ہیں۔ کہ اپنی تہذیب کا قصر جس کی بنیادیں امن وامان اور عدل وانصاف کے مسالے سے چُنی جائیں گی خود تعمیر کریں گے۔ اور انگلستان۔ فرانس۔ اٹلی اور اسپین کی غلامی کا جوا اپنے کاندھوں سے [illegible] پھینکیں گے۔ ہمارے مصری بھائیوں نے مغربی شہنشاہیت پر پہلی ضرب لگائی ہے۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ دنیا دوسری کاری ضرب کا تماشا مراکش میں دیکھ لے گی۔ اور پھر وہ وقت آجائے گا۔ کہ الجیریا۔ تونس اور طرابلس ایک ساتھ کھڑے ہوں۔ جن کے باشندے مغربی شہنشاہیت کے بندھنوں کے توڑنے کی ابھی سے سرگرمی کے ساتھ تیاریاں کررہے ہیں۔

اخبار "جرنل" کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ مجاہدین رلیف کے لئے جہاز مارگریٹ جرمن کارخانوں کا بنا ہوا سامان جنگ لے کر مراکش پہنچ گیا ہے۔ اس جہاز میں ایسی توپیں بھی ہیں۔ جو ہوائی جہازوں کو مسلح کرنے اور گرانے میں کام آسکیں گی۔

مراکش و فرانس کی جنگ میں فرانسیسی فوجوں کی آئے دن کی پسپائی و شکست سے تنگ آکر حکومت فرانس ایسا انتظام کرنا چاہتی ہے۔ کہ تمام قوم اپنی قوم کی حفاظت کے لئے فوراً جمع ہوسکے۔ اس کام کے لئے فرانسیسی وزیر نے ایک مسودہ قانون پیش کیا ہے۔ جس میں جنگ کے لئے قوم کی تنظیم کی تجویزیں پیش کی گئی ہیں۔

پیرس ۹ جولائی۔ فرانسیسیوں نے [illegible] کے شمال میں وادی [illegible] کو خالی کردیا [illegible]
[illegible]

ان سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ گائے مسجد میں ذبح کی گئی تھی۔ اور کھال اُتارنے کے بعد گوشت کو گاڑی میں رکھ کر گھروں کو لائے تھے۔ جو کچھ میں نے سُنا اور دیکھا۔ اس سے میں اندازہ لگا سکتا ہوں۔ کہ قصور سراسر ہندوؤں کا ہے۔ انہوں نے بے گناہ مسلمانوں کو زخمی کیا۔ اور اپنے کو کم از کم ایک موت کے لئے ذمہ دار بنایا۔ یہ خیال ہولناک ہے۔ کہ ہسپتال میں جو زخمی گئے۔ ان میں ایک بھی ہندو نہ تھا۔ اس لئے میں امید کرسکتا ہوں۔ کہ مجرمین اپنے آپ کو حکام کے حوالے کردیں گے۔

دہلی میں بھی فساد کا اندیشہ کیا جارہا تھا۔ لیکن حکام اور ہندو مسلمان رہنماؤں کی کوششوں سے بقرعید گزر گئی۔ حالانکہ باہر سے غنڈے۔ ہندو جاٹ اور اہیر آئے ہوئے تھے۔ لیکن ان میں سے تقریباً ۶۰ آدمی دفعہ ۱۰۱ ضابطہ فوجداری کی رو سے احتیاطاً گرفتار کرلئے گئے۔

دہلی کے ایک مندر میں کچھ ہڈیاں اور گوشت پڑا پایا گیا۔ پولیس تحقیقات کررہی ہے۔ کہ کس نے پھینکا۔

دہلی کے ایک ہندو کی دکان سے چند ہتھیار برآمد ہوئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ عید الضحی کے لئے تیاری کی گئی تھی۔

ڈاکٹر موتھو جو لندن میں مرض سل کے ماہر ہیں اُٹاکمنڈ پہنچے ہیں۔ جہاں انہوں نے ہز اکسلنسی گورنر۔ ایگزیکٹیو ممبروں اور وزیروں سے ملاقات کرکے صوبہ مدراس میں مریضان سل کے لئے صحت گاہ قایم کرنے کی اسکیم کے متعلق گفتگو کی۔ انتظام کیا جارہا ہے۔ کہ آیندہ ستمبر میں صحت گاہ کی افتتاحی رسم ادا کی جائے۔

امرت سر میں اہل اسلام کی ایک کانفرنس آل انڈیا مسلم پارٹیز کانفرنس کے نام سے ۱۶۔۱۷۔۱۸۔۱۹ جولائی کو ہونے والی ہے۔ جس میں حسب ذیل مسائل بغرض مشورہ پیش ہوں گے:۔
(۱) تمام ملک کے لئے ایک تبلیغی نظام۔ (۲) اس نظام کا طریق عمل۔ (۳) مسلم بنک قایم کرنا۔ (۴) بیت المال اور سرمایہ قومی۔ (۵) رسوم کی اصلاح اخلاق اور مذہبی حالت کی درستی اور باہمی تنازعات کے لئے پنچائتیں قایم کرنا۔ (۶) حفاظت اوقاف و مساجد اور مدارس قایم کرنا۔ (۷) ہندو مسلم اختلافات اور تعلقات پر غور۔ (۸) سیاسیات ہند پر مسلمانوں کا آیندہ طرز عمل۔ (۹) تعلیمی۔ تجارتی اور حرفتی معاملات۔

بندرگاہ سوڈان سے خبر آئی ہے۔ کہ حج بغیر کسی رکاوٹ کے ختم ہوگیا۔ اور اب حاجی رابغ واپس آرہے ہیں۔ اس سال ایک لاکھ نجدی حج میں شریک ہوئے۔ توقع ہے۔ کہ ہندوستانی حاجی آخر جولائی تک واپس آجائیں گے۔ اس خبر سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سال حاجی مدینہ منورہ کی زیارت کو نہیں گئے۔ برطانی جہاز کارن فلور جو رابغ میں حاجیوں کی حفاظت کررہا تھا۔ پورٹ سوڈان کی طرف چل پڑا۔

ان سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ گائے مسجد میں ذبح کی گئی تھی۔ اور کھال اُتارنے کے بعد گوشت کو گاڑی میں رکھ کر گھروں کو لائے تھے۔ جو کچھ میں نے سُنا اور دیکھا۔ اس سے میں اندازہ لگا سکتا ہوں۔ کہ قصور سراسر ہندوؤں کا ہے۔ انہوں نے بےگناہ مسلمانوں کو زخمی کیا۔ اور اپنے کو کم از کم ایک موت کے لئے ذمہ دار بنایا۔ یہ خیال ہولناک ہے۔ کہ ہسپتال میں جو زخمی گئے۔ ان میں ایک بھی ہندو نہ تھا۔ اس لئے میں امید کرسکتا ہوں۔ کہ مجرمین اپنے آپ کو حکام کے حوالے کردیں گے۔

دہلی میں بھی فساد کا اندیشہ کیا جارہا تھا لیکن حکام اور ہندو مسلمان رہنماؤں کی کوششوں سے بقرعید گزر گئی۔ حالانکہ باہر سے غنڈے۔ ہندو جاٹ اور اہیر آئے ہوئے تھے۔ لیکن ان میں سے تقریباً ۶۰ آدمی دفعہ ۱۰۱ ضابطہ فوجداری کی رو سے احتیاطاً گرفتار کرلئے گئے۔

دہلی کے ایک مندر میں کچھ ہڈیاں اور گوشت پڑا پایا گیا۔ پولیس تحقیقات کررہی ہے۔ کہ کس نے پھینکا۔

دہلی کے ایک ہندو کی دکان سے چند ہتھیار برآمد ہوئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ عید اضحی کے لئے تیاری کی گئی تھی۔

ڈاکٹر مرتھو جو لندن میں مرض سل کے ماہر ہیں اوٹاکمنڈ پہنچے ہیں۔ جہاں انہوں نے ہز ایکسلنسی گورنر۔ ایگزکٹیو ممبروں اور وزیروں سے ملاقات کرکے صوبہ مدراس میں مریضان سل کے لئے صحت گاہ قایم کرنے کی اسکیم کے متعلق گفتگو کی۔ انتظام کیا جارہا ہے۔ کہ آیندہ ستمبر میں صحت گاہ کی افتتاحی رسم ادا کی جائے۔

امرتسر میں اہل اسلام کی ایک کانفرنس آل انڈیا مسلم پارٹیز کانفرنس کے نام سے ۱۶۔۱۷۔۱۸۔۱۹ جولائی کو ہونے والی ہے۔ جس میں حسب ذیل مسائل بغرض مشورہ پیش ہوں گے۔

(۱) تمام ملک کے لئے ایک تبلیغی نظام۔ (۲) اس نظام کا طریق عمل۔ (۳) مسلم بنک قایم کرنا۔ (۴) بیت المال اور سرمایہ قومی۔ (۵) رسوم کی اصلاح اخلاق اور مذہبی حالت کی درستی اور باہمی تنازعات کے لئے پنچائتیں قایم کرنا۔ (۶) حفاظت اوقاف و مساجد اور مدارس قایم کرنا۔ (۷) ہندو مسلم اختلافات اور تعلقات پر غور۔ (۸) سیاسیات ہند پر مسلمانوں کا آیندہ طرز عمل۔ (۹) تعلیمی۔ تجارتی اور حرفتی معاملات۔

بندرگاہ سوڈان سے خبر آئی ہے۔ کہ حج بغیر کسی رکاوٹ کے ختم ہوگیا۔ اور اب حاجی رابغ واپس آرہے ہیں۔ اس سال ایک لاکھ نجدی حج میں شریک ہوئے۔ توقع ہے۔ کہ ہندوستانی حاجی آخر جولائی تک واپس آجائیں گے۔ اس خبر سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سال حاجی مدینہ منورہ کی زیارت کو نہیں گئے۔ برطانی جہاز کارن فلور جو رابغ میں حاجیوں کی حفاظت کررہا تھا۔ پورٹ سوڈان کی طرف چل پڑا۔

خبریں اور نوٹ

انگورا کے اخبارات کے حوالے سے ڈیلی ہیرلڈ اپنی ۱۳ جولائی کی اشاعت میں لکھتا ہے۔ کہ شہر موصل اور اس کے اردگرد کے اضلاع میں بغاوت ہوگئی ہے۔ یہ بغاوت اس طرح شروع ہوئی۔ کہ برطانی سپاہیوں نے شہر موصل کے بازار میں کوئی ایسی حرکت کی۔ جس سے اہل شہر ان کی دشمنی پر آمادہ ہوگئے۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ بلوہ ہوگیا۔ اور اس نے ترقی کرکے بغاوت کی شکل اختیار کرلی۔ جو رفتہ رفتہ علاقے میں پھیل گئی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ محاصرہ کا اعلان کردیا گیا ہے۔ سیکڑوں آدمی پکڑے جاچکے ہیں۔ اور برطانی فوج موصل میں داخل ہوگئی ہے۔

غازی عبدالکریم نے بیونس آیرس (جنوبی امریکہ) کی یونیورسٹی کے طالب علموں کے نام اس مطلب کا ایک خط بھیجا ہے۔ کہ پچھلی یورپ کی عالمگیر جنگ میں یورپ کی تہذیب کا دیوالہ نکل چکا ہے۔ اور وہ اب اپنا یہ حق کھو بیٹھا ہے۔ کہ دوسری اقلیموں کی آبادی کو اپنے اندھا دُھند خیالات کی تقلید پر مجبور کرے۔ لہٰذا اب ہم عزم بالجزم کرچکے ہیں۔ کہ اپنی تہذیب کا قصر جس کی بنیادیں امن و امان اور عدل و انصاف کے مسالے سے چُنی جائیں گی۔ خود تعمیر کریں گے۔ اور انگلستان۔ فرانس۔ اٹلی اور اسپین کی غلامی کا جُوا اپنے کاندھوں سے اُتار پھینکیں گے۔ ہمارے مصری بھائیوں نے مغربی شہنشاہیت پر پہلی ضرب لگائی ہے۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ دنیا دوسری کاری ضرب کا تماشا مراکش میں دیکھ لے گی۔ اور پھر وہ وقت آجائے گا۔ کہ الجیریا۔ ٹونس اور طرابلس ایک ساتھ کھڑے ہوں۔ جن کے باشندے مغربی شہنشاہیت کے بندھنوں کے توڑنے کی ابھی سے سرگرمی کے ساتھ تیاریاں کررہے ہیں۔

اخبار "جرنل" کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ مجاہدین ریف کے لئے جہاز مارگریٹ جرمن کارخانوں کا بنا ہوا سامان جنگ لے کر مراکش پہنچ گیا ہے۔ اس جہاز میں ایسی توپیں بھی ہیں۔ جو ہوائی جہازوں کو مسلح کرنے اور گرانے میں کام آسکیں گی۔

مراکش و فرانس کی جنگ میں فرانسیسی فوجوں کی آئے دن کی پسپائی و شکست سے تنگ آکر حکومت فرانس ایسا انتظام کرنا چاہتی ہے۔ کہ تمام قوم اپنی قوم کی حفاظت کے لئے فوراً جمع ہوسکے۔ اس کام کے لئے فرانسیسی وزیر نے ایک مسودہ قانون پیش کیا ہے۔ جس میں جنگ کے لئے قوم کی تنظیم کی تجویزیں پیش کی گئی ہیں۔

پیرس ۹ جولائی۔ فرانسیسیوں نے مقام وزان کے شمال میں دو اگلی چوکیوں کو خالی کردیا ہے۔

فیض کا تار۔ اہل ریف نے علاقہ ورغا میں

دس ہزار بندوقیں جمع کی ہیں - اور وہ کوشش کر رہے ہیں۔ کہ مراکشی قبیلوں کو اپنے ساتھ ملالیں؛

اس بات سے بظاہر اہل ریف کا یہ ارادہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ شمال سے جنوب کی طرف آکر فیض پر ایک زبردست حملہ کریں ؛

فیض ۹ جولائی - فرانسیسیوں نے دریائے ورغا کے فیض الباری کے علاقے میں کئی موضعوں پر قبضہ کرلیا ہے۔ نیز اہل ریف نے تقریباً سو عورتوں اور بچوں کو رہا کردیا ہے۔ ان کو اس غرض سے گرفتار کیا گیا تھا۔ کہ قبیلۂ فشکلا" ان کا طرف دار ہو جائے گا ؛ ورغا پر دشمن برابر دباؤ ڈال رہا ہے - اور دوسرے مقامات پر بھی دشمن کی فوجیں جمع ہو رہی ہیں ؛

فرانس و ہسپانیہ کے نمایندوں نے اس مضمون کے معاہدہ پر دستخط کردیئے۔ کہ مراکش میں دونوں حکومتیں مل کر کام کریں ؛

۷ جولائی کو لارڈ برکن ہیڈ وزیر ہند نے ایوان عام میں بہت لمبی تقریر کی جس کے دوران میں ہندوستان کے سیاسی معاملات اور اصلاحات پر روشنی ڈالی؛ آپ نے اصلاحات کی کامیابی اور ناکامی کا صوبہ وار ذکر کرکے کہا۔ کہ پارلیمنٹ نے اس پر جلد نظرثانی کرنے کا دروازہ بند نہیں کیا لیکن اس وقت تک نظرثانی نہ ہوگی۔ جب تک ہم ہندوستانیوں میں موجودہ آئین کو کامیاب بنانے کے لئے مل کر کام کرنے کی سچی خواہش نہ دیکھ لیں گے ؛ آپ نے کہا۔ ہم ایسے آئین پر غور کرنے کو تیار ہیں۔ جو ہندوستانی رائے عامہ پیش کرے۔ ہم ترقی ہند کے معاملے میں ان لوگوں کے ساتھ ہیں۔ جو ہمارے ساتھ ملنے کے لئے تیار ہوں ؛

ایوان عام میں دفتر وزیر ہند کے بجٹ پر مباحثہ ہوا۔ جس کے دوران میں کرنل ویجوڈ نے کہا۔ کہ مزدور پارٹی کا مقصد یہ ہے۔ کہ ہندوستان کے لئے جمہوری حکومت خود اختیاری حاصل کی جائے۔ کیونکہ انسانی ترقی صرف آزادی اور خودداری کے ذریعے حاصل ہوسکتی ہے۔ اس کے معنے یہ نہیں کہ ہندوستان میں حکومت اچھی ہو؛ آگے چل کر کرنل موصوف نے ہندوستانی مزدوروں کی حمایت کی - اور کہا۔ کہ ان کے لئے فیاضانہ قانون بنائے جائیں۔ کیونکہ دنیا میں صرف ہندوستان ہی ایسا ملک ہے۔ جہاں پچاس ہزار عورتیں ایک ہفتے میں ۵۴ گھنٹے کانوں کے اندر کام کرتی ہیں؛ اس کے بعد دوسری تقریریں ہوئیں؛ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے کہا۔ کہ ہماری دور وزارت میں ہندوستان ترک موالات کی مصیبت میں گرفتار نہ ہوتا۔ تو ہم کچھ کرنا چاہتے تھے ؛

ارل ونٹرٹن نائب وزیر ہند نے مباحثے کے جواب میں وزیر ہند کی تقریر کی وضاحت کی - اور کہا۔ کہ ہندوستان کی طرف سے آئین کے متعلق جو تجاویز پیش ہوں گی۔ ان پر مناسب موقع آنے پر حکام غور کریں گے ؛ آخر میں آپ نے فریقین سے اپیل کی۔ کہ وہ غایت اعتماد سے کام لیں ؛

لندن میں کامن ویلتھ لیگ کے نام سے ایک انجمن قایم ہوئی ہے۔ جس کی صدر ایک خاتون مس کولین ہیں؛ اس انجمن کا مقصد یہ ہے۔ کہ ماوراء البحر کی انجمن خواتین کے ساتھ مل کر عورتوں کی حمایت کی جائے؛ ۱۰ جولائی کی سہ پہر کو اس کی پہلی کانفرنس ہوئی جس میں مطالبہ کیا گیا۔ کہ عورتوں کو اقتصادی مساوات عطا کی جائے۔ ان کی تنخواہیں مردوں کے برابر کی جائیں۔ اور شادی شدہ عورتوں کی آزادانہ مزدوری کے لئے قانون بنایا جائے ؛

اس موقع پر مسٹر جوشی ممبر وضع قوانین ہند نے ہندوستان کے حالات بیان کرکے کہا۔ کہ عورتوں کو کانوں کے اندر کام کرنے کی اجازت نہ ہونی چاہیئے۔ اور بذریعہ قانون ممانعت کی جائے۔ کہ زچہ سے کام نہ لیا جائے ؛

اٹلی نے حکومت افغانستان کو جو الٹی میٹم بھیجا تھا۔ اس کا مفصلۂ ذیل جواب سردار عظیم اللہ خاں سفیر مقیم روما نے وزیر خارجہ اٹلی کے حوالے کردیا۔

"وزارت خارجہ اٹلی نے پیپرنو کے باب میں جو سخت تحریر حکومت کابل کو بھیجی ہے۔ وہ حالات سے ناواقفیت پر مبنی معلوم ہوتی ہے؛ پیپرنو نے افغانستان کے ایک پولیس سپاہی کو جبکہ وہ اپنا فرض منصبی انجام دے رہا تھا۔ عمداً قتل کیا۔ اور ہم نے اپنے ملکی قانون کے مطابق اُسے پھانسی پر چڑھا دیا۔ جس کی تفصیل سے اٹلی کے سفیر مقیم کابل کو آگاہ کردیا گیا تھا؛ پھر کس دلیل کی بنا پر اٹلی کے وزیر خارجہ نے ایک قاتل کی حمایت میں جو اپنے کئے کو پہنچ گیا۔ دونوں حکومتوں کے دوستانہ تعلقات کو بالائے طاق رکھ کر ایسا لب ولہجہ اختیار کیا۔ جو کسی طرح مناسب نہ تھا؛ ایسی حالت میں وزیر خارجہ اٹلی کے مطالبات غیر حق بجانب اور ناقابل قبول ہیں؛ وزارت نے قاتل مذکور کے پھانسی پر لٹکائے جانے کو وحشیانہ اور خفیہ الفاظ سے تعبیر کیا ہے؛ ہمیں بتایا جائے۔ کہ ان الفاظ کے لکھنے میں وہ کہاں تک حق بجانب ہے۔ اور کس دلیل اور نقطۂ نظر سے اپنے سخت لہجے کو جائز قرار دے سکتی ہے ؛

روس سے چار ہوائی جہاز کابل پہنچے ہیں۔ اور توقع ہے۔ کہ اور جہاز بھی آئیں گے ؛

۲۵ موپلا قیدی بذریعہ جہاز کلکتہ سے مدراس کی بندرگاہ پر پہنچے۔ اور حکومت مالابار کی اجازت سے اپنے رشتہ داروں سے ملے۔ اور ۹ جولائی کو اپنے بھائی بند قیدیوں کے بال بچوں کو لے کر کالے پانی کی طرف روانہ ہوگئے؛ کالے پانی جانے والے مردوں۔ عورتوں اور بچوں کی کل تعداد دوسو اسی ہے ؛

مدراس کے سرکردہ مسلمانوں کا ایک وفد آنریبل نواب محمد شاہ صاحب رکن کونسل آف اسٹیٹ کی صدارت میں حکومت مدراس کے ہوم ممبر خان صاحب محمد عثمان سے ملا۔ اور بتایا۔ کہ موپلا مجرمین اور ان کے اہل وعیال کو کالے پانی میں آباد کردیا ان لوگو

کی اخلاقی۔ تمدنی اور مادی بہبودی کے خلاف اور اقتصادی نقطۂ نگاہ سے تباہ کن ہے۔ اس لئے اس تجویز کو فسوخ کر دیا جائے۔ اور جو روپیہ اس پر خرچ کیا جا رہا ہے۔ اُسے موپلوں کی اہل وعیال کی بہبود کے لئے مالابار ہی میں خرچ کیا جائے۔ اس کے جواب میں ہوم ممبر نے کہا۔ کہ جہاں تک مجھے علم ہے۔ ایسے خطرہ کی کوئی وجہ دکھائی نہیں دیتی۔ تاہم میں دلائل کی روشنی میں مزید تحقیقات کروں گا۔ میں وفد کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ اگر کوئی تجویز کسی فرقے کی اخلاقی پستی کا باعث ہو۔ تو حکومت اسے ہرگز اختیار نہ کرے گی۔

دیش بندھو داس کی یادگار بنانے کے لئے برابر چندہ ہو رہا ہے۔ دس لاکھ کی مجوزہ رقم میں سے تین لاکھ کے قریب جمع ہو چکا ہے۔ اس سرمایہ سے کلکتے میں ایک عظیم الشان زنانہ ہسپتال کھولا جائے گا۔ یہ یادگار صرف بنگالیوں کی طرف سے قایم کی جا رہی ہے۔ تمام ہندوستان کی طرف سے ایک اور یادگار قایم کرنے کی تجویز ہے۔

کلکتہ کے کمشنر پولیس نے بقرعید کے موقع پر فساد کرنے والوں کو گرفتار کرنے کے لئے بڑی احتیاط سے کام لیا۔ کیونکہ مقابلہ کا خوف تھا۔ پہلے پولیس نے ناکہ بندی کی۔ پھر تین ہزار قلیوں کو قطاروں میں بٹھایا گیا۔ اور مسلمان زخمیوں کی شناخت پر ان ساٹھ ہندو اور سکھ ملزمین کو گرفتار کر لیا گیا جنھوں نے پچھلی بقرعید پر جھگڑا کیا تھا۔

پنجاب کونسل میں گوردوارہ بل یعنی سکھوں کے گوردواروں کے انتظام کا قانون منظور ہو گیا۔ اس قانون کی رو سے سکھوں کو بہت سی رعایتیں حاصل ہو گئی ہیں۔

گورنر پنجاب سر میلکم ہیلی نے پنجاب کونسل کے اجلاس منعقدہ شملہ میں گوردوارہ بل کے متعلق ایک طویل تقریر فرمائی جس میں ان سکھ قیدیوں کو جو سکھ تحریک میں تشدد کے مرتکب نہ ہوئے ہوں بلکہ عام فوجداری دفعات کے ماتحت سزایاب ہوئے ہوں۔ یا جن کے مقدمات چل رہے ہوں۔ اس شرط سے چھوڑ دینے کا اعلان کیا۔ کہ وہ ایک اقرارنامے پر دستخط کریں۔ اور وعدہ کریں۔ کہ آیندہ وہ اس قانون کی جو سکھوں کے گوردواروں اور ان کے متعلقہ اوقاف کے باب میں منظور ہوا ہے۔ پابندی کریں گے۔ اور کسی گوردوارہ یا اس کی جائداد کا قبضہ حاصل کرنے میں کوئی جھگڑا فساد نہ کریں گے۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۹۲۳ء کی جس سرکاری اطلاع سے سکھ جماعتوں کو قانون ضابطہ فوجداری کی رو سے خلاف قانون قرار دیا گیا ہے۔ وہ واپس لے لی جائے گی۔ نیز جن لوگوں کی پنشنیں یا جاگیریں ضبط ہو چکی ہیں۔ ان کے ساتھ بھی حکومت مراعات کا برتاؤ کرے گی۔

امپیریل بنک کو پچھلے چھ ماہ میں ۶۹ لاکھ روپے کا نفع ہوا۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۱۶ جولائی۔ انگورا میں عباس حلمی پاشا سابق خدیو مصر کے بنک اور دوسرے بڑے بڑے ترکی بنکوں کی سرپرستی میں دس لاکھ پونڈ کے سرمایہ سے ایک کمپنی قایم ہوئی ہے۔ یہ کمپنی ممالک ترکی میں وہاں سے پیٹرول نکالنے کا بندوبست کرے گی۔

پچھلے دنوں امریکہ کے مشہور دولت مند مسٹر ہنری فورڈ نے حکومت ترکی کو لکھا تھا۔ کہ وہ اپنے صنعت وحرفت کے کارخانے میں جس طرح اور ملکوں کے طلباء کو لیتے ہیں۔ اسی طرح پچیس ترکی طلبا کو بھی تعلیم دینے کے لئے تیار ہیں۔ اس پر حکومت ترکی نے ہنری فورڈ کا شکریہ ادا کیا۔ اور اپنے ہاں سے طلباء بھیجنے کا انتظام شروع کر دیا۔ چنانچہ آج کل بہت سے ترک نوجوان امریکہ جانے کے خواہش مند ہیں۔ ان لوگوں کا انگریزی زبان اور دوسرے مضامین میں امتحان لیا جائے گا۔ اور ان میں سے پچیس کامیاب طلباء صنعت وحرفت کی تعلیم کے لئے امریکہ بھیجے جائیں گے۔

جنیوا ۱۷ جولائی۔ حکومت ترکی نے لیگ اقوام کی معرفت برطانیہ کو ایک یادداشت بھیجی تھی جس میں ولایت موصل کے ان باشندوں کے خلاف جبر وتشدد کے باب میں شکایت کی گئی تھی جنھوں نے ترکی کی حمایت کا اعلان کیا تھا۔ اس شکایت کے جواب میں برطانیہ نے لیگ اقوام کو ایک خط بھیجا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ ترکی یادداشت کمشنر عراق کے پاس بھیجی گئی ہے۔ تاکہ وہ اس کے متعلق مزید معلومات بہم پہنچائیں۔ اس خط میں یہ بھی لکھا ہے۔ کہ موصل میں حکام نے جو تدابیر اختیار کی ہیں۔ وہ کسی رائے عامہ کے اظہار کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ امن عامہ کی وجہ سے کرنی پڑی ہیں۔

سابق سلطان ترکی کے بیٹے شہزادہ برہان الدین نے ایک عیسائی خاتون سے شادی کر لی۔ جو اپنے پہلے خاوند لارڈ شولٹو ڈوگلا سے طلاق لے چکی تھیں۔ شہزادے صاحب زیادہ تر وائنا میں رہتے ہیں۔ اور وہیں آپ کا نکاح اسلامی شریعت کے مطابق چند دوستوں کی موجودگی میں ہوا۔ خاتون موصوفہ کا بیان ہے۔ کہ شہزادہ برہان الدین کو توقع ہے۔ کہ وہ چار پانچ سال میں سلطان روم ہو جائیں گے۔ خاتون صاحبہ کے دادا نے اسی لاکھ پونڈ میراث میں چھوڑے ہیں۔ اور انہیں اپنی پھوپی کی بھی بہت سی دولت ملی ہے۔

دمشق کے اخبار "الف" کو معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت حجاز میں پھوٹ پڑ گئی ہے۔ اور امیر علی کے حامی دو پارٹیوں میں تقسیم ہو گئے ہیں۔ ایک پارٹی کا سردار محمد طویل ہے۔ یہ پارٹی چاہتی ہے۔ کہ سلطان ابن سعود سے مقابلہ

جاری رکھا جائے۔ اور دوسری پارٹی جس کے لیڈر سید احمد سقاف ہیں۔ یہ چاہتی ہے۔ کہ ہتیار ڈال کر صلح کرلی جائے ٭

شاہ فیصل نے ۱۲ جولائی کو عراق کی سب سے پہلی پارلیمنٹ کا افتتاح کیا۔ اور اپنی تقریر میں کہا۔ کہ عراق و برطانیہ کلاں کے باہمی تعلقات خوشگوار ہو رہے ہیں۔ اور دوسرے ممالک بھی عراق کے ساتھ سیاسی تعلقات قایم کرنا چاہتے ہیں۔ جس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ وہ عراق کی آزادی کو تسلیم کرتے ہیں ٭

مراکش رفرانس کی جنگ میں فرانسیسی شکستوں کی خبریں برابر آرہی ہیں۔ سرکاری اطلاع ہے۔ کہ میدان جنگ کے وسط میں اہل ریف سخت دباؤ ڈال رہے۔ اور وہاں فرانسیسی پلٹنوں پر برابر گولیاں برسائی گئی ہیں۔ دشمن (یعنی مجاہدین ریف) کی فوجیں بڑھ رہی ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک سخت حملہ شروع ہونے والا ہے ٭

فرانسیسی اطلاع ہے۔ مراکش کے مجاہدین کی کوششوں اور ہماری جنگی لائنوں میں جا بجا دشمن کے گھس آنے کی وجہ سے فرانسیسیوں کی حالت نازک ہے ٭

پیرس ۱۸ جولائی۔ اہل ریف نے مقام عذرین اور عین عائشہ میں فرانسیسیوں کے فوجی مرکز پر سخت حملہ کیا۔ لیکن وہ کافی نقصان کے ساتھ پسپا کردیئے گئے۔ فرانسیسی ہوائی جہازوں نے دشمن کی فوجی لائنوں پر گولہ باری کی ٭

ٹائمز کا نامہ نگار مقیم پیرس لکھتا ہے۔ کہ مراکش میں ۱۲،۳ فرانسیسی مارے جاچکے ہیں۔ یا مفقود الخبر ہیں۔ اور ۵،۷۰۰ آدمی زخمی ہوئے ہیں ٭

فرانسیسی جرنیل نیولی نے بیان کیا۔ کہ اس وقت میدان جنگ میں ہماری سوا لاکھ فوج موجود ہے۔ اور میرے خیال میں یہ فوج فرانسیسی کامیابی کے لئے کافی ہے ٭

فرانس نے غازی عبدالکریم سے عارضی صلح کرنے کی درخواست کی تھی۔ لیکن غازی ممدوح نے شرائط صلح ماننے سے انکار کردیا ٭

فرانس نے جرمنی کے علاقۂ روہر کے بعض مقامات کو خالی کردیا ہے۔ اور بعض مقامات سے فرانسیسی اور بلجیمی فوجیں واپس آرہی ہیں۔ نیز فرانس نے وہاں کی کچھ فوج کو مراکش بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے ٭

آسٹریلیا میں ملاحوں نے ہڑتال کررکھی ہے۔ تیس جہاز بیکار پڑے ہیں ٭

امریکن ہوابازوں کی ایک جماعت مراکش جانے والی ہے۔ یہ جماعت فرانس کی امداد کریگی ٭

کوریا (جاپان) کے دریائے بکوڈو میں سخت طوفان آیا۔ جس سے ایک بڑا علاقہ تہ آب ہوگیا۔ اور تین ہزار آدمی غرق ہوگئے ٭

بولشویکوں نے زار روس کے ذاتی سامان کو

فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سامان میں فرنیچر۔ قالین اور کمبل وغیرہ سب چیزیں ہیں ٭

حکومت روس نے روسی اسکولوں میں فوجی تعلیم لازمی کردی ہے۔ اور یہ بات بھی لازمی قرار دی گئی ہے۔ کہ طلباء تین مہینے تک فوج کے ساتھ رہا کریں ٭

روس نے جرمنی کے کارخانۂ کرپ سے سوا تین لاکھ پونڈ کی زراعتی مشینیں منگوائی ہیں ٭

لارڈ ریڈنگ اور لیڈی ریڈنگ ۲۳ جولائی کو لندن سے ہندوستان روانہ ہوں گے ٭ ۱۸ تاریخ کو لارڈ ریڈنگ نے ویمبلی کی نمائش کے ہندوستانی حصّے کو دیکھا۔ اور خوش ہوئے ٭

ٹرنر مارین کمپنی سے خبر ملی ہے۔ کہ حجاج ۱۶ جولائی کو مکہ معظمہ سے روانہ ہوکر ۲۰ جولائی کو رابغ پہنچیں گے۔ اور ۲۱ کو جہاز پر سوار ہوکر ہندوستان کی طرف چل دیں گے ٭

مسٹر سی آر داس کی جگہ مسٹر جے ایم سین گپتا کثرت رائے سے کلکتہ میونسپلٹی کے صدر منتخب ہوئے ٭

کراچی میں لوکمانیہ تلک کے مجسمہ کی نقاب کشائی کے لئے مہاتما گاندھی سے درخواست کی گئی تھی چونکہ مہاتما جی ۱۵ اگست تک کلکتہ سے باہر نہیں جاسکتے۔ اس لئے انہوں نے یہ کام مسز نائیڈو کے سپرد کردیا۔ اب مسز موصوفہ ۳۱ جولائی کو کراچی جائیں گی۔ تاکہ نقاب کشائی کی رسم ادا کرلیں۔ اور سندھ کا دورہ بھی کرسکیں ٭

ٹاٹا کمپنی نے احاطہ بمبئی اندرریانی ندی پر جو پل بنایا تھا۔ وہ یک لخت دریا میں پانی آجانے سے برباد ہوگیا۔ بہت سی عورتیں بچے اور حیوانات اس طوفان کی نذر ہوگئے۔ سرکاری طور پر اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی ٭

مہاراجہ گوالیار آنجہانی نے مرتے وقت وصیت کی تھی۔ کہ ریاست کے انتظام کے لئے ایک کونسل مقرر کرلی جائے۔ اب وہ کونسل مرتب ہوگئی ہے۔ جس کے دس ارکان ہیں۔ اس کونسل کی صدر مہاراجہ آنجہانی کی بڑی مہارانی ہوں گی ٭

مسز سروجنی نائیڈو نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا۔ کہ عورتوں کو میونسپلٹیوں اور کونسلوں کے انتخاب میں حصہ لینے کا حق حاصل کرنے کی ضرور کوشش کرنی چاہئے۔ جب سے ہندوستان میں نیشنل کانگریس کی تحریک کی ابتدا ہوئی۔ عورتیں اس قومی مجمعے میں حصّہ لیتی رہی ہیں ٭

شکارپور (سندھ) کے ہندوؤں کی پنچایت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ بارہ سال سے کم عمر کی لڑکیوں کی شادی نہ کی جائے ٭

اخبار "زمیندار" نے ایک عجیب خبر شائع کی ہے معلوم نہیں وہ کہاں تک صحیح ہے۔ لکھا ہے۔ کہ بارہ متی میں ایک دس سال کا لڑکا ایک بچھڑے سے کھیل رہا تھا۔ اور اس کی رسی اس کے ہاتھ میں تھی۔ اتنے میں ایک بہت بڑا اژدھا نمودار

ہوا۔ اور اس نے لڑکے کو پیروں کی طرف سے نگلنا شروع کر دیا۔ جب وہ گلے تک نگل چکا تو ایک درخت کی طرف مڑا۔ چونکہ بچھڑے کی رسی لڑکے کے ہاتھ میں رہ گئی تھی۔ وہ اژدھے کے مڑنے سے کھنچی۔ اور بچھڑا ڈکرایا۔ اس کی آواز سے گاؤں والے دوڑے اور اژدھے کا جبڑا لوہے کے ہتھیاروں سے توڑ کر لڑکے کو باہر زندہ نکال لیا۔ اب لڑکا اچھا ہے۔ مگر اس کا رنگ سیاہ ہو گیا ہے۔

مسوری ہیرلڈ لکھتا ہے۔ کہ مسوری کی دس کوٹھیاں جو مہاراجہ نابھہ کی ملکیت ہیں۔ ۳۱ جولائی کو نیلام کی جائیں گی۔ ان میں سے ایک کوٹھی کے ساتھ ۱۴۰ ایکڑ زمین بھی ہے۔ اور سب کوٹھیاں ایسی جگہ واقع ہیں۔ جہاں سے خاطر خواہ آمدنی ہو سکتی ہے۔

اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ ہندوستان میں ہر سال بیس لاکھ شیر خوار بچے مرتے ہیں۔ اور جو زندہ رہتے ہیں۔ وہ غیر صحت بخش اثرات کی وجہ سے کمزور اور نحیف الجثہ ہوتے ہیں۔ رجسٹرہائے پیدائش سے واضح ہوتا ہے۔ کہ ہر پانچ بچوں بلکہ ہر چار بچوں میں سے ایک بچہ اپنی زندگی کے پہلے سال میں مر جاتا ہے۔

ہندوستان میں تقریباً ۹۴ فی صدی آبادی جاہل ہے۔ یہاں کے ۲۴ کروڑ ۷۰ لاکھ باشندوں میں سے صرف تراسی لاکھ اسی ہزار باشندے زیر تعلیم ہیں۔

۱۶ جولائی کو امرت سر میں مسلم پارٹیز کانفرنس کا اجلاس نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب ممبر مجلس وضع قوانین ہند کی صدارت میں شروع ہوا۔ مجلس استقبالیہ کے صدر ڈاکٹر کچلو تھے۔ تین دن کے بحث مباحثہ کے بعد تین قرار دادیں منظور ہوئیں۔

پہلی قرار داد کی رو سے تنظیم کے بعض اصول کو فوراً عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

دوسری قرار داد کی رو سے ایک عارضی کمیٹی بنائی جائے گی۔ جو تنظیم کے متعلق ابتدائی امور طے کر کے قواعد و ضوابط مرتب کرے گی۔ اس کمیٹی میں ہر فرقے اور ہر خیال کے چھبیس ممبر ہوں گے۔

تیسری قرار داد میں حکومت کے اس فیصلے کی مخالفت کی گئی۔ جو اس نے موپلا قیدیوں کے اہل و عیال کو کالے پانی میں منتقل کرنے کے لئے کیا ہے۔

الہ آباد کے زنانہ کالج میں پنجاب کی قابل خاتون محترمہ خدیجہ بیگم ایم اے۔ مولوی فاضل اور منشی فاضل تاریخ اور فارسی کی پروفیسر مقرر ہوئی ہیں۔ اسی کالج میں محترمہ عائشہ جو سنسکرت کی ایم اے ہیں۔ پروفیسر ہیں۔ اور محترمہ زبیدہ بی اے انگریزی۔ فارسی۔ اردو۔ سنسکرت۔ مرہٹی اور گجراتی زبانوں کی ماہر بھی اسی کالج میں ایک اور پروفیسر ہیں۔

سید حبیب اڈیٹر سیاست لاہور کو تحقیر عدالت کے جرم میں عدالت عالیہ پنجاب کے اجلاس کامل سے ایک ماہ قید محض اور ایک ہزار روپے جرمانہ کی سزا ہوئی

خبریں اور نوٹ

جمہوریہ ترکی کے صدر غازی مصطفےٰ کمال پاشا آج کل کاشتکاری کے کام میں بڑی دلچسپی لے رہے ہیں۔ آپ نے انگورا سے تھوڑے فاصلے پر زمانہ حال کے آلات کشاورزی سے کام لے کر کچھ زمین تیار کی ہے۔ جس میں غلہ ترکاریاں اور پھل پھلاری بوئی جاتی ہے۔ آپ کو یقین ہے۔ کہ ترکی کی آئندہ فارغ البالی اناطولیہ میں فن زراعت کی ترقی سے ہو سکتی ہے۔ اس لئے وہ خود اس کام کو کر رہے ہیں تاکہ دوسرے بھی ان کی تقلید کریں۔

ترکی اخبار الوقت لکھتا ہے۔ کہ مسئلہ موصل کے متعلق ترکی و ایران میں ایک اہم خفیہ معاہدہ ہوا ہے۔ اگر مسئلہ موصل کی وجہ سے برطانیہ اور ترکی میں جنگ چھڑ گئی۔ تو ایران ترکی کا ساتھ دے گا۔ کیونکہ رضا خاں (ایرانی فوج کے سردار) کی رائے میں برطانیہ کا موصل پر قابض ہونا ایران کی آزادی کے لئے خطرہ ہوگا۔ اور ایران پر برطانیہ کو ہر وقت حملے کا موقع حاصل ہو جائے گا۔

جینوا۔ ۲۵ جولائی۔ سرحد موصل کی تحقیقاتی کمیٹی کی روئداد چند روز میں شائع ہو جائے گی۔ گو اس کی دفعات پردۂ راز میں رکھی گئی ہیں۔ تاہم اتنا معلوم ہوا ہے۔ کہ تحقیقاتی کمیٹی نے کوئی سرحد مقرر نہیں کی ہے۔ بلکہ اس کا فیصلہ لیگ اقوام کی کونسل پر چھوڑ دیا ہے۔

ٹائمز آف انڈیا کو خبر ملی ہے۔ کہ امیر علی کے لشکر کی حالت نہایت افسوسناک ہے۔ اس کی فوج کو پانچ ماہ سے تنخواہ نہیں ملی ہے۔ کیونکہ حکومت حجاز کے پاس روپیہ نہیں ہے۔ امیر علی کے سپاہیوں نے جنگ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں۔ کہ ہمیں اپنے گھروں کو واپس جانے کی اجازت دی جائے۔ نیز برطانی سفیر متعینہ جدہ نے فلسطین کے بعض آدمیوں کو واپس بھیج دیا ہے۔ جدہ میں پانی خوراک کچھ بھی موجود نہیں۔ البتہ نجدی (سلطان ابن سعود کی فوجیں) جن علاقوں پر قابض ہیں۔ ان میں کنوئیں بہت ہیں۔ اور اس لئے ان کی حالت اچھی ہے۔

لندن کا تار۔ مراکش و فرانس کی ۱۸ جولائی کی لڑائی میں ریحانہ کی فرانسیسی فوج کے قبضے سے نکل گئی۔ اس چوکی پر اسی سنگالی سپاہی تین فرانسیسی اور ایک دیسی افسر مقرر تھا۔ اور ان سب کو تین روز کا فاقہ تھا۔ کیونکہ اہل ریف نے سامان رسد روک دیا تھا۔ جب اہل ریف نے محصور فوج کو زخمیوں اور سامان سمیت چوکی سے باہر نکالا۔ تو افسروں کو ایک طرف اور سپاہیوں کو دوسری طرف بھیج دیا۔ افسر لوگ وزان کی طرف بھیجے گئے تھے لیکن یکایک راستہ بدل دیا گیا۔ اور وہ دوسرے مقام

شیشوان پہنچا دیئے گئے۔ جہاں ان کی خوب آؤ بھگت کی گئی۔ اور تواضع کے لئے ایک بیل ذبح ہوا۔

میڈرڈ ۲۴ جولائی۔ مجاہدین ریف عرکستر اور عین عائشہ کے درمیان خندقیں کھود رہے ہیں۔ اور ساتھ ہی فرانسیسی چوکیوں کی رسد کو روک رہے ہیں۔ لیکن فرانسیسی اس کے باوجود بھی مقابلہ کر رہے ہیں۔ کچھ ترک آباد کار جو پہلے جرمنی کی فوج میں تھے۔ اب عبدالکریم کو مدد دے رہے ہیں۔ اخبار "ایکو ڈی پیرس" کے نامہ نگار فیض کا بیان ہے۔ کہ وزان کے شمال مغرب کے عربوں نے پہلے جنگ کی وجہ سے بےچینی ظاہر کی تھی لیکن اب انہوں نے سلطان مراکش کی وفاداری کا بزور اعلان کیا ہے۔ اور یہ بات بہت اہم ہے۔

ساحل مراکش کے محاصرے کے متعلق لی جرنل کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ غازی عبدالکریم کو سامان رسد اور گولہ بارود حاصل کرنے میں کوئی دشواری پیش نہیں آئی۔ اور نہ اب توقع ہے۔ اس لئے ساحل مراکش کا محاصرہ کرنا بالکل فضول ہے۔

پیرس ۲۴ جولائی۔ دشمن کی مزاحمت کے باوجود ایک فرانسیسی فوج دریائے ورغا کے دونوں ساحلوں پر بڑھ گئی ہے۔ اس کامیاب حملے کی وجہ سے فیض کے شمال میں ۵۰ کیلومیٹر کا علاقہ صاف ہو گیا ہے۔ اور اس سے عرب باشندے بہت متاثر ہوئے ہیں۔

پیرس ۲۵ جولائی۔ وسط محاذ پر فرانسیسی فوجوں نے جو حملے کئے ہیں۔ ان سے فیض اور طنزا پر اہل ریف کا دباؤ کم ہو گیا ہے۔ نیز طنزا میں جو فرانسیسی فوج محصور تھی۔ اس کو کمک بھیجی گئی ہے۔

میڈرڈ ۲۶ جولائی۔ فرانس و ہسپانیہ کی کانفرنس میں اس فیصلے پر دستخط ہو گئے۔ کہ فرانسیسی اور ہسپانی علاقوں سے اہل ریف بھگایا جائے۔ نیز صلح کرنے کی صورت میں فرانس و ہسپانیہ مل کر صلح کریں۔ جدا جدا صلح نامہ نہ ہو۔

ویسٹ منسٹر گزٹ کو معلوم ہوا ہے۔ کہ غازی عبدالکریم فرانس و ہسپانیہ سے حسب ذیل شرائط پر صلح کرنے کو تیار ہیں۔

۱۔ جمعیت اقوام ریاست ریف کی آزادی کو تسلیم کرے۔ اس کی حفاظت اپنے ذمے لے اور اسے افغانستان جیسا رتبہ عطا کرے۔ نیز عبدالکریم کو امیر کا لقب دیا جائے۔

۲۔ اہل ریف سلطان مراکش کو اپنا سردار تسلیم کریں گے۔

۳۔ تمام جبالہ ریاست ریف میں شامل کر دیا جائے۔ اور دریائے ورغا شمالی ساحل ریاست مذکور کی جنوبی سرحد مقرر کی جائے۔

۴۔ سیوطہ۔ میلیلہ اور جنوبی میلیلہ کی لوہے کی کانوں پر بدستور ہسپانیہ کا قبضہ رہے۔

۵۔ ریف کو اجازت دی جائے۔ کہ وہ ایک مقررہ تعداد میں مستقل فوج رکھے۔

حکومت مصر نے منظوری دیدی ہے۔ کہ نہر سوئز کے مشرقی ساحل پر پورٹ سعید کے بالمقابل ایک دوسری بندرگاہ بنائی جائے۔ جس کا نام بندرگاہ فواد رکھا جائے۔

برلن ۱۱ جولائی۔ فرانس و بلجیم کی فوجوں نے (جرمنی کے علاقہ) روہر کو بالکل خالی کر دیا ہے۔ اس پر روہر میں جرمن لوگ خوشیاں منا رہے ہیں۔

فرانس میں اس وقت ۲۰ لاکھ عورتیں مردوں کی تعداد سے زیادہ ہیں جنہیں شوہر نہیں ملتے۔ ان کے متعلق کئی تجویزیں پیش کی جا چکی ہیں۔ اول یہ کہ کثرت ازدواج کا قانون رائج کر دیا جائے۔ دوم ان کی غیر ممالک میں شادیاں کر دی جائیں وغیرہ۔

امریکہ میں سات سال سے دو سو مورخ جنگ عظیم کی تاریخ لکھنے میں مصروف ہیں۔ ان میں سے تیس امریکہ کے سابق وزرا ہیں۔ کتاب کے پورا ہونے میں ابھی پانچ سال اور لگیں گے۔ اور اس کتاب کی ساٹھ جلدیں ہوں گی۔

اگلے موسم بہار سے انگلستان اور ہندوستان کے درمیان ہوائی جہاز کے ذریعے ڈاک آیا جایا کرے گی۔

سائبیریا میں جو سونے کی کانیں دریافت ہوئی ہیں۔ ان میں سے تقریباً چار سو ٹن سونا نکلے گا۔

لندن میں روئی اور اون کے کپڑوں کے کارخانوں میں کام کرنے والے ایک لاکھ ۳۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے۔ کیونکہ ان کی اجرت میں ۵ فی صدی کی کمی کر دی گئی ہے۔

لارڈ کرزن نے تین لاکھ چون ہزار اشرفیاں نقد چھوڑی ہیں۔ اور اپنی وصیت کے مطابق دو تلعے قوم کے نام وقف کئے ہیں۔

حاجیوں کے جہاز جہانگیر اور گرجستان حاجیوں کو لے کر ہندوستان کو روانہ ہو گئے ہیں۔ اور پانچ اور چھ اگست کو یکے بعد دیگرے کراچی اور بمبئی پہنچنے کی توقع ہے۔

حضور لارڈ ریڈنگ یکم اگست کو عدن پہنچیں گے۔ اور ۶۔ اگست کو بمبئی پہنچ کر اپنے عہدے کا چارج لیں گے۔

مسٹر سروجنی نائیڈو نے کلکتے کی مسلم درسگاہ میں تقریر کی۔ جس میں نوجوانان ہند کو ملکی و قومی خدمات کے احساس کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا۔ کہ ہندوستان کی تمام مختلف المذاہب قومیں ایک ہی پھول کی مختلف پنکھڑیوں کے مشابہ ہیں۔ جو باوجود الگ الگ ہونے کے قومی و وطنی ضروریات کے لحاظ سے ایک دوسرے سے وابستہ ہیں۔

کلکتہ یونیورسٹی کی سینٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ یونیورسٹی کے تمام اسکولوں اور کالجوں میں ورزش کی عملی تعلیم کو لازمی قرار دیا جائے۔ اور یونیورسٹی مذکور کے ماتحت کالجوں میں فوجی تعلیم بھی لازمی کر دی جائے۔

احمد آباد میں ایک شخص۔ اس کی بیوی۔ ساس

خسر۔ داماد۔ سالی اور بہن کو جعلی نوٹ بنانے کے جرم میں گرفتار کیا ہے۔ یہ سب جاترا کے لئے بمقام مولی گئے تھے۔ جہاں پولیس نے اس خاندان کے سرغنہ کی بیوی کو بازار میں پانچ پانچ روپے کے بیس نوٹ چلاتے ہوئے پکڑ لیا۔ مزید تفتیش پر اسی نوٹ اَور برآمد ہوئے۔

مسٹر امیرالدین ڈپٹی رجسٹرار مدراس ہائی کورٹ کی بیگم صاحبہ مدراس یونیورسٹی میں بی ایل (وکالت کی ڈگری) کے آخری امتحان میں شریک ہوں گی۔ چونکہ پہلا امتحان آپ کلکتہ یونیورسٹی سے پاس کر چکی ہیں۔ اس لئے اس امتحان سے مدراس یونیورسٹی نے آپ کو مستثنیٰ کر دیا ہے۔ اور پردہ نشین ہونے کی وجہ سے بحیثیت پرائیوٹ امیدوار امتحان میں شریک ہونے کی اجازت دیدی ہے۔

کونم کولم (کوچین) کی عورتوں نے مہاراجہ کوچین اور ان کے دیوان کی خدمت میں ایک عرضداشت روانہ کی ہے۔ جس میں ان سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ ڈاک۔ رجسٹری اور دیگر محکموں میں عورتوں کو کافی تعداد میں مقرر کیا جائے۔

۱۵ جولائی کو شملہ میں شہزادی انجمن بانو بیگم آف لوہارو کی شادی ولی عہد ریاست چھین سے ہوئی۔

یکم اپریل سے ۱۲ جون ۱۹۲۵ء تک ہندوستان سے گیہوؤں کی پانچ لاکھ اٹھتر ہزار تین سَو ستر بوریاں غیر ممالک کو جا چکی ہیں۔ ان ہی دنوں پچھلے سال پانچ لاکھ تیرہ ہزار آٹھ سَو بوریاں باہر گئی تھیں۔

۲۰ جولائی سے کلکتے کے فساد بقرعید کے ہندو فسادیوں کا مقدمہ شروع ہو گیا ہے۔ چھ ہندو چھوڑ دیئے گئے ہیں۔ کیونکہ ان کے متعلق کوئی گواہی نہ تھی۔ ۲۹ ہندو ملزم قرار پائے ہیں۔

دیش بندھو داس کے یادگاری فنڈ میں اب تک ساڑھے پانچ لاکھ روپے سے زیادہ جمع ہو چکا ہے۔

پنجاب گورنمنٹ نے سر میاں فضل حسین وزیر تعلیم پنجاب کے کہنے پر امریکہ سے ایک فلم بنوائی ہے۔ جس میں ملیریا (بخار) کے سبب اور اس کے روک کی تجاویز بڑی اچھی طرح سمجھائی گئی ہیں۔ گورنر پنجاب۔ ان کی لیڈی اور دیگر معزز حضرات نے اس فلم کو بہت پسند کیا۔ اور گورنر موصوف نے کہا۔ کہ فلم پر اُردو یا پنجابی زبان میں نظاروں کے نام لکھے جائیں۔ تاکہ لوگ آسانی سے اس کو سمجھ سکیں۔

لاہور کے محکمۂ حفظان صحت نے ہیضہ کی احتیاط کے باب میں عوام کو مطلع کیا ہے۔ کہ وہ کھانے پینے کی چیزوں میں احتیاط برتیں۔ اور پانی اُبال کر پیئیں۔ خواہ وہ نلکوں کا ہو۔ یا کنوؤں کا۔

خبریں اور نوٹ

ٹرکی حکومت ہوائی اور بحری دونوں قسم کی لڑائی کا سامان تیار کرنے میں بڑی سرگرمی سے کام لے رہی ہے۔ چنانچہ اس نے حال میں ہوائی جہازوں کی تیاری کے لئے ۳۰ لاکھ لیرا (ترکی سکہ) کی منظوری دی ہے۔ اور بحری سامان خریدنے کے لئے ۵۰ لاکھ پونڈ منظور کئے ہیں۔ اس روپے سے آبدوز کشتیاں۔ سرنگیں بچھانے اور ہٹانے والے جہاز خریدے جائیں گے۔ اور شکستہ جہازوں کی مرمت ہوگی۔ نیز ۲۵ ہزار ٹن کی ایک تیرنے والی گودی خریدی جائے گی۔ علاوہ ازیں پچھلے ایک دو مہینے سے بحیرۂ مارمورا میں مصنوعی بحری لڑائی کی مشق کی جا رہی ہے۔ اور تمام ترک افسر جن کی مجموعی تعداد آٹھ سَو کے قریب ہے جدید طرز کی بحری لڑائی کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ بندرگاہ اسمد کو سرنگوں سے محفوظ کیا جا رہا ہے۔

کردستان کی بغاوت فرد کرنے میں ترکوں کے ایک کروڑ بیس لاکھ پونڈ خرچ ہوئے۔ اور ہزاروں فرزندان وطن کام آئے۔ تاہم جان و مال کے کثیر نقصان کے بعد وہاں کی حالت قابل اطمینان ہو گئی ہے۔ اور اب وہاں جدید انتظامات کے بعد معقول فائدہ حاصل ہونے کی توقع ہے۔

قسطنطنیہ میں شاہی محل کے سامنے مصطفےٰ کمال پاشا کا مجسمہ نصب ہونے والا ہے۔ اس کام کے لئے ایک سنگ تراش وائنا سے بلایا گیا ہے۔ یہ پہلا مجسمہ ہوگا۔ جو ترکی میں نصب کیا جائے گا۔

جنیوا۔ ۲۸ جولائی۔ حکومت ٹرکی اور برطانیہ اس بات پر راضی ہو گئے ہیں۔ کہ جیسے ہی سرحد موصل کی تحقیقاتی روداد انگورا پہنچے۔ وہ شائع کر دی جائے۔

اخبار خلافت کا نامہ نگار قاہرہ سے لکھتا ہے۔ کہ جب معزول شاہ حجاز کا جہاز سوئز پہنچا۔ تو مصر کے بڑے بڑے لوگ ان سے ملنے گئے۔ جن میں ایک صاحب سکندر بے مراد بھی تھے۔ ان سے شریف حسین نے رو کر کہا۔ کہ میں نے غلطی کی جو خلافت کا دعوےٰ کیا۔ بعض وہ تو میں جن کا اس وقت نام لینا مناسب نہیں۔ ایسا کہلوانے کی کوشش میں کامیاب ہو گئیں۔ اور میں نے ان کے فریب میں اگر حالات کا اندازہ غلط کیا۔

امیر فیصل کچھ علیل ہیں۔ اور بغرض علاج انگلستان جانے والے ہیں۔ آپ کی غیر موجودگی میں ولی عہد بطور ایجنٹ ملک کا انتظام کریں گے۔

مصر کے وزیر جنگ اور وزیر رسل رسائل نے فوجی اور غیر فوجی لحاظ سے ہوائی جہازوں کے لئے تجاویز پیش کی تھیں۔ حکومت نے اس کام کے لئے ڈیڑھ ہزار پونڈ کی منظوری دیدی ہے۔ ان تجاویز کے مطابق قاہرہ میں ہوائی

جہازوں کی تعلیم کے لئے جلد ایک اسکول قایم کیا جائے گا۔ اور چیدہ چیدہ امیدوار ہوائی تعلیم حاصل کرنے کے لئے یورپ بھیجے جائیں گے۔ اسیوط میں ایک ہوائی لشکر قایم کیا جائے گا۔ اور اس کا ایک دستہ اسکندریا اور دوسرا سوئیز میں رہا کرے گا۔

ایک نامکمل بحری تار سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ایران کی سپاہ نے شیخ محمرہ کے محل پر حملہ کر کے اس پر قبضہ کر لیا۔ اس پر وہ چار سو عرب قابض تھے۔ جنہوں نے پچھلے جمعہ کو محمرہ کے بازار کو لوٹا تھا۔ اس لڑائی میں ایرانیوں کے چھ اور عربوں کے سَو آدمی مارے گئے۔

اس وقت فرانس کی ایک لاکھ ۲۵ ہزار فوج مجاہدین ریف کے مقابلے میں لڑ رہی ہے۔

غازی عبدالکریم امیر ریف کا فوجی ہیڈ کوارٹر ل غوہ کے مقام پر ہے۔ جہاں ہر قسم کا سامان خوراک اور ذخیرۂ جنگ جمع کیا گیا ہے۔ اور یہیں ٹیلی فون کی دس شاخیں مختلف جنگی مقاموں سے آکر ملتی ہیں۔

ڈیلی میل لکھتا ہے۔ کہ مراکش میں وہ عرب قبائل فرانس کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ جو اب تک فرانس کی ہوا خواہ کا دم بھرتے تھے۔ اس لئے فیض کے مشرق میں دو میل کے فاصلے پر مقام تعزہ سے فرانسیسی عورتوں اور بچوں کو نکال لانے کا حکم دیدیا گیا ہے۔

ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ فرانس و ہسپانیہ کے مشترکہ سمجھوتے کی بنا پر غازی عبدالکریم نے کہا۔ کہ مجھے دونوں حکومتوں نے مل کر کچلنے کی کوشش کی ہے۔ اگرچہ میرے ہم قوم سخت مصیبت میں ہیں۔ کیونکہ میری فوج جدید ترین اسلحہ جنگ سے مسلح نہیں۔ اور نہ میرے پاس زخمیوں کی مرہم پٹی کے لئے مناسب ہسپتال ہے۔ تاہم ہمیں مارنے سے پہلے فرانس و ہسپانیہ مالی طور پر تباہ ہو جائیں گے۔ اور دنیا کی نظروں میں اپنی عزت کھو بیٹھیں گے۔ کیونکہ ہم اس وقت تک لڑتے رہیں گے۔ جب تک بالکل مایوس نہ ہو جائیں۔ اور جب ہم مایوسی سے دوچار ہوں گے۔ تو ہم اپنی عورتوں اور بچوں کو خود اپنے ہاتھوں سے آغوش اجل میں دے کر میدان جنگ میں نکل آئیں گے۔

پیرس ۲۹ جولائی۔ مراکش میں فرانسیسی امدادی فوج پہنچنے والی ہے۔ جس سے اہل ریف بہت فکرمند ہو رہے ہیں۔ اور اس سے قبل ایک سخت حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔

بعد کا تار۔ ریف کی فوجیں ایک عرصے کے انتظامات کے بعد اب پھر پیش قدمی کر رہی ہیں۔ اور محاذ جنگ کے مختلف حصوں میں دکھائی دے رہی ہیں۔ جس سے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ فیض پر حملہ کریں گی۔ اور اس

طرح وزان کا مقام بھی خطرہ میں ہے۔ نیز دشمن (ریف والے) فیض کے مشرق اور ورغا کے شمال میں اپنے فوجی پڑاؤ کو زبردست بنا رہا ہے۔ ابو عیسٰی میں جو فرانسیسی فوج محصور ہے۔ اس کی حالت پیاس کی شدت سے بہت خراب ہو رہی ہے۔ اور اسے ہوائی جہازوں کے ذریعے برف کے ٹکڑوں کی صورت میں پانی پہنچایا جا رہا ہے۔

لندن ۲۹ جولائی۔ غازی عبدالکریم اس بات سے متردد ہیں۔ کہ حکومت فرانس کو ان کی تجاویز صلح (جو پچھلے ہفتے چھپ چکی ہیں) کیوں نہیں پہنچیں۔ یا اس باب میں فرانس مبالغے سے کام لے رہا ہے۔ عبدالکریم کہتے ہیں۔ کہ میں نے معتبر ذرائع سے ان کو طنجہ روانہ کیا۔ اب نہ پہنچیں تو اس میں حکام طنجہ کا قصور ہے۔

غازی عبدالکریم نے صلح کی خواہش ظاہر کرنے کے لئے ایک فرانسیسی افسر کو نامزد کیا ہے۔ تاکہ وہ بیچ میں پڑ کر صلح کرائے۔ اس افسر پر غازی عبدالکریم اور ان کی قوم کو اعتماد ہے۔

آج کل اہل ریف مغربی محاذ پر چھاپے مار کر ہنگامہ برپا رکھنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ یہ موسم سفید رنگ لوگوں کے لئے خطرناک ہے۔ اور اس میں جس قدر فرانسیسی اور ہسپانی میدان جنگ میں مارے گئے اور زخمی ہوئے ہیں۔ اُن سے بہت زیادہ گرمی کی شدت سے مر رہے ہیں۔

لندن ۳۱ جولائی۔ عین بو عیسٰی کی فرانسیسی چوکی پر جنگ ہوئی۔ فرانسیسی شکست کھا کر پیچھے ہٹ گئے۔ اور مجاہدین مراکش جنہوں نے چوکی مذکورہ کا پہلے سے محاصرہ کر رکھا تھا۔ فرانسیسی اپنی محصور فوج کو کمک پہنچانا چاہتے تھے۔ لیکن اہل ریف نے سرنگ لگا کر اُڑا دیا۔ ان میں سے بہت سے آدمی مفقود الخبر ہیں۔ جن میں فوج کا ایک کمانڈر بھی ہے۔

طنجہ ۳۱ جولائی۔ مقام لارلشے میں فرانسیسی گولہ بارود کے ذخیرہ کا ایک حصہ آگ لگا کر اُڑا دیا گیا۔ اس کی وجہ سے سخت نقصان ہوا۔ اور بھاگڑ مچ گئی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ اہل ریف کی کارروائی ہے۔

اخبار پایونیر لکھتا ہے۔ کہ اطالوی انجنیر پیرنو کے قتل کی وجہ سے افغانستان اور اٹلی میں تنازعہ ہو گیا تھا۔ اس کا بہت جلد تصفیہ ہو جانے کی امید ہے۔

افغانستان میں قندھار کے قریب سنگ مرمر کی ایک کان ملی ہے۔ اس کان کا ٹھیکہ لینے کے لئے بلجیم کے سوداگر کوشش کر رہے ہیں۔

پچھلے شنبہ کو لندن میں اعلیٰ ملازمتوں کا امتحان ہوا۔ تو اس میں چونتیس لڑکیاں بھی شریک ہوئیں۔ ڈاکٹر بیسنٹ جو اپنا کامن ویلتھ بل لے کر انگلستان گئی ہیں۔ وہاں پہنچ گئیں۔ اور انہیں ملک معظم کی طرف سے ایک گارڈن پارٹی میں دعوت دی گئی۔

آپ سب سے پہلے بادشاہ سلامت کے حضور میں حاضر ہوئیں۔ اور دیر تک بات چیت ہوتی رہی۔ اس کے بعد حضور ملکہ معظمہ سے ملاقات کی۔ دوران گفتگو میں بنارس کے لڑکیوں کے کالج کا ذکر آیا۔ اور حضور ملکہ معظمہ کالج کا حال سن کر بہت خوش ہوئیں۔

مسز بیسنٹ نے لندن میں ایک دعوت کے موقع پر تقریر کر کے انگریزوں کو تنبیہ کی۔ کہ ان کے لئے دو راستے ہیں۔ ایک یہ کہ وہ ہندوستانیوں کو نوآبادیوں کا سا سوراج دے کر دوستی کے تعلقات کو خوشگوار بنائیں۔ اور دوسرے یہ کہ ہندوستانیوں کو اپنا دشمن بنا کر رنگ دار اور گوری فوج میں آیندہ ہونے والی جنگ کا سبب بنیں۔

محرم کے موقع پر کلکتہ کے راجہ بازار میں مسلمانوں میں اس بنا پر فساد ہو گیا۔ کہ دو گروہوں میں سے پہلے کونسا اپنے تعزیے کا جلوس لے کر گزرے۔ باتوں سے ہاتھوں اور اینٹ پتھروں تک نوبت پہنچی۔ پولیس وقت پر پہنچ گئی۔ اور بیچ بچاؤ کیا۔ تقریباً دس آدمی زخمی ہوئے۔ جن میں پولیس انسپکٹر ایک جمعدار اور ایک کانسٹبل بھی شامل ہیں۔

اس موقع پر پانی پت میں بھی نہایت افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ جب ایک تعزیے کا جلوس بازار میں سے گزر رہا تھا۔ تو ایک ہزار دیہاتی ہندو دوسری طرف سے آ رہے تھے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ تعزیے کا جلوس اس وجہ سے رک گیا۔ کہ ہندو بآسانی گزر جائیں۔ لیکن وہ پورے تین گھنٹے تک سامنے اڑے کھڑے رہے۔ اور ڈپٹی کمشنر کے حکم کے باوجود وہاں سے نہ ہلے۔ اور حملہ آور ہوئے جس میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس زخمی ہوا۔ کرنال سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس آئے۔ تب تمام پولیس نے ان کو منتشر کیا۔ تین سو ہندو دیہاتی گرفتار کئے گئے ہیں۔

کلکتہ یونیورسٹی میں ایک مسلمان خاتون فرخ سلطان صاحبہ امتحان ایم اے فارسی میں سب سے اوّل رہیں۔ آپ آغا مؤیدالاسلام صاحب اڈیٹر حبل المتین کی صاحبزادی ہیں۔ اور آپ عربی۔ فارسی۔ اردو اور فرانسیسی زبانیں بھی جانتی ہیں۔ ان کی ایک بہن بیگم سلطان صاحبہ لا (قانون) کے امتحان میں اوّل رہی ہیں۔ اور دوسری بہن نے جن کا نام خیر سلطان صاحبہ ہے۔ بی اے کے امتحان تاریخ میں اعزاز حاصل کیا ہے۔

محترمہ سروجنی نائیڈو تلک مہاراج کے بت کی نقاب کشائی کے لئے کراچی پہنچیں۔ تو اہل کراچی نے ان کی خدمت میں اڈریس پیش کیا۔

سی آر داس آنجہانی کے یادگاری فنڈ میں ابھی دس لاکھ روپیہ جمع نہیں ہوا ہے۔ اس لئے اس کی تاریخ میعاد ۳۱۔ اگست تک بڑھا دی گئی ہے۔

مہاراجہ صاحب دربھنگہ نے بیگم سی آر داس اور مہاتما گاندھی سے ملاقات کی۔

خبریں اور نوٹ

موصل کے تحقیقاتی کمیشن نے اپنی روئداد شائع کر دی۔ اس میں سفارش کی گئی ہے۔ کہ ولایت موصل کے ٹکڑے ٹکڑے نہ کئے جائیں۔ اور اس کو اقتصادی اور جغرافی حیثیت سے عراق کے ساتھ ملا رہنا چاہئے۔ لیکن شرط یہ ہے۔ کہ یہ پچیس سال تک لیگ اقوام کی نگرانی میں رہے۔ اور اگر برطانیہ و عراق کے چار سال کے معاہدے کے مطابق عراق پر سے لیگ اقوام کی نگرانی اٹھ جائے۔ تو بہتر یہ ہوگا۔ کہ اس کو ترکی کے حوالے کر دیا جائے۔ کیونکہ ترکوں کے پاس موصل کی اندرونی و بیرونی حفاظت کا سامان عراق کی نسبت بہت بہتر ہے۔ آگے چل کر لکھا ہے۔ کہ متنازعہ فیہ علاقے کے متعلق قومیت یا نسل کے لحاظ سے کوئی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے جب تک ترکی عراق میں اپنے حقوق سے دست برداری کا اعلان نہ کرے۔ قانونی لحاظ سے ترکی موصل کو اپنی قلمرو کا ایک جزو سمجھنے کا حق رکھتا ہے۔ کمیشن نے قطعی فیصلہ لیگ اقوام پر چھوڑا ہے۔ اور اظہار رائے کر کے لکھا ہے۔ کہ آبادی کی کثرت رائے اس بات کے حق میں ہے۔ کہ موصل کا الحاق عراق کے ساتھ کر دیا جائے۔ اور لیگ اقوام نگراں رہے۔ ورنہ پھر ترکوں کو دیدیا جائے۔

لیگ اقوام کے تحقیقاتی کمیشن کی روئداد کے مندرجہ بالا اقتباس سے کوئی قطعی رائے ظاہر نہیں ہوتی۔ اس باب میں ولایت کے بعض اخبارات کی رائیں حسب ذیل ہیں:-
ٹائمز کی رائے ہے۔ کہ کمیشن اس نتیجہ پر پہنچا ہے۔ جس پر بظاہر عقلمندی سے پہنچا جا سکتا ہے۔ ڈیلی ٹیلی گراف لکھتا ہے۔ کہ روئداد کسی نتیجے پر پہنچنے سے قاصر رہی ہے۔ ڈیلی ہیرلڈ کی رائے ہے ممبران کمیشن میں متفق ہونے کی صلاحیت نہ تھی۔ ڈیلی نیوز کا خیال ہے۔ کہ کمیشن کی یہ سفارش بے معنی الفاظ کا مجموعہ ہے۔ اور اس معاملہ میں آیندہ لیگ اقوام کو کسی نتیجے پر پہنچنے کی بجائے اَور دقتیں پیش آئیں گی۔

قسطنطنیہ ۷۔ اگست۔ ترکی وزارت میں موصل کی روداد پر کامل بارہ گھنٹے تک بحث مباحثہ رہا۔ وزارت ایک خاص یادداشت تیار کر رہی ہے۔ جس میں ولایت موصل کے متعلق ترکی تفوق کے دلائل پیش کئے جائیں گے۔ اور بتایا جائے گا۔ کہ اس میں ترکی النسل کردوں کی آبادی زیادہ ہے۔ نیز اس امر کی وضاحت بھی کی جائے گی۔ کہ ترکی کے ماتحت موصل میں کس قسم کی حکومت ہوگی۔

قسطنطنیہ میں خاندان خلافت کی تصویر رکھنا جرم قرار دیا گیا ہے۔

لندن ۷-اگست۔ ابن سعود کی فوجیں مدینہ پر حملہ کرنا چاہتی ہیں۔ اس کے بعد وہ بندرگاہ ینبوع پر حملہ آور ہوں گی۔ تاکہ ساحل سمندر۔ قبضہ کیا جائے۔ اور جدہ کی اہمیت کو گھٹا دیا جائے۔

امیر فیصل یورپ کو روانہ ہو گئے۔ آیندہ ہفتے وہ واپس آجائیں گے۔ امیر فیصل نے اپنی وداعی تقریر میں کہا۔ کہ عراق و انگلستان کے معاہدے میں توسیع کا امکان ہے۔

فرانس و مراکش کی جنگ میں مجاہدین ریف کے سر بکف حملوں سے فرانس کو مشکلات کا سامنا ہی تھا۔ کہ ارض شام میں دروسی قبائل نے فرانس کے خلاف بغاوت کر دی۔ یہ بغاوت اس زور سے شروع ہوئی۔ کہ دروسیوں نے دیکھتے دیکھتے فرانس کی دارالحکومت سویدا (شام) پر قبضہ کر لیا۔ کئی ایک ٹینک (متحرک فولادی حوض) اور بہت سی کلدار توپیں دروسیوں کے ہاتھ آئیں۔ اور انہوں نے کئی ہوائی جہاز گرا لئے۔ نیز فرانسیسی نائب حاکم اعلیٰ اور مصور فوج کے ایک حصے کو گرفتار کر لیا۔ اس لڑائی کے دو سو زخمی دمشق پہنچے ہیں۔ اب باغی بلاحصار کے مقام کا محاصرہ کر رہے ہیں۔ اور فرانسیسی باغیوں پر بم گرا رہے ہیں۔

اخبار صدائے پیرس لکھتا ہے۔ کہ دروسیوں کی تعداد ساٹھ ہزار ہے۔ اور عرب بھی ان کی مدد کر رہے ہیں۔ لیکن فرانسیسی فوج کم ہے۔ کیونکہ فرانس کو مراکش میں امدادی فوجیں بھیجنی پڑی ہیں۔ یہی اخبار بغاوت کے اسباب پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتا ہے۔ کہ پہاڑی دروسیوں کی شورش کئی ماہ پہلے سے شروع ہوئی تھی۔ کیونکہ فرانسیسی گورنر جنرل سریل اور اس کے ماتحت کپتان کاربی لیٹ (پہاڑی علاقے کے گورنر) نے دروسیوں کے خلاف جابرانہ کارروائیاں کی تھیں۔ دو ماہ ہوئے جب دروسیوں کا سردار نصیب بے یہ مطالبہ کرنے کے لئے بیروت گیا۔ کہ گورنر کی جگہ کوئی دوسرا افسر مقرر کر دیا جائے۔ تو جنرل سریل نے اس سے ملاقات نہ کی۔ پھر دروسیوں نے اپنی عورتوں بچوں اور گلّوں کو فلسطین بھیجا۔ تو اس پر بھی جنرل سریل نے کوئی توجہ نہ کی۔ آخر ۲۱ جولائی کو دروسیوں نے فرانسیسی چوکی پر حملہ کیا۔ جو بغاوت کا اعلان تھا۔

لندن ۹-اگست۔ فرانسیسیوں کو تازہ شکست سویدا سے سات میل کے فاصلے پر مرغا کے سرچشمے پر ہوئی۔ وہاں دروسیوں نے فرانسیسی فوج پر تاریکی میں حملہ کیا۔ فرانسیسی پسپا ہو گئے۔ اب امدادی فوج پہنچ گئی ہے۔ اور اَور پہنچنے والی ہے۔ مگر سخت گرمی اور پانی کی کمی کی وجہ سے جلد کامیابی کی توقع نہیں۔

خیال کیا جاتا ہے۔ کہ قلعہ سویدا میں پانی۔ سامان خوراک اور گولہ بارود کافی مقدار میں موجود ہے۔ باغیوں نے سرکاری عمارتوں۔ دفاد اراد اور غیر ملکی لوگوں کے مکانوں اور بازاروں کو لوٹ لیا ہے۔ فرانس کو مسلمان اور عیسائی آبادی کی طرف سے درخواستیں پہنچی ہیں۔ کہ ان کی حفاظت کی جائے۔

فرانس کی پانچ ہزار فوج مراکش میں لڑنے کے لئے جانے والی تھی۔ کہ اسے حکماً روک لیا گیا۔ فرانسیسی حکام دمشق کے بچاؤ کی فکر کر رہے ہیں۔ کہ مبادا دروسی اس پر بھی قابض ہو جائیں۔

فرانسیسیوں نے اب تک غازی عبدالکریم کی فوج سے باقاعدہ لڑائی نہیں لڑی۔ اندازہ لگایا جاتا ہے۔ کہ پچیس ہزار فرانسیسی سپاہ صرف بغاوتوں کے فرو کرنے میں مصروف ہے۔ عبدالکریم نے یہ بغاوتیں اس غرض سے کرائی ہیں۔ کہ فرانسیسی ان کی روک تھام کرنے میں اگلے اکتوبر تک مصروف رہیں۔ اس کے بعد موسم سرما شروع ہو جائے۔ اور پھر نہ ابھر سکیں۔

فرانس و مراکش کی جنگ میں مقام عین بو علیٰ کے فتح ہونے پر فرانسیسی فوج کو سخت نقصان برداشت کرنا پڑا۔ جب مقام مذکور پر ریف والوں نے قبضہ کیا۔ اور فرانسیسی فوج بھاگی۔ تو رستے میں بھی اسے خوفناک تباہی کا سامنا کرنا پڑا۔

فرانس نے غازی عبدالکریم کو اطلاع دیدی ہے۔ کہ فرانس و ہسپانیہ نے جو شرائط صلح طے کی ہیں۔ اگر وہ ماننے کے لئے تیار ہوں۔ تو انہیں تبلادی جائیں گی۔

فرانس و ہسپانیہ کی شرائط صلح میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے۔ کہ عبدالکریم سلطان مراکش کے مذہبی اقتدار کو تسلیم کریں۔ اور فرانس و ہسپانیہ ریف کی انتظامی آزادی کو مان لیں گے۔ سیوطہ اور ملیلہ کا بہت بڑا علاقہ ہسپانیہ کے قبضے میں رہے گا۔ اور لیگ اقوام جدید سرحدوں کی نگرانی کرے گی۔

سرکاری اعلان ہے۔ کہ ملیلہ کے محاذ پر دشمن (اہل ریف) فوجی دباؤ ڈال رہے ہیں۔ اس لئے امدادی فوج روانہ کی جائے گی۔

انگلستان میں یہ پہلا موقع ہے۔ کہ عورتوں کو سول سروس کے اعلیٰ امتحان میں شامل ہونے کی اجازت دی گئی ہے۔ چنانچہ اس وقت تک ۳۴ عورتیں امتحان میں داخل ہوئی ہیں۔ امید ہے۔ کہ آیندہ وہ نائب وزیر ہند یا جنگی بیڑے کی اعلیٰ افسر بن سکیں گی۔ اس وقت ان کے لئے تین ہزار پونڈ (۴۵ ہزار روپے) سالانہ کے عہدے خالی ہیں۔

انگلستان کے کروڑپتی مسٹر ہارڈ بیرن نے ایک کروڑ پچاس لاکھ روپے کی خیرات کی ہے۔ اور اَور خیرات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ نے ڈیلی کرانیکل کے نامہ نگار سے بیان کیا۔ کہ میں نے کئی ٹن (ایک ٹن ۲۷ من کا ہوتا ہے۔) روپیہ پیدا کیا۔ لیکن اس سے میری ذات

کو کوئی فائدہ نہیں۔ بہتر یہی ہے۔ کہ میں یہ سارا روپیہ خیرات کردوں۔ آپ نے جو رقمیں محتاجوں درسگاہوں اور ہسپتالوں کی امداد کے لئے دی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک دس لاکھ سے زیادہ تھی۔ چند سال ہوئے انہوں نے سات لاکھ پونڈ یک مشت خیرات کئے تھے۔ آپ کہتے ہیں۔ کہ میں ایک عرصے سے روپیہ خیرات کر رہا ہوں۔ مگر ختم ہی نہیں ہوتا۔ میری عمر اگلے دسمبر تک پچہتر سال کی ہو جائے گی۔ تب میں غربا سے التجا کروں گا۔ کہ وہ کام کاج چھوڑ دیں۔

سر سریندرناتھ بنرجی نے ۱۶-اگست کو بعارضۂ انفلوائنزا بارک پور میں انتقال کیا۔ آپ کی عمر اس وقت ستتر سال کی تھی۔ آپ نے اپنی زندگی میں بہت سی قومی خدمات انجام دیں۔ تقسیم بنگال کے موقع پر بڑی سرگرمی سے کام کیا۔ دو دفعہ کانگریس کے صدر منتخب ہوئے ۱۹۱۹ء میں جدید اصلاحات کو قبول کر کے وزارت بنگال کے عہدے پر فائز ہوئے۔ اور حکومت نے آپ کو سر کا خطاب دیا۔ جب آپ وزارت بنگال سے علیحدہ ہوئے۔ تو اخبار بنگالی کی اڈیٹری کرتے رہے۔

حضور لارڈ ریڈنگ نے رخصت سے واپس آکر اپنے عہدے کا چارج لے لیا۔ اور لارڈ لٹن اپنی جگہ چلے گئے۔

فیلڈ مارشل سر ولیم برڈ وڈ نے جنرل سر کلاڈ جیکب سے کمانڈر انچیف کے عہدہ کا چارج لے لیا۔

الہ آباد یونیورسٹی کی مجلس انتظامیہ نے اس مضمون کی ایک قرارداد منظور کی ہے۔ کہ وائس چانسلر کی اجازت کے بغیر بی اے کلاس کی کسی لڑکی کو مردانہ کالجوں میں داخل ہو کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت نہ ہو گی۔

اس قرارداد پر غور کرنے کے لئے الہ آباد کی خواتین کا ایک جلسہ مسز درگا چرن بنرجی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں بہت سی معزز خواتین شریک تھیں۔ کافی بحث کے بعد یہ قرارداد منظور ہوئی۔ کہ مردانہ کالجوں میں عورتوں کے داخلے کی ممانعت سے یونیورسٹی نے پرانے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ جس سے مرد عورت میں مناقشات پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ اس لئے اس فیصلے پر نظر ثانی کی جائے۔

اسی سلسلے میں ایک اور زنانہ جلسہ شریمتی سوشیلا دیوی کی صدارت میں ہوا۔ اس میں یونیورسٹی کے اس طرز عمل پر شکریہ کا اظہار کیا گیا۔ کہ اس نے مردوں اور عورتوں کے لئے جدا جدا درسگاہوں کا انتظام کیا ہے۔ اور ہندوستان کی کل یونیورسٹیوں سے استدعا کی گئی۔ کہ وہ بھی الہ آباد یونیورسٹی کی اس نیک مثال کی تقلید کریں۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۱۳-اگست۔ جمہوریہ ترکی کے صدر غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے اپنی بیوی لطیفہ خانم سے علیحدگی کا فیصلہ کر کے طلاق نامہ لکھ دیا۔ اس طلاق نامے میں طلاق کا سبب نہیں بتایا گیا۔ لیکن بعض حلقوں میں علیحدگی کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے۔ کہ محترمہ لطیفہ خانم اپنے شوہر پر حاوی ہونا اور اپنی ہر بات کو ان سے منوانا چاہتی تھیں۔ چونکہ لطیفہ خانم انگلستان و فرانس کی تعلیم یافتہ ہیں۔ اور شادی سے قبل ترکی خواتین میں تحریک آزادی کی رہنما رہ چکی ہیں۔ اس لئے ان کی خواہش تھی۔ کہ وہ ان معاملات میں بھی حصہ لیں۔ جو ان کے بس کے نہ تھے۔

اب سے پندرہ دن پہلے یہ بات معلوم ہوئی تھی۔ کہ غازی مصطفےٰ کمال اور ان کی بیوی میں سخت نفاق پیدا ہو گیا ہے۔ کیونکہ وہ بڑی عجلت کے ساتھ اپنے میکے سمرنا چلی گئی تھیں۔ ان کی روانگی کے وقت سوائے مصطفےٰ کمال کے تمام وزراان کو رخصت کرنے کے لئے اسٹیشن پر آئے تھے۔

بعد کا تار۔ غازی مصطفےٰ کمال نے ترکی قومی مجلس کو اطلاع دی ہے۔ کہ میں نے اپنی بیوی لطیفہ خانم کو طلاق دیدی ہے۔

قسطنطنیہ ۱۶-اگست۔ غازی مصطفےٰ کمال نے عہد کر لیا ہے۔ کہ وہ دوبارہ شادی نہیں کریں گے۔ نیز انہوں نے لطیفہ خانم کو بطور دَین مہر پانچ ہزار پونڈ کی رقم دی ہے۔

انگورا میں سرکاری طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ کہ موصل کی تحقیقاتی کمیٹی کی روداد متضاد باتوں سے بھری ہوئی ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد ترکی مطالبے کی حمایت میں ایک بیان تیار کیا جا رہا ہے۔ جو ۵۰۰ صفحوں پر لکھا ہو گا۔ نیز جب ستمبر میں لیگ اقوام کی کونسل روداد مذکور پر بحث کرے گی۔ تو ایک وفد ترکی کی نمایندگی کرے گا۔

قسطنطنیہ کا تار۔ ۱۵-اگست کو گیارہ آدمی اس جرم میں قتل کر دئے گئے۔ کہ انہوں نے جمہوریہ ترکی کے خلاف سازش کی تھی۔ اور سات اور آدمیوں کو اسی الزام میں حبس دوام کی سزا دی گئی۔

حکومت ترکی نے قصر یلدیز کوشک قسطنطنیہ کی میونسپلٹی کے حوالے کر دیا گیا۔ اور جس روز یہ شاہی محل میونسپلٹی کو دیا گیا۔ اسی روز سلطان عبدالحمید خاں کے منجھلے بیٹے شہزادے عبدالقادر آفندی دریائے ڈنیوب میں تیرتے ہوئے غرق ہو گئے۔

عراق کے سابق وزیر مال نے کہا۔ کہ اگر موصل ترکوں کو واپس دیدیا گیا۔ تو سلطنت عراق کا قایم رہنا غیر ممکن ہو جائے گا۔ کیونکہ

کو کوئی فائدہ نہیں۔ بہتر یہی ہے۔ کہ میں یہ سارا روپیہ خیرات کردوں۔ آپ نے جو تین محتاجوں درسگاہوں اور ہسپتالوں کی امداد کے لئے دی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک دس لاکھ سے زیادہ تھی۔ چند سال ہوئے انہوں نے سات لاکھ پونڈ یک مشت خیرات کئے تھے۔ آپ کہتے ہیں۔ کہ میں ایک عرصے سے روپیہ خیرات کر رہا ہوں۔ مگر ختم ہی نہیں ہوتا۔ میری عمر اگلے دسمبر تک پچہتر سال کی ہو جائے گی۔ تب میں غربا سے التجا کروں گا۔ کہ وہ کام کاج چھوڑ دیں۔

سر سریندر ناتھ بنرجی نے ۱۶-اگست کو بعارضۂ انفلوائنزا بارک پور میں انتقال کیا۔ آپ کی عمر اس وقت ستتر سال کی تھی۔ آپ نے اپنی زندگی میں بہت سی قومی خدمات انجام دیں۔ تقسیم بنگال کے موقع پر بڑی سرگرمی سے کام کیا۔ دو دفعہ کانگریس کے صدر منتخب ہوئے ۱۹۱۹ء میں جدید اصلاحات کو قبول کر کے وزارت بنگال کے عہدے پر فائز ہوئے۔ اور حکومت نے آپ کو سر کا خطاب دیا۔ جب آپ وزارت بنگال سے علیحدہ ہوئے۔ تو اخبار بنگالی کی اڈیٹری کرتے رہے۔

حضور لارڈ ریڈنگ نے رخصت سے واپس آکر اپنے عہدے کا چارج لے لیا۔ اور لارڈ لٹن اپنی جگہ چلے گئے۔

فیلڈ مارشل سر ولیم برڈ وڈ نے جنرل سر کلاڈ جیکب سے کمانڈر انچیف کے عہدہ کا چارج لے لیا۔

الہ آباد یونیورسٹی کی مجلس انتظامیہ نے اس مضمون کی ایک قرارداد منظور کی ہے۔ کہ وائس چانسلر کی اجازت کے بغیر بی اے کلاس کی کسی لڑکی کو مردانہ کالجوں میں داخل ہو کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت نہ ہو گی۔

اس قرارداد پر غور کرنے کے لئے الہ آباد کی خواتین کا ایک جلسہ مسز درگا چرن بنرجی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں بہت سی معزز خواتین شریک تھیں۔ کافی بحث کے بعد یہ قرارداد منظور ہوئی۔ کہ مردانہ کالجوں میں عورتوں کے داخلے کی ممانعت سے یونیورسٹی نے پرانے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ جس سے مرد عورت میں مناقشات پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ اس لئے اس فیصلے پر نظر ثانی کی جائے۔

اسی سلسلے میں ایک اور زنانہ جلسہ شریمتی سوشیلا دیوی کی صدارت میں ہوا۔ اس میں یونیورسٹی کے اس طرز عمل پر شکریہ کا اظہار کیا گیا۔ کہ اس نے مردوں اور عورتوں کے لئے جدا جدا درسگاہوں کا انتظام کیا ہے۔ اور ہندوستان کی کل یونیورسٹیوں سے استدعا کی گئی۔ کہ وہ بھی الہ آباد یونیورسٹی کی اس نیک مثال کی تقلید کریں۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۱۳-اگست۔ جمہوریۂ ترکی کے صدر غازی مصطفٰے کمال پاشا نے اپنی بیوی لطیفہ خانم سے علیحدگی کا فیصلہ کر کے طلاق نامہ لکھ دیا۔ اس طلاق نامے میں طلاق کا سبب نہیں بتایا گیا۔ لیکن بعض حلقوں میں علیحدگی کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے۔ کہ محترمہ لطیفہ خانم اپنے شوہر پر حاوی ہونا اور اپنی ہر بات کو ان سے منوانا چاہتی تھیں۔ چونکہ لطیفہ خانم انگلستان و فرانس کی تعلیم یافتہ ہیں۔ اور شادی سے قبل ترکی خواتین میں تحریک آزادی کی رہنما رہ چکی ہیں۔ اس لئے ان کی خواہش تھی۔ کہ وہ ان معاملات میں بھی حصہ لیں۔ جو ان کے بس کے نہ تھے۔

اب سے پندرہ دن پہلے یہ بات معلوم ہوئی تھی۔ کہ غازی مصطفٰے کمال اور ان کی بیوی میں سخت نفاق پیدا ہو گیا ہے۔ کیونکہ وہ بڑی عجلت کے ساتھ اپنے میکے سمرنا چلی گئی تھیں۔ ان کی روانگی کے وقت سوائے مصطفٰے کمال کے تمام وزرا ان کو رخصت کرنے کے لئے اسٹیشن پر آئے تھے۔

بعد کا تار۔ غازی مصطفٰے کمال نے ترکی قومی مجلس کو اطلاع دی ہے۔ کہ میں نے اپنی بیوی لطیفہ خانم کو طلاق دیدی ہے۔

قسطنطنیہ ۱۶-اگست۔ غازی مصطفٰے کمال نے عہد کر لیا ہے۔ کہ وہ دوبارہ شادی نہیں کریں گے۔ نیز انہوں نے لطیفہ خانم کو بطور ڈین مہر پانچ ہزار پونڈ کی رقم دی ہے۔

انگورا میں سرکاری طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ کہ موصل کی تحقیقاتی کمیٹی کی رو داد متضاد باتوں سے بھری ہوئی ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد ترکی مطالبے کی حمایت میں ایک بیان تیار کیا جا رہا ہے۔ جو ۵۰۰ صفحوں پر لکھا ہو گا۔ نیز جب ستمبر میں لیگ اقوام کی کونسل رو داد مذکور پر بحث کرے گی۔ تو ایک وفد ترکی کی نمایندگی کرے گا۔

قسطنطنیہ کا تار۔ ۱۵-اگست کو گیارہ آدمی اس جرم میں قتل کر دئے گئے۔ کہ انہوں نے جمہوریۂ ترکی کے خلاف سازش کی تھی۔ اور سات اور آدمیوں کو اسی الزام میں حبس دوام کی سزا دی گئی۔

حکومت ترکی نے قصر یلدیز کوشک قسطنطنیہ کی میونسپلٹی کے حوالے کر دیا گیا۔ اور جس روز یہ شاہی محل میونسپلٹی کو دیا گیا۔ اسی روز سلطان عبدالحمید خاں کے منجھلے بیٹے شہزادے عبدالقادر آفندی دریائے ڈنیوب میں تیرتے ہوئے غرق ہو گئے۔

عراق کے سابق وزیر مال نے کہا۔ کہ اگر موصل ترکوں کو واپس دیدیا گیا۔ تو سلطنت عراق کا قایم رہنا غیر ممکن ہو جائے گا۔ کیونکہ

عراق کے باقی اضلاع کی مال گزاری ناکافی ہے۔ علاوہ ازیں حکومت عراق کا پایہ تخت ایک ایسی سرحد کے قریب ہو جائے گا۔ جہاں جھگڑے کا امکان ہے۔ موصل کے تمام باشندوں اور نمائندوں کی خواہش ہے۔ کہ یہ ضلع عراق میں شامل رہے۔ اور وہ یہ خوف ظاہر کرتے ہیں۔ کہ اگر موصل ٹرکی کو دیدیا گیا۔ اور برطانیہ نے اس کو خالی کر دیا تو ایرانی عراق سے جو چاہیں۔ سلوک کر سکتے ہیں۔

شام میں فرانس کے خلاف دروسیوں کی شورش جاری ہے۔ ایک فرانسیسی سرکاری اعلان میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ دروسی خودمختار اور کافی مسلح ہیں۔ نیز شورش پسندوں میں دروسی عورتیں اور امیر فیصل کے حامی بھی شامل ہیں۔ اور وہ تمام ملک میں بغاوت پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

فرانسیسی جرنیل کا بیان ہے۔ کہ دروسی حملے سے فرانس کو کل آٹھ آدمیوں کا نقصان پہنچا ہے۔ جس میں مقتول۔ زخمی اور مفقود الخبر سب شامل ہیں۔ اگرچہ دروسیوں نے سویدا کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ لیکن محصور فوج کے پاس اتنا سامان خوراک اور گولہ بارود موجود ہے۔ کہ پنجاس دن تک مقابلہ کر سکتی ہے۔

فرانس کے جرنیل ریویرا نے غازی عبدالکریم کے نمائندے سے ملاقات کی جس نے بیان کیا کہ غازی موصوف اس وقت تک صلح کی بات چیت شروع نہ کریں گے۔ جب تک ریف کی آزادی تسلیم نہ کر لی جائے گی۔

فرانس اب تک جنگ مراکش میں بیس کروڑ فرینک خرچ کر چکا ہے۔

فرانس و ہسپانیہ عبدالکریم کی شرائط صلح پر بحث کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ وہ عنقریب عبدالکریم کو ایک الٹی میٹم بھیجنے والے ہیں۔ جب اس الٹی میٹم کی میعاد گزر جائے گی۔ تو عبدالکریم ایک باغی سمجھے جائیں گے۔

فیض کا تار مراکش والے میدان جنگ میں فرانسیسی فوج کو بھگانے اور آگے نہ بڑھنے کے انتظامات کر رہے ہیں۔ اور شیشوان کے سامنے زبردست خندقیں کھود رہے ہیں۔

فرانس نے غازی عبدالکریم کو شکست دینے کے لئے نئے طریقے اختیار کئے ہیں۔ اور وہ بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ اب فرانسیسی بیک وقت تین مقامات پر پیش قدمی کریں گے۔ اور پیش قدمی کرنے والی ہر فوج کو ایک ایک جرنیل بڑھائے گا۔

پیرس ۱۲-اگست۔ موتوس کے مقام پر فرانسیسی اور ہسپانی فوج مل گئی۔ تو اہل ریف منتشر ہو کر شمال کی طرف بھاگ گئے۔ ہوائی جہازوں نے ان کا پیچھا کیا۔

بعد کا تار۔ اہل ریف نے وزان کی شمال کی طرف پسپا ہونے کے بعد مقام زیدور کے شمال میں استحکامات بنائے ہیں۔

افغانستان اور اٹلی کے درمیان کشیدگی بڑھنے اور سفراء کو واپس بلانے کی خبر پہلے آئی تھی۔ لیکن اب ۱۸-اگست کے روما کے تار سے معلوم ہوتا ہے کہ ان دونوں حکومتوں کا تنازعہ طویل گفتگو کے بعد دوستانہ طریق سے طے ہو گیا۔ اور حکومت افغانستان نے اطالوی سفیر مقیم کابل سے معافی مانگ لی۔ کابل کی پولیس کے بڑے افسر کو موقوف کر دیا گیا۔ اور چھ ہزار پونڈ بطور تاوان اٹلی کو دیئے گئے۔

طہران کے ایوان پارلیمنٹ میں فردوسی (مصنف شاہنامہ) کا بت نصب کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ اس پر تیس ہزار روپیہ خرچ ہو گا۔ جو حکومت ایران اور سارے پارسی ادا کریں گے۔

چین کی شورش ابھی تک ختم نہیں ہوئی۔ وہاں دلیسیوں اور پردلیسیوں کی کشمکش نے بہت نازک صورت اختیار کر لی ہے۔ چنانچہ ۱۲-اگست کو وہاں کے روئی کے کارخانوں پر بلوائیوں نے حملہ کیا۔ اور مشینوں کو توڑ پھوڑ ڈالا۔ آٹھ سو پولیس اور فوجی سپاہی بھیجے گئے۔ جس پر دس ہزار بلوائیوں نے پتھر اور کیچڑ پھینکی۔ اس پر پولیس نے ان پر گولی چلائی۔ جس سے تقریباً آٹھ آدمی مرے اور باون زخمی ہوئے۔ اور ۷۶۳ چینی گرفتار کئے گئے۔ بہت سے بلوائی دریائے کیھوس میں غرق ہو گئے۔ کیونکہ وہ گولیوں سے بچنا چاہتے تھے۔ بلوائیوں کے اس حملے سے صرف ایک کارخانہ کو دس لاکھ ڈالر کا نقصان پہنچا۔

جاپان کو طغیانیوں نے سخت نقصان پہنچایا ہے۔ حال کی طغیانی سے بہت سی عمارتیں تباہ ہو گئی ہیں۔ تقریباً دس لاکھ ین (جاپانی سکہ) کا نقصان ہوا ہے۔ اور بہت سے لوگ مرے ہیں۔

روس کے کتب خانہ شاہی میں الف لیلہ کا ایک فارسی قلمی نسخہ ملا ہے۔ مشرقی زبان دان کہتے ہیں۔ کہ اس کتاب کا اصل پہلا نسخہ یہی ہے۔ جو اب سے اٹھارہ سو سال پہلے لکھا گیا تھا۔

جرمنی کے انجنیروں نے بائیسکوپ کے فلم تیار کرنے کا ایک ایسا طریقہ ایجاد کیا ہے۔ جس سے تصاویر کے ساتھ ساتھ الفاظ بھی سنائی دیں گے۔

مسلم لیڈیز کانفرنس کے اجلاس پونا میں مندرجہ ذیل قرار دادیں منظور کی گئیں۔

۱۔ حکومت بمبئی سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ وہ زنانہ اسکول پونا کو ٹریننگ کالج بنا دے۔

۲۔ اردو مدارس میں مذہبی تعلیم لازمی کر دے۔

۳۔ تجویز ہوئی۔ کہ جب مسلمان عورتوں اور لڑکیوں کے تعلیم کے نصاب تیار کئے جائیں۔ تو قدیم اسلامی ہنروں اور دستکاریوں کی ترقی کے متعلق خاص طور پر کوشش کی جائے۔

۴۔ بچوں کی حفاظت اور بچوں سے مزدوری کرانے کی روک تھام کے مسودہ قانون سے اظہار ہمدردی کیا گیا۔

۵۔ مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے لازمی تعلیم جاری کرنے کی تجویز پر اظہار پسندیدگی کیا گیا۔

انگلشمین لکھتا ہے۔ کہ لارڈ ریڈنگ کے عہدے کی میعاد آیندہ اپریل میں ختم ہو جائے گی۔ اور اس کے بعد اس میں کوئی توسیع نہ ہو گی۔

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ علیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال ولایت تشریف لے جانے والی ہیں۔ اور آپ کا یہ سفر بھوپال کی ولی عہدی کے متعلق ہو گا۔

شاہ بلجیم اور ان کی ملکہ ہندوستان کی سیاحت کے لئے آنے والے ہیں۔ انہوں نے خواہش کی ہے۔ کہ کوئی سرکاری تقریب یا رسم ادا نہ کی جائے۔ یہ شاہی مہمان دہلی۔ آگرہ۔ لکھنؤ۔ بنارس شملہ اور دارجلنگ کی سیر کریں گے۔

کلکتہ میں ایک ڈاک خانے کے کلرک پر پانچ ہزار روپے کے غبن کا الزام تھا۔ اس پر اس کے خسر نے اسے سخت سست کہا۔ اس کلرک کی بیوی اس بات کو برداشت نہ کر سکی۔ اور ایک تالاب میں ڈوب مری۔ اس واقعہ سے متاثر ہو کر چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ نے جس کے ہاں مقدمہ چل رہا تھا۔ ملزم کو اقبال جرم کے باوجود صرف تنبیہ کر کے چھوڑ دیا۔

کانپور کے ایک خوش عقیدہ ہندو دیہاتی نے اپنی زبان کاٹ کر مندر کی دیوی پر بھینٹ چڑھا دی۔

مسز نائیڈو حیدر آباد پہنچیں۔ تو ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اور ان پر پھول برسائے گئے۔ انہوں نے ایک عام جلسے میں ہندو مسلم اتحاد پر تقریر کی۔ اور ایک زنانہ جلسے میں شریک ہوئیں۔ اور مسٹر داس آنجہانی کے بُت کی نقاب کشائی کی۔

ڈھاکہ میونسپلٹی نے ایک قرار داد پاس کی ہے۔ کہ دیش بندھو داس کی یادگار میں صدر گھاٹ روڈ کا نام تبدیل کر کے چترنجن ایونیو رکھا جائے۔

سی آر داس آنجہانی کا ایک مکان رہن پڑا تھا۔ وہ چھڑا لیا گیا ہے۔ اور اب اسے زنانہ ہسپتال بنا دیا جائے گا۔

مسٹر داس کے میموریل فنڈ میں تقریباً پونے سات لاکھ روپیہ جمع ہو چکا ہے۔

بمبئی میونسپلٹی کی مدارس کا انتظام کرنے والی کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ مفت ابتدائی تعلیم جاری کرنے کے لئے میونسپلٹی نے جو قرار داد منظور کی ہے۔ اس کو آیندہ اپریل سے عمل درآمد کیا جائے۔

دریائے راوی میں اس زور سے سیلاب آیا۔ کہ شہر لاہور سے باہر میلوں تک پانی ہی پانی ہو گیا۔ دریا کے پُل سے صرف ایک گز نیچے پانی رہ گیا تھا۔ شاہ درے کے آٹے کے کارخانے کو بہت نقصان پہنچا۔ اور واٹر ورکس کئی روز تک اہل شہر کو پانی نہ پہنچا سکا۔ کیونکہ اس کے تمام کنوؤں اور مشینوں میں پانی بھر گیا تھا۔ گویا شہر سے باہر تو پانی ہی پانی تھا۔ اور شہر کے اندر لوگ پیاسے مر رہے تھے۔

خبریں اور نوٹ

انگورا کی خبر ہے۔ کہ باغیوں نے موصل کی مقررہ سرحد پر حملہ کر دیا۔ لندن میں خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس خبر کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں۔ کہ لیگ اقوام کے اس اجلاس پر اثر ڈالا جائے۔ جو جینوا میں ہونے والا ہے۔

قسطنطنیہ ۲۸- اگست۔ حکومت ترکی نے لیگ اقوام کی توجہ موصل کے واقعہ کی طرف مبذول کرائی۔ غالباً یہ واقعہ اس ثبوت میں پیش کیا جائے گا۔ کہ ترکی فوج میں بڑا جوش پیدا ہو رہا ہے۔

قسطنطنیہ ۳۰- اگست۔ موصل کے واقعہ کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ترکی پونڈ کی قیمت کم ہو گئی۔ اور حکام نے سکہ کا تبادلہ بند کر دیا۔

لیگ اقوام کے اجلاس میں شرکت کے لئے ترکی وفد جینوا کو روانہ ہو گیا ہے۔ برطانیہ کی طرف سے مسٹر آسٹن چیمبرلین وزیر خارجہ بھیجے گئے ہیں۔ قوموں کی لیگ کا یہ اجلاس بہت اہم ہے۔ کیونکہ اس میں ترکی اور عراق کے سرحدی کمیشن کی روئداد پیش ہونے کے بعد ولایت موصل کے مستقبل کے متعلق بحث مباحثہ ہونے والا ہے۔

پچھلے ہفتے خبر آئی تھی۔ کہ وہابی فوجوں نے مدینے پر گولہ باری کر کے مسجد نبوی کو نقصان پہنچایا ہے۔ لیکن اب اس خبر کی تردید میں کئی تار آئے ہیں۔ چنانچہ بیت المقدس کی مجلس اسلامیہ کے صدر نے دو تار بھیجے ہیں۔ پہلے تار میں لکھا ہے۔ کہ روضۂ نبوی پر مطلق کوئی گولہ باری نہیں ہوئی۔ روضہ تو کیا شہر مدینہ پر بھی کوئی گولہ نہیں پھینکا گیا۔ البتہ نجدی فوجیں امیر علی کی فوج کا جو مدینے کے قریب ہے محاصرہ کئے ہوئے ہے۔ جس سے سامان خورد و نوش کی بہت قلت ہو رہی ہے۔ ہاں مدینے سے تین میل دور حضرت حمزہ کے مزار کے قبّے کو نقصان پہنچنے کی اطلاع آئی ہے۔ دوسرا تار جو بیت المقدس سے یکم ستمبر کی دوپہر کو چلا ہے۔ اور رات کے دو بجے بمبئی پہنچا ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ کہ حضور کے روضۂ اطہر پر گولہ باری نہیں ہوئی لیکن چند گولیاں روضۂ رسول کے گنبد پر پڑی ہیں۔

معتمر نجدی نے جو امیر نجد ابن سعود کی طرف سے مصر میں بطور سفیر متعین ہیں۔ قاہرہ سے بحری تار بھیجا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ مقدس مقامات اور مسجد نبوی پر گولہ باری کی خبریں بالکل غلط اور بے اصل ہیں۔ گولہ باری صرف امیر علی کی محصور فوج پر کی گئی ہے۔ جو مدینے سے باہر اور مقدس مقامات سے بہت زیادہ فاصلے پر مورچے بنائے ہوئے تھی۔

شملہ کی سرکاری اطلاع ہے۔ کہ مدینہ محفوظ ہے۔ اور کوئی معتبر خبر معلوم نہیں ہو سکی۔ اس

سلسلے میں اسمبلی کے اجلاس شملہ کے موقع پر مسٹر سرفراز حسین خاں کے ایک نجی سوال کے جواب میں سر برے نے کہا۔ کہ مدینہ کے متعلق جو اضطراب انگیز خبریں پھیلی ہوئی ہیں۔ وہ صحیح نہیں معلوم ہوتیں۔ برطانی قونصل متعینہ جدہ اور مصر و فلسطین کے ہائی کمشنروں سے بذریعہ تار معلوم کیا گیا ہے۔ کہ وہ اصل واقعات سے اطلاع دیں۔ جونہی صحیح حالات معلوم ہوئے۔ ان کو شائع کر دیا جائے گا۔

قاہرہ یکم ستمبر۔ شاہ فواد نے سلطان ابن سعود کو تار دیا ہے۔ جس میں مسلمانان مصر کی طرف سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ آنحضرت کے روضۂ اقدس پر گولہ باری نہ کریں۔ اور حملۂ مدینہ کی متضاد خبروں کے متعلق صحیح حالات کا اعلان کریں۔ تاکہ مسلمانان عالم کا اضطراب دور ہو۔ جو اس کی بے حرمتی کے بیانات سے پیدا ہو گیا ہے۔

سلطان ابن سعود نے دول یورپ کے قونصلوں کو لکھا ہے۔ کہ پندرہ روز کے اندر اندر اپنی رعایا کو جدہ سے ہٹا لیں۔ کیونکہ عنقریب جدہ پر بہت سخت حملہ ہونے والا ہے۔ اگر غیر ملکی رعایا یہاں سے نہ ہٹیں۔ اور حملے کے دوران میں انہیں کوئی نقصان پہنچا۔ تو اس کی ذمہ داری قونصلوں پر ہو گی۔

امیر علی نے اٹلی سے تین لاکھ روپیہ قرض لیا ہے۔ جو نجدیوں کے خلاف فوجی مصارف میں صرف کیا جائے گا۔ نیز وہ حکومت برطانیہ کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے۔ اور چاہتا ہے۔ کہ ڈھائی لاکھ پونڈ کے بدلے جدہ کے جنگی محصولات برطانیہ کے ہاتھ بیچ دے۔

الاقبال لکھتا ہے۔ کہ شریف حسین نے امیر شکیب ارسلان کو اس کام کے لئے مقرر کیا ہے کہ وہ بین الاقوامی عدالت میں کہہ سن کر انہیں موجودہ قید سے آزاد کرائیں۔

ریف کے طرف دار قبیلے برانہ نے فرانس کے خلاف علم بغاوت بلند کر کے فرانسیسی فوج کے بائیں رُخ پر حملہ کیا۔ جس کے دوران میں اس نے بم کے گولے پھینکے۔ اور سنگینیں چلائیں۔ جس سے پانچ سَو فرانسیسی مرے۔ اور دو ہزار زخمی ہوئے۔ لیکن آخر کار فرانسیسیوں نے انہیں پسپا کر دیا۔

طنجہ کا تار۔ امیر عبدالکریم میدان جنگ کے مقام وزان پر امدادی فوجیں جمع کر رہا ہے۔ تاکہ ان کا بھائی فرانس کے خلاف سخت حملے شروع کر سکے۔ نیز عبدالکریم ساحل کی بھی قلعہ بندی کر رہے ہیں۔ تاکہ طیطوان کے مشرق میں فرانسیسی اور ہسپانی فوج کے اُترنے کا اندیشہ نہ رہے۔

ہسپانی حکام اس بات سے بہت فکرمند ہیں کہ پہاڑی قبائل اہل ریف سے مل رہے ہیں اور مقابلے کے لئے جان توڑ کوشش کر رہے ہیں ہسپانی ان قبیلوں کو لالچ دے رہے ہیں۔ کہ اگر تم عبدالکریم کے کہنے پر ہمارے خلاف نہ لڑو گے۔ تو تمہیں بڑی بڑی رقمیں دی جائیں گی۔

شام کے مختلف حصوں میں سخت بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اگر دروزیوں کو فرانس کے مقابلہ میں کامیابی ہوتی رہی۔ تو ایک عام بغاوت ہو جائے گی۔

تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ دروزیوں نے دمشق کے شمال میں ایک مقام پر ایسا سخت حملہ کیا۔ کہ فرانسیسی اپنے زبردست مورچے چھوڑ کر بھاگ نکلے۔ دروزیوں نے بھگوڑے فرانسیسیوں کا دور تک پیچھا کیا۔ اور بہت نقصان پہنچا۔ ایک مسلح گاڑی اور ایک ہوائی جہاز دروزی لوگوں کے ہاتھ آیا۔

دروزیوں نے ان موٹروں کو لوٹ لیا۔ جو بغداد سے بیروت کو سامان رسد لے جا رہی تھیں۔ نیز پرشیا کے امپریل بنک نے اشرفیوں کی صورت میں ایک رقم شام بھیجی تھی۔ دروزیوں نے اسے بھی لوٹ لیا۔ اب براہ ریگستاں سواریوں کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔

بیت المقدس ۲۹۔ اگست۔ دروزی بغاوت کی وجہ سے دمشق میں ایک اضطراب پیدا ہو گیا ہے۔ فرانسیسی سپاہی سڑکوں پر گشت لگا رہے ہیں۔ بعض سرکاری عمارتوں کے گرد خاردار تار لگا دیا گیا ہے۔ اور مشین گنیں ان کی حفاظت کر رہی ہیں۔ فرانسیسی حکام نے دمشق یعنی۔ اور حمص کے سرگروہ لوگوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ دروزی لیڈر نے ایک چٹھی چھاپی ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ اپنے مذہبی اور جماعتی اختلافات کو نظر انداز کر کے متحد ہو جاؤ۔ اور جنگ کے لئے اُٹھ کھڑے ہو۔

پیرس میں ایک ایسا اسکول قایم ہے۔ جہاں کنوارے لڑکے لڑکیوں کو شادی کے بعد خوش گوار زندگی بسر کرنے کی تعلیم دی جاتی ہے۔

مہاراجہ پٹیالہ آج کل لندن میں ہیں۔ وہاں آپ نے اندھوں کی ایک انجمن کو ایک سَو اشرفیاں دی ہیں۔

آسٹریلیا کی دو لڑکیاں مس ڈروس ڈنہم اور مس ہومس جن کی عمر بیس بیس سال کے قریب ہے۔ اور جن میں سے پہلی سڈنی اور دوسری کوئنس لینڈ کی رہنے والی ہیں۔ کوٹ پتلون پہن کر کیپ ٹاؤن سے قاہرہ تک پیدل سفر کرنے والی ہیں۔ مس ڈروس ڈنہم چھوٹے چھوٹے قصے کہانیاں لکھنے میں بہت مشاق ہیں۔ اور ایک موٹر کے کارخانے میں اشتہاری صیغے کی نیجر رہ چکی ہیں۔ اور مس ہومس ایک کارخانہ میں محاسب ہیں۔

ان عورتوں نے ایک نامہ نگار سے کہا۔ کہ جب ہم روڈیسا کے علاقے سے گزریں گی۔ تو ہم کو سفر کا تجربہ ہو گا۔ اور عجائبات معلوم ہوں گے۔ ہمارا ارادہ ہے۔ کہ ہم دونوں اس خطۂ زمین کو طے کریں۔ جہاں اب تک انسان نے قدم نہ رکھا ہو۔

انگلستان کی ایک مشہور خاتون بار براؤٹن مزدور پارٹی سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور اس کی ٹریڈ یونین کانگرس کی ممبر ہیں۔ انہیں مالی معاملات سے خاص دلچسپی ہے۔ چنانچہ پچھلے وہ قومی قرضے کی کمیٹی کی ممبر مقرر کی گئی تھیں۔

دو عورتیں آئندہ ہیں۔ جو ماہرین فن تعمیر کی انجمن کی اعزازی ممبر ہیں۔ گزشتہ تین سال میں انہوں نے اعلیٰ درجے کی تعلیمی خدمات انجام دی ہیں۔

حال میں سلطنت برطانیہ کی سب سے بلند عمارت کینیڈا میں تعمیر ہوئی ہے۔ اس کی بلندی ۲۹۰ فٹ ہے۔ اور اس کی ۲۶ منزلیں ہیں۔

سن فرانسسکو (امریکہ) میں ایک جدید پل تیار ہو رہا ہے۔ جو ساری دنیا میں سب سے بڑا پل ہوگا۔ اس کی ایک ایک محراب چار چار ہزار فٹ چوڑی ہوگی۔ اور لمبائی دو میل ہوگی۔ اس کے بنانے میں تقریباً دو کروڑ ڈالر صرف ہوں گے۔

اخبار مارننگ پوسٹ کو معلوم ہوا ہے۔ کہ آئندہ لارڈ ریڈنگ کی جگہ لارڈ رانلڈشے (سابق گورنر بنگال) ہندوستان کے وائسرائے بنائے جائیں گے۔

وائسرائے بہادر کے انگلستان جانے میں ۶۴ ہزار روپیہ خرچ ہوا۔

سفیر کابل کے تمام اخراجات ہندوستانی خزانے سے ادا کئے جاتے ہیں۔ جنوری ۱۹۲۲ء سے فروری ۱۹۲۵ء تک پندرہ لاکھ روپیہ خرچ ہوا۔

ہندو مہاسبھا کا ایک وفد مہاتما گاندھی کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور بیوہ عورتوں کی شادی کے متعلق گفتگو کی۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ اگر بیوہ عورت رنڈاپے کی زندگی بسر نہ کر سکے۔ تو اس کا دوسرا نکاح کر دینا بہتر بلکہ عین دھرم ہے۔ اب سے تیرہ سَو سال پیشتر اس مسئلہ کا فیصلہ اسلام نے بہت خوش اسلوبی سے کیا ہے لیکن افسوس ہے۔ کہ اب بعض مسلمان بھی ہندوؤں کی دیکھا دیکھی بیوہ مستورات کا نکاح نہیں کرتے۔

سر محمد حبیب اللہ دہلی یونیورسٹی کے پرو چانسلر مقرر ہوئے ہیں۔

مسٹر سی آر داس کے یادگاری فنڈ میں اب تک ساڑھے سات لاکھ روپے سے زیادہ جمع ہو چکا ہے۔

اس سال پنجاب میں کل طالب علم لڑکیوں کی تعداد ۹۶ ہزار ہے۔ گزشتہ سال ۹۳ ہزار آٹھ سَو تھی۔ گویا اس سال بائیس سَو کا اضافہ ہوا ہے۔ پنجاب کی آبادی کے تناسب سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہاں صرف ایک فیصدی لڑکیاں تعلیم پا رہی ہیں۔

لاڑکانہ اور حیدرآباد سندھ کی ہندو سبھا نے مسٹر ہری بلاس کے اس بل کی مخالفت کی ہے جس میں شادی کی عمر ۱۵- اور ۱۲ سال تجویز کی گئی ہے۔ سبھا کی رائے ہے۔ کہ لڑکے کی عمر ۲۰ سال اور لڑکی کی ۱۴ سال ہو

خبریں اور نوٹ

جینوا میں لیگ اقوام کی کونسل کا پینتیسواں اجلاس شروع ہو گیا ہے۔ اس اجلاس میں موصل کا معاملہ پیش ہوا۔ تو ترکی نمایندے توفیق رشدی پاشا نے برطانیہ کی معاہدوں کی خلاف ورزی کی طرف توجہ دلائی۔ اور شکایت کی۔ کہ برطانیہ کے جنگی جہاز بحیرہ روم میں جمع ہوئے۔ اور برطانی ہوائی جہازوں نے اس عارضی سرحد عراق و ترکی کو عبور کیا۔ جو بروسلز میں مقرر کی گئی تھی۔ اور برطانی بیڑا ان جزائر میں اترا جو فوج سے خالی کر دئے گئے ہیں۔

برطانی وزیر نوآبادیات کرنل ایمری نے جو مسٹر چیمبرلین کے قائم مقام تھے۔ بیان کیا۔ کہ یہ بحری نقل و حرکت معمولی باتیں ہیں۔ ان میں سے کوئی بات معاہدۂ لاسین اور معاہدۂ آبنائے کے خلاف نہیں۔ بحیرۂ روم میں برطانی جہازوں کی آمد و رفت اس غرض سے ہے۔ کہ موسم گرما کے لئے معمولی انتظامات کئے جائیں۔ کسی سیاسی مسئلے سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ حال میں دو برطانی جہاز جو بحیرۂ اسود کی طرف جا رہے تھے۔ دردانیال سے ہو کر گزرے ہیں۔ ممکن ہے۔ کہ ترکی نے اسی بنا پر شکایت کی ہو۔

کونسل کے صدر موسیو برانٹنگ نے فریقین کے بیانات سننے کے بعد سرحد موصل کا واقعہ ختم کر دیا۔ اس کے بعد کرنل ایمری نے ایک طویل تقریر کی۔ جس میں بیان کیا۔ کہ برطانیہ اور عراق کا معاہدہ ختم ہوتے ہی حکومت برطانیہ اور معاہدہ کرنے والی ہے۔ جس کی کوئی مدت مقرر نہ ہوگی۔ اس لئے برطانیہ ایک ایسی سرحد چاہتی ہے۔ جو عراق و ترکی کے دوستانہ تعلقات کو پیش نظر رکھ کر قائم ہو سکے۔

رشدی پاشا نے اس کے جواب میں ایک طویل تقریر کی۔ جس کے دوران میں انہوں نے ان مظاہروں کی اہمیت پر زور دیا۔ جو موصل کو ترکوں کے حوالے کرنے کی حمایت میں کئے گئے ہیں۔ اور کہا۔ سرحد موصل کے تحقیقاتی کمیشن کی روداد سے بھی ظاہر ہے۔ کہ موصل کے لئے مملکت ترکی میں شامل ہونا ضروری ہے۔

۴ ستمبر کے اجلاس میں توفیق رشدی پاشا نے مزید اظہار خیالات کیا۔ اس کے بعد کونسل کے صدر نے بحث ختم کر کے ایک ماتحت کمیٹی مقرر کی جو ہسپانیہ اور سویڈن کے نمایندوں پر مشتمل ہے۔ تاکہ وہ مسئلہ موصل کے متعلق کونسل کے سامنے اپنی روداد پیش کرے۔ نیز سفارش کرے۔ کہ اس معاملے میں کیا ہونا چاہئے۔

جینوا ۶ ستمبر۔ لیگ اقوام کی ماتحت کمیٹی نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ شاید ایک ہفتے سے زیادہ عرصے میں یہ کام ختم ہو سکے گا۔

قسطنطنیہ ۵ ستمبر۔ ترکی وزارت نے حکم دیا ہے۔ کہ تمام خانقاہیں بند کر دی جائیں۔ اور ترکی قلمرو

کے اندر شیخوں اور درویشوں کا کوئی مذہبی حکم نہ مانا جائے ۔ صرف مجاوروں کو عمامہ باندھنے کی اجازت ہے۔ لیکن انہیں بھی سرکاری دفاتر کے سامنے عمامے اُتارنے پڑیں گے ۔ تمام افسروں کو لازم ہوگا۔ کہ وہ یورپین لباس اور ہیٹ پہنیں ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ اس کارروائی کا سبب زیادہ تر وہ حالات ہیں۔ جو کُرد باغیوں کے مقدمات میں ظاہر ہوتے ہیں۔ اور جن سے پتہ چلتا ہے۔ کہ بہت سے لوگوں نے مذہبی لباس میں حکومت کے کارروائیاں کی ہیں۔ اور خانقاہوں میں سیاسی سازشیں ہوئی ہیں۔ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ صرف قسطنطنیہ میں تین سَو خانقاہیں ہیں ؛

فرانس وہسپانیہ اور ریف کی فوجوں میں لیطوان کے مغربی محاذ پر دن بھر لڑائی ہوتی رہی۔ خصوصاً مقام بنی حمار پر خوف ناک جنگ ہوئی۔ جہاں ریف کی فوجوں نے دباؤ ڈالا۔ اور انتہائی استقلال کے ساتھ حملہ کیا ؛

پیرس ۱۰ ستمبر۔ ریف کی فوجوں کی سرگرمیاں دونو محاذوں پر ترقی کر رہی ہیں۔ عین ناؤف کی محصور فوج کو کمک پہنچا دی گئی ہے ۔ امریکہ کے ہوائی اسکواڈران نے شیشوان کی گولہ باری میں خوب حصہ لیا ؛

لندن ۹ ستمبر۔ عبدالکریم کو بدستور شکایت ہے۔ کہ فرانس وہسپانیہ کی شرائط صلح انہیں نہیں بھیجی گئیں۔ بلکہ سیاسی اغراض کے لئے مشہور کیا گیا۔ کہ صلح کی شرطیں بھیجی گئی ہیں۔ تاکہ فرانس وہسپانیہ کے باشندے دھوکے میں رہیں۔ اور جنگ جاری رکھنے پر معترض نہ ہوں ۔ اب غازی عبدالکریم کہتے ہیں کہ اگر شرائط صلح وہی ہیں۔ جو فرانسیسی اخبارات میں شائع ہوئی ہیں۔ تو میں صلح کی بات چیت کرنے کو تیار ہوں ؛

امیر عبدالکریم نے اپنا صدر مقام عجیر کی بجائے بادردہ میں کو بنایا ہے۔ تاکہ اگر کبھی ہسپانی عجیر پر قابض ہو جائیں۔ اور ان کو پیچھے ہٹنا پڑے۔ تو وہ بادردہ میں آجائیں گے ۔ یہ مقام اس وادی کے وسط میں ہے۔ جو کوہستانی ریف کے اندر چلی جاتی ہے۔ اور جہاں ٹیلی فون کا سلسلہ قایم ہے ۔ عبدالکریم یہاں فوج بھی جمع کر رہے ہیں ؛

فیض کا تار۔ ایک ہسپانی جہاز اسپینکو جو فوج کو الحیمس لے جا رہا تھا۔ غرق ہوگیا ؛

درویشوں نے دو ستمبر کو فرانس کے دارالخلافہ سویدا پر گولہ باری کی۔ اور قابض ہوگئے۔ اس گولہ باری سے قلعہ سویدا کی مشرقی دیوار گر گئی۔ اس بعد دست بدست لڑائی ہوئی۔ اور درویشوں نے ایک سَو پچاس فرانسیسی گرفتار کرلئے۔ اور بہت سا گولہ بارود۔ سامان رسد۔ تین مسلح موٹریں۔ ایک توپخانہ اور بے شمار کلدار توپیں ان کے ہاتھ آئیں ؛

مدینہ منورہ پر گولہ باری کی خبر کی تردید میں حسب ذیل تار آئے ہیں :-

۱۔ شیخ رابغ نے صالح ابراہیم عبداللہ الفضل سوداگر کراچی اور شیخ عبدالمجید صدر سندھ پراونشل کمیٹی کے استفسارات کے جواب میں لکھا ہے۔ کہ مدینہ منورہ محاصرہ جاری ہے۔ روضۂ نبوی پر گولہ باری کی افواہیں از سر تا پا جھوٹ ہیں ؛

۲۔ رویٹر ایجنسی نے قاہرہ سے ۴ ستمبر کو تار دیا ہے۔ کہ ابن سعود کے ایک نمایندے نے انکار کیا ہے۔ کہ وہابیوں نے مسجد نبوی صلعم یا حضرت حمزہ رضؓ کے مزار پر گولہ باری کی ہے ۔ اس نے کہا۔ کہ صرف شریف کی اس فوج پر شَیل کے گولے گرائے گئے ہیں۔ جو مقام سلیح میں مورچے لگائے ہوئی تھی ؛

۳۔ سلطان ابن سعود نے مولانا شوکت علی کے تار کے جواب میں جو لاسلکی خبر بھیجی ہے۔ وہ پورٹ سوڈان سے جہاز جہانگیر کے ذریعے آئی ہے۔ اور بمبئی سے ۷ ستمبر کو اخبارات کو دی گئی ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ کہ ہم ابھی تک مدینے میں داخل نہیں ہوئے۔ ہم نے مدینے کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ تاکہ دشمن (امیر علی) کی فوجیں ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو جائیں ۔ دشمنوں کی طرف سے جو خبریں شائع کی جا رہی ہیں۔ وہ بالکل جھوٹ ہیں ۔ ہم نے مدینہ کے محاذ پر کوئی توپ خانہ نہیں بھیجا۔ اور اس کی وجہ صرف یہ ہے۔ کہ مدینے کی عمارتیں اور وہاں کے باشندے ضرر سے محفوظ رہیں ۔ ہم مدینہ طیبہ کی مقدس مساجد کا ویسا ہی احترام کرتے ہیں۔ جیسا کہ مکہ معظمہ کی مساجد کا ۔ ہم کبھی کسی ایسے فعل کو روا نہ رکھیں گے۔ جو خدائے بزرگ و برتر کے عتاب کا موجب ہو ۔ ہم اپنی جانوں کو۔ روحوں کو اور ہر اس چیز کو جو ہمیں عزیز ہے۔ مدینہ اور اس کے مقدس مقامات کی سلامتی پر قربان کر دیں گے ۔ براہ کرم اس بات کا دل سے یقین رکھئے۔ اور ہمارے بھائیوں کو یقین دلا دیجئے۔ کہ دشمنوں کی اُڑائی ہوئی خبروں میں سچائی کا شائبہ تک نہیں ہے ؛

۴۔ قاہرہ ۷ ستمبر۔ سلطان ابن سعود نے شاہ مصر کو مطلع کیا ہے۔ کہ وہابی مدینے کی ہر جگہ کا احترام کر رہے ہیں۔ کیونکہ وہ مسلمانوں کے لئے متبرک و مقدس مقام ہے ؛

امیر علی نے شاہ فواد سے درخواست کی ہے۔ کہ مقامات مقدسہ کی توہین کرنے والوں کے خلاف آپ میری مدد کیجئے ؛

یکم ستمبر کو اسمبلی کے اجلاس میں گوردوارہ بل منظور کر لیا گیا ۔ پنڈت مالوی نے ان قیدیوں کی رہائی کے متعلق ایک موثر تقریر کی جنہوں نے مشروط طریق پر مسودۂ مذکور پر عمل کرنے کی آمادگی ظاہر کی ہے ؛

۳ ستمبر کے اسمبلی کے اجلاس میں لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کی عمر کی تجویزوں پر بحث مباحثہ ہوا۔ آخر ۱۱ رایوں کے مقابلے میں ۸۴ رایوں سے لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کی عمر کا بل پاس کر دیا گیا ؛

مسٹر حسن امام کی طرف سے اخباروں میں اس مضمون کا ایک تار چھپا ہے۔ کہ مدینے کے واقعات کو دور از قیاس نہ خیال کر کے گیا کے مسلمانوں نے اس مطلب کی ایک قرار داد منظور کی ہے۔ کہ پچاس ہزار رضا کار بھرتی کر کے حجاز بھیجے جائیں۔ اور حجاز کی آیندہ حکومت کے متعلق فیصلہ کرنے کے لئے ایک اسلامی کانفرنس کے انعقاد کا مطالبہ کیا جائے ✽

حکومت ہند سے عرض کیا جائے۔ کہ وہ والنٹیروں کی بھرتی کے لئے ہر قسم کی آسانیاں بہم پہنچائے۔ ان کے راستے میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ کرے۔ انہیں قانون اسلحہ کی دفعات سے مستثنیٰ کیا جائے۔ چاند ماری اور مصنوعی جنگ کی اجازت دی جائے۔ انہیں جہازوں میں سوار کرنے۔ ان کے لئے سامان حرب اور دیگر ضروری اشیاء خریدنے کا انتظام کیا جائے ✽

اس مہم کے لئے چندہ جمع کرنے کی تجویز بھی منظور کی گئی۔ نیز مختلف العقائد مسلمانوں سے اپیل کی گئی۔ کہ وہ اپنے باہمی اختلافات کو نظرانداز کر کے رضاکاروں کی امداد کے لئے میدان میں آئیں ✽ اس مضمون کی باقاعدہ قرار داد اس وقت تک ملتوی کر دی گئی۔ تاوقتیکہ امیر شریعت بہار کی اجازت حاصل نہ کر لی جائے ✽ اس جلسے میں اسلامی معاملات میں مداخلت ناپسند کی گئی۔ اور برطانیہ عظمیٰ کے قبضۂ عقبہ اور معان پر پُر زور الفاظ میں نکتہ چینی کی گئی ✽

بمبئی میونسپلٹی کی دو وارڈوں میں آیندہ ۲ ستمبر سے پرائمری تعلیم مفت اور جبریہ شروع ہوگی۔ ۶۔ اور ۱۱ سال کے لڑکے لڑکیوں کے لئے تعلیم کی پابندی عائد کی گئی ہے ✽

کلکتہ کے گورنمنٹ پریس کا خزانچی ایک ایک آنے والے ۱۶ ہزار کے ٹکٹ چرانے کے الزام میں پکڑا گیا ہے ✽

پانی پت کے فساد کے سلسلے میں تیس ہندوؤں پر مقدمہ کی کارروائی شروع ہوگئی ✽

دیش بندھو داس کی یادگار کے لئے صرف بنگال میں جو فنڈ قایم تھا۔ وہ بند کر دیا گیا ✽ اس فنڈ میں اب تک پونے آٹھ لاکھ روپیہ جمع ہوا ✽ تمام ہندوستان کی طرف سے جو داس میموریل فنڈ قایم کیا گیا ہے۔ اس میں بمبئی کے ایک بھاٹیہ شخص نے اکیاون ہزار اور ایک پارسی نے پچیس ہزار روپیہ دیا ✽

ہمیں یہ معلوم ہو کر بے حد خوشی ہوئی۔ کہ آنریبل شیخ عبدالقادر صاحب صدر پنجاب لیجسلیٹو کونسل سر میاں فضل حسین کی جگہ وزیر تعلیم مقرر کئے گئے ہیں ✽ اب آپ اپنے عہدۂ صدارت سے مستعفی ہو کر فی الحال تین ماہ کے لئے وزارت تعلیم کا کام انجام دیں گے۔ اور دوبارہ کونسل کی صدارت کے لئے امیدوار نہ ہوں گے ✽ ہم اس ترقی پر شیخ صاحب موصوف کو دلی مبارک باد دیتے ہیں ✽

خبریں اور نوٹ

جینوا میں مسٹر ایمری نے اخبار نویسوں کے سامنے اپنی تقریر میں کہا۔ موصل کے تحقیقاتی کمیشن کی روداد سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ موصل کی آبادی ترکی کے مقابلے میں عراق کے زیر نگیں رہنا چاہتی ہے ✽ ترکوں کا یہ کہنا غلط ہے۔ کہ تحقیقاتی کمیشن حکام عراق کی کارروائیوں کی وجہ سے غیر جانب داری کے ساتھ تحقیقات نہ کر سکا۔ نیز سلیمانیہ میں لوگ ڈرائے دھمکائے گئے ✽ انہوں نے کہا۔ کہ سلیمانیہ میں اِکادُکا تُرک ہیں۔ لیکن تُرکی نے ان کی تعداد ۳۲ ہزار بتائی ہے ✽

ترکوں نے ولایت موصل کے متعلق ایک یادداشت شائع کی ہے۔ جس میں ولایت مذکور کے باب میں مسٹر ایمری کے دلائل کی تردید کی گئی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ اگر لیگ اقوام نے عراق پر برطانی حکم داری کو جائز خیال کیا۔ تو اس کا یہ فعل درست نہ ہوگا۔ بہتر ہو۔ کہ موصل کے باشندوں سے پھر دریافت کر لیا جائے۔ کہ تُرکی کے ماتحت رہنا چاہتے ہیں۔ یا عراق کے ✽ اس کام کے لئے بطور نشان باشندگان موصل کو دو جھنڈے دیئے جائیں۔ ایک جھنڈا برطانی ہو۔ اور دوسرا تُرکی۔ اور وہ جس جھنڈے کے موافق رائے دیں۔ اس کے مطابق لیگ اقوام فیصلہ کر دے ✽

جینوا ۹ ستمبر۔ مسٹر ایمری نے ایک ملاقات میں بیان کیا۔ کہ سول انتظام میں عراقی اپنی قوت بازو پر اعتماد کر سکتا ہے۔ اور اس کے پاس آٹھ ہزار آدمیوں کی تجربہ کار فوج موجود ہے۔ برطانی مصارف ۲ کروڑ سے چالیس لاکھ پونڈ کر دیئے گئے۔ اس رقم کا نصف حصہ عراق سے وصول ہوتا ہے ✽ اگر سلطنت عراق صحیح سالم رہے۔ اور اس کی ایسی سرحد مقرر ہو جائے۔ جو بلحاظ سیاست فنّی مناسب ہو۔ تو وہ بہت جلد اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکے گی۔ لیکن اگر عراق کی قدرتی حدود قایم نہیں رہیں۔ تو اس کو مشکلات کا سامنا ہوگا۔ اور برطانیہ عظمیٰ کی ذمہ داریاں بڑھ جائیں گی ✽

موصل کے متعلق اخبار ٹائمز کی رائے ہے۔ کہ ایک چھوٹی سی ریاست (تُرکی) کا جھگڑا جسے لیگ اقوام کی رُکنیت حاصل نہیں۔ ایک ایسی سلطنت (برطانیہ) کے ساتھ ہے۔ جو لیگ کا زبردست رُکن ہے۔ لیکن اگر انصاف برتا گیا۔ تو لیگ اقوام کے فیصلے سے امن و امان کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے گا۔ اور اگر انصاف سے پہلے حرفِ مخالفتوں کو رد کا گیا۔ تو تصفیہ کا اصول گڑبڑ ہو جائے گا ✽

مسئلہ موصل کے متعلق اکثر ترکی اخبارات خاموش ہیں۔ لیکن اخبار ”جمہوریت“ برابر کہہ رہا ہے۔ کہ اگر مسئلہ موصل کا فیصلہ برطانیہ کے حق میں ہوا۔ تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ ان ممالک میں جنگ،

کی بنیاد پڑ جائے گی۔ اور آخر وہ فیصلہ ناکام رہے گا۔ ترکی میں احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔

جنیوا میں بھی ترکی کے ساتھ ہمدردانہ جذبات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ نیز بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ترکی نمایندوں نے مسٹر ایمری کے اس سوال کا جواب نہیں دیا۔ کہ اگر علاقہ موصل ترکی کے زیر حکومت ہو گیا۔ تو کیا وہ یہاں کے باشندوں کو ایسی ہی آزادی دیں گے۔ جیسی انہیں عراق کے ماتحت حاصل ہے؟ اور نہ انہوں نے یہی وعدہ کیا۔ کہ وہ لیگ اقوام کی کونسل کے فیصلے کو تسلیم کر لیں گے۔ حالانکہ کرنل ایمری کونسل کے فیصلے کو ماننے کا اعلان کر چکے ہیں۔

لندن ۱۰ ستمبر۔ حکومت انگورا نے جنیوا کے ترکی وفد کو مسئلہ موصل کے متعلق نئی ہدایات بھیجی ہیں۔ نیز مشرقی علاقوں کی اصلاح کے لئے چند اصول مرتب کئے ہیں۔ جن پر عمل درآمد کرنے میں دس سال صرف ہوں گے۔ ان اصولوں کے بنانے کا یہ مطلب سمجھا جاتا ہے۔ کہ ترک کردستان میں اپنی طرز حکومت کے متعلق مسٹر ایمری کو مطمئن کرنا چاہتے ہیں۔

جنیوا ۱۱ ستمبر۔ لیگ اقوام کی ماتحت کمیٹی نے لیگ کے اس کمیشن کے لوگوں کی شہادتیں قلمبند کیں۔ جنہوں نے بغرض تحقیقات عراق کا دورہ کیا تھا۔ نیز مسٹر ایمری کا بھی بیان لیا۔

لندن ۱۲ ستمبر۔ توفیق بے ترکی وزیر خارجہ نے ایک نامہ نگار سے کہا۔ کہ ترکی کو موصل کے تیل سے کوئی لگاؤ نہیں۔ وہ موصل کا تمام تیل برطانیہ کے قبضے میں دینے۔ اور اس کو تجارتی رعائتیں دینے کے لئے تیار ہے۔

عراق کی پارلیمنٹ نے ایک قرارداد میں قوم عراق کی طرف سے برطانیہ عظمٰی کے ساتھ گاڑھی دوستی کا اعلان کیا۔ اور خواہش کی۔ کہ موجودہ معاہدہ کی مدت ختم ہونے کے بعد اس کے ساتھ اتحاد کو برابر قایم رکھا جائے۔ ۷۶ ممبروں میں سے ۶۰ نے اس قرارداد کے موافق رائیں دیں۔

ڈیلی اکسپریس کو قاہرہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ جدہ میں عنقریب ایک کانفرنس منعقد ہونے والی ہے جس میں شاہ حسین۔ سلطان ابن سعود اور برطانیہ عظمٰے کے نمایندے شریک ہوں گے۔ اور حجاز کے موجودہ جھگڑوں کو نبٹانے کی کوشش کی جائے گی۔

ریوٹر بیروت کے ایک تار کے حوالے سے لکھتا ہے۔ کہ وہابیوں (نجدیوں) نے مدینے کے مقدس مقامات پر کوئی گولہ باری نہیں کی۔ ہاں ہاشمی فوج (امیر علی کی فوج) جو قلعہ کے اندر مورچے بنائے ہوئے ہے۔ اُن مقامات پر گولہ باری کر رہی ہے۔ جہاں وہابی قابض ہیں۔

ساحل الحسیمس پر ہسپانی فوج کا اُترنا ایک بڑا کارنامہ خیال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اہل ریف کی طرف سے اس میں سخت دشواریاں پیش آنے

کا خوف تھا۔ لیکن ابتدائی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہسپانی فوج کشی کرنے میں کچھ نقصان کے بعد کامیاب ہو گئے۔ پہلے بارہ جنگی جہاز خلیج الحسیمس میں جمع ہوئے۔ تاکہ ریف کے فوجی مرکز پر گولہ باری کریں۔ کثیر تعداد پیادہ فوج کی تھی۔ جس کے کچھ سوار اور پچاس ہوائی جہاز بھی تھے۔ جنگی جہازوں کی گولہ باری کے باوجود اہل ریف نے سخت مقابلہ کیا۔ اور سخت نقصان کا موجب ہوئے۔ مگر آخری خبروں میں ہسپانی نقصانات کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ریف والوں نے پیدل فوج کا صفایا کر دیا ہوگا۔

فرانسیسی ذرائع سے آئی ہوئی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فرانسیسی اور ہسپانی فوجیں اہل ریف کے مقابلے میں بہت عمدگی کے ساتھ ترقی کر رہی ہیں۔ انہوں نے کئی ایک چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور اپنے چھنے ہوئے فوجی مقامات واپس لے رہی ہیں۔ مقام طیطوان کے قریب اہل ریف کے پانسو آدمی قتل اور زخمی ہوئے ہیں۔

طیطوان ۱۲ ستمبر۔ خلیج بادلہ پر جب ہسپانی فوج بڑھی۔ تو ایک مراکشی توپچی گھر گیا۔ اور اس کو بھاگنے کا کوئی موقع نہیں ملا۔ تو اس نے کڑک کر کہا۔ کہ میں مر جاؤں گا۔ لیکن اپنی توپ تمہارے حوالے نہ کروں گا۔ اس جگہ اڑتالیس گولے موجود تھے۔ وہ تباہ کر دیئے گئے۔ کسی آدمی کو نقصان نہ پہنچا۔

شام کے فرانسیسی پایہ تخت سویدا سے دروسی لوگ بڑے بڑے اونٹوں کے قافلوں کی صورت میں اپنی عورتوں اور بچوں کو ماورائے یردون کے پہاڑی علاقے میں لے جا رہے ہیں۔ لیکن دروسی فوجیں شہر کے فصیل دار حصے پر برابر قابض ہیں۔ اور یہاں سے وہ ان سات سَو فرانسیسی سپاہیوں پر سخت حملہ کرنا چاہتے ہیں جو اب تک قلعہ سویدا میں گھرے ہوئے ہیں۔ فرانسیسی بھی زبردست حملے کی تیاریاں کر رہے ہیں اور اس کے لئے بہت تیزی سے فوج جمع کی جا رہی ہے۔

دروسی لیڈر اطریش نے ایک اعلان اسلامی دنیا کے نام شائع کیا ہے۔ جس میں امداد کے لئے اپیل کی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ دروسی اپنے پہاڑوں کے لئے اس وقت تک لڑنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ جب تک وہ تمام لوگ شہید نہ ہو جائیں۔ جو ہتھیار اُٹھانے کی طاقت رکھتے ہیں۔

شاہ فواد کے سالے شہزادے سیف الدین۔ پُراسرار طریقے سے غائب ہو گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ شاید وہ اپنی والدہ کے پاس قسطنطنیہ چلے گئے۔ پچھلے دنوں ان کی والدہ اس بات پر پینتالیس لاکھ روپے ہرجانہ کا دعویٰ کرنے والی تھیں۔ کہ ان کے بیٹے کو ناجائز طور پر

روکا گیا ہے۔

لنڈن کا اخبار ڈیلی میل لکھتا ہے۔ کہ مسز اینی بیسنٹ نے حال کی ایک ملاقات میں بیان کیا کہ میں نے ہندوستان کو ہوم رول دینے کا جو مسودہ مرتب کیا ہے۔ اور جسے پارلیمنٹ کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ اس کو ہندوستان کی تمام سیاسی جماعتیں پسندیدگی کی نظر سے دیکھتی ہیں۔ اگر اسے پارلیمنٹ نے نامنظور کر دیا۔ تو میں ہندوستان میں جا کر سول نافرمانی کی تحریک شروع کروں گی۔

مدینے پر گولہ باری کے متعلق مسلمانان مدراس کی طرف سے سلطان ابن سعود کو تار دیا گیا تھا۔ اس کا جواب ۹ ستمبر کو شائع کیا گیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے۔ کہ مدینہ منورہ اور اس کے مضافات ابھی تک محفوظ ہیں۔ اور دشمن کی اُڑائی ہوئی خبریں بالکل غلط۔ ہم اپنے تئیں قربان کر دیں گے مگر کسی کو مسجد نبوی کو چھونے تک نہیں دیں گے۔

شاہ بلجیم اپنی ملکہ سمیت ہندوستان آ گئے۔ چند روز آپ لارڈ لٹن کے مہمان بن کر دارجلنگ میں رہیں گے۔ بعد ازاں ۲۲ ستمبر کو لکھنؤ پہنچ جائیں گے۔

والسرائے بہادر ۲۰۔ اکتوبر کو شملے سے روانہ ہو کر کوئٹہ اور پشاور ہوتے ہوئے دہلی پہنچیں گے۔

علیا حضور بیگم صاحبہ بھوپال اور پرنس حمید اللہ خاں صاحب انگلستان روانہ ہو گئے۔

امیر علی کے سردار وفد طاہر الدباغ ۱۴ ستمبر کو بمبئی سے جدہ کو واپس تشریف لے گئے۔

۹ ستمبر کو کونسل آف اسٹیٹ کے اجلاس میں اس مطلب کا ایک رزولیوشن پیش ہوا۔ کہ عورتوں کے لئے کونسلوں میں ممبر بننے یا نامزد ہونے کی جو رکاوٹ ہے۔ وہ دور کر دی جائے۔ بحث مباحثہ کے بعد کثرت رائے سے یہ رزولیوشن پاس ہو گیا۔ اس رزولیوشن کی رو سے عورتیں بھی اسمبلی اور کونسلوں کی ممبر بن سکیں گی۔

شملہ میں ایک یورپین پر اس بنا پر مقدمہ چل رہا ہے۔ کہ اس نے ۳ ستمبر کو ایک رکشا قلی کے لات رسید کی۔ اور وہ مر گیا۔

مسٹر مظہر الحق (بہار) کے صاحبزادے مسٹر حسن جن کی عمر ۱۸ سال کی تھی۔ دریا میں نہاتے ہوئے ڈوب کر مر گئے۔

مرض جذام کے مریضوں کی امداد میں صوبہ بمبئی سے دو لاکھ روپیہ جمع ہوا۔

دہلی کی نئی عمارت کو گرم رکھنے کے لئے پانچ لاکھ روپے کی منظوری لی جائے گی۔

اوٹاوا (امریکہ) کے وکٹوریا میوزیم کی عمارت میں جا بجا شگاف پڑے ہوئے تھے۔ پچھلے دنوں وہاں زلزلہ آیا۔ تو عمارت کی تمام خامیاں دور ہو کر عمارت بہت مضبوط ہو گئی۔

لنڈن میں ایک ہزار چار سو چوبیس عورتیں حجام کا کام کرتی ہیں۔

خبریں اور نوٹ

حکومت برطانیہ کو بغداد کے ہائی کمشنر کی وساطت سے خبر ملی۔ کہ ۹ ستمبر کو ترکوں نے موصل کے متنازعہ فیہ علاقے کے عیسائی دیہات کا جس میں ایک مسیحی خانقاہ بھی ہے۔ محاصرہ کر لیا۔ اور وہ عیسائی آبادی کو جلاوطن کر رہے ہیں۔ بعد کی خبر ہے۔ کہ ترکی اور عراق کی سرحد میں بسنے والے آٹھ ہزار عیسائی جبراً اپنے گھروں سے نکال دیے گئے ہیں۔

حکومت برطانیہ کی طرف سے برطانی حکام کو ہدایت ہوئی۔ کہ وہ جلاوطن عیسائیوں کی مدد کریں اور انہیں پناہ دیں۔ نیز برطانی وفد نے لیگ اقوام کی کونسل کے سامنے اس معاملے کو پیش کر دیا۔ اور ترکوں کی اس دست درازی کی طرف کونسل کو توجہ دلائی۔ علاوہ ازیں لیگ کی ماتحت کمیٹی نے ترکوں کو تنبیہ کی۔ کہ اگر عیسائیوں کی جلاوطنی کا معاملہ ایسا ہی ہے جیسا کہ برطانی وفد نے بیان کیا ہے۔ تو اس کا ہماری تحقیقات پر بہت گہرا اثر پڑے گا۔ اس لئے ترکوں کو لازم ہے۔ کہ وہ خلاف تہذیب کوئی کارروائی نہ کریں۔

جینوا میں ترکی وفد نے عیسائیوں کے اخراج کے متعلق برطانی الزام کے جواب میں بیان کیا۔ کہ ہم نے انگورا سے براہ راست حالات دریافت کئے ہیں۔ تاوقتیکہ ہمیں وہاں سے حالات معلوم ہوں۔ برطانی خبروں کے صحیح ہونے میں شک رہے گا۔ ترکی وفد نے یہ بھی کہا۔ کہ ۱۹۲۴ء کے بعد سے علاقۂ مذکور میں عیسائیوں کی تعداد بہت کم ہو گئی ہے۔

جینوا ۱۹ ستمبر۔ لیگ اقوام نے موصل کے متعلق جن تین ارکان کی ایک کمیٹی مقرر کی تھی۔ انہوں نے ترکوں اور انگریزوں کے مطالبات پر غور اور شہادتیں قلم بند کرنے کے بعد کونسل کے سامنے اپنی روداد پیش کر دی۔ یہ کمیٹی کوئی قطعی فیصلہ نہ کر سکی۔ لیکن اس نے لکھا ہے۔ کہ موصل کی حکمرانی کے باب میں ترکی کا مطالبہ اس بات کو پیش نظر رکھ کر منظور کیا جا سکتا ہے۔ کہ ترکوں نے خود ولایت موصل سے دست برداری اختیار نہیں کی۔ اور سفارش کی ہے۔ کہ چند قانونی امور بغرض فیصلہ ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں پیش کئے جائیں۔ اب دیکھنا یہ ہے۔ کہ لیگ اقوام کی کونسل کیا طریقہ اختیار کرتی ہے۔ اگر اس نے ہیگ کی عدالت سے مشورہ طلب کیا۔ جیسا کہ قرین قیاس ہے۔ تو یہ معاملہ کم از کم تین ماہ کے لئے التواء میں پڑ جائے گا۔

مسٹر ایمری نے مسئلہ موصل کو ملتوی کرنے کی مخالفت کی ہے۔ اور لیگ کی کونسل سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ صرف عدالت ہیگ

سے رائے معلوم کرنے کے بعد جلد سے جلد مناسب تصفیہ کردے۔ کیونکہ موصل کے معاملے کو پھر کسی وقت کے لئے چھوڑ دینا ترکی اور برطانیہ دونوں کے لئے مناسب و پسندیدہ نہیں ہے۔

۱۹ ستمبر کے اجلاس کونسل کے بعد توفیق رشدی بے نے کونسل کی ثالثانہ حیثیت کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔ اس پر مسٹر ایمری نے بھی اعلان کیا کہ برطانیہ کا بھی وہ وعدہ منسوخ سمجھا جائے۔ جو اس نے کونسل کے فیصلہ کا احترام کرنے کے متعلق کیا تھا۔ کیونکہ حالت موجودہ پر دوبارہ غور کرنا پڑے گا۔

جینوا۔ ۲۰ ستمبر۔ ترکی وفد نے ریوٹر کے نمایندے سے ملاقات کی۔ اور کہا۔ کہ حکومت ترکی کے نزدیک فی الحال اس بات کی کوئی ضرورت نہیں۔ کہ موصل کے متعلق عدالت ہیگ سے کوئی سوال کیا جائے۔ خصوصاً اس بنا پر کہ جو سوالات اس سے کئے گئے ہیں۔ وہ بالکل سیاسی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور عدالت مذکور کے مشورے سے ان حقوق پر کسی طرح اثر نہیں پڑ سکتا۔ جو ترکی کو معاہدۂ لاسین کے مطابق حاصل ہیں۔ اور اس کے ماتحت کونسل کے فرائض میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی۔

لندن کے اخبارات جینوا میں ترکوں کے طرز عمل پر نکتہ چینی کررہے ہیں۔ اور لیگ اقوام کی کونسل پر یہ الزام لگا رہے ہیں۔ کہ وہ تذبذب میں ہے۔ اور موصل کے متعلق فیصلہ صادر کرنے کی ذمہ داری سے بچنا چاہتی ہے۔

لندن ۲۱ ستمبر۔ ترکی سفیر متعینہ لندن نے اعلان کیا ہے۔ کہ بروسلز کی مقررہ سرحد کی عیسائی آبادی کی جلاوطنی کے متعلق جو الزامات ترکوں پر عائد کئے جاتے ہیں۔ وہ بے بنیاد اور بے حقیقت ہیں۔ اور ان کے مشتہر وہ اہل غرض اور شر انگیز لوگ ہیں۔ جو مذکورہ سرحد کے جنوب میں رہتے ہیں۔

مکہ کا اخبار اُم القریٰ لکھتا ہے۔ کہ سلطان ابن سعود نے حجاز میں خود اختیاری حکومت قایم کی ہے۔ جس کی مجلس مشاورت بن گئی ہے اور اس کے تمام ارکان حجازی ہیں۔ ان میں سے تین سلطان ابن سعود نے نامزد کئے ہیں۔ اور باقی قوم کے انتخاب شدہ ہیں۔

بیروت کا اخبار الاقبال کا بیان ہے۔ کہ سلطان ابن سعود نے اعلان کیا ہے۔ کہ عقبہ اور معان دونو حجاز کے اہم ترین جزو ہیں۔ اور میں انہیں کسی حالت میں نہیں چھوڑوں گا۔

سلطان ابن سعود کے نمایندے متقیم قاہرہ نے ملک شام کی خبروں کے حوالے سے تار بھیجا ہے۔ کہ سلطان ابن سعود محاصرہ کے دباؤ اور اہل مدینہ کی اعانت سے مدینہ منورہ پر قابض ہوگئے۔ کوئی خونریزی نہیں ہوئی

اور نہ مقدس عمارتوں اور مزاروں کو کسی طرح کا نقصان پہنچا۔ نجدی فوجوں نے بہت باقاعدگی سے کام لیا۔ مسجد نبوی میں شکرانہ کی نماز ادا کی گئی۔ اور مسجد حمزہ رضؓ میں چراغاں کیا گیا۔ شریف کی فوجوں نے اپنے آپ کو سلطان ابن سعود کے نمایندوں کے حوالے کردیا۔

اس ہفتے جنگ مراکش کی جو خبریں آئی ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر فرانس و ہسپانیہ کی کامیابیوں کے متعلق ہیں۔ اگرچہ اہل ریف کے حملے سخت اور زبردست بیان کئے گئے ہیں۔ مگر نتیجہ پسپائی اور نقصان ہے۔ ہسپانی اور فرانسیسی فوجیں رفتہ رفتہ اپنے کھوئے ہوئے مقامات اور فوجی چوکیاں واپس لے رہی ہیں۔ اور فرانس و ہسپانیہ ساحل الحسیمہ پر موسم کی خرابی اور ہوا کے طوفان کے باوجود فوجیں اُتار رہے ہیں۔ نیز بدقت سامان رسد بھی فوجوں میں پہنچایا جارہا ہے۔

پیرس ۲۱ ستمبر۔ ہسپانی اخبارات کا بیان ہے۔ کہ کوبیبن کی لڑائی میں عبدالکریم کی داہنی ٹانگ زخمی ہوگئی ہے۔ دو جرمن ڈاکٹر اور فوجی عملے کے لوگ ان کی تیمارداری کر رہے ہیں۔

غازی عبدالکریم کی عام تجویز یہ تھی۔ کہ سرحد ورغا کے آگے گزر جائیں۔ اور تمام مراکش پر قبضہ کرکے اسے اپنے اور اپنے بھائی کے درمیان تقسیم کرلیں۔

اخبار لاجزل کا نامہ نگار مقام ملیلہ سے لکھتا ہے۔ کہ سلطان مراکش نے اعلان کیا ہے۔ کہ جو شخص عبدالکریم یا اس کے بھائی کو قتل کرے یا زندہ پکڑ کر لائے۔ اس کو پانچ لاکھ فرینک انعام دیا جائے گا۔ یہ اعلان قبائل میں تقسیم کئے گئے ہیں۔

جبل دروس میں برابر بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ فرانسیسی کمانڈر ایک فوج ترتیب دے رہا ہے۔ تاکہ سویدا کی محصور فرانسیسی فوج کی مدد کرے۔ نیز اس فوج کو متواتر رسد پہنچائی جارہی ہے۔

پیرس ۱۹ ستمبر۔ مقام حوران کے بڑے پادری کا بیان ہے۔ کہ دروسیون کے اس کے علاقے کے پانچ ہزار عیسائیوں کو اپنے گھروں سے نکال دیا ہے۔ اور وہ میدان میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور آٹھ ہزار سے زیادہ فرانسیسی پچھلی لڑائیوں میں ہلاک یا مفقود الخبر ہوچکے ہیں۔

۸ ستمبر کو مصیفر کے مقام پر دروسیوں اور فرانسیسیوں میں جنگ ہوئی۔ دروسی ڈھائی سَو لاشیں چھوڑ کر بھاگ گئے۔

بلغاریا کے بادشاہ بورس موٹر میں جارہے تھے۔ راستے میں ایک گھوڑا گاڑی ملی۔ جس میں بچے بیٹھے ہوئے تھے۔ گاڑی کے

گھوڑے موٹر کو دیکھ کر بڑے زور شور سے بدکے۔ اس پر شاہ بلغاریا موٹر کو روک کر فوراً کود ے۔ اور خود اپنے ہاتھ سے گھوڑوں کو کھڑا کیا ؂

آئرلینڈ کے جمہوریت پسندوں کی ایک جماعت نے جس میں زیادہ تر عورتیں تھیں۔ مسٹر رچرڈ آئرلینڈ کی پارلیمنٹ کے رکن اور ان کے ہمراہیوں پر اس وقت انڈے پھینکے جبکہ وہ جہاز پر سے ساحل پر اُتر رہے تھے ۔ مسٹر رچرڈ کو انڈے لگے۔ لیکن انہیں کوئی خاص تکلیف نہیں پہنچی۔ البتہ ان کے ایک ساتھی کی آنکھ ایک لکڑی کے ٹکڑے سے زخمی ہوگئی ؂

جاپان کی پارلیمنٹ کی عمارت میں آگ لگ گئی۔ جس سے ساری عمارت خاکستر ہوگئی ؂

روس نے دنیا میں سب سے بڑا ہوائی بیڑا بنانے کا ارادہ کیا ہے ۔ آج کل اس کے پاس ۹۸۷ ہوائی جہاز ہیں۔ اور ۱۲۱۴ ماہرین پرواز ۔ ۶۲۵ ہوائی جہاز دیکھ بھال کے لئے۔ ۲۹۶ لڑائی کے لئے۔ اور ۶۶ بم باری کرنے کے لئے۔ نیز بارہ ہوائی جہازوں کے دستے بنائے گئے ہیں۔ جو یورپی روس میں تعینات ہیں ؂

شاہ ایران ۱۲۔ اکتوبر کو مارسیلز سے روانہ ہو کر بمبئی کے راستے سے طہران جائیں گے ؂

اسمبلی میں پنڈت موتی لال نہرو کی یہ قرارداد کہ قانون مجالس کے انتخاب میں وہ لوگ بھی شریک ہو سکیں۔ جو سزایاب ہو چکے ہیں۔ ۴۸ رایوں کی موافقت اور ۴۷ رایوں کی مخالفت سے منظور ہوگئی ؂

کونسل آف اسٹیٹ میں لیجسلیٹو اسمبلی کا منظور کردہ مسودہ قانون جو مجمع خلاف قانون کو آتشین اسلحہ سے منتشر کرنے کے متعلق تھا، مسترد کر دیا گیا ۔ ۱۷ ماہ حال کو حضور وائسرائے نے کونسل آف اسٹیٹ میں تقریر فرمائی۔ اور اطمینان و شکریہ کا اظہار فرمایا ؂

۱۳ ستمبر کو قصبہ لہواں ضلع سیتاپور میں ہندو مسلمانوں کا فساد ہوگیا ۔ مسلمانوں کے جلوس کے ساتھ ہندوؤں کے جلوس کا تصادم ہوگیا۔ اور دونوں قومیں لڑ پڑیں۔ پولیس کو گولی چلانی پڑی۔ طرفین کے کئی آدمیوں کو نقصان جان پہنچا۔ چند آدمی گرفتار کئے گئے ہیں ؂

بمبئی کے کپڑوں کے کارخانوں میں مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے ۔ اور تقریباً پچاس ہزار آدمی بے کار پھر رہے ہیں ۔ ان لوگوں نے اس بنا پر ہڑتال کی ہے۔ کہ ان کی تنخواہوں میں ساڑھے گیارہ فی صدی تخفیف کر دی گئی ہے ؂

کلکتہ میں بھی بعض کارخانوں کے مزدوروں نے کمی تنخواہ کے باعث ہڑتال کر رکھی ہے پانچ ہزار مزدور بے کار ہو گئے ہیں ؂

خبریں اور نوٹ

ترکی حکومت نے اخباروں میں اس مطلب کے اعلان چھپوائے ہیں۔ کہ جن لوگوں کی عمر ۲۲ سے لے کر ۲۴ سال تک ہے۔ فوجی خدمت کے لئے جمع ہو جائیں ۔ نیز اوّل اور دوم درجے کی حفاظتی فوج کے افسر طلب کئے گئے ہیں۔ تاکہ ان کا طبی معائنہ کیا جائے ؂

قسطنطنیہ سے ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ خلیج اسمد اور سمرنا کھودی جا رہی ہے ۔ اور دردانیال میں کھدائی شروع کرنے کے لئے تیاریاں ہو رہی ہیں ؂

ترکی کے نیم سرکاری اخبار جمہوریت کا بیان ہے۔ کہ ترکوں کا ارادہ ہے۔ کہ اگر انہیں موصل نہ ملا۔ تو وہ جنگ کریں گے ۔ اس بیان سے لندن میں اس خبر کو سچ سمجھا جاتا ہے۔ کہ سرحد بروسلز کی ترکی سمت میں ۲۰ میل کے فاصلے پر کثیر التعداد ترکی فوجیں جمع ہو رہی ہیں ؂

ٹائمز کا نامہ نگار ریگا سے لکھتا ہے۔ کہ حکومت روس نے ۱۹۲۳ء کی جبریہ بھرتی کے فوجیوں کو ۲۲۔ اکتوبر تک حاضر ہونے کے احکام جاری کئے ہیں ؂

مسٹر ایمری نے لندن میں ایک موقع پر اپنی تقریر میں کہا۔ کہ برطانی کابینہ وزارت کی حکمت عملی یہ ہے۔ کہ موصل ترکوں کے لئے نہ چھوڑا جائے۔ نیز جنگ چھڑنے کے متعلق کہا۔ کہ میرے خیال میں حکومت ترکی جنگ کر کے اپنے تمام ملک کو خطرہ میں نہ ڈالے گی ۔ پہلے تو جنگ چھڑنے کا کوئی سوال ہی نہیں۔ اور اگر کچھ خطرہ ہو بھی۔ تو وہ چند اخبارات کے بزدلانہ طرز عمل سے پیدا ہوا ہے ؂

کنٹربری کے بڑے پادری نے مسٹر بالڈون وزیر اعظم انگلستان کو عراق کی عیسائی آبادی کے متعلق ایک خط میں لکھا ہے۔ کہ آپ ان وعدوں کو نہ بھولئے۔ جو آپ عیسائیوں کی حفاظت کے باب میں کر چکے ہیں ۔ اس کے جواب میں وزیر اعظم نے لارڈ پادری کو یقین دلایا ہے۔ کہ حکومت معاملے کے اس پہلو کو نظر انداز نہیں کرے گی ؂

مجلس عراق کے صدر یوسف سویدی بے نے برطانی وزیر نوآبادیات کو تار بھیجا ہے۔ جس میں اس بات پر ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ کہ انہوں نے اہل عراق کے مقصد کی حمایت کی ہے۔ اور ملک عراق کا شمالی علاقہ اس سے علیحدہ نہ کرنے کے لئے کوشاں ہیں ؂

مراکش کے علاقہ فیض و طنزہ میں کثرت باراں کی وجہ سے فرانسیسی رلیف والوں کے خلاف کوئی فوجی کارروائی نہ کر سکے ۔ وہ طنزہ کے شمال میں ایک حملہ کرنے کی غرض سے فوج جمع کر رہے تھے۔ لیکن طنزہ کی سڑک

جن دریاؤں پر سے گزرتی ہے۔ ان میں طغیانی آگئی۔ اور خشک چشمے زور و شور سے بہنے لگے۔ تار کا سلسلہ منقطع ہوگیا۔ فرانسیسی بیان ہے۔ کہ اگر یہاں ایسی برسات رہی جس کا آغاز یہ ہے تو فرانسیسی بہت عرصہ تک اپنی تجاویز کو پورا نہ کرسکیں گے۔ برخلاف اس کے ریف والے وسط محاذ پر قبضہ جمانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کئی لائنوں پر حملے کئے ہیں۔ اور تیز رو گولی چلانے والوں نے بیبیان کی فرانسیسی فوج کے چھکے چھڑا دئے ہیں۔

بعد کا تار۔ بارش رک گئی ہے۔ اور جنگی کارروائی شروع ہوگئی۔ ریف والوں نے کئی چوکیوں پر قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ عبدالکریم ان قبائل سے سخت انتقام لینے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ جنہوں نے فرانسیسیوں کی اطاعت قبول کرلی ہے۔

مراکش کے فرانسیسی جنرل لیوٹی نے استعفا دیدیا۔ جو منظور کرلیا گیا ہے۔ اب وہاں دوسرا آدمی بھیجا جائے گا۔

ایک جنگی نامہ نگار فرانس کی آخری چوکیوں کی طرف جارہا تھا۔ کہ راستے میں قتل کردیا گیا۔

آج کل فرانس کی مالی حالت کمزور ہورہی ہے۔ اور خزانہ عامرہ میں تین کروڑ پونڈ کی کمی ہے۔ اس لئے فرانس کے وزیر مالیات موسیو کیلا نے اس کمی کو پورا کرنے کا یہ طریقہ سوچا ہے۔ کہ یاقوت۔ مروارید اور دوسرے جواہرات۔ قیمتی لعبیات۔ نازک صنعت۔ آرائشی سامان حتی کہ پردوں تک پر جو معینہ قیمت سے زیادہ مالیت کے ہوں۔ محصول لگا دیا جائے۔ ایسی چیزوں کی فہرست بیمہ کمپنیوں سے حاصل کی جائے گی۔ نیز حکومت فرانس کفایت شعاری کی غرض سے ان تمام سرکاری عمارتوں کو فروخت کردے گی۔ جن کے بغیر اس کا کام چل سکتا ہے۔ پیرس کا ایک جیل خانہ بند کردیا جائے گا۔ محکمہ فوجی کی دو عمارتیں اور دوسرے مکانات فروخت کئے جائیں گے۔ اور ایک فوجی اسکول فروخت کردیا جائے گا۔

امریکہ کی ایک مشہور منجمہ برطانیہ کا مستقبل معلوم کرنے کے لئے حال میں یورپ آئی ہیں۔ انہوں نے ستاروں کی گردش سے تقریباً بیس سال کے واقعات کا اندازہ لگایا ہے۔ جن میں چند یہ ہیں۔

۱- نومبر میں مسٹر بالڈون کی وزارت ٹوٹ جائے گی۔ اور ۱۹۲۶ء برطانیہ عظمیٰ کی وزارت ایسے شخص کے ہاتھ میں آجائے گی۔ جو اٹلی کے وزیر اعظم موسیولینی کی طرح خود مختار ہوگا۔

۲- ۱۹۲۸ء میں انگریزی حکومت کی شاہنشاہیت ختم ہوجائے گی۔ اس وقت مسٹر لائڈ جارج اور مسٹر چرچل باغیوں کے سرغنہ ہوں گے۔

۳- ۱۹۳۴ء میں دنیا میں امن و امان قایم ہوجائے گا۔ اور امریکہ اور دول یورپ کی ایک نمایندہ مجلس قایم ہوجائے گی۔

گزشتہ اگست میں مشہور کھلاڑی مسٹر ہابس نے کرکٹ میچ میں نہایت غیر معمولی کامیابی حاصل کی۔ اس پر انگلستان کے اخبار "اسٹار" نے ایک کارٹون شائع کیا۔ جس کے بیچ میں ہابس کی تصویر بہت نمایاں اور لمبی دکھائی گئی۔ اور اس کے دونو طرف دنیا کے مشہور لوگ مثلاً حضرت آدم۔ کولمبس امریکہ کا دریافت کرنے والا۔ لائڈ جارج سابق وزیر اعظم انگلستان اور حضرت محمد صلعم کی بھدی سی تصویریں بنائی گئی تھیں۔ گویا مسٹر ہابس کی کامیابی پر دنیا کے بڑے بڑے لوگ اس کو حیرت سے دیکھ رہے ہیں۔ کہ اس نے اتنا بڑا کام کیا۔ اخبار کی اس نامعقول حرکت پر مسلمانوں میں غیظ و غضب کی آگ بھڑک اٹھی۔ ہندوستان میں کئی جگہ اس کے خلاف اظہار نفرت و حقارت کیا گیا۔ انگلستان کے مسلمانوں کی طرف سے ملک معظم کے وزیر داخلہ کی خدمت میں ایک احتجاج نامہ بھیجا گیا۔ اور درخواست کی گئی۔ کہ اخبار مذکور کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

اب اخبار اسٹار نے مسٹر ہابس کا ایک خط شائع کیا ہے جس میں اس نے لکھا ہے۔ کہ میں کسی کارٹون کا ذمہ دار نہیں۔ لیکن مجھے اس بات سے بہت افسوس اور تکلیف ہوئی۔ کہ ایسے کارٹون سے جو میرے متعلق تھا۔ تمام مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو صدمہ پہنچا۔ جو میرے دوست ہیں۔

حال میں لارڈ فورڈ کی صاحبزادی ڈاروتھی مُر نے کردستان، عراق وغیرہ کا طویل سفر کیا تھا تاکہ وہاں کے یزیدی فرقے کے حالات معلوم کریں۔ چنانچہ وہ لکھتی ہیں۔ کہ یزیدی حلب سے پانچ سو میل کے فاصلے پر رہتے ہیں۔ ان کے اعتقادات میں اکثر پرانی باتیں ہیں۔ وہ مور کی پرستش کرتے ہیں۔ اور ان کا خیال ہے۔ کہ شیطان جب جنت سے نکالا گیا۔ تو اس نے مور کی صورت اختیار کرلی تھی۔

ایک چینی خاتون سنتوکین نامی ہوائی جہاز پر سفر کرنے میں کمال اور خاص شہرت رکھتی ہیں اور چینی فوج کے ممتاز عہدے پر سرفراز ہیں۔ اور چین کی قابل قدر جنگی خدمات انجام دے چکی ہیں۔

ضلع بھڑائچ کے مقام جرادل روڈ پر ۲۴ ستمبر کو ہندو مسلمانوں میں فساد ہوگیا۔ لاٹھیاں چلیں۔ کئی آدمی زخمی ہوئے۔ مسلمانوں کا بیان ہے۔ کہ مسجد میں سور کا گوشت ڈالا گیا تھا۔ ۱۶ مسلمان اور ۲۴ ہندو گرفتار کئے گئے۔

مسلم آوٹ لک کے ایک مضمون سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مسز سروجنی نائڈو کا لڑکا مسلمان ہوگیا۔ ماں نے اسے قبول اسلام کی اجازت دیدی ہے۔

مسز بیسنٹ کا اخبار نیو انڈیا لکھتا ہے۔ کہ مسز بیسنٹ نے آزادیٔ ہند کے متعلق اپنا مسودہ

جن دریاؤں پر سے گزرتی ہے- ان میں طغیانی آگئی- اور خشک چشمے زور و شور سے بہنے لگے- تار کا سلسلہ منقطع ہوگیا+ فرانسیسی بیان ہے- کہ اگر یہاں ایسی برسات رہی جس کا آغاز یہ ہے- تو فرانسیسی بہت عرصہ تک اپنی تجاویز کو پورا نہ کرسکیں گے+ برخلاف اس کے ریف والے وسط محاذ پر قبضہ جمانے کی کوشش کر رہے ہیں+ انہوں نے کئی لائنوں پر حملے کئے ہیں- اور تیز رو گولی چلانے والوں نے بیبیان کی فرانسیسی فوج کے چھکے چھڑا دئے ہیں÷

بعد کا تار- بارش رُک گئی ہے- اور جنگی کارروائی شروع ہوگئی+ ریف والوں نے کئی چوکیوں پر قبضہ کرنے کی کوشش کی- لیکن کامیابی نہ ہوئی+ عبدالکریم ان قبائل سے سخت انتقام لینے کی دھمکیاں دے رہے ہیں- جنہوں نے فرانسیسیوں کی اطاعت قبول کرلی ہے÷

مراکش کے فرانسیسی جنرل لیوٹی نے استعفا دیدیا- جو منظور کرلیا گیا ہے+ اب وہاں دوسرا آدمی بھیجا جائے گا÷

ایک جنگی نامہ نگار فرانس کی آخری چوکیوں کی طرف جا رہا تھا- کہ راستے میں قتل کردیا گیا÷

آج کل فرانس کی مالی حالت کمزور ہو رہی ہے- اور خزانۂ عامرہ میں تین کروڑ پونڈ کی کمی ہے- اس لئے فرانس کے وزیر مالیات موسیو کیلا نے اس کمی کو پورا کرنے کا یہ طریقہ سوچا ہے- کہ یاقوت- مروارید اور دوسرے جواہرات- قیمتی لعل و گہر- نازک صنعت- آرائشی سامان حتیٰ کہ پردوں تک پر جو معینہ قیمت سے زیادہ مالیت کے ہوں- محصول لگا دیا جائے+ ایسی چیزوں کی فہرست بیمہ کمپنیوں سے حاصل کی جائے گی+ نیز حکومت فرانس کفایت شعاری کی غرض سے ان تمام سرکاری عمارتوں کو فروخت کردے گی- جن کے بغیر اس کا کام چل سکتا ہے+ پیرس کا ایک جیل خانہ بند کردیا جائے گا- محکمۂ فوجی کی دو عمارتیں اور دوسرے مکانات فروخت کئے جائیں گے- اور ایک فوجی اسکول فروخت کردیا جائے گا÷

امریکہ کی ایک مشہور منجمہ برطانیہ کا مستقبل معلوم کرنے کے لئے حال میں یورپ آئی ہیں- انہوں نے ستاروں کی گردش سے تقریباً بیس سال کے واقعات کا اندازہ لگایا ہے- جن میں چند یہ ہیں-

۱- نومبر میں مسٹر بالڈون کی وزارت ٹوٹ جائے گی- اور ۱۹۲۶ء برطانیہ عظمیٰ کی وزارت ایسے شخص کے ہاتھ میں آجائے گی- جو اٹلی کے وزیر اعظم موسیولینی کی طرح خود مختار ہوگا÷

۲- ۱۹۲۸ء میں انگریزی حکومت کی شاہنشاہیت ختم ہوجائے گی+ اس وقت مسٹر لائڈ جارج اور مسٹر چرچل باغیوں کے سرغنہ ہوں گے÷

۳- ۱۹۳۴ء میں دنیا میں امن و امان قایم ہوجائے گا- اور امریکہ اور دول یورپ کی ایک نمایندہ مجلس قایم ہوجائے گی÷

تہذیب نسواں
۱۰-اکتوبر ۱۹۲۵ء

گذشتہ اگست میں مشہور کھلاڑی مسٹر ہابس نے کرکٹ میچ میں نہایت غیر معمولی کامیابی حاصل کی+ اس پر انگلستان کے اخبار "اسٹار" نے ایک کارٹون شائع کیا- جس کے بیچ میں ہابس کی تصویر بہت نمایاں اور لمبی دکھائی گئی- اور اس کے دونو طرف دنیا کے مشہور لوگ مثلاً حضرت آدم- کولمبس امریکہ کا دریافت کرنے والا- لائڈ جارج سابق وزیر اعظم انگلستان اور حضرت محمد صلعم کی بھدی سی تصویریں بنائی گئی تھیں- گویا مسٹر ہابس کی کامیابی پر دنیا کے بڑے بڑے لوگ اس کو حیرت سے دیکھ رہے ہیں- کہ اس نے اتنا بڑا کام کیا+ اخبار کی اس نامعقول حرکت پر مسلمانوں میں غیظ و غضب کی آگ بھڑک اُٹھی+ ہندوستان میں کئی جگہ اس کے خلاف اظہار نفرت و حقارت کیا گیا+ انگلستان کے مسلمانوں کی طرف سے ملک معظم کے وزیر داخلہ کی خدمت میں ایک احتجاج نامہ بھیجا گیا- اور درخواست کی گئی- کہ اخبار مذکور کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے÷

اب اخبار اسٹار نے مسٹر ہابس کا ایک خط شائع کیا ہے- جس میں اس نے لکھا ہے- کہ میں کسی کارٹون کا ذمہ دار نہیں- لیکن مجھے اس بات سے بہت افسوس اور تکلیف ہوئی- کہ ایسے کارٹون سے جو میرے متعلق تھا- تمام مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو صدمہ پہنچا- جو میرے دوست ہیں÷

حال میں لارڈ فورڈ کی صاحبزادی ڈارو تھی مِنر نے کردستان- عراق وغیرہ کا طویل سفر کیا تھا تاکہ وہاں کے یزیدی فرقے کے حالات معلوم کریں- چنانچہ وہ لکھتی ہیں- کہ یزیدی حلب سے پانچ سو میل کے فاصلے پر رہتے ہیں- ان کے اعتقادات میں اکثر پرانی باتیں ہیں+ وہ مور کی پرستش کرتے ہیں- اور ان کا خیال ہے- کہ شیطان جب جنت سے نکالا گیا- تو اس نے مور کی صورت اختیار کرلی تھی÷

ایک چینی خاتون سنتوکین نامی ہوائی جہاز پر سفر کرنے میں کمال اور خاص شہرت رکھتی ہیں- اور چینی فوج کے ممتاز عہدے پر سرفراز ہیں- اور چین کی قابل قدر جنگی خدمات انجام دے چکی ہیں÷

ضلع بھڑائچ کے مقام جراول روڈ پر ۲۴ ستمبر کو ہندو مسلمانوں میں فساد ہوگیا+ لاٹھیاں چلیں- کئی آدمی زخمی ہوئے+ مسلمانوں کا بیان ہے- کہ مسجد میں سور کا گوشت ڈالا گیا تھا+ ۱۶ مسلمان اور ۲۴ ہندو گرفتار کئے گئے÷

مسلم آوٹ لک کے ایک مضمون سے ظاہر ہوتا ہے- کہ مسز سروجنی نائڈو کا لڑکا مسلمان ہوگیا+ ماں نے اسے قبول اسلام کی اجازت دیدی ہے÷

مسز بیسنٹ کا اخبار نیو انڈیا لکھتا ہے- کہ مسز بیسنٹ نے آزادیٔ ہند کے متعلق اپنا موؤ

پارلیمنٹ انگلستان کے پیر نشی کے حوالے کر دیا ہے ؛

مارواڑ اور تھار کے علاقے میں بارش نہ ہونے سے قحط پڑ گیا ہے + مصیبت زدہ خاندان سندھ پہنچ رہے ہیں + بیان کیا جاتا ہے۔ کہ قحط زدہ لوگ اپنے مویشی اور جانور بہت سستے بیچ رہے ہیں۔ مثلاً دو دو تین تین روپے کو گائیں فروخت کی جا رہی ہیں + حیدرآباد میں جلسہ کر کے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جو زر جمع کر کے امدادی مرکز قائم کرے گی۔ اور قحط زدوں کے لئے کام مہیا کیا جائے گا ؛

علی گڑھ کے فساد کے سلسلے میں ۲۹ ہندوؤں کی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کئے گئے ہیں۔ نیز باہمی سمجھوتہ کے لئے کوشش ہو رہی ہے ؛

یہ خبر غلط ہے۔ کہ ڈاکٹر ضیاء الدین احمد ڈھاکہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر مقرر ہوئے ؛

شملہ میں پنڈت موتی لال نہرو کی خدمت میں جنہوں نے اپنی مونچھیں منڈوالی ہیں۔ چند معزز مستورات کی طرف سے ایک عجیب ایڈریس پیش کیا گیا۔ جس میں لکھا تھا۔ کہ ہمیں یہ دیکھ کر افسوس ہوا۔ کہ سوراج پارٹی کے لیڈر کی مونچھیں غائب ہیں۔ اور ہمیں اندیشہ ہے۔ کہ دوسرے ممبران اسمبلی بھی ان کی تقلید میں مردانہ خوب صورتی کو خیرباد کہہ دیں گے۔ اس لئے ہم دو زانو ہو کر پنڈت جی سے درخواست کرتی ہیں۔ کہ وہ اپنی مونچھوں کو جو قومی خوبصورتی کی نشانی ہے۔ دوبارہ اُگا لیں ؛

اس کے جواب میں پنڈت جی نے کہا۔ کہ میں اس ایڈریس کو اپنے بچوں اور پوتوں کے لئے بطور ایک دستاویز کے چھوڑ جاؤں گا۔ تاکہ وہ اپنے بزرگوں کی غلطیوں سے سبق سیکھیں۔ لیکن اس پر عمل پیرا ہونے کے لئے دیگر مستورات سے مشورہ کرنا بھی ضروری ہے + تاہم میں وعدہ کرتا ہوں۔ کہ میں اس معاملے پر غور کروں گا۔ اور دوبارہ مونچھیں اُگا لوں گا ؛

مستورات کی یہ کارروائی بالکل متانت سے گری ہوئی تھی۔ انہیں ایسا کرنا مناسب نہ تھا ؛ •

مہاراجہ بھرت پور نے جاٹ ہائی اسکول رہتک کو پندرہ گھوڑے عطا کئے ہیں + اب اسکول مذکور میں طلبا کو سواری سکھانے کے لئے ایک درجہ کھولا جائے گا ؛

آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس بڑے دن کی چھٹیوں میں بمقام علی گڑھ ہو گا ؛

انجمن حمایت اسلام لاہور کا سالانہ جلسہ جو ۲۲- اکتوبر سے شروع ہونے والا تھا۔ اور جس میں مسز سروجنی نائیڈو حقانیت اسلام پر تقریر کرنے والی تھیں۔ ایک ماہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے ؛

خبریں اور نوٹ

لندن ۸- اکتوبر۔ چونکہ موصل کا معاملہ ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں پیش ہونے والا ہے۔ اس لئے غالباً برطانیہ موصل کے باب میں اپنی حکمت عملی کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ نہ کرے گی ؛

عربی اخبار الاقبال لکھتا ہے۔ کہ یقین ہے عنقریب جدہ فتح ہو جائے گا + انگریزی اور ہالینڈ کے جنگی جہاز غیر ملکی آبادی کی حفاظت کے لئے جدہ کی بندرگاہ میں پہنچ گئے ہیں ؛

شاہ فیصل عراق واپس آ رہے ہیں۔ آپ نے اخبارات کو ایک بیان بھیجا ہے جس میں انگلستان کی سیر کا ذکر کیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ مجھے اعتماد ہے۔ بہت جلد عراق مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے ضروری ہو جائے گا۔ اور اس کی خام پیداوار دنیا کی منڈیوں میں زبردست حصہ لے گی + آپ نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ اہل عراق برطانیہ کے ساتھ دوستانہ رویہ رکھتے ہیں۔ اگر موصل عراق سے علیحدہ کر دیا گیا۔ تو عراق کے لئے خطرناک بلکہ مہلک ضرب ہو گی ؛

فرانسیسی اور ہسپانی فوجیں میدان جنگ میں اس طرح بڑھ رہی ہیں۔ کہ جب وہ ایک دوسرے سے مل جائیں گی۔ تو ریفی فوجیں ان کے درمیان گھر جائیں گی + فرانسیسی فوج کے ساتھ بہت سا سامان جنگ ہے۔ جس میں سوا گیارہ میل مارنے والی توپیں بھی ہیں ؛

بعد کا تار۔ علاقہ بلیلہ میں سخت بارش کی وجہ سے فرانسیسی و ہسپانیوں کی پیش قدمی رک گئی ہے۔ اور اب صرف ہوائی جہازوں سے کام لیا جا رہا ہے ؛

لندن ۱۰- اکتوبر۔ ٹائمز کا نامہ نگار طنجہ سے بہت وثوق کے ساتھ لکھتا ہے۔ کہ مراکش میں بارش عام ہے۔ اس وجہ سے اس سال کی لڑائی تھوڑے ہی عرصے میں ختم ہو جائے گی۔ اور فرانسیسی اور ہسپانی فوجیں اپنے سرمائی قیام گاہوں میں چلی جائیں گی ؛

ریف والوں نے دو فرانسیسی ہوابازوں کو زمین پر اُترنے کے لئے مجبور کیا۔ لیکن انہوں نے اطاعت قبول کرنے سے انکار کیا۔ اور لڑ کر مارے گئے ؛

طنجہ کی خبر ہے۔ کہ غازی عبدالکریم نے اپنے وزیر خارجہ محمد زرقین کو توپ کے گولے سے مروا دیا + الزام یہ تھا۔ کہ اس نے اہل ریف کے ساتھ غداری کی + اور کئی سرداران قبائل بھی قتل کئے گئے ہیں ؛

پیرس ۱۰- اکتوبر + فرانس کے اشتراکیئیں کے صدر مقام سے بہت رات گئے ایک حکم جاری ہوا ہے۔ جس میں ۱۲- اکتوبر کو جنگ مراکش کے خلاف ۲۴ گھنٹے کی ہڑتال کرنے کے لئے لکھا گیا ہے ؛

بیروت ۸- اکتوبر۔ دروزیوں نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ فرانس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے۔ نیز

باغیوں کے رہنما سلطان عطرش نے دروزی سرداروں کو ایک جنگی کونسل میں شریک ہونے کی دعوت دی ہے۔

حمص (شام) میں سخت بدامنی ہو گئی۔ باشندوں نے بدوؤں کی مدد سے سرکاری عمارتوں پر حملہ کر دیا۔ اور مقامی پولیس کے ہتھیار چھین لئے۔ شامی رسالے کے ایک دستے نے باغیوں کو پسپا کیا۔ اور فوراً فوجی کمک پہنچائی گئی۔ تیس باغی گولی سے مارے گئے۔ اب امن وامان ہے۔

پیرس ۱۰-اکتوبر۔ دروزیوں نے مزرعہ اور سجین کی فرانسیسی فوج پر شدید حملہ کیا۔ لیکن وہ پسپا کر دئے گئے۔ شمالی شام میں فرانسیسی ہوائی جہازوں نے ان بدوؤں کے خیموں پر گولہ باری کی۔ جو اس بات کی کوشش کر رہے تھے۔ کہ حلب اور دمشق کے درمیان کی ریلوے پٹری کو توڑ دیں۔ جنوبی شام کے جن گاؤں میں بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ ان پر بھی گولہ باری کی گئی۔

لندن کا تار۔ دارالسلطنت روس میں اس خبر کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ کہ لندن کی پولیس کو ایک سازش کا پتہ لگا ہے۔ جو ملک معظم قیصر ہند کو قتل کرنے کے لئے کی جا رہی تھی۔

حضور بیگم صاحبہ بھوپال نے وزیر ہند لارڈ برکن ہیڈ سے ملاقات کی۔ لیکن شاید بھوپال کی ولی عہدی کا مسئلہ نہیں چھیڑا۔ کیونکہ اس کا تعلق براہ راست حکومت ہند سے ہے۔

جرمنی تجارتی ہوائی جہازوں کے بنانے میں اس قدر ترقی کر رہا ہے۔ کہ دوسرے ملکوں کو شکست دے دینا چاہتا ہے۔ وہ جس وقت چاہے اتنے ہوائی جہاز تیار کر سکتا ہے۔ کہ کوئی اَور ملک نہیں کر سکتا۔ اس پر طرہ یہ کہ جو آرام جرمنی کے ہوائی جہازوں میں آ سکتا ہے۔ دوسرے ملکوں کے جہازوں میں نہیں آ سکتا۔ نیز اس وقت تمام دنیا میں ۱۳۳ ہوائی راستے ہیں۔ ان میں سے فقط ۱۲ راستے برطانیہ کے زیر اثر ہیں۔ اور ۴۶ راستے جرمنی کے قبضے میں ہیں۔

برٹش گورنمنٹ کا اوّل درجے کا جنگی جہاز نیلسن بن کر تیار ہوا ہے۔ یہ جہاز تین برس سے بن رہا تھا۔ اس جہاز پر بارہ کروڑ روپے خرچ کئے گئے ہیں۔

منگولیا کی جماعت خلق نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سابق بادشاہ منگولیا کی جائداد ضبط کر کے تعلیمی سکول میں صرف کی جائے۔ اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ ساری جائداد کی مالیت دس لاکھ روبل ہو گی۔

شمالی بسرابیا میں بولشویکوں کی ایک انقلابی سازش کا پتہ لگا ہے۔ جس کا سرغنہ ایک سابق روسی لفٹنٹ تھا۔ کلدار توپیں۔ بم کے گولے۔ گولہ بارود۔ اور کئی سازشی گرفتار کئے گئے ہیں۔ سازش کرنے والوں کا ارادہ تھا۔ کہ وہ ایک دوسری انقلابی جماعت سے مل کر شاہ رومانیا اور ان کی ملکہ کو اس وقت قتل کر دیں گے۔ جب کہ وہ ۱۱-اکتوبر کو مقام جیسی جائیں گے۔

روس نے وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ ایرانیوں کے لئے پینتالیس ہزار من غلہ بھیجے گا۔ کیونکہ اس سال وہاں فصل اچھی نہیں ہوئی ہے۔ اس پر رضا خاں نے روس کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اور ان خوشگوار تعلقات کا ذکر کیا ہے۔ جو دونوں حکومتوں کے درمیان قائم ہیں۔

اٹلی کی کل آبادی چار کروڑ ہے۔ جس میں ۷۵ لاکھ مزدور پیشہ لوگ ہیں۔ یہاں کی ایک جماعت "فسیسٹی" (انقلاب پسند جماعت) ہے۔ اس جماعت کی نو ہزار شاخیں ہیں۔ اور کُل ارکان کی تعداد سات لاکھ ہے جن میں ۲۵ ہزار عورتیں اور نوّے ہزار نوجوان شامل ہیں۔

نومبر ۱۹۲۴ء میں ریاست متحدہ امریکہ میں سرکاری اور قومی عہدوں پر ۱۲۷ عورتیں منتخب ہوئیں۔ جن میں سے دو گورنر بنائی گئی ہیں۔ ایک سکرٹری آف اسٹیٹ مقرر ہوئی۔ ایک سَو چودہ نمایندہ کانگریس اور لو اسٹیٹ سنیٹر مقرر ہوئیں۔

امریکہ کی ایک فیشن پرست عورت نے اس فیشن کو رواج دیا ہے۔ کہ عورتیں اپنی پیشانی پر سر کے بالوں میں ایک سفید فیتہ لگایا کریں۔ یہ مستعدی اور سرگرمی کی علامت خیال کیا جاتا ہے۔

انگلستان وامریکہ نے شرکت میں ایک اسکیم تیار کی ہے۔ جس کی رو سے خاص نندیوں اور گودیوں کے درمیان زمین دوز ریلوے لائن بنائی جائے گی۔

سر آرتھر کانن ڈائل نے ایک نامہ نگار سے کہا۔ کہ روحوں کی دنیا سے مجھے بعض ایسی باتیں معلوم ہوئی ہیں۔ جن سے واضح ہوتا ہے۔ کہ ذمہ داری کی اہمیت جتانے کے لئے دنیا والوں پر ایک عظیم الشان تباہی آنے والی ہے۔ اور یہ تباہی ۱۹۲۸ء و ۱۹۲۹ء کے اندر اندر رونما ہو گی۔

شنگھائی (چین) میں ۳۰ مئی کو جو فساد ہوا تھا۔ اس کی تحقیقات کے لئے ایک بین الاقوامی کمیشن مقرر ہوا ہے۔ جس کے صدر جزائر فلپائن کے منصف ہیں۔ حکومت چین کا خیال ہے۔ کہ کمیشن کوئی مفید نتیجہ نہیں نکال سکتا۔

یونان میں مارشل لا جاری کیا گیا ہے۔ مگر نہیں معلوم۔ کہ ایسا کیوں کیا گیا۔

شملہ سے روانگی سے پہلے حضور وائسرائے کے اعزاز میں ایک الوداعی جلسہ زیر صدارت سر محمد شفیع منعقد ہوا۔ سر موصوف نے اپنی تقریر میں فرمایا۔ کہ لارڈ ریڈنگ شکریہ کے مستحق ہیں۔ کیونکہ ان کے عہد حکومت میں اہل ہند کو بہت فائدہ پہنچا۔ مثلاً ملازمتوں میں زیادہ تعداد میں ہندوستانی لئے گئے۔ مالیات ہند میں ترقی ہوئی۔ صنعت و زراعت کو عروج ہوا۔ اور دو جدید یونیورسٹیاں وجود میں آئیں۔ عدالتی انتظامات میں بھی اصلاح کی جا رہی ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ پارلیمنٹ کی قدامت پسند جماعت کو آپ نے اس امر پر آمادہ کر دیا۔ کہ مل کر کام کرنے سے

وہ قبل از وقت اصلاحات پر نظرثانی کرنے کو تیار ہے ٭

اس کے جواب میں حضور وائسرائے نے فرمایا۔ کہ مذکورہ امور پر یا تو ہوم گورنمنٹ یا ممبران حکومت ہند شکریہ کے مستحق ہیں ٭ مالیات کے متعلق شکریہ کا مستحق خدا ہے۔ جس نے بارشوں میں کمی نہیں کی ٭ اصلاحات پر نظرثانی کے باب میں فرمایا۔ کہ وزیر ہند اشارہ کر چکے ہیں۔ اب مزید اعتماد کے لئے اہل ہند کی طرف سے اشارے کی ضرورت ہے ٭

اخبار آسٹار کے کارٹون کے متعلق علمائے دیوبند نے حضور وائسرائے کو تار بھیجا تھا۔ اس کے جواب میں حضور وائسرائے نے لکھا ہے۔ کہ اخبار اسٹار کی اس حرکت سے مسلمانوں کے جذبات کو جو صدمہ پہنچا ہے۔ اس کا ہمیں افسوس ہے۔ اگرچہ اخبار مذکور نے اس کارٹون کو کسی بُری نیت سے شائع نہیں کیا۔ تاہم بہتر ہوتا۔ کہ یہ شائع ہی نہیں کیا جاتا ٭ ہم نے اس معاملے کے متعلق وزیر ہند کو توجہ دلائی ہے ٭

۹-اگست کو اودھ روہیل کھنڈ ریلوے لائن پر لکھنؤ اور کاکوری کے درمیان ٹرین پر جو ڈاکا پڑا تھا۔ اس کے سلسلے میں کاشی۔ اٹاوہ۔ ایٹہ لکھیم پور۔ کانپور۔ آگرہ اور لکھنؤ وغیرہ سے بہت سی گرفتاریاں ہو چکی اور ہو رہی ہیں۔ خانہ تلاشیاں بھی کی جا رہی ہیں۔ جن لوگوں کو پکڑا گیا ہے۔ ان میں زیادہ تر بنگالی اور کانگریس کے کارکن ہیں ٭ ہندی اخباروں کے دو اڈیٹر بھی گرفتار کئے گئے ہیں ٭

بمبئی میں مسز سروجنی نائیڈو نے ایک موثر تقریر کی۔ جس کے دوران میں فرمایا۔ کہ جب تک صحیح معنوں میں میل جول نہ ہو۔ کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی ٭ بدھ۔ مسیح۔ اور محمد صلعم جیسی برگزیدہ ہستیوں نے دنیا کے سامنے اخوت و مساوات کا پیام پیش کیا ہے ٭

پنڈت موتی لال نہرو کو روس کی بین الاقوامی انجمن نے خط بھیجا ہے۔ جس میں مسٹر سی آر داس آنجہانی کی وفات پر رنج و افسوس کیا ہے۔ اور باشندگان ہند سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے ٭

دہلی اور کلکتہ کے درمیان ٹیلی فون کا سلسلہ قائم ہونے والا ہے ٭ شاید یہ سلسلہ بمبئی اور دہلی کے درمیان ٹیلی فون قایم ہونے سے پہلے قایم کر دیا جائے گا ٭

سال گزشتہ کی ریلوے رپورٹ سے واضح ہوتا ہے۔ کہ اس سال جن لوگوں نے بغیر ٹکٹ سفر کئے۔ ان کی تعداد ۳۲ لاکھ کے قریب ہے ٭

گزشتہ دوشنبہ کو جناب وائسرائے بہادر نے لاہور کے رائے بہادر کنج بہاری تھاپر سے ملاقات کی ٭ جسٹس سید عبدالرؤف کو لاہور کی مختلف جماعتوں کی طرف سے الوداعی پارٹیاں دی جا رہی ہیں ٭

خبریں اور نوٹ

ایک نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ ترکوں کی عظیم الشان جنگی تیاریوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ بہت جلد عراق میں قدم بڑھانے والے ہیں ٭ ترکوں کی بہت سی فوج سرحد عراق کے قرب و جوار میں ہے۔ اور اس میں سے ایک حصے نے الغذرہ کو جو عراق کا ایک دروازہ ہے مخدوش بنا رکھا ہے ٭

یہی نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ روسی حکومت ترکوں کو روپیہ۔ اسلحہ اور گولہ بارود سے مدد دے رہی ہے۔ اور ان دونو سلطنتوں کے درمیان ایک عہدنامہ تیار ہوا ہے۔ جس پر ترکی حکومت کی طرف سے دستخط ہونے والے ہیں ٭ نیز انگورا میں روسی ایجنٹ ترکوں کو برابر اس بات پر ابھار رہے ہیں۔ کہ مسئلہ موصل کی وجہ سے ترک برطانیہ کے ساتھ جنگ شروع کر دیں ٭

قسطنطنیہ ۲۴-اکتوبر۔ ترکی انجمن اتحاد خواتین کی صدر نے قسطنطنیہ کے محکمہ شریعت کے افسر اعلےٰ سے درخواست کی ہے۔ کہ ہفتے میں ایک دن کے واسطے مسجدوں میں خواتین کو جلسے کرنے کی اجازت دی جائے ٭ نیز عورتوں نے حکومت سے درخواست کی ہے۔ کہ سینما (چلتی پھرتی تصویروں) کے فلموں پر ایک خاتون انسپکٹر کے ماتحت محکمۂ احتساب (نگرانی) قایم کیا جائے ٭

حکومت ترکی نے ایک انگریزی فرم کو ستر قسم کے گیارہ کروڑ ٹکٹوں کے چھاپنے کی فرمائش دی ہے۔ اس کمپنی کو تین نمونے دیئے گئے ہیں جو ایک ترکی مصوّر نے تیار کئے ہیں۔ ان میں سے ایک پر مصطفےٰ کمال کے سر کی تصویر ہے۔ دوسرے پر انگورا کے ایک قلعہ کی۔ اور تیسرے پر ایک ایسے بھیڑئے کی تصویر ہے۔ جو ایک مزدور کے پاس کھڑا ہے۔ اور مزدور اہرن پر ہتھوڑے مار رہا ہے ٭

موصل کے متعلق ہیگ کی بین الاقوامی عدالت کا فیصلہ دو تین ہفتے میں دنیا کے سامنے آجائے گا ٭ اس عدالت میں سر ڈگلس ہاگ سر سیسل ہرسٹ اور سر فیچری برطانیہ کی طرف سے نمایندگی کریں گے ٭ ان کے علاوہ حکومت کے محکمہ خارجہ کے ممبر بھی ہوں گے ٭

جنگ مراکش میں فرانسیسی نقصانات کی فہرست کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

۳۱ جولائی تک مراکش میں ایک ہزار دو سو پینتیس فوجی قتل ہوئے۔ جن میں آٹھ فرانسیسی افسر اور تین سو سپاہی شامل ہیں ٭ زخمیوں کی تعداد پانچ ہزار تین سو چھ ہے۔ جن میں ایک سو چھ فرانسیسی افسر ہیں۔ اور ایک ہزار تین سو پچاس فرانسیسی سپاہی ٭ یکم اگست سے ۱۵-اکتوبر تک زبردست معرکوں میں آٹھ سو

اکیانوے آدمی مارے گئے۔ جن میں اکتیس فرانسیسی افسر تھے۔ اور دو سو ترانوے دیگر یورپین ممالک کے باشندے تھے۔ ان معرکوں میں زخمی لوگوں کی تعداد دو ہزار نو سو اکیاسی ہے۔ اس لڑائی میں فرانس نے اب تک پچانوے کروڑ فرینک خرچ کئے۔

شام میں پچھلی ششماہی سے یکم اکتوبر تک آٹھ سو پچاسی سپاہی کام آئے۔

پیرس۔ ۲۲-اکتوبر۔ مراکش کے میدان جنگ سے فرانسیسی فوجیں اپنے ملکوں کو واپس جارہی ہیں۔ کیونکہ وہاں بادوباراں کی شدت سے سڑکیں اور دریا ناقابل عبور ہو گئے ہیں۔

ٹائمز کے نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ عبدالکریم پر قبائل کو اب تک پورا پورا بھروسہ ہے۔ اور عبدالکریم موسم سرما کی جنگ میں فرانس و ہسپانیہ دونو کی سرکوبی کے لئے تیاریاں کر رہے ہیں۔ ۱۸-اکتوبر کو اس مقام پر جہاں ہسپانی اور فرانسیسی فوجیں ایک دوسرے سے مل جاتی ہیں۔ ریف کی فوجوں نے حملہ کیا۔ اور فرانسیسیوں سے بہت سی توپیں چھین لیں۔ بعد میں ہوائی جہازوں کے ذریعے چار توپیں واپس لے لی گئیں۔ اسی تاریخ کی رات کو ریف والوں نے الحیمس کی ایک فوجی چوکی پر اس وقت حملہ کیا۔ جبکہ ہسپانی آرام و تفریح کر رہے تھے۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ کمانڈر کے سوا باقی سب مار دئے گئے۔ اندازہ کیا جاتا ہے۔ کہ الحیمس کے گردونواح میں ایک ہزار ہسپانی مارے گئے۔

پچھلے دنوں خبر آئی تھی۔ کہ غازی عبدالکریم نے اپنے وزیر خارجہ محمد زرقان کو گولی سے اُڑا دیا۔ لیکن اب اس خبر کی تردید ہو گئی ہے۔ وہ اچھے بھلے ہیں۔

بیروت کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فرانس کے خلاف دروزیوں کی شورشیں اور بغاوتیں روز افزوں ہیں۔ اور فرانس کو بڑی مشکل کا سامنا ہو رہا ہے۔ پچھلے ہفتے فرانسیسی فوج نے دمشق کو دروزی حملے سے پاک کرنے کے لئے چوبیس دروزیوں کو قتل کر کے کھلے میدان میں ڈال دیا۔ جس سے دروزیوں میں اَور بھی زیادہ جوش پیدا ہو گیا۔ اور انہوں نے دمشق کی دیواروں کے قریب پہنچ کر چار سو فرانسیسی گرفتار کر لئے۔ اور ٹرینوں کی آمدورفت بند کر دی۔

لندن کا تار۔ ترکی اور بلغاریا کے درمیان ایک عہد نامے پر دستخط ہو گئے۔ جس کی رو سے دونو حکومتیں ایک دوسرے کی مدد کریں گی۔

بلغاریا کی باقاعدہ فوج کے سپاہیوں نے بیلز کے مقام پر یونان کی بیرونی چوکی پر حملہ کیا۔ اور ایک پہرہ دار اور ایک کپتان کو گولی سے مار دیا۔ اس پر حکومت یونان کے حکم سے یونانی فوج بلغاری علاقے کے اندر داخل ہو گئی۔ اور

اس کے تین قلعوں پر قبضہ کر لیا۔ ساتھ ہی یونان نے بلغاریا کو الٹی میٹم بھیجدیا جس میں مطالبہ کیا کہ وہ ۴۸ گھنٹے کے اندر بیس لاکھ فرینک تاوان کے ادا کرے۔ اور مجرموں کو قرار واقعی سزا دے۔

بلغاریا نے یہ معاملہ لیگ اقوام کے سپرد کر دیا ہے۔ نیز یونان کے مطالبے کا جواب وہ اس وقت تک دینا نہیں چاہتا۔ جب تک یونان کی فوج اس کے علاقے کو خالی نہ کر دے۔

لیگ اقوام کی کونسل کے صدر نے ۲۶-اکتوبر کو پیرس میں کونسل کا جلسہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اور یونان و بلغاریا کے نمایندوں کو بلایا ہے۔ تاکہ ان کے تنازعہ کا فیصلہ کیا جائے۔ فیصلہ ہونے تک دونوں ملکوں میں سے کسی ایک کی فوج پیش قدمی نہ کرے گی۔

قاہرہ کا تار۔ طنطہ کے سالانہ میلہ کے موقع پر جس میں تقریباً دس ہزار آدمی تھا۔ جب سوار پولیس نے وزیر اوقاف کی آمد کے لئے راستہ صاف کرنا چاہا۔ تو ایسی بھاگڑ مچی۔ کہ ۴۵ آدمی مر گئے۔ اور ۴۳ سخت زخمی ہوئے۔ مُردہ لوگوں میں ۲۵ لڑکے ۸ لڑکیاں اور ۱۰ عورتیں شامل ہیں۔

خلیج فارس میں بارش اور ہوا کا ایسا سخت طوفان آیا۔ جس کی نظیر اس خطے کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ ایک ہزار سے زیادہ جانیں ضائع ہوئیں۔ اور چالیس کشتیاں ڈوب گئیں۔

ایک جرمن منجم نے پیشین گوئی کی ہے۔ کہ سنہ ۱۹۲۶ء دنیا کو عورتوں کا ایک انقلاب دیکھنا نصیب ہوگا۔ اسی سال قحط پڑیں گے۔ اور وبائی امراض کا دور دورہ ہوگا۔ جس سے ایک بادشاہ یا ایک جمہوری سلطنت کا صدر مر جائے گا۔ کوہ ایلپس کے اس حصے میں جو ملک آسٹریلیا میں واقع ہے۔ بہت زبردست زلزلہ آئے گا۔ سنہ ۱۹۲۷ء میں عورتوں کے انقلاب کی بجائے تمام ممالک کی مستقل فوج میں غدر ہو جائے گا۔ سنہ ۱۹۲۸ء میں ایک بادشاہ کا انتقال ہوگا۔ اور اس کے مرنے کے بعد ہی ایک بڑی جنگ شروع ہو گی۔ سنہ ۱۹۲۹ء میں کوئی اہم واقعہ نہیں ہوگا۔ لیکن سنہ ۱۹۳۰ء سے سنہ ۱۹۴۰ء تک چھوٹے بڑے انقلابات تمام یورپ میں واقع ہوں گے۔

جرمن ڈاکٹر برٹمین نے اُڑنے والی بائسکل ایجاد کی ہے۔ انہوں نے بائسکل میں ایسے بازو لگائے ہیں۔ جو چمگادڑ کے بازوؤں کی طرح ہیں۔ یہ بائسکل ساٹھ فٹ بلندی تک اُڑ سکتی ہے۔

لارڈ ریڈنگ کی جگہ ہندوستان کے نئے وائسرائے کا نام حکومت برطانیہ اسی ہفتے شائع کر دے گی۔ غالباً لارڈ پیل وائسرائے ہند ہوں گے۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ عارضی صلح کی یادگار میں گیارہ نومبر کو گیارہ بجے سے لے کر دو منٹ تک تمام قلمرو برطانیہ میں کاروبار بند رکھا جائے۔

بنگال میں عورتوں کو انتخابات میں رائے دینے کی اجازت مل گئی - اور کلکتہ گزٹ میں اعلان کر دیا گیا - کہ عورتوں کو ووٹ دینے سے روکنے والا ضابطہ منسوخ کر دیا گیا ❊

لیڈی کرزن عنقریب ہندوستان آنے والی ہیں - اور ان کی لڑکی ہندوستان پہنچ چکی ہیں ❊

۲۵-اکتوبر کی صبح کو کلکتہ میں لیڈی ریڈنگ پر عمل جراحی کیا گیا - جو کامیاب ہوا ❊ آپ کی حالت اطمینان بخش ہے ❊

شاہ ایران کی والدہ جب مارسیلز سے بمبئی پہنچیں - تو والدہ ہز ہائنس آغا خاں نے ان سے ملاقات کی ❊

حضور نظام حیدر آباد نے اورنگ آباد - رائچور اور حیدر آباد کے درمیان سلسلہ ٹیلیفون قایم کرنے کے لئے ایک لاکھ پچھتر ہزار روپے کی منظوری دی ہے ❊

نظام حیدر آباد کی نوعمر صاحبزادی ہدایت النسا کا انتقال ہو گیا ❊ آپ کی عمر سترہ سال کی تھی - اور آپ چند ماہ سے بعارضہ تپ دق بیمار تھیں ❊

حکومت بنگال نے ہاؤسہ ریلوے اسٹیشن پر ریلوں کی ٹکر کے متعلق ایک اعلان شائع کیا ہے - جس میں لکھا ہے - کہ ہاؤسہ کے اسٹیشن ماسٹر اور شنٹنگ کے نگراں کی گرفتاری کے احکام جاری کئے گئے ہیں ❊ ندیا کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی رپورٹ کے حوالے سے بتایا ہے - کہ اس حادثے میں دس آدمی مرے - اور ۳۷ زخمی ہوئے ❊ گورنر بنگال نے اس حادثے کے مصیبت زدہ لوگوں سے اور جو لوگ مر گئے ان کے پس ماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے ❊ اس اعلان میں یہ بھی لکھا ہے - کہ چونکہ حادثہ مذکور کا مقدمہ عدالت میں پیش ہے - اس لئے اس حادثے کی وجہ نہیں بیان کی جا سکتیں ❊

فیض آباد میں پولیس نے ۵ ، ڈاکوؤں کو گرفتار کیا ہے ❊ گرفتاری کے وقت ان کے مکان سے جواہرات - تلواریں اور آتشیں اسلحہ برآمد ہوئے ❊ کہا جاتا ہے - کہ ان ڈاکوؤں کے گروہ نے گزشتہ چند سالوں میں اضلاع اودھ میں ۹۶ ڈاکے ڈالے ❊

بڑودہ کی سنٹرل لائبریری میں آگ لگ گئی ❊ کئی ہزار قیمتی کتابیں - متحرک تصاویر دکھانے کی مشین اور چند پیٹیاں جل گئیں - نقصان کا اندازہ دو لاکھ روپے کیا جاتا ہے ❊

اس سال کنیرڈ کالج لاہور سے گیارہ لڑکیوں نے بی اے کا امتحان پاس کیا ❊ تین لڑکیوں نے لاہور سے اور ایک نے امرتسر سے پرائیویٹ طور پر بی اے پاس کیا ❊

پنجاب یونیورسٹی کے قانون کے پہلے امتحان میں ۱۵۳ طلبا کامیاب ہوئے ❊

خبریں اور نوٹ

موصل کے معاملے پر غور کرنے کے لئے

۲۶-اکتوبر کو ہیگ کی بین الاقوامی عدالت کا غیر معمولی اجلاس ہوا ❊ اس اجلاس میں برطانی اور ترکی سفیر اور خاص سفارتوں کے نمایندے موجود تھے - لیکن ترکی نمایندوں کی کرسیاں خالی تھیں ❊ حکومت ترکی کا ایک تار پڑھا گیا - جس میں عدالت کا اعزاز و احترام ظاہر کیا گیا تھا - اور لکھا تھا - کہ حکومت ترکی کے نزدیک اس موقع پر ترکی نمایندوں کی موجودگی ضروری نہیں - کیونکہ معاملات موصل سیاسی حیثیت رکھتے ہیں - اور ان میں قانونی باتوں کی گنجائش نہیں - نیز لاسین میں لارڈ کرزن آنجہانی اور ترکی نمایندے کی موجودگی میں یہ بات طے ہو چکی ہے - کہ موصل کے باب میں قوموں کی لیگ کوئی قطعی فیصلہ نہیں کر سکتی - وہ صرف سفارش کرنے کا اختیار رکھتی ہے - اور اس کا ثبوت اس امر سے بھی ملتا ہے - کہ لیگ اقوام کی کونسل نے عدالت ہیگ سے بطور مشورہ رائے دریافت کی ہے ❊

برطانی نمایندے سر ڈگلس ہیگ نے عدالت کے سامنے اپنی تقریر میں اس بات پر زور دیا - کہ لاسین کے عہد نامے سے ثابت ہوتا ہے - کہ لیگ اقوام قطعی فیصلہ صادر کرے گی - اور اس کی حیثیت سفارش کی نہ ہو گی - جیسا کہ ترک کہہ رہے ہیں - اور اس کے فیصلے کو ماننا ضروری ہو گا ❊

ترکی گورنمنٹ نے ایک کمیشن مقرر کیا تھا تاکہ وہ سفارش کرے - کہ حکومت کے کاغذات میں کون سا سنہ استعمال کیا جائے ❊ اب اس کمیشن نے سفارش کی ہے - کہ تمام سرکاری کاموں میں سنہ عیسوی برتا جائے - اور مذہبی تیوہاروں کی تاریخیں معلوم کرنے کے لئے سنہ ہجری سے کام لیا جائے ❊

۲۹-اکتوبر کو قسطنطنیہ میں جمہوریت کی دوسری سال گرہ منائی گئی - شہر کو بڑے اہتمام سے سجایا گیا تھا ❊ جلوس نکالے گئے - اور آتشبازی چھوڑی گئی ❊

بحیرۂ اسود کے روسی جنگی بیڑے کے بعض جہازات قسطنطنیہ اور سمرنا میں سیاحت کے لئے آئے ہیں ❊ ترکی اور روسی بیڑے کے درمیان توپوں کی آواز سے پیام و سلام ہوئے - اور ایک دوسرے نے آپس میں ضیافتیں کیں ❊ روسی جہازوں کی یہ سیاحت حکومت برطانیہ کے نزدیک ایک خطرہ ہے ❊

فرانس نے دروزیوں کی شورش و بغاوت کو دبانے کے لئے شہر دمشق پر گولہ باری کی ہے - اس کے متعلق جتنی خبریں آئی ہیں وہ سب فرانسیسی مظالم کی ایک پُر درد داستان

ہے + واقعہ یوں ہے۔ کہ فرانسیسیوں نے دروزیوں کی نعشوں کو بے گور و کفن پھینک دیا تھا۔ اور بعض نعشیں اونٹوں پر لٹکا کر شہر میں پھرائی تھیں + اس سے دروزیوں میں انتہائی جوش پیدا ہو گیا + ۱۸- اکتوبر کو کچھ آدمیوں کا ایک گروہ اپنے سردار حسین القریش کی رہنمائی میں دمشق کے ایک محلے میں گھس آیا۔ اور نعرے لگانے لگا۔ کہ تمہارے دروزی بھائی آپہنچے ہیں۔ اب اُٹھ کھڑے ہو + بہت سے عوام اس کے ساتھ ہو گئے + اتنے میں ایک پولیس چوکی پر باغیوں کا حملہ ہوا۔ اور ایک فرانسیسی افسر اور دو سپاہی باغیوں کے نرغے میں گھر کر مارے گئے + فوراً ہی ایک ہوائی جہاز نمودار ہوا۔ اور مجمعے پر گولیاں برسانے لگا + دیکھتے دیکھتے اور ہوائی جہاز اور مشین گنیں آموجود ہوئیں۔ اور ان سب نے شہر کی آبادی میں موت کا بازار گرم کر دیا *

یروشلم کا تار ہے۔ کہ فرانسیسی فوجوں نے ۵۰ گھنٹے برابر دمشق پر گولہ باری کی۔ شہر کا بڑا حصہ تباہ ہو گیا + لوگوں کا بیان ہے۔ کہ پچیس ہزار آدمی مکانوں کے ملبے کے نیچے دب کر مر گئے *

قاہرہ کی خبر ہے۔ کہ شیل کے گولوں نے محلے کے محلے تباہ کر دئے + قصر اعظم جو مشرقی تہذیب کی بہترین عمارت ہے۔ اس کو بہت نقصان پہنچا ہے + حمیدی بازار کا ایک حصہ تباہ ہو گیا + سیکڑوں مردے سڑکوں پر پڑے ہوئے ہیں + مارشل لا کا اعلان کر دیا گیا ہے *

بیروت ۳۰- اکتوبر۔ قلعہ دمشق کے اندر بارہ ہزار قیدی قتل کر دئے گئے۔ کیونکہ انہوں نے بھاگنے کی کوشش کی تھی *

فرانسیسی گولہ باری سے شہر دمشق میں تیس لاکھ پونڈ کا نقصان ہوا ہے + اگرچہ شہر کے گرد زبردست پہرے قایم ہیں۔ تاہم پندرہ ہزار آدمی جان بچا کر بھاگ نکلے ہیں۔ اور اس سردی کے موسم میں بے گھر بے در بھٹک رہے ہیں *

ٹائمز لکھتا ہے۔ کہ فرانسیسی جرنیل سریل نے عرب کے اس سب سے زیادہ خوش حال اور خوب صورت شہر کو تباہ کر ڈالا۔ اور اس کے تاریخی بازار خاکستر بنا دئے گئے + یہ شہر بہت سے انقلابات سے دوچار ہو چکا تھا۔ لیکن شہروں کی یہ ملکہ جن تباہ حالیوں میں اب مبتلا ہوئی۔ اس کی علامات مدتوں تک موجود رہیں گی *

فرانس کی حکومت نے شام میں لڑائی کے اخراجات کے لئے ۱۲ کروڑ اور مراکش کی لڑائی کے اخراجات کے دس کروڑ ۶۲ لکھ ۷۰ ہزار فرینک کی منظوری دی ہے *

بلغاریا اور یونان کے جھگڑے کے متعلق لیگ اقوام کی کونسل نے فیصلہ کیا تھا۔ کہ لیگ اس وقت تک کوئی کارروائی نہ کرے گی جب تک ہر دو حکومتیں اپنی اپنی فوجوں کو ایک دوسرے کا ملک چھوڑ کر اپنی اپنی سرحدوں پر نہ بلالیں + چنانچہ فرانس - برطانیہ اور اطالیہ کے افسروں کی نگرانی میں اس پر عمل درآمد کیا گیا + لیکن یونانی فوجوں نے واپسی کے وقت سارے مقبوضہ علاقے کو تباہ و برباد کر دیا۔ حتیٰ کہ باشندوں کی مویشیاں اور سامان خانہ داری تک لوٹ لیا + اب لیگ کی کونسل نے ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا ہے۔ جو تحقیقات کے بعد فیصلہ کرے گا۔ کہ اس جھگڑے کی ذمہ داری کس کے سر ہے + پھر لیگ یونان کے مطالبے پر غور کرے گی *

ایران میں ایک عرصے سے جمہوریت کی تحریک ہو رہی تھی + اب ایران کی پارلمنٹ نے ایک قرارداد منظور کی ہے۔ جس کی رُو سے شاہ ایران کو معزول کر دیا گیا ہے۔ اور رضا خاں کو فی الحال صدر جمہوریت بنا دیا گیا ہے + پارلیمنٹ آیندہ طرز حکومت کے طریقے مرتب کرنے والی ہے *

فرانس کی وزارت ٹوٹی۔ اور پھر بن گئی + بظاہر وزرا نے اس لئے استعفے دئے تھے۔ کہ موسیو کیلا وزیر مالیات اپنے عہدے سے علیحدہ ہو جائیں + چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور نئے انتخاب میں دوسرا وزیر مالیات مقرر کیا گیا *

تیس ماہرین طبقات الارض عراق میں اس غرض سے پہنچے ہیں۔ کہ وہ وہاں کے تیل کے چشموں کو اس قابل بنائیں۔ کہ ان سے خاطر خواہ فائدہ اُٹھایا جا سکے *

سرکاری اعلان ہے۔ کہ رائٹ آنریبل ای ایف ایل ووڈ لارڈ ریڈنگ کی جگہ وائسرائے ہند مقرر ہوئے + آپ انگلستان کے تعلیمی بورڈ کے صدر رہ چکے ہیں۔ اور موجودہ وزارت میں آپ وزیر زراعت تھے + اس وقت آپ کی عمر ۴۴ سال کی ہے *

شہنشاہ اٹلی کی شہزادی نے ایک جرمن شہزادے کے ساتھ شادی کر لی ہے + بعض اخبارات کا خیال ہے۔ کہ اس شادی کی تہ میں سیاسی وجوہ ہیں *

روما کی خبر ہے۔ کہ پوپ نے ڈیڑھ لاکھ ڈالر امریکہ سے قرض لئے ہیں *

انگلستان میں اس وقت ۱۲ لاکھ ۳۸ ہزار آدمی بے کار ہیں *

کوچین کی خبر ہے۔ کہ حضور وائسرائے لارڈ ریڈنگ اور حضور وائسرائنی صاحبہ نے سیوامنڈر کی تعمیر کے لئے ایک ہزار روپیہ عطا کیا ہے + یہ مندر بلا لحاظ مذہب و ملت محتاج اور یتیم بچوں کی رہائش کے لئے تعمیر کیا جا رہا ہے *

اخبار ہمدم کے نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ موپلا مرد عورتیں اور بچے جو جزائر انڈمان میں بسنے کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ وہ آرام سے نہیں ہیں اور حکام ان سے سختی سے پیش آتے ہیں + موپلا

خاندانوں سے وعدہ کیا گیا تھا۔ کہ ان کے بچوں کے لئے علوم عربی اور دینیات کے مدرسے کھولے جائیں۔ لیکن وہاں ہندی کے مدرسے کھولے گئے ہیں۔ اور ان کو ہندی پڑھنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔

مہاتما گاندھی نے اعلان کیا ہے۔ کہ گاؤ رکھشا (حفاظت گاؤ) کے موضوع پر جو کوئی سب سے بہتر مضمون لکھے گا۔ اس کو ایک ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔

ہالینڈ سے ۲۲ دسمبر ۱۹۲۴ء کو اے جے کیکس ڈچ بائسکل کے ذریعے دنیا کا چکر لگانے کو روانہ ہوا تھا۔ اب وہ دہلی پہنچا ہے۔ جب وہ مراکش سے گزر رہا تھا۔ تو اہل ریف نے اسے قید کر لیا تھا۔ مگر کچھ دنوں کے بعد اسے چھوڑ دیا۔

بمبئی کے ڈاکٹر جی ڈی ویلس کر نے ناگپور کے زنانہ مدرسے کو پندرہ ہزار روپے کی امداد کا وعدہ کیا ہے۔ مدرسے کی انتظامیہ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ مدرسے کا نام ڈاکٹر صاحب کی والدہ وادی بائی ویلس کر کے نام پر رکھا جائے۔

بمبئی کے دو حصوں میں ابتدائی تعلیم لازمی اور مفت کر دی گئی ہے۔ اور قرار پایا ہے۔ کہ ۶ سال کی عمر سے لے کر ۱۱ سال کی عمر کے درمیان بچوں کو میونسپل اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ ایسے بچوں کی مردم شماری کی جا چکی ہے۔ لیکن مسلمان لڑکیاں اس لازمی اور مفت تعلیم سے مستثنیٰ کر دی گئی ہیں۔

مہاتما گاندھی اپنے لکھنؤ کے دورہ کے متعلق لکھتے ہیں۔ کہ جب وہ امریکن زنانہ مشن کالج میں تشریف لے گئے۔ تو ان سے لڑکیوں نے درخواست کی۔ کہ وہ معائنہ کی کتاب پر دستخط کر دیں۔ مہاتما جی نے کہا۔ کہ اگر آپ کھدر پہننا اور سوت کاتنا گوارا کریں۔ تو میں دستخط کر دوں گا۔ لڑکیوں نے یہ شرط منظور کر لی۔ اور مہاتما جی نے دستخط کر دیے۔ کالج کی منتظمہ نے یقین دلایا۔ کہ وہ لڑکیوں کے اس وعدہ کی نگرانی کریں گی۔

سنہ ۲۵-۱۹۲۴ء میں ہندوستان کی کانوں سے ۱۴ کروڑ ۷۶ لاکھ ساٹھ ہزار دو سو چار روپے کا کوئلہ نکالا گیا۔

جناب فخری پاشا سفیر انگورا متعینہ کابل مع اپنی بیگم صاحبہ کے ہندوستان کی سیاحت کے لئے آئے تھے۔ اور ان دنوں لاہور نیڈو ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ کہ وہاں سے آپ کی چوری ہو گئی۔ اور ڈیڑھ لاکھ روپے کی مالیت کے نقد و جواہرات جاتے رہے۔ اس کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ اور پولیس نے پاشا موصوف کے برابر والے کمرے کی خانہ تلاشی کے بعد ایک یورپین مسمی لاگ کے پاس سے مال برآمد کر لیا۔ عدالت نے اسے دو سال قید کی سزا دی۔

خبریں اور نوٹ

یکم نومبر کو انگورا میں ترکی قومی مجلس کا اجلاس ہوا۔ غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے صدارتی تقریر کی۔ آپ یورپین لباس پہنے ہوئے تھے۔ اور سر پر ہیٹ تھی۔ اور لوگ بھی اکثر یورپین لباس میں تھے۔ آپ نے دوران تقریر میں بار بار اس بات پر زور دیا۔ کہ ترکی کو پرانی بندشیں دور کر کے جدید طریق تہذیب و تمدن کو اختیار کرنا چاہئے۔ آپ نے بولشویکوں کے تعلقات کا ذکر بہت محبت سے کیا۔ اور ان پر اطمینان ظاہر کیا۔ آپ نے کہا۔ کہ جو معاملات مغربی حکومتوں کے آگے تصفیہ طلب ہیں۔ ان کا معاہدات کے مطابق تصفیہ کیا جا رہا ہے۔ موصل کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے صرف اتنا کہا۔ کہ اس باب میں ترکی کے ساتھ انصاف کیا جائے گا۔

انگورا میں ترکی جمہوریت کی سال گرہ کے موقع پر صدر جمہوریت کی طرف سے جشن منایا گیا۔ اس محفل میں تمام سیاسی سفراء اور نمائندے اور افسران بالا شامل تھے۔ مصطفےٰ کمال پاشا نے مہمانوں کو ترکی دیہاتی ناچ میں حصہ لینے کی دعوت دی۔ اور خواتین سے کہا۔ کہ وہ اپنے نقاب الٹ دیں۔ چنانچہ خواتین نے نقاب الٹ کر خوب دیہاتی رقص دکھایا۔

قوموں کی لیگ کا مقرر کردہ کمیشن عیسائیوں کو جلاوطن کرنے یا نہ کرنے کی تحقیقات کے لئے سرحد موصل پر پہنچ گیا۔ لیکن ترکی گورنمنٹ نے سرحد کے شمال میں ترکی علاقے کی طرف تحقیقات کرنے کی اجازت نہیں دی۔ اس سے لیگ کے حلقوں میں ترکی کی طرف سے بدمزگی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کہتے ہیں۔ کہ ترکوں نے اس کمیشن کو اپنی سرحد میں اس لئے نہیں جانے دیا۔ کہ اس سے ان کی فوجی نقل و حرکت کا راز ظاہر ہو جاتا۔

ترکی حکومت نے اپنی پانچ ہزار فوج بغداد ریلوے کے ذریعے سے جو شام سے فرانسیسی حکم برداری میں ہو کر گزرتی ہے۔ سرحد عراق پر بھیجی ہے۔ اس پر برطانی وزیر خارجہ نے حکومت فرانس سے شکایت کی۔ کہ اس نے ترکی فوج کو کیوں گزرنے دیا۔

فرانسیسیوں نے باشندگان دمشق سے تیس ہزار بندوقیں طلب کی تھیں۔ وہ داخل کر دی گئی ہیں۔

ٹائمز کے نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ دروزی باغیوں کی طاقت میں روز افزوں ترقی ہو رہی ہے۔ جس کا سب سے بڑا سبب یہ ہے۔ کہ جن مواضعات میں باشندوں نے باغیوں کو پناہ دی تھی۔ انہیں فرانسیسیوں نے جلا دیا۔ اور اس طرح بے خانماں اور محتاج لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جو باغیوں کے ساتھ شامل

ہو رہے ہیں۔ کیونکہ انہیں سوائے اس کے چارہ ہی نہیں + معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اس وقت اسی ہزار سے زیادہ آدمی بے گھر بے در پھر رہے ہیں ؀

لنڈن کا تار۔ اعلان بالفور کی سالگرہ کے موقع پر عربوں نے دمشق میں فرانسیسی مظالم کے خلاف ہڑتال کر دی + شام میں متفرق جنگ روبہ ترقی ہے۔ حمص اور دمشق کے درمیان کے وسیع علاقے میں دروزیوں نے فرانسیسی راج کا خاتمہ کر دیا ہے۔ اور اب یہ علاقہ جنگ جوؤں کے قبضے میں ہے ؀

ایک دوسرا تار ہے۔ کہ ضلع دمشق کے گیارہ گاؤں دروزیوں سے مل گئے۔ اور ان سب نے مل کر چار شہروں کا محاصرہ کر رکھا ہے ؀

دمشق ۸ نومبر۔ فرانسیسیوں کی حالت خراب ہو رہی ہے۔ باغیوں نے دمشق کو گھیر رکھا ہے۔ اور ایک مشہور قبیلہ جو پہلے فرانس کا وفادار تھا۔ باغیوں سے مل گیا ہے + باغی ہر جگہ پلوں اور ریلوے لائن کو تباہ کر رہے ہیں + فرانسیسیوں نے دمشق میں دو سو آدمی گرفتار کئے ہیں ؀

ریف والوں نے علاقہ تزنیت میں دوبارہ سرگرمی شروع کر دی ہے ؀

ایران کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں تبدیل حکومت کو بہت پسند کیا جا رہا ہے۔ سارا ملک خوشیاں منا رہا ہے + آقا رضا خاں نے دربار منعقد کیا۔ جس میں تمام غیر ممالک کے سفیر شریک تھے + قایم مقام وزیر اعظم نے امید ظاہر کی۔ کہ ملک نئے حکمراں کے زیر سایہ بہت ترقی کرے گا + جواب میں رضا خاں نے اطمینان دلایا۔ کہ محکمے تعلیمی۔ مالی۔ اقتصادی اور عدالتی معاملات میں نمایاں ترقی کی توقع ہے ؀

پیرس سے شاہ ایران نے ایران کے باشندوں کو مخاطب کر کے لکھا ہے۔ کہ رضا خاں نے حکومت میں جبراً تبدیلی کرائی ہے۔ میں اس حکومت کو ہرگز تسلیم نہ کروں گا۔ اور نہ تخت سے دست بردار ہوں گا ؀

حکومت برطانیہ اور جمہوریہ امریکہ نے ایران کی نئی حکومت کو عارضی طور پر تسلیم کر لیا ؀

پچھلے دنوں خلیج فارس میں جو طوفان آیا تھا۔ اس کے متعلق تازہ خبر ہے۔ کہ اس میں صرف ساڑھے چار سو غوطہ خور غرق ہوئے۔ اور ایک سو ساٹھ آدمی درختوں سے گر کر مر گئے ؀

مصر میں سیاسی انجمنوں کو درج رجسٹر کرانے کا ایک نیا قانون وضع کیا گیا ہے + زاغلول پاشا اس قانون کو خلاف آئین کہتے ہیں ؀

قاہرہ میں مصیبت زدگان شام کے لئے چندے کی فہرست کھولی گئی ہے۔ اس میں سعد زاغلول پاشا نے ایک سو اشرفیاں دی ہیں ؀

پایونیر کا نامہ نگار مشہد سے لکھتا ہے۔ کہ سرحد ایران پر ترکمانوں نے فساد برپا کر رکھا تھا۔ اب ایرانی فوج نے باغیوں پر قابو پا لیا ہے۔ اور ان کا ایک مقام بھی چھین لیا ہے ؀

فرعون مصر کے مقبرے کا کام ختم کے قریب ہے۔ دوسرے حجرے کا ڈھکنا کھول دیا گیا ہے۔ اور بعض چیزوں کو ہٹا دینے سے طوطن خا آمن کا جسد نظر آنے لگا ہے ؀

جرمنی کی جمہوری حکومت نے ۳۰ نومبر ۱۹۱۸ء سے لے کر اب تک قیصر ولیم کی جس قدر جائداد اپنے قبضے میں کر لی تھی۔ وہ اب قانونی عدالتیں قیصر کو واپس دینے والی ہیں۔ اس جائداد میں تین لاکھ ایکڑ جنگلاتی اور زرعی زمین۔ پچاس محلات۔ کئی قلعے اور متعدد تھیٹر ہال وغیرہ ہیں جن کی قیمت کروڑوں روپے ہے ؀

ہنگری کے محکمۂ ڈاک نے ایک نیا ضابطہ منظور کیا ہے۔ جس کی رو سے طلبا کو ایسے خطوط پر جن میں سوالات۔ جواب مضمون یا معلومات کی ہدایات و تشریحات لکھی ہوں۔ وہی رعایت دی گئی ہے۔ جو اخبارات کے لئے روا رکھی جاتی ہے ؀

شمالی ویلز کے ایک گاؤں میں جہاں بجلی کی روشنی کا کارخانہ تھا۔ ایک جھیل پھٹ گئی + پانی اس زور سے بہا۔ کہ بہت سے مکانات۔ ایک گرجا۔ ایک پل۔ بے شمار مویشی بہہ گئے۔ اور بجلی گھر کے بوائلر پھٹ گئے۔ جس سے ایک مہیب آواز پیدا ہوگئی ؀

افغانستان کی وزارت حربیہ نے خوست کے باشندوں کو جنہوں نے پچھلے دنوں حکومت کے خلاف بغاوت کی تھی۔ تعلیم کی روشنی میں لانے کے لئے مدارس کھولنے کا انتظام کیا ہے۔ تاکہ وہ حکومت کی برکات و اہمیت کو سمجھیں۔ اور پابند قانون اور امن پسند شہری بن جائیں + اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ایک روپے سے پانچ سو روپے تک کے ٹکٹ جاری کئے گئے ہیں۔ جن کے ذریعے تمام افغانستان سے چندہ جمع کیا جائے گا ؀

پایونیر کو معلوم ہوا ہے۔ کہ افغانستان کے صوبہ ہرات اور شغران میں تانبے کی کان دریافت ہوئی ہے۔ نیز علاقۂ مذکور میں خام لوہا بھی بکثرت پایا جاتا ہے ؀

بلگریڈ میں اس تاریخی انسان کا بت نصب کیا جائے گا۔ جس نے ۱۹۱۴ء میں گولی چلا کر دنیا بھر کے میگزین میں آگ لگا دی تھی۔ یعنی آسٹریا کے شہزادے اور اس کی بیوی کو قتل کیا تھا + اس خون کے انتقام میں ۲۶ جولائی کو آسٹریا نے الٹی میٹم دیا۔ اور ۲۸ جولائی کو یورپ کی سب سے بڑی لڑائی شروع ہوگئی ؀

انگلستان میں کھیل و تفریح کے کلبوں کی طرح اب ملول و غمگین لوگوں کے کلب بھی قایم ہو رہے ہیں۔ ایسے کلبوں میں داخل ہونے

والے مردوں عورتوں کے لئے یہ شرط ہے۔ کہ انہیں دنیا کی کوئی نہ کوئی شکایت ہو۔ مثلاً بیوی سے شوہر کی بدسلوکی۔ عزیز و اقربا کی بیوفائی اور خود غرضی وغیرہ + ایک کلب میں ایک لڑکی اس بنا پر ممبر بنی ہے۔ کہ اس کو اس کے والدین ریشمی موزے پہننے نہیں دیتے + ایسے کلبوں کے کام بھی ایسے ہی پُر ملال ہیں + چنانچہ ایک بڑے شہر کے کلب نے قبرستان کی درستی کا انتظام کیا ہے۔ اور اس شخص کو ایک انعام دینے کا اعلان کیا۔ جو بدقسمتی سے قسمت خاندان کا فرد ہو +

اطالیہ کے وزیر اعظم موسیولینی کی جان لینے کی سازش کی گئی تھی۔ مگر عین وقت پر پولیس نے دو سرغنوں اور ان دس ہمراہیوں کو گرفتار کر لیا + ایک ایسی بندوق بھی پکڑی گئی جس میں دوربین لگی ہوئی تھی +

نئے وائسرائے مسٹر وڈ نے بادشاہ سلامت سے ملاقات کی + آپ آج کل حالات ہند کا مطالعہ کر رہے ہیں + آپ نے اخبارات کے نامہ نگاروں سے ملاقات نہ کی۔ نہ آپ اپنے آیندہ طرز عمل کے متعلق کوئی اعلان کرنا چاہتے ہیں + آپ جب ہندوستان آئیں گے۔ تو اپنی بیوی کو اپنے ساتھ لائیں گے +

محمد یعقوب صاحب وکیل مراد آباد ممبر لیجسلیٹو اسمبلی نے حضور وائسرائے کو ایک تار بھیجا ہے۔ جس میں درخواست کی ہے۔ کہ وہ انسانی ہمدردی کے نام پر حکومت برطانیہ پر زور دیں۔ کہ وہ لیگ اقوام کی کونسل کو ملک شام کے خونچکاں حالات پر توجہ دلائے +

سر ابراہیم رحمت اللہ پریذیڈنٹ بمبئی لیجسلیٹو کونسل کی بیگم صاحبہ پونا کی زنانہ ایسوسی ایشن کی صدر منتخب ہوئیں +

۳ نومبر کو ہُگلی (کلکتہ) میں ایک کشتی غرق ہو گئی۔ اس میں چالیس آدمی سوار تھے۔ جس میں زیادہ تر عورتیں اور بچے تھے + بحری پولیس نے کچھ لوگوں کو بچا لیا + کشتی کی تہہ میں ایک عورت مردہ پائی گئی۔ جس کے سینے سے اس کا ننھا سا بچہ لپٹا ہوا تھا +

پچھلے دنوں یہ افواہ اڑی تھی۔ کہ مسٹر نانٹڈد کے ایک صاحبزادے مسلمان ہو گئے ہیں۔ اب خواجہ حسن نظامی نے اس کی تصدیق کی ہے +

حضور نظام نے مولانا عبد الماجد اور خواجہ حسن نظامی کے وظائف اور حدود نظام میں زمیندار اخبار کا داخلہ بند کر دیا ہے +

لکھنؤ یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد کے موقعہ پر تقریباً سوا چار سو گریجوئیٹوں کو ڈگریاں دی گئیں +

خیبر ریلوے کی تعمیر پر ڈھائی کروڑ روپیہ خرچ ہوا + یہ لائن ۲۸ میل لمبی ہے +

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۱۰ نومبر حکومت انگورا کی اسمبلی نے موجودہ حکومت پر اعتماد کی قرارداد منظور کی۔ موجودہ حکومت کے خلاف رائے رکھنے والوں نے اختلاف رائے کیا + جنرل قرابکر پاشا نے جو موجودہ حکومت سے اختلاف اور شاہ پرست پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اپنی تقریر میں کہا کہ ان کی جماعت نے بغاوت کردستان میں ہرگز کوئی حصہ نہیں لیا + اس موقع پر عصمت پاشا نے اپنی تقریر میں فوجی عدالتوں کی کارگزاری کی تعریف کی۔ اور ریلوں کی ترقی اور شہری قوانین میں اصلاحات رائج کرنے کی اہمیت پر بہت زور دیا +

حکومت ترکی اپنی آمدنی بڑھانے کے لئے بعض جدید ٹیکسوں کا اضافہ کرنے والی ہے۔ مثلاً برقی روشنی۔ گیس اور پالتو جانوروں پر محصول لگایا جائے گا + علاوہ ازیں ان مردوں سے جن کی عمر ۱۸ اور ساٹھ سال کے درمیان ہے فی کس دس شلنگ اور ان عورتوں سے جن کی عمر ۱۸ اور پچاس سال کے درمیان ہے۔ فی کس پانچ شلنگ ٹیکس وصول کرنے کی تجویز کی گئی ہے +

ترکی میں اس امر کی حمایت کی جا رہی ہے۔ کہ جمعہ کی بجائے اتوار کی تعطیل ہوا کرے۔ تاکہ ترکی مغربی اقوام کا ہم پلہ ہو جائے۔ اور ہفتے میں دو روز ضائع نہ ہوں +

ترکی کے شہر بروصہ میں ایک انجمن قایم ہوئی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ لوگوں کو حکومت کی امداد کے لئے ابھارا جائے۔ چنانچہ اس نے قوم سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ ترکی کے جدید ترین جنگی بیڑے کے لئے روپیہ جمع کر دے + اس اپیل کا اثر نہ صرف مردوں ہی پر ہُوا ہے۔ بلکہ عورتیں بھی بہت کچھ حصہ لے رہی ہیں + ایک مدرسے کی طالبات نے اپنے تمام زیورات حکومت کو دے دئے۔ اور ایک خاتون نے انجمن کے صدر کو بہت ہمدردانہ خط لکھا۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ ترکی عورتوں کے لئے اپنے لباس اور زیورات پر فخر کرنے سے جدید ترکی بیڑے پر فخر کرنا زیادہ اچھا ہے۔ کیونکہ وطن کی عزت قربانی چاہتی ہے۔ نہ صرف مال کی قربانی بلکہ جان کی بھی + اس خط نے لوگوں میں بہت جوش پیدا کر دیا ہے۔ حتٰی کہ کسی دولت مند نے اس خط کی قیمت ایک ہزار لیرا بھیج کر یہ خط منگوا لیا ہے +

کرنل لائیڈ نور سرحد موصل کی عیسائی آبادی کے جلاوطن کرنے کے باب میں تحقیقات کے لئے موصل گئے ہیں + انہوں نے لیگ اقوام کی کونسل کے سکرٹری کو بذریعہ تار

اطلاع دی ہے۔ کہ سرحد کے اکثر واقعات میں کوئی اہمیت نظر نہیں آتی۔ بہرحال میں موصل سے روانہ ہو کر موقع پر جا رہا ہوں۔ جہاں واقعات کی تفتیش بذات خود کروں گا۔

لندن ۱۱ نومبر۔ برطانی نمائیدے سر گلبرٹ کلیٹن جس مقصد کے لئے سلطان ابن سعود کے پاس گئے تھے۔ اس میں کامیابی نہیں ہوئی۔ مسئلہ عراق و نجد کے متعلق سر گلبرٹ کلیٹن اور ابن سعود کے درمیان معاہدہ ہو گیا۔ لیکن ماورائے اردن اور نجد کی سرحد کے باب میں بات چیت نامکمل رہی۔ کیونکہ سلطان ابن سعود اس امر پر زور دیتے رہے۔ کہ نجد شام کے ساتھ ملا دیا جائے۔ اور گلبرٹ کلیٹن نے اس قسم کی تجویز پر بحث کرنے سے انکار کر دیا۔ اب وہ واپس آ رہے ہیں۔

معلوم ہُوا ہے۔ کہ سلطان ابن سعود کے آدمیوں نے مکّے میں تمام مقبروں کو گرا دیا۔ لیکن خانہ کعبہ کو نہ چھُوا۔ سلطان ابن سعود اس بات کے لئے تیار ہیں۔ کہ اگر عام اسلامی رائے مقبرے گرانے کے خلاف ہے۔ تو ان کو از سر نَو بنوا دیں گے۔ سلطان ابن سعود کے آدمی اب تک مدینے میں داخل نہیں ہوئے۔ سلطان ابن سعود اور امیر علی کی فوجیں صلح چاہتی ہیں۔ لیکن سلطان ابن سعود اس بات پر جمے ہوئے ہیں۔ کہ جب تک امیر علی کا خاندان حجاز سے رخصت نہ ہو جائے گا۔ تب تک وہ وہاں سے نہ جائیں گے۔

جدّے کی حالت زیادہ خطرناک ہے۔ اور وہاں روپیہ اور خوراک کی بہت کمی ہے۔ اگر امیر علی روپیہ حاصل نہ کر سکا۔ تو وہ مجبوراً سلطان ابن سعود کی اطاعت قبول کر لے گا۔

موصل کے عربوں نے فرانسیسی مظالم کے خلاف لیگ اقوام کے پاس عرضداشت بھیجی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ جس طرح لیگ نے سرحد موصل کا قضیہ فوراً اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اسی طرح بہت جلد فرانسیسی مظالم کی تحقیقات کے لئے ایک کمیشن مقرر کرے۔

شام میں متفرق لڑائی ہو رہی ہے۔ دروزیوں نے چاروں طرف سے دمشق کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ ایک نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ اب فرانسیسیوں کو دمشق میں رہنا دوبھر ہو جائے گا۔

لندن ۱۳ نومبر۔ فرانسیسی نامہ نگاروں کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ شام میں صورت حالات نازک ہو رہی ہے۔ باغی فرانسیسی چوکیوں پر حملے کر رہے ہیں۔ پندرہ ہزار باغی شہر حصبیہ میں داخل ہو گئے۔ اور وہاں باغیوں نے عربی پھریرا اڑا دیا۔ یہ بھی خبر ہے۔ کہ وہ مقام مرجا یتون میں داخل ہو گئے۔

۹- نومبر کو دمشق میں تین عربوں کو پھانسی دی گئی۔ یہ لوگ اس گروہ میں سے پکڑے گئے تھے۔ جس نے کچھ دن ہوئے بغداد جانے والی فرانسیسی رسد لوٹی تھی۔ اور ایک کپتان کو ہلاک اور تین دوسرے فرانسیسیوں کو قتل کیا تھا۔ عربوں کی لاشیں تین گھنٹے تک پھانسی پر لٹکتی رہیں۔ اور ہر ایک لاش پر ایک بڑا اشتہار چسپاں تھا۔ اور اس پر جرم کی تفصیل لکھی ہوئی تھی۔ ایک بڑے ہجوم نے یہ بھیانک نظارہ دیکھا۔

بصرہ کا تار۔ ایران کے بعض حصّوں میں ایرانی فوج باشندوں کی مدد سے جدید حکومت کی مخالفت کر رہی ہے۔ جس سے خانہ جنگی کا اندیشہ ہے۔

طیطوان ۱۰ نومبر۔ ریف والوں کی ایک بڑی توپ کوہ مقدسین سے شہر پر گولہ باری کر رہی ہے۔ کوہ مقدسین کے دامنوں پر قبائل کا قبضہ ہے۔ اور اس کی چوٹی اور اس توپ کی حفاظت دو سو اہل ریف کر رہے ہیں۔ اس توپ کو خاموش کرنے کے لئے ہسپانی جنگی کارروائی شروع کرنے والے ہیں۔ اس میں بارہ ہزار سپاہیوں سے کام لیا جائے گا۔

لندن میں اہل ریف کے مفاد کی ترجمانی کرنے والی انجمن کے سکرٹری کپتان گارڈن کومنگ تازہ کی طرف روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ عبدالکریم کے ساتھ صلح کے متعلق بات چیت کریں گے۔

مصر میں سردار سر لی اسٹیک کے قتل کے سلسلے میں زبردست تحقیقات کے بعد عبدالحلیم اور ہلال بے کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اوّل ذکر محمد اسمٰعیل کا ساتھی تھا۔ جسے پہلے پھانسی کی سزا مل چکی ہے۔ اور موخر الذکر قسطنطنیہ کے سفارت خانے میں سکرٹری تھا۔ جو ابھی واپس آیا تھا۔

طوطن خا آمن کے مقبرے کا آخری تہ خانہ کھولنے کے بعد جب طوطن خا آمن کی نعش کفن سے نکالی گئی۔ تو یہ معلوم ہوا۔ کہ اس کا سینہ طلائی ستاروں سے مزین ہے۔ ایک بڑا سُنہری خنجر اس کے جسم سے ملا ہُوا رکھا تھا۔ پیر دیکھنے سے معلوم ہوا۔ کہ جب بادشاہ مرا ہے۔ تو اس کی عمر پندرہ سال سے زیادہ نہ تھی۔ سب سے زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے۔ کہ اس کے سر پر ایک ملمع شدہ طلائی تاج رکھا ہُوا ہے۔ جس کی نسبت کہا جاتا ہے۔ کہ یہ تاج دو ممالک کے تاجوں کا مجموعہ ہے۔ اور ایک طرف سے شمالی ملک کو اور دوسری طرف سے جنوبی ملک کو ظاہر کرتا ہے۔

گرین لینڈ میں ایک سَو چھیانوے من وزن کا ایک پتھر ملا ہے۔ جو ٹوٹنے والا ستارہ ہے۔ اور جس کی قیمت دس ہزار پونڈ بتائی جاتی ہے

یہ پتھر سنہ ۱۹۱۸ء میں اسکیمو قوم کے ایک شخص کو ۸۰۰ فٹ بلند پہاڑی پر ملا تھا۔ اب اس پتھر کو کوپن ہیگن کے عجائب گھر میں رکھا جائے گا +

حضور بیگم صاحبہ بھوپال نے لندن میں مقتولان جنگ کی یادگار کے جلسے میں شرکت فرمائی۔ اور پاپی (خشخاش) کے پھول خریدے۔ اور جب آپ وہاں سے اپنی قیام گاہ پر واپس آئیں تو لیڈی ہیگ کو پھولوں کی بابت پانچ ہزار پونڈ کا ایک چک ملفوف خط میں روانہ کیا۔ ۱۱ نومبر کو یعنی جنگ عظیم کی یادگار کے دن علیا حضرت بیگم صاحبہ کی پوتیوں نے جو ہائی لینڈ کا لباس پہنے ہوتے تھیں۔ جلسے میں خشخاش کے پھول فروخت کئے۔ جو انگلستان میں قبروں سے مخصوص ہیں۔ اور اس کی آمدنی قومی فنڈ میں دی جاتی ہے +

لڑائی کے زمانے میں ایک فرانسیسی بھنگن میڈم جسٹان ہات میں مقام مٹیز کی سڑکوں پر جھاڑو دیا کرتی تھی۔ جرمن حملہ آوروں نے اس سے ایک ایسی سڑک پر جھاڑو دینے کو کہا۔ جہاں قیصر جرمنی آنے والے تھے۔ تو اس نے جواب دیا۔ "کہ قیصر کی میرے دل میں اتنی وقعت بھی نہیں۔ جتنی میری اس جھاڑو کی"۔ اس گستاخانہ جواب کے جرم میں اس کو ۶ ماہ کے لئے قید کر دیا تھا۔ آج کل وہ اس بستی میں دلھن بنی پھر رہی ہے۔ کیونکہ جذبہ حب الوطنی کے اعتراف میں اس کو ایک تمغہ عطا کیا گیا ہے +

نیوز آف دی ورلڈ لکھتا ہے۔ کہ نکولس ثانی زار روس کی ماں ملکہ مریم شہر کوپن ہیگن کے ایک شاہی مکان میں بیمار پڑی ہیں۔ ملک معظم اور شاہی خاندان کے کئی اشخاص اس کو مالی امداد دیتے رہتے ہیں۔ کیونکہ وہ انقلاب روس میں بولشویکوں کے ہاتھوں لُٹ کر نکلی تھی۔ ملکہ صاحبہ کو ابھی تک یہ وہم ہے۔ کہ اُن کے بیٹے کو بولشویکوں نے قتل نہیں کیا ہے۔ بلکہ خاندان شاہی کے دوسرے شہزادوں کے ساتھ سائبیریا میں قید رکھا ہے۔ اور کچھ عرصہ بعد بولشویک نکولس کو قید سے نکال کر تخت سلطنت پر بٹھائیں گے +

ایک معزز انگریز خاتون "مس سلیڈ" جو امیر البحر سر ایڈورڈ سلیڈ کی بیٹی ہیں۔ ڈاک کے جہاز سے ساحل بمبئی پر اُتریں۔ اور اپنے گرو مہاتما گاندھی کی زیارت کے لئے احمد آباد روانہ ہوگئیں۔ آپ بہت خوش اخلاق۔ نیک سیرت خوب صورت اور مالدار ہیں۔ اور چاہتی ہیں۔ کہ اپنی باقی زندگی مہاتما جی کی تحریک کو کامیاب بنانے میں صرف کریں +

بعد کی خبر۔ مس سلیڈ ستیہ گرہ آشرم میں مقیم ہیں۔ آپ نے کھدر کا لباس زیب تن کر لیا۔ اور چرخہ کاتنا شروع کر دیا ہے +

خبریں اور نوٹ

موصل کے متعلق ہیگ کی بین الاقوامی عدالت نے اپنا فیصلہ سنا دیا۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ موصل کے باب میں طرفین لیگ اقوام کے فیصلے کو ماننے کے لئے مجبور ہوں گے۔ مگر اس فیصلے کی دستاویز اس وقت کھولی جائے گی۔ جب دسمبر میں لیگ اقوام کا اجلاس ہوگا۔ چونکہ ہیگ کی عدالت کو عراق و ترکی کی سرحد سے کوئی سروکار نہیں۔ بلکہ صرف لیگ اقوام کے اختیارات سے تعلق ہے۔ اس لئے سرحد کے متعلق طرفین کے نمایندے اظہار رائے کر سکتے ہیں۔ لیگ اقوام نے دسمبر کے اجلاس میں اپنا قطعی فیصلہ صادر کرنے کا تہیہ کر لیا ہے۔ بشرطیکہ ترک یا برطانیہ التوا کی درخواست نہ کریں +

غازی عصمت پاشا نے اخبار کے ایک نامہ نگار سے بیان کیا۔ کہ ترکوں کو اس وقت جو مشکلات درپیش ہیں۔ ان میں سے سب سے اہم موصل کا معاملہ ہے۔ اور ہم یہ نہیں کر سکتے۔ کہ موصل کے دعوے سے دست بردار ہو جائیں۔ کیونکہ اس کا چھوڑنا ایسا ہی ہے۔ جیسے ترک اپنا سر پھانسی کے تختے پر رکھ دیں۔ ترکوں کو ہمیشہ جنگ وجدل سے واسطہ رہا ہے۔ اور جب تک ہمارے حقوق محفوظ نہ ہوں گے۔ ہم جنگ وجدل سے باز نہ رہیں گے +

ایک ترکی اخبار لکھتا ہے۔ کہ آج کل خالدہ خانم اناطولیہ کے شہروں میں تقریریں کر رہی ہیں۔ آپ کی تقریروں کا موضوع عموماً یہ ہوتا ہے۔ کہ ترکی عورتوں کو اپنے وطن اور اولاد کے فرائض کی ادائگی کے لئے کھڑا ہو جانا چاہئے۔ عورتوں کو اپنے کندھوں سے ذلت و غلامی کا جوا اُتار پھینکنا چاہئے۔ اور وہ تمام پرانے رسم ورواج جو زمانہ موجودہ کے لئے غیر مناسب ہیں۔ فوراً چھوڑ دینا چاہئے۔ نیز ان کو اپنے لئے انہیں حقوق کا مطالبہ کرنا چاہئے۔ جو مردوں کو حاصل ہیں۔ آپ نے قسطنطنیہ کی مجلس نسواں میں ایک تقریر کی۔ جس میں کہا۔ کہ ترکی عورت بہت ذہین وفہیم ہے۔ حکومت کو چاہئے۔ کہ جہالت کو دور کرنے کے لئے انتہائی کوشش سے کام لے۔ اور اعلیٰ تعلیم میں عورتوں کو مردوں کے برابر حصہ دے +

مسٹر بالڈون وزیر اعظم انگلستان نے شریف حسین کو ایک خط میں لکھا ہے۔ یہ خبریں غلط ہیں۔ کہ جزیرۂ قبرص میں شریف حسین برطانیہ کے ایک جنگی قیدی کی حیثیت سے ہے۔ یہاں کے قیام کو خود تمہیں نے پسند کیا تھا۔ جو تمہارے اور تمہاری قوم کے لئے مفید ہے۔ اور تم آرام سے ہو۔ وزیر اعظم نے ابن سعود اور علی کے جھگڑے کے باب میں لکھا ہے۔ حال ہی

میں علی نے درخواست کی تھی۔ کہ برطانیہ عظمیٰ حجاز میں جنگ وجدل کو روکنے کی کوشش کرے۔ حکومت برطانیہ نے سلطان نجد سے کہا۔ کہ وہ برطانیہ کو ثالث تسلیم کرلے۔ لیکن ابن سعود نے انگریزوں کو ثالث بنانے سے انکار کردیا۔ اس لئے مزید کارروائی نہ کی گئی۔ آخر میں مسٹر بالڈون نے لکھا ہے۔ کہ برطانیہ کسی طرح بھی اس جھگڑے سے تعلق نہیں رکھتا۔ اور نہ اس نے شریف حسین کو تخت سے دست بردار ہونے کے لئے مجبور کیا تھا۔

مراکش کے پہاڑوں پر برف باری ہورہی ہے۔ اس لئے لڑائی رُکی ہوئی ہے۔

شام میں دروزی شورش نے ایک تہلکہ ڈال دیا ہے۔ فرانسیسی جرنیل سرل کا بیان ہے۔ کہ عربوں کی آزادی کے لئے عبدالکریم اور دروزی دونوں دوش بدوش چل رہے ہیں۔ ہر جگہ ایک ہی تحریک اتحاد عرب جاری کی گئی ہے۔ اور مراکش کے واقعات کا عکس شام میں پڑ رہا ہے۔

بیت المقدس کا تار۔ فرانسیسیوں کو شام میں سخت ہزیمت ہوئی ہے۔ اور ان کی حالت بدتر ہورہی ہے۔ دروزی مقام لبنان کی جانب سرحد فلسطین تک پہنچ گئے ہیں۔ حلب اور حمص کی حالت غیر تسلی بخش ہے۔

بعد کی خبر۔ سلطان العطرش کے چھوٹے بھائی زید العطرش کے زیر کمان دروزیوں نے اس فرانسیسی فوج کا تعاقب کیا۔ جو مقام حصبیہ سے سخت لڑائی کے بعد نکالی گئی تھی۔ اس کے بعد کئی مقامات پر قبضہ کرلیا۔ جب شہر قرآبار کو فتح کیا۔ تو اس میں کچھ شہری عیسائی عورتیں اور بچے بھی مارے گئے۔ اب زید العطرش شہر سعدان کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ جو بہت پُرانا شہر اور بندرگاہ ہے۔

شام کے اخبارات کا بیان ہے۔ کہ فرانسیسی حکام دروزیوں کے سردار سلطان العطرش سے صلح کی بات چیت کررہے ہیں۔ دروزیوں کی شرائط صلح میں یہ بات داخل ہے۔ کہ شام میں فرانسیسی حکم داری کا خاتمہ کردیا جائے۔

امیر قادر ارسلان نے جو شام میں بہت بڑے سردار ہیں۔ بیان کیا۔ کہ فرانس ہم سے اطاعت قبول کرا سکتا ہے۔ لیکن اس کے لئے بڑی مدت اور بہت سی قربانیاں درکار ہیں۔ فرانس شام میں اب تک ڈھائی ارب فرینک خرچ کرچکا ہے۔ اور اگر صلح نہ ہوئی۔ تو بہت کچھ اور خرچ کرنا پڑے گا۔

زاغلول پاشا کے ہم خیال ایک جلسہ کرکے یہ فیصلہ کرنے والے تھے۔ کہ پارلیمنٹ کے وہ ممبر جنہیں شاہ مصر نے برطرف کردیا ہے۔ ایوان حکومت میں حکومت کی منشاء کے خلاف جمع ہوجائیں۔ حکومت نے اس جلسے کو روک دیا۔ اس پر

بھی بعض ممبروں نے جمع ہونے کی ٹھان لی۔ اور حکومت کو دھمکی دی۔ کہ وہ اگر ہمیں روکے گی۔ تو ملک میں خطرناک شورش پھیل جائے گی۔ ۲۱ نومبر کو قاہرہ کی فوج اور پولیس نے پارلیمنٹ کی عمارت کو گھیر لیا۔ اور حامیان زاغلول نے زاغلول پاشا کی صدارت میں ایک ہوٹل میں ایک جلسہ منعقد کیا۔ جس میں حکومت کی خلاف آئین کارروائی کے خلاف کہا سنا۔ نیز ایک قرارداد میں موجودہ وزارت سے بے اعتمادی ظاہر کی گئی۔ جلسے کی صدارت سے پہلے زاغلول پاشا نے اپنے گھر کے سامنے مظاہرہ کرنے والے طلبا کو نصیحت کی۔ کہ خاموشی کے ساتھ اپنے گھروں کو واپس چلے جائیں۔ اور جلسے کے بعد ہوٹل کی سیڑھیوں پر کئی فوٹو گرافروں نے سعد زاغلول کی تصویریں لیں۔

مصر کا تار ہے۔ کہ طوطن خآمن کا تابوت لوگوں کو حیرت زدہ بنا رہا ہے۔ طوطن خآمن کے ریشمی کفن کے نیچے سے بہت سے نادر جواہرات نکلے ہیں۔ کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کی لاش پر تارکول اور تیل کا ایک مصالحہ لگا ہوا ہے۔ اور اس کی وجہ سے کفن لاش کے صندوق سے چمٹ گیا ہے۔ اس لئے سر ابھی تک نہیں کھولا گیا۔

سرکاری اعداد وشمار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ۱۹۲۴ء میں برطانیہ نے چار کروڑ پونڈ تعلیم پر۔ بارہ کروڑ اکیس لاکھ پونڈ اسلحہ پر اور اکتیس کروڑ ساٹھ لاکھ پونڈ شراب پر خرچ کئے۔

۲۰ نومبر کو ملک معظم کی والدہ ملکہ الگزنڈرا نے اکاسی سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔ مرتے وقت بادشاہ سلامت اور پرنس آف ویلز اُن کے پاس موجود تھے۔

آج کل برطانیہ کے ماہرین جنگ اور اکثر اخبارات بڑے زور شور سے یہ تجویز پیش کر رہے ہیں۔ کہ تمام سلطنتوں کو اپنی اپنی آبدوز کشتیاں غرق کردینی چاہئیں۔ ان کی تباہی سے دنیا کو خطرات کا سامنا نہ رہے گا۔ اور تہذیب و تمدن کو کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ اس باب میں امریکہ اب تک چُپ ہے۔ لیکن فرانس اور جاپان اس تجویز کو اپنے لئے مہلک خیال کرتے ہیں۔ فرانسیسی اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ برطانیہ اس تجویز کے ذریعے فرانس کی بحری قوت پر ایک کاری ضرب لگانا چاہتا ہے۔ اس تجویز کے متعلق اخبار مارننگ پوسٹ لکھتا ہے۔ کہ گزشتہ جنگ عظیم میں چھوٹی قوموں نے جن اسلحہ سے کام لے کر برطانیہ کے تجارتی جہاز کو غرق کیا ہے۔ حکومت برطانیہ صرف انہی اسلحہ کو نیست و نابود کرنے پر تُلی ہوئی ہے۔

جنیوا میں ایک مسجد بنانے کی تجویز زیر غور ہے۔ اس پر مانچسٹر گارڈین لکھتا ہے۔ کہ لندن۔ پیرس اور برلن میں تو مسجدیں موجود

ہیں۔ لیکن جینوا میں جو بین الاقوامی سرگرمیوں کا مرکز ہے۔ اور جہاں مصر۔ ترک۔ ایران۔ سیریا۔ عرب اور ہندوستانی مسلمانوں کی ایک معقول تعداد مقیم ہے۔ کوئی مسجد نہیں۔ اخبار کا خیال ہے۔ کہ جب ترکی اور افغانستان لیگ اقوام میں شامل ہو جائیں گے۔ تو مسجد کی اہمیت میں چار چاند لگ جائیں گے ؁

ٹائمز آف انڈیا لکھتا ہے۔ کہ انگریزی نئی دہلی کی عمارات کی آراستگی اُن روائتی نمونوں کے مطابق کریں گے۔ جو فنون ہند کی جان ہیں۔ خالص ہندوستانی کپڑوں کے نمونے ہوم کمیٹی کے معائنہ کے لئے پیش کئے گئے ہیں۔ جو آراستگی میں کام آئیں گے۔ نیز رائے سینا کے قصر کو سجانے کے لئے ولایت کا مشہور مصور مسٹر کینیڈی ورتھ ہندوستان آنے والا ہے ؁

عورتوں کے ایک جلسے میں مسز سروجنی نائیڈو کی خدمت میں اڈریس پیش کیا گیا۔ اس کے جواب میں مسز نائیڈو نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ ہندوستان کی خواتین کو چاہیئے۔ کہ وہ سوراج حاصل کرنے کے مقصد میں مردوں کی مدد کریں۔ اور ہندوستان کی مختلف قوموں میں اتحاد و اتفاق کرانے کے لئے اپنا وہ نوعی فرض ادا کریں۔ جو قوم کی مائیں ہونے کی حیثیت سے ان پر عائد ہوتا ہے ؁

علی پور (کلکتہ) کی پولیس نے محکمہ تفتیش جرائم کے افسروں کی مدد سے ضلع چوبیس پرگنہ میں ایک شخص کے مکان کی تلاشی لی۔ اور ایک بم کے کارخانے کا پتہ چلا لیا۔ ایک بنا بنایا بم۔ بم بنانے کا سامان اور پستول پولیس نے اپنے قبضے میں کئے۔ اور نو نوجوان بنگالیوں کو گرفتار کر لیا۔ اس سلسلے میں مزید تفتیش جاری ہے۔ اور صوبۂ بنگال کے مختلف مقامات میں خانہ تلاشیاں لی جا رہی ہیں۔ اور اسلحہ۔ سامان اسلحہ۔ بعض اور کتابیں جن میں بم بنانے کی ترکیبیں درج ہیں۔ پکڑی گئی ہیں۔ انارکسٹ بنگالی گرفتار کیئے جا رہے ہیں ؁

حکیم اجمل خاں اور ڈاکٹر انصاری نے مہاتما گاندھی سے بذریعہ تار استدعا کی تھی۔ کہ آپ بحیثیت صدر کانگریس فرانسیسی مظالم کے خلاف لیگ اقوام کو تار بھیجیں۔ اس کے جواب میں مہاتما گاندھی نے لکھا ہے۔ کہ "میں اپنے آپ کو ایک پابہ زنجیر شیر کی طرح سمجھ رہا ہوں۔ جو پنجرے میں پڑا دانت چباتا۔ اور آہنی سلاخوں سے سر ٹکراتا ہے۔ اور قید سے خلاصی حاصل نہیں کر سکتا۔ اگر میری پشت پر کوئی قوت ہوتی۔ تو میں فوراً لیگ اقوام کے نام تار بھیجتا" ؁

انگلستان سے بمبئی کے ہڑتالیوں کی امداد کے لئے اب تک مختلف رقوم کی تین قسطیں وصول ہو چکی ہیں۔ اب چار سَو پونڈ کی چوتھی قسط آنے والی ہے ؁

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۲۶ نومبر حکومت انگورا کی جدید لامذہبی پالیسی کے خلاف ارض روم میں بغاوت ہو گئی ہے۔ عوام نے دکانیں اور گھر بند کر دئے۔ لوگ گورنر کی کوٹھی کی طرف چلے۔ اور یہ نعرے لگائے۔ کہ "لامذہب افسروں کو معزول کرو"۔ مارشل لا کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اور کئی ایک آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔ اسی اثنا میں حکومت نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ یورپین وضع کی ٹوپی کے علاوہ کسی قسم کی ٹوپی پہننا ممنوع ہے ؁

ترکی پارلیمنٹ کا ایک خاص اجلاس زیر صدارت مصطفیٰ کمال پاشا منعقد ہوا۔ اور اس میں موصل کے متعلق تدابیر پر عمل کرنے کا فیصلہ ہو گیا۔ بظاہر ترک یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ ہم موصل کے باب میں سب کچھ کرنے کے لئے تیار ہیں ؁

ترکی میں نیم سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مسئلہ موصل کے ضمن میں عدالت ہیگ نے جو فیصلہ صادر کیا ہے۔ اس میں انصاف کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا ہے ؁

الیتھونیا کے جرنیل لیڈونر جو لیگ اقوام کی طرف سے موصل میں اس امر کی تحقیقات کر رہے تھے۔ کہ آیا ترکوں نے عیسائیوں کو ملک بدر کیا ہے۔ یا نہیں۔ تحقیقات کے بعد یورپ کو واپس آ رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی تحقیقاتی روداد لیگ اقوام کو واپس کر دی ہے۔ گو روداد کا پورا مضمون پردۂ راز میں ہے۔ لیکن اس میں ایسے واقعات قلمبند کئے گئے ہیں۔ جن سے پایا جاتا ہے۔ کہ ترکوں نے عیسائیوں پر سخت مظالم کئے ہیں۔ اس روداد میں یہ بھی لکھا ہے۔ کہ ترکوں کا یہ الزام کہ برطانوی ہوائی جہازوں نے سرحد کو عبور کر کے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے۔ غلطی پر مبنی ہے۔ کیونکہ سرحد کی اصلی جگہ صحیح طور پر سمجھی نہیں گئی۔ اور جب تک سرحد کا قطعی فیصلہ نہ ہو جائے گا۔ ایسے واقعات ہوتے ہی رہیں گے ؁

لندن ۲۴ نومبر۔ وہابیوں نے مدینہ فتح کر لیا ہے۔ سلطان ابن سعود کا جو لشکر مدینہ منورہ میں داخل ہوا۔ اس کا کمانڈر ابن سعود کا بیٹا تھا۔ لیکن ریوٹر کو معلوم ہوا ہے۔ کہ مدینہ کے فتح ہونے کی خبر غیر یقینی ہے ؁

خبر ہے۔ کہ سرحد نجد اور ماورائے یردون کے متعلق سلطان ابن سعود اور برطانی نمائندہ سر گلبرٹ کلیٹن میں اطمینان بخش تصفیہ ہو گیا ہے ؁

دروزیوں کے سردار سلطان اطرش نے ایک خط شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا

ہے۔ کہ دروزی صرف مکمل آزادی ہی قبول کر سکتے ہیں +

پیرس کا تار۔ بہت سے دروزیوں نے ڈھائی سو فرانسیسی سپاہیوں کو رشایہ کے قریب ایک قدیم قلعے میں گھیر لیا۔ کبوتر کے ذریعے پیغام پاکر ان کی مدد کو فوج بھیجی گئی۔ جس نے پانچ روز تک لڑنے کے بعد دروزیوں کو سخت نقصان کے ساتھ دمشق کی طرف بھگا دیا +

بیروت ۲۶ نومبر۔ دروزیوں نے حمص اور دمشق کے درمیان ایک ریلوے پُل کو تباہ کر دیا ہے +

بعد کی خبر۔ فرانسیسیوں نے ریلوے لائن درست کر لی ہے۔ اور وہاں کی فرانسیسی فوج کو کمک پہنچا رہی ہے۔ لیکن دروزی بھی اپنے مضبوط مورچے بنا رہے ہیں۔ اور حملوں کی تیاریاں کر رہے ہیں +

مانچسٹر گارڈین لکھتا ہے۔ کہ فرانسیسیوں نے وہ تمام علاقہ دروزیوں کے قبضے میں چھوڑ دیا ہے۔ جو فلسطین کی سرحد سے ملا ہوا ہے جس سے برطانوی حکام فکرمند ہیں + اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ جب سے دروزیوں کی بغاوت شروع ہوئی ہے۔ اس وقت سے اب تک، اہل حوران چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ اور ان میں سے کم از کم ایک ہزار فلسطین پہنچے ہیں +

۲۶ نومبر کو شاہ مصر اسکندریا سے قاہرہ آئے۔ تو کثیر مجمع نے "زندہ باد سلطان فواد" کی بجائے "زندہ باد زاغلول پاشا" کے نعرے لگائے + اسٹیشن سے قصر عابدین تک پہنچنے میں راستے بھر مصری فوج شاہ فواد کی موٹر کی حفاظت کرتی رہی + جس موقع پر زاغلول پاشا کے حامی بہت سی تعداد میں جمع تھے۔ وہاں مصری پیدل فوج کا ایک گارڈ لگایا گیا تھا +

قاہرہ کا تار۔ ایک دو کے سوا تمام مصری شہزادوں نے شاہ مصر کو ایک خط میں لکھا ہے۔ کہ ہم پر یہ فرض عائد ہوتا ہے۔ کہ ہم قوم کا ساتھ دیں۔ اور قوم کی نمایندہ پارلیمنٹ کو بحال کرنے کے لئے اہل مصر کے ساتھ مل کر کام کریں + امید ہے۔ کہ حضور بھی اسے پسند کریں گے۔ اور پارلمنٹ کو بحال کر کے ملک کو بدامنی سے بچا لیں گے +

انگلستان میں سخت برف باری ہو رہی ہے۔ کھیتوں میں دو دو انچ برف جم جاتی ہے۔ ہوائی جہازوں اور ریل گاڑیوں کی آمد و رفت میں دقت ہے + لندن میں ملکہ الگزنڈرا کے ماتمی جلوس کی رات کو جیسی برف باری ہوئی۔ ایسی ۱۸۹۰ء سے لے کر اب تک نہ ہوئی تھی + یہ رات ایسی سرد تھی۔ کہ سردی کے اثر سے شاہی ماتمی جلوس کے تقریباً سَو آدمی بیمار پڑ گئے۔ اور اب زیر علاج ہیں +

بلغاریا اور یونان کے جھگڑے کی تحقیقات کے لئے لیگ اقوام نے جو کمیشن مقرر کیا تھا۔ اس نے رپورٹ کی ہے۔ کہ یونان نے بلاوجہ بلغاریا

پر حملہ کر دیا تھا۔ اس لئے وہ قصور وار ہے۔ اور بلغاریا کو نقصان کا ہرجانہ دلایا جائے +

جرمنی معاہدۂ ورسیلز کو ناپسند کرتا تھا۔ پچھلے کئی سال برطانیہ۔ فرانس اور جرمنی کے درمیان خط و کتابت ہوتی رہی۔ بالآخر جرمنی اور اتحادیوں میں ایک نیا معاہدہ ہوا ہے۔ جو معاہدۂ لوکارنو کے نام سے موسوم ہے + جرمنی نے اسے منظور کر لیا ہے۔ اور جرمن پارلیمنٹ نے اس کی تصدیق کر دی ہے۔ اتحادی حکومتوں کے نمایندے بھی لندن میں جمع ہو کر اس پر دستخط کرنے والے ہیں +

جرمنی کے اُس قانونی دفتر نے جو جمہوری قانون کے خلاف کام کرنے والے لوگوں کی شکایت کرتا ہے۔ ملکہ جرمنی پر دعوے کیا ہے۔ اور عرضی دعوے میں لکھا ہے۔ کہ جمہوری حکومت میں کوئی ملکہ یا قیصرہ نہیں ہو سکتی۔ اس لئے فرو ہرمائن شہزادی پرشیا کو منع کیا جائے۔ کہ وہ اپنے نام کے ساتھ قیصرہ یا ملکہ کے الفاظ نہ لکھا کرے۔ اس پر عدالت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ملکہ اپنے آپ کو سابق قیصرہ جرمنی اور بادشاہ پرشیا لکھ سکتی ہے + اب اِس فیصلے کے خلاف بھی کارروائی کی جا رہی ہے +

مسٹر سروجنی نائڈو نے اخباروں میں ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ اگرچہ میرے لڑکے کو فلسفۂ اسلام کے مطالعہ کا بہت شوق ہے۔ لیکن اس نے اسلام قبول نہیں کیا ہے +

ہر مجسٹی ملک معظم کی والدہ ملکہ الگزنڈرا کی وفات پر ۲۰ نومبر ۱۹۲۵ء سے درباری ماتم کا سلسلہ جاری رہے + آدھا ماتم جنوری ۱۹۲۶ء سے شروع ہوگا + جو خواتین وائسرائے کے دربار میں حاضر ہوں۔ وہ ۱۹ جنوری تک اور اس کے بعد نیم ماتمی حیثیت میں آئیں۔ جو افسر وردی پہنے ہوئے ویسرائے کے دربار میں آئیں۔ ان کے لئے ماتم کے دنوں میں بائیں بازو پر سیاہ ماتمی نشان لگانا ضروری ہے +

مسز اینی بیسنٹ ۲۵ نومبر کو انگلستان سے مدراس واپس آگئیں + آپ نے ایسوشی ایٹڈ پریس کے نمایندے سے کہا۔ کہ میں نے اپنے مسودۂ آزادئ ہند کے متعلق وہی کام کیا۔ جو میرے خیال میں مناسب تھا + میں انگلستان کے ان با اثر لوگوں سے ملی۔ جو آزادی ہند کے باب میں ایسے لوگوں پر دباؤ ڈال سکتے ہیں جنہیں آزادی ہند کے مسودۂ قانون کے فیصلے کا اختیار ہے + آپ نے انگلستان کی پارٹی کے ارکان اور بعض ممبران پارلیمنٹ کی تعریف کر کے یقین دلایا۔ کہ میرا مسودۂ آزادئ ہند بڑے دن کے اجلاس پارلیمنٹ میں پیش ہو جائیگا۔ لیکن یہ کہنا مشکل ہے۔ کہ اس کا انجام کیا ہوگا +

۲۸ نومبر کو کلکتہ میں ایک خاص عدالت کے

سامنے ۹ نوجوان بنگالیوں کا مقدمہ پیش ہوا۔ ان پر بم سازی کا الزام لگایا گیا ہے۔ ملزموں میں سے صرف ایک ملزم کا وکیل موجود تھا۔ باقی ملزموں کا کوئی پیروکار نہ تھا۔

ریاست اندور میں مفت جبری تعلیم شروع ہونے والی ہے۔ خاص شہر اندور میں ۱۲ اسکول کھول دئے گئے ہیں۔ دو اسکولوں میں مرہٹی۔ دو میں اُردو۔ تین میں گجراتی اور باقی مدارس میں ہندی زبان کی تعلیم دی جائے گی۔

گورنر بنگال نے رابندرا ناتھ ٹیگور کے مکان پر ان سے ملاقات کی۔

مہاتما گاندھی نے ایک ہفتے کا روزہ رکھا تھا۔ جواب ختم گیا۔

خبر ہے۔ کہ خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب عہدہ وزارت تعلیم پنجاب سے مستعفی ہوگئے۔ اور سر میاں فضل حسین نے ۲۳ نومبر کو اس عہدے کا چارج لے لیا۔

لاہور میں مسز شیخ عبد القادر صاحب (سابق وزیر تعلیم پنجاب) نے لیڈی ہیلی اور دوسری خواتین کو دعوت دی۔ مسز موصوفہ نے اپنی تقریر میں لیڈی ہیلی کا خیر مقدم کرکے اس خوشی کا اظہار کیا۔ جو ان کو ہندوستانی اور یورپین خواتین کی شرکت جلسہ سے حاصل ہوئی۔ لیڈی ہیلی تمام عورتوں سے ملتی اور بات چیت کرتی رہیں۔

ضروری اعلان

تہذیب نسواں مورخہ ۲۱ نومبر میں پنجاہ سالہ جوبلی کے موقع پر جس زنانہ جلسے کے متعلق جناب شیخ عبد اللہ صاحب کا خط چھپا ہے۔ اس میں لفظ "لیڈیز کانفرنس" سے اکثر خواتین کو یہ غلط فہمی ہوئی ہے۔ کہ یہ آل انڈیا مسلم لیڈیز کانفرنس کا جلسہ ہے۔ اور اس لئے میرے پاس متواتر خطوط پروگرام کے طلب۔ صدر کے استفسار اور ارسال مضامین کے متعلق آرہے ہیں چونکہ بوجہ اضمحلال طبیعت میں فرداً فرداً سب کے جواب دینے سے قاصر ہوں۔ اس لئے اخبار کے ذریعے عرض ہے۔ کہ یہ آل انڈیا لیڈیز کانفرنس کا اجلاس نہیں ہے۔ بلکہ جناب شیخ صاحب موصوف نے محترم بہنوں کو اس عام موقعہ مسرت پر اس لئے مدعو کیا ہے۔ کہ علی گڑھ زنانہ اسکول کو جو بفضل خدا اب کالج کے درجے پر پہنچ گیا ہے تشریف لاکر بچشم خود ترقی یافتہ دیکھیں اور اس کی مزید سرسبزی اور ترقی کی تجاویز پر تبادلہ خیالات فرمائیں۔ مجھے ہمدرد اور روشن خیال خواتین سے قوی امید ہے۔ کہ وہ اس موقع پر جبکہ اپنے اپنے محارم کے ساتھ آنے میں ان کو ہر طرح کی سہولت و آسائش ہے۔ اس جلسے میں شریک ہوکر اپنی صنف کی تعلیمی ترقی کے ساتھ اپنی گہری دلچسپی کا عملی ثبوت دینے میں دریغ نہ فرمائیں گی۔ حیدر آباد ۲۹ نومبر ۱۹۲۵ء

خاکسار نفیس دلہن سکرٹری آل انڈیا مسلم لیڈیز کانفرنس

خبریں اور نوٹ

سمرنا میں غازی مصطفےٰ کمال نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ ہم اپنی آزادی کو بحال رکھنے کے لئے ہر خطرے سے دوچار ہونے اور اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ جب کبھی کوئی دشمن ہمارے ملک میں ڈاکا ڈالنے کی کوشش کرے گا۔ ہم اس کو تلوار کی نوک سے پیچھے دھکیل دیں گے۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ تمام جہاں اس حقیقت سے آگاہ ہوجائے۔ کہ ہم ایک شریف قوم ہیں ہم کو یہ نہیں آتا۔ کہ ہم اپنے حقوق یا اپنی آزادی کو کھو بیٹھیں۔

قسطنطنیہ سے جینوا میں یہ ناخوش گوار خبر پہنچی ہے۔ کہ ٹرکی حکومت لیگ اقوام کی کونسل کے اُس فیصلے کو مسترد کردے گی۔ جو وہ موصل کے باب میں کرنے والی ہے۔ اس خبر نے لیگ اقوام کے حلقے میں سخت مایوسی پیدا کردی ہے۔

شنگا گو ٹریبیون لکھتا ہے۔ کہ ترکوں نے اپنی وہ چھتر ہزار فوج اب تک واپس نہیں بلائی۔ جو دیار بکر کی بغاوت فرو کرنے کے لئے بھیجی گئی تھی۔ اور اسے برابر کمک پہنچائی جارہی ہے۔ انگورا کا ہوائی جہازوں کا کارخانہ بڑی تیزی سے ہوائی جہاز تیار کررہا ہے۔ ٹرک دعوے سے کہتے ہیں۔ کہ وہ دس لاکھ مسلح لشکر میدان جنگ میں لاسکتے ہیں۔

قسطنطنیہ ۳ دسمبر۔ ٹرکی کی نئی پالیسی کے خلاف مشرقی صوبوں میں برابر بے چینی اور اضطراب کا اظہار کیا جارہا ہے۔ آرض روم۔ سیواس اور طرابزون کی ولائتوں میں ایک جوش پھیلا ہوا ہے۔ شہر مراش میں ایک اُدھ بلوہ ہوا۔ لوگوں نے ایک مسجد سے سبز علم لے کر گورنر کے محل کے سامنے مظاہرہ کیا۔ اور نعرے لگائے۔ کہ پھندے دار ٹوپیوں کو تباہ کردو۔ ہم کو ہیٹ درکار نہیں۔ تقریباً سو آدمی گرفتار کرلئے گئے ہیں۔ اور بذریعہ فوج امن قایم کیا جارہا ہے۔

جینوا میں لیگ اقوام کا اجلاس ۷ دسمبر سے شروع ہونے والا ہے۔ برطانیہ نے اپنے تین نمایندے بھیجے ہیں۔ جن میں سب سے بڑے مسٹر آسٹن چیمبرلین ہیں۔ اور دوسرے دو ممبر مسٹر ایمری اور وائی کاؤنٹ سیسل ہیں۔ ٹرکی وفد بھی انگورا سے جینوا کو روانہ ہوگیا۔ جس کے سردار وفد توفیق رشدی پاشا ہیں۔

ایک روسی وزیر موسیو دیکاف نے ٹرکی ذرائع سے کہا۔ کہ قوموں کی لیگ اور معاہدہ لوکارنو دونوں مساوی درجے پر روس و ٹرکی کے

خلاف ہیں۔ روس موصل کے متعلق ترکی کے خیالات کے ساتھ متفق ہے۔ اور وعدہ کرتا ہے۔ کہ وہ ترکی کو انتہائی اخلاقی مدد پہنچائے گا۔ ترکی وزیر نے اس بات کا شکریہ ادا کیا اور کہا۔ غیر ملکی سیاسیات میں روس و ترکی کے اغراض یکساں ہیں۔

پیرس کا تار۔ ۲۸ نومبر کو فیض (مراکش) میں ہوا کا بہت سخت طوفان آیا۔ جس سے پانچ فرانسیسی ہوائی جہاز۔ ہوائی جہازوں کا مرکز۔ کثیر تعداد میں بڑی بم برسانے والی مشینیں اور بہت سے فوجی مکانات تباہ ہو گئے۔ نقصان کا اندازہ کئی لاکھ کیا گیا ہے۔ سردی اس بلا کی ہے۔ کہ فرانسیسی فوجیں اپنے آپ کو ایک مصیبت میں مبتلا سمجھ رہی ہیں۔ اہل ریف ہر طرف جنگ جاری کرنے اور جارحانہ پیش قدمی کا ارادہ کر رہے ہیں۔ نیز اب تک متعدد فرانسیسی چوکیوں پر حملے کر چکے ہیں۔ اہل ریف ان قبائل پر بھی حملے کرنے والے ہیں۔ جو فرانسیسیوں سے دوستی ظاہر کر چکے ہیں۔

شام سے بہت کم خبریں نکلتی ہیں۔ لیکن زبردست افواہ ہے۔ کہ حلب کے گرد و نواح میں بدویوں نے بغاوت کر دی ہے۔ ٹائمز آف انڈیا لکھتا ہے۔ کہ دروزی ہو بہو اہل ریف کی طرح مضبوط اور سخت لڑنے والے ہیں۔ اور میدان جنگ میں کم از کم چھ ہزار اعلیٰ درجے کے جنگ جو نوجوان لا سکتے ہیں۔

دروزی چھوٹے چھوٹے گروہوں میں نکلتے ہیں۔ اور گاؤں میں بغاوت کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ پلوں کو تباہ کرتے اور عیسائیوں کو ڈراتے دھمکاتے ہیں۔ کچھ فرانسیسی فوج مقام رشایہ کی طرف روانہ کی گئی تھی۔ راستے میں اس کو باغیوں نے گھیر لیا۔ اور سب کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ حتیٰ کہ ایک فرانسیسی بھی یہ داستان غم سنانے کے لئے باقی نہ بچا۔ اسی طرح بارہ دروزی دمشق میں داخل ہوئے۔ اور عدالت و پولیس پر چھاپہ مارنے کے بعد گاتے ہوئے واپس چلے گئے۔

پیرس ۳ دسمبر۔ دروزیوں کے سردار نے قسم کھائی ہے۔ کہ جب موسیو جووینال (نیا فرانسیسی ہائی کمشنر متعینہ شام) دمشق میں پہنچے گا۔ تو اس وقت وہاں میرا قبضہ ہوگا۔ نیز اس نے لبنان کے شیعوں اور سنیوں کے کے نام ایک کھلا خط شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ فرانسیسی دوسرے فرقوں کو اس لئے مسلح کر رہے ہیں۔ کہ ایک مذہبی جنگ شروع ہو جائے۔ اور وہ کہہ سکیں۔ کہ امن برقرار رکھنے کے لئے ہماری موجودگی ضروری ہے۔ لیکن ہماری تحریک مذہبی نہیں۔ بلکہ محض قومی ہے۔ اس لئے تمام جماعتوں کو مل کر کام کرنا چاہئے۔

لندن ۳ دسمبر۔ شام کے نئے ہائی کمشنر کی آمد کی خبر سے دروزیوں کی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔ انہوں نے دمشق اور ضبیرہ کے درمیان ریلوے لائن توڑ دی۔ اور شہر کے اندر ایک فرانسیسی چوکی پر چھاپہ مارا۔ سپاہیوں کو گرفتار کر لیا۔ اور بہت سے گھوڑے لے گئے۔ حکام دمشق کی غیر ملکی آبادی اور امن پسند شہریوں کو آگاہ کیا ہے۔ کہ وہ اپنی حفاظت کریں۔ کیونکہ جن محلوں میں دروزی حملے کریں گے۔ وہاں ان پر بم گرائے جائیں گے۔

یکم دسمبر کو برطانی دفتر خارجہ میں معاہدہ لوکارنو پر ان تمام حکومتوں نے دستخط کر دئے جن کا اس معاہدے سے تعلق ہے۔ اس موقع پر ملک معظم کی طرف سے ایک بیان پڑھا گیا۔ جس میں امید ظاہر کی گئی تھی۔ کہ یہ معاہدہ قوموں میں سچی دوستی کی بنیاد قائم کرنے والا ثابت ہوگا۔

جرمنی کا علاقہ کولون جس پر برطانی فوجیں یکم دسمبر ۱۹۱۸ء سے قابض تھیں۔ معاہدہ لوکارنو کی رو سے ۳۰ نومبر یعنی معاہدہ پر دستخط ہونے سے ۲۴ گھنٹے پہلے برطانی فوجوں نے اسے خالی کرنا شروع کر دیا۔

جرمن وزارت مال نے قیصر کی اس تمام جائداد کا معاوضہ دینا منظور کر لیا ہے۔ جو حکومت جرمنی کے قبضے میں آچکی ہے۔ اور جس کی مالیت تین کروڑ ہے۔

اٹلی کے وزیر اعظم موسیولینی نے قوم سے اپیل کی تھی۔ کہ امریکن قرضہ ادا کرنے کے لئے قوم کو دسمبر سے پہلے پہلے دس لاکھ ڈالر چندہ جمع کر دینا چاہئے۔ اس پر لوگوں نے طلب شدہ رقم سے چارگنا زیادہ چندہ کر دیا۔

معاہدہ لوکارنو پر دستخط کرنے کے موقع پر آسٹن چیمبرلین کو "سر" کا خطاب اور ان کی بیوی کو "ڈیم گرینڈ کراس آف دی برٹش ایمپائر" کا خطاب دیا گیا۔

تحقیقاتی کمیشن نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ یونان دو کروڑ لیرا بلغاریا کو ادا کرے۔ کیونکہ زیادتی یونان کی ہے۔ کمیشن کا فیصلہ قطعی ہے۔ اور فریقین پہلے اس پر راضی ہو چکے ہیں۔ کہ وہ اس کی تحقیقات کو مان لیں گے۔

نوبل کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ۱۹۲۵ء کا امن و امان کا نوبل پرائز کسی کو نہ دیا جائے۔ گزشتہ سال بھی یہ انعام کسی کو نہیں ملا۔

سنگاپور میں ہوائی مرکز کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا۔

حکومت ہند نے روئی پر محصول چنگی منسوخ کر دیا ہے۔ اس مہربانی پر بمبئی کے کارخانہ داروں نے حضور وائسرائے اور گورنر بمبئی کا شکریہ ادا کیا ہے۔ نیز کارخانہ

داروں نے مزدوروں کی تنخواہ میں جو کمی کردی تھی۔ وہ اب پوری کردی گئی ہے۔ اور مزدور اپنے اپنے کاموں پر واپس آرہے ہیں۔ بمبئی کرانیکل لکھتا ہے۔ کہ یہ مزدوروں کے استقلال کی برکت ہے۔ کہ ان کی ہڑتال کامیاب ہوئی۔ اور مالکان کارخانہ شکست کھا گئے۔

آج کل انگلستان کی مزدور جماعت کے ایک ممتاز رکن مسٹر جانسٹن ہندوستان کا دورہ کررہے ہیں۔ چنانچہ کلکتے کے ایک جلسے میں انہوں نے کہا۔ کہ میں انگلستان جاکر دارالعوام کے مزدور ارکان کو اس بات پر اُکساؤں گا۔ کہ وہ کوشش کرکے حکومت بنگال کو ان قیدیوں کے رہا کرنے پر مجبور کرے۔ جن کو اس نے جبریہ قانون کے ماتحت قید رکھا ہے۔ اور جن کے متعلق حکومت بنگال کو اتنی جرأت نہیں۔ کہ وہ ان پر کھلی عدالتوں میں مقدمہ چلائے۔

انگریزی اخبارات ٹائمز وغیرہ میں ماہر اہل قلم اور نامہ نگار خیبر ریلوے پر خاص مضامین شائع کررہے ہیں۔ جن میں سے بعض اس خیال کی تائید کرتے ہیں۔ کہ خیبر ریلوے ایک ریوالور ہے۔ جس کا نشانہ افغانستان کا سر ہے۔

کلکتہ سے یکم دسمبر کو ایک وفد جزیرۂ انڈمان کی طرف روانہ ہوگیا ہے۔ یہ وفد تحقیقات کرے گا۔ کہ آیا کالے پانی کا جزیرہ اس قابل ہے۔ کہ وہاں مسلمان موپلاؤں کی ایک نوآبادی قایم کی جائے۔

نینی تال کے جج نے ۱۰۸ ڈاکوؤں کو کالے پانی کی سزا دی ہے۔ یہ ڈاکو دس سال سے صوبۂ متحدہ کے پہاڑی علاقوں میں لوٹ مار کرتے تھے۔ گرفتاری کے وقت ان ڈاکوؤں سے ڈیڑھ لاکھ روپے کا مال بھی برآمد ہوا تھا۔

پنجاب کونسل کی صدارت کے لئے چار اُمیدوار کھڑے ہوئے تھے۔ چودھری شہاب الدین۔ میاں شاہ نواز۔ ملک فیروز خاں اور رانا فیروزالدین۔ آخر الذکر دو حضرات نے اپنے نام واپس لے لئے۔ اور چودھری صاحب اور میاں صاحب کا مقابلہ رہا جس میں چودھری شہاب الدین صاحب کثرت رائے سے کونسل کے صدر منتخب ہوگئے۔ ہم چودھری صاحب کو اس منصب پر فائز ہونے پر دلی مبارکباد دیتے ہیں۔ آپ پہلے میونسپلٹی لاہور کے صدر تھے۔ اب کہ آپ کونسل کے صدر ہوگئے ہیں۔ آپ نے میونسپلٹی کی صدارت سے استعفا دیدیا ہے۔ اس عہدہ کے لئے تین امیدوار ہیں۔ اوّل ملک محمد حسین نائب صدر۔ دوسرے مولوی انشاء اللہ خاں اور تیسرے میاں عبدالعزیز صاحب بیرسٹرایٹ لاء۔ اب دیکھئے کون صدر ہوتا ہے۔

خبریں اور نوٹ

جینوا۔ ۱۷ دسمبر۔ توفیق رشدی بے انگورا واپس جانے کے لئے براہ پیرس روانہ ہوگئے ہیں۔ جاتے وقت دورانِ ملاقات میں آپ نے ارشاد فرمایا۔ "برطانیہ کے ساتھ ہمارے تعلقات دوستانہ ہی رہیں گے۔" آپ نے جمعیت الاقوام کی کونسلوں کے معاملہ کے خلاف احتجاج کیا۔ اور کہا۔ کہ اب یہ کام انگورا کا ہے۔ کہ اس فیصلہ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرے۔ اب ہمیں مسئلہ موصل کا تصفیہ حکومت عراق سے کرنا ہے۔ میں پورے یقین اور وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ اہل موصل ہرگز یہ پسند نہیں کریں گے کہ ان پر حکومت عراق کا تسلط ہو۔

عرب اخباروں نے یہ خبر مشہور کی تھی۔ کہ سر گلبرٹ کلیٹن نے برٹش گورنمنٹ کی طرف سے سلطان ابن سعود سے یہ اقرار کرلیا ہے۔ کہ جنگ حجاز ختم ہونے پر سلطان ابن سعود کو ایک کثیر رقم دی جائے گی۔ بلکہ جو معاہدہ سر گلبرٹ نے حال ہی میں سلطان ابن سعود سے کیا ہے۔ اس میں انہیں کچھ روپیہ پیش کیا ہے۔ لندن کے سرکاری حلقوں نے عرب اخبارات کی ان خبروں کی زوردار الفاظ میں تردید کی ہے۔

بمبئی۔ ۱۹ دسمبر۔ مجلس مرکزیہ خلافت کو سلطان ابن سعود کے نمائندے ابراہیم معمر نے قاہرہ سے حسب ذیل بحری پیغام روانہ کیا ہے:۔ "معتبر حلقوں میں جدے سے بذریعہ برقی پیغام اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ شاہ علی ۱۶ دسمبر کو حکومت سے دست بردار ہوجائے گا۔ اور جدے سے ۱۹ دسمبر کو روانہ ہوگا۔"

بعد کی خبر۔ کل رات جمعیت خلافت بمبئی کو دو برقی پیام موصول ہوئے۔ ایک تو انہی ابراہیم معمر کی طرف سے ہے۔ اور دوسرا خود سلطان ابن سعود نے بھیجا ہے۔ ان سے معلوم ہُوا ہے۔ کہ ۱۹ دسمبر ۱۹۲۵ء کو بغیر کسی لڑائی کے سلطان ابن سعود کا جدّہ پر قبضہ ہوگیا۔

قاہرہ۔ ۱۷ دسمبر۔ "المقطم" کو معلوم ہُوا ہے۔ کہ سلطان ابن سعود کی طرف سے ایک مختار ایک تلوار اور ایک پیش قبض لے کر قاہرہ میں وارد ہُوا ہے۔ یہ تلوار اور پیش قبض عربی صنعت کا بہترین نمونہ ہیں۔ اور مذکورہ بالا نائب ان کو سلطان ابن سعود کی طرف سے بطور تحفہ خدیو مصر کی خدمت میں پیش کریں گے۔ مختار مذکور کو یہ بھی اختیار دیا گیا ہے۔ کہ وہ حکومت مصر کو کعبۃ اللہ کے غلاف کو حجاز بھیجنے پر مائل کرے۔ نیز حکومت مصر سے استدعا کرے کہ وہ ایک وفد مقرر کرکے مکّہ میں بھیجے۔ تاکہ وہ وفد اس اسلامی کانفرس میں شریک ہوکر مصریوں کا نقطۂ نظر پیش کرے۔ جو

مکہ میں حجاز کے مستقبل پر غور کرنے کے لئے سلطان ابن سعود کی سرپرستی میں منعقد کی جائے گی +

فرانس کے وزیر اعظم ایم برائنڈ کو معاہدۂ لوکارنو پر دستخط کرنے کے بعد سر آسٹن چیمبرلین وزیر خارجہ انگلستان نے دوستانہ نشانی کے طور پر چاندی کا ایک پیالہ دیا۔ جسے ایم برائنڈ نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا +

جرمن ڈیلی گیٹ برٹش پارلے منٹ میں آئے۔ تو مزدور پارٹی کے ایک ممبر نے برٹش وزیر خارجہ سے دریافت کیا۔ کہ جنگ عظیم کے دوران میں یہ بات مشہور ہو گئی تھی۔ کہ جرمنی میں مقتولین جنگ کی نعشوں کو چیر پھاڑ کر ان سے سامان جنگ تیار کیا جاتا ہے۔ یہ بات کس حد تک درست ہے؟ اس کے جواب میں وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ مجھے جرمن گورنمنٹ نے اختیار دیا ہے۔ کہ میں اس بے بنیاد خبر کی بزور تردید کر دوں +

پرنس آف ویلز نے لندن میں بیگم صاحبہ والئے بھوپال اور ان کے فرزند ارجمند کرنل حمید اللہ خاں کو شرف باریابی بخشا +

انگلستان کی پارلے منٹ میں کئی ممبروں نے یہ رائے دی۔ کہ جو لوگ بنگال آرڈینس کے ماتحت قید بھگت رہے ہیں۔ انہیں رہا کر دیا جائے۔ یا ان پر باقاعدہ مقدمے چلا کر سزائیں دی جائیں۔ مگر وزیر ہند نے ان دونوں باتوں کے منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے +

پیرس۔ ۱۵ دسمبر۔ فرانس کی مالی حالت بدتر سے بدترین ہوتی چلی جا رہی ہے۔ وزارت کے استعفے کی ساعت بہ ساعت اُمید کی جا رہی ہے + ایم برائنڈ نے عرصہ تک موسیو ڈومر سے گفت و شنید کی۔ موسیو موصوف کو جدید وزارت میں موسیو لوشر کی جگہ وزیر مالیات مقرر کیا جائے گا +

لندن۔ ۲۰ دسمبر۔ ٹائمز کے نامہ نگار دمشق کے بیان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ دمشق کے اندر اور باہر حالات ہنوز اعتدال سے بہت دور ہیں۔ نامہ نگار مذکور لکھتا ہے۔ کہ آج شہر پہلے کی بہ نسبت زیادہ فوجی کیمپ کی حیثیت رکھتا ہے۔ تمام دن سڑکیں فوجی احکام کی آوازوں وزنی باربرداری کی گڑبڑ۔ اور سپاہ کی نقل و حرکت سے گونجتی رہتی ہیں۔ سڑکیں ویران ہیں۔ رات کی خاموشی میں صرف اس وقت فرق آتا ہے۔ جب فوجی نقل و حرکت عمل میں آئے۔ یا توپیں چلائی جائیں +

معلوم ہُوا ہے۔ کہ باغی گروہوں نے اپنی حملہ گاہوں کو بالکل بدل دیا۔ ایک ہفتہ ہُوا۔ وہ مشرق اور جنوب میں جنگ کر رہے تھے۔ لیکن اب وہ مغرب اور شمال میں ہنگامہ آرا ہیں۔ اور اس طرح مقامی اقتصادی مصیبت میں اضافے کا باعث ہو رہے ہیں۔ جو سڑکیں حمص و بیروت کو جاتی ہیں۔ وہ ہنوز غیر محفوظ ہیں۔ اور ابھی تک تمام مصاف کی سخت حفاظت کی جاتی ہے +

یروشلم۔ ۱۵ دسمبر۔ عربوں کی اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ فرانسیسی سپاہیوں نے دو مذہبی سرداروں مسمی رشائیہ اور اس کے چچیرے بھائی کو قتل کر دیا ہے + مذہبی پیشواؤں کے قتل سے دروزیوں میں بہت غیظ اور غضب پھیل گیا ہے۔ نیز بیان کیا جاتا ہے۔ کہ دروزیوں نے بیروت اور دمشق کے درمیان ریلوے لائن توڑ دی ہے +

طہران۔ ۱۳ دسمبر۔ اب چونکہ رضا خاں شاہِ ایران منتخب کر لئے گئے ہیں۔ اس لئے ان کو "شہنشاہ رضا شاہ پہلوی" کا خطاب دیا گیا ہے۔ سلطنت ایران ان کے خاندان میں نسلاً بعد نسل اس لڑکے کو پہنچے گی۔ جو ایرانی والدہ کے بطن سے ہو +

طہران۔ ۱۸ دسمبر۔ سردار محمود خان جام شاہی تقاریب کے افسر اعلیٰ مقرر ہوئے ہیں۔ اور سردار تیمور سابق وزیر امور عامہ وزیر دربار شاہی بنائے گئے ہیں۔ گزشتہ تین شبانہ روز سے ملک بھر میں چراغاں کر کے خوشیاں منائی جا رہی ہیں +

لندن۔ ۱۷ دسمبر۔ ہز ہائینس آغا خاں نے جن کے کثیر التعداد پیرو ایران میں موجود ہیں۔ مقام نائیس سے جدید شاہ ایران کو ایک بحری پیغام ارسال کیا ہے۔ جس میں درخواست کی ہے۔ کہ قوم کی مرضی سے تاریخی تخت ایران پر متمکن ہونے پر ہز میجسٹی اور آپ کی اور آپ کے پیروانِ ایران کی طرف سے پُرخلوص مُبارکباد قبول فرمائیں۔ آغا خاں فرماتے ہیں۔ کہ "میری دعا ہے۔ کہ ہز میجسٹی کی رہنمائی میں ایران کی عظیم الشان قوم شاہ عباس کے زمانہ کی پُرشکوہ تہذیب کو زندہ کرے۔ اور حضور عالی صفحات تاریخ میں کریم خاں جیسی انصاف پسندی و شہرت عامہ حاصل کریں" +

کلکتہ۔ ۱۹ دسمبر۔ آج صبح وائسرائے نے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے وفد سے بینوڈیر (کلکتہ) میں ملاقات کی۔ رئیس وفد ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے وائسرائے کی خدمت میں ایک عرضداشت پیش کی۔ جس میں ان مصیبتوں کا ذکر تھا۔ جن کی وجہ سے جنوبی افریقہ کے ہندوستانی مصیبت میں مبتلا ہیں اور وہ خطرات بیان کئے گئے تھے۔ جو ایشیائیوں کے خلاف قانون بنانے سے پیش آئیں گے۔ عرضداشت کے آخر میں حکومت ہند سے اپیل کی گئی۔ کہ وہ یونین گورنمنٹ کو گول میز کانفرنس کے انعقاد پر آمادہ کرے۔ اور

اگر اس مقصد میں کامیابی نہ ہو۔ تو وائسرائے ملک معظم سے کہہ کر مسودۂ مذکور کو قانون جنوبی افریقہ کی دفعہ ۶۵ کے ماتحت رُکوا دے۔ اور اگر اس مقصد میں بھی کامیابی حاصل نہ ہو تو وائسرائے جمعیتہ الاقوام کو اس کی طرف توجہ دلائے۔ جس پر حکومت ہند کے بھی دستخط موجود ہیں، اس کے جواب میں جناب وائسرائے نے کہا۔ کہ میں چند سال سے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کی حالت کو تردد اور ہمدردی کے ساتھ دیکھ رہا ہوں اور وقتاً فوقتاً حسب موقع وہ تدابیر اختیار کرتا رہا ہوں۔ جو میرے اور میری حکومت کے نزدیک ان کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے مفید ہو سکتی تھیں +

وفد نے گول میز کانفرنس کے انعقاد پر زور دیا تھا۔ اس کے جواب میں وائسرائے نے کہا۔ کہ مسٹر تھامس نے جنوبی افریقہ سے واپس آنے پر گول میز کانفرنس کے انعقاد کی تجویز پیش کی۔ اس کے بعد میں اور میری حکومت اس تجویز کو بارہا پیش کر چکی ہے۔ لیکن ہنوز اسے حکومت جنوبی افریقہ نے منظور نہیں کیا، وائسرائے نے یہ بھی کہا۔ کہ ہم نے حکومت جنوبی افریقہ سے درخواست کی تھی۔ کہ وہ ہمیں ایک وفد تحقیقات بھیجنے کی اجازت دے۔ اس نے ہماری یہ درخواست ۱۰ نومبر کو منظور کر لی۔ چنانچہ ۲۵ نومبر کو سرکاری وفد روانہ کر دیا گیا۔ اور یہ بھی بتلایا۔ کہ حکومت جنوبی افریقہ اور ملک معظم کو ہندوستانیوں کے بیانات و جذبات سے بخوبی مطلع رکھا جاتا ہے، آخر میں جناب وائسرائے صاحب نے کہا۔ قانون و آئین کے ماتحت جو راستہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ وہ ضرور اختیار کیا جائے گا۔ اور صورت حالات کو بہتر بنانے کے لئے تمام معقول تدابیر اختیار کی جائیں گی +

لالہ لاجپت رائے نے جیل کمیٹی کے سامنے بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ جیل خانوں میں قیدیوں کی جماعت بندی کر کے عادی مجرموں اور معمولی قیدیوں کو الگ الگ رکھنا چاہئے، بڑے بڑے جیلوں کی بجائے چھوٹے جیل ہوں۔ اور کسی جیل میں پانچ سو سے زیادہ قیدی نہ رکھے جائیں، آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ قیدیوں سے انسانیت سے گرانے والی مثلاً چکی۔ خراس اور کولھو کی مشقت ہرگز نہ لینی چاہئے۔ اور جیلر تربیت یافتہ ہونے چاہئیں +

مہاراجہ صاحب اندور نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی جوبلی ڈیپوٹیشن سے ملاقات کی اور ۵ ہزار روپیہ عطا کیا +

خبریں اور نوٹ

۱۷ دسمبر کو بمقام پیرس ایم چچیرن اور توفیق رشدی بے کے مابین ایک معاہدہ ہوا۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ ترکی اور بالشویک روس کے دوستانہ تعلقات کو اَور بھی مستحکم بنایا جائے، اس معاہدہ کی رو سے قرار پایا۔ کہ طرفین میں سے کوئی سلطنت کسی دوسری سلطنت کے ساتھ ایسا معاہدہ نہ کرے گی۔ جس سے ان کے تعلقات پر اثر پڑے۔ اور نہ کسی دوسری سلطنت کو فریق ثانی کے خلاف کسی قسم کی مدد دے گی، یہ معاہدہ تصدیق کے بعد تین برس کے لئے واجب التعمیل ہوگا، اس میں حسب ذیل تین شرائط ہیں (۱) اس معاہدہ کی حدود سے باہر دونو سلطنتیں کسی اَور سلطنت سے دیگر اقسام کے تعلقات پیدا کر سکتی ہیں۔ (۲) لیکن کوئی ایسا معاہدہ نہیں کر سکتیں۔ جس سے دونو میں سے کسی کی مالی و اقتصادی حالت پر اثر پڑے۔ (۳) فریقین اس بات پر راضی ہیں۔ کہ جو باہمی اختلافات سیاسی طریقوں سے نہ سُلجھ سکیں۔ ان کا فیصلہ دوبدو گفت و شنید سے کیا جائے +

لندن - ۲۲ دسمبر ٹائمز کا نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ لکھتا ہے۔ کہ بالشویکوں نے مسئلہ موصل کے متعلق برطانیہ اور ترکی کو مشکلات میں مبتلا کرنے کی بے حد کوششیں کیں۔ اور گو جنگ کا فوری خطرہ نہ ہو۔ مگر امکان ضرور ہے، بالشویک ترکی حکومت کی جنگی جماعت کو اُکسا رہے ہیں۔ اور پیشین گوئی کرتے ہیں۔ کہ آئندہ موسم بہار میں جنگ شروع ہو جانا لازمی ہے +

لندن - ۲۳ - دسمبر - دارالعوام میں ایک سوال کے جواب میں حکومت کی طرف سے کہا گیا۔ کہ اس وقت برطانی سفیر کو قسطنطنیہ کی بجائے انگورہ میں مقیم کرنا قبل از وقت فعل ہوگا۔ کیونکہ انگورا میں سکونت وغیرہ کا بخوبی انتظام نہیں، لیکن حکومت اس سوال کی اہمیت سے غافل نہیں۔ بلکہ اس کے لئے پورے طور پر آمادہ ہے۔ چنانچہ برطانوی سفیر اس سال کئی بار انگورا جا چکا ہے +

لندن - ۲۸ - دسمبر - معاہدہ ترکی و روس کی بابت خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس میں ایران بھی شامل ہو جائے گا +

لندن - ۲۵ دسمبر - دروزیوں اور فرانسیسیوں کے درمیان التوائے جنگ کے عہدنامہ کی جو خبر اڑی تھی۔ بالکل غلط ہے +

پیرس - ۲۶ دسمبر - بیروت کے ایک پیغام سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ حصبیہ کے قریب قلعہ کوسٹونائن پر جو جنگ ہوئی۔ اس میں ۷۰ دروزی مقتول اور ۲۰۰ مجروح ہوئے، گزشتہ شب نہایت زبردست طوفان کے باوجود باغیوں نے جمع ہو کر فائضا کے ریلوے اسٹیشن پر حملہ کر دیا

سٹیشن پر مقیم فوج نے حملہ آوروں کو بڑی مشکل سے روکے رکھا۔ آخر مصلح موٹریں آگئیں اور باغی فرار ہونے پر مجبور ہو گئے +

لنڈن۔ ۲۳۔ دسمبر۔ سلطان ابن سعود کی فتوحات کا ذکر کرتے ہوئے ٹائمز نے جتایا ہے۔ کہ سلطان موصوف نے مختلف صورتوں میں اپنی اعتدال پسندی کا ثبوت دیا ہے۔ جن میں آپ کا موجودہ طرز جنگ بھی شامل ہے۔ لہٰذا قوی اُمید ہے۔ کہ وہ باشندگان حجاز کو تباہ کرنے کی بجائے تمام تباہ کاریوں کو بند کرنے والے ثابت ہوں گے +

سلطان ابن سعود نے ایک اعلان کے ذریعے ان تمام حجازیوں کو عام معافی دے دی ہے۔ جنہوں نے امیر علی کے ساتھ مل کر سلطان کے خلاف سازشیں کی تھیں۔ اور خاندان شریف کی حمایت میں پروپیگنڈا کیا تھا +

وفد حجاز کا جو تازہ ترین برقی پیغام مولانا محمد علی نے خلافت کانفرنس میں پڑھ کر سنایا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ شریفیوں نے سلطان ابن سعود کو بدنام کرنے کے لئے جو افواہیں پھیلا رکھی تھیں۔ وہ بالکل بے بنیاد تھیں۔ اس پیغام میں درج ہے۔ کہ بہت غور و خوض سے دیکھنے کے بعد معلوم ہوا۔ کہ دو گولیاں "اتفاقاً" ایک مینار کے گنبد پر جا لگی تھیں۔ مسجد نبوی کا قبہ بالکل سلامت ہے۔ اور اس میں شگاف پڑ جانے کی خبر سر تا پا غلط ہے +

سلطان ابن سعود نے اس افواہ کی تردید کردی ہے۔ کہ سلطان موصوف اور سر گلبرٹ کلیٹن کے درمیان مسئلہ حجاز پر گفت و شنید ہوئی تھی۔ آپ نے لکھا ہے۔ کہ ہماری گفت و شنید صرف تعلقات عراق اور نجد و شرق اردن کی سرحد کے تصفیہ تک محدود رہی تھی +

پیرس۔ ۲۳۔ دسمبر۔ غازی عبدالکریم نے کپتان گارڈن کیننگ کو اپنا ایلچی بنا کر فرانس میں بھیجا تھا۔ مگر ایم برائنڈ نے اس سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا۔ کپتان کیننگ نے ریوٹر کے نمائندے سے کہا۔ کہ جب میں نے ایم پینلیو سے پیرس میں ملاقات کی تھی۔ تو فرانسیسی اور ہسپانوی حکومتیں اس بات کی خواہش مند تھیں۔ کہ غازی عبدالکریم صلح کی شرائط طے کرنے کے لئے اپنا کوئی قاصد بھیجیں +

حکومت مصر نے نئے انتخاب پارلے منٹ کے لئے رائے دہندوں کی فہرستیں مرتب کرنے کا حکم دیا تھا۔ لیکن ملک کی تمام سیاسی جماعتوں نے جدید انتخاب کی مخالفت کی۔ اور اس پارلے منٹ کو جائز قرار دیا۔ جو گزشتہ مارچ میں قائم ہوئی تھی۔ اور جس کے صدر زاغلول پاشا منتخب ہوئے تھے۔ زاغلول پاشا کا اثر اہل مصر پر بدستور ہے۔ اور لوگ انہیں اپنا آئینی رہنما سمجھتے ہیں۔ چنانچہ حکومت

نے میونسپلٹیوں کے پریزیڈنٹوں کو فہرستوں کی تیاری کے لئے لکھا۔ تو انہوں نے صاف انکار کر دیا۔ اور جب ان میں سے گیارہ کی علیحدگی کا حکم پہنچا۔ تو باقی تیس خود بخود مستعفی ہو گئے +

علی گڑھ۔ ۲۶۔ دسمبر۔ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے صدر نواب عبدالقیوم خاں صاحب نے اپنے خطبۂ صدارت میں تجارتی صنعتی زراعتی تعلیم کی اہمیت۔ سکولوں اور کالجوں کی تعلیم۔ طلباء کی اخلاقی حالت کی بہتری۔ تعلیم النساء اور تربیت اطفال کے موضوعوں پر نہایت عمدہ خیالات کا اظہار کیا۔ آپ نے فرمایا۔ کہ ملازمتوں کے پیچھے دوڑنے کی بجائے بچوں کو حقیقی تعلیم سے بہرہ ور کرنا چاہئے۔ ان میں نئی ایجادات کا شوق پیدا کرنا چاہئے۔ بچوں کی اخلاقی حالت کو بہتر بنانے کے لئے سب سے لازمی اصول یہ ہے۔ کہ ان کو ان کے فرائض کا احساس کرایا جائے +

علی گڑھ۔ ۲۶ دسمبر۔ علی گڑھ یونیورسٹی کی صنعتی اور تعلیمی نمائش کا افتتاح مسٹر محمد علی جناح نے کیا۔ نمائش گاہ کے وسیع احاطے میں تعلیمی اور صنعتی لحاظ سے بہت گراں قدر اور قیمتی چیزیں موجود تھیں +

علی گڑھ۔ ۲۶۔ دسمبر۔ اُردو کانفرنس کے آخری اجلاس میں دیگر تجاویز کے علاوہ یہ قرارداد پاس ہوئیں۔ کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات خوشگوار بنانے کے لئے بہترین ذریعہ مشترکہ زبان ہے۔ اور ہندوستان کی مشترکہ زبان اُردو ہے۔ اس لئے مسئلہ مذکور کے متعلق فیصلہ کرنے کے لئے ہندوؤں اور مسلمانوں کو مشترکہ کانفرنس میں ضرور شامل ہونا چاہئے +

علی گڑھ۔ ۲۹ دسمبر۔ آج مسلم یونیورسٹی کا چوتھا جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا۔ جس کے صدر نواب سر مزمل اللہ خاں تھے۔ مہمانوں میں مہاراجہ اور بھی موجود تھے۔ نواب عماد الملک اور سید حسین بلگرامی سی۔ ایس۔ آئی کو "ڈاکٹر آف لٹریچر" کی اعزازی ڈگریاں دی گئیں +

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد وائس چانسلر نے سالانہ روئداد پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ یونیورسٹی کو دو باتوں کی بڑی ضرورت ہے۔ ایک تو طلبہ کے لئے مزید انتظام قیام کیا جائے دوسری صنعتی تعلیم فوراً شروع کر دی جائے +

اس کے بعد خاں بہادر شیخ عبدالقادر سابق وزیر تعلیم پنجاب نے اپنا خطبہ پڑھا۔ جس میں آپ نے صنعت و حرفت کی تعلیم کی ضرورت بتائی۔ اور یونیورسٹی کے ارباب بست و کشاد پر زور دیا۔ کہ وہ طلبہ میں اسلامی جذبہ پیدا کریں۔ اس طرح وہ نہ صرف اسلام بلکہ تمام ملک کی خدمت کریں گے۔ اپنے خطبے کے آخر میں آپ نے طلبہ کو ولولہ انگیز پیغام

عمل دیا۔

علی گڑھ ۔۲۵ دسمبر۔ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے منتظموں نے کانفرنس کے پنڈال میں ایک گیلری عورتوں کے لئے بنائی تھی۔ جسے پردوں وغیرہ سے آراستہ کیا گیا تھا۔ لیکن ۲۵ دسمبر کی رات کو نواب صدر یار جنگ نے وزیٹر مستورات کو اطلاع دی۔ کہ انہیں کانفرنس میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ چنانچہ دوسرے دن انہوں نے آکر دیکھا۔ تو پردے وغیرہ اُتار دئے گئے تھے۔ ان خواتین نے منتظموں کی اس حرکت کو طبقۂ نسواں کی توہین قرار دیا۔ اور بمبئی کی ایک معزز خاتون عطیہ بیگم صاحبہ نے وہیں کھڑے کھڑے تقریر شروع کر دی۔ جس میں انہوں نے حقوق نسواں پر بہت زور دیا۔ آخر پردے وغیرہ لگا دئے گئے۔ اور صاحب صدر نے عطیہ بیگم صاحبہ کو پلیٹ فارم پر آکر تقریر کرنے کی اجازت دے دی۔ اس پر سکرٹری صاحب پنڈال سے اُٹھ کر چلے گئے۔ عطیہ بیگم صاحبہ کے بعد کلکتہ کی مسز سخاوت حسین نے بھی تقریر کی۔

کانپور میں نیشنل کانگرس کا اجلاس زیر صدارت شریمتی سروجنی نیڈو صاحبہ کرسمس کی چھٹیوں میں ہوا۔ آپ نے اپنے خطبۂ صدارت میں طبقۂ نسواں کی اہمیت جتائی۔ اور مندرجہ ذیل عملی تجاویز اہل ملک کے سامنے پیش کیں۔ (۱) مزدوروں اور کسانوں کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے کانگرس کو مختلف شعبے قائم کرنے چاہئیں۔ (۲) قومی تعلیم کا نہایت معقول انتظام کیا جائے۔ (۳) ہندوستانیوں کی فوجی تربیت کا ہر ممکن انتظام کیا جائے۔ اور کانگرس رضا کاروں کی ایک فوج بھرتی کرے۔ (۴) کانگرس کا ایک شعبہ ان ہندوستانیوں کی خاطر قائم کیا جائے۔ جو برطانی نوآبادیات یا دیگر ممالک میں مصیبت کا شکار ہو رہے ہیں۔ (۵) بیرونی ممالک میں بے سروسامان ہندوستانی جلاوطنوں کی حالت کو بہتر بنایا اور ان کی قابلیتوں سے فائدہ اُٹھانے کا انتظام کیا جائے۔ (۶) غیر ملکوں کے لئے ایک مستند محکمہ خبر رسانی قائم کیا جائے۔ (۷) ہندوستانی ریاستوں کے اندرونی معاملات میں دخل دئے بغیر والیان ریاست اور ریاستوں کے باشندوں میں ہمدردی اور اعتماد پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ (۸) صوبہ سرحد کو برطانی ہند کے دوسرے حصوں کے برابر شہری اور معاشرتی حقوق دلائے جائیں۔ (۹) ملک کی تمام سیاسی جماعتوں کو کانگرس میں جمع کرنے کی کوشش کی جائے۔ تاکہ ملک کی منتشر طاقتیں یکجا ہو کر حصول آزادی کے لئے کوشش کریں۔

نیشنل کانگرس اور دوسری کانفرنسوں کی وجہ سے کرسمس کے دنوں میں محکمہ تار بے حد مصروف رہا۔

خبریں اور نوٹ

ترکوں کی موجودہ فوج اس فوج سے بدرجہا بہتر ہے۔ جس نے سنہ ۲۲ء میں یونان کو نیچا دکھا کر سمرنا چھینا تھا۔ اس وقت ترکوں کی بہترین فوج تین لاکھ ہے۔ اور جنگ کے زمانے میں بڑھائی جا سکتی ہے۔

ترکی اور روس کے معاہدے پر ترکی اخبار بہت خوش ہیں۔ وہ لکھتے ہیں۔ کہ موصل کے متعلق لیگ اقوام نے جو ناانصافانہ فیصلہ کیا ہے۔ یہ معاہدہ اس ظلم کا جواب ہے۔ اس کے علاوہ معاہدۂ لوکارنو سے یورپین سلطنتوں کو مشرقی سلطنتوں پر دباؤ کا موقع مل گیا ہے۔ اس لئے یہ معاہدہ معاہدۂ لوکارنو کا توڑ ہے۔

موصل پر اگر ترکوں نے برطانیہ سے جنگ کرنے کا تہیہ کر لیا۔ تو روس جدید معاہدے کی رو سے ترکوں کو سامان جنگ۔ اسلحہ اور روپے سے ضرور مدد دے گا۔

توفیق رشدی بے انگورا پہنچ گئے۔ اب وہاں وزارت کا اجلاس ہوگا۔ اور موصل کے متعلق کوئی رائے قایم کی جائے گی۔ اس اجلاس کے بعد عصمت پاشا ترکی پارلیمنٹ میں حالات کی وضاحت کریں گے۔

موصل کے باب میں مسٹر بالڈون اور ترکی سفیر میں ایسے امور کے متعلق بحث مباحثہ کرنے کی بات چیت ہو رہی ہے۔ جو تنازعہ موصل کے لئے اطمینان بخش ہوں گے۔ پہلے خبر آئی تھی۔ کہ ترکی سفیر نے اس قسم کی بات چیت کرنے سے چُپ سادھ لی ہے۔ لیکن ۵ جنوری کی خبر ہے۔ کہ انہوں نے ایسا نہیں کیا۔

ترکی کے مختلف شہروں کے باشندوں نے غازی مصطفیٰ کمال پاشا سے درخواست کی تھی۔ کہ موصوف عمر بھر کے لئے صدر کا عہدہ قبول کر لیں۔ لیکن مصطفیٰ کمال نے بہبودی وطن کو مدنظر رکھ کر ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔

سرکاری اطلاع ہے۔ کہ ۳۰ دسمبر کو سلطان ابن سعود نے جدہ میں داخل ہو کر ایک مجلس ملاقات منعقد کی۔ جس میں شہر کے شرفا اور غیر ملکی نمایندے شریک ہوئے۔ یہ بھی خبر ہے۔ کہ سلطان ابن سعود نے فیاضانہ رواداری سے ایک ہاشمی کو جدہ کا گورنر مقرر کیا ہے۔ موجودہ گورنر جن کا نام عبداللہ رضا ہے۔ ترکوں کے عہد میں بھی اسی عہدے پر فائز تھے۔

روسی فوج نے بلاوجہ افغانستان کے ایک سرحدی مقام ورقد (بدخشاں) اور اس کے قرب وجوار کے دیہات پر قبضہ کر لیا۔ اور وہاں کے افغانی کمانڈر کو قتل کر دیا ہے۔ اس باب میں امیر افغانستان نے ایک مجمع کے روبرو اپنی تقریر میں فرمایا۔ کہ ہم روس کی اس کارروائی کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور روسی

سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے والے ہیں۔ کافی فوج اور سامان جنگ روانہ کیا جارہا ہے۔ مگر بوجہ موسم سرما کوہ ہندوکش کا عبور کرنا ناممکن ہو رہا ہے ۔

اطالیہ اور مصر کے درمیان نخلستان جربوب کے متعلق ایک نیا عہد نامہ ہوا ہے۔ اس کی رو سے اٹلی کے لئے مصر میں تجارت کا راستہ کھل گیا ہے۔ اور یہ معاہدہ دونوں قوموں کے لئے بہت مفید خیال کیا جاتا ہے ۔

خبر آئی تھی۔ کہ سابق شاہ ایران نے خودکشی کر لی ہے۔ لیکن اب کسی حد تک اس خبر کی تردید ہو گئی ہے ۔

اکسفورڈ یکم جنوری۔ عورتیں اپنی قوت دماغی سے نمایاں کامیابی حاصل کر رہی ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں انکارپورل اکاؤنٹنٹ کا امتحان ہوا۔ تو پہلا انعام اور درجۂ اول کی سند مس ڈاڈر ورتھ ساکن یارک نے حاصل کی ۔

طوطن خاآمن کی لاش سخت پہرہ میں قاہرہ لائی گئی۔ اور اس کو برطانی عجائب خانے میں پہنچا دیا گیا۔ عنقریب اس کی عام نمائش کی جائے گی ۔

لندن ۲ جنوری۔ حضور بیگم صاحبہ بھوپال کی بڑی پوتی عابدہ بیگم کی شادی نواب سرور علی خاں والی کروائی (وسط ہند) کے ساتھ ٹھہر گئی ہے۔ نواب صاحب اس وقت ولایت کی اکسفورڈ یونیورسٹی میں تعلیم پا رہے ہیں۔ عابدہ بیگم کی عمر اس وقت ۱۳ برس کی ہے۔ اور وہ علیا حضرت بیگم صاحبہ کے ہمراہ ولایت میں موجود ہیں ۔

ہنگری کے ایک ضلع میں برفانی آبشاروں کے تلاطم کی وجہ سے سیکڑوں آدمی غرق ہو گئے۔ اور ہزارہا آدمی بے گھر بے در۔ درخت گر گئے۔ پل ٹوٹ گئے۔ ایک گہوارے میں دو بچے سو رہے تھے۔ گہوارے کو پانی نے بہا کر ایک درخت سے ٹکرایا۔ اور وہ الٹ گیا۔ ایک بچہ غرق ہو گیا۔ اور دوسرے کو ایک پاس سے گزرنے والی کشتی نے بچا لیا ۔

انگلستان میں آندھی کا طوفان آیا۔ اور دریاؤں میں طغیانی پیدا ہو گئی۔ ایک مدرسے میں چالیس بچے بیٹھے ہوئے تھے۔ طوفانی ہوا اور بارش میں بجلی کے گرنے سے سب کے سب مر گئے۔ کچھ لوگ مکانوں کے گرنے سے ملبے کے نیچے دب کر مر گئے ۔

۲۸ دسمبر کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی پچاس سالہ جوبلی کی رسم نواب سر مزمل اللہ کی صدارت میں بڑی دھوم دھام سے منائی گئی۔ جوبلی ہال میں چھ سات ہزار معززین اور طلباء کالج موجود تھے۔ چونکہ اکثر لوگوں کے سروں پر سرخ ترکی ٹوپیاں تھیں۔ اس لئے جوبلی ہال سرخ پھولوں کا ایک چمنستان معلوم ہوتا تھا۔ اس موقع پر نواب سر مزمل اللہ خاں صاحب نے یونیورسٹی کے لئے ایک لاکھ روپے کے عطیہ کا اعلان کیا۔

ہز ہائنس مہاراجہ صاحب الور نے بھی اسپیشل ٹرین سے تشریف لا کر جوبلی کے جشن کو دوبالا کر دیا۔ مسلم یونیورسٹی کورٹ نے مہاراجہ صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ جس میں لکھا تھا۔ کہ سر سید احمد خاں کا ہمیشہ یہ مقولہ اور عمل رہا۔ کہ ہندو اور مسلمان ہندوستان کے خوشنما چہرے کی دو آنکھیں ہیں۔ وہ ہندو اور مسلمانوں کو اپنے بچوں کی مانند یکساں سمجھتے رہے۔ علی گڑھ کالج میں ہندو اور مسلمانوں میں کوئی فرق نہیں سمجھا جاتا۔ اور طلبا کو یکساں تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے جواب میں مہاراجہ صاحب نے فرمایا۔ کہ میں علی گڑھ اسی لئے آیا ہوں۔ کہ بانی کالج کی روح کی تعظیم و تکریم کروں۔ میں مسلم یونیورسٹی کو پچیس ہزار کی رقم دیتا ہوں۔ چونکہ یونیورسٹی کے پاس دینیات کی تعلیم کے لئے کافی فنڈ نہیں۔ اس لئے پانچ سال تک برابر آٹھ ہزار روپے سالانہ دیتا رہوں گا۔ اس رقم سے یونیورسٹی میں دینیات کے ایک پروفیسر کی تنخواہ دی جائے ۔

مسلم یونیورسٹی کے جشن جوبلی کے موقع پر عطیات کے اعلان کے علاوہ تین لاکھ روپے کے قریب نقد چندہ جمع ہوا۔ نیز حضور وائسرائے۔ تمام گورنروں۔ چیف جسٹسوں۔ ہز ہائنس نظام دکن۔ آنریبل سید امیر علی اور انگلستان و آئرلینڈ کی یونیورسٹیوں کی طرف سے مبارکباد اور نیک دعاؤں کے پیغام موصول ہوئے ۔

علی گڑھ کالج کے جشن جوبلی کے سلسلے میں مسلم خواتین کا ایک زنانہ جلسہ زنانہ کالج علی گڑھ میں بہ صدارت زہرہ بیگم فیضی (بمبئی) منعقد ہوا۔ ہر حصہ ملک سے خواتین آئی تھیں۔ جن میں عطیہ بیگم (بمبئی)۔ بیگم امام (پٹنہ)۔ بیگم شیخ عبدالقادر (لاہور) بیگم سخاوت حسین (کلکتہ) اور آبرو بیگم (بھوپال) بھی شامل تھیں۔ اس جلسے میں تعلیم نسواں۔ اور رسوم معاشرتی میں توسیع آزادی پر زور دیا گیا۔ جو ملک کی ترقی میں سد راہ ہو رہی ہیں۔ ایک اور جلسہ پردہ نشین خواتین کا ہوا جس میں تقریباً پانچ سَو پردہ دار خواتین شامل ہوئیں۔ اس جلسے میں لڑکیوں کے لئے جبری تعلیم کا انتظام کرنے اور زنانہ کالج علی گڑھ کی امداد کرنے پر زور دیا گیا۔ تاکہ اس کالج میں اعلیٰ تعلیم کا خاطر خواہ بندوبست ہو سکے ۔

علی گڑھ جوبلی میں افغانستان کے نمائندے بھی آئے تھے۔ جنہوں نے بیان کیا۔ کہ امیر امان اللہ خاں والی افغانستان کے عہد میں افغانستان تعلیم میں بہت ترقی کر رہا ہے۔ پچھلے سال بجٹ میں تعلیم کے لئے چار لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی تھی۔ اور اس سال یہ رقم دگنی کر دی جائیگی۔

مراد آباد کے مسٹر محمد یعقوب ممبر مجلس وضع قوانین ہند نے اسمبلی کے آیندہ اجلاس میں اس مطلب کی ایک قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ کہ بنارس اور علی گڑھ کی یونیورسٹیوں کی سالانہ امداد

ایک لاکھ کی بجائے تین لاکھ کردی جائے ؞

محترمہ سروجنی نائیڈو صدر کانگرس نے اجلاس کو ختم کرکے اپنی اختتامی تقریر میں فرمایا۔ کہ آپ نے پچھلے تین سال میں بار بار حلف اٹھایا ہے۔ کہ یا تو ہم آزادی حاصل کریں گے یا آزادی کی راہ میں مرجائیں گے۔ اگر آپ آیندہ اس حلف پر قایم نہ رہے۔ تو صادق الوعد نہیں کہلاسکیں گے + میں صرف علم بردار ہوں۔ میں اس علم آزادی کو جو آپ نے میرے سپرد کیا ہے۔ پوری طاقت سے بلند کئے رکھوں گی۔ اور میں آپ کو یقین دلاتی ہوں۔ کہ اس علم کو سرنگوں نہ ہونے دوں گی ؞

کراچی ۵ جنوری۔ سابق شاہ حجاز امیر علی جدہ سے بھاگ کر کراچی آئے۔ اور شام کو بصرہ کی طرف روانہ ہو گئے۔ غالباً وہاں سے وہ بغداد جائیں گے + چند مسلمانوں نے ان سے ملاقات کی۔ لیکن انہوں نے سیاسی مسائل پر گفتگو کرنے سے انکار کردیا ؞

راجہ رگھونندن پرشاد سنگھ (مونگیر) نے لیڈی ریڈنگ کی صحت یابی کی خوشی میں پندرہ ہزار روپے کی رقم پیش کی۔ اور کہا۔ کہ لیڈی موصوفہ جس کام میں چاہیں اسے صرف کریں + موصوفہ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ دس ہزار روپے میڈیکل کالج کلکتے کے لئے ایک آلہ خریدنے میں اور پانچ ہزار روپے لاہور کے ہسپتالوں کی طبی ضروریات پوری کرنے کے لئے صرف کئے جائیں ؞

۱۹۱۹ء میں جن لوگوں کو گجرات پنجاب میں تار کاٹنے اور ریل کی پٹڑی اکھاڑنے کے جرم میں کالے پانی کی سزادی گئی تھی۔ اب ان کو رہا کردیا گیا ہے ؞

بھائی پھیرو میں گرفتار شدہ ۱۵۰۰ اکالی قیدی رہا کردئے گئے + جب وہ امرت سر پہنچے۔ تو مقامی اکالیوں نے ان کی آؤ بھگت کی ؞

ہمیں یہ معلوم ہو کر بڑی خوشی ہوئی۔ کہ گورنمنٹ پنجاب نے سر میاں فضل حسین کو وزارت تعلیم کے عہدے سے بڑا عہدہ ریونیو ممبری (وزیر مال گزاری) کا عطا فرمایا ہے۔ اور آپ ۳ جنوری سے سردار سندر سنگھ مجیٹھیہ کی ریونیو ممبر بنادے گئے ہیں + ہم سر موصوف کو ان کی اس ترقی پر دلی مبارک باد دیتے ہیں + سردار سندر سنگھ کی طرح سر جان مینارڈ کے عہدے فنانس ممبری (وزیر مال) کی میعاد بھی ختم ہو گئی ہے۔ چونکہ ابھی تک ان کا کوئی جانشین مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ اس لئے جب تک اس عہدے کے لئے کوئی مقرر نہ ہو۔ سر جان مینارڈ بدستور اپنے عہدے پر متمکن رہیں گے + ہاں گورنمنٹ پنجاب کے اس اعلان کا بڑا انتظار ہے۔ جو وہ سر میاں فضل حسین کے عہدۂ وزارت تعلیم کے لئے ان کا جانشین مقرر کرنے کے متعلق جلد شائع کرنے والی ہوگی!

خبریں اور نوٹ

ترکوں کا بیان ہے۔ کہ سات پیادہ پلٹنیں۔ دس توپ خانے۔ چھ سوار پلٹنیں اور سترسٹھ ہوائی جہاز انگورا سے موصل کی طرف روانہ کئے گئے + نیز جنرل فوزی پاشا نے عصمت پاشا کو اس مطلب کا ایک پیام بھیجا ہے۔ کہ وطنی روح حفاظت کے لئے بے قرار ہے۔ اور یہ انتظار کر رہی ہے۔ کہ اسے قربانی کے لئے طلب کیا جاتا ہے ؞

لندن کا تار۔ ترک مسئلہ موصل کے متعلق برطانیہ سے بات چیت کرنے کے لئے اس شرط پر تیار ہیں۔ کہ انہیں لیگ اقوام کے اس فیصلے سے جو موصل عراق کو دے دینے کے باب میں کیا گیا ہے۔ کوئی تعلق نہ ہوگا۔ اور وہ کالعدم سمجھا جائے گا۔ کیونکہ ترکی لیگ اقوام کے اختیارات و سند کو تسلیم نہیں کرتا ہے ؞

انگورا میں ترکی قومی مجلس کا اجلاس ہوا۔ جس میں موصل کے متعلق حکومت کا طرز عمل پسند کیا گیا + توفیق رشدی بے نے معاہدہ لاسین سے اب تک کی ان تمام باتوں کو تفصیل سے بیان کیا۔ جو مسئلہ موصل کے متعلق ترکی اور برطانیہ میں ہو چکی ہیں۔ اور کہا۔ کہ لارڈ کرزن آنجہانی نے کہا تھا۔ کہ لیگ اقوام موصل کے متعلق اس وقت تک کوئی فیصلہ نہ کرسکے گی۔ جب تک حکومت ترکی اس کی تائید نہ کرے۔ لیکن وہ وعدہ لارڈ موصوف کے ساتھ ہی دفن کردیا گیا۔ اور لیگ اقوام نے وہ فیصلہ کیا۔ جو خلاف عقل اور خلاف قانون ہے۔ کیونکہ اس فیصلے کے ذریعے باشندگان عراق کو مجبور کیا گیا ہے۔ کہ وہ پچیس سال تک ایک غیر حکومت کے زیر اثر رہیں۔ اور موصل کا علاقہ ترکی سے علیحدہ کردیا جائے ؞

نیوز آف دی ورلڈ لکھتا ہے۔ کہ جینوا میں برطانی وزیر خارجہ مسٹر چیمبرلین نے فیصلہ موصل کے اعلان کے بعد چند خوش کن فقروں میں ترکوں سے دوستانہ تعلقات کا اظہار کرکے یہ چکمہ دیا۔ کہ مشرق وسطیٰ کے نظام میں برطانیہ ترکوں کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ اور اس کام کے لئے وہ لندن کی منڈیوں میں ترکوں کو ایک کروڑ پونڈ کا انتظام کرادے گا لیکن اس کے ساتھ یہ شرط ضروری ہے۔ کہ ریلوں اور دیگر امور کے لئے جس سامان کی فوری ضرورت ہو۔ وہ انگلستان سے خریدا جائے ؞

جدہ کی خبر ہے۔ کہ شرفائے حجاز نے سلطان ابن سعود کو حجاز کا بادشاہ منتخب کرلیا۔ اور شاہ حجاز و سلطان نجد نے ممالک محروسہ نجد کا لقب اختیار کرلیا + سلطان نے اپنے اعلان میں بیان کیا۔ کہ حجاز کا نظم و نسق نجد سے بالکل الگ ہوگا۔ اور نجدی فوجیں حجاز میں امن و امان کے لئے ذمہ دار ہوں گی ؞

سلطان ابن سعود اب تک عالم اسلام کو یہ جتاتے رہے ہیں۔ کہ وہ حجاز پر قبضہ کرلنے کے بعد ایک اسلامی کانفرنس منعقد کریں گے جس میں

دنیائے اسلام کے تمام نمایندے باتفاق رائے فیصلہ کریں گے۔ کہ حجاز کا آیندہ نظام حکومت کیا ہونا چاہئے۔ اس لئے ابن سعود کا اعلان کہ وہ شاہ حجاز ہو گئے۔ مشروط و عارضی سمجھنا چاہئے۔ جو بغرض امن وامان کیا گیا ہے۔ مستقل فیصلہ کانفرنس ہی میں ہو گا۔

بغداد میں ۱۳ جنوری کی رات کو برطانیہ کے ہائی کمشنر اور عراق کے وزیر اعظم نے عراق و برطانیہ کے نئے معاہدے پر دستخط کر دئے۔ یہ عہد نامہ پچیس سال تک نافذ رہے گا۔ اور اس کی شرائط جلد شائع کی جائیں گی۔ نیز تصدیق کے لئے وزارت عراق کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

معزول شاہ حجاز امیر علی ۸ جنوری کو بصرہ سے بغداد پہنچے۔ تو عربی مینڈ بج رہا تھا۔ شاہ فیصل اور عراق کے افسر اعلیٰ اور عمائدین نے اسٹیشن پر خیر مقدم کیا۔ دونوں بھائی جوش محبت سے بغل گیر ہوئے۔ بعد ازاں امیر علی نے اپنے بھتیجے یعنی عراق کے ننھے ولی عہد کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اور باڈی گارڈ کے جھرمٹ میں قصر شاہی کی طرف دونوں بھائی روانہ ہو گئے۔

شریف حسین اور علی کا ایک حامی اخبار لکھتا ہے۔ کہ علی نے حجاز کی دست برداری سے قبل ایک جلسہ کر کے آٹھ تجاویز پاس کی تھیں۔ جن میں سے ساتویں تجویز یہ تھی۔ کہ جدہ اور ینبوع حکومت برطانیہ کی ضمانت میں دے دیا جائے۔ یہ تجویز برطانی قونصل کو بھی بھیج دی گئی تھی۔

دروزیوں کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ انہوں نے ایک مقام پر پچاس میل تک ریلوے لائن کو توڑ ڈالا۔ اور گاڑیاں پٹڑی سے اتار دیں۔ فرانسیسی کمشنر نے صلح کی بات چیت کرنی چاہی تھی۔ مگر دروزی سرداروں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔

ایران کی قانونی مجلس نے ایک قانون وضع کیا ہے۔ جس کی رو سے ایسے ایرانی نوجوانوں پر جن کی عمر ۲۲ سال تک ہو۔ دو سال تک فوجی خدمت لازمی قرار دی گئی ہے۔

جنگ عظیم کے بعد سے اب تک بہت سے ملکوں نے کئی کئی تباہ کن جہازات تیار کرائے ہیں۔ مگر برطانی محکمۂ بحر نے صرف دو جہاز تیار کرانے کی اجازت دی تھی۔ ان میں ایک تیار ہو گیا۔ جو پانی میں اتارا جانے والا ہے۔ یہ جہاز نئی ساخت کا ہے۔ اور اس کی بناوٹ میں گزشتہ جنگ عظیم کے تمام تجربوں کو کام میں لایا گیا ہے۔ اس جہاز کا نام "ایمیزان" ہے۔

فرانس کو مالی مشکلات نے اس قدر تنگ کر رکھا ہے۔ کہ پے در پے کئی وزارتیں محض اس الجھن کو سلجھا نہ سکنے کی وجہ سے ٹوٹ چکی ہیں۔ اور غالباً موجودہ وزارت بھی ٹوٹ جائے گی۔ کیونکہ وزیر مالیات مسٹر ڈومر کی جدید محاصل کی تجویز کو کثرت رائے سے مسترد کر دیا گیا ہے۔

انگلستان سے اسکاٹ لینڈ اور اٹلی تک سخت سردی ہے۔ اور غضب کی برف باری ہوئی ہے۔

لندن کے بازاروں میں برف کے تودے لگ گئے ہیں چلنے پھرنے والوں کے پاؤں پھسلتے ہیں۔ ہزارہا بیکار لندن کے بازاروں کو برف سے صاف کرنے پر لگا دئے گئے ہیں۔ ایک ماہی گیر جہاز جس کا وزن ۲۳۷ ٹن تھا۔ اسکاٹ لینڈ کے کوہستانی ساحل پر چٹانوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گیا۔

برطانی محققین ایک "یایا" لڑکی کو ہمراہ لائے ہیں جو رنگ و نقشے میں منگولین ہے۔ اس کی قوم کے صرف پچاس آدمی زندہ ہیں۔ جو کوہِ آتش فشاں کے ویرانوں میں بسر کرتے ہیں۔ یہ قوم تیس ہزار برس پہلے ایک بڑی متمدن اور خوش حال قوم سمجھی جاتی تھی۔

زار روس کا وہ مرصع تاج جس میں کئی الماس و یاقوت ٹکے ہوئے ہیں۔ اور جس کے بنانے میں تیس لاکھ پونڈ صرف ہوئے تھے۔ عنقریب نیویارک (امریکہ) میں نیلام کیا جائے گا۔

روس میں بچوں کی تعلیم کے منتظمین کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں ایک لاکھ پچاس ہزار لاوارث بچے بالکل آوارہ ہیں۔ اور تین لاکھ بچے تھوڑا بہت پڑھتے لکھتے اور کام کاج کرتے ہیں۔ یوکرین اور کاکیشیا میں لاوارث بچوں کی تعداد اس سے بہت زیادہ ہے۔ اب بولشویک حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ۱۹۲۶ء میں ان بچوں کو کاشتکاروں میں تقسیم کر دیا جائے۔ اور کسانوں کو توجہ دلائی جائے۔ کہ وہ بڑی بڑی رقمیں دے کر انہیں خریدیں۔

جرمنی میں جرمن شہزادوں کو ان کی جائدادیں واپس دینے کی جو تجویز ہے۔ اسی سلسلے میں ایک ایسا مسودہ قانون بھی پیش ہونے والا ہے۔ جس کی رو سے ۱۹۱۴ء سے اب تک جتنے یہودی ترک وطن کر کے جرمنی میں آباد ہوئے ہیں۔ ان کی جائدادیں چھین لی جائیں گی۔

ہنگری میں فرانسیسی طرز کے جعلی نوٹ بنانے کا جو انکشاف ہوا ہے۔ اس میں اب تک ۴۲ آدمی گرفتار ہو چکے ہیں۔ اس الزام میں گرفتار شدہ شہزادے کے پاس سے سات نقلی نوٹ بھی برآمد ہوئے ہیں۔

ماسکو (روس) میں چینی طلبا کے لئے ایک یونیورسٹی کھولی گئی ہے۔ اس میں اب تک ڈھائی سَو چینی طلباء داخل ہو چکے ہیں۔ جن میں چالیس چینی عورتیں بھی ہیں۔ چین میں بعض جماعتیں انقلاب برپا کر کے جمہوریت چاہتی ہیں۔ اور انہوں نے اپنے حامیوں کو ماسکو بھیجا ہے۔ تاکہ وہ بولشویکوں سے انقلاب کے اصول سیکھیں۔ اور سمجھیں۔ کہ انقلاب کس طرح ہو سکتا ہے۔

برلن میں ہندوستانی۔ ترکی۔ بلغاری اور رِیف والوں کی ایک انجمن بنی ہے۔ جس کے ممبروں نے حلف اٹھایا ہے۔ کہ وہ جرمنی کی مدد سے اپنے اپنے ملکوں کو تباہ کرنے والوں سے بدلہ لیں گے۔

مہاراجہ صاحب میسور نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کو دس ہزار روپیہ عطا کیا ہے÷

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حضور نظام دکن نے ایک فرمان صادر فرمایا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ اورنگ آباد کے تمام زنانہ مدارس میں چرخہ کاتنے کو رواج دیا جائے÷

مسٹر بی جی ہارنی مین سابق اڈیٹر بمبئی کرانیکل جو ہندوستان سے نکال دئے گئے تھے۔ اور یہاں آنے کی اجازت نہیں ملی تھی۔ پھر بمبئی آ گئے ہیں۔ اور بمبئی کرانیکل کے اڈیٹر بننے والے ہیں+ آپ کی آمد پر پُرجوش استقبال کیا گیا÷

آکسفورڈ یونیورسٹی نے مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ کے فلسفے کے پروفیسر ڈاکٹر سید ظفر الحسن صاحب ایم اے- ایل ایل بی کو ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری دی ہے+ سید صاحب نے "الہیات" پر ایک مضمون لکھا تھا جس کی وجہ سے یہ اعزاز کیا گیا ہے÷

مسز سروجنی نائیڈو صدر نیشنل کانگریس نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی انجمن تاریخ کی دعوت قبول کر لی ہے+ آپ فروری میں اس انجمن کے جلسے کے موقع پر تقریر فرمائیں گی۔ جس کا موضوع ہندوستان میں فرقہ دارانہ مسائل اور ان کا اثر پولیٹیکل ترقی پر ہوگا÷

انڈین سائنس کانگریس کے اجلاس کلکتہ میں ڈاکٹر آر رو صدر شعبہ طبی نے جذام کے علاج کا طریقہ ٹیکہ کے ذریعہ دکھایا+ ممبروں کا بیان ہے۔ کہ ڈاکٹر رو کے اس طریقہ علاج سے حیرت انگیز نتیجہ نکلا ہے۔ اس طریقہ علاج سے جذام میں جو گرہیں پڑ جاتی ہیں وہ رفع ہو جاتی ہیں۔ چہرہ کا ورم گھٹ جاتا ہے جلد پر جو بے حس داغ پڑ جاتے ہیں۔ وہ غائب ہو جاتے ہیں۔ اور گہرے زخم بھی چار پانچ ماہ کے اندر اچھے ہو جاتے ہیں÷

چٹاگانگ کے ڈپٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں ایک انگریزی مڈل اسکول کے ٹیچر اور ایک بارہ برس کے طالب علم کے درمیان مقدمہ چل رہا تھا+ ماسٹر صاحب کہتے تھے۔ کہ لڑکے نے مجھے بُرا بھلا کہا۔ اور لڑکے کو شکایت تھی۔ کہ ماسٹر صاحب نے مجھے پیٹا+ مجسٹریٹ نے ماسٹر کو بری کر دیا۔ اور لڑکے کو پچاس روپے جرمانے کی سزا دی÷

خبر ہے۔ کہ ملک معظم کو آئندہ نومبر میں ہندوستان بلانے کا انتظام اور فیصلہ کر دیا گیا ہے+ ہوم گورنمنٹ نے اس مسئلہ میں گورنمنٹ ہند کے ساتھ اتفاق کیا ہے÷

دہلی کے صوبہ میں آگرہ۔ میرٹھ اور انبالہ تینوں کمشنریاں ملا کر ایک بڑا صوبہ بنا دیا جائے گا÷

پونا کے اسلحہ خانے پر پٹھانوں نے ڈاکہ ڈالا+ چوکیدار کے ہاتھ پیر باندھ دئے تھے۔ اور منہ میں کپڑا ٹھونس دیا تھا وہ صبح کو مردہ پایا گیا۔ ڈاکو پتھر کی دیوار میں ڈھائی فٹ مربع شگاف کر کے اندر داخل ہوئے۔ اور چھ ریوالور لے گئے+ پولیس تحقیقات کر رہی ہے÷

گورنر بہادر پنجاب نے سردار جوگندر سنگھ کو وزیر زراعت اور رائے صاحب چودھری چھوٹو رام کو وزیر تعلیم مقرر کیا ہے÷

خبریں اور نوٹ

ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے۔ کہ شاہ برطانیہ نے حال میں برطانی پارلیمنٹ کے افتتاح کے موقع پر اپنی تقریر میں ترکی و عراق کی سرحد کے متعلق جلد کسی قطعی فیصلے پر پہنچنے کی امید۔ اور ترکی و برطانیہ میں دوستانہ تعلقات کی جو خواہش ظاہر کی ہے۔ اور اس تقریر پر وزرائے برطانیہ نے جو کچھ اظہار خیال کیا ہے۔ ان تمام باتوں کو ترکی میں مشکوک نظروں سے دیکھا جا رہا ہے۔ اور اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جب تک برطانیہ موصل کے باب میں اپنے اس طرز عمل کو نہ چھوڑے گی جس پر وہ اب تک جمی ہوئی ہے۔ ترکی و برطانیہ میں کسی قطعی فیصلے کی توقع کرنا بالکل بے کار بات ہے+ حکومت برطانیہ شاید ترکی کی پہلی شاہی حکومت کو خوف زدہ اور مرعوب کر سکتی تھی۔ لیکن موجودہ حکومت کچھ اَور چیز ہے۔ اور اگر برطانی وزارت اسے بھی باب عالی جیسی حکومت سمجھتی ہے۔ تو اس کی بدترین قسم کی ناسمجھی اور تنگ نظری ہے÷

انگورا کی خبر ہے۔ کہ ترکی میں عوام روز افزوں جوش و خروش کے ساتھ کہہ رہے ہیں۔ کہ ترکی کسی حالت میں بھی ولایت موصل سے دست بردار نہیں ہو سکتا÷

ڈیلی ہیرالڈ لکھتا ہے۔ کہ حکومت فرانس ایک تجویز پیش کرنا چاہتی ہے جس سے ترکی و برطانیہ میں متنازعہ موصل کا تصفیہ ہو سکے۔ اور اگر کوئی قطعی فیصلہ نہ ہو۔ تو کم از کم اتنا ضرور ہو جائے۔ کہ دونوں حکومتیں جنگ کرنے سے بچ جائیں÷ تجویز یہ ہے۔ کہ ترک ولایت موصل پر اپنے شاہی حقوق سے دست بردار نہ ہوں۔ لیکن آپس کی بات چیت کے بعد ایک معینہ مدت تک موصل پر برطانی حکمرداری منظور کر لیں۔ غالباً یہ تجویز فرانسیسی سفرائے متعینہ لندن اور انگورا کے پاس بھیجدی گئی ہے۔ تاکہ وہ حکومت برطانیہ اور حکومت ترکی سے اس باب میں رائے طلب کریں+ فرانس ایسا کیوں چاہتا ہے۔ اس لئے۔ کہ اس کو قدرتاً خدشہ ہے۔ کہ اگر ترکوں اور انگریزوں میں لڑائی چھڑ گئی۔ تو ترکی فوجیں فرانسیسی علاقہ شام سے گزریں گی۔ اور انگریز فرانس کے خلاف اظہار غیظ و غضب کریں گے+ چونکہ ترکی فوجوں کی آمد و رفت معاہدے کی رو سے ایک جائز کارروائی ہوگی۔ اور فرانس اسے روک نہ سکے گا۔ لیکن اگر اس نے برطانیہ کی پاسداری میں انہیں روکا۔ تو ترک اس کے بدلے میں تمام اہل یورپ کے خلاف ایشیائے کوچک میں ایک عالمگیر تحریک شروع کر دیں گے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ فرانس کو شام سے ہاتھ دھونے پڑ جائیں گے÷

امیر عبدالکریم نے ایک روسی سرکاری اخبار میں ایک مضمون چھپوایا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ سرمایہ دار یورپ نے جو نوآبادیاں بنانے کی

مہاراجہ صاحب میسور نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کو دس ہزار روپیہ عطا کیا ہے ÷

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حضور نظام دکن نے ایک فرمان صادر فرمایا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ اورنگ آباد کے تمام زنانہ مدارس میں چرخہ کاتنے کو رواج دیا جائے ÷

مسٹر بی جی ہارنی مین سابق اڈیٹر بمبئی کرانیکل جو ہندوستان سے نکال دئے گئے تھے۔ اور یہاں آنے کی اجازت نہیں ملی تھی۔ پھر بمبئی آگئے ہیں۔ اور بمبئی کرانیکل کے اڈیٹر بننے والے ہیں + آپ کی آمد پر پُرجوش استقبال کیا گیا ÷

آکسفورڈ یونیورسٹی نے مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ کے فلسفے کے پروفیسر ڈاکٹر سید ظفر الحسن صاحب ایم اے۔ ایل ایل بی کو ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری دی ہے + سید صاحب نے "الہیات" پر ایک مضمون لکھا تھا جس کی وجہ سے یہ اعزاز کیا گیا ہے ÷

مسز سروجنی نائیڈو صدر نیشنل کانگریس نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی انجمن تاریخ کی دعوت قبول کرلی ہے + آپ فروری میں اس انجمن کے جلسے کے موقع پر تقریر فرمائیں گی۔ جس کا موضوع ہندوستان میں فرقہ دارانہ مسائل اور ان کا اثر پولیٹکل ترقی پر ہوگا ÷

انڈین سائنس کانگریس کے اجلاس کلکتہ میں ڈاکٹر آر رو صدر شعبہ طبی نے جذام کے علاج کا طریقہ ٹیکہ کے ذریعہ دکھایا + ممبروں کا بیان ہے۔ کہ ڈاکٹر رو کے اس طریقۂ علاج سے حیرت انگیز نتیجہ نکلا ہے۔ اس طریقۂ علاج سے جذام میں جو گرہیں پڑ جاتی ہیں۔ وہ رفع ہو جاتی ہیں۔ چہرہ کا ورم گھٹ جاتا ہے جلد پر جو بے حس داغ پڑ جاتے ہیں۔ وہ غائب ہو جاتے ہیں۔ اور گہرے زخم بھی چار پانچ ماہ کے اندر اچھے ہو جاتے ہیں ÷

چٹاگانگ کے ڈپٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں ایک انگریزی مڈل اسکول کے ٹیچر اور ایک بارہ برس کے طالب علم کے درمیان مقدمہ چل رہا تھا + ماسٹر صاحب کہتے تھے۔ کہ لڑکے نے مجھے بُرا بھلا کہا۔ اور لڑکے کو شکایت تھی۔ کہ ماسٹر صاحب نے مجھے پیٹا + مجسٹریٹ نے ماسٹر کو بری کر دیا۔ اور لڑکے کو پچاس روپے جرمانے کی سزا دی ÷

خبر ہے۔ کہ ملک معظم کو آیندہ نومبر میں ہندوستان بلانے کا انتظام اور فیصلہ کر دیا گیا ہے + ہوم گورنمنٹ نے اس مسئلہ میں گورنمنٹ ہند کے ساتھ اتفاق کیا ہے ÷

دہلی کے صوبہ میں آگرہ۔ میرٹھ اور انبالہ تینوں کمشنریاں ملا کر ایک بڑا صوبہ بنا دیا جائے گا ÷

پونا کے اسلحہ خانے پر پٹھانوں نے ڈاکہ ڈالا + چوکیدار کے ہاتھ پیر باندھ دئے تھے۔ اور منہ میں کپڑا ٹھونس دیا تھا وہ صبح کو مردہ پایا گیا۔ ڈاکو پتھر کی دیوار میں ڈھائی فٹ مربع شگاف کر کے اندر داخل ہوئے۔ اور چھ ریوالور لے گئے + پولیس تحقیقات کر رہی ہے ÷

گورنر بہادر پنجاب نے سردار جوگندر سنگھ کو وزیر زراعت اور رائے صاحب چودھری چھوٹو رام کو وزیر تعلیم مقرر کیا ہے ÷

خبریں اور نوٹ

ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے۔ کہ شاہ برطانیہ نے حال میں برطانی پارلیمنٹ کے افتتاح کے موقع پر اپنی تقریر میں ترکی و عراق کی سرحد کے متعلق جلد کسی قطعی فیصلے پر پہنچنے کی امید۔ اور ترکی و برطانیہ میں دوستانہ تعلقات کی جو خواہش ظاہر کی ہے۔ اور اس تقریر پر وزرائے برطانیہ نے جو کچھ اظہار خیال کیا ہے۔ ان تمام باتوں کو ترکی میں مشکوک نظروں سے دیکھا جا رہا ہے۔ اور اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جب تک برطانیہ موصل کے باب میں اپنے اس طرز عمل کو نہ چھوڑے گی جس پر وہ اب تک جمی ہوئی ہے۔ ترکی و برطانیہ میں کسی قطعی فیصلے کی توقع کرنا بالکل بے کار بات ہے + حکومت برطانیہ شاید ترکی کی پہلی شاہی حکومت کو خوف زدہ اور مرعوب کر سکتی تھی۔ لیکن موجودہ حکومت کچھ اَور چیز ہے۔ اور اگر برطانی وزارت اسے بھی باب عالی جیسی حکومت سمجھتی ہے۔ تو اس کی بدترین قسم کی ناسمجھی اور تنگ نظری ہے ÷

انگورا کی خبر ہے۔ کہ ترکی میں عوام روز افزوں جوش و خروش کے ساتھ کہہ رہے ہیں۔ کہ ترکی کسی حالت میں بھی ولایت موصل سے دست بردار نہیں ہو سکتا ÷

ڈیلی ہیرالڈ لکھتا ہے۔ کہ حکومت فرانس ایک تجویز پیش کرنا چاہتی ہے جس سے ترکی و برطانیہ میں متنازعہ موصل کا تصفیہ ہو سکے۔ اور اگر کوئی قطعی فیصلہ نہ ہو۔ تو کم از کم اتنا ضرور ہو جائے۔ کہ دونوں حکومتیں جنگ کرنے سے بچ جائیں + تجویز یہ ہے۔ کہ ترک ولایت موصل پر اپنے شاہی حقوق سے دست بردار نہ ہوں۔ لیکن آپس کی بات چیت کے بعد ایک معینہ مدت تک موصل پر برطانی حکمرداری منظور کر لیں۔ غالباً یہ تجویز فرانسیسی سفراء متعینہ لندن اور انگورا کے پاس بھیجدی گئی ہے۔ تاکہ وہ حکومت برطانیہ اور حکومت ترکی سے اس باب میں رائے طلب کریں + فرانس ایسا کیوں چاہتا ہے۔ اس لئے۔ کہ اس کو قدرتاً خدشہ ہے۔ کہ اگر ترکوں اور انگریزوں میں لڑائی چھڑ گئی۔ تو ترکی فوجیں فرانسیسی علاقۂ شام سے گزریں گی۔ اور انگریز فرانس کے خلاف اظہار غیظ و غضب کریں گے + چونکہ ترکی فوجوں کی آمد و رفت معاہدے کی رو سے ایک جائز کارروائی ہوگی۔ اور فرانس اسے روک نہ سکے گا۔ لیکن اگر اس نے برطانیہ کی پاسداری میں انہیں روکا۔ تو ترک اس کے بدلے میں تمام اہل یورپ کے خلاف ایشیاء کوچک میں ایک عالمگیر تحریک شروع کر دیں گے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ فرانس کو شام سے ہاتھ دھونے پڑ جائیں گے ÷

امیر عبدالکریم نے ایک روسی سرکاری اخبار میں ایک مضمون چھپوایا ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔ کہ سرمایہ دار یورپ نے جو نوآبادیاں بنانے کی

حکمت عملی اختیار کر رکھی ہے۔ وہ آخر یورپ کو تباہ و برباد کر دے گی۔ موجودہ جنگ مراکش بہت جلد عالم گیر صورت اختیار کرلے گی۔ اور تمام افریقہ کے عرب جہاد میں مصروف ہو جائیں گے جس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ کچھ عرصے کے بعد اہل یورپ کو افریقہ سے نکال دیا جائے گا۔

لندن ۵ فروری۔ ریف کے توپ خانے نے طیطوان پر پھر گولہ باری شروع کر دی ہے۔ چونکہ طیطوان نشیب میں ہے۔ اور ریف والے سلسلہ پہاڑ کی چوٹی سے گولے پھینکتے ہیں۔ اس لئے ان کے گولوں کی سیدھی زد پڑتی ہے۔ اور ان کے جواب میں ہسپانی گولے ناکام رہتے ہیں۔

۱۰ جنوری کو شام میں جس وقت فرانسیسی دیسی سپاہیوں کے دستوں کو شامیوں کے ایک گروہ پر حملہ کرنے کا حکم دیا گیا۔ تو دیسی فوجوں نے ہتھیار پھینک دئے۔ اور اپنے بھائیوں کے خلاف لڑنے سے انکار کر دیا۔ اس پر فرانسیسی فوج کے کمانڈر کو مجبور ہو کر کمک پہنچنے کے لئے تیس روز تک انتظار کرنا پڑا۔

دمشق کی خبر ہے۔ کہ شام میں فرانسیسی حکام کی احتیاط کے باوجود باغی بلاخوف شہر میں داخل ہوتے ہیں۔ روزانہ چھاپے مارتے اور گولیاں چلاتے ہیں۔ کئی دن ہوئے۔ باغی عیسائیوں کے محلے عمارہ میں گھس گئے۔ اور دمشق کی میونسپلٹی کے صدر کے سالے کو اٹھا لے گئے۔ اب وہ اس کو چھوڑنے کے عوض میں پانچ ہزار اشرفیاں مانگتے ہیں۔

چونکہ شام کے باغیوں نے فرانسیسی تجاویز صلح کو ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ اس لئے فرانسیسی جرنیل بغاوت کو دور کرنے کے لئے زبردست کارروائی کرنے والا ہے۔

عراق و برطانیہ میں جدید پچیس سالہ معاہدہ ہونے کی خوشی میں برطانی ریزیڈنسی میں ایک جلسہ ضیافت ہوا۔ جس میں امیر فیصل نے معاہدہ مذکور کے باب میں کہا۔ کہ یہ عراق کی خوشحالی کی طرف مبارک قدم ہے۔ کیونکہ انگریزوں کی دوستی پر اس ملک کی بہت سی امیدیں منحصر ہیں۔ امیر فیصل نے مسئلہ موصل کے متعلق تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا۔ کہ سر انیلڈ لنڈ دے ترکوں سے موصل کی کیا بات چیت کر رہے ہیں۔ لیکن توقع ہے۔ کہ وہ ترکوں سے کوئی ایسا فیصلہ کر لینے میں کامیاب ہوں گے۔ جس سے ترکی اور عراق میں دوستی کی امیدیں بندھ جائیں گی۔ شاہ فیصل نے عراق کی چھوٹی قوموں یعنی کردوں وغیرہ کے بارہ میں کہا۔ کہ عراق ایسی غلطی نہیں کرے گا۔ جیسی ترکوں نے کی تھی۔ وہ سب کو ترک بنا لینا چاہتے تھے۔ لیکن عراق کردوں کو اپنی قومیت۔ اپنی زبان اور اپنی روایات قایم رکھنے دے گا۔

دریائے جیحون میں ایک جزیرہ ہے جسے افغانستان اپنی ملکیت بتاتا ہے۔ اس پر حال میں روس نے قبضہ کر لیا تھا۔ اور اس سے روس و افغانستان میں تنازعہ ہو گیا تھا۔ اس کے متعلق روسی سفیر متعینہ پیرس نے لکھا ہے۔ کہ حکومت روس نے جزیرہ مذکور سے اپنی فوجیں واپس بلالی ہیں۔ اور کابلی فوجوں کا عارضی قبضہ منظور کر لیا ہے۔ اب ایک مخلوط کمیشن مقرر کیا جائے گا۔ جو یہ فیصلہ کرے گا۔ کہ جزیرہ جیحون پر دائمی قبضہ کس سلطنت کا ہونا چاہیے۔

شہزادہ ویلز کا گھوڑا کتوں کا شکار کھیلتے ہوئے گر کر مر گیا۔ اور شہزادہ موصوف گھوڑے سے گر گئے۔ ان کی ہنسلی کی پیلی ہڈی ٹوٹ گئی۔ جو بعد میں جوڑ دی گئی۔ اب رو بصحت ہیں۔

شاہ ایران پیرس میں جو گلچھرے اڑا رہے ہیں۔ ان کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔ کہ انہوں نے ایک کروڑ روپیہ جوئے میں ہارا۔ اور ایک روز پیرس کے بازار میں ایک مالن کو پھول خریدتے ہوئے دس ہزار فرینک دے دئے۔

سابق قیصر جرمنی کا چوتھا بیٹا ایک دفتر میں بحیثیت کلرک کے روزی کما کر کھاتا ہے۔

قیصر ولیم کی سالگرہ کے موقع پر عوام نے شاہی خاندان کو مالی حقوق دینے کے خلاف مظاہرے کئے۔ ایک لاکھ کے قریب لوگوں نے شاہی محل کے سامنے قیصر کا بت بنا کر جلایا۔ اور ایک سرخ جھنڈا اڑایا جس پر لکھا تھا۔ شاہی گھرانے والوں کو ایک چھدام بھی نہ دی جائے۔ سب کچھ عوام الناس کے لئے ہے۔

اتحادی فوجوں نے جرمنی کا علاقہ کولون بالکل خالی کر دیا۔ اور وہاں برطانی جھنڈا سرنگوں کر دیا گیا۔ یہ علاقہ سات سال تک اتحادیوں کے قبضے میں رہنے کے بعد جرمنی کے جھنڈے تلے آیا ہے۔ جس سے اہل جرمنی کو بہت خوشی ہوئی ہے۔ کولون میں چراغاں کیا گیا۔

لارڈ گرے کے مکان میں آگ لگی۔ لیڈی گرے کو علالت کی حالت میں ہمسایہ مکان میں پہنچایا گیا۔ مکان کی نچلی منزل کا بہت سا سامان بچا لیا گیا۔ بالائی منزل خاک سیاہ ہو گئی۔

امیر افغانستان نے حکم دیا ہے۔ کہ قندھار میں ہندو اور مسلمان طلبا کو جدا جدا مدرسوں میں تعلیم نہ دی جائے۔ اور بجز دینیات کے ہر دو مذاہب کے طلبا بھائی بھائی بن کر ایک ہی جگہ تعلیم حاصل کریں۔ امیر صاحب کا یہ حکم افغانستان میں نہایت پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے۔

لندن میں پانچ لاکھ کے سرمایہ سے ایک کمپنی کھولی جا رہی ہے۔ جو آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ سے چھوٹا اور بڑا گوشت ہندوستان بھیجنے کا بندوبست کرے گی۔ یہ گوشت ہندوستانی فوجوں کے لئے برف میں لگ کر آیا کرے گا۔ اس کمپنی کی شاخیں بمبئی۔ میرٹھ۔ پونا اور دہلی میں قایم کی جائیں گی۔ اور آیندہ جولائی سے کام شروع ہو جائے گا۔

انگلستان کے مزدور ایک پونڈ فی ہفتے کے اضافہ کا مطالبہ کر رہے۔ اس معاملہ میں ۱۵ لاکھ کارکن شریک ہیں۔ مالکان نے اس مطالبہ کو مسترد کر دیا ہے۔ جس سے بہت بڑی ہڑتال کا

اندیشہ ہے ÷

جاپان کا وزیر اعظم وسکونٹ کیٹو مر گئے۔ ان کا کفن دفن بدھ مذہب کے طریقے پر ہوا۔ اب مسٹر ویکیٹ سو وزیر اعظم بنا دئے گئے ہیں ÷

مس میڈلین سلیڈ نے جو ایک انگریز خاتون اور مہاتما گاندھی کی پیرو ہیں۔ احمد آباد سابرمتی آشرم سے انڈین ٹیلی گراف کو ایک خط لکھا ہے۔ جس میں وہ لندن کے ایک انگریزی اخبار کے بعض الزامات کی تردید میں لکھتی ہیں۔ کہ میں نے اپنے مذہب کے رشتہ داروں اور دوستوں سے قطع تعلق نہیں کیا۔ البتہ ۲۲ سال سے مجھے جس چیز کے حاصل کرنے کی خواہش تھی۔ وہ میں نے پالی ہے + میں ایک پاک آشرم میں رہتی ہوں جس میں تقریباً دو سو مرد اور عورتیں اور بچے رہتے ہیں۔ اور وہ مہاتما گاندھی کو باپو (باپ) کہتے ہیں۔ اور انہیں روحانی و اخلاقی مصلح خیال کرتے ہیں + میں آشرم میں اپنے ساتھ لائی ہوئی کتابوں کا مطالعہ کرتی ہوں۔ اور اپنی پرائیویٹ دولت سے دست بردار ہو گئی ہوں + یہاں اگر میرا کسی شورش پسند سے تعارف نہیں کرایا گیا + میں محسوس کرتی ہوں۔ کہ گویا میں اپنے روحانی مکان میں آ گئی ہوں + یہاں میں مسرت و سکون سے رہتی ہوں + میں تقریریں نہیں سنتی۔ حالات نہیں دیکھتی۔ بلکہ میں رسی بٹنا۔ چرخہ کاتنا اور ہندوستانی زبان سیکھ رہی ہوں ÷

۲۸ جنوری کو وائسرائے بہادر نے وائسرائگل لاج میں خلعت دینے کا ایک جلسہ کیا + اس موقع پر بہت بڑی تعداد میں امراء و سردار اچھے اچھے اور بھڑکیلے لباس پہن کر شامل ہوئے + تقریباً ستر اشخاص کو مختلف سجاوٹ کی چیزیں اور خلعت دئے گئے + بعد ازاں حضور ریڈنگ اور لیڈی ریڈنگ نے مہمانوں کے خاص شامیانے میں ان کا خیر مقدم کیا ÷

پچھلے دنوں ہالسہ اسٹیشن کے قریب جو ریل گاڑی لڑی تھی۔ اس کے مقدمے میں ملزموں کو اسٹیشن ماسٹر سمیت چھ چھ سال قید کی سزا دی گئی ÷

بمبئی میں امریکن سیاحوں کا ایک جہاز پہنچا ہے۔ جس میں ۳۸۰ سیاح ہیں + یہ پہلا جہاز ہے۔ جو دنیا کے گرد چکر لگانے کے لئے نیویارک سے چلا ہے ÷

یکم فروری سے بمبئی میونسپلٹی کے انتخابات شروع ہوئے ہیں + قوم پرست امیدواروں میں مسٹر ہارنی مین اڈیٹر بمبئی کرانیکل۔ مسز سروجنی نائیڈو۔ مسٹر اونیکا بائی گوکھلے۔ اور مس باچو بائی شولڈ الہ حصہ لیں گی ÷

۲ فروری کو کلکتے میں مسٹر سی آر داس آنجہانی کے میموریل اسکول کا افتتاح ہوا ÷

مسٹر ہارنی مین کی والدہ کا انتقال ہو گیا + جناب موصوف کو یہ خبر بمبئی میں پہنچی ہے ÷

رنگون میں تیل کے ایک کارخانے کو آگ لگ گئی۔ ۵ لاکھ روپے کا نقصان ہوا + اس کارخانے کی مالک ایک چینی کمپنی تھی ÷

خبریں اور نوٹ

بحیرۂ اسود اور بحیرۂ روم میں ترکی بندرگاہوں کو محفوظ اور قلعہ بند کیا جا رہا ہے + اس انتظام کے لئے حکومت روس ترکوں کو عمارتی اور فوجی سامان بھیج رہی ہے ÷

قسطنطنیہ ۱۳ فروری۔ انگورا میں ترکی قومی مجلس نے اس روسی و ترکی عہد نامے کی تصدیق کر دی۔ جس پر دونوں حکومتوں کے نمائندوں نے ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۵ء کو پیرس میں دستخط کئے تھے + اس موقع پر توفیق رشدی بے نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ یہ عہد نامہ ترکی و روس کے دوستانہ تعلقات کا قدرتی نتیجہ ہے۔ اور اس سے محض امن و امان کی بحالی مقصود ہے ÷

خبر آئی تھی۔ کہ غازی مصطفیٰ کمال پاشا انگلستان جانے والے ہیں۔ لیکن موسیو جوونیال (فرانسیسی ہائی کمشنر شام) نے جو سرحد شام پر ترکی حملوں کی روک تھام کی بات چیت کرنے کے لئے انگورا گیا ہوا ہے۔ اس خبر کو غلط بتایا ہے ÷

ٹائمز آف انڈیا لکھتا ہے۔ کہ جامعۃ الازہر کی خلافت کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ۱۳ مئی کو قاہرہ میں ایک اسلامی کانفرنس منعقد کر کے نئے خلیفہ کا انتخاب کیا جائے + اسلامی دنیا کے تمام حصوں کو دعوتی خطوط بھیجے جا رہے ہیں ÷

اخبار نارورڈ کا نامہ نگار متعینہ لندن لکھتا ہے۔ یہاں یہ خبر گشت لگا رہی ہے۔ کہ ترکی اور افغانستان نے مدافعانہ اتحاد کے لئے ایک عہد نامے پر دستخط کر دئے ہیں ÷

ایک اطالوی فوجی دستہ بنغازی سے روانہ ہو کر نخلستان جربوب میں داخل ہوا۔ اور اس نے محمد سنوسی اور دوسرے عربی سرداروں اور امراء کی موجودگی میں اطالوی جھنڈا گاڑ دیا + لوگوں نے بظاہر اطاعت کا اظہار کیا ہے + سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے۔ کہ یہ رسم امن و سکون سے پوری ہوئی۔ اور کسی قسم کی مخالفت کا اظہار نہیں ہوا + ہوائی جہازوں کے ذریعے اعلانات برسائے گئے۔ جن میں وعدہ کیا گیا تھا۔ کہ مقدس مقامات کی عزت و حرمت برقرار رکھی جائے گی + شریف پاشا کو مقدس مقامات کا نگراں بنا دیا گیا ہے ÷

مراکش میں موسم خراب ہو رہا ہے۔ اس لئے وہ فرانسیسی افسر اور سپاہی جو کوہ بیبان کی چوٹیوں پر قابض تھے۔ بلا کسی جنگی کارروائی کے پیچھے ہٹ آئے ÷

پیرس کا تار۔ ڈھائی سو باغی دمشق میں داخل ہوئے۔ فرانسیسیوں نے مشین گنوں سے حملہ کیا۔ دس باغی مارے گئے۔ اور ۱۵ زخمی ہوئے۔ اور دو پکڑے گئے + فرانسیسیوں کا کوئی نقصان نہیں ہوا ÷

فارسی اخبار قانون ایران لکھتا ہے۔ کہ ایک

دن ایک دروزی عورت اپنی بکریوں کو چرانے کے لئے گاؤں سے باہر نکلی۔ اس کے ساتھ اس کا دس سالہ لڑکا بھی چلا آیا + اس کا بڑا لڑکا جس کی عمر ۱۷ سال کی ہے۔ دروزیوں کے ساتھ مل کر فرانسیسیوں سے لڑ رہا ہے۔ ابھی یہ عورت حدود گاؤں سے نکل کر دامن پہاڑ تک پہنچی ہی تھی۔ اور ایک پتھر پر بیٹھ کر قدرت کا تماشا دیکھ رہی تھی۔ کہ اتنے میں اسے پچاس فرانسیسی سواروں کا ایک دستہ آتا نظر پڑا + اس نے فوراً لڑکے سے کہا۔ بکریوں کو اکٹھا کر لے۔ اور گاؤں کے لوگوں کو جا کر خبر دے + لڑکا جو بکریوں کی دیکھ بھال کر رہا تھا۔ انہیں وہیں چھوڑ چھاڑ گاؤں کی طرف بھاگا۔ اور خود عورت نے پہاڑ کے درہ پر کھڑے ہو کر ان پچاسوں سواروں کو روکنے کا ارادہ کر لیا + جونہی فرانسیسی سوار درہ کے قریب آئے۔ بہادر عورت نے اپنی بندوق سے فیر کیا۔ اور پہلے ہی فیر میں فرانسیسی سردار مارا گیا + سپاہی یہ دیکھ کر جھجکے۔ مگر عورت برابر فیر کرتی رہی۔ حتیٰ کہ گاؤں کے لوگ آ پہنچے۔ اور صرف تین سواروں کے سوا جو اپنی جانیں بچا کر بھاگ گئے تھے۔ سب کے سب مارے گئے + اس بہادر اور غیرتمند عورت نے گوارا نہ کیا۔ کہ میری موجودگی میں فرانسیسی میرے گاؤں پر حملہ کریں۔ اور میں دیکھتی رہوں +

شہزادہ ویلز تمام سلطنت کی سیاحت کر چکے ہیں۔ اس لئے بادشاہ سلامت نے مناسب خیال فرمایا ہے۔ کہ وہ سلطنت کے ان تمام کاموں کو سمجھ لیں۔ جو انہیں آیندہ کبھی کرنے ہیں + چنانچہ انتظام کیا گیا ہے۔ کہ شہزادہ مذکور ہر روز بادشاہ سلامت کی خدمت میں جایا اور امور سلطنت میں ان کا ہاتھ بٹایا کریں + اس طرح بادشاہ سلامت کا کام بھی ہلکا ہو جائے گا۔ اور جب وہ سیر و سیاحت کو جایا کریں گے۔ تو شہزادہ صاحب نائب خاص کی حیثیت سے کام کر لیا کریں گے +

انگلستان کی ممتاز و سربرآوردہ خواتین کی ایک جماعت نے اخبار ٹائمز میں ایک خط چھپوایا ہے۔ جس میں حکومت برطانیہ سے اپیل کی ہے۔ کہ حق رائے دہندگی اور حق نیابت میں مرد و عورت کا امتیاز موقوف کیا جائے۔ اور عورتوں کو مردوں کے برابر حقوق دئے جائیں + انہوں نے اس امر کی بھی شکایت کی ہے۔ کہ برطانیہ نوآبادیات اور دیگر ممالک کی نسبت عورتوں کو مردوں کے مساوی حقوق دینے میں بہت پیچھے ہے + ۱۹۲۲ء میں اس باب میں مسٹر بالڈون نے جو وعدے کئے تھے۔ وہ آج تک پورے نہیں ہوئے۔ اور پچاس لاکھ عورتوں اور بچوں کو دیوانوں اور مجرموں کی طرح مساوی حق رائے دہندگی سے محروم رکھا جا رہا ہے +

لندن کی انجمن صحت کے صدر مسٹر ارنتھ نوٹ نے بچوں کی پیدائش کی کمی بیشی کے باب میں بیان کیا۔ کہ ہم کو زیادہ بچوں کی نہیں۔ بلکہ اچھے بچوں کی ضرورت ہے۔ کثرت ایسی چیز نہیں کہ اس کو پسند کیا جائے + ڈاکٹر باتفاق رائے کہ رہے ہیں۔ کہ اہل انگلستان کو اس بات کی فکر نہیں کرنی چاہئے۔ کہ بچوں کی پیدائش میں کمی ہو رہی ہے۔ کیونکہ غربا کو احساس ہو گیا ہے۔ کہ آبادی کے بڑھنے۔ مکانات نہ ملنے اور بے روزگاری کی وجہ سے کنبوں کی پرورش ناقابل برداشت اور زیادہ بچے زندگی کے لئے وبال جان ہیں +

برطانی مدبر سر آرتھر پالنے نے لندن کے ایک جلسے میں اپنی تقریر میں کہا۔ کہ ہم جنگ کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ ہر روز ایک سنو کے حساب سے ۱۴ اور ۱۶ انچ کے گولے بنائے جا رہے ہیں + ہم نے ایک نئی قسم کا ٹینک بھی تیار کیا ہے۔ جو سخت سے سخت گولے کی زد سے محفوظ رہے گا۔ لیکن ہم ایسے گولے بھی بنا رہے ہیں۔ جو اس ٹینک کو برباد کر سکتے ہیں + اسی جلسے میں مسٹر جان بیکٹ ممبر پارلیمنٹ نے کہا۔ کہ جنگ کے زمانے سے لے کر آج تک جنگی جہازوں کی تعمیر کے لئے پچاس کروڑ پونڈ کی منظوری دی گئی ہے +

دار العوام میں مسٹر چیمبرلین نے سر فریڈرک ہال کے جواب میں کہا۔ کہ لیگ اقوام جب سے قایم ہوئی ہے۔ اب تک برطانیہ نے تخمیناً ۴ لاکھ ۳۲ ہزار ۵ سو ۵۰ پونڈ۔ فرانس نے ۳ لاکھ ۹۶ ہزار ۵ سو ۵۰ اور اٹلی نے ۲ لاکھ ۲۵ ہزار ۵ سو ۵۰ پونڈ کی رقوم لیگ اقوام کو بطور امداد دی ہیں + ان رقوم میں بین الاقوام عدالتی مصارف بھی شامل ہیں +

انگلستان میں طوفان باد و باراں کی وجہ سے ملک کے بعض حصوں میں طغیانی کا زور ہو گیا ہے + شمالی مشرقی ساحل پر بہت تیز آندھی کے باعث ایک جہاز برباد ہو گیا۔ اور ایک ٹرالر (چھوٹا مچھلی کرنے والا جہاز) خشکی پر چڑھ گیا +

اٹلی اور جرمنی کے درمیان بعض سیاسی پیچیدگیاں ہیں۔ جن سے دونوں حکومتوں کے مدبرین بگڑ رہے ہیں۔ اور جرمنوں نے میونک میں اٹلی کے سامان کا بائیکاٹ کر دیا ہے + ان میں سے ایک معاملہ جرمنی سرحدی علاقے بریز کا بھی ہے۔ جس سے اٹلی دست بردار ہونا نہیں چاہتا۔ اور وہاں اپنے قوانین رائج کرنا چاہتا ہے + اطالوی وزیر اعظم موسیولینی نے حال میں ایک تقریر کی۔ جس کے دوران میں کہا۔ کہ اطالیہ بریز سے اپنا جھنڈا اٹھانے کے لئے تیار نہیں۔ بلکہ اگر ضرورت ہوئی۔ تو وہ اپنا جھنڈا بریز سے بھی پرے کر کے رہے گا + اس فقرے نے جرمن باشندوں میں بہت جوش پیدا کر دیا ہے۔ اور وہاں کے اخبار لکھ رہے ہیں۔ کہ جرمنی ایسی دھمکیوں سے کبھی دب نہیں سکتا۔ وہ اطالوی الٹی میٹم کو تسلیم کر کے اپنے حقوق کے لئے نبرد آزما ہونے پر مجبور ہو جائے گا +

حکومت روس نے اپنی قلمرو میں موسیو لینن

آنجہانی کے بے شمار بت نصب کرائے ہیں۔ لیکن اب ایک دیوپیکر بت کوہ قاف کے درہ پر کھڑا کر رہی ہے۔ اس بت کا قد ۳۶ فٹ لمبا ہے۔ اور اس سے مقصد یہ ہے۔ کہ جو لوگ مغرب کی طرف سفر کر رہے ہوں۔ ان پر اس کا اثر پڑے۔

ہسپانیہ کے وزیر اعظم جنرل پریمو ڈی راویرا پر بارسلونا کے شہر میں مختلف مقامات سے سات بم پھینکے گئے۔ اور اس طرح اس کی مطلق العنانی کی مخالفت کی گئی۔

انگلستان میں جپسی نام کی ایک خانہ بدوش قوم ہے۔ جو سارے ملک میں پھرتی رہتی ہے۔ اس کے بچوں کی تعلیم کے لئے ایک سفری مدرسہ قایم کیا گیا ہے۔ جس کا سامان سفر کے لئے ۲۴ گھنٹے میں باندھا جا سکتا ہے۔

سنہ ۱۹۱۲ء سے لے کر سنہ ۱۹۲۵ء تک سرحدی مہموں پر ۸۰ کروڑ روپیہ صرف ہوا۔ جس میں سے ۶۷ لاکھ روپیہ سرحدی قبائل کو دیا گیا۔

کلکتہ میں وائسرائے بہادر کی رہائش کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپیہ منظور کیا گیا ہے۔

ڈاک خانہ اور تار گھر کی رپورٹ سنہ ۲۵-۱۹۲۴ء سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سال ۵۴ لاکھ روپے کے ٹکٹ فروخت ہوئے۔ اور ایک لاکھ ۴۶ ہزار چار سو پارسل۔ ۴۷ لاکھ پچاس ہزار رجسٹرڈ پارسل۔ اور ۲۴ لاکھ منی آرڈر بھیجے گئے۔

ہندو یونیورسٹی نے دس دس پندرہ پندرہ روپے کے پچیس وظیفے اچھوت طلبا کو دینے کا انتظام کیا ہے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے نے یکم اپریل سے ریل کے کرایہ میں کمی کر دی ہے۔ اوّل درجے کا کرایہ ۱۸ پائی فی میل۔ اور دوسرے درجے کا کرایہ ۹ پائی فی میل ہوگا۔ درمیانے درجے کا کرایہ ۵ پائی فی میل ہے۔ اب ۵۰ میل تک ۵ پائی اور اس کے آگے ۴½ پائی فی میل لیا جائے گا۔ تیسرے درجے کا کرایہ ۲½ پائی فی میل ہے۔ اب ۵۰ میل تک ۲½ پائی اور اس کے آگے ۲ پائی فی میل لیا جائے گا۔

بندے ماترم لکھتا ہے۔ کہ مہاراجہ صاحب نابھ کی تنگ دستی کی یہ حالت ہے۔ کہ وہ اپنی رولز رائس موٹر کار جس کی قیمت ۶۰ ہزار روپے ہے۔ فروخت کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ اور یہ موٹر بغرض فروخت یا گروی دہلی بھیجی گئی ہے۔ پچھلے دنوں مہاراجہ صاحب نے اپنے بچوں کے لئے پبلک سے درخواست کی تھی۔ کہ وہ کم قیمت یا بلا قیمت کتابیں مہیا کر دیں۔

لاٹ صاحب پنجاب نے لاہور سے راولپنڈی تک ہوائی جہاز میں سفر کیا۔

پنجاب میں ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۵ء سے جبری تعلیم کا اصول ۲۵ شہری اور ڈھائی سو دیہاتی مدرسوں میں رائج کیا گیا تھا۔ اب ایسے گاؤں کے اسکولوں کی تعداد چار سو سے بھی بڑھ گئی ہے۔ اور جبری تعلیم ترقی کر رہی ہے۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۱۹ فروری۔ علاقہ شام کے متعلق ترکی و فرانس کے درمیان انگورا میں ایک جدید معاہدے پر گفتگو ہو رہی تھی۔ اس پر فرانسیسی قونصل خانے میں توفیق رشدی پاشا اور موسیو جووینال نے آدھی رات کے وقت بہت جوش مسرت سے دستخط کر دیے۔ غازی مصطفےٰ کمال کی قد آدم مرصع تصویر کے نیچے بیٹھ کر دستخط کئے گئے۔ اس عہد نامے کی رو سے علاقہ شام میں پایاس کا ایک اہم ریلوے اسٹیشن۔ اس کے قرب و جوار کے چند دیہات اور نیلس کے آس پاس کے سات گاؤں۔ نیز وہ سرحدی ٹکڑا جس پر سے بغداد ریلوے گزرتی ہے۔ فرانس نے ترکی کو دیدئے ہیں۔ اس کے علاوہ معاہدہ مذکور کی رو سے یہ بھی طے پایا ہے۔ کہ شام میں جس پر فرانس کو حکم داری حاصل ہے۔ ترکی اور فرانس میں دوستانہ اور ہمسایانہ تعلقات قایم رہیں گے۔ اور ترکی کے باغی شام سے اور شام کے باغی ترکی سے نکال دئے جائیں گے۔ لٹیروں اور ممنوعہ اشیاء ایک دوسرے کی سرحد میں پہنچانے والوں کا مل جل کر انسداد کیا جائیگا۔

قسطنطنیہ ۱۰ فروری۔ ترکوں کی قومی مجلس نے ایک نیا ضابطہ دیوانی باتفاق رائے منظور کیا ہے۔ اس میں نو سو سے زیادہ دفعات ہیں جو قوانین سوئٹزرلینڈ پر مبنی ہیں۔ ان دفعات میں نسوانی حقوق کو خصوصیت سے بیان کر کے تسلیم کیا گیا ہے۔ کہ جس طرح مرد کو یہ حق حاصل ہے۔ کہ عورت کو طلاق دیدے۔ اسی طرح عورت کو بھی اختیار حاصل ہے۔ کہ وہ مرد سے طلاق حاصل کرلے۔ نیز اس قانون کی رو سے کثرت ازدواج منسوخ اور مسلمان عورت کو کسی عیسائی سے شادی کرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے جنگی کونسل کے سامنے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ اپنی فوجوں کو پہلے سے زیادہ مضبوط اور تیار کر لو۔

ترکی محکمہ شرعیہ نے خاص نگرانی اور تصحیح کے بعد قرآن شریف کی اشاعت کی ہے۔ اس پر جمہوریہ ترکی کی مہر لگی ہوئی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ بغیر مہر نہ ہدیہ ہو سکتا ہے۔ نہ شائع کیا جا سکتا ہے۔ قاضی ریاض الحسن صاحب جو وفد حجاز کے ساتھ ہندوستان واپس آئے ہیں۔ انہوں نے یہ کلام مجید مکہ معظمہ میں ہدیہ لیا۔ تو ایک مجیدی (تقریباً ایک روپیہ ساڑھے چار آنے) میں مل گیا۔

ترکی اور امریکہ میں بھی ایک نیا عہدنامہ ہوا ہے۔ جس کی رو سے ترکوں نے امریکہ کو چھ مہینے کے لئے کچھ رعایات دی ہیں۔ مثلاً ترکوں نے محصول جنگی میں جو اضافہ کر دیا ہے۔ اس سے امریکہ کو مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔

سلطان ابن سعود نے جدہ۔ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے متعدد مدرسوں کا معائنہ کیا۔ اور طلباءؐ کے لئے اشرفیاں۔ چاول۔ اور بکرے عطا کئے ٭ سلطان موصوف حجاز کے عام انتظامات میں بھی بہت دلچسپی لے رہے ہیں ٭ امیر علی کی بد انتظامی اور کمی سرمایہ کی وجہ سے پانی کی بڑی قلت ہے۔ جس کے حل کا انتظام ہو رہا ہے ٭ اس لئے اس امر کی خاص کوشش کی جارہی ہے۔ کہ حاجیوں کو بہت کچھ راحت و آرام پہنچایا جائے ٭

فرانسیسی ذرائع سے خبر آئی تھی۔ کہ فرانسیسی فوج نے موسم کی خرابی کی وجہ سے بیبیان خالی کر دیا۔ لیکن اب نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ فرانسیسی فوج نے بیبیان کو اس وجہ سے خالی کر دیا ہے۔ کہ وہاں اہل ریف نے جارحانہ پیش قدمی شروع کر دی تھی۔ اور ایسا زبردست زور ڈالا جارہا تھا۔ کہ اس کے سوا چارہ کار نہ تھا ٭

امیر عبدالکریم سامان جنگ کا بہت سا ذخیرہ لے کر اپنے کوہستانی صدر مقام طرغوض میں چلے گئے ہیں۔ کیونکہ ان کا خیال ہے۔ کہ شاید فرانس و ہسپانیہ پھر متحد ہو کر ابتدائے بہار سے ان پر حملہ آور ہو جائیں گے ٭

مصر کی کانگریس کے اجلاس میں سعد زاغلول پاشا نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ جدید انتخاب میں ضابطہ انتخاب مجریہ ۱۹۲۴ء کے مطابق حصہ لینا چاہئیے۔ میں موجودہ وزارت کو قابل اعتماد نہیں سمجھتا۔ اور حکومت سے استدعا کرتا ہوں۔ کہ جب تک جدید منتخب شدہ ممبران پارلیمنٹ کا جلسہ نہ ہولے۔ وہ نہ کسی سے کوئی معاہدہ کرے۔ نہ کوئی نیا قانون منظور کرے۔ اور نہ کوئی مالی تدابیر پیش کرے ٭ کانگریس نے زاغلول پاشا کے نقطہ نظر کے مطابق ایک قرارداد کے ذریعے اتفاق رائے کیا ٭

اب زِوار پاشا وزیر اعظم مصر نے حامیان زاغلول کو مطلع کیا ہے ٭ کہ قرارداد مذکور کو مدنظر رکھ کر وزارت تیار ہے۔ کہ وہ زاغلول پاشا کے مرتب کردہ قانون رائے دہندگی ۱۹۲۴ء کی بنیاد پر نئے انتخاب کو تکمیل تک پہنچائے۔ جس کی رو سے ملک کے ہر فرد کو حق رائے دہندگی حاصل ہے ٭

جربوب پر جہاں اٹلی نے قبضہ کر کے اپنا جھنڈا نصب کر دیا ہے۔ اس کی طرف سے وہاں ایک سنگ مرمر کی تختی بھی لگائی ہے جس پر لکھا ہے۔ کہ اطالیہ جس کو موسیولینی نے نئی زندگی بخشی ہے۔ روما کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ۲ جنوری کو جربوب میں داخل ہو گیا ٭ اٹلی والوں کے آنے سے پہلے یہاں کے ڈھائی سو آدمیوں کے سوا تمام لوگ جربوب کو خیرباد کہہ کر چل دئے ٭

ملک معظم نے بہت غصے سے فرمایا۔ کہ یہ سخت معیوب بات ہے۔ کہ حکومت کے تمام ملازمین امریکہ کے بنے ہوئے ٹائپ رائٹر استعمال کرتے ہیں ٭ ہمیں برطانیہ کے صنعتی میلے کے موقع پر ایک انگریزی فرم نے بتایا۔ کہ وہ انگریزی ٹائپ رائٹر خرید رہی ہے

تو حکومت کو کیا ہوگیا ہے۔ کہ وہ نہیں خریدتی" ٭ سر فلپ نے عرض کی۔ کہ معاملے کی تحقیقات کی جائے گی ٭ بادشاہ سلامت نے فرمایا۔ کہ ہم بہ نفس نفیس یہ دیکھیں گے۔ کہ یہ کام پورے طریق پر کیا جاتا ہے یا نہیں ٭

آسٹریا کے مشن میں انجیل کا ایک نسخہ تین سو برس سے موجود تھا۔ پچھلے سال اس کو لندن کے ایک تاجر نے خریدا تھا۔ اب اسے ایک شخص نے ایک لاکھ ساٹھ ہزار ڈالر میں خریدا ہے ٭

یورپ کے بعض سائنس دان ایک تین انچ کی ہڈی کی دیکھ بھال کر رہے تھے۔ جس پر گھوڑے کے سر کی تصویر بنی ہوئی تھی ٭ ایک سائنس دان کہتا تھا۔ کہ یہ پچاس ہزار برس پہلے کسی نے بنائی ہے ٭ دوسرے سائنس دانوں کا خیال تھا۔ کہ یہ پرانے زمانے کی انگریزی کاری گری کا نمونہ ہے ٭ بالآخر ایک پروفیسر نے ان بیانات کو غلط بتایا۔ اور کہا۔ کہ یہ تصویر مقامی مدرسے کے ایک لڑکے نے جان بوجھ کر اس غرض سے بنائی ہے۔ کہ سائنس دانوں کو بیوقوف بنایا جائے ٭

انگلستان کی پہلی بیرسٹر خاتون مس ینگ نے ایک مقدمے میں کامیابی حاصل کی ہے ٭ یہ مقدمہ شاہی عدالت میں ایک لڑکی کی طرف سے عہد شکنی کے متعلق تھا۔ اور مس ینگ لڑکی کی پیروکار تھیں ٭ مس موصوفہ نے اس عمدگی سے مقدمہ چلایا۔ کہ لڑکی کو عہد شکنی کا معاوضہ وصول ہو گیا ٭ فیصلے کے بعد مسٹر جسٹس نے اس نوجوان بیرسٹر خاتون کو کامیابی کے ساتھ مقدمہ دائر کرنے کی قابلیت پر مبارکباد دی ٭

ایک انگریز خاتون لیڈی وارِوک نے جو ۱۹۲۳ء میں مزدور جماعت کی طرف سے دار العوام کی ممبری کے لئے امیدوار کھڑی ہوئی تھیں۔ اپنا ایک وسیع مکان مزدوروں کی کانگریس کو بطور عطیہ دیا تھا ٭ اب ٹریڈ یونین کانگریس کی جنرل کونسل نے اس عطیہ کو قبول کر کے اس میں مزدوروں کے ایک کالج کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس کام کے لئے کونسل نے ۵۰ ہزار پونڈ چندہ کی اپیل کی ہے ٭

جرمنی نے قوموں کی لیگ کا ممبر بننے کی درخواست کی تھی۔ لیکن انہی دنوں بعض چھوٹی چھوٹی سلطنتوں کو بھی لیگ کا ممبر بنانے کی تجویز ہو رہی ہے۔ اس لئے اب جرمنی کہتا ہے۔ کہ چونکہ اس طرح لیگ کی ہیئت بدل جاتی ہے۔ میں اپنی درخواست پر دوبارہ غور کروں گا ٭

امریکہ کے کروڑپتی مسٹر راک فیلر کے چھوٹے بیٹے مسٹر جان راک فیلر اور سلطان فواد کے درمیان اس تجویز پر گفتگو ہو رہی ہے۔ کہ قاہرہ میں ایک عجائب گھر تعمیر کیا جائے۔ اور اس کام کے لئے مسٹر جان راک فیلر ایک کروڑ ڈالر (۳½ کروڑ روپیہ) عطا کریں ٭

اخبار اسٹیٹسمین لکھتا ہے۔ کہ ایک پانچ برس

کالرڈ کا جس کا نام ٹن کینگ ہے۔ اور جس نے بودھ مذہب کے فلسفے پر فاضلانہ بحثوں سے ایک ہل چل مچا رکھی ہے۔ ۱۲ فروری کو رنگون پہنچا ہے۔ اور مذہب مذکور کے متعلق فلسفیانہ تقریر کرنے والا ہے۔ یہ ایک غیر معمولی دماغ معلوم ہوتا ہے۔

مسنر اینی بیسنٹ جو اعتدال پسند اور آئینی طور پر سوراج حاصل کرنے کی حامی تھیں۔ اور جنہوں نے "کامن ویلتھ بل آف انڈیا" کے نام سے ایک مسودہ قانون تیار کیا تھا۔ جو برطانی پارلیمنٹ میں پیش کیا جا چکا ہے۔ مگر اس کی منظوری ہنوز معرض التوا میں ہے۔ اب اُن کے خیالات کچھ پلٹ گئے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے فری پریس کے نمایندے سے دوران گفتگو میں کہا۔ کہ اگر تشدد سے کامیابی کی توقع ہو۔ تو میں اسے بھی غیر حق بجانب نہیں سمجھتی۔ لیکن ایک قوم کے لئے جو تباہی و بربادی کے راستے پر چل رہی ہے۔ میں یہی طریق عمل مناسب سمجھتی ہوں۔ کہ قانونی کونسلیں بجٹ کو نامنظور کر دیں۔ اور اس کے بعد اجتماعی طور پر ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا جائے۔

جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کی طرف سے جو وفد ہندوستان آیا تھا۔ اس کے دو ممبر ۱۴ فروری کو بمبئی سے جہاز پر سوار ہو کر واپس چلے گئے۔ روانگی سے پہلے کانگریس کی صدر مسز نائیڈو نے ان ممبروں کے نام تار بھیجا۔ جس میں لکھا تھا۔ کہ میری طرف سے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کو محبت بھرا اسلام پہنچا دینا۔ اور کہنا۔ کہ تمہارے پیامبروں (یعنی ارکان وفد) نے جس حیرت انگیز طریق سے اپنے فرائض کو پورا کیا ہے۔ اس کے لئے ہندوستان ممنون احسان ہے۔ نیز ہماری طرف سے ان کی خدمت میں عرض کرنا۔ کہ وہ سچائی۔ عدل اور حرمت وطن کے بلند ترین مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے وفادارانہ طریق پر سرگرم رہیں۔ ہندوستان ایک جاندار اور پائدار دیوار کی طرح ان کی پشت پناہی کے لئے تیار ہے۔

پچھلے چار سال کے عرصے میں پنجاب کے طلبا کی تعداد میں ۲ لاکھ ۶۲ ہزار ۶ سو طلبا کا اضافہ ہوا ہے۔ ۲۱ مارچ ۱۹۲۵ء تک پنجاب کے تمام مدرسوں اور کالجوں میں کل طلبا۔ نو لاکھ ۱۹ ہزار ۶ سو ۴۹ تعلیم پا رہے تھے۔ اب سال گزشتہ کی نسبت ستتر ہزار ۷ سو ۴۲ کا اضافہ ہوا۔

لاہور کی میونسپلٹی نے آغا محمد صفدر (سیالکوٹ) کو جو پنجاب کانگریس کمیٹی کے صدر رہ چکے ہیں اور بڑے پکے تارک موالات تھے۔ محصولات کا افسر مقرر کیا ہے۔ آپ کی تنخواہ سات سو روپے ماہوار سے شروع ہو کر نو سو تک پہنچے گی۔

افسوس لاہور کے نہایت نامور مصنف شمس الاطبا ڈاکٹر غلام جیلانی ۲۲ فروری کو رات کے نو بجے انتقال فرما گئے۔

خبریں اور نوٹ

ٹُرکی و فرانس میں جو نیا عہد نامہ ہوا ہے۔ اس کا خلاصہ چند روز کے بعد انگورا اور پیرس میں بیک وقت شائع کر دیا جائے گا۔ اس عہد نامے کی مزید تفصیلات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس میں ایک شرط یہ بھی ہے۔ کہ اگر ٹُرکی اور فرانس کی کسی اَور سلطنت سے جنگ ہو پڑے۔ تو ان دونوں میں سے ہر ایک غیر جانب دار رہیں گے۔ نیز سرحد شام پر ترکی چُنگی خانوں میں جو محصول وصول کیا جاتا ہے۔ اب اس میں کمی کر دی جائے گی۔ اور کویت سے لے کر دریائے دجلہ تک بہم رسانی آب میں سہولت ہو جائے گی۔

ٹُرکی اخبارات اس عہد نامے کی دفعات کی نسبت اظہار اطمینان کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ترکوں اور فرانسیسیوں کو ایک دوسرے سے الگ کرنے کے لئے برطانیہ نے جو طریقہ اختیار کر رکھا تھا۔ یہ عہد نامہ اس کی راہ میں ایک رکاوٹ بن گیا ہے۔

اخبار ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے۔ کہ جس دن سے موسیو جووینال لندن میں گئے۔ ترکوں کو یہ خدشہ ہو گیا تھا۔ کہ برطانیہ اور فرانس مل کر ترکی کا مقابلہ کریں گے۔ لیکن اب کہا جاتا ہے۔ کہ ٹُرکی و فرانس کے نئے عہد نامے کی برکت سے ترک اُس پھندے سے بچ گئے ہیں۔ جس میں برطانیہ کا وزیر خارجہ مسٹر چیمبرلین ترکوں کو پھنسا کر ان کا خون نچوڑ لینا چاہتا تھا۔

پچھلے ہفتے ٹُرکی کے نئے قانون ازدواج کی بعض دفعات کا خلاصہ چھپ چکا ہے۔ اس سلسلے میں اور باتیں یہ معلوم ہوئی ہیں۔ کہ اس قانون میں شادی کی عمر مرد کے لئے اٹھارہ سال اور عورت کے لئے سترہ سال مقرر کر دی گئی ہے۔ لیکن افسران عدالت بعض خاص مواقع پر مقررہ عمر کے باب میں کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ منگنی کر لینے کے بعد اگر کسی اہم وجہ کے بغیر طرفین میں سے کوئی منگنی چھوڑنے کا مرتکب ہوگا۔ تو اس کو شادی کے مصارف کے برابر ہرجانہ ادا کرنے پڑے گا۔ منگنی کے متعلق تین باتیں ممنوعات قرار دی گئی ہیں۔ اوّل یہ کہ لڑکی یا لڑکے میں کوئی ایک شادی شدہ ہو۔ دوم۔ ان میں سے کوئی ایک شادی کے وقت مخبوط الحواس ہو۔ سوم۔ بچپن سے رشتے ناطے نہ کئے جائیں۔

اس قانون میں ایک دفعہ یہ بھی ہے۔ کہ بیوائیں شوہر کے مرنے کے دن سے تین سو روز بعد دوسری شادی کر سکتی ہیں۔ اور طلاق شدہ عورتیں بھی اسی مدت کے بعد دوسری شادی کر لینے کی مجاز ہیں۔ بشرطیکہ اس مدت میں کوئی بچہ پیدا نہ ہو۔ اگر طلاق کرنے والے میاں بیوی مدت مذکور میں دوبارہ شادی کر لے پر رضامند ہوں۔ تو وہ بھی کر سکتے ہیں۔

کالرڈ کا جس کا نام ٹن کیننگ ہے۔ اور جس نے بودھ مذہب کے فلسفے پر فاضلانہ بحثوں سے ایک ہل چل مچا رکھی ہے۔ ۱۲ فروری کو رنگون پہنچا ہے۔ اور مذہب مذکور کے متعلق فلسفیانہ تقریر کرنے والا ہے۔ یہ ایک غیر معمولی دماغ معلوم ہوتا ہے ؎

مسز اینی بسینٹ جو اعتدال پسند اور آئینی طور پر سوراج حاصل کرنے کی حامی تھیں۔ اور جنہوں نے "کامن ویلتھ بل آف انڈیا" کے نام سے ایک مسودۂ قانون تیار کیا تھا۔ جو برطانی پارلیمنٹ میں پیش کیا جا چکا ہے۔ مگر اس کی منظوری ہنوز معرض التوا میں ہے۔ اب اُن کے خیالات کچھ پلٹ گئے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے فری پریس کے نمایندے سے دوران گفتگو میں کہا۔ کہ اگر تشدد سے کامیابی کی توقع ہو۔ تو میں اسے بھی غیر حق بجانب نہیں سمجھتی۔ لیکن ایک قوم کے لئے جو تباہی و بربادی کے راستے پر چل رہی ہے۔ میں یہی طریق عمل مناسب سمجھتی ہوں۔ کہ قانونی کونسلیں بجٹ کو نامنظور کر دیں۔ اور اس کے بعد اجتماعی طور پر ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا جائے ؎

جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کی طرف سے جو وفد ہندوستان آیا تھا۔ اس کے دو ممبر ۱۰ فروری کو بمبئی سے جہاز پر سوار ہو کر واپس چلے گئے۔ روانگی سے پہلے کانگریس کی صدر مسز نائڈو نے ان ممبروں کے نام تار بھیجا۔ جس میں لکھا تھا۔ کہ میری طرف سے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کو محبت بھرا سلام پہنچا دینا۔ اور کہنا۔ کہ تمہارے پیامبروں (یعنی ارکان وفد) نے جس حیرت انگیز طریق سے اپنے فرائض کو پورا کیا ہے۔ اس کے لئے ہندوستان ممنون احسان ہے۔ نیز ہماری طرف سے ان کی خدمت میں عرض کرنا۔ کہ وہ سچائی۔ عدل اور حرمت وطن کے بلند ترین مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے وفادارانہ طریق پر سرگرم رہیں۔ ہندوستان ایک جاندار اور پائدار دیوار کی طرح ان کی پشت پناہی کے لئے تیار ہے ؎

پچھلے چار سال کے عرصے میں پنجاب کے طلباء کی تعداد میں ۲ لاکھ ۶۲ ہزار ۶ سو طلبا کا اضافہ ہوا ہے۔ ۲۱ مارچ ۱۹۲۵ء تک پنجاب کے تمام مدرسوں اور کالجوں میں کل طلباء نو لاکھ ۱۹ ہزار ۶ سو ۹۴ تعلیم پا رہے تھے۔ اب سال گزشتہ کی نسبت ستتر ہزار ۷ سو ۲۴ کا اضافہ ہوا ؎

لاہور کی میونسپلٹی نے آغا محمد صفدر (سیالکوٹ) کو جو پنجاب کانگریس کمیٹی کے صدر رہ چکے ہیں اور بڑے پکے تارک موالات تھے۔ محصولات کا افسر مقرر کیا ہے۔ آپ کی تنخواہ سات سو روپے ماہوار سے شروع ہو کر نو سو تک پہنچے گی ؎

افسوس لاہور کے نہایت نامور مصنف شمس الاطباء ڈاکٹر غلام جیلانی ۲۲ فروری کو رات کے نو بجے انتقال فرما گئے ؎

خبریں اور نوٹ

ترکی و فرانس میں جو نیا عہدنامہ ہوا ہے۔ اس کا خلاصہ چند روز کے بعد انگورا اور پیرس میں بیک وقت شائع کر دیا جائے گا۔ اس عہدنامے کی مزید تفصیلات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس میں ایک شرط یہ بھی ہے۔ کہ اگر ترکی اور فرانس کی کسی اور سلطنت سے جنگ ہو پڑے۔ تو ان دونوں میں سے ہر ایک غیر جانب دار رہیں گے۔ نیز سرحد شام پر ترکی چنگی خانوں میں جو محصول وصول کیا جاتا ہے۔ اب اس میں کمی کر دی جائے گی۔ اور کویت سے لے کر دریائے دجلہ تک بہم رسانی آب میں سہولت ہو جائے گی ؎

ترکی اخبارات اس عہدنامے کی دفعات کی نسبت اظہار اطمینان کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ترکوں اور فرانسیسیوں کو ایک دوسرے سے الگ کرنے کے لئے برطانیہ نے جو طریقہ اختیار کر رکھا تھا۔ یہ عہدنامہ اس کی راہ میں ایک رکاوٹ بن گیا ہے ؎

اخبار ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے کہ جس دن سے موسیو جووینال لندن میں گئے۔ ترکوں کو یہ خدشہ ہو گیا تھا۔ کہ برطانیہ اور فرانس مل کر ترکی کا مقابلہ کریں گے۔ لیکن اب کہا جاتا ہے۔ کہ ترکی و فرانس کے نئے عہدنامے کی برکت سے ترک اُس پھندے سے بچ گئے ہیں۔ جس میں برطانیہ کا وزیر خارجہ مسٹر چیمبرلین ترکوں کو پھنسا کر ان کا خون نچوڑ لینا چاہتا تھا ؎

پچھلے ہفتے ترکی کے نئے قانون ازدواج کی بعض دفعات کا خلاصہ چھپ چکا ہے۔ اس سلسلے میں اور باتیں یہ معلوم ہوئی ہیں۔ کہ اس قانون میں شادی کی عمر مرد کے لئے اٹھارہ سال اور عورت کے لئے سترہ سال مقرر کر دی گئی ہے۔ لیکن افسران عدالت بعض خاص مواقع پر مقررہ عمر کے باب میں کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ منگنی کر لینے کے بعد اگر کسی اہم وجہ کے بغیر طرفین میں سے کوئی منگنی چھوڑنے کا مرتکب ہوگا۔ تو اس کو شادی کے مصارف کے برابر ہرجانہ ادا کرنے پڑے گا۔ منگنی کے متعلق تین باتیں ممنوعات قرار دی گئی ہیں۔ اوّل یہ کہ لڑکی یا لڑکے میں کوئی ایک شادی شدہ ہو۔ دوم۔ ان میں سے کوئی ایک شادی کے وقت مخبوط الحواس ہو۔ سوم۔ بچپن سے رشتے ناطے نہ کئے جائیں ؎

اس قانون میں ایک دفعہ یہ بھی ہے۔ کہ بیوائیں شوہر کے مرنے کے دن سے تین سو روز بعد دوسری شادی کر سکتی ہیں۔ اور طلاق شدہ عورتیں بھی اسی مدت کے بعد دوسری شادی کر لینے کی مجاز ہیں۔ بشرطیکہ اس مدت میں کوئی بچہ پیدا نہ ہو۔ اگر طلاق کرنے والے میاں بیوی مدت مذکور میں دوبارہ شادی کرنے پر رضامند ہوں۔ تو وہ بھی کر سکتے ہیں ؎

مراکش کا تار۔ بارش اور برف باری کے باوجود مراکش میں ہوائی جہاز چکر لگا رہے ہیں۔ کیونکہ امیر عبدالکریم کے حامی کوہ اطلس کے اضلاع میں فرانسیسی چوکیوں پر خطرناک طریقے سے تباہی برپا کر رہے ہیں +

فرانس کا اخبار ماطان لکھتا ہے۔ کہ مراکش میں موسم سرما کے اندر فرانسیسیوں کو بغیر جنگ کئے جو کامیابی ہوئی۔ وہ یہ ہے۔ کہ وہاں کے فرانسیسی علاقے کا بڑا حصہ جو پہلے فرانس کا دشمن جان تھا۔ اب مطیع ہو چکا ہے۔ اور عبدالکریم سے بیس ہزار بندوقیں چھین لی گئی ہیں +

بیت المقدس کی خبر ہے۔ کہ حلب کے گرد و نواح میں حالت بہت نازک ہو گئی ہے۔ اس لئے فرانس نے اپنی فوجیں مقام غوطہ اور شمالی حوران سے ہٹا لی ہیں + نیز شامی باغیوں نے دمشق سے آنی والی تمام پٹڑیاں اکھاڑ پھینکی ہیں۔ اور لائنوں کو توڑ دیا ہے + علاوہ ازیں باغی تمام محاذوں پر روزانہ حملے کر رہے ہیں۔ اور توقع ہے۔ کہ عنقریب جارحانہ پیش قدمی شروع کر دیں گے +

روس و ایران نے ایک معاہدے کی رو سے یہ بات منظور کر لی ہے۔ کہ دونوں ملکوں کے مابین جو بحری راستے ہیں۔ ان کو دونو حکومتیں مشترکہ طور پر اپنے اپنے کام میں لا سکتی ہیں +

انگلستان کے ایک ضلع میں ایک عورت نے سنسنی پیدا کر دی ہے + اس نے اپنی بہن کی قبر کے پاس میز لگا کر بہت اچھے اچھے کھانے چنے۔ جن میں شراب و کباب بھی تھے + اس سے پہلے اس نے درخواست دی تھی۔ کہ میری بہن کی قبر کو کھلا رکھا جائے۔ تاکہ اس کی روح باسانی آ جا سکے۔ لیکن حکام نے اس کی درخواست کو نامنظور کر دیا تھا +

اس سال یورپ میں غضب کی برف باری ہوئی ہے۔ جس سے دنیا کا عظیم الشان آبشار نیاگرہ بالکل جم گیا ہے۔ اور اس کا پانی بہنا قطعی بند ہے + اس سے پہلے یہ آبشار صرف تین مرتبہ یعنی فروری سنہ ۱۹۰۹ء۔ مارچ سنہ ۱۹۰۳ء اور مارچ سنہ ۱۸۴۸ء میں جما تھا +

ڈاکٹر کیرن نے جو ضلع تنگو کے ایک سربرآوردہ شخص ہیں۔ ایک سفید رنگ کا ہاتھی پکڑا ہے + اس ہاتھی کو بدھ مذہب کے لوگ پوجتے اور اس کی بڑی عزت کرتے ہیں + ڈاکٹر صاحب کا ارادہ ہے۔ کہ لندن کے چڑیا گھر میں اس ہاتھی کو بھیج دیا جائے۔ اور اگر ہو سکے۔ تو ساری دنیا میں اس کی نمائش کی جائے +

ہندوستان کے لئے شاہی بحری بیڑا بننے والا ہے + اس کے متعلق دار العوام میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے۔ وزیر ہند نے کہا۔ کہ فی الحال اس بیڑے کے کل افسر انگریز ہوں گے۔ اور آیندہ بشرط قابلیت تین آسامیوں کے خالی ہونے پر ایک ہندوستانی کو جگہ ملے گی + کمانڈر کنورتھی نے استفسار کیا۔ کہ کیا ایسا نہیں کیا جا سکتا۔ کہ جب ہندوستانی شرفاء کے لڑکے ضروری امتحان پاس کر لیں۔ تو ان کو بحری تعلیم کے لئے ڈارٹ متھ بھیجدیا جائے + نائب وزیر ہند نے کہا۔ کہ یہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ہندوستان کے لئے ایک اور جداگانہ بحری بیڑا بنایا جائے گا۔ اور اس کے لئے ایسا انتظام کیا جائے گا۔ کہ ہندوستانیوں کو ہندوستان ہی میں بحری تعلیم سے بہرہ ور کیا جائے +

وائنا کا تار۔ لیتھونیا کے ایک فوجی دستے نے سرحد پولینڈ پر زبردستی حملہ کر دیا۔ اور پولینڈ کے سپاہی پسپا ہو گئے۔ کیونکہ ان کی تعداد بہت تھوڑی تھی + مزید حالات معلوم نہیں ہوتے +

برطانیہ کے محکمہ ہوائی کا بجٹ ۱۶ لاکھ پونڈ ہے +

جنگ عظیم میں فرانس کا نقصان جان کا ذکر کرتے ہوئے وہاں کے اعداد و شمار کی انجمن کے صدر ایم گسٹن نے بتایا۔ کہ فرانس کے ۱۳ لاکھ ۶۳ ہزار آدمی مارے گئے۔ اور کہا۔ کہ اگر یہ سب چار آدمیوں کی قطار میں فی گھنٹہ ۵۰۰ء۱ کی مناسبت سے چلیں۔ تو یہ جلوس چھ روز میں ختم ہو گا +

اسمبلی کے اجلاس دہلی میں ریلوے بورڈ کے مطالبات پیش ہوئے + سوراجیوں نے مخالفت کی۔ اور کہا۔ کہ ریلوے بورڈ پر ہندوستانیوں کا اعتماد نہیں + اس میں ہندوستانی شامل نہیں کئے جاتے۔ حالانکہ اچھے اچھے لائق لوگ موجود ہیں + نیز ریلوں میں ہندوستانیوں کے ساتھ بہت برا سلوک ہوتا ہے۔ اور ہندوستانی کے مقابلے میں ایک جرمن کے ساتھ بھی بہت اچھا سلوک روا رکھا جاتا ہے + کئی مخالف تقریروں کے بعد ہوم ممبر نے کہا۔ اسمبلی پر عیاں ہے۔ کہ اس کے ہر مسترد شدہ مطالبے کو حکومت بحال کر سکتی ہے + اگر اسمبلی کے ارکان نے یہی وطیرہ اختیار کر لیا ہے۔ کہ ہر مطالبے کو رد کر دیا جائے۔ تو حکومت بھی اپنے پورے اختیارات سے کام لے کر ہر مطالبے کو بحال کر سکتی ہے + اس طریق کار سے ارکان اسمبلی اپنے وقار آئین کو ٹھیس لگا رہے ہیں + آخرکار رائے شماری کے بعد ۴۸ رایوں کے مقابلے میں ۵۶ رایوں سے مطالبہ مسترد ہو گیا +

لارڈ ارون وائسرائے ہند اپنی لیڈی سمیت ۱۸ مارچ کو ملتان جہاز پر سوار ہو کر عازم ہند ہوں گے۔ اور لارڈ ریڈنگ سے ۱۲-۱۱ اپریل کو وائسرائے کے عہدے کا چارج لے لیں گے +

۲۱ فروری کو کلکتے میں ایک افسوسناک حادثہ ہوا۔ جو اس طرح بیان کیا جاتا ہے۔ کہ پریواس چندر سنہا نے اپنے سات سال کے لڑکے اور پانچ سال کی لڑکی کو دودھ میں زہر ملا دیا۔ جس سے وہ دونو ہلاک ہو گئے + ایک تیسرے بچے کو بھی زہر دیا گیا۔ لیکن وہ نہیں مرا۔ البتہ اس کی حالت خطرناک تھی + بعد میں اس نے خود بھی زہر پی کر خودکشی کر لی + سنہا کا ایک خط ملا ہے۔ جس میں اس نے لکھا ہے۔ کہ میں زندگی سے بیزار ہو گیا

تھا۔ اور مجھے خدا پر عقیدہ نہیں رہا تھا۔ اس لئے میں نے یہ جرم کیا + معلوم ہوتا ہے۔ کہ سہانے یہ کام سوچ سمجھ کر کیا ہے۔ کیونکہ ایک روز پہلے وہ اپنی بیوی کو اس کے میکے بھیج چکا تھا +

پچھلے ہفتے شکارپور (سندھ) میں ایک نوجوان اور دولت مند سوداگر سیٹھ ایشرداس خوشی رام ہتھوڑوں سے دن کے وقت قتل کر دیا گیا۔ معلوم ہوا۔ کہ قتل کا ارتکاب چار آدمیوں نے کیا ہے۔ ان میں ایک اس کا شریک خان چند اور تین اس کے بیٹے ہیں + قتل کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ متوفی نے ملزموں کی دیانت داری پر شک کیا تھا + مقتول کی لاش ایک آہنی ٹرنک میں بند کر کے بذریعہ ٹرین سکھر روانہ کی گئی۔ چونکہ یہ ٹرنک غیر معمولی طور پر وزنی تھا۔ اس لئے ریلوے حکام نے مزید کرایہ وصول کرنے کی غرض سے اسے روک لیا۔ لیکن جس مسافر کے ساتھ یہ ٹرنک تھا۔ وہ اسے چھوڑ چھاڑ چلتا بنا + دو روز کے بعد جب ٹرنک میں سے بدبو نکلی۔ تو وہ توڑ کر کھولا گیا۔ اور اس میں سے لاش برآمد ہوئی + پولیس نے تفتیش کے بعد خان چند اور مقتول کے تینوں بیٹوں کو گرفتار کر لیا ہے +

سوراجی ممبر سیٹھ گووند داس کونسل آف اسٹیٹ میں اس مطلب کی ایک قرارداد پیش کرنے والے ہیں۔ کہ دودھ دینے والے جانوروں کو ذبح کرنا ممنوع قرار دیا جائے +

ریاست دھولپور کے مقام جھیری میں ٹھاکروں نے سخت بغاوت کر دی ہے۔ اور قلعہ اور تھانے پر قبضہ کر لیا ہے + بغاوت کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ ٹھاکروں کی بعض شکایات کی طرف سے ریاست نے بے توجہی برتی تھی + ریاست کی فوجیں بغاوت کو فرو کرنے کے لئے روانہ کی گئی ہیں +

مہاراجہ پٹیالہ نے احکام جاری کئے ہیں۔ کہ ریاست پٹیالہ کے ان تمام قیدیوں کو رہا کر دیا جائے۔ جو اکالی تحریک کے سلسلے میں سزایاب ہوئے ہیں +

۲۵ فروری کو راجہ ہری سنگھ والی کشمیر و جموں کی رسم تاجپوشی ادا کی گئی + خوب خوشیاں منائی گئیں تقریباً ۲۰ لاکھ روپیہ خیرات۔ امور عامہ۔ فوج کے مظاہروں۔ اسکولوں اور کالجوں کے طلباء میں شیرینی وغیرہ پر صرف ہوا ہوگا +

دنیا میں چند بچے بہت مالدار ہیں + امریکہ کا ایک بچہ رابرٹ ہین گیلٹ دو کروڑ پونڈ کا مالک ہے + جان رول مکلین اپنے والد کی پچاس لاکھ پونڈ کی جائداد کا وارث ہے + دوا فزبچے ایڈتھ ڈرکسل اور ٹانی کی اتنی جائداد ہے۔ کہ وہ اس سے ایک پونڈ فی منٹ حاصل کرتے ہیں + جیمز پال اپنے دادا کی ایک کروڑ تیس لاکھ پونڈ کی جائداد رکھتا ہے + جاسے لوئی لیڈز نے بارہ سال کی عمر میں پچاس لاکھ پونڈ ورثے میں پائے ہیں +

خبریں اور نوٹ

ترکوں نے حکومت برطانیہ سے درخواست کی تھی۔ کہ وہ برطانی سفارت خانہ قسطنطنیہ سے انگورا میں تبدیل کر دے + اس کے متعلق برطانیہ کے وزیر خارجہ نے پارلیمنٹ میں بیان کیا۔ کہ اس بارے میں ترکوں کی طرف سے ایک ہی مضمون کے خطوط برطانی۔ فرانسیسی اور اٹلی کے سفیروں کے حوالے کئے گئے ہیں + انگورا میں سفارت خانوں کے لئے مناسب جگہ نہ ہونے کی وجہ سے برطانی سفارت خانہ انگورا میں تبدیل نہ ہوگا بلکہ قسطنطنیہ ہی میں رہنا چاہئے +

قسطنطنیہ میں ایک برطانی ہائی اسکول ہے۔ جو لارڈ اسٹریٹ فورڈ نے لڑکیوں کے لئے جاری کیا تھا + چونکہ اس مدرسے کے ایک ترکی ماسٹر کو کسی قصور پر الگ کر دیا گیا تھا۔ اس لئے ترکی وزیر داخلہ نے حکم دیا ہے۔ کہ یا تو ترکی ماسٹر کو پھر بحال کر کے بلا لیا جائے۔ ورنہ مدرسے کو بالکل بند کر دیا جائے +

اسی طرح قسطنطنیہ میں ایک انگریزی بنک کی شاخ تھی + ترک کہتے تھے۔ کہ اگر اس بنک میں سو نوکر ہیں۔ تو ان میں سے پچاس ترک ہونے چاہئیں + بنک کے مالکوں نے اس حکم کو نہ مانا۔ اس لئے بنک بند کر دیا گیا +

حکومت ترکی نے ایک امریکن سٹنڈرڈ آئل کمپنی کو اپنے ہاں کے تیل کا واحد اجارہ دار بنا دیا ہے + ترکی کو بھی تیل کی جس قدر ضرورت ہوگی۔ یہ کمپنی اپنے قسطنطنیہ۔ سمرنا۔ اور سمسون کے گوداموں سے بہم پہنچائے گی +

سلطان ابن سعود اور امام یحییٰ (یمن) کے درمیان جنگ ہو جانے کا اندیشہ ہے + امام یحییٰ کی فوج نے اس کے بیٹے سیف الاسلام احمد کی سرکردگی میں صوبہ عسیر کے شہر میزان و قلبیہ کا محاصرہ کر لیا ہے۔ اور دوسری طرف امام یحییٰ کی فوجیں مردان پہنچ گئی ہیں۔ جہاں نجدی فوجوں اور امام یحییٰ کی یمنی فوجوں میں عنقریب لڑائی شروع ہونے والی ہے + یہ بھی خبر ہے۔ کہ سر گلبرٹ کلیٹن صنعا (یمن) پہنچا ہے + یہاں اس کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ کیونکہ وہ امام یحییٰ کے ساتھ یمن اور حضرام کی حفاظت کے متعلق ایک عہد نامہ مرتب کرنے کی بات چیت کرے گا +

سلطان ابن سعود کے سامنے تجویز پیش کی گئی تھی۔ کہ اگر حاجیوں کے لئے بجائے اونٹ کے موٹریں فراہم کی جائیں۔ تو ان کو سفر میں نہایت آرام ملے گا۔ چنانچہ سلطان ممدوح نے اس تجویز کو پسند کر کے امریکہ کی بنی ہوئی تین موٹریں خریدی ہیں۔ جو عرب میں پہنچ گئی ہیں + چونکہ بیس میل کے سوا باقی راستہ سنگلاخ ہے۔ لہذا اس حصے میں موٹر و

کو اونٹ کھینچ کر لائیں گے ۔

انگلستان میں عراق کے لئے جدید قسم کے پانچ ہوائی جہاز تیار ہو رہے ہیں۔ جو عنقریب تکمیل ہو جائیں گے ۔ ان میں سے ہر ایک جہاز پچیس سپاہیوں کو سوار کر کے دو منٹ فی میل کے حساب سے اُڑ سکے گا ۔ لاسلکی کے آلے۔ پینے کا پانی اور طبی اسباب بھی ان جہازوں کے سازوسامان میں شامل ہے ۔

طنجہ ۵ مارچ۔ طیطوان کے گردونواح میں چند روز سے قیامت خیز جنگ ہو رہی ہے ۔ اس زبردست لڑائی کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ طیطوان کے تمام شفاخانے زخمیوں سے بھرے پڑے ہیں ۔ ہسپانی فوج شہر کے جنوب ومغرب کی ایک پہاڑی کا محاصرہ کرنے والی ہے۔ کیونکہ ریف والوں نے اس پہاڑی پر اپنا ایک توپخانہ چھپا رکھا ہے۔ جو کئی روز سے طیطوان پر گولہ باری کر رہا ہے ۔ ہسپانی فوج کا ارادہ ہے۔ کہ اس پہاڑی کو گھیر کر ریفی فوجوں کو فاقوں سے ہلاک کر دیا جائے ۔

میڈرڈ ۵ مارچ۔ طیطوان کے علاقے میں تنی اثمار کی پہاڑیوں پر ریفیوں نے بڑی مضبوطی اور سختی کے ساتھ حملہ کیا ۔ تھوڑی دیر کے مقابلے کے بعد ہسپانی پسپا ہو گئے۔ اور ان کا کمانڈر زخمی ہو گیا ۔ پچاس سپاہی مارے گئے ۔

امیر عبدالکریم نے ایک باہمی سمجھوتے کی بنا پر اجازت دیدی ہے۔ کہ فرانس اپنے ان قیدیوں کو جو ریف میں قید ہیں۔ طبی امداد پہنچا سکتا ہے۔ نیز وہ قیدی بیرون ملک سے خط وکتابت بھی کر سکتے ہیں۔ چنانچہ طنجہ سے ریف کی طرف طبی مدد روانہ کی گئی ہے ۔ اس معاہدہ کی رو سے ریف والے بھی فرانس سے طبی سامان لے سکیں گے ہسپانیہ بھی عنقریب ایسا ہی انتظام کرنے والا ہے ۔

روس و افغانستان کے تنازعہ کے متعلق تازہ خبر ہے۔ کہ حکومت سوویٹ جزیرہ متنازعہ سے اپنی فوجیں ہٹا لے سے انکاری ہے۔ اور اس سلسلے میں جو مشترکہ کمیشن مقرر کرنے کا فیصلہ ہوا تھا۔ اس کے نمایندے ہنوز کابل میں پڑے ہوئے ہیں ۔ حکومت افغانستان عزم بالجزم کر چکی ہے۔ کہ وہ جزیرۂ مذکور کو واپس لے کر رہے گی۔ اس لئے افغانی فوجوں کی نقل وحرکت شروع ہو گئی ہے ۔ تاہم فریقین کی خواہش یہی معلوم ہوتی ہے۔ کہ با امن طریقے سے اس تنازعہ کا فیصلہ ہو جائے ۔

آذربائجان (ایران) میں ایک الماس کی کان کا پتہ چلا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ یہاں کے الماس افریقہ کے الماسوں سے بھی اچھے اور بیش قیمت ہیں ۔

ہندوستان کے نئے وائسرائے نے ایک ضیافت کے موقع پر ولایت میں اپنی تقریر میں کہا۔ کہ مستقبل میں ہم نے عہد کر لیا ہے۔ کہ ہندوستان میں اہل ہند کی رفاقت سے کام لیں گے ۔ اگرچہ اس رفاقت میں مشکلات کا سامنا بھی ہوگا۔ لیکن اگر صبر وتحمل سے کام لیا جائے۔ تو ان کے حل میں آسانی ہو سکتی ہے ۔ ہندوستان سے انگریزوں اور ہندوستانیوں دونوں کی اغراض وابستہ ہیں۔ اور دونو کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی طرف سے حصۂ امانت پیش کریں ۔

ملک معظم کی موٹر کار ڈوٹیکنہم جاتے ہوئے عام موٹروں میں مل گئی ۔ لوگوں کی اس قدر کثرت تھی۔ کہ موٹر شاہی دروازہ تک نہ جا سکی۔ اس پر بادشاہ سلامت اور ان کے ہمراہی موٹر سے اُتر کر بھیڑ میں مل گئے ۔ افسر کی ہدایت پر پولیس کے سپاہیوں نے راستہ صاف کرنا چاہا۔ اور ایک پولیس والے نے نہایت سختی سے لوگوں کو دھکیلنا شروع کر دیا ۔ اس دوران میں اس نے ایک اجنبی کو پکڑا اور قریب تھا۔ کہ اسے بھی زور سے دھکا دے کر ایک طرف کر دے۔ کہ اس نے دیکھا۔ وہ تو بادشاہ سلامت ہیں ۔ تھوڑی دیر بعد یہ شاہی جماعت اندر پہنچ گئی ۔

لندن کا تار۔ ایک جرمن ہر جوبی نامی تین ہفتے سے فاقے کر رہا ہے۔ اور اس نے اس فرانسیسی فاقہ کش کو نیچا دکھانے کا ارادہ کر لیا ہے۔ جو ۴۳ روز تک فاقہ کر چکا ہے ۔ یہ شخص ایک شیشے کے بکس میں بند ہے۔ اور اسی حالت میں گوئٹے (جرمن شاعر) کی کتابیں پڑھتا ہے۔ اور لاسلکی سے گانا سنتا ہے ۔ اس کی جانبازی کی وجہ سے پانچ سو زیادہ عورتیں اس سے شادی کرنا چاہتی ہیں ۔ جب اس نے فاقہ کشی کا پہلا ہفتہ ختم کیا۔ تو بہت سے لوگوں نے جمع ہو کر اس کو شاباش دی ۔

ٹائمز کا نامہ نگار بوڈاپسٹ (آسٹریا) سے لکھتا ہے۔ کہ ہزارہا بیمار زائرین موضع شاطہ کو چلے جا رہے ہیں۔ کیونکہ وہاں کوئی عورت ہے۔ جو کسی طرح اندھوں اور بہروں کو اچھا کر دیتی ہے ۔

گورنمنٹ ہند نے اعلان کیا ہے۔ کہ مہاراجہ صاحب اندور اپنے بیٹے کو گدی دے کر حکومت سے دست بردار ہو گئے ہیں۔ اب باؤلہ کے قتل کے سلسلے میں ان کے متعلق کوئی تحقیقات نہ ہو گی ۔

سشن جج انبالہ نے رکشا قلی کے قتل کے الزام میں یورپین ملزم مینفیسل بلیڈل کو ڈیڑھ سال قید اور چار ہزار روپے جرمانے کی سزا دی ۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے حال میں اس مطلب کا ایک رزولیوشن منظور کیا تھا۔ کہ تمام سوراجی ممبر اسمبلی اور کونسلوں سے نکل آئیں۔ اور استعفے دیے بغیر اپنی نشستیں چھوڑ دیں۔ چنانچہ اس قرارداد کے مطابق ۸ مارچ کو جبکہ اسمبلی کا اجلاس ہو رہا تھا۔ سوراجی ممبران نے اجلاس میں کوئی حصہ نہیں لیا ۔ بعد میں سوراجی پارٹی کے لیڈر پنڈت موتی لال نہرو نے بر سر اجلاس

ایک تقریر کی جس میں بتایا۔ کہ سوراجی ڈھائی سال اصلاحات کا تجربہ کر کے اس نتیجے پر پہنچے ہیں۔ کہ موجودہ حکومت کے ماتحت کسی تعاون کے لئے آمادگی ظاہر کرنا اپنے ہاتھوں ذلت و خواری خریدنا ہے۔ اس لئے سوراجیوں کو چاہئے۔ کہ وہ میری تقریر کے بعد اجلاس سے اُٹھ کھڑے ہوں۔ جب پنڈت جی نے اپنی تقریر ختم کی۔ تو ان کی پارٹی کے تمام ممبران جن کی تعداد چالیس تھی۔ اپنی اپنی نشستوں سے اُٹھ کر کرسی صدارت کے سامنے سر جھکانے کے بعد اجلاس سے چلے آئے۔

اسی طرح پنجاب کے سوراجی لیڈر گوگل چند نارنگ نے ایک موثر تقریر کی۔ اور جب اس تقریر کے بعد وہ کونسل سے اُٹھ کر چلے۔ تو ان کی پارٹی کے سات ممبران کے ہمراہ کونسل کے اجلاس سے اُٹھ کر چلے گئے۔ بمبئی۔ بہار کی کونسلوں کے سوراجی ممبر بھی اسی قرارداد کی پابندی کر کے اپنی اپنی کونسلوں کے اجلاس میں سے نکل آئے۔

سلطان ابن سعود نے خدام الحرمین کے وفد کو حجاز سے نکل جانے کا حکم دیا۔ اس وفد کے ممبران جدہ تک حراست میں لائے گئے۔ اور تین روز قید رکھنے کے بعد مصر جانے والے ایک جہاز پر سوار کر دئے گئے۔

گورنمنٹ بنگال نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس سال حج کو جانے والے لوگوں کے لئے کلکتہ کی بندرگاہ کھول دی گئی ہے۔

بوسٹن (امریکہ) میں ایک خاص زنانہ کالج جاری ہے۔ جس کا مقصد اچھی بیویاں اور اچھی دلھنیں تیار کرنا ہے۔ تعلیم کے خاتمہ پر اور آخری امتحان کے پاس کر لینے پر "سی۔ بی" کی ڈگری دی جاتی ہے۔ جو سرٹیفائڈ برائڈ (سند یافتہ دُلھن) کا مخفف ہے۔ جس مضمون نصاب پر سب سے زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ اس کا عنوان "محبت و عقد" ہے۔ اور اس مضمون کی معلمہ مسز میکڈانلڈ ہیں۔ جن کی ازدواجی زندگی بہت کامیاب سمجھی گئی ہے۔ چند اَور مضامین بھی نصاب درس میں داخل ہیں۔ جن کا مقصد یہ ہے۔ کہ ازدواجی زندگی کو کیونکر خوشگوار اور کامیاب بنایا جا سکتا ہے۔ اور عورت اپنی طبیعت کو کس حد تک مرد کے مزاج کے مطابق بنا سکتی ہے۔ حساب کتاب کی معلمہ کا فرض یہ بتانا ہے۔ کہ گھر کی آمد خرچ کا حساب کیونکر رکھنا چاہئے۔ اور مصارف خانہ داری میں کفایت کی کیا کیا صورتیں ہو سکتی ہیں۔ امتحان میں جس قسم کے سوالات آتے ہیں۔ اس کا اندازہ ذیل کے سوال سے ہو سکتا ہے:-

"ایک بیوی کی شادی ایسے شوہر سے ہوتی ہے۔ جو اپنے شوقین دوستوں کے ساتھ کلب وغیرہ تفریح کا عاشق ہے۔ بیوی کو ان باتوں سے نفرت ہے۔ تو بیوی جو سنجیدہ و صابر طبیعت رکھتی ہے۔ ایسی صورت میں کیا کرے"؟

خبریں اور نوٹ

آج کل جینوا میں لیگ اقوام کا اجلاس ہو رہا ہے۔ اس اجلاس میں معاہدۂ عراق و برطانیہ۔ معاہدہ لوکارنو اور جرمنی کو لیگ کا ممبر بنانے کے معاملات پیش ہوں گے۔ اس اجلاس کے لئے ترکی کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ تا کہ معاہدۂ عراق و برطانیہ کے باب میں لیگ کے سامنے کچھ کہہ سن سکے۔ لیکن ترکی نے اجلاس مذکور کے باب میں اپنا نمائندہ بھیجنے سے انکار کر دیا اور لکھا۔ کہ برطانیہ کی طرف سے معاہدہ عراق و برطانیہ کی شرائط ایسے وقت موصول ہوئیں۔ کہ ان پر غور و خوض نہ کیا جا سکا۔ نیز لیگ نے بھی ترکی نمائندے کو بلانے کے لئے اتنی دیر سے لکھا۔ کہ اگر وہ اپنا نمائندہ بھیجنا بھی چاہتی۔ تو اتنی جلدی بھیجنا مشکل تھا۔ علاوہ ازیں لیگ کے پچھلے اجلاس میں ترکی کا با اختیار نمائندہ سرحد عراق کے متعلق ترکی کا نقطۂ نظر ایسی وضاحت سے بیان کر چکا ہے۔ کہ اب مزید تشریح کی حاجت نہیں رہتی۔

ترکی و یونان کے درمیان سرحد تھریس میں دریائے مرتضیٰ کے دہانے پر ایک جزیرہ کے متعلق جو تنازعہ چلا آرہا ہے۔ اور جس کی تحقیقات کے لئے لیگ اقوام ایک کمیشن بھی مقرر کر چکی ہے اس معاملے کو سلجھانے کے لئے بھی ترکی نمائندے کو طلب کیا تھا۔ چنانچہ حکومت ترکی نے مجلس امور خارجہ کے صدر کو چند دوسرے مدبرین کے ساتھ جینوا روانہ کر دیا ہے۔

ترکی قومی مجلس نے اپنے حال کے اجلاس میں شادی خوشی کی تقریبات پر بے جا اسراف اور فضول خرچی کی رسموں کو مثلاً برات کا جلوس بنانا۔ ایک دن سے زیادہ جلسے کرنا۔ منگنی اور ختنہ کی تقریبوں پر محفلیں منعقد کرنا قانوناً ممنوع قرار دیا ہے۔

حجاز سے خدام الحرمین کے وفد کے اخراج کے متعلق سلطان ابن سعود کے دستخطوں سے ان کا ایک بیان چھپا ہے۔ جو الفضل کمپنی کی معرفت ہندوستان پہنچا ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ کہ وفد مذکور نے لوگوں کو یہ کہہ کر غلط راستے پر ڈالنے کی کوشش کی۔ کہ ہم خیرات کے لئے گراں قدر رقوم لائے ہیں۔ حالانکہ یہ حقیقت نہ تھی۔ کیونکہ انہوں نے گیہوں کی صرف پچاس بوریاں تقسیم کیں۔ ساتھ ہی خفیہ سازشیں کیں۔ اور لوگوں کو حکومت کے خلاف اُبھارا۔ حجازیوں نے ہم سے بار ہا کہا۔ کہ اس وفد کو یہاں سے رخصت کر دیا جائے۔ ارکان وفد نے ہم سے اپنا سفر خرچ طلب کیا۔ جو ہم نے دیدیا۔ اور وہ سوئز کے راستے رخصت ہو گئے۔ یہ ان کے بُرے اعمال کا نتیجہ ہے۔

قاہرہ کا تار۔ ترکی میں مغربی لباس کے عام

رواج سے طلبائے مصر بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہے۔ چنانچہ وہاں کے دارالعلوم کے طلباء نے عماموں اور جبّوں کے خلاف مظاہرہ کیا + اس پر وزیر تعلیم کے حکم سے مدرسے کے دروازے پر قفل لگا دیا گیا + تین سَو کے قریب طلباء جبّے اور عمامے پہن کر مدرسے میں داخل ہو گئے۔ مگر داخلے کے بعد انہوں نے جبّے اور عمامے اُتار کر پھینک دئے + حکام مدرسہ نے مدرسے کے ضابطے کی پابندی کے لئے پولیس بلائی۔ تو طلباء نے یہ حرکت کی۔ کہ ساری رات مدرسے میں سوئے رہے۔ اور صبح کو اس وقت مطالعہ شروع کیا۔ جب سورج کی کرنیں پھیل رہی تھیں ÷

فلسطین کے عربوں نے لیگ اقوام کے اس کمیشن سے جو شام کی حکمداری کے متعلق روما میں غور کر رہا تھا۔ درخواست کی ہے۔ کہ وہ فلسطین کی حکمداری کا بھی جائزہ لے۔ ورنہ حالات ایسے خطرناک ہو رہے ہیں۔ کہ اگر وہاں اصلاحات نہ دی گئیں۔ تو عرب بغاوت کر بیٹھیں گے ÷

بیروت کا تار۔ انہی دنوں دمشق میں جو گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ اس میں ۱۵۶ شامی مرے۔ اور ۱۰۲ زخمی ہوئے + دروزی سردار سلطان الاطرش ایک بم سے زخمی ہو گیا ÷

بعد کی خبر۔ فرانس کا ایک فوجی دستہ دمشق سے رسد کا سامان لے کر غوطہ کی چوکی پر جا رہا تھا۔ کہ بہت سے دروزیوں نے اس پر حملہ کیا + چار گھنٹے تک لڑائی جاری رہی۔ بہت سے دروزی اور فرانسیسی مارے گئے۔ اور زخمی ہوئے + دروزی ۱۲- آدمیوں کی لاشیں میدان جنگ میں چھوڑ کر اور متعدد لاشیں اُٹھا کر بھاگ گئے + اس لڑائی میں فرانسیسی کرنیل ڈرجنے کے سینے پر گولی لگی۔ اور وہ ہسپتال پہنچا دیا گیا ÷

۸ مارچ کو بادشاہ سلامت نے نئے وائسرائے لارڈ اردن کو باریاب فرمایا + وائسرائے بہادر نے بادشاہ سلامت کے ہاتھوں کا بوسہ لیا۔ اور ملک معظم نے ان کو "نائٹ گرینڈ آف دی اسٹار آف انڈیا" کا خطاب دیا۔ اور وائسرائے کی بیگم صاحبہ کو بھی اسی طرح کا ایک خطاب دیا + اس کے بعد ملک معظم اور ملکہ معظمہ نے لارڈ اور لیڈی اردن کے ساتھ لنچ کھایا ÷

دارالعوام میں سوال کیا گیا۔ کہ مسٹر مینفل بلیڈل کو شملہ میں ایک رکشا قلی کو ٹھوکر مارنے اور اس طرح اس کی موت کا باعث ہونے پر صرف ۱۸ ماہ قید اور چار ہزار جرمانے کی سزا دی گئی۔ کیا لارڈ ونٹرٹن اس کے متعلق تحقیقات کریں گے؟ اس کے جواب میں لارڈ ونٹرٹن نے کہا۔ کہ ملزم کو ۱۸ ماہ قید سخت اور چار ہزار جرمانے اور بصورت عدم ادائگی جرمانہ مزید ایک سال قید سخت کی سزا دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس مقدمے میں اپیل کی جائے گی۔ اس لئے

تحقیقات کی ضرورت پیدا نہیں ہوئی + اس موقع پر ایک اَور سوال کے جواب میں لارڈ ونٹرٹن نے کہا۔ کہ شاہی ہندوستانی بیڑے پر سالانہ خرچ کا تخمینہ غالباً ساٹھ ستر لاکھ روپے ہوگا۔ اور یہ ہندوستانی خزانے سے ادا کیا جائے گا ÷

چین کی حکومت نے ساحل پکین کو بند کر کے غیر ملکی جہاز رانی کو روک دیا ہے۔ اس پر امریکہ اور جاپان نے پچھلے معاہدے یاد دلا کر حکومت چین کو لکھا۔ کہ اگر وہ بندرگاہ کو نہ کھولے گی۔ تو بجبر کھلوایا جائے گا + اس کے بعد دو جاپانی جہازوں نے بندرگاہ مذکور میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ تو چینی قلعوں سے گولہ باری کی گئی۔ جس سے جاپانی ملاح اور ایک فوجی افسر زخمی ہو گیا۔ اور جہازوں کو ناکام واپس ہونا پڑا + ان جنگی کارروائیوں کی وجہ سے پکین بیرونی دنیا سے الگ تھلگ ہو گیا ہے۔ تمام ریلیں بند ہو گئی ہیں۔ اور ٹاکو (چین) کے قلعوں سے بندرگاہ میں داخل ہونے والے جہازوں پر سخت گولہ باری ہونے لگتی ہے + جاپانی سفیر نے صدائے احتجاج بلند کی ہے + نیز پورٹ آرتھر سے تین تباہ کن جہاز روانہ کئے گئے ہیں ÷

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں لیگ اقوام کے دارالمطالعہ کی ایک شاخ قایم کرنے کی تجویز ہے + لیگ اقوام کے دفتر جینوا کے ایک کارکن ڈاکٹر ٹیلے نے یونیورسٹی مذکور کے دو جلسوں میں تقریریں کیں۔ جن میں اس امر پر زور دیا۔ کہ لیگ کے دارالمطالعہ کی ایک شاخ مسلم یونیورسٹی میں کھولی جائے۔ تاکہ طلباء کو بین الاقوامی سیاسیات کے مطالعہ کا شوق ہو + اس کام کے لئے ایک سب کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جس کے صدر سیاسیات کے پروفیسر مقرر کئے گئے ہیں ÷

پچھلے ہفتے اسمبلی۔ صوبہ بمبئی۔ بہار اور پنجاب کی کونسلوں سے سوراجی ممبروں کے نکل آنے کی مختصر سی خبر چھپ چکی ہے۔ اس سلسلے میں کونسل آف اسٹیٹ اور بعض ان کونسلوں کے متعلق جن کے ان دنوں اجلاس نہیں ہو رہے تھے مزید خبریں آئی ہیں + ۸ مارچ کو کونسل آف اسٹیٹ کا اجلاس ہوا۔ دو سوالوں کے جوابات کے بعد سوراجی ممبروں سے کہا گیا۔ کہ وہ اپنی اپنی قرار دادیں پیش کریں۔ لیکن انہوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ اور اجلاس سے اُٹھ کر چلے آئے + سوراجی ممبروں کی تعداد آٹھ تھی + ۱۱ مارچ کو لکھنؤ میں صوبجات متحدہ کی کونسل کے اجلاس میں سوراجی ممبروں کے لیڈر پنڈت گووند بلبھ پنتھ نے ایک مختصر سی تقریر کی۔ اور اس کے بعد تمام سوراجی ممبر کانگریس کی قرار داد کے مطابق اپنی اپنی نشستیں چھوڑ کر باہر آ گئے + ۱۵ مارچ کو بنگال کونسل کی کچھ کارروائی کے بعد سوراجی لیڈر بابو جے ایم گپتا نے اپنا بیان پیش کیا۔ اور اس کے بعد

سب سوراجی ممبر کونسل کے اجلاس سے اُٹھ کر چلے آئے۔ بنگال کونسل کے قوم پرست ممبروں نے بھی کونسل کو چھوڑ دیا ہے۔ ان سب کی تعداد دس ہے۔ انہوں نے اپنے ایک اعلان میں لکھا ہے۔ کہ اگرچہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی قرارداد صرف سوراجی ممبروں کے لئے ہے۔ لیکن یہ اس قابل ہے۔ کہ تمام کانگریسی لوگ اس کا احترام کریں۔ کیونکہ یہ صرف ایک پارٹی کا نہیں۔ بلکہ مشترکہ سوال ہے۔ اسی طرح مدراس کونسل میں ۱۶ مارچ کو مالی مطالبات پر بحث مباحثہ ہوا۔ لیکن سوراجیوں نے کوئی ضمنی سوالات نہیں کئے۔ کونسل کے سوراجی لیڈر مسٹر رازو نے دس منٹ تک تقریر کی۔ اور تقریر کے ختم ہونے کے بعد کونسل مذکور کے ۴۲ ممبر جن میں سے تیرہ سوراجی ہیں۔ اجلاس سے اُٹھ کر باہر آ گئے۔ جہاں لوگوں نے ان کا خیر مقدم کیا۔

بہار کونسل کے ۹ اَوُر غیر سرکاری ممبر ۱۰ مارچ کو کونسل کے اجلاس سے اُٹھ کر چلے آئے۔

سی پی کونسل کے بعض سوراجی ممبروں نے کونسل کو چھوڑ دیا ہے۔ لیکن بعض سوراجی ممبر جن میں برار کے نمائندے بھی شامل ہیں۔ کونسل کے جلسوں میں حصہ لیتے ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ جن ممبروں نے کونسل چھوڑ دی ہے۔ وہ غیر سرکاری کارروائی شروع ہونے پر شامل اجلاس ہوں گے۔

آسام کونسل کے ممبروں نے ۱۰ مارچ کے اجلاس میں سول ورکس کے مطالبے پر ایک روپیہ کی کمی کر کے گورنمنٹ کے خلاف ملامت کا ووٹ پاس کر دیا۔

برہما کونسل کے دس مارچ کے اجلاس میں جو لوگ رزولیوشن پیش کرنے والے تھے۔ وہ سب کے سب قوم پرست یا سوراجی تھے۔ چونکہ یہ تمام کے تمام اجلاس میں شریک نہیں ہوئے۔ اس لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کر دی گئی۔ لیکن مارچ کو انہوں نے ایک جلسہ کر کے فیصلہ کیا۔ کہ وہ روپے کے مطالبوں اور وزرا کی تنخواہوں میں کمی کرنے کے لئے آیندہ اجلاس میں شریک ہوں گے۔

پنجاب کونسل کے سوراجی ممبر پروفیسر روچی رام کونسل میں پھر واپس چلے گئے۔

دہلی میں سوراج پارٹی کی ایک میٹنگ میں فیصلہ ہوا ہے۔ کہ ۱۰ تاریخ کے بعد کوئی ممبر الاؤنس نہ لے۔ اور نہ کوئی ممبر اس ممبر کی بجائے سوالات پوچھے۔ جس نے اسمبلی کو چھوڑ دیا ہو۔

۱۲ مارچ کو نئے مہاراجہ صاحب اندور کو وائسرائے بہادر کی طرف سے خریطہ پیش کیا گیا۔ جس میں انہیں اطلاع دی گئی۔ کہ بادشاہ سلامت نے انہیں ریاست اندور کا حکمران تسلیم کر لیا ہے۔ خریطہ کے اعزاز میں ۲۱ توپیں چلائی گئیں۔ اور بینڈ نے خوشی کا راگ گایا۔

خبریں اور نوٹ

انگورا کی قومی مجلس نے ایک کروڑ اسّی لاکھ ترکی پونڈ کی منظوری اس غرض کے لئے دی ہے۔ کہ ترکی کوئلہ۔ لوہے کی صنعت اور کچی دھات کو پکا بنانے کے کارخانے تعمیر کئے جائیں۔ نیز حکومت نے شراب بنانے اور اس کی درآمد کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ شراب کشید کرنے والوں اور تاجروں کو اطلاع دی ہے۔ کہ تین مہینے کے اندر اپنے کاروبار بند کر دیں۔

لیگ اقوام کے اجلاس جینوا میں جس میں ترکی کا کوئی نمائندہ شامل نہیں ہوا۔ ترکی کی مخالفت اور برطانیہ کی موافقت میں دو باتیں منظور کر لی گئیں۔ اوّل یہ کہ لیگ کے اجلاس دسمبر میں عراق و برطانیہ کے پچیس سالہ معاہدہ کی جو تجویز پیش کی گئی تھی۔ وہ منظور ہو گئی۔ دوم خط برسلز ترکی و عراق کے درمیان حد فاصل قرار دیا گیا۔

قوموں کی لیگ جرمنی کو لیگ کا ممبر بنانے اور اس کو مستقل نشست دینے میں ناکام رہی۔ اور یہ فیصلہ ہوا۔ کہ سر دست ان باتوں کو ملتوی کر دیا جائے۔ لیگ اپنے ستمبر کے اجلاس میں ان پر بحث کرے گی۔ اس ناکامی کی وجہ یہ ہے۔ کہ برازیل کا نمائندہ جسے لیگ کی کونسل میں عارضی نشست حاصل ہے۔ اس بات پر اڑا رہا۔ کہ برازیل کو مستقل نشست دی جائے۔ اور لیگ جب تک ایسا نہ کرے گی۔ اس وقت تک میں جرمنی کو لیگ کا ممبر بننے کے باب میں اتفاق رائے نہ کروں گا۔ چونکہ جب تک فیصلہ متفقہ نہ ہو کونسل کچھ نہیں کر سکتی۔ اس لئے جرمنی لیگ کا ممبر نہ بن سکا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ برازیل کے پردے میں اٹلی کا ہاتھ ہے۔

جرمنی بلجیم۔ فرانس اور برطانیہ کے نمائندوں کے دستخطوں سے ایک اعلان شائع کیا گیا۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ اگرچہ لیگ اقوام زیر بحث مسائل طے کرنے میں کامیاب نہیں ہوئی۔ لیکن ہماری غلط فہمیاں دور ہو گئیں۔ اور ہم معاہدہ لوکارنو کو کامیاب بنانے کے لئے برابر کوشاں رہیں گے۔

لیگ کا اجلاس ناکام ختم ہونے پر فرانسیسی اور انگریزی اخبارات اس پر مخالفانہ آوازے کس رہے ہیں۔ ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے۔ کہ لیگ کھنڈرات کا ڈھیر ہو گئی۔ ایک دوسرا اخبار کہتا ہے۔ کہ وہی لیگ اقوام جو لڑائیوں کو روکنے کے لئے قائم کی گئی تھی۔ سازشوں کا گھر بن گئی۔ ٹائمز لکھتا ہے۔ کہ یہ بات بالکل غلط ہے۔ کہ دنیا کے امن و امان کی بنیادیں لیگ پر قایم ہیں۔ ہاں معاہدہ لوکارنو بہت بڑی چیز ہے۔ اور جنیوا کی کوئی کارروائی معاہدہ لوکارنو کو بے اثر نہیں کر سکتی۔

عبدالکریم نے ٹائمز میں ایک خط چھپوایا ہے۔

جس میں لکھا ہے۔ کہ ہم عرب جب اس مخمصے میں پڑ جاتے ہیں۔ کہ دو راستوں میں سے کس کو اختیار کرنا چاہئے۔ تو ہم عربی کے اس مقولے پر جس کے معنے ہیں۔ کہ "زبان شمشیر نوک قلم سے کہیں بڑھ کر ترجمان ہے"۔ عمل کرتے ہیں ۔ میں نے دیانت داری اور خلوص کے ساتھ کئی دفعہ صلح کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ لیکن ہسپانیہ اور فرانس نے ہمیشہ سرد مہری کا ثبوت دیا ۔ مجھے یقین ہے۔ کہ آپ کل دنیا کو بتا دیں گے۔ کہ ہم اہل مراکش بجز اپنے حقوق کے کسی اور چیز کے طالب نہیں۔ اور ہم ان حقوق کی حفاظت کے لئے اپنے ملک کے ہر پہاڑ کی ہر چوٹی کو آخری دم تک دشمنوں کے قبضے سے بچانے کی کوشش کریں گے ۔

دمشق کے جنوبی ضلع کے فضل قبائل کا سب سے بڑا سردار دروزیوں سے مل گیا ہے۔ اور اپنے لشکریوں کے ساتھ دمشق کی طرف بڑھ رہا ہے ۔ دنداش کا قبیلہ بعلبک بھی جو ابھی تک فرانس کا وفادار تھا۔ دروزیوں کے ساتھ مل گیا ہے ۔ اس تمام کارروائی سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ دروزی ایک زبردست حملہ کرنے والے ہیں ۔

بیروت ۱۵ مارچ۔ دمشق کے نزدیک زبردست لڑائی ہوئی۔ پندرہ دروزی شہید۔ اور تین فرانسیسی زخمی ہوئے ۔

پیرس ۱۸ مارچ پچاس سینیگالی سپاہی فرانسیسی فوج میں شامل ہونے کے لئے رعشایہ کی طرف روانہ ہوئے تھے۔ انہیں گھاٹ پر بیٹھے ہوئے دروزیوں نے گھیر لیا۔ چند سپاہیوں کے سوا سب کے سب مارے گئے ۔

کابل کے اخبار امان افغان کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ روس نے جزیرہ ورقد کو خالی کر دیا ہے ۔ جزیرہ متنازعہ کے لئے جو تحقیقاتی کمیشن مقرر ہوا تھا۔ اس کا کام بھی دل پسند طریقے سے ختم ہو گیا ہے۔ اور اس کی روئداد اس امر کو ظاہر کرنے والی ہے۔ کہ روس اور افغانستان کے دوستانہ تعلقات پہلے سے زیادہ مضبوط ہو جائیں گے ۔

خبر ہے۔ کہ طوطن خامن (مصر) کی لاش کو اس کے مقبرے میں دوبارہ دفن کر دیا جائے گا۔ اور آثار قدیمہ کی تحقیقات کرنے والوں کے علم کے لئے باہر ایک تختی لگا دی جائے گی جس پر لکھا ہوگا۔ کہ "فرعون کو ہمیشہ کی نیند سونے دو۔ اور بے چین نہ کرو۔ اب اس میں ایک لاش کے سوا کچھ بھی نہیں ہے"۔

سر ولیم ہک نے پیشین گوئی کی ہے۔ کہ انگلستان میں آیندہ انتخاب کے موقع پر رائے دینے والی عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی۔ کیونکہ ان کی رائے دہندگی میں توسیع ہونے والی ہے ۔ چونکہ حکومت میں عورتوں کی تعداد مردوں سے زیادہ ہو گی۔ اس لئے آیندہ عورتیں سلطنت کو سنبھال لیں گی ۔

برطانیہ اور ریاست متحدہ امریکہ کے درمیان ٹیلی فون پر بات چیت کرنے کی کوشش کامیاب ہو گئی۔ اور لندن کے ایک اخبار نویس نے نیویارک امریکہ کے کسی شخص سے بات چیت کر لی ۔ اس کے بعد افسران ڈاک خانہ اور ان کے بچوں نے بھی بات چیت کی ۔ ایک انگریز لڑکے نے امریکن لڑکے سے کہا۔ میری عمر آٹھ برس کی ہے۔ تمہاری کیا عمر ہے؟ اس نے جواب دیا۔ میری عمر نو برس کی ہے ۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس تجربے کی کامیابی پر آسٹریلیا۔ جنوبی افریقہ اور ہندوستان سے بھی اسی طرح بات چیت ہو جایا کرے گی۔ اور سلسلہ ٹیلی فون قایم ہو سکے گا ۔

نیویارک کے چڑیا گھر میں آگ لگ گئی۔ ایک ہزار کوئلیں۔ پانچ سو بلبلیں۔ بے شمار دوسرے پرند اور ڈیڑھ سو بندر ہلاک ہو گئے ۔ آگ کے خوف سے پرندوں نے بے تحاشا شور مچایا۔ اور پھڑ پھڑا پھڑ پھڑا کر اپنے پنجروں سے اڑ جانے کی جان توڑ کوشش کی ۔ یہ نظارہ بہت دردانگیز تھا۔ کہ بڑے جانور اس کوشش میں تھے۔ کہ بچے اور چھوٹے جانور دوبارہ زندہ ہو جائیں ۔ ایک لنگور اپنے ساتھی لنگور کی لاش سے چمٹا ہوا پایا گیا ۔ ایک بندریا نے اپنے بچے کے اوپر لیٹ کر اس کی جان بچائی تھی۔ ایک بلی اپنے بچوں کو تازہ ہوا کھلانے کے لئے میدان میں لے گئی ۔

چین کے حالات نازک ہو رہے ہیں ۔ دول خارجہ کے بحری کمانڈروں نے ٹوکو (چین) کے قلعوں کے کمانڈروں کو الٹی میٹم بھیجا تھا۔ کہ دریا کے پیہو سے بہت جلد سرنگیں ہٹالی جائیں۔ اور جہازوں کی آمد و رفت میں قطعی رکاوٹ پیدا نہ کی جائے۔ ورنہ دول خارجہ (جاپان و امریکہ) کی متحدہ بحری فوجیں حملہ آور ہو جائیں گی ۔ چین نے اس الٹی میٹم کا جواب تسلی بخش دیدیا ۔

اس تسلی بخش جواب کے خلاف ایک ہزار چینی طلباء نے کابینہ وزارت کے دفتر کے سامنے مظاہرہ کیا ۔ وہ کہتے تھے۔ کہ خواہ جنگ ہو جاتی۔ مگر الٹی میٹم کا جواب سختی سے دینا چاہیئے تھا ۔ پہرہ داروں نے طلباء پر گولیاں چلائیں۔ جن سے ۱۷۰ طلباء ہلاک اور ۷۰ زخمی ہو گئے ۔ اس پر وزیر اعظم کو ملامت کی گئی۔ کہ وہ بغیر گولی چلوائے امن قایم نہ رکھ سکا ۔ اس کے بعد وزارت چین مستعفی ہو گئی ۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حکومت ہند نے شہزادہ حمیداللہ خاں کو ریاست بھوپال کا ولی عہد تسلیم کر لیا ہے ۔

رائٹر کے اس تار کی تصدیق دہلی کے ۲۰ مارچ کے تار سے ہوتی ہے۔ جو محکمۂ خارجہ کی طرف سے اخباروں میں شائع ہوا ہے۔ اور جس میں لکھا ہے۔ کہ پرنس حمیداللہ خاں ریاست بھوپال کے ولی عہد بنا دئے گئے ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ

جس میں لکھا ہے۔ کہ ہم عرب جب اس مخمصے میں پڑجاتے ہیں۔ کہ دو راستوں میں سے کس کو اختیار کرنا چاہئے۔ تو ہم عربی کے اس مقولے پر جس کے معنے ہیں۔ کہ "زبان شمشیر نوک قلم سے کہیں بڑھ کر ترجمان ہے"۔ عمل کرتے ہیں۔ میں نے دیانت داری اور خلوص کے ساتھ کئی دفعہ صلح کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ لیکن ہسپانیہ اور فرانس نے ہمیشہ سرد مہری کا ثبوت دیا۔ مجھے یقین ہے۔ کہ آپ کل دنیا کو بتادیں گے۔ کہ ہم اہل مراکش بجز اپنے حقوق کے کسی اور چیز کے طالب نہیں۔ اور ہم ان حقوق کی حفاظت کے لئے اپنے ملک کے ہر پہاڑ کی ہر چوٹی کو آخری دم تک دشمنوں کے قبضے سے بچانے کی کوشش کریں گے۔

دمشق کے جنوبی ضلع کے فضل قبائل کا سب سے بڑا سردار دروزیوں سے مل گیا ہے۔ اور اپنے لشکریوں کے ساتھ دمشق کی طرف بڑھ رہا ہے۔ دنداش کا قبیلہ بعلبک بھی جو ابھی تک فرانس کا وفادار تھا۔ دروزیوں کے ساتھ مل گیا ہے۔ اس تمام کارروائی سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ دروزی ایک زبردست حملہ کرنے والے ہیں۔

بیروت ۱۵ مارچ۔ دمشق کے نزدیک زبردست لڑائی ہوئی۔ پندرہ دروزی شہید۔ اور تین فرانسیسی زخمی ہوئے۔

پیرس ۱۸ مارچ پچاس سینگالی سپاہی فرانسیسی فوج میں شامل ہونے کے لئے رعشایہ کی طرف روانہ ہوئے تھے۔ انہیں گھاٹ پر بیٹھے ہوئے دروزیوں نے گھیر لیا۔ چند سپاہیوں کے سوا سب کے سب مارے گئے۔

کابل کے اخبار امان افغان کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ روس نے جزیرہ درقد کو خالی کردیا ہے۔ جزیرہ متنازعہ کے لئے جو تحقیقاتی کمیشن مقرر ہوا تھا۔ اس کا کام بھی دل پسند طریقے سے ختم ہوگیا ہے۔ اور اس کی روئداد اس امر کو ظاہر کرنے والی ہے۔ کہ روس اور افغانستان کے دوستانہ تعلقات پہلے سے زیادہ مضبوط ہوجائیں گے۔

خبر ہے۔ کہ طوطن خامن (مصر) کی لاش کو اس کے مقبرے میں دوبارہ دفن کردیا جائے گا۔ اور آثار قدیمہ کی تحقیقات کرنے والوں کے علم کے لئے باہر ایک تختی لگادی جائے گی جس پر لکھا ہوگا۔ کہ "فرعون کو ہمیشہ کی نیند سونے دو۔ اور بے چین نہ کرو۔ اب اس میں ایک لاش کے سوا کچھ بھی نہیں ہے"۔

سر ولیم ہک نے پیشین گوئی کی ہے۔ کہ انگلستان میں آیندہ انتخاب کے موقع پر رائے دینے والی عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی۔ کیونکہ ان کی رائے دہندگی میں توسیع ہونے والی ہے۔ چونکہ حکومت میں عورتوں کی تعداد مردوں سے زیادہ ہوگی۔ اس لئے آیندہ عورتیں سلطنت کو سنبھال لیں گی۔

برطانیہ اور ریاست متحدہ امریکہ کے درمیان ٹیلی فون پر بات چیت کرنے کی کوشش کامیاب ہوگئی۔ اور لندن کے ایک اخبار نویس نے نیویارک امریکہ کے کسی شخص سے بات چیت کرلی۔ اس کے بعد افسران ڈاک خانہ اور ان کے بچوں نے بھی بات چیت کی۔ ایک انگریز لڑکے نے امریکن لڑکے سے کہا۔ میری عمر آٹھ برس کی ہے۔ تمہاری کیا عمر ہے؟ اس نے جواب دیا۔ میری عمر نو برس کی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس تجربے کی کامیابی پر آسٹریلیا۔ جنوبی افریقہ اور ہندوستان سے بھی اسی طرح بات چیت ہوجایا کرے گی۔ اور سلسلہ ٹیلی فون قائم ہوسکے گا۔

نیویارک کے چڑیا گھر میں آگ لگ گئی۔ ایک ہزار کوئلیں۔ پانچ سو بلبلیں۔ بے شمار دوسرے پرند اور ڈیڑھ سو بندر ہلاک ہوگئے۔ آگ کے خوف سے پرندوں نے بے تحاشا شور مچایا۔ اور پھڑپھڑا پھڑپھڑا کر اپنے پنجروں سے اڑ جانے کی جان توڑ کوشش کی۔ یہ نظارہ بہت دردانگیز تھا۔ کہ بڑے جانور اس کوشش میں تھے۔ کہ بچے اور چھوٹے جانور دوبارہ زندہ ہوجائیں۔ ایک لنگورا اپنے ساتھی لنگور کی لاش سے چمٹا ہوا پایا گیا۔ ایک بندریا نے اپنے بچے کے اوپر لیٹ کر اس کی جان بچائی۔ ایک بلی اپنے بچوں کو تازہ ہوا کھلانے کے لئے میدان میں لے گئی۔

چین کے حالات نازک ہورہے ہیں۔ دول خارجہ کے بحری کمانڈروں نے ٹوکو (چین) کے قلعوں کے کمانڈروں کو الٹی میٹم بھیجا تھا۔ کہ دریا کے پیہو سے بہت جلد سرنگیں ہٹالی جائیں۔ اور جہازوں کی آمدورفت میں قطعی رکاوٹ پیدا نہ کی جائے۔ ورنہ دول خارجہ (جاپان و امریکہ) کی متحدہ بحری فوجیں حملہ آور ہوجائیں گی۔ چین نے اس الٹی میٹم کا جواب تسلی بخش دیدیا۔

اس تسلی بخش جواب کے خلاف ایک ہزار چینی طلبا نے کابینہ وزارت کے دفتر کے سامنے مظاہرہ کیا۔ وہ کہتے تھے۔ کہ خواہ جنگ ہوجاتی مگر الٹی میٹم کا جواب سختی سے دینا چاہئے تھا۔ پہرہ داروں نے طلبا پر گولیاں چلائیں۔ جن سے ۱۷۰ طلبا ہلاک اور ۷۰ زخمی ہوگئے۔ اس پر وزیر اعظم کو ملامت کی گئی۔ کہ وہ بغیر گولی چلوائے امن قایم نہ رکھ سکا۔ اس کے بعد وزارت چین مستعفی ہوگئی۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حکومت ہند نے شہزادہ حمید اللہ خاں کو ریاست بھوپال کا ولی عہد تسلیم کرلیا ہے۔

ریوٹر کے اس تار کی تصدیق دہلی کے ۲۰ مارچ کے تار سے ہوتی ہے۔ جو محکمہ خارجہ کی طرف سے اخباروں میں شائع ہوا ہے۔ اور جس میں لکھا ہے۔ کہ پرنس حمید اللہ خاں ریاست بھوپال کے ولی عہد بنادئے گئے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ

کارروائی حکومت ہند کے ان چند فیصلوں پر مبنی ہے۔ جو گزشتہ صدی کے دوران میں مسلمان ریاستوں کے معاملات تخت نشینی کے باب میں صادر کئے جا چکے ہیں۔

کلکتہ میں جمعیتہ العلمائے ہند کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا۔ مولانا سید سلیمان ندوی صدر جلسہ تھے۔ آپ نے اپنے فاضلانہ خطبۂ صدارت میں دنیائے اسلام کی موجودہ حالت پر ایک عمیق تبصرہ کیا۔ ہندوستان کے موجودہ مسائل پر غائر نظر ڈالی۔ اور حضرات علماء کو ان باتوں کی طرف توجہ دلائی۔ جو مسلمانوں کو پستی اور انحطاط کی گہرائیوں سے نکال کر ترقی و عروج کی بلندیوں تک پہنچا سکتی ہیں۔

دہلی میں ہندو مہاسبھا کا اجلاس راجہ نریندر ناتھ صاحب (لاہور) کی صدارت میں ہوا۔ آپ نے صدارتی ایڈریس میں شدھی۔ سنگٹھن اور اچھوت اُدھار وغیرہ پر ایک آزاد خیال ہندو کی طرح اظہار خیال کیا۔ آپ نے کہا۔ کہ چھوٹی چھوٹی قوموں کی حفاظت ضروری ہے۔ ہندو مسلم اتحاد ناممکن نہیں۔ سکھ ہندو اتحاد جلد ہو جائے گا۔ راجہ صاحب نے صوبۂ سرحد میں اصلاحات دینے کے باب میں مخالفانہ خیالات کا اظہار کیا۔

پچھلے دنوں اسمبلی کے اجلاس میں سید مرتضےٰ صاحب نے تحریک کی تھی۔ کہ گورنمنٹ صوبۂ سرحد کو ایک علیحدہ صوبہ بنا کر اس میں اصلاحات رائج کر دے۔ چونکہ اس صوبے میں ہندوؤں کی تعداد پانچ فی صدی اور مسلمانوں کی تعداد پچانوے فی صدی کے قریب ہے۔ اس لئے اسمبلی کے سوراجی ارکان تو اس معاملے میں غیر جانب دار ہو گئے۔ لیکن دوسرے ہندو ممبران نے اس کی مخالفت کی۔ اور تحریک مذکورہ مزید مباحثے کے لئے دوسرے اجلاس پر ملتوی ہو گئی۔ اس کے بعد ہندو قوم اور اخبارات حتیٰ کہ ہندوؤں کی سب سے بڑی جماعت ہندو مہاسبھا نے اپنے دہلی کے جلسے میں ایک رزولیوشن کے ذریعے نہایت سختی سے اس تحریک کی مخالفت کی۔

۱۸ مارچ کو اسمبلی میں تحریک مذکورہ دوبارہ پیش ہوئی۔ اور اس پر مباحثہ ہوا۔ مسٹر جناح نے حکومت سے مطالبہ کیا۔ کہ وہ صوبۂ سرحد کو اصلاحات دینے کے باب میں اپنی حکمت عملی کے متعلق کوئی قطعی اعلان کر دے۔ تاکہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں کشیدگی کا امکان نہ رہے۔ اس کے جواب میں ہوم ممبر نے کہا۔ صوبۂ سرحد کو پنجاب سے ملانے کا سوال مسترد ہو گیا ہے۔ وہ ایک علیحدہ صوبہ رہے گا۔ اور اسے بتدریج صوبے کے سے حقوق حاصل ہو جائیں گے۔ البتہ آئینی ترقی (اصلاحات) کا مسئلہ زیر غور ہے۔ اس کا کوئی قطعی اعلان اس وقت کیا جائے گا۔ جب حکومت کسی نتیجے پر پہنچ جائے گی۔ بالآخر کئی موافق و مخالف تقریروں کے بعد غیر سرکاری مسلمان ممبروں کی کثرت رائے سے تحریک مذکورہ پاس ہو گئی۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ کا تار۔ کردستان کے علاقے میں ترکی فوج ان قبائل کے خلاف جنگی کارروائیاں کر رہی ہے۔ جو حکومت سے باغی ہو کر برسر جنگ ہیں۔ باغی ایک تنگ دائرہ میں محصور کر لئے گئے ہیں۔ باغیوں کا سردار ہاشو نامی ہے۔ اور یہ اس فرقے کا رئیس ہے۔ جو یزیدیوں کے نام سے مشہور ہے۔

لندن، ۲۷ مارچ۔ ڈیلی ٹیلی گراف کا سیاسی نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ سر چیمبرلین نے جنیوا سے رخصت ہونے سے پہلے لیگ اقوام کی کونسل کا یہ متفقہ فیصلہ حاصل کر لیا۔ کہ ترکی و عراق کی موجودہ حدود کا دو غیر جانب دار افسر معائنہ کرتے رہیں گے۔ یہ افسر یا تو جنرل لیڈ ورز کے موجودہ معاونین ہوں گے۔ یا ان کو لیگ مقرر کرے گی۔ اور یہی افسر اس ترکی فوج کی بھی دیکھ بھال رکھیں گے۔ جو کردستان میں دوبارہ بغاوت پھوٹ پڑنے کی وجہ سے سرحد عراق پر نقل و حرکت کر رہی ہے۔

ڈیلی نیوز کے نامہ نگار قاہرہ کا بیان ہے۔ کہ یکم مئی کو قاہرہ میں جو اسلامی کانفرنس منعقد ہونے والی ہے۔ اس میں نظام خلافت کو زمانہ حاضرہ کے خیالات کے موافق مرتب کیا جائے گا۔ جس سے مسلمانوں میں اتحاد خیال پیدا ہو جائے گا۔ دیکھنا یہ ہے۔ کہ ترکوں کی حیثیت اس تحریک میں کیا ہوگی۔ گمان غالب یہ ہے۔ کہ بہت زمانہ نہیں گزرے گا۔ کہ ترک اس تحریک میں پیش پیش نظر آئیں گے۔

برطانی نقطۂ نظر سے کوئی سلطنت کسی ایسے علاقے کو جس پر وہ حکمرانہ تسلط رکھتی ہو۔ بغیر لیگ اقوام کی منظوری کے کسی اَور حکومت کو نہیں دے سکتی۔ لارڈ کرزن نے بھی سنہ ۱۹۲۱ء میں معاہدہ انگورا پر دستخط ہوتے وقت یہی کہا تھا۔ لہذا یہی بات شام کے اس علاقے پر عائد ہوتی ہے۔ جو جدید معاہدۂ فرانس و ترکی کی رو سے ترکی کو مل گیا ہے۔

عبدالعزیز شاہ حجاز و سلطان نجد نے خلافت کمیٹی بمبئی کو ایک بحری تار بھیجا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ حجاز کے مستقبل کو سدھارنے۔ مقدس مقامات میں ہر طرح کی اصلاحات رائج کرنے۔ حجاج کے آرام و آسائش کے ذرائع سوچنے اور حرمین شریفین کی خدمت میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ جلد سے جلد ایک اسلامی کانفرنس منعقد ہونی چاہئے۔ جس میں دنیائے اسلام کے مختلف ملکوں اور حصوں کے نمائندے شامل ہوں۔ یہ کانفرنس ۲۰ ذی قعدہ ۱۳۴۴ھ کو منعقد کی جائے گی۔ ان ممالک اسلامی اور شاہان اسلام کی خدمت میں دعوت نامے بھیج دئے گئے ہیں۔

جو مقدس مقا[illegible]ت سے دل چسپی رکھتے ہیں ٭ [illegible]یدہے۔ کہ آپ کے نمایندے تاریخ مقررہ تک یہاں پہنچ جائیں گے ٭

ایک اطالوی کپتان اطلاع دیتا ہے۔ کہ اناطولیہ کے ایک پہاڑ سے دھواں نکل رہا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس پہاڑ سے لاوا پھوٹ پڑے گا ٭ یہ آتش فشاں پہاڑ پچاس سال سے خاموش تھا ٭

اٹلی کے اخباروں میں خبر چھپی ہے۔ کہ سائنور موسیو لینی وزیر اعظم اٹلی کا ارادہ ہے۔ کہ طرابلس کو آزادی دے کر وہاں ایک پارلیمنٹ قایم کردی جائے ٭

ٹائمز کا نامہ نگار متعینہ بیروت لکھتا ہے۔ کہ دمشق کی سڑکوں پر دروزی قابض ہیں۔ ریگو کی حالت مخدوش ہے ٭ دمشق میں دس ہزار فرانسیسی فوج مقیم ہے۔ لیکن یہ سب اپنے قلعے میں گھسی رہتی ہے۔ اور دروزی نہایت بے باکی سے شہر میں داخل ہوتے ہیں۔ مسجدوں میں نماز پڑھتے ہیں۔ اور قہوہ خانوں میں قہوہ پیتے ہیں۔ بہت سے قونصلوں نے اپنے جان و مال کی حفاظت کی ضمانتیں مسلمان سرداروں سے حاصل کر رکھی ہیں ٭ کئی مسلمان خاندان دمشق سے ہجرت کرکے بیروت چلے آئے ہیں ٭

دروزی ایک غیر معین مدت تک فرانس کا مقابلہ کرسکتے ہیں ٭ ان کے مشیر یونیورسٹیوں کے فارغ التحصیل اور فوجی کمانڈر بڑے صاحب تمیز اور ہوشیار ہیں ٭ انھوں نے اپنے سپاہیوں کو پچیس پچیس کے دستوں میں بانٹ رکھا ہے ٭ ان کا دعوے ہے۔ کہ ان کا ایک دستہ فرانس کی ایک بٹالین (ایک ہزار آدمی) کے لئے کافی ہے ٭ جب ان کو رنگ روٹوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ گاؤں میں جاتے ہیں۔ اور مدد طلب کرتے ہیں۔ لوگ بہ خوشی ان کی مدد کو تیار ہوجاتے ہیں ٭

پیرس ۲۶ مارچ۔ بے شمار دروزیوں نے دمشق کے مغرب میں مقام قطانہ پر حملہ کیا۔ اور اس کو محصور کرکے آگ لگادی ٭ چار فرانسیسی دستوں نے ہوائی جہازوں کی مدد سے دروزیوں پر حملہ جس سے دروزی پسپا ہوگئے۔ اور اپنے ایک سَو مقتول میدان میں چھوڑ کر بھاگ گئے ٭

جزیرہ کاسٹل روسو (اٹلی) میں سخت زلزلہ آیا۔ ۶۰ مکانات تباہ ہوگئے۔ کئی آدمی مرے اور زخمی ہوئے ٭ اس زلزلہ کا جھٹکا قاہرہ (مصر) میں محسوس کیا گیا ٭

یونان کا صدر مستعفی ہوگیا ٭ نیا صدر ۴ مئی کو چُنا جائے گا ٭

فرانسیسی سیاح موسیو جربالٹ جو ٹینس کھیلنے میں بہت مشاق تھا ۱۹۲۴ء میں ایک کشتی کے ذریعے دنیا کے گرد چکّر لگانے کے لئے روانہ ہُوا تھا۔ اب اس کا پتہ نہیں یقین کیا جاتا ہے۔ کہ بحرالکاہل میں طوفان کی وجہ سے غرق ہوگیا ٭

شہزادہ ویلز کو کان کے درد کی تکلیف تھی۔ اس لئے عمل جراحی کیا گیا ٭ اب حالت رو بصحت ہے ٭

بلجیم کے پروفیسر اوسکابر تلر نے ایک نئی قسم کا چراغ یا لیمپ ایجاد ہے۔ جس میں خاص بات یہ ہے۔ کہ اس پر پانی اثر نہیں کرتا۔ خواہ اس کو پانی میں جلایا جائے۔ یا اس پر پانی ڈالا جائے۔ وہ برابر روشن رہتا ہے۔ او رجھتا نہیں ٭ موجد نے اس میں یہ بات رکھی ہے۔ کہ لیمپ کی حرارت اور اس تیل پر جو اس میں جلایا جاتا ہے۔ پانی اپنا اثر نہیں کرتا ٭

پچھلے دنوں انجیل و توراۃ کی تاریخ کے ماہر سٹر ہربس کو سریانی زبان میں لکھا ہُوا ایک کاغذ کہیں سے مل گیا تھا۔ انھوں نے اس کو بڑی کوشش سے پڑھنے کے بعد معلوم کیا۔ کہ اس میں حضرت مسیح کے قد کا ذکر ہے۔ حساب لگانے سے ظاہر ہُوا۔ کہ حضرت مسیح کا قد ۶۲ انچ یعنی ۵ فٹ دو انچ تھا ٭

ایک روسی پہلوان ابوجی پدوبنی نے امریکہ میں انگلستان کے مشہور پہلوان زبسکو کو کشتی میں گرالیا ٭ ابوجی پہلوان ایک دوسرے پہلوان جو سٹیچر سے کشتی لڑ کے رستم زماں کا لقب حاصل کرنا چاہتا ہے ٭ زبسکو پہلے ہندوستان آنا چاہتا تھا۔ لیکن بعد میں اس نے اپنا ارادہ بدل دیا تھا ٭

لندن سے خبر آئی ہے۔ کہ آئرش کلب کے جلسہ دعوت میں جب پرنس آف ویلز تقریر کرچکے اور برطانیہ کے وزیر اعظم کھڑے ہوئے۔ تو اوپر سے ایک قسم کی آتشبازی چھوڑی گئی۔ جس سے وردی جل گئی۔ اور ایک لیڈی بے ہوش ہوگئی ٭ اس کارروائی کو ایک سیاسی سازش خیال کیا گیا ہے۔ پولیس مصروف تحقیقات ہے ٭

جرمنی میں ٹیلی فون کی ترقی اس حد کو پہنچ گئی ہے۔ کہ ڈاک گاڑی کے بیٹھنے والے جبکہ وہ نہایت تیزی سے چل رہی ہو۔ اپنے گھروں سے بذریعہ ٹیلی فون بات چیت کرسکتے ہیں ٭ تین منٹ گفتگو کرنے کے لئے تین مارک لئے جاتے ہیں ٭

حکومت چین نے دریائے یہو سے سرنگیں ہٹانے اور غیر ملکی جہازوں کی روک ٹوک سے باز رہنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اور وزارت کا استعفا نامنظور کردیا ہے۔ لیکن وہاں کے طلبا اور شورش پسندوں میں غیر ملکیوں کے خلاف بہت جوش پھیلا ہُوا ہے۔ چنانچہ چینیوں نے ایک برطانی کالج پر زبردستی قبضہ کرلیا۔ اور انگریز پادریوں کی قیام گاہ پر بم پھینکا ٭ اس تمام جدوجہد میں جان و مال کا بہت نقصان ہورہا ہے ٭ ۲۴ اشخاص قتل اور سَو سے زیادہ زخمی ہوگئے ہیں مقتولین میں سات عورتیں بھی ہیں ٭ غیر ملکیوں کی حفاظت کے لئے حکام چین خاص اہتمام کررہے ہیں طلبا نے اپنے کپڑوں پر خون کے چھینٹے ڈال کر بڑے بڑے بازاروں میں چکّر لگایا۔ اور کہا۔ کہ "تمام غیر ملکیوں کو چین سے نکال دینا چاہئے"

ورنہ ہم حکومت کو نیچا دکھا کر چھوڑیں گے"۔

کوئٹہ کی خبر ہے۔ کہ سرحد چمن پر حملہ آور سرگرمی دکھا رہے ہیں۔ سرحدی پولیس نے ڈاکوؤں، کے ایک گروہ کو گھیر لیا ہے۔ اور چھ آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔

دہلی، ۲ مارچ۔ ہر اکسلنسی لیڈی ریڈنگ نے ہندوستانی خواتین کے ایک وفد سے ملاقات کی۔ جس میں بیگم صاحبہ سر ذوالفقار علی خاں۔ بیگم صاحبہ سر عمر حیات خاں ٹوانہ۔ بیگم عمرو ٹ۔ سردارنی چرنجیت سنگھ۔ بیگم ڈیرا۔ مسز بھان لال ڈھینگرا۔ مسز کشن لال۔ مس ذوالفقار علی خاں۔ مسز عبدالقادر۔ مسز ہری داس شامل تھیں۔ مسز ہری داس نے جملہ بیگمات کی طرف سے ایک سپاسنامہ پڑھا جس میں حضور والا کی بیگم صاحبہ کی بہت تعریف و توصیف کی گئی تھی۔ بعد میں خواتین کی طرف سے ایک خوبصورت موتیوں کا ہار پیش کیا گیا۔

رنگون، ۳۰ مارچ۔ عدالت عالیہ میں مسز سارہ ڈاسن نے شہزادی رونق زمانی بیگم کے خلاف اس زمین کی ملکیت کے لئے مقدمہ دائر کر رکھا ہے۔ جس پر آخری تاجدار دہلی ابوظفر بہادر شاہ کا مزار واقع ہے۔ مدعی نے عدالت سے ایسا حکم صادر کرنے کی درخواست کی ہے۔ جس کی رو سے مدعا علیہا کو اس زمین میں داخل ہونے اور وہاں کسی قسم کی عمارت بنانے کی ممانعت ہو جائے۔ چونکہ بہادر شاہ کی قبر مسلمانوں کی نظروں میں بہت احترام رکھتی ہے۔ اس لئے یہاں بہت جوش پھیلا ہوا ہے۔ اور مقدمے سے عام دلچسپی پائی جاتی ہے۔

کلکتہ کی وکیل خاتون مس کورنیلیا سہراب جی پہلی مرتبہ ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں رسول خاں اور نتھی خاں کی طرف سے اپیل داخل کرنے کے لئے پیش ہوئیں۔ یہ دونوں آدمی تین مسروقہ بھینسوں کو اپنے پاس رکھنے کے جرم میں تین تین مہینے قید بامشقت کے سزایاب ہو چکے تھے۔ اپیل داخل کر لی گئی۔ اور قیدی ضمانت پر چھوڑ دئے گئے۔

جمعیتہ العلماء ہند کے اجلاس کلکتہ میں ایک قرارداد اس مضمون کی پاس ہوئی۔ کہ قرآن کریم کا انگریزی اور دوسری زبانوں میں ترجمہ شائع کیا جائے۔

نج نج (بنگال) کے پوسٹ آفس کے منی آرڈر کلرک گوپال چندر بنرجی نے اپنی عورت کو رسی سے ہاتھ پیر باندھ کر ½۹ بجے رات سے ۹ بجے صبح تک بند رکھا۔ جہاں اس نے خودکشی کر لی۔ مقدمہ عدالت میں پیش ہے۔

مرزا محمد اسمٰعیل سی آئی ای۔ او بی سی کو سر بنرجی کی جگہ ریاست میسور کا دیوان مقرر کیا گیا۔

لاہور کی میونسپلٹی کے صدر ملک محمد حسین سینیر وائس پریزیڈنٹ منتخب کئے گئے۔

خبریں اور نوٹ

دارالعوام میں سرحد ترکی و عراق کے متعلق حکومت انگورا اور برطانیہ کے مابین سلسلۂ گفت و شنید کے باب میں سوال کیا گیا۔ تو نائب وزیر خارجہ نے جواب دیا۔ کہ سر رانلڈ لنڈ سے (برطانی سفیر متعینہ قسطنطنیہ) اس وقت انگلستان میں موجود ہیں۔ اور حکومت سے مشورہ کر کے ہدایات حاصل کر رہے ہیں۔ وہ ان ہدایات کو لے کر پھر انگورا جائیں گے۔ تو سرحد مذکور کی نسبت بات چیت کا سلسلہ شروع ہو گا۔ ایک ضمنی سوال کے جواب میں نائب وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ دونوں حکومتوں کی گفتگو ختم ہونے سے پہلے کسی رائے کا اظہار بے حد ناپسندیدہ ہے۔

ڈیلی ٹیلی گراف کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ حکومت انگورا دول خارجہ پر دباؤ ڈال رہی ہے۔ کہ اپنے سفارت خانے قسطنطنیہ کی بجائے انگورا میں قایم کریں۔ مگر دول خارجہ اس پر رضامند نہیں۔ اب ترکی حکومت بیرونی حکومتوں کو یہ دھمکی دے رہی ہے۔ کہ حکومت انگورا کے محکمۂ خارجہ کا دفتر قسطنطنیہ سے انگورا میں منتقل کر دیا جائے گا۔ اور اس وجہ سے دول خارجہ کے سفرا اور نمایندگان کو اکثر اوقات انگورا میں آنا جانا پڑے گا۔ اور اس آمد و رفت کی بے آرامیوں کو محسوس کر کے وہ خود بخود اپنی اپنی حکومتوں کو لکھیں گے۔ کہ ہمارے سفارت خانے انگورا میں تبدیل ہو جانے چاہئیں۔ بس اس طرح حکومت انگورا کی خواہش پوری ہو جائے گی۔

ترکستانی باغیوں کے سرغنہ ہاشو نے حکومت عراق سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ اسے اور اس کے ڈھائی سَو ساتھیوں کو اپنے ملک میں پناہ دے۔

ویسٹ منسٹر گزٹ کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ اٹلی اور یونان میں ترکی کے خلاف ایک نیا عہدنامہ ہونے والا ہے۔ جس میں یہ بات طے کی جائے گی۔ کہ اگر اٹلی ایشیائے کوچک پر حملہ کرے۔ تو اسے یونان کی طرف سے کوئی خطرہ نہ ہو گا۔ اور اس صورت میں ممکن ہے۔ کہ یونان کو تھریس کا کچھ حصہ مل جائے گا۔ اور سمرنا میں اسے سیاسی اور اقتصادی رعائتیں حاصل ہو سکیں گی۔ اس اتحاد کو مضبوط کرنے کے لئے برطانیہ نے اٹلی کو دس ارب پونڈ کا قرضہ معاف کر دیا ہے۔

اخبار مراۃ الشرق لکھتا ہے۔ کہ انگلستان۔ فرانس اور روس نے حجاز کی حکومت تسلیم کر لی ہے۔ اور دوسری سلطنتیں بھی اسے تسلیم کرنے والی ہیں۔ اب حکومت حجاز کے لئے دول خارجہ کے ساتھ معاملات کرنے میں گفتگو کرنا آسان ہو جائے گا۔

خدام الحرمین کے وفد نے جس کو حجاز سے نکال دیا گیا ہے۔ پورٹ سوڈان سے اطلاع

دی تھی۔ کہ جو زائرین روضۂ مطہرہ پر فاتحہ خوانی کر رہے تھے۔ ان پر نجدیوں نے حملہ کیا۔ اس پر لڑائی ہونے لگی۔ بیس تیس آدمی قتل ہوئے۔ نجدیوں نے مصلّوں کو منسوخ کرنے کے احکام بھی جاری کئے ہیں۔ وفد مذکور قاہرہ سے واپس ہو کر یمن جا رہا ہے۔ لیکن اب شاہ حجاز کے ایجنٹ نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ اور لکھا ہے کہ اس جھوٹی اطلاع میں صداقت کا شائبہ تک نہیں۔ خود حاجی اس اطلاع کی تردید کرتے ہیں۔

امیر فیصل کا لڑکا جن کی عمر گیارہ سال ہے۔ اور جو ولی عہد سلطنت ہے۔ بغرض تعلیم انگلستان روانہ ہونے والا ہے۔ امیر فیصل کا چھوٹا بھائی امیر زید آکسفورڈ میں تعلیم پا رہا ہے۔

بغداد ۲۔ اپریل۔ شام اور عرب کے قبائل نے جن کی تعداد دو ہزار تھی۔ ایک عراقی قبیلے پر جو سرحدی چوکی کی حفاظت کر رہا تھا۔ حملہ کیا۔ اور سرحد عراق کو عبور کرنے کی کوشش کی۔ برطانیہ کی مسلح گاڑیوں نے اسے سخت نقصان پہنچایا۔ اور جب ہوائی جہاز ان کے سروں پر اُڑے۔ تو وہ انہیں دیکھ کر بھاگے۔ اور اپنے پچاس مُردوں کو میدان جنگ میں چھوڑ گئے۔ زخمیوں کی تعداد معلوم نہ ہو سکی۔

بیروت کا تار۔ فرانسیسی فوج نے لبنان کے جنوب میں کامیاب جارحانہ حملہ کیا۔ دروزی اپنے چند شہیدوں کی لاشیں چھوڑ کر بھاگ گئے۔ لڑائی جاری ہے۔

الاتحاد العربی لکھتا ہے۔ کہ شام میں عرب عورتوں کی دو پلٹنیں تیار کی گئی ہیں۔ جنہیں فوجی تعلیم دی جا رہی ہے۔ ان عورتوں کی فوج کے ایک دستے نے دمشق کے محلہ میدان کی جنگ میں فرانسیسیوں کا مقابلہ کیا۔ یہی اخبار لکھتا ہے۔ کہ چار ہزار وہابی دروزیوں سے مل گئے ہیں۔

مصر کے تعلیمی اعداد و شمار سے واضح ہوتا ہے۔ کہ وہاں سال ۲۶-۱۹۲۵ء میں تمام قسم کے مدارس کی مجموعی تعداد ۲۷۵۲ اور طلباء کی کُل تعداد ۸۱۶۴۶۳ تھی۔

دہلی ۳۱ مارچ۔ ۲۵ فروری کو افغانستان میں بڑی شان و شوکت سے یوم آزادی منایا گیا۔ اور جلسے کئے گئے۔ مقررین نے اپنی تقریروں میں امیر امان اللہ خاں کے عہد حکومت کی تعریف و توصیف کی۔ اور کہا۔ کہ افغانستان کو آپ ہی کے طفیل آزادی نصیب ہوئی۔ شہر کابل جھنڈیوں وغیرہ سے آراستہ کیا گیا تھا۔ اور رات کو تمام شہر بجلی کے قمقموں اور ہنڈوں سے نورستان بنا ہوا تھا۔

امیر امان اللہ خاں کی والدہ معظمہ ۲ مارچ کو جلال آباد تشریف لائیں۔ اور اپنے شوہر امیر شہید کی قبر پر گئیں۔

بادشاہ سلامت کی بہن شہزادی وکٹوریا مرض نمونیا میں مبتلا ہیں۔ لیکن حالت روبصحت ہے۔

برار کی واپسی کے متعلق حضور نظام حیدرآباد اور حضور وائسرائے کے درمیان جو خط و کتابت ہو چکی ہے۔ اس کے باب میں حکومت ہند کی طرف سے ایک اعلان شائع ہوا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ یہ صوبہ موجودہ نظام دکن کے والد نے سنہ ۱۹۰۲ء میں ہمیشہ کے لئے حکومت برطانیہ کے پاس رہن کر دیا تھا۔ سنہ ۱۹۲۳ء کے آخر میں نظام نے اس کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ ان کے دعوے پر بڑی احتیاط سے غور کیا گیا۔ اور جناب وزیر ہند کی خدمت میں پیش کرنے کے بعد مطالبہ قطعی طور پر مسترد کر دیا گیا۔ اور گزشتہ ماہ دسمبر میں یہ فیصلہ ہز اگزالٹڈ ہائینس کو پہنچا دیا گیا۔ اس کے بعد حضور نظام نے تجویز کی۔ کہ برار کے مسئلے کے باب میں ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔ جو باہمی اختلاف کی تہہ تک پہنچ سکے۔ اس کے جواب میں حضور وائسرائے نے لکھا۔ کہ ایسے معاملات کے لئے جن کا فیصلہ خود ملک معظم کی حکومت نے کیا ہو کسی ثالثی عدالت کی گنجائش نہیں نکل سکتی۔ آخر میں حضور وائسرائے نے لکھا ہے۔ کہ فیصلہ مذکور حکومت ہندوستان اور وزیر ہند کی منظوری سے کیا گیا ہے۔ اور حضور وائسرائے نے ان تمام امور پر خوب بحث کی ہے۔ جو حضور نظام نے اُٹھائے ہیں۔

دہلی میں قلعے کے نیچے دریائے جمنا کے قریب ایک پرانی شکستہ مسجد ہے۔ جو خانم والی مسجد کے نام سے مشہور ہے۔ اور مسلمان برابر اس میں نماز پڑھتے ہیں۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ بعض ناعاقبت اندیش ہندوؤں نے اس پر دو تین مرتبہ حملہ کیا۔ اور اس کو مندر بنانے کی کوشش میں اس کے موذن کو ڈرایا دھمکایا۔ اور لوٹے مٹکے توڑ ڈالے۔ متولی نے پہلے تو لوٹے مٹکے رکھوا رکھوا دئے۔ لیکن تیسری مرتبہ جبکہ موذن بھی کہیں غائب ہو گیا تھا ہندو مسجد میں گھس گئے۔ ٹاٹ اور بورئے وغیرہ لے گئے۔ اور مسجد کی دیواروں پر سے لفظ اللہ مٹا کر اس جگہ کو گھی اور سیندور سے بھر دیا۔ اور امام مسجد کی سجدہ گاہ پر ہنومان کی ایک مورتی بنا کر رکھ دی۔ یہ معلوم کر کے مسجد کے متولی نے پولیس کو اطلاع کی۔ اور پولیس نے تفتیش کے بعد مسمی چرنجی پہلوان کے اکھاڑے سے مسجد کا کچھ سامان برآمد کیا۔ اور اس کو اور تین دوسرے ہندوؤں کو جن میں ایک لڑکا بھی ہے۔ گرفتار کر کے چالان کر دیا۔ اب مقدمہ عدالت میں پیش ہے۔ اور ملزم ضمانت پر رہا کر دئے گئے ہیں۔

کلکتہ ۲۔ اپریل۔ کلکتے کے بڑا بازار چیت پور روڈ پر نکودہ مسجد کے سامنے ہندو مسلمانوں میں فساد ہو گیا۔ بنائے فساد یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ جمعہ کے دن نماز کے وقت مسجد کے سامنے سے آریا سماجیوں کا جلوس نکل رہا تھا۔ مسلمانوں نے اعتراض کیا۔ لیکن ہندوؤں نے ایک نہ سُنی۔ پھر آپس میں سخت الفاظ استعمال کئے گئے۔ جس سے

ہاتھا پائی تک نوبت پہنچی۔ اور لاٹھیاں چلنے لگیں۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ اور لوگوں پر کسی حد تک قابو پالیا۔ مگر یہ آگ یوں فرو نہ ہوئی۔ اور شہر کے دوسرے حصوں میں پھیل گئی۔ اور قتل و غارت کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ فساد کے دن سے دو دن بعد تک کی جو خبریں آئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فسادیوں نے خوب دل کھول کر فساد برپا کیا۔ گولیاں چلائی گئیں۔ دکانیں لوٹ لی گئیں۔ پٹرول کے گوداموں کو آگ لگادی گئی۔ اور جہاں جس کو موقع ملا۔ اس نے مفسدہ پردازی سے کام لیا۔ پولیس، فوج اور مسلح گاڑیوں سے امن قایم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اب تک ۲۱۶ زخمی ہسپتال میں پہنچ چکے ہیں۔ ان میں مسلمانوں کی تعداد ۶۱ بتائی جاتی ہے۔ جو لوگ قتل ہوئے ہیں۔ ان کی تعداد ۴۰ تک پہنچ چکی ہے۔

یکم اپریل کو نئے وائسرائے ہند اور لیڈی ارون بمبئی پہنچ گئے۔ وائسرائے بہادر نے بمبئی میونسپلٹی کے سپاس نامے کا جواب دیتے ہوئے لارڈ ریڈنگ کی بہت تعریف کی۔ اور کہا۔ کہ میں نے ابھی وائسرائے کے عہدہ کو سنبھالا ہے۔ اس لئے میں ان آئینی مسائل کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا۔ جن کا ذکر سپاسنامہ میں کیا گیا ہے لیکن میں جلد ان معاملات سے عہدہ برآ ہو سکوں گا۔ لارڈ ارون نے صوبہ بمبئی کی ترقی کا ذکر کر کے کہا۔ کہ لیڈی ارون بڑے اشتیاق سے آنے والے دنوں کا انتظار کر رہی ہیں۔ تاکہ لیڈی ریڈنگ کے کام کو سنبھالیں۔

لارڈ ریڈنگ دہلی سے روانہ ہو کر یکم اپریل کو بمبئی پہنچے۔ اسٹیشن پر آپ کا خیر مقدم کیا گیا۔ اور یہاں سے جہاز پر سوار ہو کر واپس انگلستان تشریف لے گئے۔

کلکتہ کا تار۔ ایک عورت کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اس نے ایک بچے کو اپنی جادوگری کے زور سے مار ڈالا۔ بچے کے باپ کا بیان ہے۔ کہ یہ عورت اس کی بیوی سے برسرِ پرخاش رہتی تھی۔ ایک دفعہ لڑائی کے وقت وہ کچھ بڑبڑائی اور کہا۔ دیکھ لینا۔ تیرا بیٹا مر جائے گا۔ اس کے دوسرے دن لڑکا مر گیا۔ لڑکے کے باپ نے لڑکے کو زندہ کرنے لئے اس کی خوشامد در آمد کی جس کی اس نے کوشش کی۔ مگر کامیاب نہ ہو سکی۔

ملتان کے محلہ قاضیان سے مسمی چراغ دین کی لڑکی زیور پہنے گھر سے نکلی۔ اور غائب ہو گئی۔ تین چار روز کی سخت تلاش کے بعد اس کی لاش ایک کنوئیں سے برآمد ہوئی۔ بچوں کو زیور پہنانے کے یہی خراب نتائج ہیں!

۲۴ مارچ کو ہز اکسلنسی گورنر صاحب بہادر پنجاب نے لاہور میں متعدی امراض کے میونسپل ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس پر تخمیناً ۲۹۸۱۵ روپیہ صرف آئے گا۔ اور اس میں موجودہ زمانے کے بہترین آلات و سامان مہیا کیا جائے گا۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ کا تار۔ ترکی اخبارات سرزمین ترکی میں ناچ گھروں کی موجودگی کو اپنے ملک کے لئے تباہ کن خیال کرتے ہیں۔ اور اس کوشش میں ہیں۔ کہ ان کو بالکل بند کر دیا جائے۔ وہ ناچ گھروں کے خلاف بہت سے مضامین لکھتے رہے ہیں۔ چنانچہ حکومت انگورا نے ان سے متاثر ہو کر ایک حکم جاری کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ کوئی نوجوان جس کی عمر ۱۸ سال سے کم ہو کسی ناچ گھر میں داخل نہیں ہو سکتا۔

ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے۔ کہ اس مرتبہ قسطنطنیہ میں ماہ رمضان اور عید کے چاند کا اعلان رصدگاہ کے ذریعے کیا گیا۔ اس سے پہلے گڈریوں اور عام لوگوں کی شہادتوں پر چاند دکھائی دینے کا یقین کیا جاتا تھا۔ یہی نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ ترکی علما نے فتویٰ دیا ہے۔ کہ ماہ رمضان۔ عید الفطر اور عید الضحیٰ کے موقع پر مسلمان جو خیرات کرتے ہیں۔ وہ روپیہ اور بھیڑوں کی کھالوں کی قیمتیں جمعیت طیارہ (وہ جماعت جو ہوائی جہازوں کے لئے چندہ جمع کرتی ہے) کے حوالے کریں۔ فتوے میں چندہ حاصل کرنے کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ جن ممالک کی ہوائی قوت کمزور ہے۔ وہ اپنی آزادی کو قایم نہیں رکھ سکتے۔ اس لئے جس طرح ہو سکے۔ ترکی کی ہوائی قوت بڑھانی چاہئے۔

سر رانلڈ لنڈزے برطانوی سفیر متعینہ قسطنطنیہ جو سرحد عراق کے متعلق ترکی اور برطانیہ کے باہمی مسائل کے باب میں دفتر خارجہ کے ساتھ مشورہ کرنے کے لئے لندن گئے تھے۔ مشورہ کرنے کے بعد قسطنطنیہ واپس آگئے۔ اب جلد انگورا جائیں گے۔ اور وہاں پہنچ کر حکومت ترکی کے ساتھ ترکی و عراق کی سرحد اور بعض دوسرے مسائل پر بھی جو ترکی و برطانیہ دونوں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ بات چیت کریں گے۔

لندن ۸۔ اپریل۔ برطانی سفارت خانہ قسطنطنیہ کے اول ناظم مسٹر ناکس بطور ناظم قونصل انگورا میں رہا کریں گے۔ اور سر رانلڈ لنڈزے قسطنطنیہ ہی میں رہیں گے۔

مراکش سے ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ اب اس میں ذرا بھی شک نہیں رہا۔ کہ فرانس و ہسپانیہ کی حکومتیں غازی عبدالکریم سے صلح کر لینے کے لئے پُرزور کوششیں کر رہی ہیں۔ اور بہت کچھ رعائتیں دینے پر راضی ہیں۔

دارالعوام میں بیان کیا گیا۔ کہ برطانیہ کے جہاز ساحل ریف کی ناکہ بندی نہیں کئے ہوئے ہیں۔ بلکہ وہ فرانس و ہسپانیہ کے جہازوں کے ساتھ طنجہ کے بین قومی رقبے کے دریا کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ اور اس سے مقصد یہ ہے کہ رقبہ مذکور کی غیر جانب داری قایم رکھی جائے۔

اور گولہ بارود اور سامان جنگ کی درآمد کو روکا جائے ۞

پیرس کا تار۔ شام کے شہر اسکندریہ کے لئے فرانسیسی عملداری کے اندر آزاد ریاست ہونے کا اعلان کر دیا گیا ۞

ایک فرانسیسی مدبر نے اخبارات میں ایک مضمون چھپوایا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ دروزیوں کو براہ فلسطین مصریوں کی طرف سے مالی اور اخلاقی مدد پہنچ رہی ہے۔ اور موسیو ژوینال چاہتا ہے کہ اس سازش کو روکنے کے لئے برطانیہ کے ذمہ دار اصحاب سے تبادلۂ خیالات کرے۔ نامہ نگار مذکور نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ جب سے فرانس و ترکی میں عہد نامہ ہؤا ہے۔ فرانس کی طرف سے برطانیہ کو کچھ شبہات پیدا ہو گئے ہیں۔ اب حکومت فرانس ان شبہات کو مٹانے کی خواہش مند ہے ۞

یروشلم ۴- اپریل۔ فرانسیسی فوج کے جرنیل نے دروزیوں پر تین طرف سے حملہ کیا۔ جو ناکام رہا۔ جو فوج شمال کی طرف روانہ کی گئی تھی۔ اس کو دروزیوں نے گھیر لیا۔ اور جو فوج مشرق کی طرف بھیجی گئی تھی۔ وہ ناکام لوٹ آئی۔ دروزیوں نے دمشق عذرا ریلوے لائن بھی کاٹ ڈالی ہے ۞

فرانس کا سرکاری بیان۔ دو فرانسیسی دستوں نے جبل حرمان کے ڈھلوانوں کو دروزیوں سے صاف کر دیا ہے۔ اور ان کے ایک مقام مجدل پر قبضہ جما لیا ہے۔ توقع ہے۔ کہ اس فتح سے لڑائی کی آیندہ کارروائیوں پر بہت اثر پڑے گا ۞

روما میں مسولینی وزیر اعظم اٹلی پر ایک پچاس سالہ آئرش عورت مس گیبن نے ریوالور سے قاتلانہ حملہ کیا۔ جس سے ان کی ناک کا نچلا حصہ زخمی ہو گیا۔ اور وہ بال بال بچ گئے۔ مسولینی بین الاقوامی جراحوں کی کانگریس سے فارغ ہو کر اپنے مکان کو جانے کے لئے موٹر میں سوار ہو رہے تھے۔ ان کے آس پاس لوگوں کی بھیڑ تھی۔ مس گیبن اس بھیڑ کو چیرتی پھاڑتی موٹر کے قریب پہنچی۔ اور طمنچہ کا فیر کیا۔ مسولینی نے فوراً اپنی ناک پکڑ لی۔ پھر خون پونچھا۔ ایک بہت مشہور جراح ان کے ساتھ تھا۔ اس نے مرہم پٹی کی۔ پولیس نے خاتون مذکور کو اور ایک اس شخص کو گرفتار کر لیا۔ جو اس کے پاس کھڑا تھا۔ اور جیل خانے پہنچا دیا۔ گرفتاری کے وقت مس گیبن کی جامہ تلاشی کی گئی۔ تو اس کی جیب سے زہر کی ایک چھوٹی سی شیشی نکلی۔ اس کا ارادہ تھا۔ کہ وہ مسولینی کو قتل کرنے کے بعد زہر پی کر خودکشی کرے گی ۞

مس گیبن کی بھاوج نے ایک نامہ نگار سے بیان کیا۔ کہ اس کے دماغ میں فتور ہے۔ اور اس نے یہ ارادہ ظاہر کیا ہے۔ کہ وہ پوپ کو قتل کر دے گی ۞

مسولینی طرابلس جانے والے تھے۔ کہ ایک دن پہلے یہ حملہ ہو گیا لیکن انہوں نے زخمی ہونے کے باوجود اپنا ارادہ ملتوی نہیں کیا۔ اور ۸- اپریل کو روانہ ہو کر وہاں پہنچ گئے۔ مسولینی اٹلی کی مشہور سیاسی جماعت فیسسٹی کے ہم خیال ہیں۔ اس لئے خیال کیا گیا ہے۔ کہ جماعت مذکور کے مخالفین کی سازش سے ان پر حملہ ہؤا ہے۔ حملہ کے بعد فیسسٹی پارٹی کے ایک مخالف اخبار کے دفتر پر لوگوں نے ہجوم کر کے اس کے دروازے اور کھڑکیاں توڑ ڈالیں ۞

برطانیہ کی عورتوں میں بال ترشوانے کا فیشن بہت ترقی کر رہا ہے۔ اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ گزشتہ دو سال میں کم و بیش ستر لاکھ عورتیں اس فیشن کی پابند ہو چکی ہیں۔ عورتیں پہلے بھی سیلونوں (حجاموں کی دکانوں) میں بال درست کرایا کرتی تھیں۔ لیکن اس نئے فیشن کے سلسلے میں وہ دو کروڑ دس لاکھ پونڈ زیادہ خرچ کر رہی ہیں ۞

جرمن جمہوریت کے صدر ہینڈنبرگ کو تین ہزار پونڈ سالانہ تنخواہ ملتی ہے۔ اس کے علاوہ چھ ہزار پونڈ سالانہ بطور مصارف دئے جاتے ہیں۔ فرانس کے صدر کو اسی ہزار پونڈ سالانہ اور امریکہ کے صدر کو بیس ہزار پونڈ سالانہ دئے جاتے ہیں ۞

برطانیہ کے رائے دہندوں میں مردوں اور عورتوں کی نسبت ترتیب وار گیارہ اور آٹھ کی ہے ۞

جاپان میں دو بحری جہاز آپس میں ٹکرا کر پاش پاش ہو گئے ۞

روس کے پادریوں کی مجلس نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ روس میں رہبانیت کا بالکل خاتمہ کر دیا جائے۔ کیونکہ رہبانیت موجودہ زمانے کی ضروریات کے مطابق نہیں ۞

افغانستان شاہ راہ ترقی پر بہت تیزی سے گامزن ہے۔ بہت سے کارخانے کھولے جا چکے ہیں۔ اور کھولے جا رہے ہیں۔ کابل کے قریب ایک نیا شہر آباد کرنے کی تجویز ہے ۞

کلکتہ میں فساد اور قتل و غارت کا سلسلہ سات آٹھ روز سے جاری ہے۔ درمیان میں کچھ کمی ہو گئی تھی۔ اور امن و امان بحال ہو جانے کی توقع تھی۔ کہ ۶- اپریل کو ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان آرمینین بازار میں پھر جھڑپ ہو گئی۔ ایک ہندو راہ گیر پر ایک مسلمان نے حملہ کیا۔ اس پر ہندو مشتعل ہو گئے۔ اور انہوں نے بہت سی تعداد میں جمع ہو کر آس پاس کی مسجدوں پر اینٹیں پھینکنی شروع کیں۔ مسلمان بھی مسجدوں سے باہر نکل آئے۔ اور سخت لڑائی ہوئی۔ پولیس اور فوج پہنچ گئی۔ مسلح موٹر گاڑیوں نے گشت شروع کر دی۔ جس سے مجمع منتشر ہو گیا۔ چار زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا گیا۔ یہ جھگڑا یہیں ختم نہیں ہوا۔ بلکہ اس نے شہر کلکتہ اور اس کے مضافات کے ہندو مسلمانوں کے دبے ہوئے جوش کی آگ پر تیل کا کام کیا۔ چنانچہ بڑے بازار میں ہندوؤں

نے ایک مسلمان فقیر پر مُہلک وار کیا۔ اور وہ مر گیا ایک دوسری جگہ مسلمان تانگہ والے پر قاتلانہ وار کیا گیا۔ وہ تو بچ کر نکل بھاگا۔ لیکن اس کا تانگہ جلا دیا گیا۔

۸-اپریل تک کی خبروں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مسلمان اور ہندو آپس میں بیدردانہ قتل و غارت کے درپے ہیں۔ اور مختلف مقامات میں مار پیٹ اور لُوٹ مار جاری ہے ۔ ۹-اپریل کا تار ہے۔ کہ اب پھر ذرا امن بحال ہو رہا ہے۔ لیکن مضافات میں اِکّا دُکّا حملے جاری ہیں ۔ پولیس نے ایک گاڑی گرفتار کی ہے۔ جس میں ایک لاکھ سے زائد مالیت کا ریشم لدا ہوا ہے ۔ اب تک ۳۳۱ آدمی زخمی اور ۵۱۵ فسادی گرفتار ہو چکے ہیں۔

پرشاد نے جو بنگال آرڈیننس کی رو سے علی پور سنٹرل جیل (کلکتہ) میں قید تھے۔ خودکشی کر لی۔

شملہ میں رکشا قلی کے قتل کے مقدمے میں سشن جج انبالہ کی عدالت سے ملزم مینسل پلیڈل کو ڈیڑھ سال قید اور چار ہزار روپے جرمانے کی سزا دی گئی تھی ۔ اس فیصلے کے خلاف اس نے ہائی کورٹ پنجاب میں اپیل دائر کر رکھی تھی ۔ ۲-اپریل کو مسٹر جسٹس ظفر علی کے روبرو اس اپیل کی سماعت ختم ہو گئی۔ اور پہلا فیصلہ بحال رہا ۔ اب معلوم ہوا ہے۔ کہ ملزم مذکور اس فیصلے کے خلاف پریوی کونسل میں مرافعہ دائر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ریلوے بورڈ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہندوستان کی تمام ریلوں میں تیسرے درجے کی گاڑیوں کے اندر بجلی کے پنکھے اور روشنی کا انتظام کیا جائے۔ اور ہر ٹرین کے دونوں طرف متعدد لیمپ لگائے جائیں۔ جو گاڑی کے پلیٹ فارم پر پہنچتے ہی خود بخود روشن ہو جائیں ۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی چند گاڑیوں میں یہ سلسلہ جاری ہو گیا ہے۔

مولانا عبدالباری فرنگی محلی کی یادگار میں ایک ادبی انجمن قایم کرنے کا فیصلہ ہوا ہے۔ جو مولانا کے سوانح عمری اور بعض نایاب کتابوں کی اشاعت کریگی ۔ اس کام کے لئے نواب صاحب رامپور نے پانچ ہزار۔ راجہ صاحب جہانگیر آباد نے پانچ ہزار اور راجہ صاحب نانپارہ نے تین ہزار روپے دئے ہیں۔

مہارانی راجہ بلرام پور (اودھ) کا انتقال ہو گیا۔

ریاست پونچھ کی تحصیل ہینڈر کے ایک گاؤں میں دریا کے کنارے گندھک کا ایک چشمہ ہے۔ جو مایوس مریضوں کے لئے شفاخانے کا کام دیتا ہے۔

حضور وائسرائے کی طبیعت ناساز ہے ۔ آپ کو سردی سے حرارت ہو گئی ہے ۔ آپ لاہور تشریف لانے والے تھے۔ لیکن بوجہ ناسازی مزاج نہ آسکے۔ اور دہرہ دون تشریف لے گئے۔

مہاراجہ صاحب کشمیر نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سرینگر میں ایک اعلیٰ پیمانہ کا شفاخانہ کھولا جائے۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ کے اخبارات نے ترکی اور اٹلی میں جنگ چھڑ جانے کے امکان پر خاص طور پر مضامین لکھے ہیں۔ اور لکھا ہے۔ کہ اگر اٹلی ترکی پر خواہ مخواہ حملہ آور ہو جائے۔ تو حکومت انگورا بھی ہر حادثے کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور وہ اس وقت سے بہت مضبوط ہے۔ جب اس نے آفیون قرا حصار کی جنگ میں یونانیوں کو شکست دی تھی۔

قسطنطنیہ ۱۸-اپریل۔ ترک مسولینی کی سیاحت طرابلس کو بڑے تدبر اور دور اندیشی سے دیکھ رہے ہیں۔ اور یونان و اطالیہ کے مشہور عہد نامے کو بڑی تشویش و اضطراب کا اظہار کر رہے ہیں ۔ انہوں نے ایک اعلان کے ذریعے اس سال کی تمام محفوظ فوج مجتمع ہو جانے کا حکم دیدیا ہے۔ نیز جو رنگروٹ قواعد داں نہیں۔ وہ بھی بلائے گئے ہیں۔

لندن کا تار ۔ بحیرہ روم کے نیلے پانیوں پر تاریکی کے بادل چھائے ہوئے ہیں ۔ بقول "سنڈے ایکسپریس" فیسٹی جماعت (مسولینی کی ہم خیال جماعت) چاہتی ہے۔ کہ اطالیہ بحرہ روم کے پانیوں اور ساحلوں میں اپنا مکمل حصہ کر لے۔ اور طنجہ میں اطالیہ کو فرانس و ہسپانیہ کے برابر حیثیت حاصل ہو جائے ۔ یہی اخبار لکھتا ہے۔ کہ اٹلی کے کارخانے یونان کے لئے جنگی سامان متحرک قلعے۔ ہوائی جہاز اور توپ خانے تیار کرنے میں رات دن لگے ہوئے ہیں۔ اور فرانس اس کارروائی کو خطرات کی نگاہوں سے دیکھ رہا ہے۔

قسطنطنیہ ۲۰-اپریل۔ برطانی سفیر نے ترکی کابینہ وزارت کے سامنے مسئلہ موصل کے متعلق برطانیہ کی تجاویز پیش کر دیں۔ اور پھر سرحد عراق کے باب میں ترکی و برطانیہ کے مابین گفتگو شروع ہو گئی۔

سلطان ابن سعود نے جدہ سے مکہ معظمہ تک ریلوے لائن بنانے کی منظوری دیدی ہے۔ اور ایک انگریز کمپنی کو اس کا ٹھیکہ دیدیا ہے۔ جو سنہ ۱۹۲۷ء کے شروع سے کام کی ابتدا کرے گی۔

ابن سعود کی فوجوں نے امارت ادریس کے پایہ تخت جیزان پر جو ایک نہایت مفید بندرگاہ ہے۔ قبضہ کر لیا ہے۔

رلیف اور فرانس ہسپانیہ میں صلح صفائی کے لئے ایک کانفرنس منعقد ہونے کی تجویز ہے لیکن کانفرنس کے انعقاد سے پہلے فرانس اور ہسپانیہ کے نمایندگان چاہتے ہیں۔ کہ رلیف والے ان کے اسیران جنگ کو بلا توقف چھوڑ دیں۔ اور جن مقامات پر رلیفیوں کا لشکر قابض ہے۔ ان کی طرف ہسپانیہ اور فرانس کی فوج کو ۷ کیلومیٹر آگے بڑھ جانے کی اجازت دے کر اپنی نیک نیتی کا ثبوت دیں۔ تب صلح

کی بات چیت شروع ہو سکتی ہے۔ ریف کے نمایندوں نے ان دونوں شرطوں کو ماننے سے انکار کر دیا ہے ؀

۹-اپریل کو شہر بغداد میں قصر شاہی کے بالکل قریب طغیانی کی وجہ سے دریائے دجلہ کے بائیں کنارے کا پشتہ ٹوٹ گیا۔ اور سب سے پہلے شاہی محلات میں پانی گھسنا شروع ہو گیا۔ شاہی خواتین کو بہت پھرتی سے نور پاشا وزیر جنگ کے مکان پر پہنچایا گیا۔ امیر علی کا ایک ایڈی کانگ محلات میں کہیں سو رہا تھا۔ اس کا کسی کو خیال نہیں رہا۔ لیکن بعد میں اس کے لئے ایک کشتی بھیجی گئی۔ امیر فیصل کو جو بغداد سے سیکڑوں میل دور اپنے روئی کے کھیتوں کا معائنہ کر رہے تھے۔ طوفان کی اطلاع دی گئی۔ اور وہ شام کو بغداد پہنچ گئے۔ ۱۰۔ اور ۱۱ تاریخ میں طوفان بڑھتا گیا۔ اور پانی پھیلتا رہا۔ جس سے ہر لحظہ یہی خیال ہوتا تھا۔ کہ شہر ڈوبا اور اب ڈوبا۔ تمام نخلستان و باغات تباہ ہو گئے۔ کئی ریلوے اسٹیشن اور بہت سے مکانات گر پڑے۔ ۱۰ لاکھ پونڈ سے زیادہ کا نقصان ہوا۔ اب ہزاروں مزدوروں کی مدد سے ریتا ڈال کر بند باندھ دیا گیا ہے ؀

سالونیکا (یونان) میں بغاوت ہو گئی۔ غالباً یہ بغاوت صدر کے انتخاب کے ضمن میں ہوئی۔ باغیوں پر ہوائی جہازوں سے گولہ باری کی گئی۔

دو سو آدمی مارے گئے ا دزخمی ہوئے۔ اس میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ بہت سے باغی گرفتار کر کے ایتھنز لائے گئے ہیں۔ جن میں پولیس کا افسر اعلیٰ بھی ہے ؀

جنرل نیکولاس کثرت رائے سے یونان کا صدر منتخب ہو گیا ؀

شہزادی وکٹوریا اب اچھی ہیں۔ ملکہ ناروے اپنی بہن شہزادی وکٹوریا کی عیادت کو انگلستان گئی تھیں۔ اب واپس ناروے تشریف لے گئیں ؀

تین انگریز مرد اور دو عورتیں پیرس میں جاسوسی کے الزام میں گرفتار ہوئی ہیں ؀

عراق نے شام کے مظلوموں کی امداد کے لئے اسی ہزار روپیہ بھیجا ہے۔ اور برازیل (امریکہ) کے شامیوں نے ان کے لئے دس ہزار جمع کیا ہے ؀

انگلستان کا قومی قرضہ اس قدر ہے۔ کہ اگر اسے وہاں کے باشندوں پر تقسیم کیا جائے۔ تو ہر شخص کے حصے میں ۱۷۱ پونڈ آتے ہیں ؀

انگلستان میں مردوں کی بہ نسبت عورتیں زیادہ ہیں۔ ماہرین اعداد و شمار کا بیان ہے۔ کہ ہر ہزار مردوں کے مقابلہ میں ۹۶ عورتیں زیادہ ہیں۔ لیکن نوآبادیوں میں عورتوں کی کمی ہے ؀

اس وقت تک سمندر کا جو عمیق ترین مقام معلوم ہوا ہے۔ وہ جزائر فلپائن سے تقریباً چالیس میل شمال کی طرف واقع ہے۔ اور اس کی گہرائی ۳۲۰۸۸ فٹ یعنی تقریباً ۶ میل ہے ؀

ایک برقی آلہ ایجاد ہوا ہے۔ جو زمین دوز خزانے بتا دیتا ہے۔ چنانچہ اس آلے کے ذریعے جزیرۂ ماریشس کے مغربی ساحل کی دیکھ بھال کی جا رہی ہے۔ جہاں ۱۸ ویں صدی عیسوی میں ایک خزانہ دفن کیا گیا تھا۔ اور جس کی مالیت ۳ کروڑ پونڈ بتائی جاتی ہے۔ گو خزانے کا اب تک پتہ نہیں چلا۔ لیکن آلہ اس کی موجودگی کا اظہار کرتا ہے ؀

تاجدار افغانستان امیر امان اللہ خاں عنقریب یورپ جانے والے ہیں ؀

پشاور سے دس میل کے فاصلے پر دو شورہ پشت سرحدی کسی مکان میں چھپے ہوئے تھے۔ پولیس کمانڈر مسٹر ای سی ہینڈ لیسائڈ کچھ پولیس لے کر وہاں پہنچے۔ اور ان کو گرفتار کرنا چاہا۔ ان دونوں نے گولیاں چلائیں۔ جن میں سے ایک گولی کمانڈر مذکور کے دل میں لگی۔ اور وہ مر گئے۔ ان کے بعد ایک دوسرے افسر مسٹر ٹیلر نے ان ڈاکوؤں سے ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ کیا۔ ایک نے تو اپنی بندوق دیدی اور گرفتار ہو گیا۔ لیکن دوسرے نے ایسا نہیں کیا۔ اور مکان کے اندر سے گولیاں چلاتا رہا۔ بالآخر اوپر سے بم پھینکا گیا۔ جس سے وہ زخمی ہو کر گرفتار ہو گیا۔ اور دس منٹ بعد مر گیا ؀

۸-اپریل کو احمد آباد میونسپل زنانہ اسکول کی استانیاں میونسپل ہال میں جمع ہوئیں۔ شرکت راج گوپال اچاریا نے انہیں تکلے پر کاتنا سکھایا ؀

ایک نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ مہاراجہ صاحب میسور کھدر پہنتے ہیں۔ اور اپنے محلات میں چرخہ کاتنے کا رواج دینے والے ہیں ؀

مدراس میں لیگ اقوام کی ایک شاخ قایم ہوئی ہے ؀

انجمن خواتین بنگال کی درخواست پر ٹریموے کمپنی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ مدراس اور بمبئی کی طرح کلکتہ میں بھی ٹریموے میں عورتوں کے لئے نشست کی خاص جگہ مقرر کر دی جائے ؀

کلکتہ اور دہلی کے درمیان جو ٹیلیفون کا سلسلہ قایم ہونے والا تھا۔ وہ تین مہینے کے لئے ملتوی کر دیا گیا ؀

ضلع فرید پور میں ہیبت ناک طوفان آیا۔ ۴۳ آدمی ہلاک ہو گئے ؀

دیناج پور (بنگال) میں ایک شخص اس الزام میں گرفتار ہے۔ کہ اس نے اپنی بیوی کو ایک دوسرے آدمی کے ہاتھ بیچ ڈالا تھا ؀

خبر ہے۔ کہ حضور نظام حیدر آباد کا ارادہ ہے کہ جدہ سے مکہ مکرمہ تک ریل جاری کرا دی جائے ؀

سیالکوٹ میں ایک لڑکے نے منہ میں اٹھنی ڈال لی تھی۔ جو حلق میں پھنس گئی۔ جس سے لڑکے کا دم رک گیا۔ عمل جراحی میں بھی ناکامی ہوئی۔ اور لڑکا مر گیا ؀

خبر ہے۔ کہ لیڈی سر محمد شفیع نے جو مع اپنے

تہذیب نسواں
۲۴-اپریل ۱۹۲۶ء

شوہر نامدار کے ولایت انگلستان تشریف لے گئی ہیں۔ تقریباً چالیس ساریاں جن کی قیمت تخمیناً سولہ ہزار روپے کے قریب ہوگی۔ وہاں پہننے کے لئے بڑے شوق سے تیار کرائی تھیں وہ سب کی سب چوری ہوگئیں۔

ٹائمز آف انڈیا نے اپنی ایک گزشتہ اشاعت میں انگلستان کے مشہور مصنف برنرڈ شا کا یہ فقرہ نقل کیا ہے۔ کہ "میں محمدؐ کے متعلق ایک ڈراما تو ضرور لکھدوں۔ لیکن کوئی تھیٹریکل کمپنی ان بے شمار لڑکیوں کی تنخواہیں نہ دے سکے گی۔ جو محمدؐ کی بیویوں کا پارٹ کرنے کے لئے ضروری ہیں"۔ مصنف مذکور کو معلوم ہونا چاہئے۔ کہ ایسی تحریریں کروڑوں مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو صدمہ پہنچانے والی ہیں۔ وہ اپنے رسول صلعم کے خلاف اشارتاً یا کنایتاً اس قسم کی تحریر یا تقریر کو پڑھنا یا سننا کسی طرح گوارا نہیں کر سکتے۔

ہفتہ وار ٹائمز کے ۸ مارچ کے پرچے میں ایک عورت کی تصویر پورے صفحے پر شائع کی گئی ہے۔ اور اس کے نیچے لکھا ہے۔ کہ "زمانہ حاضرہ کی ایک مسلمان خاتون جس نے مغربی انداز سے تعلیم پائی ہے۔ یہ سائیکل چلا سکتی ہے۔ گاڑی ہانک سکتی ہے۔ اور اس نے اپنی ترک بہنوں کی طرح نفرت انگیز برقع اور بھاری زیورات کو خیرباد کہدی ہے"۔

ہم حیران تھے۔ کہ ایسی وہ کون عورت ہوگی جس نے اس طرح اپنی تصویر اخبار میں چھپوانی پسند کی۔ کہ انہی دنوں فیروزپور کے مسلمانوں کا ایک جلسہ ہوا۔ جس میں ایک فوٹوگرافر پی جے سوینی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی۔ اور بتایا گیا کہ یہ فیروزپور کی ایک بازاری عورت "مسماۃ بکھو" کی تصویر ہے۔ جس کو فوٹوگرافر مذکور نے مسلمان خاتون سے تعبیر کیا ہے۔ مسٹر سوینی کی یہ بیہودہ اور ذلیل حرکت مسلمانوں کے لئے کس درجہ تکلیف دہ ہوسکتی ہے۔ اس کا اندازہ اگر وہ پہلے سے کرتے تو اپنی اس ناپسندیدہ حرکت پر خود انہیں شرم آنی چاہئے تھی۔ لیکن اب کہ یہ معاملہ ظاہر ہوگیا ہے۔ ان کے لئے سب سے بہتر بات یہ ہے۔ کہ وہ ٹائمز کے ذریعے معافی چاہیں۔ اور اخبار بھی اس باب میں معذرت کرے۔

حال ہی میں ڈاکٹر اینی بیسنٹ نے کلکتہ میں "دنیا کی تہذیب میں اسلام کا کیا درجہ ہے" کے عنوان پر تقریر کی۔ اور بتایا۔ کہ کس طرح پیغمبر صلعم کی زندگی اور آپ کی تعلیم نے ایک ایسی قوم کو جو جہالت اور توہم میں مبتلا، اور نفاق و شقاق کی وجہ سے پراگندہ و پریشان تھی۔ ایک نہایت عظیم الشان اور مضبوط قوم بنا دیا۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ کا تار۔ برطانی سفیر سر رانلڈ لنڈزے نے حکومت انگورا کے وزیر خارجہ سے دوبارہ ملاقات کی۔ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ سفیر مذکور نے برطانیہ کی طرف سے کہا۔ کہ اگر ترکی سرحد عراق کے متعلق لیگ اقوام کے فیصلے کو تسلیم کرلے۔ تو برطانیہ ترکی کے ساتھ ایک معاہدۂ تحفظ کرے گا۔ جو ایک طویل مدت کے لئے ہوگا۔ اس معاہدے کے علاوہ ترکوں کو اقتصادی منافع سے بھی بہرہ ور کیا جائے گا۔

اٹلی اور یونان کے عہدنامے اور مسولینی کی سیاحت طرابلس سے ترکوں نے یہ نتیجہ نکالا ہے۔ کہ اطالیہ اگر سمرنا پر نہیں۔ تو کم از کم عدالیہ پر ضرور قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ اور یونان مشرقی تھریس پر۔ اس لئے ترکوں نے بحیرۂ مارمورا میں دردانیال اور قسطنطنیہ کے ساحلوں پر نئے استحکامات بنانے شروع کردئے ہیں۔ اور وہ سرنگیں بچھانے کے لئے بھی بالکل تیار ہیں۔ نیز ڈنمارک سے بہت سے ہوائی جہاز خرید رہے ہیں۔ ان کو خطرہ ہے۔ کہ یونان اٹلی کے بحری بیڑے کی مدد سے قسطنطنیہ پر حملہ آور ہوجائے گا۔

ٹائمز ایک آذر اخبار کے حوالے سے لکھتا ہے۔ یہ سب جانتے ہیں۔ کہ اٹلی ترکی کے خلاف جنگی تیاریاں کررہا ہے۔ اور بہت ممکن ہے۔ مسولینی کی سیاحت طرابلس کا مدعا یہ ہو۔ کہ اطالوی بیڑے کو ترکی پر دفعتاً حملہ کرنے کے لئے جمع ہوجانے کا موقع مل جائے۔ اٹلی غالباً سمرنا پر اور اسی وقت یونان مشرقی تھریس پر حملہ آور ہوجائے گا۔

مصر کا ایک نمائندہ حج کی تیاری کے لئے مدینہ منورہ بھیجا گیا تھا۔ اس کا بیان ہے۔ کہ حجاز میں لوگوں کے لئے ہر طرح امن و امان ہے۔

ریف اور فرانس و ہسپانیہ کے درمیان صلح جوئی کی جو کانفرنس تجویز ہوئی تھی۔ وہ ناکام رہی۔ اب فرانس و ہسپانیہ کے نمائندے اپنی اپنی حکومتوں سے مشورہ کرنے کے لئے واپس چلے گئے ہیں۔

فرانس کی سرکاری اطلاع ہے۔ کہ ریف والے پیش قدمی کررہے ہیں۔ اور محاذ جنگ کی خندقوں میں پناہ گزیں ہیں۔ متعدد مقامات پر سرگرمی بھی دکھائی ہے۔

یروشلم ۲۱ اپریل۔ دمشق میں فرانسیسیوں کو سخت نقصان کے بعد میدان جنگ سے بھاگنا پڑا۔ دمشق میں سخت آگ لگ رہی ہے۔ فرانسیسی جرنیل اینڈری کے ایک توہین آمیز اعلان سے جوش پیدا ہوگیا۔ اور دروزیوں نے مقام زرع کی فرانسیسی فوج پر یکایک حملہ کردیا۔ اس حملے میں مردوں کے دوش بدوش عورتیں بھی شریک جنگ ہوئیں۔ حملہ آور بہت سا مال اور سامان جنگ لے کر سویدا کی طرف چلے گئے۔

فرانسیسیوں نے سوریا کی طرف پیش قدمی کی ہے۔ دروزیوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہم تمام مرد اور عورتیں آخر وقت تک مقابلے کے لئے تیار ہیں ۔

حکومت برطانیہ اور یمن کے درمیان حال میں ایک معاہدہ ہوا ہے۔ جس کی نسبت کہا جاتا ہے۔ کہ وہ امام یحیٰی کے حق میں زیادہ بہتر ہے ۔

حضور شاہ برطانیہ نے ایرانی جمہوریت کے صدر رضا خاں کو دو طلائی طشتریاں بطور تحفہ بھیجی ہیں۔ جو بہت بیش قیمت ہیں ۔

آئرلینڈ کی آزاد ریاست (آئرش فری اسٹیٹ) نے اگست سنہ ۱۹۲۵ء سے یہ انتظام کیا ہے۔ کہ بہ نسبت کنوارے ملازموں کی تنخواہ کے شادی شدہ ملازموں کو زیادہ تنخواہ دی جائے۔ مثلاً اگر ایک غیر شادی شدہ افسر کی تنخواہ ڈیڑھ سَو پونڈ ہے۔ تو اسی عہدے کے شادی شدہ افسر کی تنخواہ دو سَو پونڈ ہو۔ اسی طرح کنواری اور بیاہی عورتوں کی تنخواہ میں فرق کر دیا گیا ہے۔ جو لوگ بحالت ملازمت شادی کرتے ہیں۔ ان کی تنخواہ میں اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ ایگزیکٹیو افسروں کو چھپتر پونڈ تک بچوں کا الاؤنس دیا جاتا ہے ۔

روس اور جرمنی کے درمیان ایک جدید عہد نامے پر دستخط ہو گئے۔ اس کا خلاصہ ابھی شائع نہیں ہوا۔ لیکن برطانی وزیر خارجہ نے دار العوام میں بیان کیا۔ کہ حکومت جرمنی نے انہیں یقین دلایا ہے۔ کہ اس معاہدے کی کوئی دفعہ لیگ اقوام اور معاہدہ لوکارنو کے منافی نہیں ہے ۔

بولشویکوں کی ایک تبلیغی انجمن جس کا صدر مقام پیرس ہے۔ یورپ بھر میں ایشیائی۔ افریقی طلبا اور غیر ملکی تاجروں میں انگریزی زبان کے رسالوں اور کتابوں کے ذریعے اپنا پروپیگنڈا کر رہی ہے۔ اس سے اس کا مقصد یہ ہے۔ کہ ہندوستان۔ مصر۔ چین اور ایران میں انقلاب پیدا کیا جائے۔ ان رسالوں میں لکھا ہوا ہے۔ کہ "برطانیہ مشرقی ممالک سے زبردستی نکالا جا سکتا ہے" ۔

لندن میں افواہ ہے۔ کہ نئے وائسرائے ہند کی پہلی کارروائی یہ ہو گی۔ کہ ہندوستان کے تمام سیاسی قیدی رہا کر دئے جائیں گے ۔

ریاست میسور میں تعلیم نسواں کو ترقی دینے کے لئے میسور یونیورسٹی کے سینٹ نے ایک خاص کمیٹی مقرر کی تھی۔ اس نے اب اپنی رپورٹ شائع کر دی ہے۔ اور سفارش کی ہے۔ کہ اعلیٰ تعلیم دینے کے لئے بڑے بڑے مقامات پر مرکزی بورڈ قایم کئے جائیں۔ اور جہاں ضرورت ہو۔ وہاں گھروں میں لڑکیوں کی تعلیم کا انتظام کیا جائے۔ نیز طالب علم لڑکیوں کو زیادہ سے زیادہ وظائف دئے جائیں۔ کمیٹی مذکور نے یہ بھی تجویز کی ہے۔ کہ غیر ممالک میں عورتوں کو بھیجنے کی غرض سے وہاں کے تعلیم و قیام کے طریقوں کو دیکھنے کے لئے ایک وفد بھیجا جائے ۔

دنیا کے گرد سفر کرنے کے سلسلے میں جو امریکن سیاح ہندوستان پہنچے ہیں۔ ان میں سے ایک نوعمر خاتون نے ایک اخبار کے نامہ نگار سے بیان کیا۔ کہ میں جاپان اور چین کو پسند کرتی ہوں۔ یورپ بھی مجھے بھاتا ہے۔ مصر بھی خوب ہے۔ مگر امریکہ کی شان کچھ اَور ہی ہے۔ مجھے اہل ہند کے جذبۂ آزادی و خود مختاری سے گہری ہمدردی ہے۔ کلکتے کے فساد کا ذکر کر کے امریکن خاتون نے کہا۔ ہندوستانی آپس میں لڑے مر رہے ہیں۔ اگر ہندوستانی واقعی حکومت خود اختیاری چاہتے ہیں۔ تو انہیں چاہئے۔ کہ باہمی اختلافات سے یکسو ہو کر متحد و متفق ہو جائیں ۔

کلکتہ میں بارہ روز کے بعد دوبارہ فساد شروع ہو گیا۔ اور فسادیوں نے ۲۲۔ اپریل سے وہی امن سوز ہڑبونگ پھر مچا دی جو ابتدائے فساد سے لے کر ۸۔۱۰ روز تک مچا چکے تھے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ جب امن و سکون ہونے کے بعد زائد پولیس اور فوج کلکتے کے اہم ناکوں سے اُٹھا لی گئی۔ اور حسب معمول بازار اور کاروبار کھل گئے۔ تو شرارت پسندوں کو موقع ملا۔ کہ امن پسند شہریوں میں وحشت پھیلا کر ایک مرتبہ پھر قتل و غارت اور لوٹ مار کا بازار گرم کیا جائے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ پولیس اور فوج نے شورش تو ضرور بند کر دی تھی۔ مگر فسادیوں کے جذبات خطرات سے پُر تھے۔ جو اُبھرے بغیر نہ رہے۔ اس فساد کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ دو مسلمانوں نے ہندوؤں کو کچھ بُرا بھلا کہا۔ ہندو غضب آلود ہو کر مسلمانوں پر ٹوٹ پڑے۔ اور دیکھتے دیکھتے ایک ہنگامہ بپا ہو گیا۔ جس میں چار آدمی مارے گئے۔ اور تیرہ زخمی ہوئے۔ پولیس اور یورپین سارجنٹ موقع پر پہنچ گئے۔ اور بمشکل مجمع منتشر کیا گیا۔ یہ خبر تیزی کے ساتھ شہر میں پھیل گئی۔ بس پھر کیا تھا جگہ جگہ چھوٹے فساد اور آپس میں مارپیٹ ہونے لگی۔ ایک جگہ ہندوؤں نے ایک مسلمان کو جان سے مار ڈالا۔ اور ایک دوسری جگہ مسلمانوں نے ایک ہندو کو۔ ٹریم گاڑیوں۔ موٹروں اور گھوڑا گاڑیوں پر پتھر پھینکے گئے۔ ٹریم گاڑیوں کے مسافروں کا اسباب لوٹا گیا۔ جس میں بعض مرد عورتیں زخمی ہوئیں۔ اور گاڑیوں کی آمد و رفت بند کرنی پڑی۔ زکریا اسٹریٹ میں مسلمانوں کے مکانوں سے اینٹوں کی بارش ہوئی بیان کی جاتی ہے۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ اس حرکت سے باز رہنے کے لئے ڈپٹی کمشنر صاحب نے پانچ منٹ کی مہلت دی۔ جس کا کوئی اثر نہ ہوا۔ بالآخر پولیس کو گولی چلانی پڑی۔ جس سے ایک مسلمان مرد اور ایک عورت مرے۔ اور ایک مرد اور ایک عورت زخمی ہو کر ہسپتال پہنچائے گئے ۔

۲۳ سے ۲۶ تاریخ تک کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آتش فساد اپنی تمام ہیبت ناکیوں کے ساتھ لمحہ بہ لمحہ تیز ہو رہی ہے۔ اور امن پسند

شہریوں کے جان و مال کو جلائے ڈالتی ہے۔ تلواریں چھریاں۔ لاٹھیاں اپنا کام کر رہی ہیں۔ جہاں کہیں کوئی مسلمان ہندوؤں کے ہتے چڑھ جاتا ہے۔ وہ قتل کر دیتے ہیں۔ اور جہاں کوئی ہندو اکیلے دوکیلے مسلمان بلوائیوں کو مل جاتا ہے۔ وہ اُسے زندہ نہیں چھوڑتے۔ ایسا بھی ہوا ہے۔ کہ ہندوؤں نے ہندوؤں کو مسلمان سمجھ کر قتل کیا ہے۔ مسلمان دکان داروں اور مال دار مارواڑیوں کو لوٹا جا رہا ہے۔ بازار بند ہیں۔ قیام امن کے لئے مسلح موٹریں۔ پولیس۔ فوج اور گورکھا سپاہی گشت لگا رہے ہیں۔ اور موقع بموقع پولیس گولیاں چلا رہی ہے۔ آخری خبروں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مقتولین و مجروحین میں مسلمان زیادہ ہیں۔

بنگال کونسل کے مزدور ممبر مسٹر کے سی رائے چودھری کو وہاں کی لبرل پارٹی اور لیبر ایسوسی ایشن نے گورنر بنگال کے پاس دارجلنگ بھیجا ہے۔ تاکہ وہ لارڈ لٹن کو مجبور کریں۔ کہ بنگال کونسل کا ایک خاص اجلاس فوراً طلب کر کے کلکتہ کی بدامنی کو روکنے کے لئے کوئی قانون وضع کیا جائے۔

کچھ عرصے کی بات ہے۔ کہ ڈھاکہ سے آٹھ میل کے فاصلے پر قصبہ میرپور میں ڈاکوؤں نے حملہ کیا۔ اور تین بنگالی طلباء اور ایک ان کی بہن نے بڑی بہادری سے ان ڈاکوؤں کا مقابلہ کیا تھا۔ اب ۲۲۔ اپریل کو اس بہادری کے صلے میں گورنر صاحب نے حکومت بنگال کی منظوری سے بنگالی خاتون کو تین سَو روپے اور اس کے بھائیوں کو ڈیڑھ ڈیڑھ سو روپیہ فی کس انعام عطا کیا ہے۔

حضور نظام حیدرآباد کے محل "فلک نما" کے اولوں اور ہوا کے طوفان سے بہت سے قیمتی شیشے ٹوٹ گئے۔ **نقصان کا اندازہ پینتیس** ہزار کیا جاتا ہے۔

ٹھاکر صاحب دادھوان نے پونا کی زنانہ یونیورسٹی کو ایک ہزار روپیہ دیا ہے۔

ڈاکٹر اینی بیسنٹ ۲ مئی کو انگلستان و امریکہ کے سفر کے لئے روانہ ہوں گی۔ آپ کو الوداع کہنے کے لئے بمبئی میں مظاہرہ کیا جائے گا۔

آگرہ۔ مراد آباد اور حصار میں طاعون کی شدت ہے۔ لوگ شہر چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔

سورت کے ایک سابق ڈپٹی کلکٹر کو رشوت ستانی کے جرم میں تین ماہ کی قید کی سزا ہوئی۔

ہوشیار پور کا دیانند ہائی اسکول جلا دیا گیا۔ **پولیس نے اس اسکول کے تین طالب علموں کا** چالان کیا ہے۔

چانسلر پنجاب یونیورسٹی نے مس ای ایم ایڈورڈز ایم اے پرنسپل کینیارڈ کالج لاہور کو ۳ مئی ۱۹۲۶ء سے مس ایم بوس کی جگہ پنجاب یونیورسٹی کی فیلو مقرر کیا ہے۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۲۵۔ اپریل۔ ٹرکی میں جنگی لہر دوڑ رہی ہے۔ جن فوجوں کو جمع ہونے کے احکام دئے گئے تھے۔ وہ بڑے جوش و خروش سے جمع ہو رہی ہیں۔ علاقہ سمرنا میں غازی مصطفےٰ کمال پاشا کی زیر کمان نمائشی جنگوں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

خبر ہے۔ کہ حکومت اٹلی کے سفیر مقیم انگورا نے حکومت ٹرکی کو یقین دلایا ہے۔ کہ اٹلی ترکی پر کسی قسم کا حملہ کرنا نہیں چاہتا۔ یہ صرف اخبارات کی اڑائی ہوئی خبریں ہیں۔ اس کے جواب میں حکومت ترکی نے کہا ہے۔ کہ ٹرکی اخبارات کا خطرہ غالباً اطالوی اخبارات کے مضامین پر مبنی ہے۔

قسطنطنیہ کا اخبار "ملت" لکھتا ہے۔ کہ موصل پر قبضہ جانے کے سلسلہ میں برطانیہ کی اہم تجویز یہ ہے۔ کہ کُردوں کو داخلی آزادی دیدینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ جس سے مقصود یہ ہے۔ کہ ولایت موصل کے قرب و جوار میں فساد پیدا کر دیے جائیں۔ لیکن ہم دنیا کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ حکومت ترکی کافی زبردست ہے۔ اور ایسی باتوں سے اپنے ملک کو محفوظ رکھنے کے لیے عزم بالجزم کر چکی ہے۔

دار العوام میں سوال کیا گیا۔ کہ حکومت ترکی نے بعض غرق شدہ جہازوں کو نکلوانے کا انتظام کیا ہے۔ اگر اس میں کسی برطانی افسر یا سپاہی کی لاش وغیرہ برآمد ہوئی۔ تو اس کے متعلق کیا اطمینانی صورت ہوگی؟ وزیر خارجہ نے اس کے جواب میں کہا۔ کہ انہیں حکومت ترکی نے مطلع کیا ہے۔ کہ وہ دانیال میں غرقاب شدہ جہازوں کو نکلوانا چاہتی ہے۔ جن میں دو تباہ کن جنگی جہاز۔ پانچ آبدوز کشتیاں۔ دو چھوٹے جہاز۔ پانچ سرنگیں بچھانے والی کشتیاں۔ اور کئی ایک دُخانی اور بادبانی کشتیاں برطانیہ کی ہیں۔ امید ہے۔ کہ وہ اس باب میں مناسب کارروائی کرے گی۔

ٹرکی کی بیرسٹر خاتون نگار خانم نے جو پچھلے سال استنبول یونیورسٹی سے قانون کی ڈگری حاصل کر چکی ہیں۔ ججی کے عہدہ کے لئے درخواست پیش کی ہے۔ اور وزیر داخلہ نے وعدہ کیا ہے۔ کہ جگہ خالی ہونے پر انہیں یہ عہدہ دیا جائے گا۔ یہ ترکی کی پہلی خاتون ہوں گی جنہیں کرسی عدالت پر بیٹھنے کا موقع ملے گا۔

انگلشمین لکھتا ہے۔ کہ سلطان ابن سعود نے اعلان کیا ہے۔ کہ تسخیر طائف کے وقت نجد کے ہاتھوں جن لوگوں کو جان و مال کا نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔ وہ تلافی و معاوضے کے لئے اپنی اپنی درخواستیں پیش کریں۔

نجد کے قاضی القضاۃ شیخ عبد اللہ ابن بلیھد مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوئے ہیں۔ آپ بعض مذہبی اور عدالتی امور کی دیکھ بھال کریں گے۔

مصر کی طرف سے مکہ مکرمہ کے مسکینوں میں تین ہزار پونڈ اور مدینہ منورہ کے غربا میں دو ہزار پونڈ تقسیم کئے جائیں گے۔ اس کام کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جو شرفائے مکہ و مدینہ سے صلاح کرنے کے بعد حج کے موقع پر صحیح مستحقین کی امداد کرے گی۔

بیروت کا تار۔ ۲۵-اپریل کو تسخیر سویدا کے لئے گیارہ فرانسیسی پلٹنیں بڑھیں۔ اور چھ ہزار دروزیوں نے ان کی مدافعت کی۔ اس لڑائی میں ۸۰ فرانسیسی مارے گئے۔ اور ۲۰۰ زخمی ہوئے دروزیوں کو بہت زیادہ نقصان جان برداشت کرنا پڑا۔

اسٹیٹسمین کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ تاجدار افغانستان امیر امان اللہ خاں عید کے دن جب کابل کی جامع مسجد میں آئے۔ تو انگریزی لباس اور انگریزی ٹوپی پہنے ہوئے تھے۔ کابل میں اس سے یہ نتیجہ نکالا جا رہا ہے۔ کہ افغانستان کو ترقی کی جدید شاہراہ پر چلنا چاہیے۔

۲۵-اپریل کو سہ پہر کے وقت ایران کے نئے بادشاہ رضا خاں پہلوی کے سر پر تاج شاہی رکھا گیا۔ خوب خوشیاں منائی گئیں۔ اس موقع پر بہت سے مبارک باد کے پیغام آئے۔ برطانی سفیر مقیم ایران نے ملک معظم شہنشاہ برطانیہ کی طرف سے مبارک باد پیش کی۔

لندن کے ایرانی سفارت خانہ میں بھی تاجپوشی کی خوشی منائی گئی۔ ایران کا پھریرا اُڑایا گیا۔ جدید شاہ ایران کی تصویر پھولوں اور ایرانی نشانات کے ساتھ آراستہ کی گئی۔

شہر اسکندریہ جو اب ایک آزاد ریاست کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی مجلس نے کثرت رائے سے اپنا صدر منتخب کیا ہے۔

حکومت ایران نے لیگ اقوام کی کونسل کو ایک خط بھیجا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ ہم جرمنی کو لیگ میں مستقل نشست مل جانے کے خلاف نہیں لیکن اس کے علاوہ کسی اور کو اگر مستقل نشست دی گئی۔ تو ہم بھی ایسا ہی مطالبہ کریں گے کیونکہ حکومت ایران لیگ میں شامل ہے۔ اور اس کے چار کروڑ باشندے تمام دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔

شاہ ایران رضا خاں نے ایرانی شرفا اور وزرا کے مجمع میں قصر قاچار میں ایک لاسلکی اسٹیشن کا افتتاح کیا۔ اور اس کے ذریعے پیرس۔ برلن اور روس سے بات چیت ہوئی۔

مشہور دولت مند مسٹر راک فیلر نے حکومت مصر کو ایک کروڑ ڈالر اس غرض سے دینے کا وعدہ کیا تھا۔ کہ قاہرہ میں ایک عجائب گھر تعمیر کیا جائے۔ لیکن اب ان کے معتمدین نے یہ وعدہ واپس لے لیا ہے۔

امریکہ کے ایک بنک نے اپنے کاروبار کی ترقی کے لئے کفایت شعاری کا ایک عجیب طریقہ نکالا ہے۔ وہ یہ کہ جو شخص بنک میں اپنا روپیہ رکھتا ہے بنک والے اسے ایک کلاک دے دیتے ہیں

اس کلاک میں اس وقت تک چابی نہیں دی جا سکتی جب تک ایک چھوٹا سکہ اس میں نہ ڈالا جائے۔ اس طرح ہر شخص ہر روز کچھ نہ کچھ رقم پس انداز کر لیتا ہے۔

برمنگھم کے ایک سائنس دان نے ایک ایسی پیٹی ایجاد کی ہے۔ جس میں مصفا ہوا بھری ہوگی اور کانوں میں کام کرنے والوں کو تازہ ہوا مل سکے گی۔

جرمنی اور روس کے پانچ سالہ عہدنامے کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ دونوں حکومتیں سیاسی اور اقتصادی معاملات میں ایک دوسرے سے دوستانہ تعلقات قایم رکھیں گی۔ جب کبھی کوئی بین الاقوامی معاملہ پیش ہوگا۔ روس و جرمنی اپنے متحدہ اغراض کو مدنظر رکھ کر آپس میں مشورہ کرنے کے بعد کوئی طریقہ کار اختیار کریں گے۔ اگر جرمنی یا روس پر کوئی سلطنت حملہ آور ہوگی۔ تو لڑائی ختم ہونے تک ان دونوں میں سے ہر وہ سلطنت جس سے کوئی چھیڑ چھاڑ نہ ہو۔ غیر جانب دار رہے گی۔

حکومت برہما نے مسٹر جے ٹی اور برنز ڈ سابق ڈپٹی کمشنر بھامو کو وادی ہوکانگ (آسام) بھیجا تھا۔ تاکہ وہ وہاں کے غلاموں کو آزاد کرائیں چنانچہ انہوں نے وادی مذکور میں تقریباً ساڑھے تین ہزار غلام آزاد کرائے۔ جن میں سے کچھ تو ادھر اُدھر چلے گئے۔ اور کچھ وہیں کھیتی باڑی کا کام کرنے لگے۔ برہما کی حکومت کو ان غلاموں کی آزادی کے معاوضے میں دو لاکھ روپیہ صرف کرنا پڑا۔

کلکتہ میں آٹھ دس روز ہولناک فساد رہنے کے بعد ۲ اور ۳ مئی کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اب وہاں امن قایم ہو رہا ہے۔ دُکانیں کھل رہی ہیں۔ اور فسادی گرفتار کئے جا رہے ہیں۔ ۲۸-اپریل کے ایک تار میں اس دوسرے بلوے کے مقتول و مجروحوں کی جو تعداد بیان کی گئی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ کل ۴۵-آدمی مارے گئے ہیں۔ جن میں ۲۴ مسلمان اور ۲۱ ہندو ہیں۔ اور پونے چار سَو آدمی زخمی ہوئے ہیں۔

۱۵-مئی کو گورنر بنگال حضور وائسرائے سے شملے میں ملاقات کریں گے۔ اس ملاقات میں بنگال کی سیاسی حالت خصوصاً نظر بندگان بنگال کی رہائی کے متعلق گفتگو کی جائے گی۔

دہلی۔ ۳۰-اپریل۔ بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں اعلان کیا گیا۔ کہ کٹڑاہ بڑیاں کوچہ چیلاں دہلی میں ایک خوانچہ فروش کھیر فروخت کرنے آیا۔ جس سے ایک گھر کی تین عورتوں۔ دو مردوں۔ ایک لڑکی۔ ایک آٹھ سالہ لڑکے نے کھیر لے کر کھائی۔ اور اس سے ان کی حالت خراب ہوگئی۔ تمام مریض ہسپتال پہنچائے گئے۔ پانچ بجے کے قریب لڑکا مر گیا۔ باقی مریضوں کی حالت بھی خطرناک بتائی جاتی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ خوانچہ فروش ہندو تھا۔

دسمبر سنہ ۱۹۲۴ء میں لارڈ لٹن گورنر بنگال نے کلکتہ کے اسلامیہ کالج کا بنیادی پتھر رکھتے ہوئے نواب

شرف حسین صاحب کی طرف سے بیس ہزار روپے کے عطیے کا اعلان کیا تھا۔ جس سے یہ مقصد تھا۔ کہ ان مسلمان طلبا کو جو کالج مذکور میں تعلیم حاصل کریں۔ وظائف دئے جائیں۔ لیکن اب نواب صاحب موصوف نے اس رقم میں اَور اضافہ کر کے یہ اعلان کیا ہے۔ کہ آپ چھ سال تک اٹھارہ سَو روپے سالانہ عطا فرماتے رہیں گے۔ اس طرح تین ہزار روپے کے وظائف ان مسلمان طلبار کو دئے جائیں گے جنہیں منتخب کر کے اعلیٰ تعلیم کے لئے ولایت بھیجا جائے گا۔

۲۰- اپریل کو گزٹ آف انڈیا کی غیر معمولی اشاعت میں اعلان ہوا ہے۔ کہ سی پی گورنمنٹ کے محکمجات متعلقہ ۲۰- اپریل ۱۹۲۶ء سے لے کر ۲۱ جنوری ۱۹۲۷ء تک معطل رہیں گے۔

حیدر آباد سندھ کی خبر ہے۔ کہ ایک مارواڑی راجپوت کو جبکہ وہ ایک چھ ماہ کی لڑکی کو چار آنے میں ایک آوارہ عورت کے ہاتھ فروخت کر رہا تھا۔ گرفتار کر لیا گیا۔ لڑکی کسی مسلمان کی معلوم ہوتی ہے۔ جو ایک مسافر خانے میں سو رہی تھی۔

ایبٹ آباد میں ایک معزز ہندو خاندان کی عورت نے اپنے کنبے کی بدسلوکیوں سے تنگ آ کر کوئیں میں گر کر خودکشی کر لی۔

پنجاب گورنمنٹ نے قیدیوں کو کچھ رعایتیں دی ہیں۔ مثلاً آیندہ ہندو مسلمانوں کا باورچی خانہ الگ الگ ہوگا۔ جیل کے اندر قیدیوں کے لئے تفریح کا سامان کیا جائے گا۔ جس سے وہ مشقت کے بعد یا خالی وقت میں فائدہ اُٹھا سکیں گے۔ آج تک پھانسی کی سزا لاہور کے سنٹرل جیل میں دی جایا کرتی تھی۔ اب ہر اُس ضلع کے جیل خانے میں دی جایا کرے گی۔ جہاں کا مُجرم رہنے والا ہو۔

اس کے علاوہ حکومت پنجاب قیدیوں کی خوراک میں ترمیم کرنے کے مسئلے پر بھی غور کر رہی ہے۔ اور عنقریب اس قسم کے احکام بھی جاری ہونے والے ہیں۔ کہ قیدیوں کی خوراک میں گڑ اور شکر بھی شامل کیا جائے۔

جسٹس لی رزنر گنل صاحب کی میعاد عہدہ ختم ہونے پر کنور دلیپ سنگھ صاحب لاہور ہائی کورٹ کے اڈیشنل جج مقرر کئے گئے ہیں۔ کنور صاحب اس سے پہلے جسٹس عبدالرؤف کی جگہ اسی عہدے پر فائز ہو کر مستعفی ہو چکے تھے۔

پنجاب گورنمنٹ نے اپنا وہ اعلان جس میں خلافت اور کانگریس کے والنٹیروں کی جماعت کو خلاف قانون قرار دیا تھا۔ اب منسوخ کر دیا ہے۔

لاہور میونسپلٹی نے پوربیوں کے لئے ایک نائٹ اسکول کھولا ہے۔

خبریں اور نوٹ

حکومت انگورہ نے حجاز کی اسلامی کانفرنس میں اپنے نمایندے بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

طہران ۷ مئی۔ ترکی اور ایران کے درمیان پانچ سال کے لئے ایک عہدنامہ ہوا ہے۔ جو جلد ایران و ترکی پارلیمنٹ میں بغرض تصدیق پیش کیا جائے گا۔ یہ عہدنامہ گیارہ دفعوں پر مشتمل ہے۔ اور اس کا مقصد یہ ہے۔ کہ دونوں سلطنتیں دوستانہ تعلقات قایم رکھیں گی۔ اگر ایران و ترکی کی کسی دوسری سلطنت سے جنگ چھڑ جائے۔ تو ان دونوں میں سے ہر ایک سلطنت غیر جانب دار رہے گی۔ اس عہدنامے پر دستخط ہونے سے چھ ماہ بعد ترکی و ایران کے درمیان ایک اَور معاہدہ ہوگا۔ جس میں تجارت۔ ڈاک اور تار اور چُنگی کے متعلق دفعات درج ہوں گی۔

ڈیلی اکسپریس لکھتا ہے۔ کہ تُرک ہیٹ پہننے میں بہت پابندی سے کام لیتے ہیں۔ چنانچہ محی الدین پاشا جو مصر میں ترکی سفیر ہیں۔ ان کو حکومت مصر کی طرف سے جمعۃ الوداع کے روزہ افطاری کی تقریب میں دعوت دی گئی تھی۔ اس کے جواب میں انہوں نے دریافت کیا۔ کہ کیا مجھے ہیٹ پہن کر مسجد میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی؟ اس سوال سے مصری حکام کو بڑی مشکل کا سامنا ہوا۔ کیونکہ حال ہی میں مصر کے مُفتی اعظم یہ فتوے دے چکے تھے۔ کہ مسلمانوں کے لئے ہیٹ پہننا جائز نہیں۔ لہٰذا مصری حکام نے ترکی سفیر کو اظہار افسوس کر کے لکھا۔ کہ اس تقریب پر فیز (یعنی سُرخ ٹوپی) پہننا ضروری ہے۔ کیونکہ اس میں شاہ مصر اور تمام وزرا شامل ہوں گے۔ اس پر محی الدین پاشا نے اظہار مجبوری کیا۔ اور کہدیا۔ کہ ایسی حالت میں مجھے دعوت میں شامل ہونے سے معذور سمجھا جائے۔

عربی اخبار ام القریٰ راوی ہے۔ کہ سلطان ابن سعود اور امام یحییٰ (یمن) کے درمیان لڑائی کی جو خبریں اُڑائی گئی ہیں۔ وہ بالکل بے بنیاد ہیں۔ ان دونوں میں بہت اچھے تعلقات اور دوستی ہے۔ لڑائی وڑائی کچھ نہیں۔

مراکش میں صلح کی بات چیت ناکام رہنے پر جنگ پھر شروع ہو گئی۔ فرانس کے ہوابازوں نے ریف کے جنگی استحکامات پر کثرت سے بم پھینکے۔

رباط ۹ مئی۔ ریفیوں نے بالکل یورپین طرز پر خندقوں کا ایک سلسلہ تیار کیا ہے۔ ان خندقوں پر فرانسیسیوں اور ریفیوں میں دست بدست لڑائی ہوئی۔ اور فرانسیسی فوج نے ان کو نکال دیا۔ پھر ریفی لشکر نے خاص فوج کی مدد سے قلعہ شکن توپوں کی آڑ میں زبردست جوابی حملہ کیا۔ لیکن فرانسیسی فوج نے اس حملے کو روک کر اپنے خط جنگ کو مضبوط کر لیا۔

انگلستان میں ۳۰-اپریل اور یکم مئی کی درمیانی رات کو ۱۱½ بجے کوئلے کی کانوں میں کام کرنے والے دس لاکھ مزدوروں نے ہڑتال شروع کی۔ اور پھر تین دن کے اندر اندر دوسرے کارخانوں مثلاً ریلوے۔ جہاز۔ موٹر۔ بجلی گھر۔ پریس اور باربرداری کے ۱۵ لاکھ مزدوروں نے ہڑتال کر دی۔ یہ ہڑتال اس بات پر ہوئی کہ حکومت پچھلی ہڑتال کے وقت سے کوئلے کی کانوں میں کام کرانے والے ٹھیکہ داروں کو مالی مدد دیا کرتی تھی۔ اور اب اس مدد کی میعاد ختم تھی۔ اس لئے وہ کمپنیاں جو مالی مدد سے محروم ہو رہی تھیں۔ انہوں نے بعض اقتصادی ضرورتوں کی وجہ سے مزدوری میں تھوڑی سی کمی یا کام کے وقت میں چند گھڑیاں بڑھانی چاہیں۔ لیکن مزدوروں کی انجمن "ٹریڈ یونین کانگریس" نے اسے پسند نہ کیا۔ اس باب میں وزیر اعظم برطانیہ اور انجمن مزدوراں کے درمیان بھی بات چیت ہوئی۔ مگر مزدوروں کے موافق کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔ اس لئے ان کی انجمن نے ہڑتال کرنے کا اعلان کر دیا۔

اس ہمہ گیر ہڑتال سے تمام انگلستان میں کاروبار بالکل بند پڑے ہیں۔ جس سے امن پسند شہریوں کو بڑی مشکلات کا سامنا ہے۔ بجلی کی روشنی بند ہے۔ سامان خوراک کے لدے ہوئے جہاز کھڑے ہیں۔ مگر اسباب اتارنے والے مزدور نابید ہیں۔ نو دس روز سے اخبارات بند پڑے ہیں۔ "ٹائمز" اور "ڈیلی میل" نے دو دو چار چار ورقوں پر ٹائپ رائٹر مشین کے ذریعے ہڑتال کی خبریں چھاپی ہیں۔ حکومت نے اپنا ایک اخبار "برٹش گزٹ" جاری کیا ہے۔ تاکہ ہڑتالیوں کو نیک مشورہ دیا جائے۔ اور ہڑتال کی صحیح خبریں بہم پہنچائی جائیں۔ اس کے مقابلے میں مزدوروں کی انجمن نے ایک دوسرا اخبار "برٹش ورکر" (برطانی مزدور) جاری کر دیا ہے۔ جس کی تازہ اشاعت میں ہڑتالیوں سے استدعا کی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے ڈٹے رہیں۔ اور عدیم المثال اخلاق و جرأت کا ثبوت دیں۔

۲۵ لاکھ مزدوروں کی یہ ہڑتال صرف ہڑتال ہی نہیں رہی۔ بلکہ اس کا اثر فسادات ہنگاموں اور بلووں کی صورت میں ظاہر ہونا شروع ہو گیا ہے۔ چنانچہ انگلستان کے بڑے بڑے شہروں خصوصاً لندن اور گلاسگو میں آتش زنی اور غارت گری کے بے شمار واقعات ہو رہے ہیں۔ بلوائی حکومت کے خلاف نعرے لگاتے اور اس کو ہڑتال کا باعث بتاتے ہیں۔ گھوڑ چڑھ فوج اور پولیس بلووں کو روک رہی ہے۔ اور بلوائیوں کو پکڑ رہی ہے۔ جو ہڑتالی پکڑے گئے ہیں۔ ان کو سزائیں دی جا رہی ہیں۔ ایک ہڑتالی کو اس جرم میں ۵ پونڈ کی سزا دی گئی۔ کہ اس نے "ہم انقلاب چاہتے ہیں" کا نعرہ لگایا تھا۔ ایک عورت کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا۔ کہ وہ بلوائیوں

کو فوجی مرکزوں کا پتہ بتا کر فوج میں بغاوت پھیلانا چاہتی تھی۔ اور بہت سے فسادیوں کو شہری آبادی میں بغاوت و بددلی پھیلانے کے جرم میں جرمانے اور قید کی سزائیں دی گئی ہیں۔

حکومت نے ہڑتال کی روک تھام اور شورو فساد کو دبانے کے لئے ایک ضابطہ نافذ کیا ہے۔ جس کی رو سے فساد کے محرکین کو فوراً سزا دی جائے گی۔ پولیس کو غیر معمولی اختیارات دئے گئے ہیں۔ مثلاً وہ بغیر وارنٹ کے جس کو چاہے گرفتار کر سکتی۔ اور ہر مشتبہ مقام کی بغیر کسی روک ٹوک کے تلاشی لے سکتی ہے۔

حضور ملک معظم ہڑتال کی صورت حالات کو دیکھنے کے لئے ونڈسر سے قصر بکنگھم میں تشریف لے آئے ہیں۔

ہڑتال کی وجہ سے کان کنوں کی انتظامیہ کمیٹی نے غیر ممالک کے جہازوں کو کوئلہ دینے سے انکار کر دیا ہے۔

روس کی انجمن نے انگلستان کی مزدور انجمن کو ہڑتالیوں کی مدد کے لئے ۲۰ لاکھ روبل (ایک لاکھ پونڈ) کا چک بھیجا تھا۔ لیکن انجمن مذکور کی جنرل کونسل نے اسے شکریہ کے ساتھ واپس کر دیا۔ اس چک کے واپس کرنے سے روس کو یہ بتانا مقصود ہے۔ کہ انگلستان کی ہڑتال سیاسی نہیں۔ بلکہ اقتصادی امور پر مبنی ہے۔

پارلیمنٹ کے ہندوستانی کمیونسٹ ممبر مسٹر سکلاتوالہ کو ہائڈ پارک (لندن) میں باغیانہ تقریر کرنے کے جرم میں دو ماہ قید کی سزا دی گئی۔ مسٹر سکلاتوالہ نے عدالت سے دوران قید میں کچھ رعائتیں چاہیں۔ مگر عدالت نے کوئی رعایت نہیں دی۔

جاپان کی مزدور عورتوں اور بچوں نے حکومت سے درخواست کی ہے۔ کہ سنہ ۱۹۲۳ء والا قانون نافذ کر کے ان سے رات کے وقت کام لینے کی ممانعت کر دی جائے۔

فرانس کی مالی حالت درست کرنے کے لئے چندہ جمع کیا جا رہا ہے۔ اس میں سابق مہاراجہ اندور نے بھی چھ لاکھ فرینک چندہ دیا ہے۔

مشہور ماہر علم نباتات مسٹر لوتھر بربنک مر گئے۔ انہوں نے اپنے علم سے بہت سے جدید پودے اور پھل پیدا کئے تھے۔ جن کی وجہ سے امریکہ کی دولت میں دس کروڑ پونڈ کا اضافہ ہوا۔

برائٹن میں بچوں کے ایک گرجا کا افتتاح ہوا ہے۔ اس کے منتظم اور مالی مدد کرنے والے سب کے سب چھوٹے بچے ہیں۔ اس کے بانی کی عمر گیارہ سال اور پادری کی عمر تیرہ سال ہے۔

بمبئی کی لیبر آرگنزیشن نے انگلستان کے مزدوروں کی ہمدردی میں آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس کی معرفت پہلی قسط دو سَو پونڈ اور دوسری قسط تین سَو

پونڈ کی بذریعہ تار بھیجی ہے ؛

کلکتہ میں بتدریج امن قایم ہو رہا ہے۔ پولیس فسادیوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر گرفتار کر رہی ہے۔ اور ان پر مقدمات چلائے جا رہے ہیں۔ فساد کے پہلے دن جو سب سے پہلی واردات ہوئی تھی اور جس میں ایک برہمن مارا گیا تھا۔ اس کے مجرم شیخ جمعراتی کو پھانسی کی سزا دی گئی ؛

عام خانہ تلاشیوں کے سلسلے میں پولیس نے دیسی اخباروں کی بھی تلاشی لی۔ اخبار فارورڈ امرت بازار پترکا۔ باسومتی۔ حنفی۔ درگھ۔ بھارت متر پر مقدمات چلائے جائیں گے ؛

پچھلے دنوں ہندوستان کی خبر رساں ایجنسی ایسوشی ایٹڈ پریس نے اخباروں کو اطلاع دی تھی۔ کہ حضور نظام نے اپنی مملکت میں گائے کی تصویر رکھنے کی ممانعت کر دی ہے۔ اور ایسی تصویریں جہاں کہیں ملیں انہیں ضبط کر لیا گیا ہے۔ حالانکہ یہ خبر صحیح نہ تھی۔ بلکہ حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب کی اطلاع کے مطابق واقعہ یوں ہے۔ کہ گائے کی ایک ایسی تصویر جس کے کھروں کے نیچے آیات قرآنی اور احادیث نبوی لکھی ہوئی تھیں حضور ممدوح کے حکم سے ضبط کی گئی ہے۔ کیونکہ اس تصویر سے مسلمانان دکن کے جذبات کو صدمہ پہنچتا تھا۔ اور عوام میں اشتعال پیدا ہونے کا اندیشہ تھا ؛

شریمتی شیام کور نہرو نے جو پنڈت شیام لال نہرو کی بیٹی ہیں۔ الہ آباد یونیورسٹی سے بی اے کا امتحان دیا۔ اور ساری یونیورسٹی میں اوّل درجے پر رہیں ؛

انتخابات کے قاعدوں میں ترمیم کی گئی ہے۔ کہ ایک مہینہ کا نوٹس دے کر تمام صوبہ جات کی کونسلیں یہ رزولیوشن پاس کر سکتی ہیں۔ کہ جن صوبجات میں عورتوں کو حق رائے دہی حاصل ہو گیا ہے۔ وہاں انہیں کسی حلقۂ انتخاب کی طرف امیدوار کھڑا ہو کر منتخب ہونے کا حق بھی دیدیا جائے ؛

حجاز کی اسلامی کانفرنس میں شرکت کے لئے خلافت کمیٹی ہند کی طرف سے وفد روانہ ہو گیا۔ اس وفد میں مولانا محمد علی و شوکت علی۔ مولوی سید سلیمان ندوی اور مسٹر شعیب احمد قریشی حجاز گئے ہیں ؛

تہذیب کے کسی گزشتہ پرچے میں مسٹر بی۔ جے سوینی (فیروزپور) کے متعلق جو کچھ لکھا گیا تھا۔ اس باب میں انہوں نے اپنے ایک دوست کے ذریعے اظہار افسوس کیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ ٹائمز میں جس لڑکی کی تصویر شائع ہوئی۔ اس سے وہ بذات خود واقف نہ تھے۔ اور جو کچھ تصویر کے نیچے لکھا گیا۔ وہ باتیں لڑکی نے خود بتائی تھیں۔ پھر بھی "ایک لڑکی" لکھا گیا تھا۔ نہ کہ کوئی خاص لڑکی ؛

خبریں اور نوٹ

سان ریمو کا تار۔ سابق سلطان ٹرکی محمد سادس ۱۵ مئی کی رات کو سکتہ کے عارضے سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون!

ٹائمز آف انڈیا کا خاص نامہ نگار انگورا سے لکھتا ہے۔ کہ مسئلہ سرحد موصل کے متعلق برطانیہ اور ٹرکی میں ایک اصولی فیصلہ ہو گیا ہے۔ اور اب اس بات پر بحث ہو رہی ہے۔ کہ عراق کے تیل کے چشموں میں سے کس قدر تیل ٹرکی کو ملنا چاہئے ؛

سلطان ابن سعود نے شاہ مصر کو لکھا تھا۔ کہ حج کے موقع پر محمل اقدس اور حجاج مصر کے ساتھ جو مصری بینڈ آتا اور یہاں بجایا جاتا ہے۔ وہ نہ بجایا جائے۔ کیونکہ علمائے اسلام کے نزدیک حرمین شریفین میں باجا بجانا منع ہے۔ نیز علمائے کرام یہاں تمباکو نوشی کی بھی ممانعت کرتے ہیں۔ شاہ فواد نے سلطان ابن سعود کی ان باتوں کو مان کر حجاج مصر کو مکہ مکرمہ جانے کی اجازت دیدی اور محمل شریف کی روانگی کی تقریب کے لئے ۱۵ مئی مقرر کر دی تھی۔ شاہ فواد بھی اس تقریب میں شریک ہوئے ہوں گے ؛

سلطان ابن سعود کی طرف سے تمام زائرین روضۂ نبوی پر مندرجۂ ذیل پابندیاں عاید کی گئی ہیں۔ جن پر عمل درآمد کرنا ضروری ہے:۔

۱۔ کوئی مسلمان روضۂ نبوی کو اس امید پر مس نہ کرے۔ کہ مس کرنے سے اس پر خدا کی رحمت نازل ہو گی ؛

۲۔ اگرچہ حضور سرور عالم کے سامنے تمباکو کا استعمال نہیں ہوا۔ لیکن چونکہ یہ ایک مضر صحت چیز ہے۔ اس لئے اس کا استعمال ممنوع ہے ؛

۳۔ چونکہ فقہائے اسلام نے رقص و سرود وغیرہ کو نفرت کی نگاہوں سے دیکھا ہے۔ اس لئے مقدس مقامات میں نغمہ و سرود کی ممانعت کی جاتی ہے ؛

قاہرہ میں ۱۵ مئی سے خلافت کانفرنس شروع ہو گئی ہے۔ پہلے دن کا زیادہ وقت شیخ جامع الازہر کے خطبہ میں صرف ہوا۔ جس میں انہوں نے فرمایا۔ کہ یہ کانفرنس تاریخ اسلام میں اپنی قسم کی پہلی نظیر ہے۔ اور یہاں اس غرض سے منعقد کی گئی ہے۔ کہ آج کل خلافت اور خلیفہ کے زوال سے جو دہشت و اضطراب مسلمانان عالم کے دلوں میں پیدا ہو گیا ہے۔ اس کو دور کیا جائے۔ اور اقوام اسلام کے تعلقات کو خوشگوار بنایا جائے ؛

مراکش میں ہسپانی اور فرانسیسی اور ہسپانی فوجوں نے جارحانہ کارروائی شروع کر دی ہے۔ ہسپانیوں کا بیان ہے۔ کہ انہوں نے جبل اصغر پر قبضہ بھی کر لیا ہے ؛

دمشق میں بہت سے دروزی چھپے ہوئے تھے اور موقع پا کر لوٹ مار کرنا چاہتے تھے۔ کہ فرانسیسی

کمانڈر کو اطلاع مل گئی۔ اور اس نے فوراً عورتوں اور بچوں کو محفوظ مقامات میں پہنچا دیا۔ پھر فرانسیسی فوج نے بہت سے مکانات پر چھاپے مارے جہاں بے شمار ہتھیار جمع کئے گئے تھے۔ بڑی سخت لڑائی ہوئی جس میں بہت سے دروزی مارے گئے۔

انگلستان میں عام ہڑتال ختم ہوگئی ہے۔ اور مالکوں اور مزدوروں میں تسلی بخش سمجھوتے ہو رہے ہیں۔ بجلی گھروں اور ریلوے مزدور۔ بار برداری اور جہازوں میں کام کرنے والے۔ چھاپہ خانوں کے قلی سب رفتہ رفتہ اپنے کاموں پر پہنچ رہے ہیں۔ اور کاروبار سدھر رہا ہے۔

پولینڈ میں پارٹی بازی کی وجہ سے انقلاب ہوگیا۔ خانہ جنگی اور مظاہروں کے واقعات رونما ہوئے۔ بالآخر حکومت کی باگ سوشلسٹوں کے ہاتھ میں آگئی۔

جرمنی میں جمہوری حکومت کے خلاف کارروائیاں ہو رہی ہیں۔ اور لوگ شہنشاہی حکومت کے لئے سازشیں کر رہے ہیں۔ یہ دیکھتے ہوئے جرمن جمہوریت کے صدر وان ہینڈنبرگ نے حکم دیا تھا۔ کہ سرکاری عمارتوں اور دوسرے ممالک کے جرمنی سفارت خانوں پر علم جمہوریت کے ساتھ ساتھ شاہی جھنڈے بھی نصب کر دئے جائیں۔ اس حکم پر جرمن پارلیمنٹ کے خلاف عدم اعتماد کا ووٹ پاس کر دیا گیا۔ چنانچہ جمہوری وزارت مستعفی ہوگئی۔ اب صدر جرمنی اس کوشش میں ہیں۔ کہ آیندہ ایسی وزارت قائم کی جائے جس میں شاہ پرست اور جمہوریت پرست دونوں وزرا شامل ہوں۔

رودبار انگلستان جو تقریباً ۲۰ میل چوڑی ہے۔ اس کے پار جانے کے لئے پہلے کئی دلیر مرد اور عورتیں کوشش کرتی رہی ہیں۔ اس سال دس آدمیوں نے اسے تیر کر عبور کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ جن میں تین امریکن اور دو فرانسیسی باہمت عورتیں بھی ہیں۔

آسٹریلیا میں تین سَو سال کی ایک بائبل کا نسخہ رکھا تھا نیویارک کے ایک دکاندار نے اسے دو لاکھ ۱۸ ہزار روپے میں خریدا ہے۔

لندن کے ایک ہسپتال میں تجربہ کیا جا رہا ہے۔ کہ ناچنے گانے کے ذریعے ہکلوں کا علاج کیا جائے۔

نیویارک (امریکہ) کے محکمہ درازیٔ عمر کے ڈائرکٹر یوزین فسک نے بیان کیا ہے۔ کہ کنوارے لوگ شادی شدہ لوگوں سے تقریباً دُگنے مرتے ہیں۔ اس لئے عورت چاہے بدمزاج ہی کیوں نہ ہو۔ عمر بڑھانے کا ذریعہ ہے۔

جنوبی افریقہ میں کالے اور گوروں میں فرق کرنے کے لئے ایک مسودہ قانون تیار کیا گیا تھا جس کا نام کلربار بل (قانون امتیاز رنگ) ہے۔ یہ مسودہ جنوبی افریقہ کی سینٹ اور اسمبلی کے مشترکہ جلسے میں پیش ہُوا۔ بہت سی مخالف و موافق تقریروں کے بعد ۶۷ کے مقابلے میں ۸۳ راؤں سے پاس ہوگیا۔ اس قانون کا منشا یہ ہے۔ کہ جنوبی افریقہ کے اصلی باشندوں اور ایشیائی لوگوں کو جن میں ہندوستانی بھی شامل ہیں۔ بہت سے پیشوں میں داخل ہوکر روزی کمانے سے روکا جائے۔ اور وہ پیشے صرف گوروں کے لئے مخصوص رہیں۔

یہی مسودہ قانون جس روز منظور ہُوا۔ اس سے چند روز پہلے اسمبلی کے اجلاس میں پیش ہونے والا تھا۔ اور بعد میں دوسرے اجلاس تک ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اس تاریخ کی رات کو ایک بڑے چوک میں تقریباً تین سَو دیسی عورتیں رات بھر دعا مانگتی رہیں۔ کہ یا اللہ! مسودہ مذکور پاس نہ ہو۔ ورنہ ہم مصیبتوں میں پڑ جائیں گی۔ اس کے علاوہ پادریوں۔ معززین اور دیسی آبادی کے سرکردہ لوگوں کے دستخطوں سے ایک اعلان شائع کیا گیا تھا۔ کہ کسی شخص کو محض اختلاف رنگ و نسل کی وجہ سے کام کاج سے محروم کر دینا ایک غلط اصول ہے۔ اس تمام واویلا اور دعاؤں کے باوجود بھی مسودہ مذکور پاس ہو کر ہی رہا۔

عُلیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال نے اپنے فرزند نواب حمید اللہ خاں کے حق میں ریاست سے دست بردار ہوگئیں۔ اور نواب صاحب ممدوح ریاست بھوپال کے حکمران تسلیم کر لئے گئے۔

حضور بیگم صاحبہ نے لندن سے حضور وائسرائے بہادر کو اس مضمون کا بحری تار بھیجا تھا۔ کہ میں اس آخری عمر میں ریاست کی ذمہ داریوں سے مخلصی چاہتی ہوں۔ اور نواب حمید اللہ خاں کو اپنا جانشین مقرر کرنے کی خواہشمند ہوں۔ پھر ۱۶ مئی کو حضور بیگم صاحبہ نے وائسرائے کو بذریعہ تار مطلع کیا کہ ۱۵ مئی سے حمید اللہ خاں نے ریاست کے فرائض اپنے ہاتھ میں لے لئے۔ اس کے جواب میں حضور وائسرائے نے انہیں اطلاع دی۔ کہ ملک معظم نے ہز ہائنس حمید اللہ خاں کو والی بھوپال تسلیم فرما لیا ہے۔

شریمتی سروجنی نائیڈو بمبئی سے کلکتہ گئی ہیں۔ آپ ایک ماہ تک بنگال کا دورہ کریں گی۔ اور وہاں کے سرکردہ ہندو مسلمانوں کے ساتھ مشورہ کر کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے باہمی اختلاف کو دور کرنے کی کوشش کریں گی۔ نیز بنگال ڈسٹرکٹ کانفرنس کی صدارت فرمائیں گی۔ اور پراونشل کانفرنس کے جلسے میں شامل ہوں گی۔

مس کمدا امرت لال مہتہ نے جو بمبئی یونیورسٹی کی ایم بی۔ بی ایس اور ۲۲ سالہ نوجوان گجراتی خاتون ہیں۔ اب ڈبلن یونیورسٹی سے ایل ایم ایس کا امتحان پاس کیا ہے۔ اور مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے ایڈنبرا کو جا رہی ہیں۔

بنگال کے مشہور شاعر سر رابندر ناتھ ٹیگور اطالوی گورنمنٹ کی دعوت پر اٹلی روانہ ہونے والے ہیں۔ انہی دنوں ڈاکٹر ٹیگور کی ۶۵ ویں سالگرہ منائی گئی۔ اس موقع پر اٹلی۔ فرانس۔ آئرلینڈ۔ چین اور جنوبی افریقہ کے نمائندے موجود تھے۔

اطالوی قونصل کی بیوی اور چینی اور افریقی نمایندوں نے تحائف پیش کئے۔ اور سب نے ڈاکٹر موصوف کی شاعری کی تعریف و توصیف بیان کی ÷

ریواڑی کے فساد کے سلسلے میں ۲۲ مسلمان ماخوذ تھے۔ ان میں سے دو کو رہا کر دیا گیا۔ اور ۲۰ کو پانچ سے بارہ سال تک قید باشقت (جس میں قید تنہائی بھی شامل ہے۔) کی سزا دی گئی ÷

کلکتہ سے یہ افسوس ناک خبر آئی ہے۔ کہ دھیرپور (بنگال) کے کرشن کمار گھوش نے اپنی دو لڑکیوں کی شادی کے لئے ۱۲ مئی کی تاریخ مقرر کی تھی + بڑی لڑکی لبسرتا اس شادی کے خلاف تھی۔ مگر اس کے والدین نے اس کی کوئی پروا نہ کی۔ اور وہ اپنی ہٹ پر قایم رہے + اس پر شادی سے ایک روز پہلے لبسرتا نے افیون کھا کر خودکشی کر لی اور اس طرح وہ اپنے ہٹ دھرم والدین کی ضد پر قربان ہو گئی ÷

حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آیندہ یکم نومبر ۱۹۲۶ء سے مقام دھنباد (صوبہ بہار و اڑیسہ) میں ہندوستانیوں کے لئے کان کنی کی تعلیم کا ایک اسکول کھولا جائے + اس اسکول میں کانکنی کی انجنیری اور علم طبقات الارض کی اعلیٰ تعلیم دی جائے گی۔ اور اس میں ہندوستان و برہما کے تمام حصوں سے طلباء داخل ہو سکیں گے + اسکول کا نصاب تین سال تک کا ہو گا۔ اور پاس ہونے والے طلباء کو علم طبقات الارض کے سرٹیفکیٹ دئے جائیں گے + ایک سال اور تعلیم حاصل کرنے پر انجنیرنگ ڈپلوما دیا جائے گا + داخلے کے امیدوار ۲۲ سال سے کم عمر کے ہونے چاہئیں۔ اور انہوں نے کسی ہندوستانی یونیورسٹی سے انٹرمیڈیٹ سائنس کا امتحان یا اس کے مساوی کوئی اور درجہ پاس کیا ہو + امیدواروں کا ایک امتحان داخلہ بھی ہو گا۔ اور اس کی کامیابی پر وہ داخل اسکول ہو سکیں گے ÷

کلکتہ کارپوریشن ابتدائی تعلیم کو رواج دینے کے لئے بہت کوشش کر رہی ہے۔ چنانچہ اس نے لڑکوں اور لڑکیوں کی تعداد معلوم کرنے کے لئے دس ہزار روپیہ منظور کیا ہے ÷

گورنمنٹ صوبہ متحدہ نے آگرہ۔ علی گڑھ۔ اور متھرا کی میونسپلٹیوں میں لڑکوں کے لئے ابتدائی تعلیم جبریہ قرار دینے کی منظوری دیدی ہے ÷

لارڈ لٹن اسلامیہ کالج (کلکتہ) کے سرمایہ وظائف میں بابو رایشور ناتھ نے پندرہ ہزار روپیہ عطا کیا ہے + حکومت بنگال نے بابو صاحب موصوف کے اس فیاضانہ اور ہمدردانہ عطیے کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا ہے ÷

ناگپور میونسپلٹی نے اپنے حال کے اجلاس میں جبریہ ابتدائی تعلیم کا رزولیوشن کثرت رائے سے منظور کر لیا +

علی گڑھ میں طاعون کی بیماری کم ہو گئی۔ اس لئے یکم جون سے مسلم یونیورسٹی کھل جائے گی ÷

خبریں اور نوٹ

حکومت ترکی اور برطانیہ کے درمیان مسئلہ سرحد عراق کے متعلق جو گفتگو ہو رہی تھی۔ وہ ایک عہد نامے کی صورت میں ختم ہونے والی ہے + ایک نیم سرکاری اطلاع کے مطابق عہد نامے کی بنیادی شرطیں یہ ہوں گی:۔

۱۔ سرحد عراق و ترکی کی ایسی حد بندی مان لی جائے گی۔ جس سے اگرچہ موصل کا شہر ترکوں کو نہیں ملے گا۔ لیکن فوجی اعتبار سے چند اہم اور مفید مقامات ضرور مل جائیں گے ÷

۲۔ برطانیہ۔ عراق اور ترکی کے درمیان ایک ایسا معاہدہ طے پا جائے گا۔ جس کی رو سے یہ تینوں ایک دوسرے کے خلاف جنگی کارروائی نہیں کریں گے + ایران بھی اس عہد نامے میں شامل ہو جائے گا ÷

۳۔ ترکی اور برطانیہ میں ایک اقتصادی عہد نامہ بھی ہو گا۔ جس کی رو سے ترکی اضلاع موصل کی قدرتی دولت سے نفع حاصل کر سکے گا ÷

۴۔ حکومت ترکی لیگ اقوام میں شامل ہو جائیگا ÷

قاہرہ کی اسلامی کانفرنس ختم ہو گئی۔ اور فیصلہ ہوا۔ کہ چونکہ قرآن شریف کی رو سے خلیفہ کا فرض یہ ہے۔ کہ وہ ممالک اسلامیہ میں اسلام کا تحفظ اور ضابطۂ شرعیہ کو نافذ کرے + لیکن اقوام اسلام کی موجودہ حیثیت اس قابل نہیں۔ کہ ان میں سے کسی مقتدر جماعت کو خلیفۃ المسلمین کے تقرر کا فرض سونپا جا سکے۔ اس لئے بحالت موجودہ کسی خلیفہ کا تقرر کانفرنس کی وسعت سے باہر ہے + ہاں کانفرنس کو مسلمانوں کی حالت سے بے خبر نہ رہنا چاہئے۔ اور اس کو گاہے گاہے جلسے کر کے ایسی فضا پیدا کرنی چاہئے۔ جو منصب خلافت کو اقوام اسلام کے مفاد کے قابل بنا سکے + اس کام کے لئے کانفرنس کو چاہئے۔ کہ اس کی مجلس منتظمہ مصر میں رہے۔ لیکن مختلف ممالک اسلامیہ میں اپنی شاخیں قایم کر کے آیندہ اسلامی کانفرنس کا انتظام کرے ÷

اس کانفرنس نے ایک قرارداد کے ذریعے شام پر مظالم فرانس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی۔ اور فرانس کے صدر اور لیگ اقوام کی کونسل کو اس کی اطلاع دی ÷

ایک عربی اخبار لکھتا ہے۔ کہ اس سال حکومت عراق نے حج کو جانے والے لوگوں کو پروانہائے راہداری نہیں دئے۔ اور اس کی کوئی وجہ بھی نہیں بتائی ÷

قاہرہ میں سرلی اسٹیک کے قتل کے سلسلے میں ابتک مقدمات چل رہے تھے۔ جواب ۱۹ مئی کو ختم ہوئے ہیں + عدالت نے فہمی علی کو موت کی سزا دی۔ باقی ملزمین کا فیصلہ ۲۵ مئی کو سنایا جانے والا تھا ÷

مراکش میں موسم شدھرتے ہی فرانس و ہسپانیہ

کی مشترکہ پیش قدمی شروع ہوگئی ۔ پچھلے سال فرانس اور ہسپانیہ نے جو جارحانہ کیا تھا۔ اس کا رُخ جنوب سے شمال کی طرف تھا۔ لیکن موجودہ حملہ مستطیل شکل میں کیا گیا ہے۔ جو چاروں گوشوں پر حاوی ہے۔ اس حملے کے دوران میں ہسپانیہ کی فوج نے عبدالکریم کی سرمائی اقامت گاہ طماسرط (اجدیر) اور اس کے موجودہ صدر مقام طرغت پر قبضہ کر لیا ہے ۔ یہ بھی خبر ہے۔ کہ غازی عبدالکریم کے کُنبے کے لوگوں کو زیر حراست کر لیا گیا ہے ۔ غازی عبدالکریم شیر نیستاں کی طرح نہایت پامردی کے ساتھ اپنے ملک کے سلسلہ ہائے کوہ کی ایک ایک چٹان کی حفاظت میں مصروف ہے ۔

طنجہ کا تار۔ ریف والوں نے زبردست انتقامی حملے کئے۔ اور رقبۂ طنجہ کے قریب پانچ ایسے گاؤں جلا دئے۔ جو ہسپانیہ کے طرف دار تھے۔ اور سرحد طنجہ کے تمام علاقے پر قابض ہوگئے ۔ پچھلی رات ہسپانیہ والوں نے بڑی سخت گولہ باری کی ۔ ریف والوں نے اس کے جواب میں سرحد طنجہ کے پار جاکر ۵۰ گائیں چرا لیں۔ اور غیر ملکی فوجیوں کا ایک دستہ جو ۳۵۰ آدمیوں کا تھا۔ غائب کر دیا معلوم نہیں۔ یا تو یہ قتل کر دیا ہوگا یا زیر حراست ہوگا ۔ الحقیمہ (طنجہ) کے تاجر ریفیوں کے حملوں سے خوف کھا کر اپنا سامان ملیلہ بھیج رہے ہیں۔ کہ مبادا ریفی ان کو نقصان پہنچائیں ۔

بعد کی خبر۔ ریف والوں نے بنی عدیم میں ہسپانیہ کی تین جنگی چوکیوں کو ایک دوسرے سے الگ کر دیا۔ اور وادی ویزان کی طرف ہسپانیہ کے ایک چھوٹے سے مورچے کو فتح کر کے اس مورچے کی تمام فوج کا صفایا کر دیا ۔

خبر آئی تھی۔ کہ فرانسیسی فوج نے ۷ مئی کو سخت گولہ باری کی۔ جس میں ۶۰۰ کے قریب آدمی ہلاک ہوگئے۔ لیکن فرانسیسی کہتے ہیں۔ کہ ۷ مئی کو جو گولہ باری ہوئی ہے۔ اس سے صرف ۱۷ باغی مارے گئے ہیں ۔

قاہرہ ۱۹ مئی۔ دروزیوں نے بعلبک کے مقام پر حملہ کیا۔ اور بڑے بڑے ہوٹلوں کو جلا کر راکھ کا ڈھیر کر دیا۔ فرانسیسی فوج کی آمد پر وہ بھاگ گئے ۔

انگلستان کے کان کنوں کی انجمن نے ایک اپیل شائع کی ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ دس لاکھ کان کنوں کو بے کاری پر مجبور کیا گیا ہے۔ اور ان کی وجہ سے ۵۰ لاکھ انسان بھوکے مر رہے ہیں۔ جو لوگ صلح و امن کے حامی ہیں۔ وہ ان کی مدد کریں۔ ہم تسلی بخش صلح کے لئے کوشاں ہیں ۔

لندن مئی۔ کان کنوں کی انتظامی کونسل نے روس کے کان کنوں کا چندہ ۲ لاکھ ۶۰ ہزار پونڈ قبول کر لیا ہے ۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ان کو ملکی انجمنوں کے علاوہ بیرونی ممالک سے بھی امداد وصول ہو رہی ہے۔ اس صورت میں اگر ضرورت رہی۔ تو کان کنوں کی ہڑتال ابھی ہفتوں تک جاری رہے گی ۔

ایک مشہور ماہر اقتصادیات نے اندازہ لگایا ہے۔ کہ انگلستان کی ہڑتال کے پہلے دن سے لے کر ختم دن تک قوم کو ہر روز ۳ کروڑ پونڈ کا نقصان

برداشت کرنا پڑا ۔ برطانیہ کے سوداگروں اور تاجروں کو ممالک ماورا البحر کی منڈیوں میں جو نقصانات برداشت کرنے پڑے ہیں۔ وہ اس کے علاوہ ہیں اور ان کا اندازہ مشکل ہے ۔

وارسا کا تار۔ پولینڈ کی خانہ جنگی کے سلسلے میں تین سَو آدمی مرے۔ اور ۹۱۷ زخمی ہوئے۔ حکومت کے اخراجات سے مُردوں کا کفن دفن کیا گیا ۔

پیرس میں میں تین انگریزوں اور دو فرانسیسی عورتوں کو جاسوسی کے جرم میں سزائیں دی گئیں۔ عدالت نے فیصلہ میں لکھا۔ کہ یہ لوگ غیر ملکیوں کی طرف سے کام کر رہے تھے۔ اور ان کو فرانس کے سامان جنگ کی تفصیل وار خبریں دیتے تھے ۔

اطالیہ میں ایک مسودہ قانون کے ذریعے ہڑتال کرنا جرم قرار دیا گیا ہے ۔

اٹلی میں رنگوں کا استعمال بھی ممنوع قرار پایا ہے۔ اور اس کے لئے جو قانون بنا ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ کہ چونکہ رنگ سنکھیا وغیرہ زہریلے اجزا سے مرکب ہوتے ہیں۔ اس لئے کھانے اور پہننے کی وہ تمام چیزیں مضر صحت ہیں۔ جو رنگ دار ہوں ۔

افغانستان میں آج کل اصلاحات کی جا رہی ہیں۔ چنانچہ ایک نیا سُنہری سکہ "امانی" حال میں نکالا گیا ہے۔ اور پُرانا سکہ جس کا نام "کابلی" تھا۔ اب اس کا نام افغانیہ رکھا گیا۔ اور اس کی قیمت بھی کسی قدر بڑھا دی گئی ہے ۔ جدید انتظام کے ماتحت بیس افغانی ایک امانی کے برابر ہوں گے ۔

ماسکو کے قریب ایک گاؤں کی عورتوں نے مردوں کے خلاف ہڑتال کر دی ۔ واقعہ یہ تھا۔ کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو کچھ سزا دی۔ اس پر ایک عورت "السینا کراسیف" نے گاؤں کی تمام عورتوں کو ابھار کر ہڑتال کرا دی ۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ خانہ داری کا سارا کام بند ہوگیا۔ نہ کسی نے بچوں کی فکر کی۔ نہ کھانے پکانے اور جھاڑو بُہارو کو ہاتھ لگایا۔ ساری عورتیں گاؤں کے ایک مدرسے میں جمع ہوگئیں۔ اور اپنے شوہروں سے لڑنے مرنے کو تیار ۔ پہلے تو مردوں نے یہ خیال کیا۔ کہ عارضی غصہ ہے۔ گھر آجائیں گی۔ لیکن جب آمادۂ جنگ دیکھا۔ تو ڈر گئے۔ اور سب نے مساوی برتاؤ کرنے کا حلف اُٹھا کر راضی کیا ۔

حال ہی میں ایک بہت بڑی خوردبین ایجاد ہوئی ہے۔ جو کسی ایک چیز کو پانچ ہزار گُنا بڑھا کر دکھاتی ہے ۔ مثلاً اگر اس خوردبین کے نیچے آدمی کا ایک بال رکھ دیا جائے۔ تو وہ اُتنا بڑا دکھائی دے گا۔ جیسے تار کا کھمبا ہوتا ہے ۔

لندن میں نپولین اعظم کا ایک دانت۔ کچھ سر کے بال اور وہ اعزازی نشان جو نپولین واٹرلو کی جنگ کے وقت اپنی وردی میں لگائے ہوئے تھا۔ ۴۶ پونڈ میں فروخت ہوئے ہیں ۔

ایک مصری طالب علم نے ایک ایسے ہوائی جہاز کا خاکہ تیار کیا ہے۔ جس میں دو بازوؤں کے بجائے صرف ایک بازو سے کام لیا جائے گا ۔

کہتے ہیں۔ کہ ہوائی جہاز کی یہ اختراع دنیا میں بالکل نئی ہے۔ اور خوش قسمتی سے اس کا سہرا مصر کے سر رہے گا۔ مصری گورنمنٹ اس باب میں طالب علم مذکور کی بہت کچھ امداد کرنے والی ہے۔

۷ امئی کو کلکتے کے گورنمنٹ ہاؤس میں لارڈ لٹن گورنر بنگال کے سامنے ہندو اور مسلمانوں کے نمایندوں کے درمیان مسجدوں کے سامنے باجا بجانے کے سوال پر بحث مباحثہ ہوا۔ مسلمان کہتے تھے۔ کہ نماز کا سلسلہ دوپہر سے لے کر آدھی رات تک برابر جاری رہتا ہے۔ لیکن یہاں یہ رواج رہا ہے۔ کہ مسجدوں کے سامنے باجا ہر وقت بند کر دیا جاتا ہے۔ ہندو کہتے تھے۔ کہ اگر ہم نے بعض اوقات باجا بجانا بند کرا دیا۔ تو اس سے مسلمانوں کے جذبات کا احترام مدنظر تھا۔ مسلمانوں کا اسے اپنا حق قرار دینا ایک نئی بات ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا۔ کہ ہندوؤں کے ہر جلوس کے ساتھ باجے کا ہونا لازمی ہے۔ بہت کچھ بحث مباحثے کے بعد لارڈ لٹن اس نتیجے پر پہنچے۔ کہ رسم و رواج کا بہت بڑا اختلاف ہے۔ اس لئے دونوں قومیں یا تو خود بہت جلد باہمی سمجھوتہ کر لیں۔ ورنہ حکومت اس باب میں اعلان کرے گی۔

کھرکپور (بنگال) میں ہندو اور مسلمانوں میں فساد ہو گیا۔ یہ فساد اس طرح شروع ہوا۔ کہ چند ملنگی ہندوؤں نے میت کا جلوس نکالا۔ اور باجا بجاتے ہوئے مسجد کے سامنے سے نکلے۔ اس پر مسلمانوں نے اعتراض کیا۔ لیکن جب ہندوؤں نے باجا بجانا بند نہ کیا۔ تو انہوں نے حملہ کر دیا۔ جس میں کُل سات آدمی مرے۔ اور ۳۰ زخمی ہوئے۔ ان میں تین مسلمان مقتول اور سات مجروح ہیں۔

حضور نظام حیدر آباد کی طرف سے ایک وفد گرجستان جہاز پر سوار ہو کر حجاز کی طرف روانہ ہوا ہے۔ جو وہاں کے مقابر کی تعمیر کے سلسلے میں بھیجا گیا ہے۔

۱۹ امئی کی صبح کو عُلیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال مع اپنے فرزند ارجمند۔ محترمہ بہو صاحبہ اور تینوں پوتیوں کے لندن سے روانہ ہو گئیں۔ حضور بیگم نے رائل ویٹنگ روم میں الوداع کہنے والے معززین سے ملاقات کی۔ اور پلیٹ فارم پر چہل قدمی کے وقت انبوہ خلائق کا سلام قبول کیا۔ ہائی کمشنر آف انڈیا۔ لارڈ ہارڈنگ۔ لارڈ کرومر اور لیڈی ہارڈنگ کے علاوہ کئی اور متقدر لوگ آپ کو رخصت کرنے کے لئے اسٹیشن پر موجود رہے۔

۱۲ امئی تک ۱۲۶۵۲ حاجی بمبئی سے روانہ ہو چکے ہیں۔ اور ۲۵۰۰ حاجی جانے کے لئے تیار رہیں۔

کلکتہ کے فسادات میں مسلمانوں کا نقصان اندازاً پچاس لاکھ بیان کیا جاتا ہے۔

خبریں اور نوٹ

۲۴ مئی کو ڈیلی نیوز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے ترکی و اٹلی میں جنگ کے امکان پر رائے زنی کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ کہ مصطفےٰ کمال پاشا کو سخت مشکلات کا سامنا آپڑا ہے۔ کیونکہ گزشتہ جنگ عظیم کی وجہ سے ترکی کی آبادی بہت کم ہو گئی ہے۔ سنہ ۱۹۱۰ء میں اس کی آبادی ایک کروڑ بیس لاکھ تھی۔ اور اس وقت ۷۰ لاکھ ہے۔ ترکی کے خزانے بھی خالی ہیں۔ اس پر ایشیائے کوچک پر اطالیہ کے لشکر کے حملے کا خوف درپیش ہے۔ تاہم تیس ہزار ترکی سپاہ سمرنا میں جمع ہو رہی ہے۔ پہاڑیوں میں سامان جنگ اکٹھا کیا جا رہا ہے۔ اور جنگی استحکامات تعمیر ہو رہے ہیں۔ یہ تیاریاں محض نمائشی نہیں ہیں۔ بلکہ ان سے بڑے سخت خطرے کی روک تھام مقصود ہے۔ اگر مسولینی نے اس قدر دیوانگی سے کام لیا۔ کہ اس نے ایسی مہم اپنے سر لے لی۔ تو اسے یا تو بے حد حساب نقصان برداشت کرنے پڑیں گے۔ یا ایسی ذلیل شکست اٹھانی پڑے گی جیسی حبش میں نصیب ہوئی۔ کیونکہ برطانیہ ترکی کی مدد کرے گا۔

حکومت ترکی نے ارادہ کیا ہے۔ کہ شاخ زریں (خلیج قسطنطنیہ) سے وہ قیمتی چیزیں ڈھونڈ کر نکالی جائیں۔ جو دولت بزنطینی اور حکومت عثمانی کے وقتوں میں لوگوں کے ہاتھوں سے وقتاً فوقتاً اس میں گری ہوں گی۔ چونکہ خلیج مذکور پایاب ہے۔ اس لئے جو چیزیں قسطنطنیہ کے سمندر میں گرتی ہوں گی۔ وہ بھی اس میں بہہ آتی ہوں گی۔ اور اس میں سے بیش بہا چیزوں کا ایک خزانہ مل سکے گا۔ تجویز ہے۔ کہ ان چیزوں کے نکالنے کے بعد وزارت تجارت۔ میونسلٹی اور وزارت بحر حصے بخرے کر لیں گی۔

حلب والے ترکی رعایا کی فہرست میں اپنا نام بڑے شوق سے درج کرا رہے ہیں۔ اور اب تک ترکی قومیت اختیار کرنے والوں کی تعداد آٹھ ہزار سے زیادہ ہو چکی ہے۔

مکہ مکرمہ میں اسلامی کانفرنس ۱۰ جون کو منعقد ہو گی۔ اور قمری مہینے کے حساب سے حج ۲۰ جون کو ہو گا۔

قاہرہ، ۲۷ مئی۔ محمل اقدس کی روانگی کی تقریب بڑی شان و شکوہ سے منائی گئی۔ شاہ فواد اس تقریب سعید میں شریک ہوئے۔

مصر میں انتخابات ہو رہے ہیں۔ اور سعد زاغلول پاشا کی عظیم الشان کامیابی کی امید ہے۔ زاغلول پاشا نے خود اعلان کیا ہے۔ کہ ان کے حامیوں کی نشستوں کی تعداد ۱۵۶ ہے۔ اعتدال پسند ۲۴ ہیں۔ اور قوم پرست ۵۔ اور ۵ نشستوں پر اتحادی منتخب ہو چکے ہیں۔ زاغلول پاشا کے حامیوں کو توقع ہے

کہ ان کی تعداد دوسری تمام جماعتوں کی مجموعی تعداد سے بقدر ۱۱۸۔ ارکان کے زیادہ ہوگئی۔

طنجہ کا تار۔ فرانس نے عبدالکریم کی آخری جائے پناہ جبل ہماں کو فتح کر لیا ہے۔ فرانس و ہسپانیہ کے کامیاب حملوں سے عبدالکریم کے طرف دار قبیلے جنگ سے مایوس ہو کر فرانس کے مطیع ہو رہے ہیں۔ عبدالکریم اس خوف سے کہ مبادا یہ لوگ اسے شہید کر دیں۔ چھپا چھپا اور بھاگا بھاگا پھر رہا ہے۔ ان قبائل کی اطاعت سے ریف کا تمام علاقہ عملی طور پر فرانس و ہسپانیہ کے تصرف میں آگیا ہے۔ لیکن عمارہ اور جبالہ کے دو قبیلے فرانس کا مقابلہ کرنے کے لئے فوجی مرکز قایم کر رہے ہیں اور جنگ پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ انہیں شاید عبدالکریم کی شکست کی خبر نہیں۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا۔ کہ عبدالکریم نے ہتھیار ڈال دئے۔ اور خود کو اور اپنے کنبے کو فرانس کی حفاظت میں دیدیا ہے۔ اب اسے طنجہ پہنچایا جائے گا۔ غازی عبدالکریم نے فرانسیسیوں کے پاس پہنچنے سے پہلے فرانس۔ ہسپانیہ اور دیگر قبائل کے تمام اسیران جنگ کو واپس بھیج دیا۔

ٹائمز کا نامہ نگار طنجہ سے لکھتا ہے۔ کہ اگر جنگ مراکش کی وہ خفیہ خط و کتابت شائع کی جائے۔ جو بعض یورپینوں اور عبدالکریم کے درمیان ہوئی ہے۔ تو اس کی ہر ہر سطر خون ناحق کی ایک داستان معلوم ہوگی۔ ریف میں معدنیات کی کانیں موجود ہیں۔ غیر ملکی چاہتے تھے۔ کہ ان معادن کے لئے ان کے ساتھ خاص رعائتیں کی جائیں۔ لیکن جب ان کی یہ خواہش پوری نہ ہو سکی۔ تو انہوں نے ریف والوں کو بھڑکایا۔ کہ ان کو معدنیات سے فائدہ اُٹھانا چاہئے۔ جنگ ریف جب آخری مرحلے کو پہنچ گئی۔ تو عبدالکریم نے یورپ سے نیز برطانیہ سے ۱۰ مرتبہ درخواست کی۔ کہ وہ صلح کی غرض کو مدنظر رکھ کر مداخلت کرے۔ لیکن بعض قوتوں نے عبدالکریم کو یہ کہہ کر مصالحت پر آمادہ نہ ہونے دیا۔ کہ فرانس و ہسپانیہ بدنیت ہیں۔ اور صلح جوئی سے ان کا مطلب ریف والوں کو دام فریب میں پھانس لینا ہے۔ اور بس۔ یہ خط و کتابت عنقریب چھپے گی۔ اور اس سے ہویدا ہو جائے گا۔ کہ ریف کی سرزمین کو لالہ زار بنانے والی حقیقی قوتیں کون ہیں!

روس میں انقلاب سے پہلے عورت کو کسی عہدے پر ممتاز ہونے کا حق نہ تھا۔ لیکن اب بولشویک عورتوں کو کاروبار زندگی میں دیکھنے کے از حد متمنی ہیں چنانچہ اس وقت وہاں ہزاروں عورتیں ججی کے عہدے پر فائز ہیں۔ حکومت نے یہ انتظام کیا ہے۔ کہ عدالت خفیفہ میں ایک مرد جج۔ ایک عامل اور ایک عورت مقرر کی جاتی ہے۔ عورت کاشتکاروں کی وضع کے مطابق سرخ اوڑھنی اوڑھتی ہے۔ کارخانوں کی انسپکٹر عورتیں بنائی جاتی ہیں۔ اور عورتوں کو کارخانے کے شعبوں میں ماہر فن بنانے کا خاص انتظام کیا جاتا ہے۔

انٹرنیشنل وومنز ڈے (بین الاقوامی خواتین کا دن) کے موقع پر اڈیسا میں ایک عورت کو مبارک باد دینے کی تقریب منائی گئی۔ یہ پہلی عورت ہے۔ جو جہاز کی کپتان بنی ہے۔

حضور شہزادہ ویلز نے کان کنوں کی امداد میں ۵ اگنی چندہ دیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ قدرتی بات ہے۔ کہ ہم کسی تنازعہ میں جانب دار نہیں بن سکتے لیکن پچھلے زمانے میں کان کنوں نے جو خدمات انجام دی ہیں۔ ان کو نہیں بھولا جا سکتا۔ اس وقت کان کنوں کے اہل و عیال پر مصیبت ہے۔ اس لئے ہر شخص اپنے دل میں ان سے ہمدردی رکھتا ہے۔ علاوہ بریں تنازعہ کا یہ خاتمہ ناخوش گوار ہوگا۔ کہ ایک فریق اپنے بال بچوں کی تکالیف دیکھ کر ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو جائے۔ شہزادہ عالی جاہ خود بھی سومرسٹ کی معدنیات کے مالک ہیں۔

ولایت کے ہڑتالیوں کے اخبار نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ گورنمنٹ کے مالی وزیر کو جھوٹی خبریں اُڑانے کے جرم میں گرفتار کیا جائے۔

پرتگال میں بغاوت ہو گئی۔ اور حکومت کا تختہ اُلٹ گیا۔ باغی لشکروں کے سردار نے لزبن پر حملہ آور ہونے کا اعلان کر دیا۔ وزارت ٹوٹ گئی۔ تار کا سلسلہ منقطع ہو چکا۔ ریلوے کمپنیوں نے حکومت کی فوج کو لانے لے جانے سے انکار کر دیا ہے۔ باغی دارالسلطنت پر بڑھے چلے جا رہے ہیں۔ یہ بغاوت اس بات پر شروع ہوئی۔ کہ لوگوں نے تمباکو کے ٹھیکہ کے خلاف مظاہرہ کیا۔ اور حکومت نے لوگوں کو منتشر کرنے کے لئے فوج استعمال کی۔ بس لوگ بگڑ گئے۔

لندن کا تار۔ ان دنوں جرمنی بڑی آفت میں گھرا ہوا ہے۔ قیصر پرست اور جمہوریت پسند دونوں جماعتیں محسوس کر رہی ہیں۔ کہ قیصر کی جائداد کا معاملہ ان دونوں میں سے کسی ایک کا فیصلہ کر کے رہے گا۔ جمہوریت پسندوں کی تجویز یہ ہے۔ کہ قیصر کی تمام جائداد پر قبضہ کر کے اس کو بے کاروں۔ بیواؤں۔ غریبوں۔ کسانوں اور پنشن خواروں پر صرف کر دینا چاہئے۔ اور قلعوں اور محلوں میں اسکول و شفاخانے بنا دینا چاہئیں۔ قیصر پرست چاہتے ہیں۔ کہ نہ صرف جائداد قیصر کو ملے۔ بلکہ موجودہ جمہوری حکومت کا تختہ اُلٹ کر پھر شاہی حکومت قایم کر دی جائے۔

جاپان کے کوہ آتش فشاں ٹوکاچی سے یکایک آتش فشانی شروع ہوئی۔ جس وقت یہ پہاڑ پھٹا تو اس کی دل ہلا دینے والی گرج بیس میل کے فاصلے تک سُنی گئی۔ اور اس کے پتھر اُڑ اُڑ کر میلوں دور گرے۔ اور انہوں نے سیکڑوں آدمیوں کو زخمی کر دیا۔ دامن کوہ کے قصبہ ببوا کے باشندے سراسیمگی کی حالت میں بھاگے۔ اور اس کے قرب و جوار کے ساٹھ مکانات پہاڑ کے کھولتے اور پگھلتے ہوئے مادے کے نیچے دب گئے۔ ایک سو بیس کان کھودنے والے ایک مقامی گندھک کی کان

میں غائب ہو گئے۔ سرکاری خبر ہے۔ کہ اب تک ایک سَو لاشیں مل چکی ہیں۔ بیس آدمی سخت زخمی ہوئے۔ اور دو سو آدمیوں کے ہلکی چوٹیں آئیں۔ لاوا بہتے بہتے دریائے مائی تک پہنچ گیا۔ اور پانی کا راستہ روک دیا جس سے کئی چھوٹے چھوٹے گاؤں غرق ہو گئے ہیں۔

پچھلے دنوں تہذیب میں خبر چھپی تھی۔ کہ شہریار افغانستان امیر امان اللہ خاں عید کے موقع پر عیدگاہ میں ہیٹ پہن کر تشریف لے گئے تھے۔ اب افغانی قونصل مقیم شملہ نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ امیر صاحب ممدوح امور شرعیہ کی بہت سختی سے پابندی کرتے ہیں۔ اور وہ اپنے وطنی لباس کو بہت پسند فرماتے ہیں۔

چیف کمشنر دہلی نے یکم جولائی سنہ ۱۹۲۶ء سے دہلی میونسپلٹی کی حدود میں ابتدائی تعلیم مفت اور جبریہ دی جانی منظور کر لی ہے۔ اور ایک اعلان کے ذریعے عوام کو مطلع کیا ہے۔ کہ اگر والدین اور آقا ۶ سے لے کر ۱۱ سال تک لڑکوں کو کسی ابتدائی مدرسے میں داخل نہ کریں گے۔ تو وہ مجرم ٹھہریں گے۔

کلکتہ سے ۱۱ میل کے فاصلے پر سونا پور کا ایک اسٹیشن ہے۔ وہاں سالدہ ڈائمنڈ ہارڈ جانے والی گاڑی ٹھہری۔ تو اس پر ایک گروہ میں سے جو جنگلیوں جیسے کپڑے پہنے تھا کسی نے بم پھینکا جس سے ایک تیسرے درجے کے ڈبے کو نقصان پہنچا۔ اور پانچ چھ آدمی زخمی ہوئے۔ اس گاڑی میں بہت سے مسلمان سوار تھے۔ جو ایک مزار کی زیارت کو ہر ہفتہ جایا کرتے ہیں۔

علی پور (کلکتہ) کے جیل میں رائے بہادر بھپندرا ناتھ چٹرجی خاص سپرنٹنڈنٹ پولیس، ان چند قیدیوں سے ملنے گئے۔ جو دکھینشور کے مقدمہ بم میں سزایاب ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک نے ان کے پیٹ میں چاقو بھونک دیا۔ اور وہ بڑے ہسپتال پہنچ کر مر گئے۔

کلکتے میں قانون تحفظ کا نفاذ ہو گیا۔ اس قانون کی رو سے پولیس کو ایسے اختیارات مل گئے ہیں۔ جن سے اُن بدمعاش غنڈوں کا انسداد ہو سکے گا جو اپنی شرارتوں سے بدامنی اور شر و فساد پھیلایا کرتے تھے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ محکمۂ سراغ رسانی نے تین سَو ہندوؤں اور مسلمانوں کی فہرست تیار کی ہے۔ جن کے خلاف قانون مذکور کے ماتحت کارروائی کی جائے گی۔

حاجیوں کا آخری جہاز ارغستان سات سَو آدمیوں کو لے کر روانہ ہو گیا۔ دو سَو نادار عازمین نہ جا سکے۔ ایک نادار بنگالی عورت جہاز میں چھپ گئی تھی جب وہ دیکھ لی گئی۔ تو سمندر میں کود پڑی۔ لیکن دو قلیوں نے اس کی جان بچا لی۔ وہ حج بیت اللہ کا بہت شوق رکھتی تھی۔ اس کے واسطے لوگوں نے چندہ جمع کر دیا۔ اور وہ اسی جہاز میں چلی گئی۔

فیروزپور (پنجاب) کی میونسپلٹی نے ابتدائی تعلیم مفت و لازمی کر دی۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۵۔ جون۔ حکومت ترکی اور برطانیہ کے نمایندوں نے مسئلہ موصل کے متعلق ایک معاہدے پر دستخط کر دیے۔ یہ عہدنامہ عراق و ترکی کی حدود کی تعیین، چنگی اور بحری محصولوں کی تمام شرائط اور حوالگی مجرمین و مفرورین کے وعدوں پر مشتمل ہے۔ جب تک اس عہدنامے کی تمام تفصیلی باتیں شائع نہ ہوں۔ یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ ترک فائدے میں رہے۔ یا حکومت برطانیہ۔

ترکی میں لاطینی رسم الخط کو رواج دیا جا رہا ہے۔ چنانچہ ٹکٹوں پر لاطینی حروف چھپ گئے۔ اور نوٹوں پر تجویز ہے۔

ڈیلی نیوز لکھتا ہے۔ کہ اٹلی رومانیا کو ۲۰ لاکھ پونڈ قرضہ دے رہا ہے۔ اس روپے سے رومانیا اٹلی سے آبدوز کشتیاں خریدے گا۔ یہ بھی خبر ہے۔ کہ اطالیہ سے سامان حرب اور اسلحہ کی بہت بڑی تعداد یونان کی طرف بھیجی جا رہی ہے۔ ان خبروں سے سیاسی حلقوں میں خوب چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ خصوصاً ترکی میں اطالیہ کی ان کارروائیوں کی وجہ سے بڑے خطرے کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ ترکوں کو پہلے ہی سے یہ اندیشہ ہے۔ کہ اطالیہ ترکی پر غاصبانہ حملہ کرے گا۔ لیکن موجودہ حالات نے اندیشہ سے ترقی کر کے خطرے تک نوبت پہنچا دی ہے۔

مصر کے انتخابات میں سعد زاغلول پاشا اور ان کی جماعت کو مقابل کی جماعتوں کی نسبت سہ چند اکثریت نصیب ہوئی۔ اس اکثریت کے لحاظ سے لازم تھا۔ کہ شاہ فواد زاغلول پاشا کو قلمدان وزارت سپرد کر دیتے۔ لیکن برطانی حلقوں میں زاغلول پاشا کی وزارت کے خلاف ایک کہرام مچ گیا۔ اور فوراً مصر کے ہائی کمشنر لارڈ لائڈ نے زاغلول پاشا سے ملاقات کر کے وہ چار شرطیں منوانی چاہیں۔ جن کے منوانے کی پہلے بھی کوشش کی جا چکی ہے۔ وہ شرطیں یہ ہیں:۔

۱۔ سوڈان پر برطانیہ کا اقتدار تسلیم کیا جائے۔

۲۔ نہر سویز کی حفاظت کی ضامن برطانیہ ہو۔

۳۔ مصر میں غیر ملکی اشخاص کی جان و مال کا تحفظ برطانیہ کے ذمے ہو۔

۴۔ مصر کو دشمنوں کے حملوں سے بچانے کا استحقاق برطانیہ کو ہو۔

زاغلول پاشا نے ان شرطوں کو پہلے کی طرح اس مرتبہ بھی نہ مانا۔ اس پر برطانی مدبرین نے یہ تجویز کی۔ کہ چونکہ زاغلول پاشا حکومت انگریزی کا مخالف ہے۔ اس لئے اس کو وزارت مرتب کرنے کا موقع نہ دیا جائے۔ بلکہ عدلی پاشا جو ایک اعتدال پسند آدمی ہیں۔ وہ وزیر اعظم بن جائیں۔ مصر کے با اقتدار لوگوں نے جب برطانیہ اور حکومت مصر کے تعلقات کشیدہ ہوتے دیکھے۔ تو انہوں نے زاغلول پاشا سے درخواست کی۔ کہ آپ بوڑھے ہیں۔ اور اس

وقت علیل بھی ہیں۔ مناسب یہی ہے۔ کہ آپ اپنی بجائے عدلی پاشا کو وزیر اعظم بننے کی اجازت دیدیں اور خود وقتاً فوقتاً ملکی معاملات میں ان کو ہدایات دیتے رہیں۔ پہلے تو زاغلول پاشا نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ اور کہہ دیا۔ کہ وہ اپنی ناتوانی کے باوجود سب کچھ خود کریں گے۔ لیکن جب دیکھا۔ کہ حکومت برطانیہ میری وزارت کو کسی طرح پسند کرتی۔ اور خوف ہے۔ کہ ملک میرے وزیر اعظم بننے کی بنا پر کسی آذر شکل میں پڑ جائے۔ تو زاغلول پاشا عدلی پاشا کے حق میں وزارت عظمےٰ سے دست بردار ہو گئے۔ اب زدار پاشا کے مستعفی ہونے پر عدلی پاشا وزیر اعظم کہلائیں گے۔

مصری سیاسیات میں ایک مسئلہ یہ بھی پیدا ہو گیا ہے۔ کہ سرلی اسٹیک کے قتل میں، ملزموں میں ایک کو پھانسی کی سزا دی گئی۔ اور ۶ بری کر دئے گئے۔ جس عدالت نے اس مقدمے کا فیصلہ سنایا۔ اس میں ایک انگریز اور دو مصری جج تھے۔ انگریز مسٹر کرشل نے اس فیصلے کو خلاف انصاف قرار دیا۔ اور کہا۔ کہ جن ملزموں کو رہا کیا گیا ہے۔ ان میں چار ملزم ایسے ہیں۔ جو سرلی اسٹیک کے قتل کے علاوہ مصر کی دوسری وارداتوں میں بھی شریک رہے ہیں۔ اس لئے انہیں قرار واقعی سزا ملنی چاہئے۔ انگریز جج کی اس رائے کو مصری ججوں نے نہیں مانا۔ اس پر مسٹر کرشل اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے۔ یہ اطلاع حکومت برطانیہ کو پہنچی۔ تو اس نے فیصلے کو محفوظ رکھا۔ اور غیر ملکیوں کے حفاظت کی خاطر حکم دیا۔ کہ ایک جنگی جہاز فوراً مصر کو روانہ کیا جائے۔ چنانچہ جہاز روانہ ہو کر مالٹا آ پہنچا۔

سلطان ابن سعود نے حجاز کانفرنس کی شرکت کے لئے اقوام اسلام کے نام جو دعوت نامے بھیجے تھے۔ ان کے جواب میں غازی مصطفےٰ کمال پاشا (ترکی)۔ امام یحییٰ حمید الدین (یمن)۔ صدر مجلس شام و فلسطین۔ شاہ فواد (مصر) اور امیر امان اللہ خان (افغانستان) نے اپنے جوابوں میں شکریہ کے ساتھ لکھا تھا۔ کہ ہمارے نمایندے وقت مقررہ پر پہنچ جائیں گے۔ چنانچہ ترکی وفد اور افغانی وفد مکہ مکرمہ روانہ ہو گیا ہے۔

فیض کا تار۔ ریف والوں نے ۱۵۲ ہسپانی اسیران جنگ کے سوا باقی ہسپانی قیدیوں کو اب تک نہیں چھوڑا ہے۔

۲۷ مئی کو مجاہد مراکش غازی عبدالکریم طنجہ پہنچا دئے گئے۔ اور انہوں نے ۱۱ بجے سرکاری طور پر اپنے آپ کو فرانس کے حوالے کر دیا۔ آپ کی نسبت جب تک کوئی فیصلہ نہ ہو جائے گا۔ آپ کو طنجہ ہی میں رکھا جائے گا۔

اپریل ۱۹۲۵ء سے ابتک تقریباً ۱۵ ہزار فرانسیسی مراکش کی لڑائی میں کام آئے۔ ان میں ۲۱۶۳ غیر ملکی اور مفقود الخبر بھی شامل ہیں۔

شام کے غیور مجاہد امیر شکیب ارسلان نے ایک ملاقات کے دوران میں فرمایا۔ کہ غازی عبدالکریم کی شکست سے دروزیوں پر کسی قسم کا خوف طاری نہیں ہوا۔ اور انہوں نے عزم بالجزم کر لیا ہے۔ کہ وہ آخر وقت تک آزادی کی طلب میں جنگ جاری رکھیں گے۔ اور جب تک ہمارے مقاصد پایہ تکمیل کو نہ پہنچیں گے۔ ہم فرانس سے صلح نہ کریں گے۔

خلافت کمیٹی کا وفد مکہ مکرمہ پہنچ گیا۔ اس وفد کے رکن مولانا شوکت علی نے اخبار خلافت بمبئی کو تار بھیجا ہے۔ کہ ہمیں جدہ یہ خبر ملی تھی۔ کہ جنتہ البقیع اور سیدنا حمزہ کے مزارات زمین کے برابر کر دئے گئے ہیں۔ مکہ میں اگر اس خبر کی تصدیق ہو گئی۔ ہم کانفرنس میں یہ مسئلہ پیش کریں گے۔ اور سلطان ابن سعود کو متنبہ کیا جائے گا۔ کہ مسلمانوں کے جذبات کو نظر انداز نہ کریں۔

ہنگری کے صدر نے اپنے ایک حکم کی رو سے وہاں گرل گائڈ (لڑکیوں کا محافظ دستہ) کی تنظیم ممنوع قرار دی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ ایسا انتظام مردوں کے لئے موزوں ہے۔ کیونکہ اس کے مقاصد مردانہ ہوتے ہیں۔ لڑکیوں کے لئے کسی طرح مناسب نہیں۔

فرانس کی ایک مشہور رقاصہ ایک من ساڑھے بائیس سیر دودھ سے روزانہ غسل کیا کرتی ہے۔ چونکہ آج کل وہاں دودھ کی کمی محسوس ہو رہی ہے۔ اس لئے کہا جاتا ہے۔ کہ اس کی تحقیقات کے بعد اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔ کہ وہ دودھ کی اتنی بڑی مقدار جو بہت سے بچوں کی پرورش کے لئے کافی ہو سکتی ہے۔ کیوں ضائع کر دیتی ہے۔

لنڈن میں کان کنوں کی اظہار ہمدردی کے لئے مزدوروں نے مظاہرہ کیا۔ یہ جلوس البرٹ ہال میں ختم ہوا۔ جہاں کان کنوں کے بال بچوں کی امداد کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی۔ اس پر چھلے۔ انگوٹھیاں گھڑیاں اور پونڈوں کی بارش ہونے لگی۔ ایک جواہر نگار انگوٹھی قیمتی اسی پونڈ چندہ میں آئی۔ بیش قیمت اشیاء کے علاوہ ایک ہزار پونڈ اس جلسے میں جمع ہو گئے۔

نیروبی (جنوبی افریقہ) کے گورنر نے قانونی مجلس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ حال میں دیسیوں نے انگریز عورتوں پر حملے کئے ہیں۔ حکومت ان کے خلاف سخت تدابیر کرنے والی ہے۔

ایک ساٹھ سال کی بڑھیا مریم بی بی اسمٰعیل اور اس کی نو سالہ پوتی حوا بی بی داؤد اپنے ایک ہمراہی سمیت افریقہ سے جہاز کھنڈالہ پر سوار ہو کر ساحل بمبئی پر اُترے۔ ان دونوں کے پاس سے کارتوس اور طمنچے برآمد ہوئے۔ چنانچہ ان پر قانون اسلحہ کے ماتحت مقدمہ چلایا گیا۔ اور عدالت نے ملزموں کو عذرات کو نامعقول گرداں کر بڑھیا کو چار سو روپے جرمانہ۔ اس کی پوتی سے ایک سال نیک چلنی کی ضمانت۔ اور تیسرے شخص کو دو سو روپے جرمانہ کی سزا دی۔

کلکتہ کے اخبار "امرتا بازار پتریکا" نے تجویز کی ہے۔ کہ بنگال کے دیہات میں علماء اسلام کو وعظ و نصیحت

کی اجازت نہ ہونی چاہئے۔ کیونکہ وہ ایسی تعلیم دیتے ہیں۔ جس سے ہندوؤں کی مورتیاں محفوظ نہیں رہ سکتیں۔

حکومت بنگال نے مسجدوں کے سامنے باجا بجانے کے متعلق فیصلہ کر کے اعلان کر دیا۔ کہ جلوس نکالنے کے لئے اجازت نامہ حاصل کرنے کا طریقہ وہی رہے گا۔ جو پہلے سے چلا آتا ہے۔ مگر ممانعت کی جاتی ہے۔ کہ اوقات نماز کے دوران میں مساجد کے سامنے باجا نہ بجایا جائے۔ ان اوقات کے علاوہ کسی وقت باجا بند نہ ہوگا۔ البتہ اگر پولیس کمشنر چاہے۔ تو بند کرا سکتا ہے۔ لیکن مسجد ناخدا کے سامنے کسی وقت بھی باجا نہ بجایا جائے گا۔

پچھلے ہفتے اکیاب (برہما) میں آندھی کا جو طوفان آیا تھا۔ اس سے ۳۳ مواضع میں ۷۶۴ آدمی ہلاک ہوئے۔ مالی نقصان کا اندازہ ابھی کچھ نہیں کیا جا سکتا۔ اس طوفان سے ہزاروں آدمی بے گھر بے در ہو گئے ہیں۔ اس لئے حکومت برہما نے مصیبت زدوں کی امداد کے لئے ۵ ہزار روپیہ دیا ہے۔

رائے بریلی سے ایک دردناک خبر آئی ہے۔ جس سے میاں بیوی کی باہمی محبت و جاں نثاری کے جذبات کا اظہار ہوتا ہے۔ رائے بریلی میں ایک باغ "عیش باغ" کے نام سے موسوم ہے۔ اس کے کنوئیں سے ایک نوجوان مرد اور ایک عورت کی لاش برآمد ہوئی۔ یہ دونوں لاشیں ایک رسی سے باہم جکڑی ہوئی تھیں۔ جو شناخت کے بعد ایک کلرک بدری سرن اور اس کی بیوی کی پائی گئیں۔ ہمسایوں کا بیان ہے۔ کہ بدری سرن کو کچھ عرصے سے خرابی صحت کی شکایت تھی اور ڈاکٹروں نے اس کو دق کا مرض بتایا تھا اور وہ زندگی سے ناامید ہو گیا تھا۔ خاوند کی یہ خطرناک علالت وفادار بیوی پر شاق گزری۔ اور دونوں نے ایک ساتھ اپنی زندگی کا فیصلہ کر کے یہ طریقہ اختیار کیا۔ کہ رسی سے اپنے آپ کو باندھ کر کنوئیں میں گرا دیا۔ اور پھر ان دونوں نوجوان میاں بیوی کی لاشیں کنوئیں سے نکالنے کے بعد چتا میں رکھ کر ایک ساتھ پھونکی گئیں۔

حضور ملک معظم کی سالگرہ کے موقع پر خطابات کی جو فہرست شائع ہونے والی تھی۔ اس کی اشاعت ۳ جولائی تک ملتوی کر دی گئی۔

۴ جون کو علیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال اپنے بیٹے نواب حمید اللہ خاں بہادر اور اپنی پوتیوں سمیت جہاز سے ساحل بمبئی پر بخیریت تمام تشریف فرما ہوئیں۔ مہاراجہ رتلام اور ریاست بھوپال کے اعلیٰ عہدہ داروں نے حضور ممدوحہ کا استقبال کیا۔

جمعیت تبلیغ اسلام کے صدر مولانا عبدالماجد بدایونی نے سوامی شردھانند کو مذہبی مناظرے کے لئے چیلنج دیا ہے۔

میر خیرپور نے بمبئی پریذیڈنسی کی مسلم تعلیمی انجمن کو پندرہ ہزار روپیہ عطا کیا ہے۔

خبریں اور نوٹ

موصل کے متعلق ترکی اور برطانیہ کے عہدنامے پر انگورا میں آدھی رات کے وقت دستخط ہوئے۔ ابھی اس معاہدے کی تفصیلی شرائط شائع نہیں ہوئیں۔ لیکن جو چھوٹی چھوٹی خبریں آئی ہیں۔ ان کو جمع کر کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ موصل شہر اور اس کی ولایت عراق کی سلطنت کا جزو تسلیم کر لی گئی۔ اور ترک اپنے حقوق سیادت سے دستبردار ہو گئے۔ ترکی اور عراق کی سرحد لیگ اقوام کے تجویز کردہ خط بروسلز میں معمولی ترمیم کے بعد مقرر کر دی گئی۔ اس ترمیم سے پانچ کیلومیٹر علاقہ ترکی کو مل گیا۔ اور ترکوں کو یہ حقوق بھی حاصل ہو گئے۔ کہ وہاں کی آبادی ترکی قومیت اختیار کر سکتی ہے۔ لیکن اس علاقے کے متعلق لیگ اقوام کی منظوری لینی لازمی ہے۔ نمبر ۵، کیلومیٹر علاقہ غیر جانبدار قرار دیا گیا ہے۔ اس رقبے کو ترکی و عراق کے مسلح فوجی دستوں کو طے کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ عراق میں تیل کے چشموں کے متعلق ٹرکش پٹرولیم کمپنی کو جو حقوق حاصل ہیں۔ اور ان کے عوض میں جس قدر سالانہ رقم حکومت عراق کو ملتی ہے۔ اس کا دس فی صدی حصہ ۲۵ سال تک ترکی کو ملتا رہے گا۔ معاہدہ مذکور میں ایسی دفعات بھی ہیں۔ جن کی رو سے عراق و ترکی حکومتیں چوروں اور رہزنوں کی روک تھام اور قبیلوں میں مخالفانہ تحریک پھیلانے والوں کا سدباب کرنے کے لئے ایک دوسرے کی مدد کریں گی۔ اور حکومت عراق ان تمام لوگوں کو معافی دیدے گی۔ جو ترکی کی حمایت و ہمدردی میں سیاسی مجرم ٹھہر چکے ہیں۔ معاہد سلطنتیں جب اس معاہدے کی تصدیق کر دیں گی۔ تو ترکی و عراق کا ایک فوجی کمیشن جس کا صدر ایک سوئٹزرلینڈ کا رہنے والا ہوگا۔ چھ ماہ تک ترکی و عراق کی حدود کی نشان دہی کا کام کرے گا۔

اس معاہدہ کی نسبت ہر جگہ اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور برطانیہ کے تدبر و فراست کی بڑی تعریف ہو رہی ہے۔ فرانسیسی کہتے ہیں۔ کہ یہ برطانی تدبر ہی کا نتیجہ ہے۔ جو ترکی اٹلی کی جنگجو پالیسی سے متاثر ہو کر برطانیہ کی دوستی کا طلبگار ہو گیا۔ اور ایسی شرائط منظور کر لیں۔ جن سے برطانیہ نے ترکی کو دیا بہت کم اور لیا بہت زیادہ۔

لطیفہ خانم سمرنا سے قسطنطنیہ واپس آگئی ہیں۔ اور آج کل باسفورس کے کنارے ایک امیرانہ گھر میں زندگی کے دن گزار رہی ہیں۔ وہ ایک غمزدہ عورت کی طرح رہتی ہیں اور بڑی خاموشی سے اس راز کی حفاظت کر رہی ہیں۔ جو غازی مصطفےٰ کمال اور ان کے درمیان پیدا ہو کر طلاق کا باعث ہوا۔

سلطان محمد سادس دو لاکھ لیرا کے قرضدار تھے۔ حال ہی میں آپ کا انتقال ہوگیا۔ اب قرضے کی وصول یابی کے لئے آپ کے مکان کو مقفل کرکے مہریں لگادی ہیں۔

سلطان ابن سعود نے ۸ جون کو مکہ مکرمہ میں حجاز کانفرنس کا افتتاح فرمایا۔ ہندوستان روس۔ جاوا۔ فلسطین۔ حجاز۔ مصر اور سوڈان کے نمایندے موجود تھے۔ کانفرنس کے صدر شریف عدنان اور نائب صدر سید سلیمان ندوی مقرر

قاہرہ ۱۰ جون۔ حجاز کانفرنس کا اجلاس مکہ مکرمہ میں ہو رہا ہے۔ سلطان ابن سعود نے اپنے افتتاحی خطبے میں حاضرین جلسہ سے درخواست کی کہ ان کو بین الاقوامی سیاسیات پر بحث کرنے سے بچنا چاہئے۔ اور ایسے مسائل کے چھیڑنے سے بھی گریز کرنا چاہئے۔ جو اسلامی ممالک میں اختلاف کا موجب بن سکتے ہوں۔

ریف میں صورت حالات آہستہ آہستہ فرانسیسیوں کے موافق ہوتی جاتی ہے۔ قبائل سے ہتھیار لئے جارہے ہیں۔ فتح شدہ علاقوں کی دیکھ بھال کرکے فوجی چوکیاں قایم کی جارہی ہیں۔ سڑکیں اور راستے اس طریق سے بنائے اور درست کئے جارہے ہیں۔ کہ ان پر چلنے والی فوجیں دشمن کا کامیاب مقابلہ کرسکیں۔

غازی عبدالکریم کو آدھی رات کے وقت طنجہ سے فیض پہنچایا گیا۔ عبدالکریم کے ہمراہ ان کے سالے اور سکرٹری بھی تھے۔ بعد کی خبر ہے کہ غازی عبدالکریم کو ان کی رہائش کے لئے اٹھارویں صدی کا ایک مشہور قلعہ دیدیا گیا ہے۔ جو خلیج کے عین سامنے ہے۔ عبدالکریم اپنی جلاوطنی کے ایام یہیں بسر کریں گے۔

مصر کی وزارت عظمے سے زوار پاشا مستعفی ہوگئے۔ اور عدلی پاشا وزیراعظم بن گئے۔ مصر کی جدید پارلیمنٹ میں قریب قریب تمام وزرا زاغلول پاشا کے ہم خیال ہیں۔ اگرچہ زاغلول پاشا وزیراعظم نہ بن سکے لیکن کثرت رائے سے پارلیمنٹ کے صدر منتخب ہوگئے۔ اس انتخاب میں آپ کو دوسَو دو ووٹ ملے۔

قاہرہ ۱۰ جون۔ مصری پارلیمنٹ کا بڑی شان و شوکت سے افتتاح ہوا۔ بازاروں اور ایوان پارلیمنٹ میں شاہ فواد اور زاغلول پاشا دونوں کا خوب زور و شور سے خیر مقدم کیا گیا۔ عدلی پاشا وزیراعظم نے تخت شاہی پر کھڑے ہوکر ایک مختصر سی تقریر کی جس میں کہا۔ کہ اگرچہ وزارت تبدیل ہوگئی۔ لیکن حکومت کے عہدہ داروں کو کسی بیجا تعصب سے بے فکر رہنا چاہئے۔ ترقی تعلیم پر زور دیتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ دوسری قوموں کی طرح مصر میں پرائمری تک جبری تعلیم کا نفاذ نہایت ضروری ہے۔ ثانوی تعلیم اور صنعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر کوشش ہونی چاہئے۔ نیز حفظ صحت

کے لئے موثر تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ پھر زمانہ حاضرہ کے طریق حکومت کا ذکر کرکے فرمایا۔ کہ حکومت کے تمام شعبے اور محکمے تعمیری پروگرام کو کامیاب بنائیں۔ اور ملک کے نظم و نسق کو زمانہ موجودہ کی روش کے مطابق چلائیں۔ آخر میں وزیراعظم نے کہا۔ حکومت خیال کرتی ہے۔ کہ سوڈان میں جو تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔ وہ مصر کے آئینی حقوق کو خطرہ میں ڈالنے والی ہیں۔ حالانکہ وہ حقوق ویسے ہی قایم ہیں جیسے پہلے تھے۔

ان دنوں جینوا میں لیگ اقوام کے اجلاس ہو رہے ہیں۔ برازیل اور ہسپانیہ کے نمایندے جنہیں لیگ میں مستقل نشست حاصل نہیں مستقل نشست چاہتے تھے اور کہتے تھے۔ کہ اگر ہمارا مطالبہ پورا نہ کیا گیا۔ تو ہم جرمنی کو لیگ کا ممبر بنانے کے لئے رائے نہیں دیں گے۔ چونکہ ان دونوں کو مستقل نشست نہ مل سکی۔ اس لئے انہوں نے لیگ کو چھوڑ دیا۔ اب جرمنی لیگ کا ممبر آسانی سے بن سکے گا۔

رومانیہ کے دریاؤں میں ایسی سخت طغیانی آئی جس کی مثال اب سے پہلے نہیں ملتی۔ تار کے کھمبے برباد۔ ریلیں تباہ۔ اور فصلیں پامال ہوگئیں۔ تار کا سلسلہ منقطع ہوگیا۔ جان و مال کا بے حد بے حساب نقصان ہوا۔

لندن میں شہزادہ ویلز نے لارڈ کچنر کے مجسمہ کو بے نقاب کیا۔ اور ان کی جنگی خدمات کی بہت تعریف کی۔

انگلستان کے کان کنوں کی ہڑتال برابر جاری ہے۔ اور مزدور اور مالک معدنیات اپنی اپنی ہٹ پر بدستور قایم ہیں۔ وزیراعظم کسی فیصلے تک پہنچنے کے لئے انتہائی کوشش کر رہے ہیں۔

حکومت برطانیہ نے روسی حکومت کو ایک مراسلہ بھیجا ہے۔ جس میں شکایت کی ہے۔ کہ اس نے انگلستان کی ہڑتال کے دنوں میں مزدوروں کو مالی امداد دے کر ہڑتالیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ اس کے جواب میں روسی سفیر متعینہ لندن کہتا ہے۔ کہ روس نے ہڑتالیوں کو کوئی امداد نہیں دی۔

روسی حکومت نے جرمنی کے ایک کارخانہ کو ٹھیکہ دیا ہے۔ کہ وہ ۳۰ روبل فی بندوق کے حساب سے بے شمار بندوقیں بنائے جائے۔ یہ بندوقیں تمام روس میں نجی طور پر استعمال کی جائیں گی۔ اور اس طرح کل آبادی مسلح ہوسکے گی۔

۹ جون کو بھوپال میں دربار منعقد کیا گیا۔ یوں تو جب سے علیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال انگلستان سے تشریف لائی ہیں۔ تمام شہر بقعہ نور بنا ہوا ہے۔ اس پر نواب حمیداللہ خاں صاحب کی تخت نشینی پھر خوش قسمتی سے علیا حضرت بیگم صاحبہ کی سالگرہ اور دربار کی تاریخ کا ایک دن واقع ہونا۔ ان سب باتوں نے ریاست میں شان و شکوہ اور مسرت و شادمانی کا ایک عجیب سماں پیدا کردیا۔

دربار کے وقت سب سے پہلے قاضی القضاۃ نے مذہبی مراسم ادا کیں۔ پھر علیا حضرت بیگم صاحبہ

نے ہز ہائنس نواب حمید اللہ خاں صاحب کو تخت نشین کرتے ہوئے اپنی تقریر میں فرمایا "مجھے امید ہے۔ کہ شہزادہ حمید اللہ خاں بہادر اپنی نانی مرحومہ علیا حضرت سکندر بیگم کی روایات کو تازہ کرنے والے ثابت ہوں گے۔ جنہوں نے بغاوت جیسے مصائب خیز ایام میں ریاست کو تلاطم حوادث کے تھپیڑوں سے بچانے میں اپنی انتہائی قابلیت کا ثبوت دیا۔ اس کے بعد علیا حضرت نے بادشاہ سلامت۔ شہزادہ ویلز اور ارکان کابینہ وزارت برطانیہ کا شکریہ ادا کیا۔ کہ وہ آپ کے دوران قیام انگلستان میں بڑی مروت۔ مہربانی اور رفاقت سے پیش آئے۔

بعد ازاں ہز ہائنس نواب حمید اللہ خاں خلد اللہ ملکہٗ نے ایک رقت خیز لہجے میں علیا حضرت کی اُن گوناگوں نوازشات کا ذکر کیا۔ جو حضور ممدوحہ نے ان کے حال پر فرمائیں۔ اور ان کی ذات پر اعتماد کر کے اپنا جانشین بنایا۔ پھر آپ نے فرمایا۔ کہ میرے عہد میں برطانیہ اور بھوپال کے تعلقات بیش از بیش مستحکم ہوں گے۔ اور لارڈ ریڈنگ اور لارڈ ارون کی خوش اخلاقی اور دوستی قابل شکریہ ہے۔

حضور ملک معظم نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سابق بیگم صاحبہ بھوپال کو ذاتی اعزاز کے طور پر حسب سابق ریاست بھوپال کے اندر ۱۳۱ توپوں کی سلامی اور ریاست کے باہر ۱۹ توپوں کی سلامی دی جائے۔

حضور نظام حیدر آباد نے اس بات کا عزم لیا ہے۔ کہ وہابیوں (سلطان ابن سعود کی فوجوں) نے جن قبوں کو گرا دیا ہے۔ ان کی مرمت اپنے خرچ سے کرائیں۔ اس مقصد کے لئے ایک انجنیر مکہ معظمہ بھیجا جا چکا ہے۔ غالباً اس پر کئی لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔

حکومت مدراس نے وہاں کی میونسپلٹیوں کو ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ دینا منظور کیا ہے۔ تاکہ وہ عام کتب خانوں کا انتظام کر سکیں۔

راولپنڈی میں ۱۴ اور ۱۵ تاریخ کی درمیانی شب کو سکھوں اور مسلمانوں میں فساد ہوگیا۔ فساد کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ سکھوں کا جلوس باجے کے ساتھ مسجد کے آگے سے گزرا۔ اور باوجود ممانعت کے باجا بند نہ کیا۔ اس پر لڑائی ہوگئی۔ جس میں چودہ اشخاص مارے گئے۔ اور پچاس زخمی ہوئے۔ بعض مکانات کو آگ بھی لگا دی گئی۔ جس سے بہت نقصان ہوا۔ مگر فوج کی مدد سے امن امان جلد قایم ہوگیا۔

افسوس نواب عماد الملک علامہ سید حسین بلگرامی ۸۲ سال کی عمر میں انتقال فرما گئے۔ آپ موجودہ نظام دکن کے اُستاد اور وزیر ہند کی مجلس میں ہندوستان کے مسلمانوں کی طرف سے رکن رہ چکے تھے۔ مرحوم اپنے علم و فضل میں شہرت خاص رکھتے تھے۔ آپ کا انتقال ایک ایسا حادثہ ہے۔ جس پر علوم قدیم و جدیدہ دونوں کے گروہوں کو بے حد صدمہ ہے۔

خبریں اور نوٹ

حکومت برطانیہ نے عہدنامہ موصل کی تصدیق کر دی ہے۔ فتحی بے اور کرنل ویکین نمایندگان عراق بغداد سے انگورا کی طرف چل دئے ہیں۔ جب یہ انگورا پہنچ جائیں گے۔ تو حکومت انگورا اور سلطنت عراق بذریعہ تار ایک دوسرے کو عہدنامہ موصل کی تصدیق سے مطلع کریں گے۔

اخبار ڈیلی اکسپرس لکھتا ہے۔ کہ ترکی کے سابق سلطان محمد سادس نے ۱۶ مئی کو سان ریمو میں اس دار فانی سے رخصت ہوتے وقت جو وصیت کی۔ اس میں انہوں نے کہا۔ کہ میرے تمام مال و املاک کے جائز وارث شہزادہ عبد المجید ہیں۔ لیکن یہ امر مشکل ہے۔ کہ وہ کسی جائداد کے مستحق قرار دئے جائیں۔ کیونکہ ان کو ترکی سلطنت یا خلافت کے متعلق خاندان عثمانیہ کے حقوق وراثت کا نام لینے سے بھی سختی کے ساتھ منع کیا جا چکا ہے۔ اور خاندان عثمان کی وسیع اراضی کا بیشتر حصہ حکومت ترکی نے ضبط کر لیا ہے۔

اب شہزادہ عبد المجید کے لئے اگر کوئی ترکہ باقی ہے۔ تو وہ ترکہ قرض ہے۔ سلطان محمد سادس سان ریمو میں نہایت افلاس میں زندگی کے دن کاٹ رہے تھے۔ اور ان کی آمدنی دوستوں اور ہمدرد مسلمانوں کی فیاضی پر منحصر تھی۔ فرانس نے اجازت دیدی ہے۔ کہ سلطان موصوف دمشق میں دفن کئے جائیں۔ اگر یہ بات منظور کر لی گئی۔ تو ان کی نعش ایک جنگی جہاز کے ذریعہ شام بھیجی جائے گی۔ اور بیروت میں اُتار لی جائے گی۔

مصر میں ہولناک زلزلہ آیا۔ سیکڑوں مکانات اور مسجدیں منہدم ہوگئیں۔ اور ہزاروں آدمی ہلاک ہوئے۔

پچھلے ہفتے نجدیوں اور محمل اقدس کے محافظ مصریوں کی جھڑپ کے متعلق جو خبر چھپ چکی ہے۔ اس کی نسبت جہازراں کمپنی افضل نے سلطان ابن سعود سے بذریعہ تار دریافت کیا تھا۔ اس کے جواب میں سلطان موصوف نے لکھا ہے۔ کہ نجدیوں اور محمل بردار مصریوں کی باہمی چپقلش کو جس انداز سے بیان کیا گیا ہے وہ نہایت مبالغہ آمیز ہے۔ یہ واقعہ ان معمولی جھگڑوں سے زیادہ نہ تھا۔ جو غلط فہمی سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ نہر زبیدہ کی بندش اور اونٹوں کے کرایہ میں زیادتی کے متعلق جو کچھ بیان کیا جاتا ہے۔ اس باب میں بھی سلطان ابن سعود نے لکھا ہے۔ کہ کوئی ایسی بات پیش نہیں آئی جس سے حاجیوں کو وجہ شکایت پیدا ہوئی ہو۔ نہر زبیدہ کی بندش کا الزام غلط ہے۔ اس کا پانی ہرگز بند نہیں کیا گیا۔ یہ نہر حسب معمول جاری ہے۔ اونٹوں کے کرایہ میں غیر معمولی اضافہ کا قصہ بھی قطعی جھوٹا ہے۔

امیر افغانستان نے مشرقی صوبے میں دورہ کیا۔ لشکر جلال آباد اور فوجی ہسپتال کا معائنہ فرمایا۔ جہاں مریضوں کو دس دس افغانی سکے عطا کئے۔ اور افسران فوج کے لئے انعامات اور سزائیں مقرر کیں۔ امیر ممدوح نے اپنے دورے کے آخری دن ایک جلسے میں جس میں نمایندگان قوم۔ خواتین۔ علماء اور عامۃ الناس شریک تھے چند امور کے متعلق مشورہ کیا۔ ان امور میں بعض مالی معاملات کے علاوہ ایک یہ بھی ہے۔ کہ جو لوگ اپنے آپ کو فوج میں بھرتی کرانا نہیں چاہتے۔ ان کو اس کے عوض میں روپیہ ادا کرنا پڑے گا۔ جو ایک ہزار روپے فی کس کے حساب سے وصول کیا جائے گا۔ سخت ضرورت اور جہاد کے وقت وکیل سلطنت کی وساطت سے ہر گاؤں کے باشندوں کے نام الگ الگ اعلانات شائع کر دئے جائیں گے۔ اور تمام لوگوں کو وکیل مذکور کے جھنڈے تلے جمع ہونا پڑیگا۔

انگلستان کے کان کنوں اور مالکان معادن کے درمیان جو کشمکش جاری ہے۔ اس کے متعلق ایک مسودہ قانون حضور بادشاہ سلامت کی منظوری کے لئے پیش ہونے والا ہے لیکن خیال کیا جاتا ہے۔ کہ کان کن مسودہ مذکور کی شرطوں پر راضی نہ ہوں گے۔ اور کام پر واپس نہ جائیں گے۔ دار العوام میں جب اس مسودہ پر بحث مباحثہ ہوا۔ تو مزدور ارکان نے اس کی پُر زور مخالفت کی۔ اور شرم شرم کے نعروں کے علاوہ بلند آوازوں سے کہا۔ کہ یہ مسودہ سفاکوں اور ظالموں کا ہے۔ مزدور ارکان کے اس طرز عمل سے مزدوروں اور قدامت پرست ممبروں میں دھینگا مشتی ہو پڑی۔ ٹھوکروں اور تھپیڑوں سے آپس میں خوب تواضع ہوئی۔

انگلستان نے باہر سے کوئلہ منگانے کے لئے پینتیس لاکھ پونڈ کی منظوری دی ہے۔

روس کی انجمن مزدوران نے ۸ جولائی کو یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ جمہوریہ روس کے مزدوروں نے جو پونے چار لاکھ روبل جمع کئے ہیں۔ ان کو برطانی کان کنوں کی امداد کے لئے بھیجد یا جائے۔

شاہ ہسپانیہ کی سازش قتل کے ملزموں کا مقدمہ عدالت میں پیش ہوا۔ تو ایک سازشی نے کہا۔ کہ میرا ارادہ تھا۔ شاہ فانسو کو موقع پاکر موٹر میں اُڑا لے جاؤں۔ اور یہ افواہ اڑا کر۔ کہ شاہ ہسپانیہ قتل کر دیا گیا۔ ملک میں انقلاب برپا کرا دوں۔

ہسپانی جنرل پریموڈی کا فوج نے ساتھ چھوڑ دیا ہے۔ پولیس سازش کرنے والوں کو پکڑ رہی ہے۔ لوگ اس کثرت سے پکڑے گئے ہیں۔ کہ ہسپانیہ کے تمام جیل خانے پُر ہو گئے ہیں۔ اور ایک عظیم الشان انقلاب پھوٹ پڑنے کو ہے۔

ٹرنر ماریسن کمپنی کا پہلا جہاز "شجاع" حاجیوں کو لے کر ساحل بمبئی پر پہنچ گیا۔

گو کھلے ہال میں باشندگان مدراس کا ایک

جلسہ انجمن خواتین ہند کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ اور اس مطلب کی ایک قرارداد منظور کی گئی۔ کہ جب مدراس کونسل میں عورتوں کو حق ممبرنیت عطا کرنے کی قرارداد پیش ہو۔ تو ممبران کونسل اس کی حمایت کریں۔ نیز اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کے ارکان بھی خواتین کے اس حق کو تسلیم کر لیں۔ اس جلسے کے صدر دیوان بہادر ایم کرشن نائر تھے۔ اور حاضرین میں رائٹ آنریبل سری نواس شاستری شامل تھے۔

اگست سنہ ۱۹۲۵ء میں چائے کے باغ کے یورپین منیجر مسٹر اے بیٹی نے ٹھلو نامی ایک قلی کو مارا پیٹا تھا۔ جس سے وہ مر گیا تھا۔ اس الزام میں مسٹر بیٹی سشن سپرد کر دے گئے۔ جیوری نے جس میں چار یورپین اور ایک ہندوستانی تھا۔ ملزم کو بے گناہ قرار دیا۔ اور جج نے جیوری کی رائے سے اتفاق کر کے ملزم کو بری کر دیا۔ لیکن حکومت آسام نے اس فیصلے کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ میں اپیل کی۔ اب اس کا فیصلہ جسٹس سہروردی اور مسٹر ڈوول نے سنا دیا۔ فیصلہ میں لکھا ہے۔ کہ ملزم کی ضرب سے ٹھلو کی پسلی ٹوٹ گئی۔ جس سے تلی پھٹ گئی۔ اس لئے مسٹر کو تین مہینے قید بامشقت اور دو سَو روپے جرمانے کی سزا دی گئی۔

کلکتہ میں یکم جولائی کی سہ پہر کو ہندو مسلمانوں میں پھر فساد ہو گیا۔ فساد کی ابتدا یوں ہوئی۔ کہ تقریباً دس ہزار ہندوؤں کا ایک جلوس نکلا۔ اس جلوس کے ساتھ دو ٹوٹی ہوئی مورتیاں نکالی گئی تھیں۔ جو پانی میں غوطہ دینے کے لئے رکھی جاتی ہیں۔ یہ جلوس خاص سڑکوں سے گزر کر دو مسجدوں کے پاس سے گزر گیا۔ لیکن جب وہ ایک تیسری مسجد کے پاس پہنچا۔ تو چند مسلمانوں نے مزاحمت کی۔ اور کہا۔ کہ ہم اِدھر سے باجا بجاتے ہوئے نہیں گزرنے دیں گے۔ جب ہندوؤں نے نہ مانا۔ اور آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ تو مسلمانوں نے لاٹھیاں چلائیں۔ اور پتھر مارے۔ مگر ہندوؤں نے ان کا تعاقب کر کے منتشر کر دیا۔ اور پھر پولیس بھی ان کو ہٹانے بھگانے میں کامیاب ہو گئی۔ اور بغیر کسی مزید فساد کے مورتیوں کو غوطہ دینے کی رسم ادا کی گئی۔ اس فساد میں سات مسلمان اور دو ہندو زخمی ہوئے۔ چونکہ فساد پھوٹ پڑنے کا اندیشہ تھا۔ اس لئے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا۔ اور مزید فوجی پولیس طلب کی گئی۔

قصبہ پبنا (بنگال) میں فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ سرکاری اعلان ہے۔ کہ یکم جولائی کو ہندوؤں نے جو جلوس نکالا تھا۔ اس سے فرقہ وارانہ فساد کی ابتدا ہوئی۔ اور اس دن سے پبنا اور اس کے گرد و نواح میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان لحظہ بہ لحظہ اضطراب بڑھتا گیا۔ چنانچہ ۴ جولائی کو پبنا سے ۱۲ میل کے فاصلے پر ہندوؤں کی چار دکانیں لوٹ لی گئیں اور کچھ کپڑا اجڑا لیا گیا۔ مقامی تھانہ دار کی اطلاع پر سب ڈویژنل افسر پولیس کی مختصر سی جماعت کے

ساتھ موقع پر پہنچے۔ اور لٹیروں کو گرفتار کرنا چاہا۔ ایک شخص کو جس کے پاس چوری کا کپڑا تھا۔ پکڑ لیا۔ لیکن مسلمانوں کے ایک ہجوم نے جو لٹھ بند تھا۔ پولیس کا مقابلہ کر کے گرفتار شدہ آدمی کو چھڑا لیا۔ اس پر کانسٹبلوں نے اپنی حفاظت کے لئے گولی چلائی۔ جس سے چند آدمی زخمی ہوئے۔ جنہیں ہسپتال میں لا کر زیر حراست کر لیا۔ ۵ جولائی کو لوٹ کی چند اور وارداتیں ہوئیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس جا پہنچے۔ اور پولیس دیگر مواضعات کی طرف بھیجدی گئی ٭

کلکتہ ۹ جولائی۔ قصبۂ پینا کے نواحی دیہات میں کسی قدر سکون ہے۔ صرف چند بلووں کی خبریں آئی ہیں۔ اب تک ۱۲۳ بلوائی گرفتار ہو چکے ہیں ٭

انگلشمین کو معلوم ہوا ہے۔ کہ آغا سید جلال الدین حسینی مؤید الاسلام اڈیٹر حبل المتین (کلکتہ) یہاں سے جانے والے ہیں۔ کیونکہ حکومت کے خیال میں ان کے اخبار کا لہجہ برطانیہ کے مخالف ہے۔ اور حکومت اس معاملے پر غور کر رہی تھی۔ کہ آغا صاحب کو قانون جلاوطنی کے ماتحت خارج البلد کر دیا جائے۔ آغا مؤید الاسلام ۴۴ سال سے ایک فارسی اخبار ہفتہ وار حبل المتین نکال رہے ہیں۔ آپ اب سے ۳۶ سال پہلے طہران سے ہندوستان میں آئے تھے۔ آپ نابینا ہیں۔ اور آپ کی دو بیٹیاں جن میں سے ایک ایم اے اور دوسری بی اے ہے۔ اخباری کام میں آپ کی مدد کرتی ہیں ٭

ہز ہائنس سر آغا خاں نے سرونٹ آف انڈیا سوسائٹی کے ناٹر ریلیف فنڈ میں پانچ ہزار روپیہ دینے کا وعدہ کیا ہے ٭

بمبئی کے مشہور تاجر سیٹھ عمر سوبانی کا ۶ جون کی صبح کو انتقال ہو گیا۔ گو آپ ایک عرصے سے بیمار تھے۔ مگر ان کی اچانک موت خالی از علت نہیں اس لئے ان کی نعش کا پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ افواہ ہے۔ کہ انہوں نے خودکشی کر لی ہے۔ مرحوم بڑے کانگریسی تھے۔ ۱۹۲۳ء تک سیاسیات میں نمایاں حصہ لیتے رہے۔ اس کے بعد انہیں روئی کے کاروبار میں زبردست نقصان ہوا ٭

دہلی کی پولیس نے پچھلے فساد کے سلسلے میں اب تک ۱۰۳ آدمی گرفتار کئے ہیں۔ جن میں ۴۴ مسلمان ہیں۔

ایبٹ آباد کے قریب ہیر آباد میں کسی نے سکھوں کا گرنتھ صاحب جلا دیا۔ یہ نہیں معلوم ہوا۔ کہ یہ حرکت کس شخص کی ہے۔ بہرحال فرقہ وارانہ کشمکش کو اس سے کوئی تعلق نہیں ٭

پنجاب کونسل میں ساہوکارہ بل پاس ہو گیا۔ یہ قانون جو ساہوکاروں اور بنیوں کی سود در سود کی مالی گرفت سے مسلمانوں اور غریبوں کو آزاد کرانے کے لئے ہے۔ کونسل کے مسلمان ممبروں اور سرکاری ممبروں کی کثرت رائے سے منظور ہوا۔ سوراجی ممبر اجلاس کونسل سے اٹھ کر چلے آئے ٭

خبریں اور نوٹ

۱۹ جولائی کو انگورا میں توفیق رشدی بے سر رانلڈ لنڈزے اور فتحی بے نمایندۂ عراق نے عہد نامہ موصل پر دستخط کر دئے ٭

مصطفےٰ کمال پاشا کے قتل کی سازش میں ان تیرہ ملزموں کے علاوہ جنہیں سزائے موت دی جا چکی ہے۔ دو ملزم اور ہیں۔ انگورا میں ان کے مقدمے کی سماعت ہو رہی ہے۔ شاید ان کو بھی پھانسی کی سزا دی جائے گی۔ اور اس طرح سزا یافتہ لوگوں کی تعداد پندرہ تک پہنچے گی۔ بیس آدمی بری کر دئے گئے ہیں ٭

حکومت انگورا نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جن ترکوں نے غیر ملکی عورتوں سے شادیاں کر رکھی ہیں۔ انہیں ترکی محکمۂ خارجہ میں عہدے نہ دئے جائیں۔ یعنی وہ سفیر یا قونصل وغیرہ نہ بنائے جائیں ٭

۱۱ جون کو عصمت پاشا وزیر اعظم ترکی کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ٭

آج کل ایک ترکی تجارتی جہاز "قرہ ونیز" غیر ممالک کی گشت کر رہا ہے۔ اس جہاز پر ان تمام چیزوں کی نمائش کی گئی ہے۔ جو ترکی میں پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً گوند۔ قہوہ۔ افیون۔ تمباکو اور کوئلے سے لے کر ترکی مٹھائیاں تک دکھائی گئی ہیں۔ اس سے یہ بتانا مقصود ہے۔ کہ ترکی میں ایسی چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ جو دنیا کی تجارتی منڈیوں کا مقابلہ کر سکیں گی ٭ یہ جہاز جنوبی افریقہ۔ ہسپانیہ اور فرانس کا دورہ کر کے لندن پہنچا ہے۔ اور اس وقت دریائے ٹیمز میں اپنی نمائش کر رہا ہے۔ داخلہ مفت ہے۔ یہاں سے یہ جہاز امسٹرڈم جائے گا ٭

مدینہ کا تار ہے۔ کہ حجاز کی اسلامی کانفرنس ختم ہو گئی ٭ دنیائے اسلام کے نمایندوں نے اس بات پر اتفاق کر لیا۔ کہ وہ مقدس مقامات جنہیں نجدیوں نے گرا دیا ہے۔ دوبارہ تعمیر کئے جائیں۔ اور محفوظ مقامات کی حفاظت شیعہ اور سنی علماء کے سپرد کی جائے۔ حرم محترم میں چاروں مصلوں کے چار علماء نماز پڑھایا کریں۔ اور ہر ایک کو پوری پوری آزادی ہو ٭ سلطان ابن سعود کے پاس رزولیوشن بھیجدئے گئے ہیں۔ اور جواب کا انتظار ہے ٭

۲۷ جولائی کو خلافت اور جمعیت العلماء کے نمایندے حجاز سے ہندوستان کی طرف روانہ ہونے والے ہیں ٭

ایران کے صدر اعظم نے ایک اعلان میں مسلمانان عالم سے درخواست کی ہے۔ کہ نجدیوں نے جو قبے اور مقبرے گرائے ہیں۔ اس کے خلاف یک زبان ہو کر احتجاج کیا جائے۔ اور مسلمانوں کو دعوت دی ہے۔ کہ وہ مقامات مقدسہ کے مستقبل کا فیصلہ کرنے

کے لئے ایک اسلامی کانفرنس میں شریک ہونگے جو طہران میں منعقد ہوگی۔

ایران کے سفارت خانۂ قاہرہ سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حکومت ایران نے مکہ معظمہ کی اسلامی کانفرنس میں اپنے نمائندے اس لئے نہیں بھیجے۔ کہ وہابیوں (نجدیوں) کا طرز عمل قابل اعتراض ہے۔ اور انہوں نے قبّے اور مقبرے گرادئے ہیں۔ حکومت ایران دوسری اسلامی حکومتوں سے اس معاملے کے متعلق بات چیت کر رہی ہے۔ کہ مقامات مقدسہ کی حفاظت کے لئے کوئی متحدہ کارروائی کی جائے۔

مملکت ایران کے علاقہ آذربائجان میں فوجی بغاوت کی خبریں آئی تھیں۔ لیکن وزیر جنگ کے ایک اعلان میں اسے مقامی بدامنی بتایا گیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ فتنہ کا خاتمہ ہوگیا۔

امیر عبدالکریم کے بھائی نے ایک خط میں لکھا ہے۔ کہ اگرچہ ہمارے بھائی اطاعت قبول کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ لیکن ابھی ہم میں ایسے نوجوان موجود ہیں۔ جو ان کی قایم مقامی کر سکتے ہیں۔ جب تک ہم میں آثار زندگی موجود ہیں۔ ہم اپنے آپ کو باقی رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

ایک ہسپانی کمانڈر کا بیان ہے۔ کہ مراکش کے تمام ساحلی علاقے پر ہمارا تسلط ہوگیا ہے۔ اور ہم نے غنیم کے وہ تمام راستے بند کر دئے ہیں۔ جن سے سامان جنگ لایا اور لے جایا جاتا تھا۔ اب ہم یہ کریں گے۔ کہ یک دم ملک کے اندر گھس جائیں گے۔ اور شیشوان تک قبضہ کرلیں گے۔

پیرس کی مسجد بالکل تیار ہوگئی۔ ۱۷ جولائی کو پہلی مرتبہ موذن نے اذان دی۔ بہت سے مسلمان نماز ادا کرنے کے لئے موجود تھے۔ سلطان مراکش بھی نمازیوں میں تھے۔ ان کے علاوہ شمالی افریقیہ مصر۔ فلسطین۔ عراق۔ ایران۔ کردستان غرض تمام دنیائے اسلام کے نمایندے شریک نماز ہوئے۔

لندن میں گرجوں کے کم کرنے کی تحریک سات سال پہلے شروع ہوئی تھی۔ اب دارالامرا نے اس پر عمل درآمد کرنے کی منظوری دیدی ہے۔ چنانچہ شہر کے ایک مربع میل میں ۴۷ گرجے ہیں۔ ان میں ۱۹ گرجوں کے گرادینے کی تجویز ہے۔ لومبے اسٹریٹ میں سینٹ اولف کے گرجے کو ڈھانا شروع کردیا گیا ہے۔ جو گرجے گرائے جائیں گے۔ ان کی قیمت ۱۵ لاکھ پونڈ ہے۔ یہ سب رقم گریٹر لندن کے گرجے پر صرف کی جائے گی۔ اہل شہر نے درخواست پیش کی ہے۔ جس میں گرجوں کو صحیح سالم رکھنے کی استدعا کی ہے۔ اور ان کی خوب صورتی۔ تاریخی روایات اور ان سے ملحقہ قبروں کے احترام پر زور دیا ہے۔

ماسکو کی خبر ہے۔ کہ سات سَو ایرانی باغی ایران کی فوج کے خوف سے سرحد عبور کرکے

روس کی حدود میں داخل ہوگئے۔ جہاں ان کے ہتھیار چھین لئے گئے۔ اور انہیں نظربند کرلیا۔

فرانس کی وزارت اقتصادی الجھنوں کی بنا پر تبدیل ہوگئی۔ اب سابق وزیر اعظم موسیو پائنکارے نے کابینۂ وزارت بنایا ہے۔ اور خود دوبارہ وزیر اعظم اور وزیر مال بن گئے ہیں۔ موسیو پائنکارے کی وزارت پر عام طور پر خوشی کا اظہار کیا جارہا ہے۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ یہ وزارت مالی مشکلات کو ختم کردے گی۔

انگلستان کی لیبر پارٹی کی طرف سے مس مارگریٹ بانڈفیلڈ پارلیمنٹ کی ممبر منتخب ہوگئیں۔ آپ مسٹر میکڈانلڈ کی وزارت میں پارلیمنٹ کی سکرٹری رہ چکی ہیں۔ آپ کے مقابلہ میں دو اَور امیدوار تھے۔ لیکن مس موصوفہ کو ۳۸ ہزار ووٹ ملے۔ جو ان دونوں سے زیادہ ہیں۔ مس موصوفہ کو منتخب ہوجانے سے اب پارلیمنٹ میں ممبر خواتین کی تعداد چھ ہوگئی ہے۔

لندن کے ایک گرجے میں شادی کی تقریب ہونے والی تھی۔ کہ وقت کے وقت دولھا کا انتقال ہوگیا۔ اور دلھن نے گلدستہ عروسی شوہر کے کفن پر رکھ دیا۔

امریکن قوم نے ایک نیا تہوار "ماؤں کا دن" منانے کی بنیاد ڈالی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ اس دن لڑکے اور لڑکیاں اپنی ماؤں کی خدمت کیا کریں۔ اور جو اولاد اپنی ماں سے دور ہو۔ وہ اس موقع پر آکر اپنی ماں سے ملے۔ مصلحان قوم کو اس تہوار کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی۔ کہ اولاد نافرمانبردار ہوتی چلی جارہی تھی۔ اور حقوق والدین فراموش کرکے ان کی اطاعت سے منہ موڑ رہی تھی۔

۱۷ جولائی کو حضور وائسرائے کے خیر مقدم میں چیمسفورڈ کلب کی طرف سے سیسل ہوٹل شملہ میں دعوت دی گئی۔ اس موقع پر ملک کے مقتدر لوگ اور سرکاری عہدہ دار موجود تھے۔ جلسے کے صدر بی این مترا نے وائسرائے اور وائسرائن صاحبہ کا جام صحت تجویز کرکے کہا۔ کہ آج ہم اس ذات کا خیر مقدم کر رہے ہیں۔ جو ہندوستان کی آئینی ترقی اور اس کو حکومت خود اختیاری کے قابل بنانے کی دل وجان سے متمنی ہے۔ اگرچہ فرقہ وارانہ کشیدگی نے فضا مکدر کر رکھی ہے۔ لیکن مجھے یقین ہے۔ کہ لارڈ اروِن کا ہمدردانہ اور دانشمندانہ عہد حکومت اس کشیدگی کو دور کردے گا۔

اس کے جواب میں حضور وائسرائے نے ایک طویل تقریر کی۔ اور اظہار شکریہ کے بعد اتحاد ہندو مسلم اور برطانی حکمت عملی کے باب میں بہت ہمدردانہ خیالات کا اظہار فرمایا۔ آپ نے کہا۔ کہ گورنمنٹ پر فرقہ وارانہ فسادات سے مطمئن ہونے اور ان کے متعلق لاپروائی برتنے کا الزام بالکل غلط ہے۔ حکومت ہر وہ تدبیر اختیار کرنے پر مجبور ہے جس سے دونوں قوموں کے مابین اتفاق واعتماد پیدا

ہو جائے۔ لیکن جب تک دونوں قوموں کے دل صاف نہ ہو جائیں۔ کچھ نہیں ہو سکتا۔ اور نہ ہندوستان آئینی ترقی کے ذریعے اپنا جائز منصب حاصل کر سکتا ہے۔

کلکتہ میں ۱۹ جولائی کو رتھ جاترا کے جلوس کے موقع پر پھر فساد ہو گیا۔ یہ جلوس پیکپاڑہ روڈ سے باجے کے ساتھ گزر رہا تھا۔ اور اس کے ساتھ تقریباً چار ہزار ہندو تھے۔ یہ جلوس ایک مسجد کے سامنے سے کچھ آگے بڑھا۔ تو تقریباً پانچ سو مسلمانوں نے اس پر اینٹیں پھینکیں۔ ہندوؤں نے بھی اینٹ سے اینٹ کا جواب دیا۔ پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کی کوشش کی۔ لیکن لوگ باز نہ آئے۔ تو پولیس نے گولی چلا دی۔ جس سے چار مسلمان اور تین ہندو زخمی ہوئے۔

محرم کے آخری دن بھی کلکتہ میں کئی فساد ہوئے۔ ہندوؤں نے تعزیوں پر اینٹیں اور پتھر پھینکے۔ تعزیہ کے ایک جلوس پر بم بھی پھینکا گیا۔ جو پھٹ گیا۔ لیکن اس سے کوئی شخص زخمی نہیں ہوا۔ اس کے بعد کسی نے گولی چلائی۔ جس سے ۹ آدمی جن میں زیادہ تر مسلمان ہیں۔ زخمی ہوئے۔ ان فسادات کے سلسلے میں پولیس کو چھ دفعہ گولی چلانی پڑی جس سے چھ آدمی مرے اور ۴۳ زخمی ہوئے۔ ایک سو سے زیادہ گرفتاریاں ہوئی ہیں۔ جن میں زیادہ ہندو ہیں۔

کلکتہ میں راجیشوری دیوی کے جلوس کے موقع پر جو تیسرا فساد ہوا ہے۔ اس میں ۶۷ مسلمان عدالت میں پیش ہوئے۔ ان میں سے پانچ مسلمان بلوے اور حملے کے ملزم قرار پائے ہیں۔

کلکتہ کے دوسرے فساد کے سلسلے میں ایک کانسٹبل کو قتل کرنے کے الزام میں ۳۷ مسلمان ماخوذ تھے۔ ۱۹ جولائی کو جسٹس ڈول نے جیوری کی رائے سے اتفاق کر کے ان سب کو بری کر دیا۔

مسز سی آر داس نے اخبارات کے ذریعے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ جنہوں نے آپ کے لڑکے کی بے وقت موت پر اظہار ماتم و ہمدردی کیا تھا۔

ملک معظم کی سالگرہ کے موقع پر ایک برمی عورت کو خطاب ملا ہے۔ اس عورت نے بڑی بہادری سے ڈاکوؤں کا مقابلہ کیا تھا۔ اور اس صلے میں اس کو ایک سنہری گھڑی اور اعزازی سند بھی ملی تھی۔

مدراس کونسل میں دیوان بہادر کرشن کی تحریک پر اس مطلب کا رزولیوشن پاس ہو گیا کہ کونسل کا ممبر منتخب ہونے یا نامزد ہونے کے متعلق جو پابندی عورتوں پر عائد ہے۔ وہ دور کر دی جائے۔

مہاتما گاندھی نے احمد آباد کے قومی کالج "گجرات ودیاپیٹھ" کے طلباء کو ایک گھنٹہ روزانہ پڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مہاتما جی نے لڑکوں سے پوچھا۔ کہ وہ کیا پڑھنا چاہتے ہیں۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ ہمیں بائبل پڑھا دیا کیجئے۔

خبریں اور نوٹ

سلطان ابن سعود کے صاحبزادے امیر فیصل بن عبد العزیز لندن پہنچ گئے۔ مسلمانوں نے اسٹیشن پر آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ گلے میں نرگس کے پھولوں کے ہار ڈالے۔ ان پر گلاب اور دوسری خوشبوئیں چھڑکیں۔ آسمان سے کئی رنگ کی مصنوعی برف گرائی گئی۔ گلابی، سنہری، قرمزی اور سفید رنگ کے گالے گر رہے تھے۔ جن سے فرش پر ایک قالین سا بچھ گیا تھا۔ امیر ممدوح اس قالین پر چل کر اپنی موٹر تک پہنچے۔ خیر مقدم میں انگریز مسلمان بھی موجود تھے۔ اور ان کے رہنما لارڈ ہیڈلے تھے۔

امیر فیصل بن عبد العزیز لندن کی پہلی مسجد کا افتتاح کریں گے۔ جو ساؤتھ فیلڈ میں تیار ہوئی ہے۔

فرانسیسی فوج نے نخلستان دمشق کا محاصرہ کر کے بیس گاؤں لوٹ لئے۔ اور جلا دئے۔ اور کئی ہزار میوہ دار درخت تباہ کرنے کے علاوہ پانی بند کر کے نخلستان کے تمام درختوں کو تباہ کرنے کی ٹھان لی ہے۔ یہ نخلستان ۲۰ میل لمبا۔ اور ۱۵ میل چوڑا ہے۔

دمشق کی فرانسیسی عدالت نے چار سرکردہ مسلمانوں کو اس الزام میں سزائے موت دی ہے۔ کہ انہوں نے دروزی مجاہدین کی امداد و حمایت کی تھی۔

غازی عبد الکریم جلاوطنی کے دن کاٹنے کے لئے جزیرہ ری یونین کو جاتے ہوئے ایک مقام سے گزرے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ انہیں بات چیت کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

افغانستان میں جمعہ کی تعطیل ہوا کرتی تھی۔ چونکہ اس روز سرکاری ملازم گھر کے کام کاج میں مصروف ہو جاتے تھے۔ اور نماز جمعہ میں شریک نہ ہو سکتے تھے۔ اس لئے شاہ افغانستان نے جمعرات کو عام تعطیل کر دی ہے اور جمعہ کے دن دو گھنٹے کی چھٹی کرنے کا حکم دیا ہے۔ تاکہ نمازی نماز ادا کر سکیں۔

لندن سے خبر آئی ہے۔ کہ وہاں ایک ستارہ ٹوٹا۔ جس کی روشنی نارتھ یارکشائر سے لے کر جنوب لندن تک چمکتی نظر آئی۔ اور ساتھ ہی اس قدر خوفناک دھماکا ہوا۔ کہ لوگوں نے سمجھ لیا۔ شاید قیامت آ گئی ہے۔ اور گھبرا کر اپنے اپنے گھروں میں گھس گئے۔

جرمنی باتفاق رائے قوموں کی لیگ کا ممبر بن گیا۔ ۴۸ ووٹ اس کے حق میں آئے۔ اس موقع پر سب نے خوشی کے نعرے بلند کئے۔

لیگ اقوام میں جو غیر مستقل نشستیں قائم کی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک چین کو اور

ایک ایران کو بھی دی جائے گی ٭

انگلستان میں ایک ہندوستانی مسٹر نارنی پرشاد سنہا (سابق رکن ادارت "آج" بنارس) کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا ہے کہ وہ کان کنوں کو مہاتما گاندھی کے اصول ستیہ گرہ کی ترغیب دیتے تھے ٭

مہاراجہ کپورتھلہ کو حکومت فرانس نے اپنے ہاں کا جلیل القدر خطاب دیا ہے ٭

انگلستان کی پارلیمنٹ کے مزدور ممبر مسٹر ایف ڈبلیو پیتھک لارنس اور ان کی بیوی مسز پیتھک لارنس آئندہ ماہ نومبر میں ہندوستان تشریف لانے والے ہیں ۔ مسز پیتھک لارنس انگلستان میں حقوق طلب عورتوں کی سرکردہ لیڈروں میں سے ہیں ٭

ہنگری میں ڈلبرزین کی منڈی میں ایک مفلس عورت اپنی ۱۳ سالہ اور ۱۴ سالہ لڑکیوں اور ایک معصوم بچے کو گود میں لے کر آئی - اور وہاں بچوں کو نیلام کر دیا ۔ بڑی لڑکی ۵۰ شلنگ میں اور چھوٹی لڑکی ۱۷ شلنگ میں فروخت ہو گئی ۔ بچے کو ماں واپس لے گئی ٭

ایک امریکن نے نیویارک کے ایک اخبار میں جنگ عظیم کے مصارف اور نقصانات کے اعداد و شمار شائع کئے ہیں - جن میں اندازہ کیا گیا ہے - کہ جنگ عظیم میں تین کروڑ آدمی کام آئے اور اسی ارب پاؤنڈ صرف ہوا ٭

امریکہ کے ارب پتی سر ہنری فورڈ کی لڑکی کی شادی ہونے والی ہے - اس لڑکی کو ۶ کروڑ پونڈ یعنی نوے کروڑ روپے کا جہیز دیا جائیگا ٭

فرانسیسی ہوا باز چلے پیرس سے بندر عباس تک ایک ہی اڑان میں پہنچا ۔ دنیا میں اب تک کسی نے ہوائی جہاز کے ذریعے اتنی مسافت درمیان میں قیام کئے بغیر طے نہیں کی ٭

ایم جار مائیکل نے جو فرانس کے رہنے والے ہیں - ۱۱ گھنٹے اور چھ منٹ میں رود بار انگلستان کو تیر کر عبور کیا ۔ اس سے پہلے ایک امریکن لڑکی ۱۴½ گھنٹے میں عبور کر چکی ہے ٭

مسٹر بی بارٹن ولیم نے ایک موٹر ایجاد کی ہے - جو صرف ہوا کی مدد سے چل سکتی ہے ۔ یہ موٹر پہلے پٹرول سے چلائی جاتی ہے - مگر جب اس کی رفتار دس میل فی گھنٹہ ہو جائے - تو پٹرول کی نلکی بند کر دی جاتی ہے - اور ہوا اس کو چلانا شروع کر دیتی ہے ۔ اس موٹر کا عام پبلک کے سامنے تجربہ کیا گیا - تو یہ گاڑی ۶۲ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی رہی ٭

دریائے کلائڈ کے کنارے ایک ہزار فٹ لمبا جہاز بنانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں - اس لمبائی کا جہاز دنیا میں اس وقت موجود نہیں - البتہ ان دنوں کلائڈ کے دریا میں ایک جہاز ۸۶۸ فٹ لمبا اور دو جہاز ۹۱۰ فٹ ۶ انچ اور ۹۱۰ فٹ ۶ انچ اور ۹۰۷ فٹ ۶ انچ لمبے موجود ہیں ٭

پہلے کا نام "مجسٹک" اور دوسرے کا نام "لیویتھان" رکھا گیا ہے ٭

اخبار ایوننگ اسٹنڈرڈ کا بیان ہے - کہ ایک ایسا برقی آلہ ایجاد کیا جا رہا ہے - جس کے ذریعے دور دور کے مقامات سے گفتگو کرنے والے ایک دوسرے کی صورت بھی دیکھ سکیں گے ٭

روس سے انگلستان میں سنہ ۱۹۱۸ء اور ۱۹۲۵ء کے درمیان آٹھ سو بولشویک ایجنٹ بھیجے گئے - تاکہ وہاں شورش بپا کریں - جن پر تقریباً ۱۵ لاکھ پونڈ صرف ہوئے ٭

صوبہ متحدہ کی گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے - کہ دیسی ادویات کو رائج کرنے کی غرض سے طبابت کے اسکول جاری کئے جائیں - اس کام کے لئے جو بورڈ بنایا گیا ہے - اس کے صدر وہاں کے وزیر تعلیم مسٹر رائے رجیشور بالی قرار پائے ہیں ٭

گورنمنٹ ہند کے محکمہ تعلیم کی سالانہ رپورٹ بابت سنہ ۲۵-۱۹۲۴ء شائع ہوئی - اس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے - کہ سنہ ۱۹۲۱ء کی نسبت مستند اسکولوں میں تعلیم پانے والے لڑکوں کی تعداد میں ایک فیصدی کا اضافہ ہوا ہے ۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے - کہ گورنمنٹ نے سالہائے زیر رپورٹ میں ۹ کروڑ ۹۸ لاکھ روپیہ تعلیم پر خرچ کیا - اس حساب سے فی طالب علم ۱۳ خرچ آیا ٭

پنجاب میں ایک سال کے اندر ہائی اسکولوں کی تعداد میں ایک سو کا اضافہ ہوا - اور آرٹ کالجوں میں مسلمان طلباء کی تعداد ایک ہزار کے قریب بڑھ گئی ٭

لارڈ اروِن وائسرائے ہند کی بیٹی آنریبل این وُڈ ہندوستان آرہی ہیں - اور ۱۰ - اکتوبر تک شملہ پہنچ جائیں گی ٭

لارڈ ونٹرٹن نائب وزیر ہند اور لیڈی ونٹرٹن ماہ نومبر میں لندن سے روانہ ہوں گے - آپ کے ساتھ ایک معزز مرد اور ایک خاتون افسر ہونگی ٭

مس ذکیہ سلیمان مصر کو روانہ ہو گئی ہوں گی ۔ آپ بمبئی جاتے ہوئے مہاتما گاندھی سے ملیں - اور ایک دن اور رات ستیہ گرہ آشرم میں گزار - آپ جتنی دیر مہاتما گاندھی کے پاس رہیں - کھدر کا لباس پہنے رہیں - اور ان سے مختلف مضامین پر بات چیت کی ۔ آپ نے صبح سویرے اٹھ کر مس سلیڈ کو کھانا پکانے میں مدد دی ۔ مس موصوفہ مہاتما گاندھی کی بہت مداح ہیں - انہوں نے ایک ملاقات میں کہا - کہ اگر میں اپنے وقت کی آپ مالک ہوتی - تو کم از کم ایک سال کے لئے ان کی چیلی بن جاتی ۔ آپ نے ہندوستان کی مہماں نوازی کے متعلق بھی شکریہ آمیز الفاظ کا اظہار کیا - اور امید ظاہر کی - کہ میں بہت جلد ہندوستان آؤں گی - اور اسے زیادہ بہتر حالت میں دیکھوں گی ٭

ٹراونکور کے ایک کانگریسی والنٹیر نے ایک اور شخص کی جان بچانے کے لئے رضامندی سے

اپنی ران میں سے گوشت کا ایک ٹکڑا کاٹ کر دیدیا- اور اس طرح دونوں کی جانیں بچ گئیں ❊

کلکتہ کے ایک مشہور فیاض مارواڑی لالہ رگھومل نے جن کا اسی ہفتے انتقال ہوا ہے- وصیت کی ہے- کہ ان کی جائداد میں سے بیس لاکھ روپے کی گراں قدر رقم تعلیم اور حفظ صحت وغیرہ پر صرف کی جائے ❊ آپ نے اس سے پہلے ایک لاکھ گورو کل ہال کے لئے اور ایک لاکھ مصیبت زدگان امرت سر کے لئے دیا تھا ❊

جرمنی کے چند معززین بذریعہ موٹر دنیا کا سفر کر رہے ہیں- ان میں کونٹ میلن اور ان کی بیوی اور شہزادہ ملنگن جو بویریا کے شاہی خاندان کے ہیں- ۲۴ ستمبر کو بمبئی پہنچے- اور ۲۵ کو پونا روانہ ہو گئے ہوں گے ❊ یہ لوگ گزشتہ اپریل میں جرمنی سے روانہ ہوئے تھے ❊

ایک ہوائی جہاز دریائے سندھ میں گر گیا اور اس میں بیٹھے ہوئے سوداگر ڈوب گئے لیکن جہاز راں رابنسن معمولی زخمی ہو کر بچ گیا ❊

ضلع مراد آباد کے گاؤں سرکاری منڈی میں ڈاکوؤں کی لڑائی ہوئی- پولیس ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ اور ان کے نائب زخمی ہوئے ❊ آٹھ ڈاکو گرفتار کر لئے گئے- اور ایک مارا گیا ❊ واقعہ یہ ہے- کہ ڈاکو ایک مالدار بنئے کے ہاں ڈاکا ڈالنا چاہتے تھے- لیکن پولیس موقع پر پہنچ گئی- اور ڈاکوؤں نے گولیاں چلائیں ❊

ناگپور میں ایک مارواڑی برسر عدالت دیوانی مقدمے کے کاغذات دیکھ رہا تھا- اسی دوران میں ایک ایسا ضروری کاغذ نگل گیا- جس پر مقدمے کا انحصار تھا ❊ اب اس کو ڈاکٹری معائنہ کے لئے بھیجا گیا ہے ❊

مولوی ابوالکلام آزاد اور پنڈت مالوی جی نے مل کر ہندوؤں اور مسلمانوں کی فرقہ وارانہ کشیدگی کو دور کرنے کی چند تجاویز سوچی ہیں- یہ تجاویز ہر دو قوموں کے ذمہ دار رہنماؤں کے سامنے پیش کی جائیں گی- اور اگر انھوں نے پسند کیں- تو فوراً کارروائی شروع کر دی جائیگی ❊

قصور کے مال خانے سے بلا اجازت اور بغیر لائسنس اسلحہ جات چوری کرنے اور فروخت کرنے کے جرم میں ایک ہندو مسمی ملکھی رام کو ۲۱ سال قید باشقت کی سزا ہوئی ❊

مہاراجہ صاحب کشمیر نے اعلان کیا ہے- کہ ریاست کشمیر سے باہر رہنے والے کسی دوسری ریاست کے شخص کو ریاست کشمیر میں ملازمت یا وظیفہ نہیں دیا جائے گا ❊

گورنمنٹ نے ان اکالی لیڈروں کے خلاف مقدمہ واپس لے لیا- جو قلعہ لاہور میں قید تھے- اور جن کے خلاف تین سال سے مقدمہ چل رہا تھا- چنانچہ ۲۸ تاریخ کو سب کے سب چھوڑ دئے گئے ❊ شاندار جلوس نکالا گیا ❊

❊

خبریں اور نوٹ

برطانی لاسلکی کے ذریعے خبر آئی ہے- کہ ۱۴ جولائی کو مصطفےٰ کمال پاشا کے قتل کے ۱۲ سازشیوں کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا- ان سب کو سمرنا سے باہر اس مقام پر پھانسی دی گئی- جہاں سے ترکی جمہوریت کے صدر پر بم پھینکا جانے والا تھا ❊ ایک مجرم شکری بے کو جب پھانسی پر لٹکایا گیا- تو پھانسی کی رسی اس کے وزن سے ٹوٹ گئی- اسے دو مرتبہ پھانسی کے تختے پر جانا پڑا ❊ ایک مجرم خورشید بے نے رات کے وقت مسہری کی فرمائش کی تھی- تاکہ زندگی کی آخری رات چین سے سو کر گزار دے ❊

ڈیلی میل لکھتا ہے- کہ حکومت ترکی نے قوموں کی لیگ کو مطلع کیا ہے- کہ وہ فی الحال لیگ میں شامل ہونے کی کوشش نہ کریگی- کیونکہ روس و ترکی کے معاہدہ کی رو سے ان میں سے کوئی سلطنت ایسا سیاسی یا اقتصادی کام نہیں کر سکتی- جو دونوں حکومتوں کے مفاد سے تعلق نہ رکھتا ہو ❊ ترکی کے لیگ اقوام میں شامل ہونے سے روس و ترکی معاہدہ کی خلاف ورزی ہو جائے گی، ترکی و روس کے مابین جو معاہدہ ہوا ہے- وہ اس عہد نامے سے زیادہ سخت ہے- جو روس و جرمنی کے مابین ہو چکا ہے ❊

سر آسٹن چیمبرلین نے ایک سوال کے جواب میں کہا- کہ ۱۹۲۶ء کے حج کے انتظام کے متعلق کو ابھی مفصل اطلاعات نہیں ملیں- تاہم جو باتیں اب تک معلوم ہوئی ہیں- ان سے ظاہر ہے- کہ حکام حجاز نے برطانوی رعایا کے حاجیوں کی سہولت و آسائش کے لئے تسلی بخش انتظام کیا ❊

بیروت کا تار- دمشق کے گردونواح سے دروزیوں کو بھگانے کی کوشش میں فرانسیسیوں کو نقصان اٹھانا پڑا ❊ پچاس فرانسیسی ہلاک اور ایک سو زخمی ہوئے ❊ دروزیوں نے کئی فرانسیسی ہوابازوں کو زندہ جلا دیا ❊

یروشلم کی ایک اور اطلاع ہے- کہ حال ہی میں مقام اغوطہ کے پاس فرانسیسیوں کو جو نقصان ہوا ہے- اس کے باعث دمشق کے ساتھ آمدورفت بند ہو گئی- اور ۸۰۰ فرانسیسی قتل ہوئے ❊

یروشلم کی خبر ہے- کہ پچھلے ہفتے دمشق سے روانہ ہونے والی سب سے پہلی ٹرین پر دروزیوں نے جنگل میں حملہ کر دیا- اور یہ سمجھ کر کہ اس گاڑی میں فرانسیسی سپاہی ہیں- تمام مسافروں کو ایک ایک کر کے قتل کر ڈالا ❊

لارڈ برکن ہیڈ نے دارالامرا میں برطانیہ اور افغانستان کے تعلقات پر تقریر کرتے ہوئے کہا- کہ یہ مسئلہ ازبس نازک و دقیق ہے- اس لئے کسی وزیر کو خواہ وہ وزیر خارجہ ہی کیوں نہ ہو- اس مسئلے پر بحث کرتے وقت بہت احتیاط

سے کام لینا چاہیئے۔ سب سے پہلے میں یہ کہوں گا۔ کہ امیر کے ساتھ ہمارے تعلقات نہایت دوستانہ ہیں۔ لیکن یہ بات بھی صاف طور پر کہہ دیتا ہوں۔ کہ برطانیہ عظمیٰ اور ہندوستان کو افغانستان کے متعلق اب بھی اسی قدر دلچسپی ہے جیسی ۱۸۸۵ء یا ۱۹۰۷ء میں تھی۔ جبکہ اس کی وجہ سے ہمارا روس کے ساتھ معاہدہ ہوا تھا۔ پھر ۱۹۲۱ء میں بھی یہی حال رہا۔ جبکہ ہم نے افغانستان کے ساتھ جوش ہمسائگی کا عہدنامہ کیا تھا۔ اگر ہمارے ان مفاد کو جو افغانستان سے تعلق رکھتے ہیں۔ کسی طرح کا کوئی حقیقی خطرہ لاحق ہو۔ تو ہم اپنے تحفظ کے ذرائع بھی استعمال کر سکیں گے۔

دارالعوام میں بیان کیا گیا۔ کہ ۳۰ اپریل سے لے کر اب تک عام ہڑتال اور کان کنوں کی ہڑتال کی وجہ سے کوئلے کے رُک جانے سے تقریباً ۱۵ کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔

۲۱ جولائی کو لندن میں خواتین ہند کی تعلیمی انجمن کا جلسہ ہوا۔ جلسے کی صدر لیڈی بھاونگری صاحبہ تھیں۔ اس موقع پر لیڈی لٹن نے فرمایا۔ کہ میں صدر صاحبہ کی اس رائے سے متفق ہوں۔ کہ انجمن کی آمدنی بڑھانے کے لئے ہندوستان سے روپیہ جمع کیا جائے۔ کیونکہ جس قدر روپیہ زیادہ ہوگا۔ اسی قدر کام میں ترقی ہوگی۔ اس باب میں میں نے کلکتہ کی شاخ کا تجربہ کیا ہے۔ بنگال میں بہت سی نوجوان اُستانیاں ایسی ہیں۔ جن کی خواہش ہے۔ کہ وہ انگلستان آکر اپنی تعلیم کو تکمیل تک پہنچائیں۔ لیکن مصارف برداشت نہیں کر سکتیں۔ آج کل بنگال کی عورتیں دل سے چاہتی ہیں۔ کہ تعلیم نسواں کو اعلیٰ معیار تک پہنچایا جائے۔ اس کا نتیجہ لازمی طور پر اچھا نکلے گا۔

درالعوام میں نایب وزیر ہند نے ہندوستان کی تعلیمی حالت کے متعلق بیان کیا۔ کہ ہندوستان میں ۱۹۲۱ء اور ۱۹۲۲ء میں طلباء کی تعداد ۳۶½ فی صدی تھی۔ اس پر کمانڈر کن وردی نے کہا کہ یہ اعداد تو ترکی سے بھی بدتر ہیں۔ ارل ونٹرٹن بولے۔ کہ ترکی کے ساتھ تو کیا مقابلہ۔ البتہ ہندوستان کی تعلیمی حالت روس سے بہتر ہے۔

امریکہ میں ایک عجیب وغریب شادی ہوئی۔ دُلھن کی عمر تو ۲۸ سال کی ہے۔ مگر وزن پورے پانچ من ہے۔ دولھا کی عمر ۶۷ سال کی ہے۔ مگر پچاس سال سے اس نے حجامت نہیں بنوائی۔ یہ شادی ایک تماشاگاہ میں ہوئی۔ جہاں دیکھنے والوں کے لئے ٹکٹ لگایا گیا تھا۔ ان دولھا دلھن کو دیکھنے کے لئے اس قدر تماشائی آئے۔ کہ دُلھن کے جہیز کے لئے ہزاروں روپیہ جمع ہوگیا۔

امریکن ہوا باز لنٹن ویلیس اور آرتھر ۲۸ روز میں دنیا کے گرد چکر لگا کر نیویارک واپس آ گئے۔

شاہ ہسپانیہ اپنی ملکہ سمیت انگلستان سے واپس روانہ ہوگئے۔

افغانستان کے ولی عہد وزیر خارجہ اور اپنے

اسٹاف کے ساتھ اٹلی سے وطن کو چلدئے۔

چین میں خانہ جنگی پھر شروع ہوگئی ہے۔ درہ نانکو میں کئی شدید معرکے ہوئے۔ بولشویک اس خانہ جنگی سے فائدہ اُٹھانے کے لئے اپنا پروپیگنڈہ کر رہے ہیں۔

فرانس میں عمارت بنانے کا ایک مصالحہ ایجاد ہوا ہے۔ جس پر آگ اثر نہیں کر سکتی۔ اس مصالحہ کا نام سولومیت ہے۔ یہ سستا۔ ہلکا اور بہت پائدار ہے۔

لیڈی اروِن نے ۳۰ جولائی کو پونا کے سیوا سدن اسکول کا معائنہ کیا۔ جس میں بلا امتیاز فرق عورتوں کو مفید کاموں کی تعلیم دی جارہی ہے۔ اور اس میں طالبات کی مجموعی تعداد بارہ سَو ہے۔ رانی صاحبہ سانگلی۔ رانی صاحبہ اکال کوٹ۔ رانی صاحبہ بھور اور مسٹر دیودھر سکرٹری اسکول نے حضور وائسرانی صاحبہ کا استقبال کیا۔ آخر میں اسکول کی طرف سے لیڈی اروِن کی خدمت میں ایک تکیہ پیش کیا گیا۔ جس پر طالب علم خواتین نے زری کا کام کیا تھا۔

مہاراجہ صاحب بڑودہ نے تعلیم نسواں کو ترقی دینے کے لئے بڑودہ کالج میں زنانہ درجے کھول دئے تھے۔ اور ان کو پروفیسر کاروے کی مشہور زنانہ یونیورسٹی سے ملحق کر دیا تھا۔ اب ہز ہائنس نے تعلیم نسواں کو ترقی دینے کے لئے ایک علیحدہ زنانہ کالج قایم کرنے کی منظوری دیدی ہے۔ اس کالج کی تعلیم یافتہ خواتین کو بمبئی یونیورسٹی سے ڈگریاں ملا کریں گی۔

بمبئی میں ایک نوجوان گجراتی عورت بی کے جیون لال نے اپنے شوہر کی غیر موجودگی میں اپنی ساڑھی پر مٹی کا تیل چھڑک کے آگ لگا لی۔ اور ہسپتال پہنچ کر شام کو مرگئی۔ ۲۶ جولائی کو جب عدالت نے موت کے اسباب کی تحقیقات کی۔ تو مرحومہ کے ایک پڑوسی نے اپنے بیان میں کہا۔ کہ لڑکی کو مرگی کا دورہ ہوتا تھا۔ اور وہ کچھ دیر تک بے ہوش رہا کرتی تھی۔ خاوند اور بیوی آپس میں خوش رہتے تھے۔ جیوری نے کہا۔ کہ لڑکی نے عارضی پاگل پن میں خودکشی کی ہے۔

مدراس کی پولیس نے چیٹی نامی ایک دس سال کے لڑکے کو گرفتار کیا ہے۔ یہ لڑکا ۲۹ جولائی کی صبح کو اپنے مکان کے کنوئیں سے پانی بھر رہا تھا۔ اسی وقت ایک عورت سے اس کا جھگڑا ہوگیا۔ اس پر عورت نے غصے سے اس کا گھڑا توڑ دیا۔ لیکن لڑکے کی ماں نے جھگڑا ختم کر دیا۔ اس کے بعد لڑکا اس عورت کے ایک سالہ بچے تک پہنچا۔ اور اسے اُٹھا کر کنوئیں میں پھینک دیا۔

ریاست پٹیالہ کے علاقہ نارنول کے قریب سونے کی ایک بڑی کان معلوم ہوئی ہے جس کا رقبہ ۱۲ یا ۱۶ مربع میل ہے۔ ریاست نے

تجویز کی ہے۔ کہ سونا نکالنے کے لئے اجارہ کی درخواستیں طلب کی جائیں ؂

۲۳ جولائی کی سہ پہر کو سر بھوپندر ناتھ مترا نے کلکتہ کلب میں لنچ کی دعوت دی۔ اور اس موقع پر پچیس ہندو اور مسلمان نمایندوں کی مجلس مصالحت قایم کی گئی۔ اس مجلس کے صدر نواب صاحب مرشد آباد قرار پائے ؂

مہاراجہ صاحب ریپودمن سنگھ سابق والی نابھہ نے کیمبرج اسکول ڈیرہ دون کو پانچ ہزار روپیہ دیا ؂

ریاست پدوکوٹہ کی قانونی کونسل میں لازمی تعلیم کا بل پاس کیا گیا ہے۔ اور اب ۷ سے ۱۱ سال تک کی عمر کے بچوں کے لئے تعلیم لازمی کرنے کے متعلق قوانین مرتب کئے جا رہے ہیں ؂

نواب صاحب بھوپال کی آمد پر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ نے ایک سپاسنامہ پیش کیا جس کے جواب میں نواب صاحب ممدوح نے فرمایا۔ کہ میں خدمت ملک اپنا نصب العین رکھوں گا۔ اور یونیورسٹی کو جوش کے ساتھ امداد دینے کو تیار ہونگا ؂

مہارانی ٹراونکور نے سرونٹ آف انڈیا سوسائٹی کو ایک ہزار روپیہ عطا کیا ؂

مہاراجہ نابھہ نے منصوری میں پنڈت موتی لال نہرو اور مسز سروجنی نائیڈو کو ایک پر تکلف دعوت دی ؂

مہاراجہ پٹیالہ کے ہاں بیٹا پیدا ہوا ؂

سیٹھ عمر سوبانی کے یکایک انتقال سے خیال کیا گیا تھا۔ کہ انہوں نے خودکشی کی ہے۔ چنانچہ ڈاکٹری معائنہ سے اس بات کا پتہ چل گیا۔ اور ان کے معدے میں افیون کا اثر پایا گیا۔ اس ناگہانی موت کے سلسلے میں مسز عمر سوبانی کو کئی مرتبہ عدالت میں جانا اور سوال و جواب کرنے پڑے ہیں ؂

خواجہ حسن نظامی نے خبر چھاپی ہے۔ کہ ملک گجرات کی ریاست بھاگ جو ریاست پیلا کے قریب ہے۔ اور جس کے راجہ اصل نسل کے ہندو راجپوت ہیں۔ مشرف باسلام ہو گئے۔ راجہ کرن سنگھ جی فتح سنگھ اپنے اہل عیال سمیت جن کی تعداد تیس کے قریب ہے۔ پیر سید غفور علی کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے ہیں۔ اور ان کا اسلامی نام عبدالرحمٰن رکھا گیا ہے ؂

کلکتہ میں ایرانی باشندوں نے ایک جلسہ کر کے حکومت ہند کی اس تجویز کے خلاف احتجاج کیا۔ کہ آغا موید الاسلام اڈیٹر حبل المتین کو ملک بدر کر دیا جائے ؂

بڑی خوشی کی بات ہے۔ کہ اس سال پنجاب یونیورسٹی سے گیارہ عورتوں نے بی اے پاس کیا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی سے اب تک کسی ایک سال میں اتنی خواتین نے بی اے کا امتحان پاس نہ کیا تھا ؂

خبریں اور نوٹ

مصطفےٰ کمال پاشا کے قتل کی سازش میں انجمن اتحاد ترقی کے رکن قرہ کمال کے لئے سزائے موت کا حکم ہوا تھا۔ لیکن یہ پہلے ہی قسطنطنیہ کے ایک مکان میں روپوش ہو گئے۔ ان کی گرفتاری کے لئے ہزاروں پونڈ کا انعام مقرر کیا گیا۔ اور جب پولیس نے ان کا پتہ چلا لیا۔ اور اس مکان کا محاصرہ کیا۔ جہاں وہ چھپے ہوئے تھے۔ تو عورتوں نے کہا۔ اندر کوئی نہیں۔ پھر بھی پولیس مکان میں گھس گئی۔ یہ دیکھ کر قرہ کمال نے اپنے گولی مار لی۔ اب ان کی نعش کو بالٹا کے پل پر پھانسی پر لٹکایا جائے گا ؂

بمبئی کی جہاز راں کمپنی "الفضل" کو سلطان ابن سعود نے تار بھیجا ہے۔ کہ بعض مفسدہ پرداز لوگ ہمارے خلاف یہ پروپیگنڈا پھیلا رہے ہیں۔ کہ ہم رسول صلعم کے روضۂ اقدس کے منہدم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ الزام سراسر بے بنیاد اور غلط ہے۔ ہم تو روضۂ مطہرہ کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھتے ہیں ؂

مصر کا تار۔ بغاوت شام زوروں پر ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے۔ کہ فرانسیسیوں کے خلاف تحریک پھیل رہی ہے۔ ۱۸ جولائی سے ۱۸ ہزار فرانسیسی فوج دمشق کے باغات میں لڑ رہی ہے۔ فرانسیسیوں نے بہت سے گاؤں تباہ کر دئے۔ اور دمشق کے ایک محلے پر گولہ باری کی ؂

لندن کی خبر۔ دمشق سے ایک ایسے ہنگامے کی اطلاع آئی ہے۔ جو اکتوبر کی گولہ باری کے بعد بدترین حادثہ کہا جائے گا۔ شہر بند ہے۔ تین دن سے ریل تار اور ڈاک کا سارا انتظام رکا ہوا ہے۔ دروزیوں نے پانچ ہزار فرانسیسی فوج کو بری طرح **قتل** کر ڈالا۔ ایک امریکن کا بیان ہے۔ کہ کردوں نے ضلع غوطہ کے ۸ گاؤں جلا دئے۔ اور وہ دروزیوں کے ساتھ اس لئے مل گئے۔ کہ دمشق میں فرانسیسیوں نے کردوں کے چار مکان جلا دئے تھے۔ تیس ارمنوں نے فرانسیسیوں کے ساتھ مل کر لڑنے سے انکار کر دیا۔ دروزیوں نے امریکن قونصل کے ملازم کی ماں اور بیوی دونوں کو قتل کر ڈالا۔ اور اطالوی قونصل کے ملازموں کو لوٹ لیا۔ شہر کا قلعہ قیدیوں سے بھرا پڑا ہے ؂

اسکندریہ یکم اگست۔ شام کے مجاہدوں نے پانچ مختلف علاقوں سے میل جول پیدا کر کے لڑائی کا انتظام کر لیا ہے۔ دروزی لیڈر سلطان الاطرش فرانسیسی مورچوں کا محاصرہ کر رہے ہیں۔ اور ان پر حملہ کرنے والے ہیں۔ دروزیوں نے اپنی عورتوں اور بچوں کو شہر سے نکال کر جنگل میں جا بسایا ہے۔ تاکہ وہ فرانسیسیوں کے مظالم سے محفوظ رہیں۔ انہوں نے ٹیلی فون اور تار برقی کا انتظام بھی درست

کر لیا ہے۔

دارالعوام میں ایک سوال کے جواب میں بیان کیا گیا۔ کہ افغانستان کی ہوائی طاقت ۱۲ ہوائی جہازوں اور ۳۶ ہوا بازوں پر مشتمل ہے۔ یہ انتظام ۱۹۲۳ء کے بعد ہوا ہے۔ اس سے پہلے چند ایک ہوائی جہاز تھے۔ لیکن معاً اڑنے کے قابل نہ تھے۔ موجودہ ہوائی طاقت کے قریباً سارے ملازمین روسی ہیں۔ اور ان کی کمان ایک افغانی افسر کے ہاتھ میں ہے۔ تربیت و ترقی کے متعلق روسی مشورہ دے رہے ہیں۔

افغانستان میں یہ تحریک زوروں پر ہے۔ کہ امیر افغانستان کو "امیر" کی بجائے "بادشاہ" کا خطاب دیا جائے۔

سابق شاہ حجاز حسین جزیرۂ قبرص میں سخت بیمار ہیں۔ حال ہی میں ان کے بیٹے فیصل نے فرانس و انگلستان کی طرف جاتے ہوئے ان سے ملاقات کی۔ یہ بھی خبر ہے۔ کہ شاہ حسین نے جزیرۂ قبرص میں دس ہزار پونڈ بطور خیرات مسجدوں اور گرجوں میں تقسیم کئے۔

اخبار "خلافت" لکھتا ہے۔ کہ آج کل پیرس والوں کی تفریح طبع کے لئے شہر سے کچھ فاصلے پر ایک ہندوستانی گاؤں آباد کیا گیا ہے۔ جہاں فرانسیسی نقطۂ خیال سے ہندوستان کے تمول اور گداگری دونوں کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ یعنی ایک طرف تو بارہ ہاتھی کھڑے جھوم رہے ہیں۔ اور دوسری طرف کوئی سو ہندوستانی فقیر اپنی گدڑیوں میں مگن بیٹھے بھیک مانگ رہے ہیں۔ فرانسیسی مقبوضاتِ ہند کے سو کسان محض اس لئے بلائے گئے ہیں۔ کہ ہندوستانی فقیروں کا تماشا دکھائیں۔ ان مصنوعی فقیروں کو ہندوستانی پیروں فقیروں کے بھیس میں رکھا گیا ہے۔ کوئی معمولی گداگر۔ کوئی سادھو اور کوئی مسلمان گوشہ نشین فقیر بنا ہوا ہے۔ کاش ہندوستان کے صوفی اور سادھو یہاں آکر اپنی گت دیکھتے۔ تو انہیں احساس ہوتا۔ کہ ان کی بدولت ہندوستان بیرونی دنیا میں کس قدر ذلیل ہو رہا ہے۔

ہسپانیہ کے وزیراعظم جرنیل پریمو ڈی رائیورا کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن وہ بال بال بچ گیا۔ قاتل گرفتار ہو گیا ہے۔

وکٹوریا البرٹ (لندن) کے عجائب خانے سے مصر و روما کے ۴۳ گرانبہا سکے چوری ہو گئے۔

ڈیلی نیوز لکھتا ہے۔ کہ امریکہ نے پانچ پانچ دہانوں کی ایسی توپیں تیار کرائی ہیں۔ جن کی گولہ باری بڑے سے بڑے قوت ور جہاز کو چند منٹ میں گرا دے گی۔ بارہ بارہ ہزار فٹ بلندیوں پر ساٹھ ساٹھ میل فی گھنٹہ کے حساب سے ان توپوں کی گولہ باری کا اب تک تجربہ ہو چکا ہے۔ اور آئندہ اور ترقی کی امید ہے۔ گولوں کا وزن ۲۵-۲۵ سیر ہوگا۔ اور ہر گولہ نشانہ پر پہنچ کر ہوائی جہاز سے ٹکر کھاتے ہی پھٹ جائے گا۔ جنگ عظیم میں

ایک ہوائی جہاز کو گرانے کے لئے ڈیڑھ ہزار گولوں کی ضرورت ہوا کرتی تھی۔ اب اس جدید ایجاد سے چند گولے بہت کافی ہوں گے۔

بمبئی کے اخبار "انڈین ڈیلی میل" کے خاص نامہ نگار نے حیدرآباد سے اطلاع دی تھی۔ کہ شملے سے حضور نظام کے پاس ایک تجریری ہے جس میں وہ الزام گنوائے گئے ہیں۔ جو حضور نظام اور ان کے افسروں پر لگائے جاتے ہیں۔ وہ الزام یہ ہیں۔ کہ ریاست میں عہدے فروخت کئے جاتے ہیں۔ اور رشوتیں لی جاتی ہیں۔ ریاست کا کئی لاکھ روپیہ ہندوستان سے باہر اسلامی پروپیگنڈے پر صرف ہوتا ہے۔ انگریز افسروں کو خدمات سے علیحدہ کرنے کی وجہ سے انتظام بہت برا ہو گیا ہے۔ صرفِ خاص کے انتظام میں خرابی پیدا ہو گئی ہے۔ ریاست کے پوسٹ ماسٹر جنرل اپنے نام سے لنڈن ٹائمز میں مضامین لکھ کر اسلامی پروپیگنڈا کرتے ہیں۔ نامہ نگار مذکور نے یہ بھی لکھا تھا۔ کہ ۲۰-اگست یا اس سے پہلے جواب طلب کیا گیا ہے۔ اگر حکومت کی پیش کردہ شرائط پر حضور نظام نے عمل درآمد نہ کیا۔ تو خبر ملی ہے۔ کہ اس صورت میں ایک خاص کمیشن مقررہ کیا جائے گا۔ تاکہ وہ ریاست کے اندرونی معاملات کی تحقیقات کرے۔

اس بیان سے ہندوستان کے طول و عرض میں ایک سنسنی سی پھیل گئی تھی۔ اور تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی آنکھیں ریاست حیدرآباد کی طرف لگ گئی تھیں۔ کہ اتنے میں حضور نظام کی طرف سے ایک بیان شائع ہوا۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ حکومت ہند اور حکومت نظام کے موجودہ باہمی تعلقات کے متعلق چند وحشت انگیز اور بے بنیاد افواہیں گرم ہیں۔ جن میں سے بعض اخبارات میں بھی شائع ہو چکی ہیں۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان کی تردید کر دی جائے۔ حالات یہ ہیں۔ کہ حکومت نظام کے چند محکموں میں اصلاح و ترقی کی ضرورت تھی۔ حکومت ہند نے اس معاملے کی طرف نظام کی توجہ مبذول کرائی۔ اور اپنا دوستانہ مشورہ پیش کیا۔ کچھ عرصے سے حکومت نظام خاص توجہ کر رہی ہے۔ اور ضروری تدابیر زیر غور ہیں۔ جن پر بہت جلد عمل کیا جائے گا۔

پنڈت مدن موہن مالوی کو حکم دیا گیا تھا۔ کہ وہ دو ماہ تک کلکتہ میں داخل نہیں ہو سکتے۔ مگر پنڈت جی نے اس حکم کی خلاف ورزی کی۔ اور کلکتہ پہنچ گئے۔ اسی طرح ڈاکٹر مونجے کا داخلہ بھی کلکتہ میں بند کیا گیا تھا۔ لیکن وہ بھی کلکتہ پہنچے بغیر نہ رہے۔ اب پنڈت مالوی اور ڈاکٹر مونجے کے خلاف چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ نے سمن جاری کئے ہیں۔ اور لکھا ہے۔ کہ دونوں اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر بتائیں۔ کہ انہوں نے امتناعی احکام کی خلاف

ورزی کبوں کی ٭

مسز کملہ چٹوپادھیائے کونسل کی ممبری کے لئے کھڑی ہوئی ہیں ٭

اسمبلی کے آیندہ اجلاس میں حاجی وجیہہ الدین ایک قرارداد پیش کریں گے۔ کہ تمام ہندوستان کے لئے ایک قانون بنایا جائے۔ جس کے ماتحت حقوق شادی اور طلاق کے باب میں تمام مسائل کا تصفیہ علمائے اسلام کیا کریں جن کا تقرر اس مقصد کے لئے عمل میں لایا جائے ٭

تقریباً تین سال ہوئے۔ حکومت بمبئی نے اعلان کیا تھا۔ کہ اگر عام اسکول ادنیٰ طبقے کے بچوں کو داخل کرنے سے انکار کریں گے۔ تو ان کی سرکاری امداد بند کر دی جائے گی جو اسکول متبرک مقامات پر ہوں۔ وہاں ایسے بچوں کے لئے علیحدہ جگہ بنا دی جائے ۔ عام طور پر اس حکم کی تعمیل ہو رہی ہے۔ لیکن پھر بھی صوبے کے بعض مقامات پر ادنیٰ طبقے کے بچوں کو داخل کرنے سے انکار کیا جا رہا ہے۔ مثلاً مشرقی خاندیس کے مقام تالوید میں اور ضلع سورت کے ۹۱ اسکولوں میں نیچ ذات کے بچے داخل نہیں کئے جاتے ۔ اب وہاں کے دیہاتیوں کو مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ وہ اس حکم کی مخالفت نہ کریں۔ ورنہ اسکولوں کے بند ہو جانے کا خوف ہے ٭

دہلی کے انگریزی وعربی انٹرمیڈیٹ کالج کے طلباء نے اس بات پر ہڑتال کر دی۔ کہ کالج کی انتظامیہ کمیٹی پرنسپل مولوی فضل الدین کے خلاف کالج کے انتظامی معاملات میں مزاحمت رہی تھی۔ اور پرنسپل صاحب چھ مہینے کی رخصت لینے پر مجبور ہو گئے تھے ٭

۳-اگست کو رنگون میں خان بہادر علی اکبر شیرازی قونصل ایران کی زوجہ محترمہ کا انتقال ہو گیا ٭

سر ہیو اسٹفنسن بہار واڑیسہ کے گورنر مقرر کئے گئے ہیں ٭

پروفیسر جادو ناتھ کلکتہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر مقرر ہوئے ٭

۳-اگست کی رات کو بمبئی میل سے پرنس ہدایت اللہ خاں صاحب ولی عہد کابل پیرس سے کابل جاتے ہوئے دہلی پہنچے ۔ اسٹیشن پر دہلی کے ہندو مسلمانوں نے آپ کا استقبال کیا ٭

خواجہ حسن نظامی ایک ہفتہ وار انگریزی اخبار نکالنے والے ہیں ٭

راولپنڈی کے فسادات کے مقدمات کے لئے خاص مجسٹریٹ کی عدالت میں مسٹر بیوس پٹیمن اور لالہ مراری لال سرکاری وکیل مقرر کئے گئے ہیں ٭

خان بہادر شیخ عبدالقادر صاحب سابق وزیر تعلیم پنجاب ۷-اگست کو لیگ اقوام کے اجلاس میں ہندوستان کی نمایندگی کے لئے جینوا روانہ ہو گئے ٭

خبریں اور نوٹ

انگورا اور قسطنطنیہ میں لاسلکی کے اسٹیشن قایم ہو گئے ہیں۔ اور جمہوریہ ترکی کے ان دو بڑے مرکزوں میں بے تار کی پیغام رسانی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے ٭

قسطنطنیہ کا تار۔ حکومت ترکی نے غیر ملکی ایوانہائے تجارت کو حکم بھیجا ہے۔ کہ وہ فوراً اپنا کاروبار بند کر دیں ۔ غیر ملکی لوگوں کا خیال ہے۔ کہ ترکی نے یہ کارروائی اس وجہ سے کی ہے۔ کہ خدمات کے عوض میں جو رقم غیر ملکی تاجر لے رہے ہیں۔ وہ ترکی ایوان تجارت وصول کرے ۔ دوسری وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ حکومت انگورا ایک تجارتی صیغہ بحری قایم کرنا چاہتی ہے ۔ اس حکم سے امریکہ کے ایوان تجارت پر تو کوئی اثر نہیں پڑا۔ لیکن برطانی۔ فرانسیسی اور اطالوی ایوانہائے تجارت اس کارروائی کو بہت خطرناک خیال کر رہے ہیں ۔ برطانی ایوان تجارت چالیس سال سے ترکی میں کام کر رہا تھا۔ اس کے چلے جانے سے تاجروں کو بہت پریشانی ہو گی ٭

مصری پارلیمنٹ نے کفایت شعاری کے خیال سے بہت سے مصری سفارت خانے موقوف کر دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ ہسپانیہ سویڈن سوئٹزرلینڈ۔ برازیل بلجیم۔ ہالینڈ۔ یوگوسلاویا۔ اور رومانیا سے سفارت خانے اُٹھا لئے جائینگے ٭

فلسطین کی خبر ہے۔ کہ شریف حسین سابق شاہ حجاز کا قبرص میں انتقال ہو گیا۔ لیکن ابھی یہ خبر تصدیق طلب ہے ٭

شام میں فرانسیسی فوج نے پیش قدمی کی ۔ دروزی فوج کا ایک دستہ تباہ کر دیا گیا۔ ایک سَو دروزی شہید ہوئے ۔ فرانسیسی فوج غوطہ میں داخل ہو گئی ہے۔ اور باغی فلسطین ومصر میں پناہ لے رہے ہیں ٭

سوریہ کے شامی مظلومین کی مدد کرنے والی کمیٹی نے ساری خلقت خدا سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ بہت ہمدردانہ طور پر امداد جاری رکھیں۔ تاکہ مظلوموں کی جان بچ سکے۔ اور وہ نان شبینہ کو محتاج نہ ہوں ۔ سوریہ کی اعانتی کمیٹی کو یہ دردناک خبر دمشق کی امدادی کمیٹی سے ملی ہے۔ کہ چند روز کے بعد یہ کمیٹیاں بارہ ہزار سے زیادہ ستم رسیدوں کو خوراک بہم پہنچانے سے مجبور ہو جائیں گی ٭

مراکش کے مقام شیشوان پر ہسپانیوں نے قبضہ کر لیا ہے ۔ ہسپانی جرنیل ڈی اسٹیلا نے دیسی قبائل سے بہت نرم سلوک کرنا شروع کر دیا تھا جس سے دیسیوں اور ہسپانیوں کے درمیان تعلقات اچھے ہو گئے۔ اور انہوں نے بلا کسی مزاحمت کے قبضہ کر لیا ٭

یروشلم ۹-اگست۔ فرانسیسی فوج کا ایک

دستہ جب سویدہ سے شبعہ کی طرف جارہا تھا۔ تو دروزی مجاہدین نے اس پر حملہ کردیا۔ اور کئی سَو فرانسیسی قتل ہوگئے۔ چند آدمی سویدہ میں پناہ گزیں ہوئے ہیں ؛

آج کل مولائی یوسف سلطان مراکش پیرس کی سیاحت کررہے ہیں۔ جس روز سلطان موصوف پیرس کی مسجد کی افتتاحی تقریب میں جارہے تھے اس دن بولشویک خیالات کے لوگوں نے غازی عبدالکریم کی ہمدردی میں ان پر آوازے کسے۔ ایک روز سلطان موصوف ایوان سے گزر رہے تھے۔ اس دن بھی کمیونسٹوں نے شور مچایا۔ لیکن یہ شور سلطان موصوف نے نہیں سُنا۔ کیونکہ جونہی مخالفین نے سیٹیاں بجانی شروع کیں۔ اسی وقت بینڈ بجنے لگا۔ جس کا انتظام پہلے سے صرف اسی غرض سے کیا گیا تھا۔ دو ایک اَور موقعوں پر بھی سلطان موصوف کی اسی طرح توہین کی گئی ؛

جرمنی تاوان جنگ کی مد میں اب تک سلطنت برطانیہ کو ۸۹۰۸۴۲۰۰۰ اور فرانس کو ۸۸۳۸۲۰۰۰ طلائی مارک دے چکا ہے ؛

جنوبی روس میں حکومت سوویٹ کے خلاف بغاوت ہوگئی ہے۔ نیز بحیرۂ اسود کے جنگی بیڑے نے بھی بغاوت کردی ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ باغیوں نے چند مقامات پر قبضہ کرلیا ہے۔ اس بغاوت کو فرو کرنے کے لئے حکومت کی طرف سے چھ ڈویژن بھیجے گئے ہیں۔ اور عام فوجی اجتماع کا حکم ہوگیا ہے۔ حکومت نے تمام ریلوے لائن پر قبضہ کرکے اسے فوج کے حوالے کردیا ہے۔ تاکہ عام بغاوت کی خاطر خواہ روک تھام ہوسکے۔ سپاہیوں کی تنخواہ میں اضافہ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اور غیر ملکی سفیروں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ اخبارول کے نامہ نگاروں کو روس آنے کے لئے پروانہ راہ داری نہ دیں ؛

رودبار انگلستان میں تیراکی کا مقابلہ ہوا۔ مس گرٹرڈ ڈایڈرے نے جن کی عمر ۱۸ سال کی ہے۔ کیپ گریسنز سے کنگس ڈاؤن تک کا فاصلہ ساڑھے چودہ گھنٹے میں طے کیا۔ اس مقابلہ میں دو اَور خواتین مس کین اور برگیس بھی شامل تھیں۔ لیکن وہ راستے میں تھک کر رہ گئیں ؛

لندن کے عجائب خانے سے جو پُرانے سکے غائب ہوگئے تھے۔ وہ برآمد ہوگئے ہیں۔ ملزم پر مقدمہ چلایا جائے گا ؛

یورپ میں ایک ایسا برقی آلہ ایجاد ہوا ہے۔ جس کے ذریعے سے دور دراز مقامات سے گفتگو کرنے والے ایک دوسرے کے چہروں کی تصاویر بھی دیکھ سکیں گے۔ ایک سال تک یہ آلہ پورے طور پر قابل استعمال ہوجائے گا۔ اور اس سے طریقہ جنگ میں انقلاب پیدا ہوگا۔ اس طرح کے آلات کے استعمال سے توپ خانے والوں کو دور دور کے مقامات سے چھوٹتا ہوا گولہ نظر آجائیگا اور لڑائی کے بڑے بڑے میدانوں میں دشمن کی نقل وحرکت معلوم ہوسکے گی ؛

۱۱- اگست کو جمہوریت جرمنی کا سالانہ جشن منایا گیا۔ رات کے وقت مخالف پارٹیوں میں لڑائی ہوگئی بہت سے آدمی ہسپتال پہنچائے گئے ؛

بوڈاپسٹ کے جزیرہ سیپل میں بارود کے تین میگزینوں کو آگ لگ گئی۔ کئی عمارتیں تباہ ہوگئیں۔ ہسپتال اور سرکاری لاسلکی اسٹیشن کو نقصان پہنچا۔ آگ اس قدر پھیل گئی تھی۔ کہ شعلے تیس میل کے فاصلے سے نظر آتے تھے ؛

ڈیلی میل کا نامہ نگار روما سے لکھتا ہے۔ کہ جو گتا سائنور نوبائیل کے ساتھ قطب شمالی کی مہم میں گیا تھا۔ اسے مضبوطی اور توانائی کے انعام میں ایک طلائی تمغہ دیا گیا ؛

پیرس میں دو ماہر پرواز عورتیں ایک دوسری سے مقابلہ کے لئے تیاریاں کررہی ہیں ؛ پچھلے ستمبر میں مسز ایلکاٹ لن نے دو ہزار میل کا سفر ایک گھنٹے میں اور مسز بالینڈ نے اتنا ہی سفر ۲ گھنٹے میں طے کیا تھا ؛

مدراس کونسل کی ایک قرارداد کی رو سے قانون انتخابات میں ایک نئی دفعہ کا اضافہ کردیا گیا ہے۔ جس کی اشاعت گزٹ میں بھی کردی گئی ہے۔ اس دفعہ کا منشاء یہ ہے۔ کہ کوئی عورت صرف عورت ہونے کی وجہ مدراس کونسل کی ممبر منتخب ہونے یا نامزد ہونے کے حق سے محروم نہیں کی جاسکتی ؛

دو سندھی لڑکیوں نے جن کے باپ کا نام جگو مل (کراچی) ہے۔ گلاسگو یونیورسٹی سے بی ٹی کا امتحان پاس کیا ہے۔ سندھی خواتین میں سب سے پہلے انہی دو لڑکیوں نے انگریزی یونیورسٹی کی قابل قدر ڈگریاں حاصل کی ہیں ؛

علی گڑھ میں نواب صاحب بھوپال نے سائنس کالج کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ عمارت مُسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی خاص عمارتوں میں شمار ہوگی ؛

ان دنوں مس ذکیہ سلیمان لکھنؤ تشریف لے گئی ہیں۔ اور اپنی فاضلانہ تقریروں سے پُرانے خیالات کے مسلمانوں کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہی ہیں ؛

پنڈت مدن موہن مالوی کے کلکتے میں داخل ہونے کا معاملہ طول پکڑ رہا ہے۔ سرکاری حکم کی خلاف ورزی اور سمنوں کے اجراء کی بنا پر اسمبلی کے بعض ہندو ارکان نے حضور وائسرائے سے درخواست کی تھی۔ کہ وہ ایک وفد کو ملاقات کی اجازت دیں۔ حضور وائسرائے نے اس بات کی اجازت دیدی ہے۔ اس وفد میں اسمبلی کے تقریباً ۱۲ ممبر ہوں گے۔ اور حکومت بنگال کی اس کارروائی کے متعلق گفتگو کریں گے۔ جو وہ پنڈت مالوی کے خلاف کرنا چاہتی ہے ؛

سید پور (راولپنڈی) کی ڈکیتی اور آتشزدگی کا مقدمہ خاص مجسٹریٹ کی عدالت میں شروع

ہوا ہے + اس مقدمہ میں ۶۶ مسلمانوں کے خلاف ۱۶ جون کو ڈاکہ ڈالنے اور آگ لگانے کا الزام ہے + ان مُلزموں میں ۴ سلطانی گواہ اور ۵ بھاگے ہوئے مُلزم بھی شامل ہیں ÷

رہتک کا تار - چودھری ٹیک چند رکن پنجاب کونسل قتل کر دیئے گئے - دو ملزم گرفتار ہو گئے ہیں تفتیش جاری ہے ÷

اخبارات میں یہ خبر گشت لگا رہی تھی - کہ پنڈت موتی لال نہرو وکالت شروع کرنے والے ہیں - لیکن اب اس کی تردید ہو گئی ہے - وہ اس قسم کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے ÷

فسادات راولپنڈی کے مقدمات سُننے کے لئے جو خاص عدالت قایم ہے - اس میں ایک مفرور ملزم ہری رام پہلوان کا مقدمہ پیش ہوا + پولیس کی شہادت کے مطابق ہری رام ایک مسلمان گلاب نامی کے قتل کا ذمہ وار ہے - اس لئے عدالت نے اس کی جائداد ضبط کرنے کا حکم دیدیا ÷

قایم مقام گورنر صوبۂ متحدہ نے نواب صاحب چھتاری کو ساڑھے تین مہینے کے لئے اپنی انتظامی کونسل کا نائب صدر مقرر کیا ہے ÷

موضع کن ضلع کیوکپیو (رنگون) میں ایک آتش فشاں پہاڑ پھٹا ہے - اور اس پہاڑ کے مادے سے تقریباً تین میل لمبی اور ایک میل چوڑی پہاڑی بن گئی ہے - اور دو سو ایکڑ مزروعہ زمین تباہ ہو گئی ہے + اب سے ۴۰ سال پہلے بھی اسی مقام سے آتش فشاں مادہ پھوٹ نکلا تھا ÷

آریہ اناتھ آلہ بریلی سے میرٹھ کے دو گم شدہ بچے ملے ہیں + یہ بچے پندرہ مہینے سے اناتھ آلہ میں تھے - اور ان کی کافی ڈھونڈ بھال ہو چکی تھی + اب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور انسپکٹر پولیس نے آریوں کے پنجے سے انہیں چھڑایا ہے + ملزموں پر مقدمہ چلایا جائے گا ÷

سنہ ۱۹۲۰ میں مجلس حفظان صحت نے گورنمنٹ پنجاب کو مشورہ دیا تھا - کہ ہر سَو مربع میل رقبے کے لئے ایک شفاخانہ مہیا کیا جائے - جس سے عوام مستفید ہو سکیں + چونکہ میڈیکل کالج اور میڈیکل اسکول سے سند یافتہ ڈاکٹروں کی اتنی تعداد میسر آنی مشکل تھی - اس لئے گورنمنٹ نے رفتہ رفتہ اس طرف توجہ کی - اور پچھلے چار سال میں ۱۳۰ شفاخانے قایم کئے گئے + ۳۷۵ نئے شفاخانے اَور کھولے جائیں گے - اور اس طرح ہر سَو مربع میل کے رقبے اور ہر تیس ہزار آدمیوں کی آبادی کو ایک شفاخانہ مل جائے گا ÷

۱۰ - اگست کی رات کو لاہور اور مغل پورہ کے درمیان ایک ۲۲ سالہ نوجوان ہربنس لال نامے میل کے نیچے دب کر مر گیا + یہ مغل پورہ انجنیرنگ کالج میں پڑھتا تھا + کہتے ہیں - کہ اس کی ٹوپی سے اس مضمون کا ایک خط نکلا - کہ میں اپنی زندگی ختم کرنا چاہتا تھا ÷

خبریں اور نوٹ

ترکی کے اخباروں میں یہ خبر گشت لگا رہی ہے - کہ انگورا - کابل اور طہران کے سیاسی حلقوں میں خیال کیا جا رہا ہے - کہ ایک اسلامی لیگ اقوام قایم کی جائے - جس میں ترکی - ایران اور افغانستان شریک ہوں + اخبارات کا بیان ہے - کہ اگر اس خیال نے عملی جامہ پہن لیا - تو یہ چیز مشرق کی اسلامی دنیا کے مستقبل کے لئے بہت بہتر ثابت ہوگی ÷

پیرس ۹ ستمبر - فرانسیسی جہاز لوٹس اور ایک ترکی جہاز میں ٹکر ہو گئی - جس سے ترکی جہاز کئی آدمیوں سمیت ڈوب گیا + ترکوں نے فرانسیسی بحری افسر ڈسمانس کو گرفتار کر لیا + اس حادثہ کے بعد ترکی و فرانس کے تعلقات کشیدہ ہو گئے ہیں + فرانسیسی کہتے ہیں - کہ یہ گرفتاری بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے - کیونکہ یہ حادثہ یونان کے سمندر میں ہوا ہے ÷

موسیو پائنکارے وزیر اعظم فرانس نے بحری افسروں کی ایک جماعت سے کہا - کہ اس معاملے کا اگر جلد فیصلہ نہ ہوا - تو فرانس کو ایسے ذرائع استعمال کرنے پڑیں گے - جن سے بین الاقوامی قانون کے متعلق ترکی کی عقل درست ہو جائے گی ÷

پیرس ۱۲ ستمبر - موسیو پائنکارے نے ترکی سفیر کو مطلع کیا ہے - کہ لوٹس جہاز کے افسر کو جسے اس جہاز اور ترکی جہاز کے تصادم کے بعد گرفتار کر لیا ہے - رہا کر دیا جائے + حکومت فرانس زیادہ تاخیر گوارا نہ کرے گی ÷

سلطان ابن سعود کے بڑے بیٹے امیر سعود مصر گئے ہیں - وہاں ان کی خوب خاطر تواضع ہو رہی ہے ÷

حجاز کے محکمۂ تعلیم نے اعلان کیا ہے - کہ حال میں چار مدرسے مکہ معظمہ میں کھولے گئے ہیں ÷

آج کل امیر فیصل یورپ میں ہیں - آپ نے عراق سے چلتے وقت اپنے بھائی شریف علی کو اپنا قایم مقام بنا کر تا واپسی اس شرط سے عراق کا حاکم مقرر کیا ہے - کہ اس عرصہ میں نہ تو وہ کوئی نیا معاہدہ کریں - اور نہ موجودہ نظام حکومت میں کسی قسم کا ردو بدل ہو ÷

بغداد کے زنانہ مدارس میں انتظام کیا گیا ہے - کہ طالب علم لڑکیاں بغیر برقعوں کے تعلیم حاصل کریں ÷

شام کے وہ باشندے جو سلطنت فرانس میں رہتے ہیں - ان کا بیان ہے - کہ شام اور لبنان کی عنان حکومت عنقریب شریف حسین کے بیٹوں میں سے کسی ایک کے ہاتھ میں آ جائے گی - اس معاملے کو فرانس کی وزارت خارجہ راز میں رکھنا چاہتی ہے ÷

شہزادہ سالار الدولہ جو مظفر الدین شاہ قاچار کا چھوٹا بیٹا اور معزول سلطان احمد شاہ کا چچا ہے -

ایرانی کردستان میں داخل ہو گیا ہے۔ اور وہاں اپنے حامیوں کی جماعت بندی کر کے موجودہ شاہ ایران رضا خاں کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے والا ہے ÷

کرنل ویجوڈ نے حال ہی میں دیوان عام میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مسلمان ہمیشہ سے طاقتور قوم رہی ہے۔ اور ہندو ایک کمزور قوم ہے۔ لیکن ذمہ دار حکومت کے قریب پہنچنے کی وجہ سے دونوں قومیں ایک دوسرے کی رقیب بن گئی ہیں، اس کا علاج یہ ہے۔ کہ مسلمان کو زیادہ تعلیم ملنی چاہئے۔ اور ہندو کو طاقتور بننا چاہئے، مسلمانوں کی طاقت کے ہم قائل ہیں، کوئی انگریز یا کوئی ہندو خدا کو پکارتا ہے۔ تو مدد کرنے یا رحم کرنے کے لئے پکارتا ہے۔ لیکن مسلمان اللہ اکبر کا نعرہ مدد یا رحم کے لئے نہیں لگاتا۔ یہ ایک پُر شوکت اور شاندار نعرہ ہے۔ جسے ہم میں سے اکثر نے میدان ہائے جنگ میں سُنا ہے۔ اور سب جانتے ہیں۔ کہ یہ نعرہ رحم کے لئے نہیں ہے۔ ایسی صورت میں وہ کسی سے رحم کی استدعا نہیں کرے گا۔ اور اپنے حریفوں کے آگے دم آخر تک سینہ سپر رہے گا ÷

اٹلی کے وزیر اعظم سائنور مسولینی ایک سڑک پر سے گزر رہے تھے۔ کہ کسی نے ان پر بم پھینکا، یہ بم موٹر کی کھڑکی سے لگ کر زمین پر گر پڑا اور پھٹ گیا، چار راہ گیر زخمی ہوئے۔ بم پھینکنے والے کو گرفتار کر لیا گیا ہے ÷

مسٹر آر ڈی ٹاٹا جو کارخانہ مسرز ٹاٹا اینڈ سنز کے حصہ دار تھے۔ فرانس کے مقام ہارڈیلوٹ میں مر گئے ÷

لندن سے ایک پارٹی روانہ ہوئی ہے جس کی غرض یہ ہے۔ کہ گیلی پولی کے میدان جنگ میں شہیدان جنگ کی قبروں پر پھول چڑھائے ÷

فرانس میں ہندوستانی فوج کی یادگار بنانے کی تجویز منظور ہو گئی ہے۔ اور فیصلہ ہوا ہے۔ کہ پیرس میں ایک عالی شان یادگار بنائی جائے ÷

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ نیپال میں غلامی کا طریقہ قطعی بند کر دیا گیا۔ اور ہزارہا غلام آزاد کر دیئے گئے ہیں ÷

جرمنی میں شاہ پسندوں نے جن میں سابق فوجی جنرل۔ سپاہی اور جرمن شہزادہ سب شامل تھے۔ ایک عظیم الشان جلوس نکالا، شہر میں جا بجا شاہی جھنڈے لگائے گئے تھے، جمہوری حکومت کا ایک جھنڈا بھی نظر نہ آتا تھا، جلوس پر لوگوں نے پھول برسائے۔ شاہی محل میں روشنی ہوئی۔ اور جنرل ہینڈنبرگ (صدر جرمنی) کو مبارکباد دی گئی ÷

ایک انگریز مسٹر ہیری پیرسن نے لندن میں ایک کالج بنا رکھا ہے۔ جہاں نوجوان عورتوں کو ورزش اور مکا بازی کی تعلیم دی جاتی ہے ÷

ٹوکیو کا تار ہے کہ ہوا کے طوفان سے مسافروں کی ایک گاڑی اُلٹ گئی جس سے پچاس آدمی مر گئے۔ اور پچاس ہوائی جہاز تباہ ہو گئے، ٹوٹو ہاشی کے

ایک اسکول کی چھت گر پڑی جس سے بارہ بچے دب کر مر گئے۔ اور بیس بچے زخمی ہوئے۔ اُچی کے مقام میں ایک اسکول اور ایک گرجا تباہ ہو گیا۔ جہاں تین سو آدمی دب کر مر گئے۔ اور ساٹھ زخمی ہوئے، سیتاما میں سو مکانات منہدم ہوئے۔ اور سڑسٹھ آدمی ہلاک ہوئے، ٹوچیگی میں چالیس بڑی بڑی عمارتوں کو نقصان پہنچا، سمندر میں چھوٹی چھوٹی چند کشتیاں تباہ ہو گئیں ÷

اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ دنیا کی آبادی ایک دن میں پچاس ہزار بڑھتی ہے، ایک دن میں کل ڈیڑھ لاکھ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ اور ایک لاکھ آدمی مر جاتے ہیں ÷

لندن میں بجلی سے ریل گاڑیاں چلانے کی اسکیم تیار ہوئی ہے۔ جس کی رُو سے ساڑھے سینتیس لاکھ پونڈ خرچ آئے گا، ۲۵۰ میل تک ریل گاڑیاں جلد چلنی شروع ہو جائیں گی ÷

لارڈ ریڈنگ سابق وائسرائے ہند حکومت برطانیہ کی طرف سے امریکہ میں سفیر مقرر ہوئے ہیں ÷

رودبار انگلستان میں زبردست لہروں کی وجہ سے ایک جاپانی جہاز کی ایک اَور جہاز سے ٹکر ہو گئی ÷

پچھلے دنوں کرنسی کمیشن کے نام سے جو کمیشن مقرر ہوا تھا۔ اس نے اپنی رپورٹ میں علاوہ اَور باتوں کے باتفاق رائے سفارش کی ہے۔ کہ ہندوستان کے رائج الوقت روپے کی قیمت بڑھا کر بجائے سولہ پنس کے اٹھارہ پنس کر دی جائے۔ یعنی ایک روپیہ ۱۶ آنے کی بجائے ۱۸ آنے کا ہو، بہت سے ماہر مالیات اور تاجر اس بات کی تائید کر رہے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ ایک فائدے کی بات ہے، لیکن بعض ماہر سکہ جات اس کے خلاف ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ ہندوستان کے اندر دولت آئے گی کم۔ اور جائے گی زیادہ، یہ رپورٹ اسمبلی کے اجلاس میں منظوری کے لئے جلد پیش کی جائے گی ÷

کونسل آف اسٹیٹ میں تجویز پیش کی گئی ہے۔ کہ کالے پانی سے قیدیوں کو ہندوستان واپس بلا لیا جائے۔ اور وہاں نوآبادی قایم کی جائے ÷

چند روز سے ڈھاکہ میں اس بات سے فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہوئی ہے۔ کہ مسلمان کہتے تھے جنم اشٹمی کا جلوس مساجد کے سامنے سے باجا بجاتے ہوئے نہ نکالا جائے۔ اور ہندو کہتے تھے۔ کہ یہ ایک قدیم رسم ہے۔ اور ہم راستے بھر برابر باجا بجائیں گے، ہندوؤں کے اس اصرار پر مسلمانوں کی ایک جماعت نے فیصلہ کیا۔ کہ ہندوؤں کے جلوسوں سے قطع تعلق کیا جائے۔ اور ان کے جلوسوں کے ساتھ کوئی مسلمان مزدور نہ جائے۔ اور نہ کوئی مسلمان تاجر جلوسوں کے لئے کوئی چیز دے، اس فیصلے کو کامیاب بنانے کے لئے پہرے بٹھائے گئے۔ اور تقریباً ایک ہزار طلبا نے رضا کاروں کے طور پر اپنے نام لکھوائے، اس

کشیدگی کا اثر فسادوں کی صورت میں ظاہر ہونا ہی تھا۔ چنانچہ آپس میں لڑائی جھگڑے شروع ہو گئے + ۹ ستمبر کا تار ہے۔ کہ دونو قوموں میں خوب لاٹھیاں چلیں۔ اور اینٹ بازی ہوئی۔ جس میں چار رضاکار زخمی ہوئے + ۱۰ ستمبر کا تار ہے۔ کہ اسلام پور میں لڑائی ہوئی۔ اور کئی آدمی زخمی ہوئے۔ کل جو آدمی چاقو سے زخمی کئے گئے تھے۔ رات کو ہسپتال میں مر گئے + ۱۱ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان لڑائی ہوئی۔ ہجوم میں سے کسی شخص نے گولی چلا دی۔ جس سے کئی آدمی زخمی ہوئے۔ اور ہسپتال پہنچائے۔ کل کے زخمیوں میں سے انجینرنگ اسکول کا ایک طالب علم مر گیا + پولیس بہت مستعدی سے پہرہ دے رہی ہے۔ تقریباً تمام دکانیں بند ہیں۔ تمام اسکول اور کالج ایک غیر معین مدت کے لئے بند کر دئے گئے ہیں + گرفتار شدہ لوگوں کی تعداد سَو تک پہنچ گئی ہے +

الہ آباد میں بھی فساد ہو گیا + بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جب ہندوؤں کا جلوس ایک مسجد سے ذرا آگے بڑھا۔ تو مسلمانوں نے اس پر پتھر پھینکنے شروع کئے + ۱۵ منٹ تک ہندو اور مسلمانوں کی خوب لڑائی ہوئی + ایک مسلمان اور ایک ہندو مرا۔ اور ۲۷ آدمی زخمی ہوئے۔ تقریباً چالیس آدمی پکڑے گئے ہیں +

انگلستان کا اخبار ڈیلی ٹیلی گراف لکھتا ہے۔ کہ ہندوستان کے فسادات کی ساری ذمہ داری ہندوؤں کے سر ہے۔ اور ان میں مذہبی روا داری نام کو نہیں + ہندو سنگھٹن کی تحریک نہایت جارحانہ ہے +

ڈاکٹر محمود نے مہاتما گاندھی سے سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی درخواست کی تھی۔ اس کے جواب میں مہاتما جی لکھا ہے۔ کہ میں موجودہ حالات میں سیاسی معاملات سے الگ تھلگ رہنا مناسب سمجھتا ہوں +

کلکٹر صاحب ڈھاکہ کے کلرک چندر ناتھ چکرورتی کے مکان میں ایک بم کا گولہ آکر پھٹا۔ جو سڑک پر سے پھینکا گیا تھا + کلرک مذکور اور اس کی بیوی گولے کا نشانہ بنے + عورت کی حالت خطرناک ہے + جن لوگوں نے یہ کارروائی کی۔ ان کا اب تک کوئی سراغ نہ لگا +

لکھنؤ جیل میں مقدمہ کاکوری کے ملزموں نے اس بات پر فاقہ کشی شروع کر دی۔ کہ مقامی حکام نے دوران مقدمے میں درجۂ خاص کے قیدیوں کا سا برتاؤ کرنے سے انکار کر دیا تھا +

کونسل آف اسٹیٹ میں اشتعال انگیز اشتہارات۔ اخبارات اور کتابوں کی ضبطی کا قانون پاس ہو گیا +

مسٹر لونیو آنریری مجسٹریٹ رنگون نے ضلع ہتھیاوڈی کے قصبہ ہتونگوا کے ہسپتال اور شعبۂ زچگی کے لئے ایک لاکھ روپیہ دیا ہے +

خبریں اور نوٹ

ترکی حکومت نے قسطنطنیہ کی عالی شان مسجد ایا صوفیہ کی مرمت اور درستی کا کام شروع کرا دیا ہے + اس مسجد کی حالت بہت خراب ہو رہی تھی۔ مسجد کے گنبد کی تانبے کی چادر گل گئی تھی۔ اور مسجد کی چھت کئی مقامات سے ٹپکتی تھی۔ پچی کاری کا اندرونی کام بھی بہت ردی ہو چکا تھا + حکومت نے مسجد کی تعمیر کے لئے فی الحال پچاس ہزار ترکی پونڈ کی منظوری دی ہے +

مسجد ایا صوفیہ کی عمارت آج سے ۱۳۸۸ سال پہلے کی بنی ہوئی ہے + سب سے پہلے یہ عمارت سینٹ صوفیہ کا عالی شان گرجا تھا۔ سلطان محمد فاتح نے تسخیر قسطنطنیہ کے بعد اس گرجے کو مسجد بنا لیا۔ اور اس کا نام مسجد ایا صوفیہ ہو گیا۔ جو اب تک قایم رہا۔ لیکن اب موجودہ حکومت ترکی نے تجویز کی ہے۔ کہ آیندہ اس کا نام بدل کر مسجد محمدی رکھا جائے +

ٹائمز کا نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ لکھتا ہے۔ کہ حکومت ترکی نے ہوائی بیڑے کی مدد کے لئے ایک نیا محصول عائد کیا ہے۔ جس کی مقدار انکم ٹیکس کا دسواں حصہ رکھی گئی ہے + حکومت اس وقت تک انکم ٹیکس کی ادائگی کی رسیدیں نہیں دیتی۔ جب تک محصول ادا نہیں کیا جاتا +

مقام لیلہ میں جو فلسطین کے شمال میں واقع ہے۔ دروزیوں کی سرگرمیاں از سر نو شروع ہو گئی ہیں۔ رنگروٹ بھرتی کئے گئے ہیں۔ اور امیر عادل ارسلان اور دوسرے کمانڈروں کی زیر کمان جنگ کے لئے تیار کئے جا رہے ہیں + امیر عادل اور اس کے ساتھی مقام غوطہ کی طرف گئے ہیں۔ تاکہ وہاں سے کم از کم ایک ہزار جنگ جو نوجوانوں کی فوج بھرتی کریں + دروزی مجاہدین کی اس تازہ زندگی سے شمالی فلسطین کے عیسائی باشندے بہت خوفزدہ ہو رہے ہیں + فلسطین کے حکام احتیاطی تدابیر کر رہے ہیں۔ اور جا بجا پولیس کی نئی چوکیاں قایم کی جا رہی ہیں +

نائس کے مقام پر سابق سلطان ترکی عبد المجید خاں نے شاہ فیصل کو الوداع کہا + شاہ فیصل مارسیلز کی طرف روانہ ہو گئے۔ جہاں سے وہ اپنے وطن عراق پہنچیں گے +

باشندگان شام اور حکومت فرانس کے درمیان صلح کی بات چیت ہو رہی تھی۔ شام کے نمایندوں نے اپنے وطن کے لئے جمہوری حکومت کا مطالبہ کیا تھا۔ اور میر فیصل کی خواہش یہ تھی۔ کہ وہاں بادشاہت قایم کر دی جائے۔ اور بادشاہ کا منصب

پران کے بھائی امیر علی کو فائز کیا جائے۔ جو ابھی حجاز کے تخت سے محروم ہو چکے ہیں ✤ اس اختلاف نے حکومت فرانس کو کوئی قطعی فیصلہ نہ کرنے دیا۔ اور صلح کی بات چیت ختم ہو گئی ✤

ایران کے بادشاہ رضا خاں پہلوی کے خلاف ایک سازش پکڑی گئی ہے۔ اور اس سلسلے میں متعدد گرفتاریاں ہوئی ہیں۔ گرفتار شدہ لوگوں میں بعض سرکردہ لوگ اور حکام اعلیٰ بھی شامل ہیں ✤ پولیس نے سازش مذکور کے متعلق جو کاغذات پکڑے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ نہ صرف شاہ ایران کو قتل کرنے کی سازش کی گئی تھی۔ بلکہ شہزادہ ولی عہد۔ کئی اعلیٰ فوجی افسروں اور پارلیمنٹ کے ممبروں کو بھی قتل کرنے کا ارادہ کیا گیا تھا۔ اور تجویز تھی۔ کہ اس کام کے لئے طہران پر قبضہ کر لیا جائے ✤ افواہ ہے۔ کہ سازش کرنے والوں میں سے دو تین کو شہر کے باہر فوجی مرکز میں شاہ کے حکم سے گولی سے اڑا دیا گیا ✤

لندن کے جنوب و غربی حصہ ساؤتھ فیلڈ میں ایک مسجد کا افتتاح ہوا ✤ اس مسجد کی افتتاحی رسم امیر فیصل شہزادہ نجد کے ہاتھ سے ادا ہونے والی تھی۔ لیکن جب مسلمانوں نے یہ سُنا۔ کہ شہزادہ فیصل کو سلطان ابن سعود نے اس تقریب میں شامل ہونے سے منع کر دیا ہے۔ تو انہیں سخت مایوسی ہوئی۔ اور مسٹر عبد القادر سابق وزیر تعلیم پنجاب نے اس تقریب کو اپنے ہاتھ سے ادا کیا ✤ آپ نے افتتاحی رسم کو ادا کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس مسجد کی بنا محض آغاز ہے۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ کچھ عرصہ بعد یہاں ایک عالی شان مسجد تعمیر ہو جائے گی۔ اس موقع پر مختلف ممالک کے مسلمان۔ پارلیمنٹ کے ممبر اور دیگر ممتاز لوگ موجود تھے ✤

پچھلے دو تین ہفتوں سے برطانیہ عظمیٰ اور چین کے تعلقات بہت کشیدہ ہو رہے ہیں ✤ بات یہ ہے۔ کہ برطانی جہاز راں کمپنی کے دو جہاز چینی جنرل یانگ سن نے پکڑ لئے تھے۔ اور یہ الزام لگایا تھا۔ کہ اسی کمپنی کے ایک اَور جہاز نے دریائے یانگسی میں ایک چینی جہاز غرق کر دیا ہے۔ جس میں فوج اور خزانہ تھا ✤ انگریزی جنگی جہاز کاک شافر کے کمانڈر اور انگریزی قونصل نے ہر چند کوشش کی۔ کہ جہازوں اور افسروں کو چھوڑ دیا جائے۔ اور الزام کی باقاعدہ تحقیقات کر لی جائے لیکن چینی جنرل نے ایک نہ سُنی نے۔ اس پر انگریزوں نے بزور قوت اپنے آدمیوں اور جہازوں کو چھڑانے کی ٹھان لی۔ چنانچہ ایک اَور انگریزی جہاز بھیجا گیا۔ جس پر چینیوں نے گولہ باری کی۔ انگریزی جہاز نے بھی ترکی بترکی جواب دیا۔ اس سے کئی انگریز افسر اور ملاح

قتل و زخمی ہوئے۔ لیکن گرفتار شدہ افسروں میں سے پانچ آدمی چھڑا لئے گئے۔ ان میں سے ایک دریا میں ڈوب گیا ✤ اس لڑائی میں چینیوں کا بھی خاصا نقصان ہوا۔ مگر ساتھ ہی اس کا یہ اثر ہوا۔ کہ چینی جنرل گرفتار شدہ لوگوں اور جہازوں کو چھوڑ دینے کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے آمادہ ہو گیا ✤ یہ دیکھ کر انگریزی حکومت کی طرف سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ گفت و شنید سے پہلے دونوں جہاز بلا شرط چھوڑ دئے جائیں۔ اس کے بعد چینی فوج اور خزانہ ڈوبنے کا تصفیہ طے کیا جائے گا۔ چینی جنرل نے یہ شرط مان لی۔ اور دونوں جہازوں کو یکے بعد دیگرے انگریزوں کے حوالے کر دیا ✤ اب برطانی قونصل اور چین کے دفتر خارجہ کے درمیان چینی جہاز فوج اور خزانے کے ڈوبنے کا مسئلہ طے ہو گا ✤ یہ سب کچھ ہو گیا۔ لیکن چین میں غیر ملکیوں کے خلاف شورش جاری ہے جس میں برطانیہ۔ فرانس۔ امریکہ جاپان سب شامل ہیں۔ اس لئے برطانیہ کی طرف سے آٹھ تباہ کن جہاز مع دیگر امدادی بیڑے کے روانہ کئے گئے ہیں۔ فرانسیسی اور امریکن جہازوں کو بھی فوجیں لانے کا حکم دیدیا گیا ہے ✤

انگلستان کے کان کنوں کی ہڑتال تقریباً پانچ مہینے سے جاری تھی۔ لیکن تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مزدور و سرمایہ دار کی یہ کشمکش اب ختم ہو گئی۔ کیونکہ فاقہ کشی اور بے روزگاری کی مشکلات نے مزدوروں کے استقلال کو متزلزل کر دیا ہے۔ اور ان کو سوائے اس کے کوئی چارہ کار نہیں رہا۔ کہ وہ حکومت کی ان تجاویز پر عمل کر کے جو سرمایہ داروں کے حق میں ہیں۔ کام شروع کر دیں۔ چنانچہ ڈربی شائر اور دوسرے کارخانوں کے ہزاروں مزدور کام پر واپس جا رہے ہیں۔ اور ان کی انجمنیں انہیں کام پر بھیجنے کا فیصلہ کر رہی ہیں ✤

امریکہ میں ایک عورت نے ۸۳ باشندگان کنیڈا کو ایام جنگ میں ہوائی جہاز چلانے کی تعلیم دی۔ اور وہ بڑے اچھے جہاز راں بن گئے ✤

ہندوستان اور انگلستان کا ہوائی راستہ ۲۲ جنوری سے قایم ہو جائے گا ✤ اس راستے سے سب سے پہلا ہوائی جہاز جو گزرے گا۔ اس پر وزیر محکمۂ ہوائی سر سموئیل ہور اپنی بیوی سمیت ہندوستان آئیں گے ✤

جنوب مغربی افریقہ میں سونے کی کانوں کا پتہ چلا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ان کانوں میں کثیر مقدار میں سونا موجود ہے ✤

لکھنؤ میں ۲۵ ستمبر کو سرکردہ مسلمانان ہند کی کانفرنس ہوئی۔ تاکہ مسئلہ حجاز پر غور و خوض کیا جائے ✤ راجہ صاحب جہانگیر آباد نے ہندوستان

کے مختلف حصوں کے نمایندوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے وہابیوں کے طرز عمل اور مقابر کی بے حرمتیوں کو تفصیل سے بیان کیا۔ اور اس امر پر زور دیا۔ کہ اس باب میں متحدہ کارروائی ضروری ہے۔ اس کانفرنس میں جو تجاویز منظور ہوئیں۔ ان میں سے چند اہم یہ ہیں:۔ (۱) انہدام آثار و مظالم پر رنج وغصہ۔ (۲) اخراج حکومت نجد۔ (۳) حجاز میں طریق حکومت (۴) حجاز والوں سے ضبطی اسلحہ پر ناراضی (۵) نجدی حکومت کے ماتحت درستی رسل ورسائل (۶) التوائے حج کی ضرورت۔ (۷) جزیرۃ العرب میں غیر مسلم مداخلت گوارا نہیں۔ وغیرہ

۲۴ و ۲۵ ستمبر کو ڈھاکہ یونیورسٹی کورٹ کے سالانہ جلسے میں قرار پایا۔ کہ لارڈ لٹن گورنر بنگال کو ڈاکٹر آف لٹریچر کی اعزازی ڈگری دی جائے۔ اس جلسے میں سر عبدالرحیم بھی شریک تھے۔

الہ آباد ہائی کورٹ کے بیرسٹر مسٹر اقبال احمد ۱۱- اکتوبر سے فروری ۱۹۲۸ء تک کے لئے عدالت عالیہ الہ آباد کے اڈیشنل جج مقرر کئے گئے۔

پشاور کی خبر ہے۔ کہ ایک ہوائی جہاز اڑنے کے لئے جس وقت روانہ ہوا۔ تو فوراً ایک پہاڑی سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گیا۔ اور اس کو آگ لگ گئی۔ ہوائی جہاز کا افسر نکولس سخت زخمی ہوا۔ اور اس کے ساتھی کو خفیف زخم آئے۔

ہندو یونیورسٹی بنارس کے اخراجات دس لاکھ روپے اور آمدنی سوا آٹھ لاکھ روپے ہے۔ یہ کمی چندہ سے پوری کی جائے گی۔ جس کے لئے ایک وفد پنجاب آنے والا ہے۔

کلکتہ میں فرقہ وارانہ کشیدگی بدستور باقی ہے۔ اور مفسدہ پرداز لوگ کلکتہ میں واپس آ گئے ہیں۔ رعایا کے مال وجان کی سلامتی خطرہ میں پڑ گئی ہے۔ اور آیندہ درگا اور لکشمی پوجا کے موقع پر اس خطرے کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے گورنر بنگال نے اعلان کیا ہے۔ کہ غیر معمولی قوانین نافذ کئے جائیں۔

ملک معظم نے مہاراجہ کشمیر کو اعزازی کپتان سے اعزازی کرنل بنا دیا ہے۔

حضور نظام حیدر آباد نے آسترانگ لائبریری کے انڈین سیکشن کے لئے ایک ہزار پونڈ کا عطیہ دیا ہے۔

پٹیالہ میں ایک صنعتی نمائش ۱۴- اکتوبر کو شروع ہوگی۔ اور ۲۰- اکتوبر تک جاری رہے گی۔

ریلوے بورڈ کی سال ۲۶-۱۹۲۵ء کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سرکاری ریلوں کی آمدنی تخمیناً ۹۹ ½ کروڑ روپیہ ہوئی۔

جنوبی افریقہ سے ہندوستان کے حالات کا مطالعہ کرنے کے لئے ایک وفد یہاں آیا ہے۔

خبریں اور نوٹ

معاہدۂ موصل اور برطانیہ و ترکی کی دوستی کے متعلق اخبار ڈیلی نیوز اپنی حال کی اشاعت میں لکھتا ہے۔ کہ مدبرین ترکی نے یکایک اپنا رویہ تبدیل کرکے اور انتہائی درجے تک رائے عامہ کو مشتعل کرنے کے بعد تیل کے محاصل کے طور پر ۵ لاکھ پونڈ کی رقم منظور کر لی۔ اور موصل سے دست بردار ہو گئے۔ جب ترکی میں شرائط تصفیہ کا علم ہوا۔ تو حیرت کی ایک لہر دوڑ گئی۔ اور تمام لوگوں نے جن میں مصطفےٰ کمال پاشا کی جماعت بھی شامل تھی۔ غیظ وغضب کا اظہار کیا۔

موصل کی شکست سے رعایا میں مصطفےٰ کمال کا وقار کم ہو گیا۔ لیکن مصطفےٰ کمال نے بعض مخالفوں کو سزائے موت دے کر اور بعض کو جلاوطن کرکے عارضی طور پر اپنا وقار بچا لیا ہے۔ پھر بھی فوج کے سردار ان سے بہت ناراض ہیں۔

ترک موصل سے جس دباؤ پر دست بردار ہوئے۔ وہ یہ تھا۔ کہ سر آسٹن چیمبرلین وزیر خارجہ برطانیہ اور مسولینی وزیر اعظم اٹلی نے ریپالو کے مقام پر گفتگو کرکے یہ بات طے کر لی تھی۔ کہ اگر موصل کے متعلق ترک شورش برپا کریں۔ تو اطالیہ اور یونان کو برطانیہ کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہئے۔ اس شرکت کے عوض اٹلی کو اناطولیہ میں رعایتیں حاصل ہو جائیں گی۔ اور یونان کو مشرقی تھریس مل جائے گا۔

اس شرکت کا اظہار مختلف افواہوں اور خبروں کے ذریعے ہوا۔ چنانچہ اطلاع ملی۔ کہ اطالیہ دوازدہ جزائر میں بحری مرکز قائم کر رہا ہے۔ اور ترکی ساحل کے ساتھ ساتھ عدالیہ کے نزدیک بہت سی زمین خریدنا چاہتا ہے۔ یہ خبر بھی آئی تھی۔ کہ حکومت یونان نے سامان جنگ خریدنے کے لئے حکومت اطالیہ سے ایک طویل مدت کے لئے قرضہ لینے کی بات چیت کی ہے۔

ان باتوں کا ترکی پر خاطر خواہ اثر ہوا۔ اور اس کو یقین ہو گیا۔ کہ اس خفیہ کارروائی کی تہہ میں برطانیہ کا ہاتھ ہے۔ علاوہ ازیں ترکوں نے ۱۸ پونڈ کی ان توپوں کے لئے جو ۱۹۲۲ء میں یونانیوں سے چھینی تھیں۔ انگریزی کارخانے سے گولے بنوانے چاہے۔ کیونکہ سوائے انگلستان کے اس نمونے کے گولے اور کہیں سے نہ مل سکتے تھے۔ اس باب میں افواہ سنی گئی۔ کہ برطانیہ کے ایماء پر کارخانہ نے گولے دینے سے انکار کر دیا۔ اسی طرح ایک انگریزی کارخانے سے ترکوں نے سرنگیں منگائیں۔ لیکن وہ ناقص نکلیں۔ صاف ظاہر ہے۔ کہ اس قسم کی باتوں سے ترکوں کے دلوں میں ہمارے خلاف تلخ جذبات پیدا ہو رہے ہیں۔ چنانچہ ایک معتدل خیالات کا ترک اپنے ہم وطنوں کے جذبات

کی یوں ترجمانی کرتا ہے :-
"انگریز کہتے ہیں۔ کہ ہم ترکوں سے دوستی رکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن اس دوستی کے اظہار کے طریقے مضحکہ خیز ہیں۔ جب سے جنگ ختم ہوئی ہے۔ انگریزوں نے ہمیں نقصان پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ ہم پر سیورے کا معاہدہ عائد کرنے لگے تھے۔ جس کے یہ معنے تھے۔ کہ ایک آزاد حکومت کی حیثیت سے ترکوں کا خاتمہ ہو جاتا۔ جب ہم نے مزاحمت کی۔ تو انہوں نے یونانیوں سے ہم پر حملہ کرا دیا۔ اور ہم نے اپنا خون بہا کر غلامی سے اپنے ملک کو بچایا۔ اور یونانیوں کو شکست دی۔ اس کے بعد انگریزوں نے ہمیں بلطائف الحیل ولایت موصل سے دست بردار ہونے پر مجبور کر دیا"۔

سلطان پاشا الاطرش نے دروزی فوج سے بارہ ہزار فرانسیسی فوج پر حملہ کیا۔ سویدہ کے مضافات کے دروزی فرانسیسی فوج کی نقل و حرکت میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔

ملک معظم جارج پنجم نے ۹۔ اکتوبر کو امیر فیصل شہزادہ نجد سے ملاقات کی۔ شہزادہ صاحب کے ہمراہ حجاز کے وزیر خارجہ اور برطانی سفیر مقیم جدہ بھی تھے۔ شہزادہ نجد نے آدھ گھنٹے تک ملک معظم سے دوستانہ گفتگو کی۔ اور ملک معظم نے سینٹ مائکل اور سینٹ جارج کا تمغہ عنایت فرمایا۔

امیر فیصل نے عربی زبان میں تقریر کرتے ہوئے حکومت حجاز کو تسلیم کرنے کے باب میں برطانیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اب آپ ہالینڈ جائیں گے۔ اور وہاں کی ملکہ سے ملاقات کریں گے۔ پھر آپ فرانس جائیں گے۔ اور وہاں کے صدر سے ملاقی ہوں گے۔

باغی کُرد رئیس شیخ محمود نے دو برطانی ہوا بازوں کو چار مہینے سے گرفتار کر رکھا تھا۔ اب یہ دونو افسر خوش و خُرم برطانی لائن میں آ گئے ہیں۔ ان کا بیان ہے۔ کہ دوران اسیری میں کُرد سردار نے ان کی خوب مہمان نوازی کی۔

دمشق میں ایک عظیم الشان زنانہ جلسہ ہوا۔ جس میں مصیبت زدگان شام کے متعلق تقریریں ہوئیں۔ اور ان کے لئے خوب چندہ ہوا۔

جنرل نادر خاں سابق سپہ سالار افواج افغانستان حال سفیر افغانستان مقیم پیرس کو حکومت فرانس نے جی او ایل ایچ کا خطاب دیا ہے۔

برطانیہ کی ہوائی فوج قبیلہ شمر کے ایک گروہ کے خلاف تعزیری کارروائی کر رہی ہے۔ اس گروہ نے ایک شیخ سرگردگی میں کویت خلیج فارس کے علاقہ پر حملہ کر دیا تھا۔ اور ایک ہزار اونٹ لوٹ لے گئے تھے۔

بحر الکاہل کے جنگی بیڑے کی نمائشی جنگ میں تجربہ ہو رہا ہے۔ کہ آیندہ خود بخود چلنے والی توپیں جنگی جہازوں پر چڑھائی جائیں گی۔ اور توپچیوں کی ضرورت نہ رہے گی۔ یہ توپیں محض بجلی کے ذریعے چلیں گی۔ ایک توپ کا تجربہ کیا گیا۔ جو کامیاب ثابت ہوا۔

ایسے تارپیڈو کی ایجاد بھی ممکن ہے۔ جو جہاز کے پیچھے بھاگے گا۔

ہوائی جہازوں کو وائرلیس کے ذریعے چلانے کے تجربے بھی کئے جا رہے ہیں۔ ایک طیارچی کو حکم دیا گیا۔ کہ وہ پورٹ مس ڈتھ سے اُڑے۔ اور خود کچھ نہ کرے محض وائرلیس کے پیغام پر عمل کرتا چلا جائے۔ جب پیغام نہ پہنچے۔ تو حسب معمول جہاز کو چلاتا رہے۔ چنانچہ اس نے مشین کو ہاتھ نہیں لگایا۔ اور جب اسے نیچے اُترنے کا حکم دیا گیا۔ تو وہ اُترا۔ اور اپنے آپ خائف شاٹریں دیکھ کر حیران رہ گیا۔

چین میں خانہ جنگی جاری ہے۔ شنگھائی کے فوج کو کینٹن کی سرخ فوج کے مقابلے میں سخت شکست اُٹھانی پڑی ہے۔ شنگھائی کی فوج نانکن کی طرف پسپا ہو رہی ہے۔ اور کینٹن کی سرخ فوج کیو کیانگ کے مضافات تک پہنچ گئی ہے۔

چین میں غیر ملکیوں کے خلاف بھی جذبات مشتعل ہیں۔ چنانچہ چینیوں نے برطانی مال کو بائی کاٹ کر دیا ہے۔ لیکن بعد کی خبر ہے۔ کہ یہ بائی کاٹ جاری نہ رہے گا۔ اور اِس کام کے لئے جو پہرے بٹھائے گئے تھے۔ وہ اُٹھائے جا رہے ہیں۔

بلجیم میں بمقام ڈیول یادگار حرب کو بے نقاب کیا گیا۔ اس موقع پر پرنس آرتھر آف کناٹ اور بڑے بڑے افسر موجود تھے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں جنگ عظیم کے دوران میں جنوبی افریقہ کی ایک رجمنٹ نے جرمنوں کے ساتھ دست بدست لڑائی کی تھی۔ اور تین ہزار بتیس سپاہیوں اور ایک سَو اکیس افسروں میں سے دو ہفتہ کی جنگ کے بعد دو ہزار آٹھ سَو آدمی مقتول یا مجروح ہوئے تھے۔ حکومت افریقہ نے اس جگہ کو بلجیم سے خرید لیا ہے۔

سنگھائی چین کے ایک شخص نے ٹائپ رائٹر ایجاد کیا ہے۔ جس میں پانچ ہزار حروف رکھے گئے ہیں۔ اس ٹائپ رائٹر کا وزن چالیس پونڈ ہے۔

جاپان میں ہر سال ۵۰۰ زلزلے آتے ہیں۔ اس ملک میں زلزلوں کی حرکت جانچنے کے لئے ۷۰۰ رصدگاہیں بنی ہوئی ہیں۔

ایک جرمن لیڈی نے اخبار سنڈے ایکسپرس میں ایک مضمون شائع کرایا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ جرمنی کے مشہور نجومی اور سیاست داں نے یہ پیشین گوئی کی ہے۔ کہ دُنیا میں جہاں جہاں گوروں کی حکومت ہے۔ چنانچہ ہندوستان کے دُور و دراز ملک سے لے کر مراقش تک حکومت برطانیہ کے خلاف جذبات

پیدا ہو رہے ہیں۔ لیکن حکومت برطانیہ اور دوسری اقوام کا حالات اپنے قابو میں رکھنے کا واقعہ تاریخ عالم میں اہم ترین واقعہ ہوگا۔ اور مسلسل شکستوں کے بعد برطانیہ کو اس میں کامیابی ہوگی۔ اور اس وقت جرمنی ہی انگلستان کے آڑے آئے گا ✤ اب سوال یہ ہے۔ کہ برطانیہ کے تاج کا سب سے بڑا ہیرا یعنی ہندوستان کب آزاد ہوگا۔ اس کام کے لئے تین سو سال اَور درکار ہوں گے۔ اور پھر یہ آزاد ہو جائے گا ✤

شملہ میں حضور وائسرائے اور وائسرائن صاحبہ نے جنوبی افریقہ کے وفد کے اعزاز میں شاندار دعوت دی۔ جس میں مہاراجہ پٹیالہ۔ مہاراجہ دھول پور اور سرکاری وغیر سرکاری معززین شامل تھے ✤

۲ - اکتوبر کو ہندوستان کے مختلف شہروں میں مہاتما گاندھی کی سالگرہ منائی گئی ✤ اس موقع پر بمبئی میں چرخوں اور کھڈیوں کی نمائش ہوئی۔ اور کھدر پہننے میں مختلف لوگوں کا مقابلہ رہا ✤ شام کو ایک بہت بڑا جلسہ ہوا۔ جس کی صدر مسز نائیڈو تھیں ✤ شہر کے مختلف حصوں میں عورتوں کے بھی جلسے ہوئے ✤

بمبئی میں شہزادہ ویلز کا مجسمہ نصب کیا جائیگا۔ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ یہ مجسمہ میو روڈ اور کوپریج روڈ کے جائے اتصال پر کھڑا کیا جائے ✤

پنجاب کونسل کے ۲۱ - اکتوبر کے اجلاس میں عورتوں کو حقوق ممبری دینے اور تعلیم نسواں کی ترقی کے متعلق حسب ذیل دو تحریکیں پیش ہونے والی ہیں:-

۱- لالہ موہن لال تحریک کریں گے۔ کہ پنجاب کے قواعد انتخاب میں ایسی ترمیم کی جائے۔ جس کی رو سے عورتوں کو بھی صوبے کی قانونی کونسل میں ممبری کے لئے انتخاب میں کھڑے یا نامزد ہونے کا حق مل جائے ✤

۲- پروفیسر رُچی رام ساہنی تحریک کریں گے۔ کہ حکومت ایک ایسی تحقیقاتی کمیٹی مقرر کرے۔ جو صوبے میں عورتوں کی تعلیم کے متعلق تحقیقات کرے۔ اور اس کمیٹی سے درخواست کی جائے کہ وہ ایسے ذرائع سوچے۔ جن سے پُرانے اسکولوں کو لوگوں کی پختہ رائے کے مطابق بنانے اور نئے اسکول کھلوانے میں سہولت ہو سکے ✤ نیز آئندہ سال تعلیم نسواں کے لئے بجٹ میں موجودہ رقم سے زیادہ مصارف کی گنجائش رکھی جائے ✤

امرتسر کے خان بہادر خواجہ یوسف شاہ کا انتقال ہو گیا ✤

مولوی غلام رسول صاحب قریشی جو چیف کالج لاہور میں مشرقی علوم کے پروفیسر تھے۔ انتقال کر گئے ✤

خبریں اور نوٹ

یونان و سردیا میں ایک معاہدہ ہوا ہے۔ جس سے ترک بہت خوف زدہ ہو رہے ہیں ✤ چونکہ ترکوں کو یونان کے جرنیل پنگلاس کے اس ارادہ کا علم ہے۔ کہ مشرقی تھریس پر ایک حملہ کر کے ترکوں کو ان کے یورپی علاقہ سے محروم کر دیا جائے۔ اس لئے حکومت ترکی نے اپنے سفیر متعینہ یونان کو لکھا۔ کہ وہ وزارت خارجہ یونان سے اس معاہدہ کی پوری تفصیل معلوم کرے ✤ اس پر یونان کی حکومت نے جواب دیا۔ کہ یہ معاہدہ صرف یونان و سردیا کے درمیان صلح و آشتی قایم رکھنے کے لئے کیا گیا ہے۔ اس سے ترکوں کا کوئی تعلق نہیں ✤

مجاہد ریف غازی عبدالکریم جزیرہ ری یونین میں پہنچ گئے۔ جہاں آپ اپنی بقیہ زندگی نظربندی کی حالت میں بسر کریں گے ✤

لندن میں ربڑ کی سڑک تیار کی جا رہی ہے۔ جو دنیا بھر میں پہلی ربڑ کی سڑک ہوگی ✤ اگر یہ مفید ثابت ہوئی۔ تو تمام شہر میں ایسی ہی سڑکیں بنائی جائیں گی ✤

جرمن گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سابق قیصر کے خاندان کو ان کی ذاتی جائداد کے معاوضہ کے طور پر ۱۵ لاکھ طلائی مارک کی رقم ادا کی جائے ✤ نیز قیصر کو ایک لاکھ ۶۶ ہزار ایکڑ زمین دیدی جائے ✤ یہ تجویز جرمن پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں منظوری کے لئے پیش ہوگی ✤

حکومت جاپان نے شہر ٹوکیو کے لئے ½ ۵ فی صدی سالانہ شرح سود پر ساٹھ لاکھ پونڈ قرضہ لینے کا اعلان کیا۔ اور رقم مقررہ اعلان کے ۴۵ منٹ کے اندر اندر جمع ہو گئی ✤

چین کے زیر جنگ علاقہ کے مشہور شہر سیان فو میں اب تک ایک ہزار سے زیادہ اشخاص بھوک کا شکار ہو چکے ہیں ✤

چین میں امریکن اور دیگر مشنریوں کی حالت بہت ابتر ہے۔ پیکن سے امریکن سفارت خانے نے ایک مہم وہاں کے امریکنوں کی امداد کے لئے روانہ کی ہے ✤

برلن کے ایک ڈاکٹر نے ایک آلہ ایجاد کیا ہے۔ جو لمبی نالی کی شکل کا ہے۔ اور اس کے سرے پر آئینہ اور روشنی لگائی گئی ہے ✤ اس آلہ کے ذریعے پیٹ کے اندر کی تصویر لی جا سکے گی۔ اور مختلف تصاویر لینے کے بعد معدہ کی تمام خرابیاں معلوم ہو سکیں گی ✤

امریکہ کے محکمۂ انکم ٹیکس کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں اس وقت گیارہ ہزار آدمی کروڑ پتی ہیں ✤

برطانی ایوان تجارت نے امپیریل کانفرنس میں غور کرنے کے لئے ایک رزولیوشن بھیجا ہے

جس میں تمام سلطنت برطانیہ میں خطوط پر دو آنے کی بجائے ایک آنے کے ٹکٹ کی سفارش کی گئی ہے ٭

پہلے خبر چھپ چکی ہے۔ کہ انگلستان اور ہندوستان کے درمیان ۲۲ جنوری سے ہوائی جہازوں کی آمد ورفت شروع ہو جائیگی۔ اس سلسلے میں اب یہ معلوم ہوا ہے۔ کہ ان جہازوں میں بارہ مسافر سفر کرسکیں گے۔ اور قاہرہ سے کراچی تک ڈھائی ہزار میل کا کرایہ ۷۲ پونڈ یعنی ۱۱ سو روپیہ ہوگا ٭ راستہ میں غیر آباد مقامات میں جہاں ہوائی جہازوں کے اُترنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ وہاں مسافروں کے لئے ہوٹل بھی تعمیر کئے گئے ہیں۔ مثلاً ایک ہوٹل قاہرہ اور بغداد کے درمیان رطبہ کے مقام پر ہوگا ٭

مشہور برطانی ہواباز سر الن کوبھم کی عمر اس وقت ۳۱ سال کی ہے۔ مگر اب تک آپ ۱۳ لاکھ میل بذریعہ ہوائی جہاز سفر کر چکے ہیں۔ آپ کو ملک معظم نے نائب کمانڈر آف برٹش ایمپائر کا خطاب عطا فرمایا ہے ٭

لارڈ لٹن گورنر بنگال نے اپنی رخصت ختم کرنے کے بعد اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ٭

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ بنگال کے آئندہ گورنر کرنل ایف ایس جیکسن ہوں گے ٭

حاکم پرگنہ غازی آباد کی عدالت سے پنڈت گرودیال آریا کو جس نے میرٹھ کے دو مسلمان بچوں کو بہکا کر ان کو آلہ بریلی میں بند کر کے آریا بننے کے لئے مجبور کیا تھا۔ ایک سال قید سخت کی سزا ہوئی ٭

کلکتہ میں اپریل کے مہینے میں جو فرقہ دارانہ فساد ہوا تھا۔ ۹-اکتوبر کو اس کے مقدمات کا فیصلہ سنا دیا گیا ٭ ۲۷ مسلمانوں پر بلوے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ جن میں سے تین کو تین تین ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ اور باقی چھوڑ دئے گئے ٭ "جین گزٹ" کے اڈیٹر اور پرنٹر پر قابل اعتراض مضامین لکھنے کا الزام تھا۔ لیکن وہ بری کر دئے گئے۔ البتہ اسی الزام میں مسلمان اخبار "ترقی" کے اڈیٹر اور پرنٹر پر تین تین سو روپیہ جرمانہ کیا گیا ٭

کلکتہ میں ۱۶-اکتوبر کو دسہرہ کے جلوس کے موقع پر سخت فساد ہو گیا۔ جس میں ۱۲۱ آدمی زخمی ہوئے۔ جن میں سے ایک مسلمان ہسپتال میں جا کر مر گیا ٭ رام کرشن روڈ پر ایک مسجد کے قریب چار پانچ مورتیاں توڑ دی گئیں جنہیں بعد میں گھاٹ پر لا کر غرق کرنے کی رسم ادا کی گئی ٭ چند دکانیں بھی لوٹی گئیں۔ اور کچھ واقعات ایسے ہوئے جن میں آدمی چاقو سے زخمی کئے گئے ٭

اس فساد کے علاوہ مضافات کلکتہ میں ہندو جلوسوں پر کئی اَور حملے کئے گئے ٭ ایک مقام پر ہندوؤں کا جلوس باجا بجاتے ہوئے گزرا۔ تو مسلمانوں نے اس پر اینٹ کے ٹکڑے پھینکے لیکن پولیس نے جھگڑا رفع دفع کر دیا ٭ ایک دوسری جگہ بھی مسجد کے سامنے باجا بجانے کی وجہ سے بدامنی ہوئی ٭ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مسلمانوں نے سوڈا واٹر کی بوتلیں اور اینٹیں جمع کر رکھی تھیں۔ اہل جلوس پر سنگباری کی گئی۔ جس سے ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور تقریباً تین چار اہل جلوس زخمی ہوئے ٭ جو قلی مورتی کو لے جا رہے تھے۔ وہ خوف کی وجہ سے مورتی کو چھوڑ کر بھاگ گئے ٭

دوسرا تار۔ ۱۷-اکتوبر کی اطلاع سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ واٹ گنج کے علاقہ میں جلوس باجے کے ساتھ ایک مسجد کے پاس ممنوعہ اوقات میں پہنچ گیا۔ پولیس نے باجا بند کر دیا۔ اور اہل جلوس سے کہا۔ یہاں سے خاموشی کے ساتھ گزر جاؤ۔ لیکن مسجد کے پاس سے گزرتے وقت ایک ہندو نے چیخنا شروع کیا۔ اس کے جواب میں مسجد کی چھت پر سے اینٹ کے ٹکڑے اور پتھر برسائے گئے ٭ کچھ دیر یہی حال رہا۔ اور حالات بگڑنے لگے۔ تب پولیس نے گولی چلائی۔ اس پر سنگباری رُک گئی ٭ کہتے ہیں۔ کہ پولیس نے چار دفعہ فیر کئے۔ اور بارہ آدمی گرفتار کر لئے ٭

۲۵-اکتوبر کو صوبہ بمبئی کی مسلم خواتین کی کانفرنس کا اجلاس ہارون ہال رنگون میں منعقد ہوگا ٭ بیگم شفیع طیب جی جو بمبئی میونسپلٹی کی اسکول کمیٹی کی رکن ہیں۔ اس کانفرنس کی صدر منتخب ہوئی ہیں۔ اور بیگم ابراہیم جعفر استقبالیہ کمیٹی کی صدر اور زبیدہ خانم سکرٹری کا کام کر رہی ہیں ٭ توقع ہے۔ کہ مسز ہاٹس جو حکومت بمبئی کے وزیر داخلہ کی بیوی ہیں۔ کانفرنس کا افتتاح فرمائنگی ٭

۱۸-اکتوبر کی صبح کو حضور وائسرائے لاہور میں تشریف فرما ہوئے۔ اسٹیشن پر آپ کا شاندار خیر مقدم کیا گیا ٭ آپ کے استقبال کے لئے سرکاری افسران اور دیگر معززین شہر کافی تعداد میں موجود تھے ٭ حضور وائسرائے کو چھ گھوڑوں کی فٹن میں بٹھا کر نہایت شان شکوہ کے ساتھ گورنمنٹ ہاؤس پہنچایا گیا۔ سر میلکم ہیلی آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے ٭ فٹن کے پیچھے رسالہ اور دیگر افسران کی موٹریں تھیں ٭

وائسرائے بہادر گورنمنٹ ہاؤس میں صرف ½۱ گھنٹہ ٹھہر کر لاہور کے قلعہ میں تشریف لائے ٭ یہاں دیوان عام میں دربار کا انتظام کیا گیا تھا ٭ یہ دیوان ۱۶۶۸ء میں شہنشاہ شاہجہاں نے بنایا تھا۔ اور اورنگ زیب کے زمانے تک یہیں شاہان مغلیہ کے دربار ہوتے رہے ٭ یہ اہم ستونوں کا بہت بڑا ہال ہے۔ اور تین طرف سے کھلا ہوا ہے ٭ فرش پر قالین بچھے ہوئے تھے۔ اور شہ نشین پر زردوزی کا فرش تھا ٭ دو طلائی تخت بچھائے گئے تھے۔ ان میں سے ایک حضور وائسرائے کے لئے تھا

اور دوسرا صاحب گورنر کے لئے ❖

حضور وائسرائے کا جلوس گیارہ بجے قلعہ میں پہنچا ❖ پنجاب کے مختلف اضلاع سے بوائے اسکاؤٹس آئے تھے۔ جو اپنے بینڈوں سمیت قلعہ کے باہر دو رویہ کھڑے تھے۔ اور ان کے پیچھے ہزاروں تماشائی تھے ❖ اس موقع پر وائسرائے بہادر کا رسالہ باڈی گارڈ بھی شملہ سے آیا تھا ❖ جس وقت لارڈ اروِن گاڑی سے اُترے۔ تو بینڈ نے سلامی دی۔ اور دربار ہال میں تمام حاضرین تعظیماً کھڑے ہو گئے ❖ اس وقت سلامی کی ۳۱ توپیں چھوڑی گئیں ❖ وائسرائے اور درباریوں کے بیٹھ جانے کے بعد چیف سکرٹری نے دربار شروع کرنے کی اجازت مانگی ❖ درباریوں کو یکے بعد دیگرے حضور وائسرائے کے سامنے پیش کیا گیا۔ اور انہوں نے نذریں گزرانیں جن کو وائسرائے بہادر نے صرف ہاتھ رکھ کر قبول کیا ❖ اس کے بعد حضور وائسرائے نے کھڑے ہو کر تقریر کی۔ جس کے دوران میں پنجاب کے تاریخی شہر لاہور میں دربار منعقد کرنے اور پنجاب کے نمایندوں سے ملنے پر اظہار خوشنودی فرمایا ❖ صوبہ پنجاب میں اصلاحات کی کامیابی اور صوبہ کے نمایندوں کی معاملہ فہمی اور دانشمندی کی تعریف کی ❖ آپ نے گردوارہ ایکٹ اور سکھوں کی وفاداری کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ سکھوں کو فوج میں بھرتی کے متعلق جو رکاوٹیں ہیں۔ وہ دور کردی جائیں گی ❖ پنجاب میں زراعت و کاشتکاری کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ زراعت کے ساتھ مجھے خصوصیت سے لگاؤ ہے۔ اس لئے پنجاب سے خاص دلچسپی ہے ❖ بعد ازاں چیف سکرٹری نے اجازت لے کر دربار ختم کرنے کا اعلان کیا ❖ شہ نشین کے پیچھے کے ایک برآمدے سے لیڈی اروِن اور لیڈی ہیلی دربار کی تمام کارروائی دیکھتی رہیں ❖

۱۶ - اکتوبر کی شام کو لاہور کے میدان پریڈ میں دسہرہ کا میلہ منایا جا رہا تھا۔ جہاں ہزارہا مرد عورتیں اور بچے جمع تھے ❖ راون کے بت کو آگ لگائے جانے کے بعد جب لوگ اپنے گھروں کو واپس ہو رہے تھے۔ تو سرکلر روڈ کے چوراہے پر بم کا ایک گولہ پھٹا۔ جس سے ۷ آدمی مر گئے۔ اور ۳۵ کے قریب زخمی ہوئے ❖ دو تین ٹکڑے پھٹے ہوئے بم کے پائے گئے۔ جو پولیس نے اعلیٰ افسروں کے پاس شناخت کے لئے بھیج دئے ❖ زخمیوں کو جن میں دو عورتیں بھی تھیں میو ہسپتال پہنچایا گیا۔ جہاں بعد میں دو زخمی اور مر گئے ❖ یہ بات ابتک معلوم نہیں ہوسکی۔ کہ بم کس نے پھینکا۔ اور اس کے پھینکنے کا مقصد کیا تھا ❖

حادثہ بم کے متعلق پولیس بہت سرگرمی سے تحقیقات کر رہی ہے ❖ محکمہ سی۔ آئی۔ ڈی نے مجرم کا پتہ بتلانے والے کو پانچ ہزار روپیہ انعام دینے کا اعلان کیا ہے ❖

خبریں اور نوٹ

ترکی کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ترکی مذہب کی طرف سے بھی غافل نہیں۔ چنانچہ قسطنطنیہ کی یونیورسٹی میں دینی علوم کی تحقیق اور تاریخ اسلام کے مطالعہ پر خاص زور دیا جا رہا ہے ❖

آغا طبا طبائی سفیر ایران متعینہ ترکی نے اخبار "وقت" کے نمایندے سے فرمایا۔ کہ ترکی کی موجودہ حرکت اور بیداری نہایت مبارک ہے۔ اور اس سے بہترین نتائج برآمد ہونے کی توقع ہے اس طرح بہادر ترک تمام گزشتہ تباہیوں کے اثرات کو مٹا کر ترکی کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کریں گے ❖

قسطنطنیہ کا تار۔ جب سے سلطان ابن سعود نے ارض حجاز میں نظامنامہ حجاز کا اعلان کیا ہے۔ اس وقت سے وہ ہمدردی زائل ہو گئی۔ ہے۔ جو ترکوں کے دل میں سلطان ابن سعود کے لئے پیدا ہو گئی تھی۔ کیونکہ اس نظام نامہ کی رُو سے حجاز میں مطلق العنان حکومت جائز ہو گئی ہے ❖

ترکی اخبار "وقت" نے اس نظام نامہ کا ملخص شائع کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس نظام نامہ کی رُو سے سلطان کی نامزد کردہ کونسل کو آئین و قوانین وضع کرنے کے اختیارات حاصل ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ اس کونسل میں حجازیوں کی عام نمایندگی نہیں ہے ❖ اس نظام نامہ کی رو سے سلطان ابن سعود کو مالی۔ فوجی اور خارجی صیغوں پر لامحدود اختیارات حاصل ہو جاتے ہیں ❖

امام یحییٰ عنقریب ایک وفد یورپ بھیجنے والے ہیں۔ جو اٹلی۔ فرانس اور جرمنی جائے گا ❖ وفد کے دورے کا اصلی مقصد یہ ہے۔ کہ دول یورپ دیگر متمدن ممالک کی طرح یمن کو بھی تسلیم کرلیں ❖ ماہ گزشتہ میں حکومت اٹلی نے اپنا ایک وفد بہت سے قیمتی تحائف دیکر امام صاحب کی خدمت میں بھیجا تھا ❖ اُمید ہے۔ کہ آزاد خطۂ عرب عنقریب اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گا ❖

دمشق میں ہر ماہ بھرتی کے لئے اعلانات دیواروں پر چسپاں کئے جاتے ہیں۔ جن میں لوگوں کو مجاہدین کی افواج میں بھرتی ہونے کی دعوت دی جاتی ہے ❖ بہت سے لوگ بھرتی ہو رہے ہیں۔ حتیٰ کہ بدو بھی جن کی بغاوت فرو کرنے کے لئے دروزیوں نے فرانس کی مدد کی تھی۔ اب مجاہدین سے آملے ہیں ❖

حلب کی اطلاع ہے۔ کہ مجاہدین کی تین جماعتوں نے حملے شروع کردئے ہیں۔ ان میں سے ایک جماعت بہت ہی خطرناک

در جنگ جو ہے ٭

فلسطین سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکومت برطانیہ نے راس تانورہ میں اس وہابی قافلے کو روک دیا ہے۔ جو تین ہزار اونٹوں اور دس ہزار بھیڑوں پر مشتمل تھا ٭ نجدی شیخ نے اس پر صدائے احتجاج بلند کی ہے ٭ وہ کہتے ہیں۔ کہ اگر حکومت برطانیہ ہمارے گلّوں کو مصر و فلسطین میں آنے سے روک دے گی۔ تو جانور پانی کی کمی سے ہلاک ہو جائیں گے ٭ قافلہ ابھی رکا پڑا ہے ٭

ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار خصوصی بغداد سے لکھتا ہے۔ کہ مجاہدین کے نئے لشکروں نے شام میں تہلکہ ڈال دیا ہے۔ دروزی افواج کی مسلسل فتوحات سے لوگوں پر بدحواسی طاری ہو گئی ہے۔ اور وہ ملک چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں ٭ خاص بیروت میں ہر روز ساٹھ ستر درخواستیں پاسپورٹ کے لئے موصول ہوتی ہیں ٭

فرانسیسی آج کل بہت پریشان ہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ کسی طرح صلح ہو جائے ٭ وہ ایک مشہور شامی شیخ حمزہ شادلیش کی معرفت سلطان پاشا الاطرش سے مصالحت کے لئے گفتگو کر رہے ہیں۔ مگر ابھی تک کوئی نتیجہ نہیں نکلا ٭

خواتین دمشق کا مطالبہ تھا۔ کہ ہمیں بھی قانون پڑھنے کی اجازت دی جائے ٭ یہ اجازت مل گئی ہے۔ مگر ان کی تعلیم کا انتظام لڑکوں سے الگ کیا جائے گا ٭

ڈیلی ٹیلی گراف کا نامہ طنجہ سے اطلاع دیتا ہے کہ مراکش کے ہسپانوی علاقہ (ریف) کی حالت گزشتہ ماہ مئی میں جبکہ امیر عبدالکریم کی سپاہ کو شکست ہوئی۔ درست ہو گئی تھی۔ اور ہسپانیہ کو ایک حد تک سکون واطمینان ہو گیا تھا لیکن اب کچھ عرصے سے اس علاقہ کی حالت پھر تشویش انگیز ہو گئی ہے۔ قبائل بنو عروس۔ بنو حسن اور بنو دریاغیل (غازی عبدالکریم کا قبیلہ) نے ہسپانیہ سے جنگ شروع کر دی ہے ٭

نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ غازی عبدالکریم کی ہزیمت کے بعد سے قبائل میں جو جوش پیدا ہوا ہے۔ وہ امید کے خلاف بہت زبردست ہے ٭ اس وقت جو قبائل ہسپانیہ سے جنگ کر رہے ہیں۔ ان میں سے بعض پر ہسپانیہ کو کبھی فتح نصیب نہیں ہوئی ٭ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ گزشتہ دنوں میں جن قبیلوں نے فرانس کے ساتھ مل کر امیر عبدالکریم کو گرفتار کرایا تھا۔ اب وہ بھی میدان جنگ میں اتر آئے ہیں۔ اور ہسپانیہ سے لڑ رہے ہیں ٭

۲۰- اکتوبر کی صبح کو ثروت پاشا وزیر خارجہ مصر لندن سے مصر کو روانہ ہوئے ٭ اسٹیشن پر سر آسٹن چیمبرلین کا نمایندہ آپ کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھا ٭

شاہ مصر نے برٹش گورنمنٹ کی سفارش پر سر جان لوڈر سفی کو سوڈان کا گورنر جنرل مقرر

کیا ہے ٭ سر جان پہلے لارڈ چیمسفورڈ وائسرائے ہند کے پرائیویٹ سکرٹری تھے۔ بعد ازاں شمال مغربی سرحدی صوبے کے چیف کمشنر مقرر ہوئے۔ جہاں سے وہ سنہ ۱۹۲۴ء میں ریٹائر ہوئے تھے ٭

ڈارون کا مسئلہ ارتقاء بہت شہرت حاصل کر چکا ہے ٭ وہ کہتے تھے۔ کہ انسان بندر سے رفتہ رفتہ ترقی کر کے بنا ہے ٭ مگر ایک جرمن فلاسفر نے دلائل سے ثابت کیا ہے۔ کہ یہ مسئلہ بالکل غلط اور گمراہ کن ہے ٭

ریوٹر کا نامہ نگار مقیم پیرس راوی ہے۔ کہ رُوہر سے کوئلے کی برآمد میں کمی واقع ہو جانے کے باعث فرانس کے کارخانوں کو بڑی دقتیں پیش آ رہی ہیں۔ بلکہ ایندھن کی قلت کے باعث ایک کارخانے کے بند ہونے کا اعلان ہو چکا ہے ٭

شنگھائی- ۲۵- اکتوبر شنگھائی کے گرد و نواح میں بولشویک تبلیغ کو روکنے کے لئے مارشل لا کا اعلان کر دیا گیا ہے ٭ گاڑیاں اور مسافر جو سرکاری پروانے لے کر آتے ہیں۔ ان کی بھی تلاشی لی جاتی ہے ٭ بے کاروں اور طالب علموں نے بم اور دیگر ہتھیاروں سے مسلح ہو کر ایک تھانے پر حملہ کر دیا۔ جہاں اسلحہ اور گولہ بارود رکھے ہوئے تھے ٭ پولیس نے گولیاں چلائیں۔ جن سے دو آدمی زخمی ہوئے۔ چار آدمی گرفتار کر لئے گئے۔ اور باقی موٹروں میں بیٹھ کر بھاگ نکلے ٭

چین کے مقام آئی چانگ سے تجارتی جہازوں کو اپنی حفاظت میں لے کر انگریزی گن بوٹ "بی" ہانکاڈ جا رہی تھی۔ کہ اس پر چینیوں نے آتشباری شروع کر دی ٭ گن بوٹ نے بھی ترکی بترکی جواب دیا۔ اور ایسی گولہ باری کی۔ کہ حملہ آوروں کے حوصلے پست ہو گئے ٭ گن بوٹ پر کوئی نقصان جان نہیں ہوا ٭

کلکتہ میں پرائیویٹ اطلاع ملی ہے۔ کہ ڈاکٹر رابندرا ناتھ ٹیگور کو جو اس وقت جرمنی میں ہیں روس کی بولشویکی یونیورسٹی نے اپنے ہاں لیکچر دینے کے لئے مدعو کیا ہے ٭

مسلم لیگ کا آیندہ اجلاس دہلی میں منعقد ہو گا ٭

مہاراجہ صاحب نابھہ اسمبلی اور صوبجات متحدہ کی مجلس وضع قوانین کے لئے امیدوار کھڑے ہوئے تھے۔ مگر گورنمنٹ نے ان کے کاغذات نامزدگی اس بنا پر مسترد کر دیے ہیں کہ وہ برٹش رعایا نہیں ہیں ٭

دہلی۔ مسماۃ اصغری بیگم جو شدھ ہو کر ہندو بن چکی ہے۔ اس کے خاوند نے عدالت میں درخواست دی۔ کہ میں اپنا مقدمہ کسی اَور عدالت میں تبدیل کرانا چاہتا ہوں ٭ اس پر مقدمہ دو ہفتے کے لئے ملتوی کر دیا گیا ٭ مستغیث ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی معرفت انتقال مقدمہ کی درخواست کرے گا۔ اور توقع ہے۔ کہ نومبر

کے پہلے ہفتے میں ہائی کورٹ کا فیصلہ موصول ہو جائے گا۔

بنگال کے رائے بہادر مسٹر اندو بھوشن نے اس بنا پر اپنا خطاب ترک کر دیا ہے۔ کہ گورنمنٹ نے بہت سے سیاسی قیدیوں کو رہا نہیں کیا۔ حالانکہ شہنشاہ معظم نے انہیں ۱۹۱۹ء میں معافی دے دی تھی۔

اخبار ہندو مدارس کے اڈیٹر مسٹر آئنگر کا انتقال ہو گیا ہے۔ آپ دس ماہ سے تپ دق میں مبتلا تھے۔

شملہ ۲۲۔ اکتوبر۔ لدھیانہ سے خبر آئی ہے۔ کہ دو قیدی جن کو وائسرائے کا نقرئی سگرٹ کیس چرانے کے الزام میں سزا ملی تھی۔ ان میں سے ایک ۲۲ روز قید بھگت کر رہا ہو گیا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اس کی سزا کا باقی ماندہ حصہ پنجاب گورنمنٹ نے وائسرائے کی خواہش سے معاف کر دیا ہے۔

بمبئی ۲۰۔ اکتوبر۔ عورتوں کی انڈین ایسوسی ایشن کی سرپرستی میں بمبئی کی خواتین کا ایک بڑا پبلک جلسہ منعقد ہوا۔ ڈاکٹر مسز گلڈر صدر جلسہ تھیں۔ کئی رزولیوشن پاس ہوئے۔ جن میں سر ہری سنگھ گوڑ کے بل کی بڑے زور سے تائید کی گئی۔ جس کا مدعا یہ ہے۔ کہ عورتوں کی عمر رضامندی تیرہ سال سے بڑھا کر چودہ سال کر دی جائے۔ کیونکہ بچپن کی شادی عورتوں کے بہترین فوائد کے منافی ہے۔ ایک رزولیوشن میں گورنمنٹ سے درخواست کی گئی۔ کہ کچھ عورتوں کو مقامی کونسل میں ممبر نامزد کیا جائے۔ کیونکہ اب اتنا وقت نہیں رہا۔ کہ انتخاب کے لئے جد و جہد کی جا سکے۔

پولیس نے اس قیاس کی بنا پر حادثۂ بم لاہور کے ہلاک شدگان کے مکانات کی تلاشی لی۔ کہ ممکن ہے۔ بم اتفاقیہ پھٹ گیا ہو۔ اور جس شخص کے پاس بم تھا۔ وہ بھی ہلاک شدگان میں شامل ہو۔ مگر ابھی تک کوئی مشتبہ شے برآمد نہیں ہوئی۔

لاہور۔ گورنمنٹ ہوس میں رات کو فوٹو لیتے وقت ایک فوٹوگرافر کا ہاتھ جل گیا۔ لیڈی ہیلی صاحبہ نے خود اپنے ہاتھ سے اس کی مرہم پٹی کی۔ اور اپنے خاص ڈاکٹر کو اس کے علاج پر مامور کیا۔

خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب جو جولائی کے مہینے میں ہندوستان کی نمایندگی کرنے کی غرض سے لیگ اقوام کے اجلاس میں شریک ہونے کو جنیوا تشریف لے گئے تھے۔ بھ ماہ حال کو بخیر و عافیت واپس تشریف لے آئے۔ اسٹیشن پر عمائد شہر نے ان کا نہایت پُر جوش استقبال کیا۔ ہم ان کی کامیاب مراجعت پر انہیں اور ان کی بیگم صاحبہ کو جو تہذیب کی پرانی نامہ نگار ہیں دلی مبارکباد دیتے ہیں۔

خبریں اور نوٹ

ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے۔ کہ انگورا میں چین۔ روس۔ ایران اور افغانستان کے سفیر پہنچ گئے ہیں۔ اور ان سب کی موجودگی کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ بہت ممکن ہے۔ کہ ایشیائی اقوام کے لئے ایک قسم کی لیگ اقوام بنانے پر غور کیا جائے۔ جس میں چین اور افغانستان بھی شامل ہوں۔ اس تحریک کا رہنما روس ہے۔ جو ایشیائی اقوام کی ہمدردی کا دعوے رکھتا ہے۔ اور اس بد اعتمادی سے فائدہ اٹھانے کا خواہش مند ہے۔ جو جنیوا کی لیگ اقوام کے متعلق مشرقی اقوام میں پائی جاتی ہے۔

ڈیلی کرانیکل کے نامہ نگار نے غازی مصطفے کمال پاشا سے ترکی ٹوپی کی نسبت استفسار کیا۔ تو اس کے جواب میں انہوں نے کہا۔ کہ ترکی ٹوپی انحطاط و پستی کی نشانی بن گئی تھی۔ اور زوال و پستی سے ترک عاجز آ گئے ہیں۔ اس لئے اس ٹوپی کا پہننا ترک کر دیا گیا۔

قسطنطنیہ ۳۔ نومبر۔ غازی مصطفٰے کمال پاشا نے ترکی قومی مجلس کی افتتاحی تقریر میں فرمایا۔ کہ عراق اور شام کی سرحد معین کرنے کی کارروائی شروع ہو گئی ہے جس کا نتیجہ ترکی کے حق میں بہت مفید ہو گا۔ کیونکہ برطانیہ اور فرانس سے اس کے تعلقات خوش گوار ہو جائیں گے۔

بغداد یکم نومبر۔ عراق کا کابینۂ وزارت مستعفی ہو گیا۔ کیونکہ ایوان مندوبین کے لئے سرکاری نامزد کردہ امیدوار انتخاب میں کامیاب نہ ہو سکا۔ اب امیر فیصل مستعفی وزارت کو توڑنے کا حکم دے کر نئی وزارت بنانے کا حکم دیں گے۔ جعفر پاشا سفیر عراق متعینہ لندن کو واپس آنے کے لئے لکھا ہے۔ تاکہ وہ وزارت بنائیں۔

ایران میں جبریہ فوجی خدمت کے لئے فرمان شاہی نافذ ہوا ہے۔ ۷ نومبر سے فوجی بھرتی شروع ہو جائے گی۔

شہزادہ ولی عہد آج کل پیرس میں ہیں۔ وہاں آپ نے کینیڈا کے طلباء کے لئے بورڈنگ ہاؤس کا افتتاح کیا۔ اور فوجی کالج کا معائنہ فرمایا۔ اس موقع پر آپ نے برطانی اور فرانسیسی تعلقات پر تقریر کی۔

بین الاقوامی ریلوے کانفرنس میں لیگ اقوام کے لئے ایک فائر بریگیڈ بنائے جانے کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ اس فائر بریگیڈ کا یہ کام ہو گا۔ کہ اگر دنیا میں کسی مقام پر یونان و بلغاریا کے جھگڑے کی طرح کوئی واقعہ ہو جائے۔ تو لیگ اقوام کا یہ بریگیڈ فوراً موقع پر پہنچ جائے۔ اور لڑائی کو روک دے۔

ان دنوں انگلستان میں میونسپلٹیوں کے لئے انتخابات ہو رہے ہیں۔ اس وقت تک

کے پہلے ہفتے میں ہائی کورٹ کا فیصلہ موصول ہو جائے گا ؛

بنگال کے رائے بہادر مسٹر اندو بھوشن نے اس بنا پر اپنا خطاب ترک کر دیا ہے۔ کہ گورنمنٹ نے بہت سے سیاسی قیدیوں کو رہا نہیں کیا۔ حالانکہ شہنشاہ معظم نے انہیں ۱۹۱۹ء میں معافی دے دی تھی ؛

اخبار ہندو مدارس کے اڈیٹر مسٹر آئنگر کا انتقال ہو گیا ہے۔ آپ دس ماہ سے تپ دق میں مبتلا تھے ؛

شملہ ۲۲-اکتوبر۔ لدھیانہ سے خبر آئی ہے۔ کہ دو قیدی جن کو وائسرائے کا نقرئی سگرٹ کیس چرانے کے الزام میں سزا ملی تھی۔ ان میں سے ایک ۲۲ روز قید بھگت کر رہا ہو گیا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اس کی سزا کا باقی ماندہ حصہ پنجاب گورنمنٹ نے وائسرائے کی خواہش سے معاف کر دیا ہے ؛

بمبئی۔ ۲۰-اکتوبر۔ عورتوں کی انڈین ایسوسی ایشن کی سرپرستی میں بمبئی کی خواتین کا ایک بڑا پبلک جلسہ منعقد ہوا۔ ڈاکٹر مسز گلڈر صدر جلسہ تھیں۔ کئی رزولیوشن پاس ہوئے۔ جن میں سر ہری سنگھ گوڑ کے بل کی بڑے زور سے تائید کی گئی۔ جس کا مدعا یہ ہے۔ کہ عورتوں کی عمر رضامندی تیرہ سال سے بڑھا کر چودہ سال کر دی جائے۔ کیونکہ بچپن کی شادی عورتوں کے بہترین فوائد کے منافی ہے۔ ایک رزولیوشن میں گورنمنٹ سے درخواست کی گئی۔ کہ کچھ عورتوں کو مقامی کونسل میں ممبر نامزد کیا جائے۔ کیونکہ اب اتنا وقت نہیں رہا۔ کہ انتخاب کے لئے جد و جہد کی جا سکے ؛

پولیس نے اس قیاس کی بنا پر حادثہ بم لاہور کے ہلاک شدگان کے مکانات کی تلاشی لی۔ کہ ممکن ہے۔ بم اتفاقیہ پھٹ گیا ہو۔ اور جس شخص کے پاس بم تھا۔ وہ بھی ہلاک شدگان میں شامل ہو۔ مگر ابھی تک کوئی مشتبہ شے برآمد نہیں ہوئی ؛

لاہور۔ گورنمنٹ ہوس میں رات کو فوٹو لیتے وقت ایک فوٹو گرافر کا ہاتھ جل گیا۔ لیڈی ہیلی صاحبہ نے خود اپنے ہاتھ سے اس کی مرہم پٹی کی۔ اور اپنے خاص ڈاکٹر کو اس کے علاج پر مامور کیا ؛

خان بہادر شیخ عبدالقادر صاحب جو جولائی کے مہینے میں ہندوستان کی نمایندگی کرنے کی غرض سے لیگ اقوام کے اجلاس میں شریک ہونے کو جنیوا تشریف لے گئے تھے۔ ۲۴ ماہ حال کو بخیر و عافیت واپس تشریف لے آئے۔ اسٹیشن پر عمائد شہر نے ان کا نہایت پُرجوش استقبال کیا۔ ہم ان کی کامیاب مراجعت پر انہیں اور ان کی بیگم صاحبہ کو جو تہذیب کی پرانی نامہ نگار رہیں دلی مبارکباد دیتے ہیں ؛

خبریں اور نوٹ

ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے۔ کہ انگورا میں چین۔ روس۔ ایران اور افغانستان کے سفیر پہنچ گئے ہیں۔ اور ان سب کی موجودگی کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ بہت ممکن ہے۔ کہ ایشیائی اقوام کے لئے ایک قسم کی لیگ اقوام بنانے پر غور کیا جائے۔ جس میں چین اور افغانستان بھی شامل ہوں۔ اس تحریک کا رہنما روس ہے۔ جو ایشیائی اقوام کی ہمدردی کا دعوے رکھتا ہے۔ اور اس بد اعتمادی سے فائدہ اٹھانے کا خواہش مند ہے۔ جو جنیوا کی لیگ اقوام کے متعلق مشرقی اقوام میں پائی جاتی ہے ؛

ڈیلی کرانیکل کے نامہ نگار نے غازی مصطفے کمال پاشا سے ترکی ٹوپی کی نسبت استفسار کیا۔ تو اس کے جواب میں انہوں نے کہا۔ کہ ترکی ٹوپی انحطاط و پستی کی نشانی بن گئی تھی۔ اور زوال و پستی سے ترک عاجز آ گئے ہیں۔ اس لئے اس ٹوپی کا پہننا ترک کر دیا گیا ؛

قسطنطنیہ۔ ۳ نومبر۔ غازی مصطفے کمال پاشا نے ترکی قومی مجلس کی افتتاحی تقریر میں فرمایا۔ کہ عراق اور شام کی سرحد معین کرنے کی کارروائی شروع ہو گئی ہے۔ جس کا نتیجہ ترکی کے حق میں بہت مفید ہوگا۔ کیونکہ برطانیہ اور فرانس سے اس کے تعلقات خوش گوار ہو جائیں گے ؛

بغداد یکم نومبر۔ عراق کا کابینۂ وزارت مستعفی ہو گیا۔ کیونکہ ایوان مندوبین کے لئے سرکاری نامزد کردہ امیدوار انتخاب میں کامیاب نہ ہو سکا۔ اب امیر فیصل مستعفی وزارت کو توڑنے کا حکم دے کر نئی وزارت بنانے کا حکم دیں گے۔ جعفر پاشا سفیر عراق متعینہ لندن کو واپس آنے کے لئے لکھا ہے۔ تاکہ وہ وزارت بنائیں ؛

ایران میں جبریہ فوجی خدمت کے لئے فرمان شاہی نافذ ہوا ہے۔ ۷ نومبر سے فوجی بھرتی شروع ہو جائے گی ؛

شہزادہ ولی عہد آج کل پیرس میں ہیں۔ وہاں آپ نے کینیڈا کے طلباء کے لئے بورڈنگ ہاؤس کا افتتاح کیا۔ اور فوجی کالج کا معائنہ فرمایا۔ اس موقع پر آپ نے برطانی اور فرانسیسی تعلقات پر تقریر کی ؛

بین الاقوامی ریلوے کانفرنس میں لیگ اقوام کے لئے ایک فائر بریگیڈ بنائے جانے کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ اس فائر بریگیڈ کا یہ کام ہوگا۔ کہ اگر دنیا میں کسی مقام پر یونان و بلغاریا کے جھگڑے کی طرح کوئی واقعہ ہو جائے۔ تو لیگ اقوام کا یہ بریگیڈ فوراً موقع پر پہنچ جائے۔ اور لڑائی کو روک دے ؛

ان دنوں انگلستان میں میونسپلٹیوں کے لئے انتخابات ہو رہے ہیں۔ اس وقت تک

مزدور ارکان کو کامیابی نصیب ہوئی ہے۔ ان کو ۲۷۰ نشستیں حاصل ہو چکی ہیں۔ ان کے مقابلے میں دوسری پارٹیوں کو بہت کم نشستیں ملی ہیں ÷

سائنور مسولینی وزیر اعظم اٹلی کے قاتلانہ حملے سے بچ جانے پر برطانی سفیر اور سر آسٹن چیمبرلین نے انہیں مبارک باد کا تار بھیجا ہے ÷

وزیر اعظم نے ایک فسٹی افسر کو اس جلسے کی کامیابی پر مبارک باد کا پیغام بھیجا جس سے نکلتے وقت ان پر حملہ ہوا تھا۔ اور بطور ہدیہ وہ پھول بھیجدیا۔ جو گولی سے اُڑ گیا تھا۔ پیغام میں لکھا ہے۔ کہ اطالیہ کی خفیہ مجالس کو معلوم ہونا چاہئے۔ کہ مسولینی اپنا کام تکمیل کو پہنچائے بغیر نہیں مر سکتا ÷

مسولینی نے وزارت داخلہ کا قلمدان اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اور پہلے وزیر داخلہ کو وزیر نوآبادیات بنا دیا ہے۔ آپ نے وزیر داخلہ بنتے ہی ایک نیا مسودہ قانون تیار کیا ہے جس کی رو سے بادشاہ، ملکہ۔ مدار المہام اور وزیر اعظم کی شخصی آزادی۔ صحت اور زندگی کے خلاف کسی قسم کا کام کرنے والوں کو موت کی سزا دی جائے گی۔ اسی طرح سلطنت کے خلاف کسی قسم کی ریشہ دوانی کرنے یا ملک کے اندر بغاوت کرنے یا اس میں مددگار بننے والوں کی یہی سزا ہوگی۔ ان جرائم میں کسی حد تک شمولیت کی بنا پر پندرہ سال سے تیس سال تک قید تنہائی کی سزا دی جا سکے گی ÷

بلغاریا کے کسان ڈاکوؤں اور بولشویک ایجنٹوں سے مل کر انقلابی تحریکوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے کئی ڈاکے ڈالے۔ اور ایک گاڑی لوٹ لی۔ جو بنک کے لئے نوٹ لے جا رہی تھی۔ بدامنی کے سلسلے میں ۱۴ آدمی مارے گئے ÷

ہسپانیہ کے خلاف نہایت وسیع پیمانے پر انقلابی سازش کی گئی تھی۔ جو کھل گئی۔ اور پولیس نے فرانسیسی سرحد کے مختلف مقامات سے ۶۰ سازشیوں کو گرفتار کر لیا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ یہ لوگ ہسپانی۔ اطالوی اور برطانی رعایا کے تھے۔ اور ان کے پاس میدان جنگ کے ٹیلی فونی آلات اور دیگر فوجی سامان تھا ÷

ٹائمز کا نامہ نگار مقیم پیرس لکھتا ہے۔ کہ کوئی ڈیڑھ دو سو انقلاب پسندوں کو گرفتار کیا گیا ہے جو ہسپانیہ کو جا رہے تھے۔ یہ لوگ سیاحوں کے بھیس میں تھے۔ اور ان کے پاس جنگی نقشے۔ وردیوں کے نشان اور بم موجود تھے۔ اس سازش کے انکشاف سے فرانسیسی پولیس کی بہت تعریف کی جا رہی ہے ÷

ہسپانی اطلاع۔ سات سو انقلاب پسندوں کا ایک لشکر مختلف جماعتوں میں تقسیم ہو کر ہسپانیہ میں داخل ہو چکا ہے۔ اور پہاڑوں میں چھپا ہوا ہے۔ یہ بھی خبر ہے۔ کہ وہاں سے اور لوگ اس کے ساتھ مل گئے ہیں۔ سازش کا سرغنہ فرانسیسکو میکیا کوہستان پرینز کے مشرقی حصے میں اپنے سترہ ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا گیا ہے ÷

کینٹن (چین) میں برطانی مال کے بائیکاٹ کی تحریک زوروں پر ہے۔ چینی رضاکاروں نے دکانوں کی دیکھ بھال کی۔ اور تاجروں کو برطانی مال بیچنے سے منع کیا۔ کہتے ہیں۔ کچھ دنوں کے بعد جتنا برطانی مال ملے گا۔ وہ ضبط کر لیا جائیگا ÷

فرانسیسی قونصل موسیو رابرٹ موٹر پر سوار ہو کر مقام لان سن کی طرف جا رہے تھے۔ کہ راستے میں چینی ڈاکوؤں نے انہیں گولی سے مار دیا۔ موٹر ڈرائیور جان بچا کر بھاگ نکلا۔ اور چوبیس گھنٹے پہاڑوں میں چھپا رہا۔ چینی حکام نے فوج کا ایک دستہ موقع واردات پر بھیجا۔ اور قونصل مذکور کی لاش سنبھالی ÷

چین کی خانہ جنگی خوب رنگ لا رہی ہے چنانچہ کینٹن کی فوجوں نے کیانگسی اور کیو کیانگ کی بندرگاہ پر قبضہ جما لیا ہے۔ اور چین کی شمالی افواج کو سخت شکست اُٹھانی پڑی ہے ÷

بولشویک چین میں زر کے زور سے قدم جما رہے ہیں۔ انہوں نے ابھی سے پہلے دو لاکھ ڈالر دہاں اسکول کھولنے کے لئے دئے تھے۔ اب اس میں تین لاکھ ڈالر کا اضافہ کر کے پانچ لاکھ ڈالر کی رقم پوری کر دی ہے ÷

بلجیم کے ولی عہد کی شادی سویڈن کی شہزادی کے ساتھ ہو گئی ÷

اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ برطانیہ میں ۴۰ ہزار سے زیادہ آدمی گونگے ہیں۔ اور تقریباً ۲۵ ہزار بہرے اور گونگے دونو ہیں۔ اس لئے ایک ایسا آلہ ایجاد کیا گیا ہے۔ جس کے ذریعے بہرے آواز سُن سکتے ہیں۔ یہ آلہ بہرے بچوں کی تعلیم کے لئے بھی بہت مفید ثابت ہوا ہے ÷

برلن اور ہیمبرگ کے درمیان جو اکسپرس ٹرینیں چلتی ہیں۔ ان پر لاسلکی ٹیلی فون لگایا گیا ہے۔ چونکہ یہ طریقہ نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے۔ اس لئے تجویز ہے۔ کہ دوسری ٹرینوں میں بھی لاسلکی ٹیلی فون لگا دیا جائے۔ اس ٹیلی فون کے ذریعے ٹرین کے مسافر اپنے دوستوں سے اور ان کے دوست ان سے بات چیت کر سکتے ہیں۔ نیز پیغامات برقی بھی بہت جلد پہنچائے جا سکتے ہیں ÷

انگلستان میں اس وقت تخمیناً ۱۴ لاکھ تیس ہزار ٹیلی فون گھروں میں لگے ہوئے ہیں۔ پچھلے سال ان سے ایک ارب لوگوں نے بات چیت کی ÷

ندوۃ العلماء کے سالانہ اجلاس کانپور میں ذیل کی تین قراردادیں منظور ہوئیں ÷

۱۔ ندوہ بحیثیت جماعت ان لوگوں سے برأت ظاہر کرتا ہے۔ جو معمولی اختلاف کی بنا پر مسلمانوں کو کافر بنا دیتے ہیں ÷

۲- فیصلہ کیا گیا۔ کہ رائے عامہ کی ایسی اصلاح کی جائے۔ کہ وہ عورت کے ترکہ میراث کے متعلق شریعت کے حکم کا احترام کرے۔ اور اس طرح اس مسئلہ کے متعلق مجلس وضع قوانین سے قانون بنوانے میں سہولت ہو جائے ؛

۳- فیصلہ کیا جاتا ہے۔ کہ دار العلوم ندوہ کی عمارت کے لئے دو لاکھ روپے جمع کئے جائیں۔ اور اس مقصد کے لئے ہندوستان کے مختلف حصص میں وفود بھیجے جائیں ؛

اجلاس میں چندہ کی رقم سات ہزار تک پہنچ گئی ؛

حضور وائسرائے اور لیڈی اردن پنجاب اور صوبہ سرحد کا دورہ ختم کرکے ، نومبر کی صبح کو دہلی پہنچ گئے + اسی دن عبادت کے لئے گرجے میں گئے + خبر ہے۔ کہ وائسرائے بہادر جنوری میں رامپور تشریف لے جائیں گے۔ اور دو روز وہاں مہمان رہیں گے ؛

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے یونین کلب میں ۱۵ نومبر کو اس موضوع پر مباحثہ ہوگا۔ کہ "ہندوستان سوراج کے قابل نہیں" اس مباحثے میں تمام ہندوستانی یونیورسٹیاں اور کالج حصہ لے سکیں گے جس کالج کے مقرر بہتر ہوں گے۔ انہیں چاندی کا کپ دیا جائے گا۔ اور درجہ اول و دوم کے مقرروں کو طلائی تمغے دئے جائیں گے ؛

ایسٹ انڈین ریلوے نے ایک تیز رفتار گاڑی چلائی ہے۔ جس کا نام امپیریل انڈین میل ہے۔ اور "بلیو ٹرین" کے نام سے بھی مشہور ہو گئی ہے + یہ گاڑی کلکتے میں ڈاک کے جہازوں کے لئے مسافر لایا اور لے جایا کرے گی + یہ ٹرین ایک فرانسیسی اکسپرس کے اصول پر تیار کی گئی ہے۔ اور اس میں جدید ترین سامان آسائش مہیا کئے گئے ہیں + اس نے دو نومبر کو ہوڑا سے انڈل تک ۲۳۰ میل کا سفر ۶۵ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے طے کیا ؛

دہلی کا تار۔ ۸ نومبر کو موٹر کا ایک افسوسناک حادثہ ہو گیا۔ موٹر الٹ گئی جس کے باعث مسٹر واہ سابق سکرٹری میونسپل کمیٹی لاہور و حال ڈپٹی کمشنر رہتک ہلاک ہو گئے + موٹر ڈرائیور زخمی ہوا + دوسرے دن متوفی کا ماتمی جلوس نکالا گیا ؛

لاہور میں عجائب گھر کے بالمقابل یونیورسٹی کا جو نیا ہال بنایا گیا ہے۔ اس کا نام آئندہ گورنر پنجاب کے نام پر "ہیلی ہال" ہوگا ؛

حکومت پنجاب محکمہ تعلیم پر ایک کروڑ چھہتر لاکھ روپیہ سالانہ صرف کرتی ہے۔ طلبا کا شمار دس لاکھ سے زیادہ ہے ؛

دیوان بہادر کنج بہاری تھاپر (لاہور) کے صاحبزادہ پریم ناتھ تھاپر۔ نے نیو کالج اکسفورڈ سے انڈین سول سروس کا امتحان نہایت کامیابی سے پاس کیا ہے + ہم دیوان صاحب کو ان کے لڑکے کی اس کامیابی پر دلی مبارکباد دیتے ہیں ؛

خبریں اور نوٹ

روسی وزیر خارجہ موسیو چیچرن ترکی سفیر کے ہمراہ اڈیلسہ پہنچے۔ جہاں ترکی اور جرمن قونصلوں اور ترکی آبادی نے آپ کا خیر مقدم کیا + ان کے بعد ترکی وزیر خارجہ توفیق رشدی بے ایک جنگی جہاز میں سوار ہو کر وہاں پہنچے + ان دونوں نے تین گھنٹے تک خلوت میں گفتگو کی۔ اور بعد میں اس امر کا اعلان کیا گیا۔ کہ انہوں نے زیادہ تر دونوں ممالک کے باہمی تعلقات اور بین الاقوامی سیاسیات پر تبادلہ خیالات کیا ہے ؛

اس ملاقات پر اخبارات کے نامہ نگار مختلف قسم کی چہ میگوئیاں کر رہے ہیں + ایک نامہ نگار لکھتا ہے کہ یہ ملاقات ترکی و روس کی دوستی کو مزید وسعت دینے کے لئے کی گئی ہے + ایک دوسرا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ اس ملاقات کا منشا مشرقی اقوام کی ایک لیگ بنانا ہے + ٹائمز کا نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ لکھتا ہے۔ کہ اس ملاقات کا مقصد ایک ایسے معاہدہ پر دستخط کرنے سے ہے۔ جو اناطولیہ اور مشرقی تھریس پر اٹلی۔ یونان اور بلغاریا کی متحدہ یورش کے امکان کا توڑ ہوگا ؛

اڈیلسہ ۱۵ نومبر۔ توفیق رشدی بے نے اپنی روانگی کے وقت ایک ملاقات میں کہا۔ کہ ترکی و روس کے تعلقات محض دوستانہ نہیں۔ بلکہ برادرانہ ہیں + روسی وزیر خارجہ سے ملاقات کی بابت کہا۔ کہ یہ دوستانہ تعلقات کے جدید استحکام پر مبنی ہوگی۔ تاہم ترکی کی خارجہ حکمت عملی تمام ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات قایم رکھنے کے لئے برابر قایم ہے ؛

ٹائمز کا نامہ نگار مقیم ریگا لکھتا ہے۔ کہ اڈیلسہ میں عارضی صلح کی تقریب پر ایک دعوت میں جو توفیق رشدی بے کے اعزاز میں دی گئی تھی۔ موسیو چیچرن نے "شاہی اقتدار کو تباہ کر دو" اور نوجوان آزاد ترکی پائندہ باد" کے نعرے بلند کئے۔ اور کہا۔ کہ ترکی و روس کا مفاد اس امر کا مقتضی ہے۔ کہ ان دونوں کا رویہ مغرب کی شہنشاہیت کے متعلق یکساں ہو۔ ترکی اور روس نے اپنی اپنی آزادی بیک وقت حاصل کی تھی۔ انہیں سرمایہ داروں کی اقتدار پرستانہ کوششوں کو شکست دینے کے لئے مل کر مقابلہ کرنا ہوگا ؛

سلیمان شوکت بک نے بحیثیت سفیر ترکی جدہ پہنچ کر سلطان ابن سعود سے ملاقات کی۔ اور اپنے کاغذات سفارت پیش کئے + اس موقع پر دوستانہ تعلقات و یکجہتی کے باب میں دونوں طرف سے اظہار خیالات کیا گیا ؛

قسطنطنیہ میں ۲۶ ستمبر سے ایک قمار خانہ قایم ہے جو ایوان تجارت کی سرپرستی میں قایم ہوا ہے + اس قمار خانے میں اب تک چار آدمی دیوالیے ہو کر خودکشی کر چکے ہیں ؛

آبنائوں کے کمیشن نے لیگ اقوام کے صدر کو ایک خط لکھا ہے۔ جس میں بحیرہ اسود پر روسی نوعیت

جمع ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس خط کی نقلیں امریکہ ترکی اور روس کی حکومتوں کو بھی بھیجدی ہیں ٭

سر ہنری ڈابس ہائی کمشنر عراق نے حکمداری عراق کے باب میں لیگ اقوام کے سامنے جنگ عظیم کے خاتمہ سے لے کر ۱۹۲۳ء کے شروع تک کی روئداد پیش کی جس میں بتایا۔ کہ عراق کا انتظام خود عراقیوں کے ہاتھ میں ہے۔ اور حکومت برطانیہ اپنے مشورہ سے انہیں مدد دے رہی ہے ٭ ۱۹۲۰ء میں اعلیٰ برطانی افسروں کی تعداد چار سو تہتر تھی۔ لیکن اب صرف ایک سو چار کر دی گئی ہے ٭ ماتحت عملہ میں اس وقت ایک سو برطانی اور چھ سو ہندوستانی ہیں۔ ۱۹۲۰ء میں ۵۳۰ برطانی اور ۲۲۰۰ ہندوستانی تھے ٭ انتظام ملکی کا کام نہایت عمدگی سے چل رہا ہے۔ اور عراق و برطانیہ کے تعلقات نہایت خوش گوار ہیں ٭ غرض عراق کو جو آزادی حاصل ہے۔ وہ محض خیالی نہیں۔ حکومت عراق حقیقتاً آزاد ہے ٭

کثرت بارش سے بصرہ اور بغداد ریلوے ٹوٹ گئی۔ آٹھ جگہ مرمت کر لی گئی ہے۔ اور نویں جگہ مرمت ہو رہی ہے۔ جہاں ۹ فٹ گہرا گڑھا پڑ گیا ہے ٭

بیت المقدس کی خبر ہے۔ کہ شرق اردن کا حاکم امیر عبد اللہ قبرص کی طرف بھاگ گیا ہے۔ کیونکہ وہاں ایک طاقتور قبیلہ بنی صخر نے اس کے خلاف سخت بغاوت کر دی ہے۔ اور یہ قبیلہ گزشتہ تین سال سے برابر شورش برپا کرتا رہا ہے ٭

شاہ ایران رضا خاں کے خلاف جو سازش پکڑی گئی ہے۔ اس کے متعلق روسی ذرائع سے آئی ہوئی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سازش میں انگریزی سفارت خانہ واقع طہران کا بڑا دخل ہے۔ کیونکہ ایک سابق انگریز رکن مسٹر ہیویم سازش کرنے والوں میں شریک تھا۔ جسے گرفتار کر لیا گیا ہے ٭

ملک معظم اور ملکہ معظمہ نے ماورا البحر کے مہمانوں کو دعوت دی ٭ پانسو مہمان شریک ضیافت ہوئے ٭

گلڈ ہال (لندن) میں لارڈ میئر کی ضیافت کے موقع پر وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں حالات عالم کا ذکر کرتے ہوئے ہندوستان کے متعلق فرمایا۔ کہ ہندوستان کی حالت گزشتہ چند سال کی بہ نسبت بہتر ہے ٭ موجودہ انتخابات میں جو جماعت بھی برسر اقتدار آئے گی۔ وہ غالباً ترک موالات کو ناکارہ و بوسیدہ خیال کرے گی ٭ اگر یہ امید پوری ہو گئی۔ تو مستقبل نہایت امید افزا ہے۔ اور سب کی خواہش ہے۔ کہ شاہی کمیشن حکومت خود اختیاری کی مزید قسط عطا کرنے کی سفارش کرے گا ٭

سر رانلڈ لنڈزے جرمنی میں برطانیہ کے سفیر مقرر ہو کر وہاں پہنچے۔ اور صدر جرمنی مارشل وان ہینڈنبرگ کے سامنے اپنے کاغذات سفارت پیش کر کے امید ظاہر کی۔ کہ جرمنی نے لیگ اقوام میں داخل ہو کر بین الاقوامی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔ اس اب صلح و امن کا سلسلہ منقطع نہ ہو گا۔ اور جرمنی و انگلستان کے تعلقات میں روز افزوں ترقی ہو گی۔ اس کے جواب میں وان ہنڈنبرگ نے شاہ جارج کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہا۔ کہ میں تمہاری اس امید میں شریک ہوں۔ کہ قوموں کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہونے والا ہے ٭

روسی انقلاب کی ساتویں سال گرہ بڑی دھوم سے منائی گئی ٭ جس مقام پر ۱۹۱۷ء میں لینن گراڈ میں داخل ہوا تھا۔ وہاں لینن کے ایک بڑے بت کو افسروں اور فوج کے سامنے بے نقاب کیا گیا ٭

بولشویکوں کی طرف سے انقلاب اور سازش کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ہر ملک میں بولشویکوں کے ایسے ایجنٹ موجود ہیں۔ جن کے ہاتھ میں روپیہ رہتا ہے۔ اور یہ روپیہ ان لوگوں کو دیا جاتا ہے۔ جو ماسکو (روس) کے لئے مفید ہو سکتے ہیں ٭ چنانچہ ڈربن میں ایک عورت اس کام پر مامور ہے ٭ اس سے روپیہ بٹورنے کے لئے صرف ایک انقلابی تقریر کر کے اس کے پاس چلے جانا کافی ہے۔ وہ فوراً معاوضہ دے دیتی ہے ٭ علاوہ ازیں روسی کارندے اپنے مفید مطلب رسالے اور کتابیں بھی تقسیم کرتے ہیں۔ لیکن وہ بولتے نہیں۔ باتیں کرنے کا کام ایک دوسرے طبقے کے سپرد ہے ٭

کینٹن کے چینی مزدوروں نے طے کر لیا ہے۔ کہ ۸ نومبر کے بعد نہ وہ کسی انگریزی جہاز پر مال لادیں گے۔ نہ اس سے مال اتاریں گے ٭

لارڈ ریڈنگ سابق وائسرائے ہند فلسطین الکٹرک کارپوریشن کے چیرمین مقرر ہوئے ہیں ٭

برٹش میوزیم کے کتب خانہ میں اس وقت پونے دو ملین کتابیں ہیں۔ اور اس میں ہر سال ڈھائی لاکھ سے زیادہ اخبارات آتے ہیں ٭

برطانی کان کنوں کو روس سے جو امداد ملی ہے۔ اس کی تعداد اب تک ۰۰۰، ۸۷ ۱ پونڈ تک پہنچ گئی ہے ٭

پارلیمنٹ انگلستان کے ایک مزدور رکن مسٹر ایف ڈبلیو پٹرک لارنس اپنی بیوی سمیت سیاحت کی غرض سے ہندوستان پہنچے ہیں ٭ آپ نے کہا۔ کہ یہاں کی آئین حکومت پر عنقریب نظر ثانی ہونے والی ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ اس سے پہلے پارلیمنٹ کے بہت سے ارکان ہندوستان کے حالات سے باخبر ہو جائیں ٭ میں یہاں سکھ جماعت کے معاملے کے متعلق بھی واقعات کا مطالعہ کرنا چاہتا ہوں ٭

دہلی کا تار۔ حال ہی میں انڈین ڈیلی میل کے نامہ نگار مقیم حیدر آباد نے وہاں کی انتظامی تبدیلیوں کے متعلق جو بیانات شائع کئے ہیں۔ ان کے حوالے سے حکومت ہند کے محکمہ سیاسی اور محکمہ امور خارجہ نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے :-

"بمبئی کے کسی اخبار میں حیدر آباد کے معاملات کے متعلق گمراہ کن بیانات شائع ہوئے ہیں جن حضور نظام اور حکومت ہند کے روپیہ کے متعلق واقعات کو نہ صرف غلط روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ بلکہ یہ سراپا بے اصل خبر بھی شائع کی گئی ہے۔ کہ عنقریب دو انگریز افسر ڈپٹی پریزیڈنٹ اور صدر

جمع ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس خط کی نقلیں امریکہ ترکی اور روس کی حکومتوں کو بھی بھیجدی ہیں ✤

سر ہنری ڈابس ہائی کمشنر عراق نے حکمداری عراق کے باب میں لیگ اقوام کے سامنے جنگ عظیم کے خاتمہ سے لے کر ۱۹۲۳ء کے شروع تک کی روئداد پیش کی جس میں بتایا۔ کہ عراق کا انتظام خود عراقیوں کے ہاتھ میں ہے۔ اور حکومت برطانیہ اپنے مشورہ سے انہیں مدد دے رہی ہے۔ ۱۹۲۰ء میں اعلیٰ برطانی افسروں کی تعداد چار سو تہتر تھی۔ لیکن اب صرف ایک سو چار کر دی گئی ہے۔ ماتحت عملہ میں اس وقت سو برطانی اور چھ سو ہندوستانی ہیں۔ ۱۹۲۰ء میں ۵۲۰ برطانی اور ۲۲۰۰ ہندوستانی تھے۔ انتظام ملکی کا کام نہایت عمدگی سے چل رہا ہے۔ اور عراق و برطانیہ کے تعلقات نہایت خوش گوار ہیں۔ غرض عراق کو جو آزادی حاصل ہے۔ وہ محض خیالی نہیں۔ حکومت عراق حقیقتاً آزاد ہے ✤

کثرت بارش سے بصرہ اور بغداد ریلوے ٹوٹ گئی۔ آٹھ جگہ مرمت کر لی گئی ہے۔ اور نویں جگہ مرمت ہو رہی ہے۔ جہاں ۹ فٹ گہرا گڑھا پڑ گیا ہے ✤

بیت المقدس کی خبر ہے۔ کہ شرق اردن کا حاکم امیر عبد اللہ قبرص کی طرف بھاگ گیا ہے۔ کیونکہ وہاں ایک طاقتور قبیلہ بنی صخر نے اس کے خلاف سخت بغاوت کر دی ہے۔ اور یہ قبیلہ گزشتہ تین سال سے برابر شورش برپا کرتا رہا ہے ✤

شاہ ایران رضا خاں کے خلاف جو سازش پکڑی گئی ہے۔ اس کے متعلق روسی ذرائع سے آئی ہوئی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سازش میں انگریزی سفارت خانہ واقع طہران کا بڑا دخل ہے۔ کیونکہ ایک سابق انگریز رکن مسٹر ہیویم سازش کرنے والوں میں شریک تھا۔ جسے گرفتار کر لیا گیا ہے ✤

ملک معظم اور ملکہ معظمہ نے ماوراء البحر کے مہمانوں کو دعوت دی۔ پانسو مہمان شریک ضیافت ہوئے ✤

گلڈ ہال (لندن) میں لارڈ میئر کی ضیافت کے موقع پر وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں حالات عالم کا ذکر کرتے ہوئے ہندوستان کے متعلق فرمایا۔ کہ ہندوستان کی حالت گزشتہ چند سال کی بہ نسبت بہتر ہے۔ موجودہ انتخابات میں جو جماعت بھی برسر اقتدار آئے گی۔ وہ غالباً ترک موالات کو ناکارہ و بوسیدہ خیال کرے گی۔ اگر یہ امید پوری ہو گئی۔ تو مستقبل نہایت امید افزا ہے۔ اور سب کی خواہش ہے۔ کہ شاہی کمیشن حکومت خود اختیاری کی مزید قسط عطا کرنے کی سفارش کرے گا ✤

سر رانلڈ لنڈزے جرمنی میں برطانیہ کے سفیر مقرر ہو کر وہاں پہنچے۔ اور صدر جرمنی مارشل وان ہینڈنبرگ کے سامنے اپنے کاغذات سفارت پیش کر کے امید ظاہر کی۔ کہ جرمنی نے لیگ اقوام میں داخل ہو کر بین الاقوامی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔ اس اب صلح و امن کا سلسلہ منقطع نہ ہوگا۔ اور جرمنی و انگلستان کے تعلقات میں روز افزوں ترقی ہوگی۔ اس کے جواب میں وان ہنڈنبرگ نے شاہ جارج کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہا۔ کہ میں تمہاری اس امید میں شریک ہوں۔ کہ قوموں کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہونے والا ہے ✤

روسی انقلاب کی ساتویں سالگرہ بڑی دھوم سے منائی گئی۔ جس مقام پر ۱۹۱۷ء میں لینن گراڈ میں داخل ہوا تھا۔ وہاں لینن کے ایک بڑے بُت کو افسروں اور فوج کے سامنے بے نقاب کیا گیا ✤

بولشویکوں کی طرف سے انقلاب اور سازش کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ہر ملک میں بولشویکوں کے ایسے ایجنٹ موجود ہیں۔ جن کے ہاتھ میں روپیہ رہتا ہے۔ اور یہ روپیہ ان لوگوں کو دیا جاتا ہے۔ جو ان کو (روس) کے لئے مفید ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ ڈربن میں ایک عورت اس کام پر مامور ہے۔ اس سے روپیہ بٹورنے کے لئے صرف ایک انقلابی تقریر کر کے اس کے پاس چلے جانا کافی ہے۔ وہ فوراً معاوضہ دے دیتی ہے۔ علاوہ ازیں روسی کارندے اپنے مفید مطلب رسالے اور کتابیں بھی تقسیم کرتے ہیں۔ لیکن وہ بولتے نہیں۔ باتیں کرنے کا کام ایک دوسرے طبقے کے سپرد ہے ✤

کینٹن کے چینی مزدوروں نے طے کر لیا ہے۔ کہ ۸ نومبر کے بعد نہ وہ کسی انگریزی جہاز پر مال لادیں گے۔ نہ اس سے مال اتاریں گے ✤

لارڈ ریڈنگ سابق وائسرائے ہند فلسطین الکٹرک کارپوریشن کے چیرمین مقرر ہوئے ہیں ✤

برٹش میوزیم کے کتب خانہ میں اس وقت پونے دو ملین کتابیں ہیں۔ اور اس میں ہر سال ڈھائی لاکھ سے زیادہ اخبارات آتے ہیں ✤

برطانی کان کنوں کو روس سے جو امداد ملی ہے۔ اس کی تعداد اب تک ۰۰ ۷ ۸ ۰ ا پونڈ تک پہنچ گئی ہے ✤

پارلیمنٹ انگلستان کے ایک مزدور رکن مسٹر ایف ڈبلیو پٹرک لارنس اپنی بیوی سمیت سیاحت کی غرض سے ہندوستان پہنچے ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ یہاں کی آئین حکومت پر عنقریب نظر ثانی ہونے والی ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ اس سے پہلے پارلیمنٹ کے بہت سے ارکان ہندوستان کے حالات سے باخبر ہو جائیں۔ میں یہاں سکھ جاٹ کے معاملے کے متعلق بھی واقعات کا مطالعہ کرنا چاہتا ہوں ✤

دہلی کا تار۔ حال ہی میں انڈین ڈیلی میل کے نامہ نگار مقیم حیدرآباد نے وہاں کی انتظامی تبدیلیوں کے متعلق جو بیانات شائع کئے ہیں۔ ان کے حوالے سے حکومت ہند کے محکمہ سیاسی اور محکمہ امور خارجہ نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے:۔

"بمبئی کے کسی اخبار میں حیدرآباد کے معاملات کے متعلق گمراہ کن بیانات شائع ہوئے ہیں جن حضور نظام اور حکومت ہند کے رویہ کے متعلق واقعات کو نہ صرف غلط روشنی میں پیش کیا گیا ہے بلکہ یہ سراپا بے اصل خبر بھی شائع کی گئی ہے۔ کہ عنقریب دو انگریز افسر ڈپٹی پریزیڈنٹ اور صدر

جمع ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس خط کی نقلیں امریکہ، ترکی اور روس کی حکومتوں کو بھی بھیجدی ہیں*

سر ہنری ڈابس ہائی کمشنر عراق نے حکمداری عراق کے باب میں لیگ اقوام کے سامنے جنگ عظیم کے خاتمہ سے لے کر ۱۹۲۳ء کے شروع تک کی روئداد پیش کی جس میں بتایا۔ کہ عراق کا انتظام خود عراقیوں کے ہاتھ میں ہے۔ اور حکومت برطانیہ اپنے مشورہ سے انہیں مدد دے رہی ہے۔ ۱۹۲۰ء میں اعلیٰ برطانی افسروں کی تعداد چار سو تہتر تھی۔ لیکن اب صرف ایک سو چار کر دی گئی ہے۔ ماتحت عملہ میں اس وقت دو سو برطانی اور چھ سو ہندوستانی ہیں۔ ۱۹۲۰ء میں ۵۳۰ برطانی اور ۲۲۰۰ ہندوستانی تھے۔ انتظام ملکی کا کام نہایت عمدگی سے چل رہا ہے۔ اور عراق و برطانیہ کے تعلقات نہایت خوش گوار ہیں۔ غرض عراق کو جو آزادی حاصل ہے۔ وہ محض خیالی نہیں۔ حکومت عراق حقیقتاً آزاد ہے*

کثرت بارش سے بصرہ اور بغداد ریلوے ٹوٹ گئی۔ آٹھ جگہ مرمت کر لی گئی ہے۔ اور نویں جگہ مرمت ہو رہی ہے۔ جہاں ۹ فٹ گہرا گڑھا پڑ گیا ہے*

بیت المقدس کی خبر ہے۔ کہ شرق اردن کا حاکم امیر عبداللہ قبرص کی طرف بھاگ گیا ہے۔ کیونکہ وہاں ایک طاقتور قبیلہ بنی سخر نے اس کے خلاف سخت بغاوت کر دی ہے۔ اور یہ قبیلہ گزشتہ تین سال سے برابر شورش برپا کرتا رہا ہے*

شاہ ایران رضا خاں کے خلاف جو سازش بگڑ گئی ہے۔ اس کے متعلق روسی ذرائع سے آئی ہوئی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سازش میں انگریزی سفارت خانہ واقع طہران کا بڑا دخل ہے۔ کیونکہ ایک سابق انگریز رکن مسٹر ہیویم سازش کرنے والوں میں شریک تھا۔ جسے گرفتار کر لیا گیا ہے*

ملک معظم اور ملکہ معظمہ نے ماوراء البحر کے مہمانوں کو دعوت دی۔ پانسو مہمان شریک ضیافت ہوئے*

گلڈ ہال (لندن) میں لارڈ میئر کی ضیافت کے موقع پر وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں حالات عالم کا ذکر کرتے ہوئے ہندوستان کے متعلق فرمایا۔ کہ ہندوستان کی حالت گزشتہ چند سال کی بہ نسبت بہتر ہے۔ موجودہ انتخابات میں جو جماعت بھی برسر اقتدار آئے گی۔ وہ غالباً ترک موالات کو ناکارہ و بوسیدہ خیال کرے گی۔ اگر یہ امید پوری ہو گئی۔ تو مستقبل نہایت امید افزا ہے۔ اور سب کی خواہش ہے۔ کہ شاہی کمیشن حکومت خود اختیاری کی مزید قسط عطا کرنے کی سفارش کرے گا*

سر رانلڈ لنڈزے جرمنی میں برطانیہ کے سفیر مقرر ہو کر وہاں پہنچے۔ اور صدر جرمنی مارشل وان ہنڈنبرگ کے سامنے اپنے کاغذات سفارت پیش کر کے اُمید ظاہر کی۔ کہ جرمنی نے لیگ اقوام میں داخل ہو کر بین الاقوامی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔ اس اب صلح وامن کا سلسلہ منقطع نہ ہوگا۔ اور جرمنی و انگلستان کے تعلقات میں روز افزوں ترقی ہو گی۔ اس کے جواب میں وان ہنڈنبرگ نے شاہ جارج کا

شکریہ ادا کیا۔ اور کہا۔ کہ میں تمہاری اس امید میں شریک ہوں۔ کہ قوموں کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہونے والا ہے*

روسی انقلاب کی ساتویں سالگرہ بڑی دھوم سے منائی گئی۔ جس مقام پر ۱۹۱۷ء میں لینن گراڈ میں داخل ہوا تھا۔ وہاں لینن کے ایک بڑے بت کو افسروں اور فوج کے سامنے بے نقاب کیا گیا*

بولشویکوں کی طرف سے انقلاب اور سازش کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ہر ملک میں بولشویکوں کے ایسے ایجنٹ موجود ہیں۔ جن کے ہاتھ میں روپیہ رہتا ہے۔ اور یہ روپیہ ان لوگوں کو دیا جاتا ہے۔ جو ماسکو (روس) کے لئے مفید ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ ڈربن میں ایک عورت اس کام پر مامور ہے۔ اس سے روپیہ بٹورنے کے لئے صرف ایک انقلابی تقریر کر کے اس کے پاس چلے جانا کافی ہے۔ وہ فوراً معاوضہ دے دیتی ہے۔ علاوہ ازیں روسی کارندے اپنے مفید مطلب رسالے اور کتابیں بھی تقسیم کرتے ہیں۔ لیکن وہ بولتے نہیں۔ باتیں کرنے کا کام ایک دوسرے طبقے کے سپرد ہے*

کینٹن کے چینی مزدوروں نے طے کر لیا ہے۔ کہ ۸ نومبر کے بعد نہ وہ کسی انگریزی جہاز پر مال لادیں گے۔ نہ اس سے مال اتاریں گے*

لارڈ ریڈنگ سابق وائسرائے ہند فلسطین الکٹرک کارپوریشن کے چیئرمین مقرر ہوئے ہیں*

برٹش میوزیم کے کتب خانہ میں اس وقت پونے دو ملین کتابیں ہیں۔ اور اس میں ہر سال ڈھائی لاکھ سے زیادہ اخبارات آتے ہیں*

برطانی کان کنوں کو روس سے جو امداد ملی ہے۔ اس کی تعداد اب تک ۰۸۷۰۰۰ اپونڈ تک پہنچ گئی ہے*

پارلیمنٹ انگلستان کے ایک مزدور رکن مسٹر ایف ڈبلیو پٹرک لارنس اپنی بیوی سمیت سیاحت کی غرض سے ہندوستان پہنچے ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ یہاں کی آئین حکومت پر عنقریب نظر ثانی ہونے والی ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ اس سے پہلے پارلیمنٹ کے بہت سے ارکان ہندوستان کے حالات سے باخبر ہو جائیں۔ میں یہاں سکھ جماعت کے معاملے کے متعلق بھی واقعات کا مطالعہ کرنا چاہتا ہوں*

دہلی کا تار۔ حال ہی میں انڈین ڈیلی میل کے نامہ نگار مقیم حیدر آباد نے وہاں کی انتظامی تبدیلیوں کے متعلق جو بیانات شائع کئے ہیں۔ ان کے حوالے سے حکومت ہند کے محکمہ سیاسی اور محکمہ امور خارجہ نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے:۔

"بمبئی کے کسی اخبار میں حیدر آباد کے معاملات کے متعلق گمراہ کن بیانات شائع ہوئے ہیں جن میں حضور نظام اور حکومت ہند کے رویہ کے متعلق واقعات کو نہ صرف غلط روشنی میں پیش کیا گیا ہے بلکہ یہ سراپا بے اصل خبر بھی شائع کی گئی ہے۔ کہ عنقریب دو انگریز افسر ڈپٹی پریزیڈنٹ اور صدر

مجلس حیدرآباد متقرر ہونے والے ہیں۔ اور جن کے نام مسٹر کارٹر اور مسٹر راگسن ہیں ٭

لکھنؤ میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ زیر صدارت سید سلیمان ندوی منعقد ہوا۔ جس میں اس امر پر اظہار افسوس کیا گیا۔ کہ ایک کانفرنس نے مسلمانوں کو یہ مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ فریضہ حج کی ادائیگی سے محترز رہیں۔ حالانکہ اسلام کے پانچ اساسی اصولوں میں سے ایک اصول حج ہے۔ اور گزشتہ تیرہ سو سال کے دوران میں اس کی ادائیگی برابر عمل میں آتی رہی ہے۔ اس پر حجاز کے انتظامی تغیرات اور بادشاہ کے رویہ کا کوئی اثر نہیں پڑتا + اس جلسے میں ان مسلمانوں سے جن پر حج فرض ہے۔ اور جو حج کرنے کے خواہشمند ہیں۔ درخواست کی گئی۔ کہ وہ ضرور ادائیگی حج کے لئے جائیں۔ کیونکہ حجاز میں امن و امان کا دور دورہ ہے ٭

دہلی میں ۱ سے ۸ فروری تک "زچگی اور فلاح اطفال کی کانفرنس پہلی مرتبہ منعقد ہونے والی ہے۔ جس کا انتظام کیا جا رہا ہے + اس موقع پر تمام ہندوستان کے کارکن اپنے اپنے تجربے بیان کرکے ایک متفقہ پروگرام سوچیں گے + اس کانفرنس کی مجلس عمومی کے صدر چیف کمشنر دہلی ہیں + کانفرنس کے بعد لیڈی اردن کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جائے گا ٭

حضور نواب حمید اللہ خاں صاحب فرمانروائے بھوپال نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کو تین لاکھ روپے کا گراں قدر عطیہ عطا فرمایا ہے ٭

اخبار ٹائمز نے ۱۸ ماہ اکتوبر کو سر امیر علی کا حسب ذیل خط شائع کیا ہے:۔

سنہ ۱۹۱۰ء میں ایک تجویز لندن میں جامعہ اسلامیہ قایم کرنے کے متعلق پاس ہوئی تھی۔ اور اس غرض کے لئے مجلس عاملہ بھی با اثر اور ذی اقتدار حضرات کی مرتب کرلی گئی۔ تاکہ وہ مسلمانوں سے وسط لندن میں جامعہ اسلامیہ قایم کرنے کے لئے قومی عطایا اور چندے وصول کرے۔ اور جمع شدہ روپیہ انگلستان کے بنک میں جمع کر دیا جائے + ٹرسٹیز کمیٹی کے ارکان آغا خاں۔ لارڈ انسیل۔ لارڈ ولنگڈن۔ سر محمد رفیق اور راقم الحروف (سر امیر علی) قرار پائے تھے + لیکن چندہ کی فراہمی جنگ بلقان اور پھر جنگ عظیم کی وجہ سے ملتوی کرنی پڑی + اب ہمارا ارادہ ہے۔ کہ ہم لندن میں ایک عظیم الشان جامعہ اسلامیہ بنائیں۔ اور اب کہ حالت اطمینان بخش ہو گئی ہے۔ دوبارہ جدوجہد شروع کردی ہے + ہماری توقع ہے۔ کہ لندن میں جو شہنشاہ برطانیہ کا مرکز ہے۔ جامعہ اسلامیہ پیرس سے گھٹ کر نہ ہو ٭

مولانا شوکت علی نے اعلان کیا ہے۔ کہ خلافت کمیٹی کے نام پر کوئی شخص لیجسلیٹیو کونسل یا اسمبلی کے لئے امیدوار نہیں ہو سکتا ٭

آنریبل سر محمد حبیب اللہ ہندوستانی وفد جنوبی افریقہ کے صدر منتخب ہوئے ہیں + گورنر جنرل نے ان کی جگہ مسٹر بھور کو عارضی طور پر ممبر کونسل متقرر کیا ہے ٭

خبریں اور نوٹ

لندن ۱۸ نومبر۔ ڈیلی نیوز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے۔ کہ حکومت ترکی نے محفوظ فوج کے بیس دستوں کو فوراً بھرتی ہو جانے کا حکم دیا ہے + اخبار کی رائے ہے۔ کہ ترکی کو کسی ہنگامی خطرے کا خوف ہے ٭

غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے حسین جاہد بک کو معافی دے دی ہے + آپ اخبار طنین کے اڈیٹر ہیں۔ اور پچھلے دنوں مصطفےٰ کمال کے خلاف سازش میں حصہ لینے کے جرم میں جلاوطن کئے گئے تھے۔ اب ایام جلاوطنی وسط اناطولیہ میں گزارنے کے بعد قسطنطنیہ واپس آ گئے ہیں ٭

ایک اخبار کے نامہ نگار نے اسمد کے مقام پر توفیق رشدی بے سے ملاقات کی + آپ نے کہا۔ کہ میں اپنی اور موسیو چیمبرلن کی ملاقات کے متعلق شائع شدہ اعلان سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا۔ البتہ فی الحال ایشیاء کی لیگ اقوام بنانے کا کوئی سوال درپیش نہیں۔ اس قسم کا خیال محض ایک خواب ہے + آپ نے کہا۔ کہ مرزا عبداللہ خاں تمرتاش سفیر ایران انگورا اس لئے آ رہے ہیں۔ کہ اس اعزازی شمشیر کی بابت مصطفےٰ کمال کا شکریہ ادا کریں۔ جو انہوں نے شاہ ایران رضا خاں کو بھیجی تھی ٭

ترکی مملکت کے حدود میں ترکی کا جدید دیوانی قانون نافذ کر دیا گیا + یہ قانون سیاسی۔ تمدنی۔ اور اقتصادی معاملات سے لے کر ادنیٰ سے ادنیٰ حالات پر حاوی ہے۔ اس میں تعدد ازدواج۔ شادی بیاہ۔ ورثہ و ترکہ اور دوسرے تمام معاملات کی دفعات موجود ہیں + اس قانون کا اناطولیہ کے کسانوں پر بہت گہرا اثر پڑا ہے۔ کیونکہ اقتصادی اسباب کی بنا پر یہ لوگ تعدد ازدواج کے پابند ہیں + اناطولی کسان کی ایک بیوی ریوڑ کی رکھوالی کرتی ہے۔ دوسری کھیت میں کام کرتی ہے۔ تیسری اس کے گھر کا کام کاج کرتی ہے۔ اور جاڑے کے موسم میں سب کی سب مل کر قالینیں بنتی ہیں۔ اور یہی باتیں اس کی آمدنی کا ذریعہ ہیں + اب قانون مذکور کی رو سے اسے صرف ایک بیوی رکھنی پڑے گی۔ اور باقی عورتوں کو ان کے کام کی مزدوری دینی ہو گی ٭

سلطان ابن سعود کے تیرہ لڑکے ہیں + شہزادہ فیصل جو سیاحت انگلستان کے لئے بھیجے گئے تھے۔ شاہ حجاز کے دوسرے صاحبزادہ اور مکہ کے گورنر ہیں ٭

سلطان مراکش مولائی یوسف کے دو شہزادوں اور ایک شہزادی کی شادیاں ہونے والی ہیں۔ خوب جشن منائے جا رہے ہیں۔ اور دعوتیں ہو رہی ہیں ٭

شاہ فواد نے ایک قابل قدر تقریر کے بعد مصری پارلیمنٹ کا افتتاح کیا + تقریر کے دوران میں فرمایا۔ کہ مصر و انگلستان کے تعلقات نہایت دوستانہ ہیں۔ اور باہمی اعتماد روز بروز بڑھ رہا ہے + اس موقع پر زاغلول پاشا نے جو از سر نو پارلیمنٹ کے

صدر منتخب ہوئے ہیں- خدا سے دعا کی- کہ وہ پارلیمنٹ کو ملک کے دستور پر چلنے- اس کی حفاظت کرنے اور ملک کو سازشوں سے بچانے کی توفیق دے + جس وقت شاہ مصر سوار ہو کر پارلیمنٹ کی طرف جا رہے تھے- طلباء نے بادشاہ کو سلام کیا- اور زاغلول پاشا کی حمایت میں نعرے بلند کئے ٭

محمد عمر خاں جو افغانی فوج کے کمانڈر ہیں- نئے افغانی سفیر کے ساتھ ماسکو پہنچے ہیں- تاکہ حکومت افغانستان کی طرف سے سوویٹ روس کے فوجی نظام کا معائنہ کریں ٭

دارالعوام میں مسٹر ڈے کے سوال پر ارل ونٹرٹن نائب وزیر ہند نے کہا- کہ حال ہی میں حکومت ہند اور نظام حیدر آباد کے درمیان جن اصلاحی اور انتظامی معاملات کے متعلق خط و کتابت ہوئی تھی- وہ ابھی زیر غور ہیں- اور میں فی الحال اس خط و کتابت کے نتائج بیان کرنے کے قابل نہیں + آپ نے مسٹر ڈے کے اس بیان کی تردید کی- کہ حکومت ہند نے حضور نظام کو کسی قسم کا الٹی میٹم بھیجا تھا ٭

دارالعوام میں مسٹر کنگسلے وُڈ نے خیراتی مصارف کا تخمینہ پیش کر کے کہا- کہ بیس لاکھ اشخاص میں خیرات تقسیم کی جا رہی ہے- اور کان کنوں کے بچوں کو اس وقت سے بہتر خوراک ملتی ہے- جب ان کے باپ کام کر رہے تھے + اس پر مزدور پارٹی کے نمایندوں نے شور مچایا- اور کہا- کہ یہ جھوٹ اور بہتان ہے + مسٹر وُڈ نے کہا- کہ یہ مصارف اسی لاکھ پونڈ سے ڈیڑھ کروڑ پونڈ تک بڑھ گئے ہیں ٭

لندن کا تار- ایک برمی خاتون مس مایا می بیرسٹر بن گئیں ٭

ادبیات کا "نوبل پرائز" بابت ۱۹۲۵ء مسٹر جارج برنرڈشا کو ملا ہے + آپ انگلستان کے مشہور انشا پرداز اور ڈراما نویس ہیں- اور آئرلینڈ کے رہنے والے ہیں + یہ انعام ۱۹۲۴ء میں ایک آئرش شاعر اور انشا پرداز مسٹر ییٹس کو ملا تھا + آئرلینڈ کے لئے یہ امر باعث فخر ہے- کہ اس کے دو مایہ ناز فرزندوں نے یکے بعد دیگرے نوبل پرائز حاصل کیا ٭

تقریباً پانچ ماہ کی کشمکش کے بعد انگلستان کے کان کنوں کی ہڑتال ختم ہونے والی ہے + یہ ہڑتال اجرتوں کی شرح میں کمی اور کام کے وقت میں زیادتی کی بنا پر شروع ہوئی تھی + کان کنوں کے مالک ابھی اپنی ہٹ پر قایم ہیں- لیکن مزدور طویل بے کاری سے تنگ آ کر اس شرط پر کام کرنے کے لئے راضی ہو گئے ہیں- کہ آیندہ کانوں کے مالک اور مزدوروں کے درمیان جو جھگڑے ہوں گے- وہ ایک قومی عدالت کے سامنے پیش کئے جائیں گے- اور عدالت جو فیصلہ کرے گی- اس پر ہر دو فریق کو کاربند ہونا پڑے گا ٭

ایک برطانی جہاز شنگھائی سے ہانگ کانگ جا رہا تھا- کہ اس پر چینی ڈاکوؤں نے جو مسافروں کے بھیس میں تھے قبضہ جمانا چاہا + جہاز کے افسروں نے ڈٹ کے مقابلہ کیا- ایک افسر زخمی ہو گیا- اس پر ڈاکو جہاز کو آگ لگا کر اور کشتیوں میں سوار ہو کے

چل دئے- اور یورپین مسافروں کو ساتھ لے گئے- جن میں دو عورتیں بھی ہیں + بعد میں ایک دوسرے برطانی تباہ کن جہاز نے دس ڈاکوؤں کو گرفتار کر لیا ٭

ڈاکٹر رابندرا ناتھ ٹیگور صوفیہ پایہ تخت بلغاریہ میں پہنچے- تو ان کا شاندار استقبال کیا گیا- ان کی گاڑی میں پھولوں کے ڈھیر جمع ہو گئے- اور لوگوں کے ہجوم کی وجہ سے گاڑی بمشکل ہوٹل تک پہنچ سکی ٭

برطانی دفتر جنگ لندن میں شہری آبادی کے لئے تہ خانے بنانے کی طرف توجہ کر رہا ہے- تاکہ آیندہ موقع آنے پر لوگ ہوائی حملوں سے محفوظ رہ سکیں + جنرل پوسٹ آفس کی سرنگ میں چند سپاہیوں کو داخل کیا گیا- اور سائنس دان ان کی حرکات کا معائنہ کرتے رہے + جب انھوں نے ہوا کی قلت کی محسوس کی- تو ایک نالی کے ذریعے انہیں تازہ ہوا پہنچائی گئی ٭

سر رچرڈ پیگنٹ نے ایک ایسا آلہ ایجاد کیا ہے- جو انسان کی طرح باتیں کر سکتا ہے + اس آلے کا منہ بالکل انسان کے منہ کی طرح ہے- جس میں ایک نلکی لگی ہوئی ہے + سر رچرڈ نے ایجٹ اسٹریٹ لندن میں لوگوں کے سامنے اس کا تجربہ کیا جسے حاضرین نے بہت حیرت و استعجاب سے دیکھا + سر رچرڈ نے پہلے اپنی انگلیوں سے اس آلے کے حلق- زبان اور تالو کو درست کیا- پھر اس سے آواز نکلی "آہا! لندن تم موجود ہو" علاوہ ازیں کئی اَور سوالات بھی کئے گئے ٭

کینیڈا- آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے وزرائے اعظم اور ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے نمایندوں نے بیڈفورڈ شائر کے مقام گارنگٹن میں ہوائی مرکز کا معائنہ کیا + یہاں ایک بہت بڑا ہوائی جہاز "آر ۱۰۱" تیار ہو رہا ہے- جس کے بنانے کی ترکیب خفیہ رکھی گئی ہے- اور تصویر لینے تک کی اجازت نہیں + کہتے ہیں- کہ اس ہوائی جہاز پر سو مسافر سوار ہو سکیں گے- اور دس ٹن سامان لادا جا سکے گا- اس میں کھانے بیٹھنے اور سونے کے کمرے ہوں گے- روشنی اور بجلی کے تختے بھی لگائے جائیں گے ٭

انگلستان میں ایک بچے کو سال بھر میں کسی مدرسے میں تعلیم دینے پر ۱۱ پونڈ- ۱۲ شلنگ ۱۱ پنس صرف آتے ہیں- اور ان میں سے ۸ پونڈ ۴ شلنگ ۶ پنس استاد کو ملتے ہیں ٭

فلسطین میں یہودی عورتوں کے لئے مساوی حقوق حاصل کرنے والی ایک انجمن ہے- اور اس کی شاخیں سات بڑے شہروں میں قایم ہیں- اس کے ممبروں کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ ہے + ۱۹۲۵ء میں ۲۸ عورتیں فلسطین نیشنل اسمبلی کی ممبر منتخب ہوئی تھیں- جن میں سے ۱۴ عورتیں انجمن مذکور کی طرف سے بھیجی گئی تھیں ٭

پچھلے دنوں لندن کی انجمن باغبانی نے پھولوں اور پودوں کی نمائش منعقد کی تھی + اس میں ایک عجیب پودا دکھایا گیا + اس کی سبز ٹہنیاں جلانے

پر موم بتی کی طرح جلتی تھیں۔ اور ان میں ایک خاص قسم کا رس بھرا تھا۔ جو تیل کی طرح جلتا تھا۔

اگست ۱۹۲۶ء میں لندن میں انڈین سول سروس کا جو امتحان ہوا تھا۔ اس میں کل چالیس طلباء کامیاب ہوئے۔ جن میں سے ۲۹ انگریز ہیں۔ اور گیارہ ہندوستانی۔ ان گیارہ میں صرف دو مسلمان کامیاب ہوئے ہیں۔

اکسفورڈ یونیورسٹی نے سول لا کی اعزازی ڈگریاں جنوبی افریقہ۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے وزیر اعظموں کو دی ہیں۔

ارل ونٹرٹن نائب وزیر ہند دسمبر میں غیر سرکاری طور پر ہندوستان کی سیاحت کے لئے آئیں گے۔ چونکہ آپ پرائیویٹ طور پر تشریف لا رہے ہیں۔ اس لئے نہ کسی وفد کو باریاب کریں گے۔ نہ کوئی اڈریس قبول فرمائیں گے۔

مدراس کونسل کے انتخاب میں غیر مسلم حلقوں کے نتائج امتحان سے معلوم ہوا۔ کہ کملا دیوی جو آزاد خیال جماعت کی طرف سے کونسل کی امیدوار تھیں۔ انہیں کانگریسی امیدوار مسٹر کے آرناتھ نے شکست دی۔ کملا دیوی کو ۴۴۶۱ ووٹ ملے۔ اور مسٹر کے آرناتھ کو ۴۹۷۶ ووٹ حاصل ہوئے۔

بنگال کے انتخابات میں دو کانگریسی امیدوار مہندر چندر مترا اور سیٹھ امور لیا چند ردت کا خوب مقابلہ رہا۔ ۴۳۴۷۷ رائے دہندوں میں سے ۴۰ فی صدی نے ووٹ دئے۔ خواتین کی ایک جماعت نے بھی حق رائے دہندگی سے فائدہ اُٹھایا۔

بنگال کونسل کے لئے کلکتہ کے دو مسلم حلقوں کی طرف سے سر عبدالرحیم رہنمائے مسلم پارٹی۔ اور مسٹر ایچ ایس سُہروردی نائب صدر میونسپلٹی کلکتہ انتخاب میں کامیاب ہوئے۔

شہر بمبئی کے مسلم حلقے کی طرف سے اسمبلی کے لئے تین امیدواروں کا مقابلہ تھا۔ مسٹر جناح آزاد خیال جماعت کی طرف سے۔ مسٹر حسین بھائی لال جی سوراجی جماعت کی طرف سے اور مسٹر صالح بھائی غیر جماعتی تھے۔ چونکہ مسٹر جناح کے منتخب ہو جانے کی توقع تھی اس لئے دوران مقابلہ میں دونوں امیدوار مسٹر جناح کے حق میں دست بردار ہو گئے۔ اور مسٹر جناح بلا مقابلہ کامیاب ہوئے۔ مسز سروجنی نائیڈو مسٹر جناح کی حمایت میں کام کرتی رہیں۔

حکومت پنجاب کا اعلان ہے۔ کہ راولپنڈی میں گرونانک کی پیدائش کے دن سکھوں کا جلوس امن سے گزر گیا۔ البتہ جامع مسجد کے پاس چند مکانات سے پتھر برسے۔ جن سے کسی کو زیادہ نقصان نہیں پہنچا۔ پتھر پھینکنے کے الزام میں ۳۵ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔ ۱۹ نومبر سے دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری کے ماتحت احکام جاری کر دئے گئے ہیں۔ کہ کسی جگہ چار سے زیادہ آدمی جمع نہ ہوں۔ اور شہر میں کوئی لاٹھی لے کر نہ نکلے۔

مشہور پہلوان زبسکو لاہور پہنچ گیا ہے۔ اس کے ساتھ ایک امریکن پہلوان مسٹر فرینک جڈسن بھی آیا ہے۔

خبریں اور نوٹ

سر ہنری ڈابس برطانی ہائی کمشنر عراق اور سر جارج کلارک سفیر برطانیہ مقیم ترکی انگورا پہنچے۔ سر جارج کلارک نے رشدی بے کی موجودگی میں غازی مصطفےٰ کمال پاشا کی خدمت میں اپنے کاغذات سفارت پیش کئے۔ غازی مصطفےٰ کمال نے وعدہ کیا۔ کہ میں ذاتی طور پر اپنی حکومت کو انگلستان و ترکی کے دوستانہ تعلقات بڑھانے میں مدد دوں گا۔ سر ہنری ڈابس ترکی حکومت کے بلانے پر انگورا گئے ہیں۔ آپ ترکی و عراق کے معاہدہ کے متعلق سرحد کے معمولی تنازعات کا تصفیہ کریں گے۔ اور ترکی حکومت کو عراق کی حکومت کی طرف سے دوستانہ روش کا یقین دلائیں گے۔

ترکی میں نئے قسم کے نوٹ جاری ہونے والے ہیں۔ ان کا رنگ سرخی مائل ہوگا۔ اور ان میں ایک جانب مصطفےٰ کمال کی تصویر ہوگی۔ اور دوسری طرف ایک ترک کسان کی۔

جعفر پاشا عراق کے وزیر اعظم بنا دئے گئے۔ آپ نے ترقی پسند جماعت کے ارکان کے روبرو تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ عراق و برطانیہ کی دوستی پر ہمیں فخر کرنا چاہئے۔ کیونکہ ہم ایسی زبردست طاقت کے ساتھ دوستی حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ جس کے لئے بہت سی دیگر قومیں متمنی ہیں۔

حکومت ایران نے اپنے ملک سے باہر سونا اور چاندی لے جانے کی ممانعت کر دی ہے۔

امپیریل کانفرنس ۱۹۔ اکتوبر کو شروع ہوئی تھی۔ اور ۲۳ نومبر کو ختم ہو گئی۔ یہ کانفرنس برطانیہ عظمیٰ اور نوآبادیات کے باہمی تعلقات کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوئی تھی۔ اس کانفرنس میں یہ طے ہو گیا۔ کہ آئندہ نوآبادیات کو برطانیہ عظمےٰ کا ہم پلہ خیال کیا جائے۔ انہیں اپنے معاملات میں پوری آزادی و خود مختاری حاصل ہو۔ سب ممالک رتبے میں برابر ہوں۔ اور جو ممالک ضرورت دیکھیں۔ اپنے طور پر دوسرے ممالک میں سفیر بھی بھیج سکیں۔ اس سے پہلے تمام نوآبادیات کا رُتبہ برطانیہ عظمیٰ سے کمتر خیال کیا جاتا تھا۔ چنانچہ کانفرنس کے شروع میں وزیر اعظم کینیڈا اور وزیر اعظم جنوبی افریقہ نے کہا تھا۔ کہ ہمیں اپنے رتبے کو سمجھنے اور سمجھانے میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔ اب چونکہ نوآبادیوں کو برطانیہ کلاں کا ہم رتبہ تسلیم کر لیا گیا ہے۔ اس لئے نوآبادیوں کے گورنر جنرل محض ملک معظم اور نوآبادیات کی حکومتوں کے درمیان ایک قسم کے سفیر مختار کی حیثیت سے کام کریں گے۔ اور شاید ان کا تقرر بھی نوآبادیوں کے اشارے سے ہوا کرے گا۔

آئرلینڈ میں جمہوریت پسندوں کی سرگرمیاں پھر شروع ہو گئی ہیں۔ اور فری اسٹیٹ (آزاد

ریاست) کے خلاف حملوں اور سازشوں کی خبریں آرہی ہیں + لندن کی خبر ہے۔ کہ آئرلینڈ میں حالات ناگزیر پیدا ہو جانے کا اعلان کر دیا گیا ہے + مسلح پولیس نے ڈبلن کے جمہوریت پسند اخباروں کے دفتروں کی تلاشی لی۔ اور پرچے ضبط کر لئے۔ اور جمہوریت پسند عورتوں کی انجمن کے مرکز پر بھی چھاپا مارا + اب تک پچاس آدمی گرفتار ہو چکے ہیں +

ایک نامہ نگار ڈبلن سے لکھتا ہے۔ کہ آئرلینڈ میں ایک جمہوری فوج تیار ہوئی ہے۔ جس کا نظام خفیہ رکھا گیا ہے + حال میں ڈبلن کی ایک لڑکی پر اس فوج کو مدد دینے کا مقدمہ چلایا گیا تھا۔ اور دو مردوں اور ایک کاونٹ کی بیٹی پر بھی مقدمہ قایم ہو چکا ہے +

مسٹر جارج برنرڈ شا جنہیں ۱۹۲۵ء کا ادبی نوبل پرائز ملا ہے۔ انہوں نے اس انعام کو شکریہ سے قبول کر کے سویڈن کی انعام دینے والی انجمن کو لکھا۔ کہ مجھے اپنی تصانیف سے کافی روپیہ مل جاتا ہے۔ اس لئے یہ آٹھ ہزار پونڈ کی رقم جمع رکھی جائے۔ اور اس کے منافع سے سویڈن کی ادبیات کا انگریزی میں ترجمہ کیا جائے + لیکن جب انہیں یہ معلوم ہوا۔ کہ قواعد انعام کے مطابق رقم مذکور پھر نوبل کے سرمایہ میں داخل ہو جائے گی۔ تو انہوں نے اپنا انعام بھیجنے کے لئے لکھ دیا + اب آپ کا ارادہ ہے۔ کہ یہ روپیہ ادبیات پر خود ہی صرف کریں +

مہاراجہ بڑودہ نے انگلستان کے مشہور ڈراما نویس شکسپیر کی یادگار کے سرمایہ میں پچاس پونڈ دئے ہیں + اس سرمایہ میں اب تک ۲۶ ہزار ۳ سَو نَو پونڈ جمع ہو چکے ہیں +

رومانیا میں ڈاکٹر ٹیگور نے اپنی تحریروں کے بعض حصے لوگوں کو سنائے + شاہ رومانیا نے آپ کو دعوت دی + اب ڈاکٹر ٹیگور قسطنطنیہ گئے ہیں۔ وہاں سے انگورا جائیں گے +

شہر لندن میں گرجے کم کرنے کے لئے دارالامرا میں جو قانون منظور ہوا تھا۔ اور تقریباً سات سال سے زیر بحث چلا آتا تھا۔ وہ دارالعوام میں نامنظور ہو گیا +

شاہ رومانیا اور قیصر جرمنی بیمار ہیں + قیصر کی بیوی ان کی صحت کے متعلق بہت پریشان ہے +

لندن ۲۸ نومبر۔ اٹلی نے اپنی سرحدی پہاڑیوں پر ۱۵۰ توپیں نصب کر دی ہیں۔ توپوں کے گزرنے کے لئے پہاڑی سڑکیں اور چوکیاں تعمیر کی گئی ہیں + فرانس کی طرف سے بھی اسی قسم کے استحکامات ہو رہے ہیں۔ قلعوں پر مسلح فوجیں بٹھا دی گئی ہیں +

ٹوکیو (جاپان) کے مضافات میں شدید طوفان آیا۔ جس سے ۱۴ کارخانے اور پچاس مکانات تباہ ہو گئے۔ اندازہ کیا جاتا ہے۔ کہ پچاس ہزار پونڈ کا نقصان ہوا +

علاقہ ویلز میں ایک پہاڑ اپنی جگہ سے سرک رہا ہے گاؤں کے بہت سے لوگ گھر چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔

حکومت کی طرف سے پہاڑ کی حرکت پر گہری نگرانی کی جارہی ہے +

چین کے شہر شنگھائی میں ایک مسلم لٹریری سوسائٹی قایم ہوئی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہوگا۔ کہ اسلام کی اشاعت کرے۔ اور چین کے موجودہ چھ کروڑ بیس لاکھ مسلمانوں کی تعداد بڑھائے +

۱۹۲۵ء میں بولشویک حکومت کے پاس ۶۳۵ دیکھ بھال کرنے والے۔ ۲۹۶ جنگی۔ اور ۶۶ بم پھینکنے والے ہوائی جہاز تھے۔ اور ۱۰۳۰ نئے ہوائی جہاز بنانے کی تجویز تھی + نیز اس ہوائی لشکر کے لئے مرکزوں کی ضرورت تھی۔ چنانچہ تیس مرکز باشندگان روس کی مختلف انجمنوں نے اور نو فوجی حکام نے بنوا دئے + ۱۹۲۶ء میں حکومت مذکور نے ایک جنگی ہوائی لشکر بنا لیا۔ جس میں سے ۴۰ مشینیں بحیرہ بالٹک میں رکھی گئیں۔ سو بحیرۂ اسود میں۔ اور باقی ہوائی دستے بحیرہ خزر اور بحر الکاہل کی مداخلت کے لئے مقرر کئے گئے +

ڈاکٹر ہنس سالومن نے ایک سُلانے والی مشین ایجاد کی ہے۔ جو جاگنے والے مریضوں کو سُلا دیتی ہے + یہ کل بجلی کی طاقت سے چلتی ہے اور ہزار ہا مکھیوں کے اُڑنے کی آواز پیدا کرتی ہے + یہ آواز برابر چالیس منٹ تک جاری رہتی ہے۔ اور گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہو جاتی ہے + موجد کا دعویٰ ہے۔ کہ یہ کل ہر بیمار کو آرام دیتی۔ اور دنیا کی فکروں کو دور کر دیتی ہے + جرمن پروفیسر سیمر لنگ کا خیال ہے۔ کہ یہ مشین طبی امراض میں بہت کام آئے گی +

شہزادہ سویڈن اپنی بیوی سمیت ہندوستان آرہے ہیں۔ وہ کولمبو سے جہاز میں سوار ہو کر ۱۱ دسمبر کو مدراس پہنچیں گے +

حضور وائسرائے ۱۷ دسمبر کو کلکتہ میں دربار منعقد فرمائیں گے +

وائسرائے بہادر جدید اسمبلی کا افتتاح ۱۵ جنوری کو کریں گے +

کلکتہ کی میونسپلٹی نے کثرت رائے سے یہ تجویز مسترد کر دی۔ کہ حضور وائسرائے کی تشریف آوری کلکتہ کے موقع پر ان کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جائے +

حضور نظام نے مہاراجہ سرکشن پرشاد کو نواب ولایت الدولہ بہادر کی جگہ حیدرآباد دکن کی انتظامیہ کونسل کا صدر منتخب کیا ہے۔ اور نواب ولایت الدولہ کو جوڈیشل ممبر کا پرانا عہدہ دیا گیا ہے + مہاراجہ سرکشن پرشاد کی ماہوار تنخواہ سات ہزار روپیہ مقرر کی گئی ہے۔ اور وہ تمام اختیارات دیدئے گئے ہیں۔ جو آئین وقاعدہ کی رو سے صدر کونسل کو حاصل ہیں +

۲۶ نومبر کو خواتین بمبئی کی تعلیمی کانفرنس زیر صدارت مسز نائیڈو منعقد ہوئی۔ جس میں بتایا گیا۔ کہ تمدنی اور تعلیمی ترقی کے لئے کن اصولوں پر کوشش کی جائے + کئی قرار دادیں منظور کی

گئیں۔ جو مختصراً یہ ہیں۔ کہ ابتدائی تعلیم ۵ سے ۱۲ سال تک کی لڑکیوں اور ۵ سے ۱۴ سال تک کے لڑکوں کے لئے لازمی ہونی چاہئے۔ تعلیم ایسی ہونی چاہئے۔ جو بچے کی زندگی اور حالات کے مطابق ہو۔ نیز تعلیم دیسی زبان میں دی جائے۔ اسکول کے بچوں کی جسمانی حالت خراب ہوتی جارہی ہے۔ اس لئے لڑکوں اور لڑکیوں کے تمام اسکولوں میں جسمانی تربیت کے لئے ایک مکمل نصاب داخل کرنا چاہئے۔ حکومت پر اس ضرورت کو واضح کیا گیا۔ کہ ۱۶ سال سے پہلے لڑکیوں کی شادی خلاف قانون قرار دی جائے۔ بعض قراردادوں میں ابتدائی۔ مڈل اور اونچی جماعتوں کے نصاب کے متعلق اصلاحات پیش کی گئیں۔

علی پور (کلکتہ) کے مجسٹریٹ کی عدالت سے ایک آئرش خاتون مسز جی ڈیکونا کے خلاف کر کی ڈگری ہوئی۔ اور جب پیادہ تعمیل ڈگری کے لئے خاتون مذکور کے ہاں گیا۔ تو اس نے بندوق چلانے کی دھمکی دی۔ پیادہ نے پولیس کو اطلاع کی۔ اس پر انسپکٹر پولیس آیا۔ اس کے ساتھ بھی وہی سلوک ہوا۔ اس کے بعد ڈپٹی کمشنر چند گورے سپاہیوں کو لے کر گئے۔ ان کو بھی بندوق چلانے کی دھمکی دی۔ لیکن گولی چلانے سے قبل وہ عورت گرفتار کرلی گئی۔ اب مقدمہ چل رہا ہے۔

۱۹ نومبر کی رات کو پشاور چھاؤنی کے راستے میں جہاں ڈاکو ایک کارخانے کو لوٹ رہے تھے۔ فوجیوں اور ڈاکوؤں میں مقابلہ ہوگیا۔ کچھ دیہاتی بھی ڈاکوؤں کو بھگانے کے لئے موقع پر آگئے تھے۔ دونوں طرف سے گولیاں چلائی گئیں جس میں سارجنٹ میجر وہلر زخمی ہوکر بعد میں مرگئے۔

مالابار کی آیندہ تعلیمی کونسل میں موپلوں کی جبری تعلیم کے لئے ایک اسکیم پیش ہونے والی ہے۔

علی جی ڈنشا نے بمبئی یونیورسٹی کو سوا چار لاکھ روپیہ اس لئے دیا ہے۔ کہ اس سے پونا اور کراچی سے آنے والے پارسی طلباء کو وظائف دئے جائیں۔

میسور کی مسلمان خواتین کی کانفرنس نے زبردست مباحثے کے بعد پردہ کے خلاف تجاویز پاس کی ہیں۔ اور علماء دین سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ قرآن و احادیث کے مطابق اس باب میں ایک فیصلہ کن اعلان کردیں۔

بنگال کے انتخابات حال میں تین سو خواتین نے رائیں دیں۔

مسٹر سبھاس چندر بوس جو آج کل نظر بند ہیں۔ بنگال کونسل کے رکن منتخب ہوگئے۔

جامعہ ملیہ دہلی کو کانپور کے رئیس خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب نے ایک ہزار روپیہ دیا۔

پنجاب کونسل کے لئے ایک خاتون پاربتی دیوی حلقہ جالندھر کی طرف سے امیدوار ہیں۔ ان کے مقابلہ میں کپتان دھن راج لاہوری نے اپنا نام واپس لے لیا۔

خبریں اور نوٹ

ترکی اخبارات بڑے زور و شور سے اس تجویز کی حمایت کررہے ہیں۔ کہ کمال پاشا کی خدمات کے اعتراف میں قسطنطنیہ کا نام "کمالیہ" رکھا جائے۔

حکومت ترکی نے جب سے شادی بیاہ کے متعلق نیا قانون بنایا ہے۔ ترکی یا اجنبی عورتوں کے ساتھ شادی کرنے کے لئے متعلق غیر ملکی رعایا کی بہت سی درخواستیں آرہی ہیں۔ لیکن وہاں میونسپلٹیاں ابھی اس کی اجازت نہیں دیتیں۔ اور جواب میں لکھ دیا جاتا ہے۔ کہ جب تک اس باب میں انگورا سے احکام نافذ نہ ہوں۔ اس وقت تک اس قسم کی درخواستیں داخل دفتر رہیں گی۔

سلطان عبدالحمید خاں کے ورثاء نے ترکی عدالت میں حکومت فرانس پر دعوےٰ دائر کیا ہے۔ کہ معاہدۂ لوزان کی دفعہ ۶۵ کی رو سے سلطان موصوف کی وہ تمام جائداد جو شام میں ہے۔ وہ واپس ملنی چاہئے۔ عدالت نے مدعیان مذکور کی تنگ دستی پر نظر کرکے ان کے ساتھ یہ رعایت کی۔ کہ ایک ہزار ترکی لیرا کے اسٹامپ کی بجائے سو لیرا کے اسٹامپ پر مقدمہ لے لیا ہے۔

ترکی اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ ایک ہزار سے زیادہ یونانیوں نے حکومت ترکی پر دعویٰ دائر کیا کہ ہمیں جنگ کے زمانے میں جو نقصان پہنچا ہے۔ اس کا تاوان ملنا چاہئے۔ یہ عجیب و غریب مطالبہ ہے۔ عہدنامہ لوزان کی رو سے جنگ یونان کی بابت یونان ترکی کو تاوان دیتا۔ وہ اُلٹا ترکی سے تاوان مانگتا ہے۔

ڈیلی نیوز لکھتا ہے۔ کہ شریف حسین کی بیماری اور مرنے کی خبر بالکل غلط تھی۔ شریف حسین اور ان کے بیٹے امیر عبداللہ نکوشیا کے مقام پر تماشے میں اچھے بھلے دیکھے گئے۔ شاہ حسین کے متعلق یہ خبر محض اس لئے گھڑلی گئی تھی۔ کہ امیر عبداللہ والی شرق اردن قبیلہ بنی صغر کی خوفناک بغاوت کی زد سے بچ کر اپنے باپ کے پاس جزیرہ قبرص میں پہنچ سکیں۔

سر ہنری ڈابس ہائی کمشنر عراق جنیوا۔ انگورا اور شام کی سیاحت کے بعد بغداد پہنچ گئے۔ آپ نے امیر فیصل سے بیان کیا۔ کہ لیگ اقوام کے کمیشن کو عراق کی ترقی کے متعلق جو کچھ معلوم ہوا ہے۔ اس سے وہ مطمئن ہے۔ میں نے صدر جمہوریہ ترکی۔ ترکی وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سے طویل ملاقاتیں کیں۔ انہوں نے عراق کے ساتھ دوستانہ تعلقات مستحکم کرنے کا یقین دلایا ہے۔ شام کے ہائی کمشنر جنرل پانساٹ نے میرا پرجوش استقبال کیا۔ اور وہاں کے حکام نے خواہش ظاہر کی۔ کہ عراق و شام کی حکومتیں اپنے مفاد کے لئے مل کر کام کریں۔

شام کی مسلم ریلیف کمیٹی نے برطانیہ کی قوم سے

اپیل کی ہے۔ کہ شام کے مصیبت زدوں کی مدد کرے۔ اس اپیل میں لکھا ہے۔ کہ شام خصوصاً دمشق پر جو مصائب نازل ہوئے ہیں۔ انہوں نے ہزارہا امن پسند شہریوں کو خانماں برباد اور روٹی کپڑے سے محتاج بنا دیا ہے۔ پناہ گزینوں کی تعداد بیس ہزار ہے۔ جن میں زیادہ تر بوڑھے۔ مرد عورتیں اور بچے ہیں۔ کمیٹی مذکور اس وقت بارہ ہزار مصیبت زدوں کی مدد کر رہی ہے۔ اگر برطانیہ کی شریف و نجیب قوم جو اپنی فیاضی کے لئے شہرہ آفاق ہے۔ دست اعانت دراز کرے۔ تو ہزاروں جانیں بنجہ موت سے بچ سکتی ہیں۔

پچاس فرانسیسی ہوائی جہازوں نے دروزیوں کے مورچوں پر بم پھینکے۔ لیکن ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

مارننگ پوسٹ لکھتا ہے۔ کہ مجاہدین دروز جو اب تک خارجی دنیا سے الگ تھلگ رہے ہیں۔ اب اپنی تحریک کو قومی تحریک ظاہر کر رہے ہیں۔ اس سے ان کا مقصد یہ ہے۔ کہ شمالی و جنوبی امریکہ کی ہمدردی حاصل کر لیں۔ کیونکہ وہ زیادہ تر وہیں سے سرمایہ حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے ایک اعلان شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ وہ شام کی آزادی کے لئے لڑ رہے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۷ ہزار ہے۔ بلحاظ مذہب ان کی تقسیم یوں ہے۔ کہ دروزی پچاس فی صدی۔ مسلمان چالیس فی صدی۔ عیسائی دس فی صدی۔ یہ پہلا موقع ہے۔ کہ عیسائی علانیہ طور پر فرانسیسی عیسائیوں سے لڑ رہے ہیں۔

غازی عبدالکریم جزیرہ ری یونین کے ایک عالی شان محل میں عمر بھر کے لئے نظربند کئے گئے ہیں۔ یہ محل حاکم جزیرہ نے انیسویں صدی میں کثیر مصارف سے بنوایا تھا۔ جو مارننگ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اور اپنی خوب صورتی اور سبزہ زار کے باعث تمام تفریح گاہوں سے بہترین تفریح گاہ ہے۔ امیر عبدالکریم کی نظربندی کے بعد اس فلک نما محل کی دوبارہ درستی و آرائش کر دی گئی ہے۔

شہزادہ ویلز ایک عام ناچ میں شریک ہوئے۔ انہوں نے ایک لیڈی کے ساتھ چارلسٹن کا ناچ ناچا۔ ناچ ختم ہونے پر تالیاں بجائی گئیں۔ اور دعائیں دی گئیں۔

امریکہ میں حسین ترین عورتوں کی نمائش ہونے والی ہے۔ اس نمائش میں انگلستان سے چار خوب صورت لڑکیاں گئی ہیں۔

اس سال امریکہ میں سخت برف باری ہو رہی ہے۔ شہر نیویارک میں سات سات انچ برف جمی ہوئی ہے۔ ہزاروں غریب مرد عورتیں خیراتی مکانات میں راتیں بسر کر رہی ہیں۔ شمالی علاقے میں پندرہ پندرہ انچ برف جم گئی ہے۔ اور مغربی علاقے میں برف کے تودوں نے راستے بالکل روک دئے ہیں۔ بڑی جھیلوں میں ۱۲۵ جہاز جن میں پانچ ہزار ملاح ہیں۔ برف سے گھر گئے ہیں۔ اور خوف ہے۔ کہ یہ جہاز سردی کا موسم ختم ہونے تک وہیں پھنسے رہیں گے۔

حکومت جرمنی نے تجویز پیش کی ہے۔ کہ برطانیہ عظمٰی اور جرمنی کے درمیان پروانہ ہائے راہداری پر دستخطوں کا طریقہ منسوخ کر دیا جائے۔ برطانی دفتر خارجہ نے اس تجویز کے متعلق سرکاری محکموں سے دریافت کیا ہے۔ جواب آنے پر فیصلہ کر کے حکومت جرمنی کو اطلاع دی جائے گی۔

لندن کی وزارت پرواز نے اعلان کیا ہے۔ کہ محکمہ ہوائی کے ان ملازموں کو طلائی تمغے عطا کئے جائیں گے جنہوں نے ۹ مارچ اور یکم مئی کے درمیان وزیرستان کی لڑائیوں میں حصہ لیا تھا۔

جرمنوں کی ایک جماعت ہندوستان آ رہی ہے۔ یہ جماعت یہاں کے ابتدائی باشندوں کی زندگیوں اور رسم و رواج کے متعلق معلومات حاصل کرے گی۔ ٹراونکور۔ ملیبار اور کوہ ہمالیہ میں خاص طور پر تحقیقات سے کام لے گی۔

اخبار چہرہ نما (ایران) لکھتا ہے۔ کہ ایک ایرانی آغا مرزا احمد خاں ناصری نے جو کارخانہ فورڈ میں ہیں۔ ایک قسم کی ٹرین ایجاد کی ہے۔ جو بغیر آہنی پٹری کے چلے گی۔ انہوں نے اس ٹرین کے تمام کل پرزوں پہیوں اور کمانیوں کی تصاویر سفیر ایران متعینہ واشنگٹن کے حوالے کر کے حکومت ایران سے درخواست کی ہے۔ کہ اس ایجاد کو موجد کے نام پیٹنٹ کر دیا جائے۔ اور جب تک یہ ایجاد پیٹنٹ نہ ہو۔ سرزمیں ایران میں لوہے کی پٹری نہ بچھائی جائے۔ کیونکہ اب اس کے بچھانے کی ضرورت نہ رہے گی۔

آج کل موسیقی کی جادو اثری کا بہت چرچا ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر صاحبان اس باب میں بہت تحقیق سے کام لے رہے ہیں۔ ایک صاحب نے ایک خاص سُر کا تجربہ کیا ہے۔ جس سے مرض ہسٹیریا دور ہو جاتا ہے۔ ایک ڈاکٹر کا خیال ہے۔ کہ پیانو کی سُریلی آواز خانگی جھگڑوں کو فرو کرتی ہے۔ بعض کی رائے ہے۔ کہ موسیقی کے استعمال سے آدمی ڈیڑھ سو سال تک زندہ رہتا ہے۔ بعضے تو یہاں تک کہتے ہیں۔ کہ وہ زمانہ عنقریب آنے والا ہے۔ کہ اسی کے ذریعے علاج معالجہ کیا جا سکیگا۔ کیونکہ حضرت داؤد نے موسیقی کے ذریعے ساؤل کی دیوانگی اور خبیث روحوں کے اثر کو کئی بار روکا تھا۔

ہز ہائنس مہاراجہ بڑودہ نے بڑودہ میں یونیورسٹی قایم کرنے کے لئے جو تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا تھا۔ وہ اب اپنی روئداد قلم بند کر رہا ہے۔ اور تقریباً فیصلہ ہو چکا ہے۔ کہ ایک ایسی یونیورسٹی بنائی جائے۔ جسے گرد و نواح کے کالجوں کو ملحق کرنے کی اجازت ہو۔ اس کمیشن کے روبرو جتنی خواتین نے شہادتیں پیش کی ہیں۔ وہ اگرچہ مخلوط کالجوں کی تعلیم یافتہ ہیں۔ لیکن ان سب نے متفقہ طور پر اصرار کیا ہے۔ کہ عورتوں کے لئے علیحدہ یونیورسٹی ہونی چاہئے۔ ان خواتین نے اس بات پر بھی زور دیا ہے۔ کہ یونیورسٹی طالب علم لڑکیوں کی جسمانی تربیت کو جبری بنانے کے لئے قانونی دفعہ قایم کرے۔ اور ہفتے میں کم سے کم تین دن ٹینس کے علاوہ دوسری ورزشیں بھی ہوا کریں۔

مدراس کونسل میں دس ارکان مزدوروں اور طبقہ

ادنیٰ کی نمایندگی کے لئے۔ چھ سرکاری ارکان اور دس بارہ ارکان چھوٹی جماعتوں کی نمایندگی کے لئے نامزد کئے جائیں گے۔ توقع ہے۔ کہ اس دفعہ مدراس کونسل کی ممبری کے لئے ایک عورت بھی نامزد کی جائے گی۔

بمبئی میں ایک مفید انجمن "چلڈرنز ایڈ سوسائٹی (بچوں کی امدادی انجمن) بنائی گئی ہے جس کا مقصد بچوں کی حفاظت وبہبودی اور ان کی جسمانی۔ ذہنی اور اخلاقی اصلاح ہے۔ گورنر بہادر بمبئی سے انجمن کی صدارت کے لئے درخواست کی جائے گی۔

اصغری بیگم جس کا ہندوانی نام شانتی دیوی ہے اس کے مقدمہ کا فیصلہ مسٹر ای ایس لوئی اسپشل مجسٹریٹ دہلی نے سنا دیا۔ یہ مقدمہ اصغری بیگم کے شوہر عبدالحکیم کی طرف سے سوامی شردھانند۔ ڈاکٹر سکھ دیو۔ لالہ دیش بندھو گپتا اڈیٹر تیج اور چار دوسرے آریا حضرات کے خلاف تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے ماتحت چل رہا تھا۔ مستغیث کا بیان تھا۔ کہ میری بیوی اصغری تین بچوں سمیت جن میں ایک میرا بھتیجا اور دو میرے بیٹے تھے۔ کراچی سے آتے ہوئے دہلی پہنچی۔ اور آریا سماج کے مندر میں پہنچ کر آریا سماجن بنالی گئی۔ دوسرے ملزموں نے اس جرم میں اعانت کی۔ اور اسے بیوہ آشرم میں بسا دیا۔ مجسٹریٹ نے فیصلہ کیا۔ کہ استغاثہ یہ ثابت کرنے سے قاصر رہا ہے۔ کہ کس طرح کی سازش عمل میں آئی۔ اصغری بیگم کا بیان ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ کچھ مدت سے آریا سماج کی کتابیں پڑھتی رہی ہے۔ وہ اپنی مرضی سے دہلی آئی تھی۔ نیز بچوں کے بھگانے میں اس کا مجرمانہ ارادہ نہیں تھا۔ بلکہ مادرانہ شفقت محرک ہوئی۔ مجھے مستغیث کی خانہ بربادی پر اس سے ہمدردی ہے۔ لیکن یہ مقدمہ فوجداری عدالت میں نہیں چلایا جا سکتا۔ مستغیث کو چاہئے۔ کہ وہ دیوانی عدالت کی طرف رجوع کرے۔

یکم دسمبر کو لارڈ لٹن گورنر بنگال نے دربار منعقد کیا۔ جوگندرناتھ رائے کو ان کی بیش بہا خدمات کے صلے میں مہاراجہ کا خطاب اور مشرف حسین خاں کو نواب کا خطاب دیا گیا۔ ان کے دو مسلمانوں کو شمس العلماء اور دو ہندوؤں کو مہاموپادھیا اور گیارہ اصحاب کو رائے بہادر اور خان بہادر کے خطابات دئے گئے۔ مسٹر جے آر بلیٹی کو ملازمت شاہی کا تمغہ عطا گیا۔

پنجاب کونسل کے منتخب شدہ ممبروں کے متعلق ۶ دسمبر کو اعلان کیا گیا۔ مسلم حلقہ شہر لاہور کی طرف سے سر محمد اقبال اور ان کے مقابلے میں ملک محمد دین بیرسٹر کھڑے ہوئے تھے۔ سر اقبال کثرت آرا سے کامیاب ہوگئے۔ آپ نے تقریباً بتیس سو ووٹ اپنے مقابل سے زیادہ حاصل کئے۔

مسلم حلقہ وسط پنجاب کی طرف سے اسمبلی (وائسرائے کی کونسل) کے لئے تین امیدوار نواب سر ذوالفقار علی خاں۔ شیخ صادق بیرسٹر امرتسر۔ اور پیر تاج الدین بیرسٹر لاہور کھڑے ہوئے تھے۔ نواب صاحب ممدوح ۱۲۶۵ ووٹوں سے اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے۔

خبریں اور نوٹ

ڈیلی ٹیلی گراف لکھتا ہے۔ کہ جرنیل قرہ بکر پاشا فاتح آرمینیا وقفقازنہ ترکی قومی مجلس کے صدر منتخب ہوئے ہیں۔ آپ پر سازش سمرنا کے سلسلے میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔ لیکن عدالت کو ان کے خلاف ثبوت بہم نہ پہنچ سکا تھا۔ اور آپ بری ہوگئے تھے۔

حکومت انگورا نے سلطان وحیدالدین سابق سلطان ترکی کی تین بیویوں کو قسطنطنیہ واپس آنے کی اجازت دیدی ہے۔ بعض لوگوں نے ان سے نکاح ثانی کی درخواست کی ہے۔ ان درخواست کنندوں میں ترکوں کے علاوہ ایک امریکن کروڑپتی بھی ہے۔ جو ایک بیگم سے شادی کرنا چاہتا ہے۔ لیکن ابھی تک یہ تینوں بیگمات گوشہ نشینی کی زندگی بسر کر رہی ہیں۔ اور انہوں نے شادی کی تمام درخواستیں مسترد کر دی ہیں۔

۶ دسمبر کو لیگ اقوام کی کونسل کا جلسہ ہوا جس میں جرمنی کا نمایندہ کونسل کا نائب سکرٹری مقرر کیا گیا۔ اس موقع سر آسٹن چیمبرلین نے تجویز پیش کی۔ کہ لیگ اقوام کی مجلس میں کوئی عورت شامل نہیں۔ اس لئے ایک عورت کا تقرر ہونا چاہئے۔

یورپ کے مشہور ڈاکٹر اسپالنگر نے تپ دق کے مرض کے لئے ٹیکا ایجاد کیا ہے۔ جو بہت قدر و تعت کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کا تجربہ گایوں اور بچھڑوں پر کیا۔ اور بہت کامیاب ثابت ہوا۔ انگلستان کی پارلیمنٹ کے کئی ممبر جنیوا میں ڈاکٹر صاحب سے ملے۔ اور ان کے تجربے دیکھ کر بہت تعریف کی۔ اب حکومت جنیوا کے صدر موسیو بروان نے مشتہر کیا ہے۔ کہ ڈاکٹر سپالنگر کے تجربات میں اس قدر کامیابی ہوئی۔ جس کا وہم وگمان بھی نہ تھا۔

یہ بات مان لی گئی ہے۔ کہ تپ دق کے جراثیم گایوں میں زیادہ ہوتے ہیں۔ اور وہ دودھ کے ذریعے انسان کے جسم میں پہنچ کر مہلک ثابت ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر اسپالنگر ایک عرصے سے اس کوشش میں تھے۔ کہ چیچک کے ٹیکے کی طرح تپ دق کا ٹیکا بھی ایجاد کیا جائے۔ جو گایوں کو اس مرض سے محفوظ کر سکے۔ اب کے ایسا ٹیکا ایجاد ہوگیا ہے۔ امید ہے۔ بیمار گایوں کی تعداد میں کمی ہو جائے گی۔ اور رفتہ رفتہ انسانوں میں تپ دق کا مرض دور ہوتا جائے گا۔ اس کے علاوہ اسی ٹیکے کے اصول پر انسانوں کے بھی تپ دق کا ٹیکا لگایا جا سکے گا۔

انگلستان کے مزدوروں کے لیڈر مسٹر کگ ماسکو (روس) گئے ہیں۔ انہوں نے ایک موقع پر کہا۔ کہ برطانیہ کے انقلاب پسندوں کو نہ صرف مالی مدد کی۔ بلکہ روسی رہنماؤں کی بھی ضرورت ہے۔ اگر برطانیہ کے مزدوروں کی رہنمائی صحیح

طور پر کی جائے۔ تو وہ نہ صرف برطانی آئین کو تباہ کر دیں۔ بلکہ تمام براعظم میں انقلاب پیدا کر دیں گے۔ ایک دوسرے موقع پر مسٹر گُرگ نے ایک روسی سرکاری افسر سے کہا۔ کہ برطانی کان کنوں کو شکست نہیں ہوئی۔ وہ پسپا ہوئے ہیں۔ اور انہوں نے آنے والی جنگ کے لئے انتظام شروع کر دیا ہے۔ یہ جنگ تنخواہوں کے لئے نہیں۔ انقلاب کے لئے ہوگی۔

۷ دسمبر کو ایوان عام میں ہندوستان اور نو آبادیات کے متعلق قانون طلاق تیسری بار پڑھے جانے کے بعد بغیر کسی بحث مباحثے کے منظور کر دیا گیا۔ کئی ترمیمیں پیش ہوئیں۔ جس میں کہا گیا۔ کہ لوگوں کی مالی اور دیسی حیثیت دیکھی جائے۔ مگر وہ سب کی سب مسترد ہو گئیں۔

ایوان عام میں مسٹر ہوکنس اٹارنی جنرل نے کہا۔ کہ گزشتہ چھ مہینے کے اندر پریوی کونسل میں ۳۸ ہندوستانی اپیلوں کی سماعت ہوئی اور ۱۳۷ اپیلیں فیصلہ طلب ہیں۔

ایک انگریز خاتون جو کرنل کرسٹی کی بیوی اور بہت اچھی ناول نویس ہیں۔ یکایک گم ہو گئی ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال تھا۔ کہ میاں بیوی میں کسی قسم کی ناچاقی کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔ لیکن کرنل کرسٹی کہتے ہیں۔ کہ ناچاقی کی کوئی وجہ نہیں۔ بلکہ میری رضامندی سے گم ہو جانے کے متعلق اکثر گفتگو کیا کرتی تھیں۔ انہوں نے اس بارے میں کئی دفعہ اپنی بہن سے بھی ذکر کیا تھا۔ شاید وہ کسی ناول کی تصنیف کے لئے گم ہو گئی ہیں۔

بعد کا تار ہے۔ کہ ان کو جنگل میں پولیس کے چھ سو آدمیوں نے تلاش کیا۔ اور ہوائی جہازوں کے ذریعے چند مربع زمین کی دیکھ بھال کی گئی۔ مگر ان کی خالی گاڑی کے سوا کچھ پتہ نہ چلا۔ ان کا کتا بھی لایا گیا۔ مگر وہ بھی سراغ نہ لگا سکا۔

نوبل کا پیس پرائز (انعام امن) ۱۹۲۵ء کے لئے سر آسٹن چیمبرلین اور جنرل چارلس ڈاز کو دیا گیا۔ ۱۹۲۶ء کا انعام امن موسیو بریاں اور ڈاکٹر اسٹریسمین (جرمنی) کو عطا ہوا۔

ایک عظیم الشان جلسے میں جہاں ملک معظم اور شہزادہ ولیعہد بھی تھے۔ اس انعام کا اعلان کیا گیا۔ اور بتایا گیا۔ کہ یہ ڈاز کی تجاویز ہی تھیں۔ جو جنگ عظیم کے بعد یورپ کی تاریکی میں روشنی لائیں۔ اور پھر ان لوگوں کی کوشش سے لوکارنو میں معاہدۂ رائن طے کیا گیا۔ جس سے مخالفین میں از سر نو تعلقات پیدا ہو گئے۔

رومانیا کے شاہی محل میں آگ لگ گئی۔ اور درمیانی حصہ جہاں شاہی تخت بچھا ہوا تھا۔ جل کر خاک سیاہ ہو گیا۔ بہت سامان بچا لیا گیا۔ وزرا نے آگ بجھانے والوں کا ہاتھ بٹایا۔

قاہرہ اور ہندوستان کے درمیان ہوائی جہازوں کی آمد و رفت کے سلسلے میں پہلا جہاز ۱۸ دسمبر کو چلے گا۔ اس کے بعد ۲۷ دسمبر کو لندن سے ایک جہاز روانہ ہوگا۔ جس پر سر سیموئیل ہور وزیر ہوائی اور ان کی

بیوی سوار ہوں گی۔ سر سیموئیل اس ہوائی راستے کا افتتاح کریں گے۔

لارڈ ونٹرٹن نائب وزیر ہند اپنی بیوی سمیت روانہ ہو گئے ہیں۔ اور بڑے دن کی شام کو بمبئی پہنچ جائیں گے۔

جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن کا جلسہ تقسیم اسناد زیر صدارت مولوی حبیب الرحمٰن خاں شروانی صدر الصدور امور مذہبی حیدر آباد منعقد ہوا۔ چار طلباء کو ایم اے۔ بہتر طلباء کو بی اے۔ اور سترہ طلباء کو ایل ایل بی کی ڈگریاں دی گئیں۔ نواب سر امین جنگ بہادر کے سی آئی ای۔ ایم اے۔ بی ایل کو ڈاکٹر آف لاء کی ڈگری اعزازی دی گئی۔

مولوی حبیب الرحمٰن خاں شیروانی کا فاضلانہ خطبۂ صدارت قابل قدر خیالات اور اعلیٰ نصائح کا مجموعہ ہے۔ آپ نے سب سے پہلے عثمانیہ یونیورسٹی کی خصوصیات بیان فرمائیں۔ اور بتایا۔ کہ ہندوستانی یونیورسٹیوں کے علاوہ اکسفورڈ۔ کیمبرج اور لندن کی یونیورسٹیاں عثمانیہ یونیورسٹی کے طلباء کو داخل کر رہی ہیں۔ نیز حکومت ہند نے اس یونیورسٹی کے طلباء کو انڈین سول سروس میں لینا منظور کر لیا ہے۔ اس کے بعد آپ نے فلسفۂ تعلیم پر مفید خیالات ظاہر کر کے اعلیٰ تعلیم کے ساتھ کسب معاش کی تعلیم پر زور دیا۔ اور یونیورسٹی مذکور کو ان وسائل اسباب کی طرف توجہ دلائی۔ جو ملک میں پیداوار کی ترقی اور آمدنی کی بیشی کا باعث ہوں۔ اور جن سے بڑھتے ہوئے اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقے کے لئے کام مہیا ہو سکے۔ آخر میں آپ نے طلباء یونیورسٹی کو نصیحت فرمائی۔ کہ کامیابی کے دو طریقے تمہارے سامنے ہیں۔ پہلا طریقہ مردانہ و فاتحانہ ہے۔ جس کے اختیار کرنے سے تم ایک روحانی مسرت محسوس کرو گے۔ اور تمہارا دل شریفانہ جذبات سے معمور رہے گا۔ دوسرا طریقہ بزدلانہ اور غلامانہ ہے۔ جس کے گندے عناصر خوشامد۔ دھوکہ اور پست ہمتی ہیں۔ اس سے مقصد اعلیٰ کبھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ البتہ ادنیٰ فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ جن سے تمہارا ضمیر نادم ہوگا۔ جیسے ایک چور کو چوری کے بعد ندامت ہوا کرتی ہے۔

راجہ صاحب محمود آباد نے حجاز میں نجدیوں کے مظالم کے متعلق شاہ برطانیہ کو ایک بحری تار روانہ کیا ہے۔ جس کا مضمون یہ ہے:۔

"روضۂ رسول اللہ کے انہدام کے خطرے سے حضور ملک معظم کی تمام مسلم رعایا کو صدمہ پہنچ رہا ہے۔ اور وہ حضور سے ملتمس ہیں۔ کہ حضور مسلمانان ہند کے شہنشاہ ہونے کی حیثیت سے اپنی حکومت کو ہدایت کریں۔ کہ وہ اس ظلم کے خطرے کا سدباب کرنے کی تدابیر اختیار کرے۔ تاکہ ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کا اضطراب رفع ہو۔"

اس تار کی مخالفت میں ۸ دسمبر کو دہلی میں ایک جلسہ ہوا۔ جس میں باتفاق رائے یہ قرار داد منظور ہوئی۔ کہ جلسہ مذکور مہاراجہ محمود آباد کی اس حرکت پر اظہار نفرت کرتا ہے۔ کہ انہوں نے محض

اس موہوم خطرے کی بنا پر۔ کہ ابن سعود کی فوج رسول اللہؐ کے قبۂ خضرا کو گرا دینا چاہتی ہے۔ شاہ برطانیہ کو مداخلت کرنے کی دعوت دی۔ اور اعلان کرتا ہے۔ کہ مسلمان کسی حالت میں سرزمین حجاز میں غیر مسلم طاقت کی مداخلت برداشت نہیں کر سکتے۔ اس قرارداد کی نقلیں مناسب الفاظ کے اضافے سے شاہ برطانیہ۔ ترکی۔ افغانستان۔ ایران اور سلطان ابن سعود کو بھیجی گئیں۔

بمبئی ۱۲ دسمبر۔ رسول صلعم کے روضۂ مطہرہ کے متعلق راجہ صاحب محمود کے تار میں جن خطرات کا ذکر ہے۔ اس کی تردید میں سلطان ابن سعود نے سرکاری طور پر ذیل کا تار بھیجا ہے۔

"حرم نبوی اور روضہ و قبہ کے متعلق بدنیت لوگوں کی طرف سے جن جھوٹی افواہوں کی اشاعت ہو رہی ہے۔ ان سب کی میں سرکاری طور پر تردید کرتا ہوں۔ حرم نبوی اور روضۂ و قبہ میں جن کے لئے ہماری جانیں۔ مال۔ اور بچے قربان ہونے کے لئے وقف ہیں۔ کسی طرح کا قابل ذکر تغیر واقع نہیں ہوا۔ اور کوئی شخص اس کا ثبوت پیش نہیں کر سکتا۔ کہ ہم نقصان پہنچانے کے ارادہ سے حرم نبویؐ کے پاس بھی گئے ہیں"۔

حضور وائسرائے اور لیڈی ارون کلکتہ پہنچے۔ آپ کا شاندار استقبال کیا گیا۔ عورتوں۔ بچوں اور مردوں کا دو رویہ ہجوم تھا۔ اور لوگوں کے ہاتھوں میں جھنڈیاں اور پھریرے لہرا رہے تھے۔ ایک نمایاں مقام پر مسٹر سوبھاس چندر بوس (سابق صدر میونسپلٹی کلکتہ) کی تصویر کے ساتھ چند اشتہار چسپاں تھے۔ جن میں لکھا تھا۔ "اس محب وطن کی یاد میں اہل بنگال کا دل خون ہوا جاتا ہے۔ جو اپنے ساتھیوں سمیت جیل کی چار دیواری میں بند ہے"۔ "میونسپلٹی کلکتہ وائسرائے کے خیر مقدم سے برأت کا اظہار کرتی ہے"۔ "اہل بنگال ہمیشہ آزادی کے لئے جنگ کرتے ہیں۔ سیاسی نظربندوں کی رہائی کے لئے جنگ کرو"۔

گورنر مدراس نے مدراس کونسل کے لئے ۲۷ نمایندے مقرر کئے ہیں۔ جن میں ایک خاتون موتھو لکشمی بھی نامزد ہوئی ہیں۔ کل نشستیں ۳۰ ہیں۔ تین ارکان اور مقرر کئے جائیں گے۔ ڈاکٹر موتھو لکشمی پہلی خاتون ہیں۔ جو مجلس وضع قوانین کے لئے نامزد کی گئیں۔ آپ عورتوں میں قومی خدمات میں بہت کچھ حصہ لے چکی ہیں۔

گورنر بمبئی نے ۱۳ دسمبر کی شام کو سر نوروجی کے زچگی کے ہسپتال کا افتتاح کیا۔ جو خاص طور پر عورتوں کے لئے بنایا گیا ہے۔ اس ہسپتال کی عمارت پر ۱۶ لاکھ روپیہ صرف ہوا ہے۔ اور ایک سو بیس مریض عورتوں کے قیام کا انتظام ہے۔

آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس ۲۹-۳۰-۳۱ دسمبر کو دہلی میں منعقد ہوگا۔ خان بہادر شیخ عبدالقادر صاحب (لاہور) اس اجلاس کے صدر منتخب ہوئے ہیں۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ میں غازی مصطفٰے کمال پاشا کے مجسمہ کو بے نقاب کیا گیا۔ یہ قد آدم مجسمہ شہر قسطنطنیہ کی طرف سے پیش کیا گیا ہے۔ اس میں ترکی کا یہ بہادر فرزند ایک جدید قسم کا یورپین لباس پہنے کھڑا ہے۔ ایک ہاتھ کولھے پر رکھا ہوا ہے۔ اور دوسرے کی مٹھی بند ہے۔ دونوں پیروں کے درمیان خاصا فاصلہ ہے۔ بشرے سے جرأت و دلیری اور قوت قلبی ظاہر ہوتی ہے۔

ناول نویس عورت مسز گاتھا کرسٹی ۳ دسمبر سے گم تھیں۔ پولیس۔ ہزاروں رضاکار اور ہوائی جہاز ان کی تلاش میں مصروف تھے۔ بالآخر ایک ہوٹل میں مل گئیں۔ بے حد تلاش کے بعد جب اخباروں میں مضامین نکلنے اور تصویریں چھپنی شروع ہوئیں۔ تو ہوٹل کے نوکروں نے تصویر کی مشابہت سے مسز کرسٹی کو پہچان لیا۔ اور ان کے شوہر کو خبر کر دی۔ مسٹر کرسٹی کہتے ہیں۔ کہ ان کی بیوی کی قوت حافظہ بالکل سلب ہو چکی ہے۔ وہ ہوٹل میں آکر اپنے مکان اور اپنے آپ کو بھول گئیں۔ حتیٰ کہ جب میں ان سے ہوٹل میں ملا۔ تو انہوں نے مجھے بھی نہیں پہچانا۔

انگلستان کے اخبارات اس واقعہ پر رائے زنی کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ ٹیکس گزاروں کا بہت سا روپیہ ایک عورت کی تلاش پر صرف کر دیا گیا۔ ڈیلی میل لکھتا ہے۔ کہ ملک میں ہر سال کئی ایک آدمی گم ہوتے ہیں۔ مگر خدا کا شکر ہے۔ کہ وہ ناول نویس نہیں ہوتے۔

ایک اطالوی اخبار کا اڈیٹر اپنے سات دوستوں کے ہمراہ رات کے وقت بھاگ کر نائیس (فرانس) پہنچا ہے۔ اس کا بیان ہے۔ کہ مسولینی وزیر اعظم اٹلی کی جابرانہ حکومت سے تنگ آکر بھاگے ہیں۔ آجکل اٹلی میں جو ظلم ہو رہا ہے۔ وہ بیان سے باہر ہے۔ کئی سیاسی آدمی گم ہو چکے ہیں۔ اور یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ وہ کہاں گئے۔

حکومت روس زار روس کے تاج کے جواہرات اور دوسری قیمتی اشیاء فروخت کر رہی ہے۔ جن کی قیمت کا اندازہ پچاس کروڑ پونڈ کیا جاتا ہے۔

برطانی فوجیں اور جہاز چین کی طرف روانہ کئے جا رہے ہیں۔ ساتھ ہی گفت و شنید کی خبریں بھی آئی ہیں۔

روما کے پاپائے اعظم نے کیتھولک عقیدہ رکھنے والے عیسائیوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ انسانیت اور آدمیت کی خاطر عورتوں کو قابل اعتراض فیشنوں اور ان کے طور طریقوں سے بچائیں۔

فرانس کے لاٹ پادری نے حکم دیدیا ہے۔ کہ بچیاں اور لڑکیاں ایسا لباس نہ پہنیں۔ جس سے ان کے گھٹنے ننگے ہوں۔

متحرک تصاویر کے سلسلے میں ایک حیرت انگیز ترقی کی گئی ہے۔ یعنی جسم کے اندرونی اعضاء کی تصاویر بھی فلم پر اتارنے میں کامیابی ہو گئی ہے۔ اب

سینما کے پردے پر دل کی حرکت بھی دکھائی جا سکے گی۔ ایسی تصاویر لینے میں ایکس رے سے کام لیا گیا ہے۔

لنڈن میں ایک پُرانی کتاب دو ہزار پونڈ میں فروخت ہوئی ہے۔ اس سے پہلے ایک اسی قسم کی کتاب چھ ہزار گنی میں فروخت ہو چکی ہے۔ حال ہیں جو کتاب دو ہزار پونڈ کو بکی ہے۔ اس کی دوسری جلد صرف عجائب خانہ لندن میں ہے۔

ایک کمپنی دو زبردست بحری جہاز تعمیر کر رہی ہے۔ جن میں ہر ایک کا وزن ۴۶ ہزار ٹن ہوگا۔ اور رفتار ۲۷ میل فی گھنٹہ۔ ان پر دو لاکھ ۳۰ ہزار پونڈ صرف ہوں گے۔ یہ جہاز امریکہ کے کروڑپتی مسافروں کے آرام کے لئے بنائے جا رہے ہیں۔

شاہ جاپان سخت بیمار ہیں۔ آپ کو نمونیا ہو گیا ہے۔ اور بچنے کی امید کم ہے۔

کلکتہ میں ۱۷ دسمبر کو وائسرائے بہادر نے دربار منعقد کیا۔ جس میں نو سو یورپین اور ہندوستانی شامل تھے۔

کلکتہ میں لیڈی اردن اور لیڈی لٹن کو انڈین نیشنل ایسوسی ایشن کی شاخ خواتین کی طرف سے میور پنچ کی مہارانی صاحبہ نے چائے کی دعوت دی جس میں بہت سی یورپین اور ہندوستانی خواتین شریک ہوئیں۔ پردے کا سخت انتظام تھا۔

احاطہ مدراس کی مسلم لیگ اور مہاجن سبھا کے زیر اہتمام گوکھلا ہال میں ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس میں موپلا قیدیوں کو جزائر انڈمان میں آباد کرنے کے خلاف احتجاج کیا گیا۔

احمد آباد میونسپلٹی نے اپنے ایک خاص اجلاس میں اس امر کا فیصلہ کیا ہے۔ کہ دریائے سبرامتی کے قریب ایک ہسپتال اور زچہ خانہ قایم کیا جائے۔ اس عمارت پر ڈیڑھ لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔ اور یہ صرف ان عطیوں سے کیا جائے گا۔ جو سیٹھ ورودی لال اور سیٹھ ناگن داس نے دئے تھے۔ عمارت کا نام بھی انہی دونوں کے نام پر رکھا جائے گا۔

سی پی اور برار کی خواتین کی ایک کانفرنس ۳۰-۳۱ دسمبر کو اکولہ میں منعقد ہوگی۔ جس میں مستورات کے معاشرتی اور سیاسی حقوق پر غور کیا جائے گا۔

کھڑگ (بمبئی) میں ایک مسلمان لڑکی سکینہ بائی عمر پندرہ سال چھت سے گر کر مر گئی۔ اس کی لاش کے معائنہ کے بعد عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے۔ دوران سماعت میں لڑکی کی ماں نے عدالت کو بتایا۔ کہ میری لڑکی کی ساس نے اس کو زبردستی دھکا دے کر چھت سے دھکیلا ہے۔ اس کے سسرال کے لوگ اس سے بہت بُرا سلوک کرتے تھے۔ حتیٰ کہ اس کو کھانا بھی پیٹ بھر نہ دیتے تھے۔ اب سے کئی مہینے پہلے اس نے اپنی پنچائت میں شوہر کے مظالم کے خلاف معاملہ پیش کیا تھا جس پر اس کے شوہر سے یہ ضمانت لے لی گئی تھی۔ کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ نیک سلوک کرے گا۔ سکینہ جب ہسپتال پہنچائی گئی۔ تو اس نے ایک شریف

یوروپین کے سامنے مجھ سے کہا تھا۔ کہ مجھے میری ساس نے چھت سے دھکا دے کر گرا دیا ہے۔ ۲۶ دسمبر کو مقدمہ پیش ہوگا۔

ایک شادی شدہ برہمن لڑکی جیسورا سندری (چٹاگام) کو جبراً مسلمان بنانے کے الزام میں پانچ مسلمان ماخوذ تھے۔ اب عدالت سشن نے ان کو بری کر دیا ہے۔ اور اس کا خیال ہے۔ کہ اسے جبراً مسلمان نہیں بنایا گیا۔ بلکہ از خود وہ آغوش اسلام میں آنا پسند کرتی ہے۔ لڑکی کی یہ درخواست ہے۔ کہ اس کے پہلے ہندو شوہر کے ساتھ شادی منسوخ کر دی جائے۔ ابھی زیر غور ہے۔

جگدیش چندر رائے نے کنچنپور کے قریب گنوں کے باغ میں ایک تار گھر قایم کر لیا تھا۔ اور وہاں سے مختلف جگہوں پر ۶ سو روپے کے ۱۱ جعلی منی آرڈر روانہ کئے تھے۔ ناگپور کی عدالت نے اس کو چار سال قید بامشقت کی سزا دی ہے۔

پٹواکھالی میں ڈھول اور باجوں کے ساتھ جلوس نکالنے کا حق قائم کرنے کی خاطر ستیہ گرہ کی تحریک شروع کی گئی ہے۔ اور اس سلسلے میں اب تک ۳۷ آدمی باریسال جیل میں جا چکے ہیں۔ اور ان میں سے تین قیدیوں نے فاقہ کشی شروع کر دی ہے۔ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے الہ آباد۔ سلہٹ۔ مدنا پور۔ مداری پور اور جیسور وغیرہ مقامات سے بہت سے رضاکار آرہے ہیں۔

۵-۶-۷ جنوری کو پونا میں ایک زنانہ کانفرنس ہوگی جس میں تعلیمی اصلاح کے لئے تجاویز منظور کی جائیں گی۔ اس کانفرنس کا افتتاح مہارانی بڑودہ کریں گی۔ اور ساٹھ کے قریب منتخب شدہ نمایندہ خواتین اور کئی نامزد کردہ خواتین شامل ہوں گی۔ کانفرنس مذکور کے سلسلے میں متعدد شہروں میں جلسے منعقد ہو چکے ہیں۔ جن کی منظور کردہ قراردادوں پر غور کیا جائے گا۔ نمایندہ خواتین کے خیر مقدم کے لئے رضاکار عورتیں اسٹیشن پر موجود ہوں گی۔ اس کانفرنس کی سکرٹری مسز گوکھین ہیں۔ اور انہوں نے پونا کی عورتوں میں کانفرنس کے متعلق بڑی دلچسپی پیدا کر دی ہے۔

ڈائرکٹر جنرل ڈاک خانہ اور تار نے بمبئی اور کلکتہ کے درمیان ٹیلی فون قایم کرنے کے لئے تجربے کئے۔ جو تسلی بخش ثابت ہوئے ہیں۔ اور توقع ہے۔ کہ بہت جلد ان دو بڑے شہروں کے درمیان ٹیلی فون کا سلسلہ قایم ہو جائے گا۔ اور لوگ اس کے ذریعے بات چیت کر سکیں گے۔

گورنمنٹ نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ گورنمنٹ کی طرف سے شائع شدہ کتب کا گورنمنٹ کے سوا کسی شخص کو دوبارہ شائع کرنے کا اختیار نہیں۔

باندہ سے ایک رسالہ "انڈیا" شائع ہوا ہے۔ یوپی گورنمنٹ نے اسے مغویانہ قرار دے کر ضبط کر لیا ہے۔

اندور کی لیجسلیٹو کمیٹی نے ایک قانون پاس کیا

ہے۔ جس کی رو سے بڑے آدمیوں کی کمسن لڑکیوں سے شادی ممنوع قرار دی گئی ہے۔ جو لوگ اس قانون کی خلاف ورزی کریں گے۔ انہیں چھ ماہ قید اور ایک ہزار روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

مہاتما گاندھی نے ناگپور میں اپنے چار گھنٹے کے قیام میں ایک کھدر بھنڈار کی رسم افتتاح ادا کی۔ اور ناگپور میونسپلٹی کا اڈریس قبول کیا۔ اس موقع پر آپ نے کہا۔ کہ میرے پاس کوئی نیا پیغام نہیں۔ بجز اس کے۔ کہ اچھوت پن دور کرو۔ اور کھدر پہنو۔

بمبئی کی مشہور خاتون عطیہ بیگم فیضی ان دنوں لکھنؤ میں ہیں۔ اور مسلمان خواتین میں پردہ کے خلاف تبلیغ کر رہی ہیں۔

ہندو یونیورسٹی کے کورٹ کے جلسے میں پنڈت مدن موہن مالویہ نے بیان کیا۔ کہ یونیورسٹی مذکور پر ۱۹ لاکھ روپے کا قرضہ ہے۔ اور اس کا ۸۰ ہزار روپیہ سالانہ سود دینا پڑتا ہے۔

سڈیموگا (بنگلور) کے جنگل میں ایک لڑکا تقریباً ایک سو مویشیوں کو چرا رہا تھا۔ کہ ایک چیتے نے اس پر حملہ کیا۔ لیکن قبل اس کے۔ کہ چیتا اس کو اپنے پنجوں میں دبوچے۔ مویشیوں نے چیتے کو اپنے سینگوں پر اٹھا لیا۔ اور وہ زخمی ہو کر جھاڑیوں میں بھاگ گیا۔ اس کے بعد لڑکے کو گاؤں والے اٹھا کر لے گئے۔ اب وہ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔

پنجاب کے ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم سر جارج اینڈرسن نے ایک تیرہ سالہ لڑکے تاج محمد کو ایک تمغہ دیا۔ جو رائل ہیومن سوسائٹی (ہمدردی انسان کی شاہی انجمن) کی طرف سے اس کو انعام میں ملا ہے۔ اور اس پر شہزادہ ولی عہد کے دستخط ہیں۔ یہ انعام تاج محمد کو اس صلے میں دیا گیا ہے۔ کہ اس نے ۱۹۲۵ء کے سیلاب میں اپنی ماں اور دو بہنوں کو بہنے اور ڈوبنے سے بچا لیا تھا۔ اور بڑی ہمت و دلیری کے ساتھ خود تیر کر باری باری تینوں کو نکال لایا تھا۔

ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب نے پنجاب ایجوکیشنل کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے کہا۔ کہ توسیع تعلیم کے لئے جبر ضروری ہے۔ اور اسی طرح تاریکی اور جہالت دور ہو سکتی ہے۔

بنگال کونسل کے سابق صدر سر سید شمس الہدیٰ کی بیوی کا حرکت قلب بند ہونے سے انتقال ہو گیا۔ آپ بہت بیدار مغز خاتون تھیں۔ اور آپ نے اپنے فرقہ کی لڑکیوں کے لئے کنڈرگارٹن کا اسکول جاری کر رکھا تھا۔

زبسکو پہلوان اور گاما پہلوان کی کشتی آخر فروری میں بمقام لاہور یا پٹیالہ ہو گی۔ مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے ۸۰ ہزار آدمیوں کے لئے پنڈال بنوانے کا وعدہ کیا ہے۔

شاہدرہ نارنول ریلوے جاری ہو گئی۔ گورنر بہادر پنجاب نے اس ریلوے کا افتتاح کیا۔ اور اپنی تقریر میں ہندوستان کی ریلوے کی تاریخ بیان کرتے ہوئے اس ریلوے کو مفید بتایا۔

خبریں اور نوٹ

حال ہی میں غازی عصمت پاشا وزیر اعظم ترکی نے قومی مجلس میں تقریر کرتے ہوئے حکومت ترکی کی داخلی و خارجی حکمت عملی کو وضاحت سے بیان کیا۔ اقوام ایشیاء کی لیگ بنانے کے متعلق فرمایا۔ کہ برطانی اخبارات نے موسیو چیچرین وزیر خارجہ روس اور توفیق رشدی بے وزیر خارجہ ترکی کی ملاقات اڈیسہ کے بعد یہ شور مچا رکھا ہے۔ کہ ایشیاء جمہوریہ روس کی سرکردگی میں یورپ کے خلاف صف آرا ہو رہا ہے۔ حالانکہ اس وقت کسی بات کا وجود ہی نہیں۔ اگرچہ ہمیں ایشیائی اقوام کے لئے بہت کٹھن کام کرنا ہے۔ لیکن ابھی تو اس کا آغاز بھی نہیں ہوا۔ اہل ایشیا کسی دوسرے ملک کے خلاف کوئی برا ارادہ نہیں رکھتے۔ وہ صرف یہ چاہتے ہیں۔ کہ انہیں اپنے حال پر چھوڑ دیا جائے۔ وہ اپنے گھروں کا انتظام اپنے ہاتھ میں رکھیں۔ اور اپنے ہمسایوں اور ساری دنیا کے درمیان صلح و آشتی سے زندگی بسر کریں۔ اس باب میں ہندوستان اپنی ہمسایہ ایشیائی اقوام کی قسمتوں کو کامیابی کی منزل تک پہنچانے میں نہایت مفید خدمت انجام دے سکتا ہے۔ کاش وہ حالات کا صحیح مطالعہ کرے اور اپنی آزادی کے لئے ایک مرتبہ اور جدوجہد کرے۔

حکومت ترکی مسجد ایا صوفیہ کی مرمت کرا رہی ہے اور اب تک صرف گنبد پر چھ ہزار پونڈ صرف ہو چکے ہیں۔ اب امریکہ کی ایک عمارتی درسگاہ نے حکومت ترکی سے درخواست کی ہے۔ کہ اس تاریخی عمارت کی مرمت کا انتظام ہمارے سپرد کر دیا جائے۔ ہم امریکن سرمایہ سے اس کی مرمت کریں گے۔ اور اس کے معاوضے میں کسی قسم کی سیاسی رعایت طلب نہ کی جائے گی۔ حکومت انگورا اس درخواست پر غور کر رہی ہے۔ اور درسگاہ مذکور کی ممنون ہے۔ کہ وہ اس کام میں کسی سیاسی رعایت کی طلب گار نہیں۔

ترکی میں تیس ولائتیں ہیں۔ ان ولائتوں سے چندہ جمع کر کے تیس ہوائی جہاز خریدے گئے ہیں۔ اور ہر ہوائی جہاز کا نام اس ولائت کے نام پر رکھا گیا ہے۔ جس کے چندے سے وہ ہوائی جہاز خریدا گیا۔

حکومت برطانیہ نے ان عثمانی شہروں کی رعایا کی امداد میں جو جنگ عظیم میں تباہ ہوئے۔ دس لاکھ پونڈ کی رقم دی ہے۔

مراکش کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ریف کے بعض قبائل کے خلاف ہسپانوی فوجیں بڑھ رہی ہیں۔ جبالہ کے علاقے میں قبیلہ بنو ادریس کو شکست ہوئی۔ اور اب وہاں اسپینی فوجیں جمع ہو کر بنی اروس کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ القصر و العرائش سے دو بڑی فوجیں شریک کارزار ہو رہی ہیں۔

شام میں دروزیوں کی جدوجہد آزادی جاری ہے۔ اخبار مارننگ پوسٹ لکھتا ہے۔ کہ فرانسیسیوں

نے اللجاہ کے مقام سے اپنی چوکیاں ہٹا کر اب سویڈا میں مرکز قایم کیا ہے۔ یہاں سے فرانسیسی ہوائی جہازوں نے دروزیوں پر کئی حملے کئے۔ اور دروزیوں نے کئی جہازوں کو سخت نقصان پہنچایا۔ فرانسیسی فوج نے غوطہ پر حملہ کیا۔ اور دروزیوں کو جنوب کی طرف ہٹا دیا۔ اس لڑائی میں سیکڑوں فرانسیسی مارے گئے۔ اور غوطہ کے کاشتکار خوف وہراس سے اپنا سامان اور کھیتوں کو چھوڑ کر دمشق کی طرف بھاگ گئے۔

شام سے تین وفد روانہ ہونے والے ہیں۔ جو شام کے مصیبت زدوں کی امداد کے لئے چندہ جمع کریں گے۔ ان میں سے ایک وفد عراق اور سواحل خلیج فارس کا دورہ کرکے چندہ جمع کرے گا۔ دوسرا ہندوستان افغانستان اور ایران جائے گا۔ اور تیسرا امریکہ پہنچے گا۔

نہر سویز پر پورٹ سعید کے بالمقابل ایک نیا شہر پورٹ فواد بنایا گیا ہے۔ اس جدید شہر میں خوبصورت بنگلے تعمیر ہو رہے ہیں۔ اور باغات لگائے گئے ہیں۔ یہ شہر سیر وتفریح کا بہت عمدہ مقام ہوگا۔ فلسطین ریلوے لائن بھی یہیں آکر ختم ہوگی۔ ۲۱ دسمبر کو شاہ مصر پورٹ فواد کا افتتاح کرنے والے تھے۔

مصر سے مصیبت زدگان شام کی امداد میں ،، پونڈ اور ۹۴ قرش کی دوسری قسط بھیجی گئی ہے۔

سالارالدولہ جس نے حال میں حکومت ایران کے خلاف مغربی ایران میں علم بغاوت بلند کیا تھا اور اس کے بعد عراق بھاگ آیا تھا۔ اس کو حکومت عراق نے گرفتار کر لیا ہے۔ سالارالدولہ مظفرالدین شاہ کا بیٹا ہے۔ یہ معلوم نہیں۔ کہ اسے حکومت ایران کے حوالے کیا جائے گا۔ یا نہیں۔

پارلیمنٹ انگلستان کے ایک ممبر مسٹر جے ای ڈیوڈسن نے خرابی صحت کی وجہ سے اپنی نشست چھوڑ دی۔ اور اس نشست کے لئے دوبارہ انتخاب ہوا۔ انتخاب میں قدامت پرست اور آزاد خیال پارٹیوں کے نمایندوں کے مقابلے میں مزدور پارٹی کا نمایندہ کامیاب رہا۔ اور اسے ۱۰۰۷۷ ووٹ حاصل ہوئے۔

گلاسگو کی ایک ٹائپسٹ عورت نے کسی کباڑی سے چند شلنگ میں موتیوں کی ایک مالا خریدی اور پہن کر وہ ناچ میں شریک ہوئی۔ جو شخص اس کے ساتھ ناچ رہا تھا۔ اس نے بتایا۔ کہ اس مالا میں بیش قیمت موتی ہیں۔ تم انہیں فروخت کر دو۔ عورت نے یہ مالا چھ ہزار پونڈ میں بیچ دی۔

شاہ جاپان مرگئے۔ شہر ہیاما سے ان کی لاش ٹوکیو لائی گئی۔ اور تقریباً دس لاکھ آدمیوں کے ہجوم اور ۱۵ ہزار فوج کے سامنے سے گزار کر محل میں پہنچا دی گئی۔ شاہ جاپان کی لاش ۵۰ دن کے بعد یعنی ۱۳ فروری کو دفن کی جائے گی۔

روس اور براعظم یورپ میں سخت سردی پڑ رہی ہے۔ فرانس میں اس قدر برفباری ہوئی ہے۔ کہ دریا اور جھیلیں تک جم گئی ہیں۔ اور جاڑے کی شدت سے لوگ ہلاک ہو رہے ہیں۔

دہلی میں مشہور ومعروف آریا لیڈر سوامی شردھانند کو ایک خوشنویس عبدالرشید نامی نے قتل کر دیا۔ سوامی جی کچھ عرصے سے نمونیا کے مرض میں مبتلا تھے۔ اور خطرے سے نکل چکے تھے۔ ۲۳ دسمبر کی سہ پہر کو عبدالرشید ان کے مکان پر گیا۔ اور عیادت یا اسلامی مسائل کے متعلق مباحثہ کرنے کے بہانے سے سوامی جی کے اس کمرے تک پہنچ گیا۔ جہاں وہ بستر علالت پر پڑے ہوئے تھے۔ اس نے یکے بعد دیگرے ریوالور سے پانچ گولیاں چلائیں۔ جن سے سوامی جی کا حلق اور سینہ زخمی ہوا۔ سوامی جی کے نوکر دھرم سنگھ نے اپنے آقا کو بچانے کی کوشش کی تھی۔ اس لئے اس کے بھی ایک گولی لگی۔ جس سے اس کی ران سخت زخمی ہوئی۔ سوامی جی کی عمر ۷۱ سال کی تھی۔ انہوں نے گولیوں کے زخم صرف چند منٹ برداشت کرنے کے بعد جان دیدی۔

واقعہ قتل کے ۲۰ منٹ بعد ڈپٹی کمشنر ضلع۔ پولیس افسران اور سپاہی موقع واردات پر پہنچ گئے۔ اور پستول کی نالی سامنے کرکے قاتل کا ریوالور چھین کر اسے گرفتار کر لیا۔

۲۵ دسمبر کو سوامی جی کی ارتھی اٹھائی گئی۔ ارتھی کا جلوس شہر کے بازاروں میں سے تقریباً ۲½ گھنٹے میں گزر کر جمنا کے گھاٹ پر پہنچا۔ جہاں ان کی چتا کو آگ لگائی گئی۔ ارتھی کے جلوس کے ساتھ ایک لاکھ آدمیوں سے زیادہ کے علاوہ۔ سوار والنٹیر قومی والنٹیر اور کئی بینڈ باجے تھے۔

سوامی شردھانند کے قتل کے متعلق سرگرمی سے تحقیقات کی جا رہی ہے۔ جو بعینہٖ راز ہے معلوم ہوا ہے۔ کہ عبدالرشید اب سے سات پہلے ہجرت کرکے کابل چلا گیا تھا۔ اور وہیں سے پستول لایا تھا۔ پولیس نے ملزم کو مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کرکے ایک ہفتہ کا ریمانڈ لیا ہے۔ ملزم نے عدالت میں جو بیان دیا۔ وہ فلسکیپ کے پانچ صفحوں پر ٹائپ کے حرفوں سے لکھا گیا ہے۔ ملزم نے اپنے بیان میں کہا۔ کہ میں ایک سچا مسلمان ہوں۔ اور میرا دل اسلام کی محبت کے نشہ میں سرشار ہے۔ میں جب یہ دیکھتا تھا۔ کہ ہندو رہنما مثلاً شردھانند وغیرہ شدھی اور سنگھٹن کی تحریک جاری کرکے اسلام کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ تو میرا جی جل اٹھتا تھا۔ اس لئے میں نے تہیہ کر لیا تھا۔ کہ میں ایسے لوگوں کو تباہ کر دوں گا۔ جو اسلام کی بیخ کنی پر ادھار کھائے بیٹھے ہیں مجھے افسوس ہے۔ کہ میرا کام ادھورا رہ گیا۔ کیونکہ ابھی بہت دشمنان اسلام اپنی من مانی کارروائیاں کرکے اسلام کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

جس دن سوامی شردھانند مارے گئے۔ اس دہلی میں کئی معمولی ہنگامے ہوئے۔ جن میں پانچ مسلمان زخمی ہوکر ہسپتال پہنچائے گئے۔ ان میں سے ایک بوڑھا مسلمان بعد میں مر گیا۔

آل انڈیا نیشنل کانگریس کا سالانہ اجلاس ۲۶ دسمبر کو گوہٹی (آسام) میں مسٹر سری نواس آئنگر کی زیر صدارت

شروع ہوا۔ کارروائی اجلاس کا آغاز آسامی لڑکیوں کے گیت سے ہوا۔ جو انہوں نے بہت خوش الحانی سے گایا۔ صاحب صدر کا خطبۂ صدارت قومیت کے جذبات سے لبریز ہے۔ جس میں ہندوستان کے قوم پرستوں کے مقاصد واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں۔ اور وہ شاہ راہ بتائی ہے۔ جس پر چل کر منزل مقصود تک پہنچ سکتے ہیں۔

سب سے پہلے سوامی شردھانند کی موت پر اظہار افسوس کا رزولیوشن مہاتما گاندھی نے پیش کیا۔ اور اپنی تقریر میں کہا۔ کہ میں نے قرآن پڑھا ہے۔ اس میں کوئی ایسی بات نہیں۔ جو اس قسم کے قتل کی اجازت دیتی ہو۔ گنہگار عبدالرشید نہیں۔ بلکہ ہندوستان کے ہندو اور مسلمان لیڈر ہیں۔ پھر مہاتما جی نے اپنی تقریر کے آخر میں کہا۔ کہ آؤ ہم اپنے دلوں کو صاف کریں۔ اور سوامی جی کے معصوم خون سے انہیں دھو ڈالیں۔ مولانا محمد علی نے رزولیوشن کی تائید کرتے ہوئے کہا۔ کہ سوامی شردھانند پر حملہ انتہائی درجہ کا بزدلانہ اور دغابازانہ ہے۔ پنڈت مالوی نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ سوامی جی نہایت صاف دل اور بردبار تھے۔ جو مسلم اخبارات انہیں مسلمانوں کا دشمن بتلایا کرتے تھے۔ وہ قتل کی ذمہ داری سے بچ نہیں سکتے۔ یہ رزولیوشن اور مسٹر عمر سبحانی کی وفات پر اظہار افسوس کا رزولیوشن اور جنوبی افریقہ کے متعلق رزولیوشن پاس ہوئے۔

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اکتالیسواں اجلاس سر عبدالرحیم کی زیر صدارت دہلی میں منعقد ہوا۔ صاحب صدر نے اپنے طویل خطبۂ صدارت میں نہایت قابلیت سے شعبۂ تعلیم کے باب میں انسان کی ذہنی۔ روحانی اور جسمانی ترقی پر روشنی ڈالی۔ لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم کے متعلق فرمایا۔ کہ جہاں تک ممکن ہو۔ ہم اپنے لڑکے اور لڑکیوں کو ابتدائی عمر سے مدرسے بھیجیں۔ تاکہ وہ زنان خانے کی کمزور کرنے والی ہوا سے دور رہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں۔ کہ ہماری قوم برابر گرتی نہ چلی جائے۔ تو جس طرح بھی ہو سکے۔ اپنی لڑکیوں کو اچھی اور مناسب تعلیم دینی چاہئے۔ یقین کیجئے۔ کہ لڑکیوں کی تعلیم کا مسئلہ ایسا ہی ضروری ہے۔ جیسے لڑکوں کی تعلیم کا۔ اور ہماری فوری توجہ کا محتاج ہے۔ اس باپ میں اپنے فرائض پدری اور انصاف کا احساس نہیں۔ جو اپنے لڑکوں کو تعلیم دیتا ہے۔ مگر لڑکیوں کو تعلیم کی برکتوں سے محروم رکھتا ہے۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ اس باب میں عام رائے کو پورے طور سے آمادہ کرنے میں دیر نہ کیجئے۔ تاکہ آئندہ نسل میں ایک غیر تعلیم یافتہ مسلمان گھر اسلام کے واسطے ذلت نہ سمجھا جائے۔

> **ہندوستان کے مایۂ ناز ادیب و ناول نویس مولوی عبدالحلیم صاحب شرر (لکھنوی) کا تین روز فالج میں رہ کر انتقال ہو گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔**

۲۲ دسمبر کو کابل میں برطانی سفارت خانہ جلا دیا گیا۔ لیکن کسی آدمی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

ارل ونٹرٹن اور مہاراجہ بردوان ۲۵ دسمبر کو بمبئی پہنچ گئے۔

خبریں اور نوٹ

حکومت ترکی نے "جرمن فلوٹنگ ڈاک فرم" کی ضمانت ضبط کر لی ہے۔ کیونکہ یہ کمپنی گوبن جہاز کو جو کئی فٹ کی گہرائی میں غرق ہے۔ باہر نکالنے سے مجبور رہی۔

قاہرہ یکم جنوری۔ قوم پرست جماعت کے سابق صدر محمد بے فرید مرحوم کی ساتویں برسی کے دن جلسہ ہو رہا تھا۔ علی بے کمال جو مدت سے قوم پرست جماعت کی سرگرمیوں میں شریک تھے۔ تقریر کرنے کے بعد جب اپنی جگہ پر بیٹھنے لگے۔ تو یکایک گر پڑے۔ اور فوراً جان دیدی۔

لندن اور نیویارک (امریکہ) کے درمیان لاسلکی ٹیلیفون کے ذریعے شروع جنوری سے گفتگو ہونے لگی ہے۔ تین منٹ تک بات چیت کرنے کے لئے ۱۵ پونڈ فیس مقرر کی گئی ہے۔ اگر بعض اوقات خاصکر شام کو فضا اس قابل نہ ہو۔ کہ اچھی طرح بات چیت ہو سکے۔ تو اس وقت تک کوئی فیس نہ لی جائے گی جب تک بخوبی گفتگو نہ ہو جائے۔

انگلستان اور آسٹریلیا کے درمیان بے تار برقی کے ذریعے پیغامات بھیجنے کا تجربہ ہو رہا ہے۔ امید ہے۔ کہ اگلے ہفتے یہ سلسلہ عوام کے لئے کھول دیا جائے گا۔ فروری سے انگلستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان بھی بے تار برقی کا سلسلہ عوام کے لئے کھولا جائے گا۔ یہ سلسلہ ہندوستان تک پہنچانے کے انتظام بھی مکمل ہو چکے ہیں۔ اس سلسلۂ بے تار برقی سے روزانہ سات گھنٹوں کے دوران میں سو پنچ حرفی الفاظ فی منٹ بھیجے جا سکیں گے۔

محکمۂ پرواز کے وزیر سر سموئیل ہور لندن سے اس ہوائی جہاز میں روانہ ہو گئے ہیں۔ جو ہندوستان کے جدید ہوائی راستے کے لئے بنایا گیا ہے۔ ۱۹ دسمبر کو سر سموئیل اور لیڈی سموئیل ساحل طرابلس سے مالٹا اور وہاں سے بصرہ روانہ ہو گئے۔ پہلا جہاز جس میں سر سٹیفن سفر کر رہے ہیں۔ بصرہ پہنچ گیا۔ اور وہاں سر سموئیل کا انتظار کر رہا ہے۔

ہوائی جہاز رانوں کے لئے ایک قانون بنایا گیا ہے۔ جس کے ایک حصے میں احتیاطی تدابیر کے ذیل میں بتایا گیا ہے۔ کہ وہ جہاز اتارتے وقت گوند چوسا کریں۔ اور بکثرت سگرٹ پیا کریں۔ اس طرح ان کے کانوں میں ہوا کا دباؤ برابر ہو جائیگا۔

میجر سی گریو جو موٹر تیز چلانے میں بہت شہرت رکھتے ہیں۔ اپنی ایک ہزار گھوڑوں کی طاقت والی موٹر میں انگلستان سے امریکہ جائیں گے۔ ان کا ارادہ ہے۔ کہ فلوریڈا کے ریگستان میں دو سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کریں۔ ان کی موٹر میں دو انجن لگے ہیں۔ جن میں چوبیس سلنڈر ہیں۔ وہ یہ موٹر دو سو دس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی ہے۔ دنیا میں اب تک ۲۰۷ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے موٹر چلائی گئی ہے۔ میجر صاحب اس سے بھی بازی لے جائیں گے۔

فرانس میں ۱۶ پہیوں کا ایک انجن بنایا گیا ہے۔ جس میں پانی سے برقی طاقت پیدا کی گئی ہے۔ اس انجن نے ایک جدید ریلوے لائن کے افتتاح کے موقع پر چارسٹوٹن کی ٹرین کو ۸۱ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ۔ حکومت فرانس چاہتی ہے۔ کہ اس کے ملک میں آیندہ طاقت برقی سے تمام ٹرینیں چلائی جائیں تاکہ وہ غیر ملکی کوئلے کی محتاج نہ رہے ؞

میڈرڈ اسٹیٹ لائن پر ایک ٹرین برف سے گھر گئی جس کے چاروں طرف پانچ پانچ فٹ برف جمی ہوئی ہے ۔ جو ٹرینیں بغرض امداد بھیجی گئیں۔ وہ برفباری کی وجہ سے اس ٹرین تک نہ پہنچ سکیں۔ ہوائی جہازوں کے ذریعے مسافروں کی خوراک و آسائش کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ مگر بہت دشواری پیش آ رہی ہے ؞

کیپ ٹاؤن (جنوبی افریقہ) میں ایک گول میز کانفرنس ہو رہی ہے جس میں یہ طے کیا جائے گا کہ جنوبی افریقہ میں رہنے والے ہندوستانیوں کے حقوق کیا ہوں ۔ اس کانفرنس میں حکومت ہند کی طرف سے سر محمد حبیب اللہ اور کئی دوسرے ممبران بھیجے گئے ہیں۔ اور جنوبی افریقہ کی حکومت کی طرف سے جرنیل ہرٹزاک اور دوسرے وزیر شریک ہوئے ہیں ۔ ۱۸ دسمبر کو کانفرنس مذکور کا افتتاح ہوا۔ اور ۱۹ دسمبر کو مہاتما گاندھی کی تجویز پر تمام ہندوستان میں جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے لئے دعا مانگی ! کہ اس کانفرنس کا نتیجہ ان کے حق میں اچھا ہو۔ اسی تاریخ کو جنوبی افریقہ میں دعا مانگی گئی۔ اور لندن کے ہندوستانی طلباء نے بھی اپنے ہندوستانی بھائیوں کے حق میں دعا کی ؞

مسز سروجنی نائیڈو نے جرنیل ہرٹزاک ۔ سر حبیب اللہ اور مسٹر اینڈریوز کو جنہوں نے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے لئے بہت خدمات کی ہیں۔ تار روانہ کئے ہیں۔ جن میں امید ظاہر کی ہے کہ یہ کانفرنس صلح صفائی کے لحاظ سے کامیاب ثابت ہوگی ؞

شاہ جاپان کی موت پر بطور اظہار افسوس تمام تماشا گاہیں اور رقص و سرود بند کر دیا گیا تھا۔ اب نئے بادشاہ کی تخت نشینی کی وجہ سے یہ رکاوٹ دور کر دی گئی ہے۔ جب نیا بادشاہ تخت نشین ہوگا۔ تو اس خوشی میں پچاس ہزار قیدی چھوڑے جائیں گے ؞

کیوکیانگ چین میں اجنبیوں کے خلاف خوفناک حالت پیدا ہو گئی ہے۔ چینیوں نے ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔ اور کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ غیر ملکیوں کو بھوکا مارا جائے ۔ ان کے رہنے کے مقامات میں سامان خوراک بہت کم جا رہا ہے۔ البتہ ہانگو سے کسی قدر رسد بھیجی گئی ہے ؞

برلن کا تار۔ ۶ برطانی ۔ ایک جرمن اور ایک آذر ہوا باد برف کے نیچے دب کر مر گئے ۔ سیکڑوں مزدور سارا دن برف کھودتے رہے۔ تب کہیں ان کی نعشیں برآمد ہوئیں ؞

ولایت کی ایک عدالت میں ایک سپاہی کی موت پر یہ عجیب بات معلوم ہوئی۔ کہ دوران جنگ میں اس سپاہی کی پیٹھ پر ایک زخم لگا تھا ۔ اس کے بعد اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی۔ اور عین اسی موقعہ پر جہاں سپاہی کے زخم تھا۔ لڑکی کی پیٹھ پر ایک سوراخ تھا۔ اور جب کبھی اس کے باپ کے زخم میں تکلیف ہوتی تھی۔ تو لڑکی بھی درد محسوس کرتی تھی ؞

اکسفورڈ یونیورسٹی سے عنقریب ایک جماعت عراق عرب روانہ ہونے والی ہے۔ تاکہ وہ باغ عدن (مسکن آدم و حوا) کی تلاش کرے ۔ علاقہ ماورائے یردون میں ایک وادی ہے۔ جہاں ایک قدیم شہر دریافت ہوا ہے ؞

بادشاہ سلامت نے اس تجویز کو منظور فرما لیا ہے۔ کہ ہندوستان کے جدید پایہ تخت کا نام "نئی دلی" رکھا جائے ؞

باشندگان بمبئی کی طرف سے سال نو کی تقریب پر ملک معظم اور ملکہ معظمہ کو مبارکباد کا پیغام بھیجا گیا تھا ۔ اس کے جواب میں بادشاہ سلامت نے اظہار خوشنودی اور شکریہ ادا کیا ہے ؞

مسٹر سکاتوالہ جو ایک ہندوستانی اور پارلیمنٹ انگلستان کے ممبر ہیں۔ ۱۴ جنوری تک ہندوستان آنے والے ہیں ۔ آپ پورے بیس سال کے بعد یہاں آئیں گے ۔ اور تمام بڑے بڑے شہروں کی سیر کریں گے ؞

سیٹھ عبداللہ ہارون نے اسمبلی میں تین قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے ۔ پہلی قرارداد کراچی اور راولپنڈی کے کارخانوں کو بند کرنے کے احکام ملتوی کرنے کے متعلق ہے ۔ دوسری حاجیوں کی تکالیف اور ان کے لئے آسانیاں بہم پہنچانے کے متعلق۔ اور تیسری کارڈوں اور لفافوں کی قیمتیں ایک پیسہ اور دو پیسے کرنے کے باب میں ہے ؞

اکولہ میں صوبجات متوسط و برار کی لیڈیز کانفرنس ہوئی ۔ متعدد قراردادیں پاس ہوئیں۔ جن میں صوبجات کے اندر زنانہ انجمنیں قایم کرنے سودیشی صنعت کو فروغ دینے۔ چرخہ راج کرنے۔ ابتدائی تعلیم لازمی کرنے۔ پرائمری اسکولوں کی اُستانیوں کی تنخواہیں بڑھانے۔ انجمن ہائے امداد باہمی قایم کرنے اور بچوں کے رکھ رکھاؤ اور تربیت پر زور دیا گیا فضول تصویروں اور ڈراموں سے پرہیز۔ یتیم خانوں اور بیوہ آشرموں کے قیام اور ہندی عورتوں کی یونیورسٹی کی تجویز کی حمایت کی گئی ۔ اس کانفرنس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا۔ کہ آل انڈیا لیڈیز کانفرنس پونا کے اجلاس میں خواتین نمایندہ بھیجی جائیں ۔ اکولہ کی خواتین نے اس کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے بہت سرگرمی کا اظہار کیا ہے ؞

سوامی شردھانند کے قتل کے سلسلے میں پولیس بہت سرگرمی سے تحقیقات کر رہی ہے ۔ ملزم کو دوبارہ مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اور عدالت سے بغرض تحقیقات ایک ہفتے کی اَور مہلت لی گئی ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سوامی جی کے قتل کے سلسلے

میں خواجہ حسن نظامی کے مکان کی تلاشی لی گئی۔ مگر کوئی لایق شک چیز برآمد نہ ہوئی۔ خواجہ صاحب نے پولیس کے روبرو جو بیان دیا ہے۔ اس میں انہوں نے اپنی بے گناہی اور جرم سے لاعلمی ظاہر کی ہے۔

سربرآوردہ ہندو رہنماؤں نے سوامی شردھانند کی یادگار قایم کرنے کے لئے اپنی قوم سے دس لاکھ روپے کی اپیل کی ہے۔ اس میں سے آدھا روپیہ چھوت چھات دور کرنے پر صرف کیا جائے گا۔ کیونکہ سوامی شردھانند کو اس مسئلہ سے خاص لگاؤ تھا۔

نوروز کے موقع پر بادشاہ سلامت کی طرف سے حسب معمول فہرست خطابات شائع ہوئی ہے۔ اس میں پنجاب کے خاص خاص نام مع خطابات حسب ذیل ہیں:۔

مسٹر اے لینگلے سی ایس کمشنر لاہور کو سی ایس آئی۔ مسٹر ڈی ملنے ڈائرکٹر زراعت پنجاب کو سی آئی ای۔ شیعہ مجتہد مولوی سید علی الحائری صاحب لاہور کو شمس العلماء۔ خان صاحب میاں عبدالعزیز ڈپٹی کمشنر پنجاب۔ خان صاحب شیخ اکرام الحق قریشی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پنجاب اور ملک محمد حسین صدر میونسپلٹی لاہور کو خان بہادر۔ مولوی برکت علی اسسٹنٹ رجسٹرار انجمن امداد باہمی پنجاب۔ اور مولوی محمد دین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول لاہور کو خان صاحب کے خطابات عطا کئے گئے۔ ان کے علاوہ مہاراجہ دیوا کو کے سی آئی ای ۔ مسٹر ڈبلیو پی بارٹن سی ایس ریزیڈنٹ مقیم حیدرآباد کو سی آئی ای اور رانی ہیمانتا کماری دیوی پوٹھا راج شاہی بنگال کو مہارانی کا خطاب عطا کیا گیا۔

پنجاب میں سردار جگیندر سنگھ وزیر زراعت و مسکرات۔ مسٹر منوہر لال بیرسٹرایٹ لا وزیر تعلیم و صنعت وحرفت اور ملک فیروز خاں بیرسٹرایٹ لا وزیر میونسپل کمیٹی و ڈسٹرکٹ بورڈ۔ حفظان صحت و تعلیم طبی و شفاخانجات مقرر کئے گئے۔

۴ جنوری کی سہ پہر کو پنجاب کونسل کا اجلاس ہوا۔ اور کونسل کا صدر منتخب کرنے کا اعلان کیا گیا۔ کونسل کی صدارت کے لئے خان بہادر چودھری شہاب الدین اور خان بہادر شیخ عبدالقادر امیدوار تھے۔ رائے زنی تحریری ہوئی یعنی جس ممبر نے جس امیدوار کے حق میں رائے دینا چاہی اس نے ایک کارڈ پر اس کا نام لکھ کر مسٹر کنگ عارضی صدر کو دیدیا۔ رائے شماری پر چودھری صاحب کے حق ۵۹ اور شیخ صاحب کے حق میں ۲۹ ووٹ نکلے۔ اس پر مسٹر کنگ نے اعلان کر دیا۔ کہ چودھری صاحب باقاعدہ صدر منتخب ہو گئے۔ بعدازاں مسٹر کنگ کرسی صدارت سے اُتر آئے۔ اور چودھری صاحب صدارتی کرسی پر بیٹھ گئے۔

مسرز حیات برادرس (لاہور) کے فرنیچر کے گودام میں آگ لگ گئی۔ تقریباً ۵ لاکھ کا نقصان ہوا۔ آگ لگنے کا سبب ہنوز معلوم نہیں۔

خبریں اور نوٹ

محمود زکی پاشا مصری اب سے پچیس سال پہلے مصر سے جلاوطن ہو کر قسطنطنیہ آئے۔ اور عثمانی سلطنت میں بڑے بڑے عہدوں پر ممتاز رہے۔ انہوں نے اپنے ایک مضمون "ترکی کے حالات" میں ترکی کے جدید قانون ازدواج کے متعلق لکھا ہے۔ کہ پچھلے دنوں یہ خبر مشہور ہوئی تھی۔ کہ حکومت ترکی نے غیر ترکی مردوں کو ترکی عورتوں سے شادی کرنے کی اجازت دیدی ہے۔ یورپ والوں نے اس خبر پر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ اور اس کے پردے میں بعض اَور مذہبی الزام لگا کر ان کے خلاف خوب پروپگینڈا کیا۔ حالانکہ اصل قانون یہ نہیں۔ بلکہ یوں ہے۔ کہ ترکوں کی قومی مجلس نے ان تمام لوگوں کو قانوناً ترکی رعایا قرار دیا ہے۔ جنہوں نے ترکی رعایا بننا قبول کیا۔ ان میں اطالوی۔ ارمن اور یہودی بھی ہیں۔ ازدواج کے جس قانون کی رو سے ترکی عورتوں کو غیر ملکیوں کے ساتھ شادی کرنے کی اجازت ہے۔ وہ ان ہی اطالوی۔ یہودی اور ارمن عورتوں تک محدود ہے۔ جو قانون کی رو سے ترکی رعایا ہیں۔

پاشا موصوف نے اِسی مضمون میں خلیفہ کی معزولی کے اسباب بیان کر کے لکھا ہے۔ کہ جنگ آزادی کے دوران میں اناطولیہ کے مدبرین نے عبدالمجید خاں کو جو اس وقت ولی عہد تھے۔ دعوت دی۔ کہ آپ اناطولیہ آجائیں۔ اور فوج کی سرداری قبول کرلیں۔ اس کے جواب میں عبدالمجید خاں نے اپنی بیگمات سے مشورہ کے بعد لکھا۔ کہ جب تک ترکی مجلس کے ارکان اور فوج کے بڑے بڑے افسر اپنا دستخطی دعوت نامہ نہ بھیجیں گے۔ میں اسے قبول نہیں کر سکتا۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ لیکن پھر بھی عبدالمجید خاں نے لیت و لعل کی۔ اور اس کی اطلاع سلطان وحیدالدین خاں کو بھی کر دی جس سے وہ اناطولیہ کی تحریک آزادی کے دشمن بن گئے۔ حالانکہ اس سے پہلے وہ اس تحریک کے مخالف نہ تھے۔ اس سے قوم پرست ترکوں کو یقین ہو گیا۔ کہ ولی عہد کام کرنا نہیں چاہتا۔ صرف آرام چاہتا ہے۔ سلطان وحیدالدین خاں کی جلاوطنی کے بعد جب عبدالمجید خاں کو خلیفہ بنایا گیا۔ تو انہوں نے ایک دوسری حرکت یہ کی کہ اپنا ایک خُفیہ کارندہ جلال الدین عارف پاشا کے پاس روما بھیجا۔ کہ وہ اپنے اثر و رسوخ سے کام لے کر خلافت و سلطنت پر قبضہ کرلیں۔

قسطنطنیہ میں بہت کچھ تلاش کے بعد سلطان وحیدالدین خاں کے چند صندوق برآمد ہوئے ہیں جن میں جواہرات ہیں۔ ان کی قیمت کا اندازہ ۳۰ ہزار پونڈ کیا گیا ہے۔

ترکی حکومت نے اپنے ان تمام سفرا اور سیاسی نمایندوں کو انگورا میں طلب کیا ہے۔ جو ممالک غیر اور ممالک ترکی میں ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ انگورا

میں خواجہ حسن نظامی کے مکان کی تلاشی لی گئی۔ مگر کوئی لائق شک چیز برآمد نہ ہوئی۔ خواجہ صاحب نے پولیس کے روبرو جو بیان دیا ہے۔ اس میں انہوں نے اپنی بے گناہی اور جرم سے لاعلمی ظاہر کی ہے۔

سربرآوردہ ہندو رہنماؤں نے سوامی شردھانند کی یادگار قائم کرنے کے لئے اپنی قوم سے دس لاکھ روپے کی اپیل کی ہے۔ اس میں سے آدھا روپیہ چھوت چھات دور کرنے پر صرف کیا جائے گا۔ کیونکہ سوامی شردھانند کو اس مسئلہ سے خاص لگاؤ تھا۔

نوروز کے موقع پر بادشاہ سلامت کی طرف سے حسب معمول فہرست خطابات شائع ہوئی ہے۔ اس میں پنجاب کے خاص خاص نام مع خطابات حسب ذیل ہیں:۔

مسٹر اے لینگلے سی ایس کمشنر لاہور کو سی ایس آئی۔ مسٹر ڈی ملنے ڈائرکٹر زراعت پنجاب کو سی آئی ای۔ شیعہ مجتہد مولوی سید علی الحائری صاحب لاہور کو شمس العلماء۔ خان صاحب میاں عبدالعزیز ڈپٹی کمشنر پنجاب۔ خان صاحب شیخ اکرام الحق قریشی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پنجاب اور ملک محمد حسین صدر میونسپلٹی لاہور کو خان بہادر۔ مولوی برکت علی اسٹنٹ رجسٹرار انجمن امداد باہمی پنجاب اور مولوی محمد دین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول لاہور کو خان صاحب کے خطابات عطا کئے گئے۔

ان کے علاوہ مہاراجہ دیوا کو کے سی۔ آئی۔ آنرایبل مسٹر ڈبلیو پی بارٹن سی ایس ریزیڈنٹ مقیم حیدرآباد کو سی آئی ای اور رانی ہیمانتا کماری دیوی پوٹھا راج شاہی بنگال کو مہارانی کا خطاب عطا کیا گیا۔

پنجاب میں سردار جگیندر سنگھ وزیر زراعت و مسکرات۔ مسٹر منوہر لال بیرسٹرایٹ لا وزیر تعلیم و صنعت وحرفت اور ملک فیروز خاں بیرسٹرایٹ لا وزیر میونسپل کمیٹی و ڈسٹرکٹ بورڈ۔ حفظان صحت و تعلیم طبی و شفاخانجات مقرر کئے گئے۔

۴ جنوری کی سہ پہر کو پنجاب کونسل کا اجلاس ہوا۔ اور کونسل کا صدر منتخب کرنے کا اعلان کیا گیا۔ کونسل کی صدارت کے لئے خان بہادر چودھری شہاب الدین اور خان بہادر شیخ عبدالقادر امیدوار تھے۔ رائے زنی تحریری ہوئی یعنی جس ممبر نے جس امیدوار کے حق میں رائے دینا چاہی اس نے ایک کارڈ پر اس کا نام لکھ کر مسٹر کنگ عارضی صدر کو دیدیا۔ رائے شماری پر چودھری صاحب کے حق ۵۹ اور شیخ صاحب کے حق میں ۲۹ ووٹ نکلے۔ اس پر مسٹر کنگ نے اعلان کر دیا۔ کہ چودھری صاحب باقاعدہ صدر منتخب ہو گئے۔ بعدازاں مسٹر کنگ کرسی صدارت سے اُتر آئے۔ اور چودھری صاحب صدارتی کرسی پر بیٹھ گئے۔

مسرز حیات برادرس (لاہور) کے فرنیچر کے گودام میں آگ لگ گئی۔ تقریباً ۵ لاکھ کا نقصان ہوا۔ آگ لگنے کا سبب ہنوز معلوم نہیں۔

خبریں اور نوٹ

محمود زکی پاشا مصری اب سے پچیس سال پہلے مصر سے جلاوطن ہو کر قسطنطنیہ آئے۔ اور عثمانی سلطنت میں بڑے بڑے عہدوں پر ممتاز رہے۔ انہوں نے اپنے ایک مضمون "ترکی کے حالات" میں ترکی کے جدید قانون ازدواج کے متعلق لکھا ہے۔ کہ پچھلے دنوں یہ خبر مشہور ہوئی تھی۔ کہ حکومت ترکی نے غیر ترکی مردوں کو ترکی عورتوں سے شادی کرنے کی اجازت دیدی ہے۔ یورپ والوں نے اس خبر پر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ اور اس کے پردے میں بعض اَور مذہبی الزام لگا کر ان کے خلاف خوب پروپیگنڈا کیا۔ حالانکہ اصل قانون یہ نہیں۔ بلکہ یوں ہے۔ کہ ترکوں کی قومی مجلس نے ان تمام لوگوں کو قانوناً ترکی رعایا قرار دیا ہے۔ جنہوں نے ترکی رعایا بننا قبول کیا۔ ان میں اطالوی۔ ارمن اور یہودی بھی ہیں۔ ازدواج کے جس قانون کی رو سے ترکی عورتوں کو غیر ملکیوں کے ساتھ شادی کرنے کی اجازت ہے۔ وہ ان ہی اطالوی۔ یہودی اور ارمن عورتوں تک محدود ہے۔ جو قانون کی رو سے ترکی رعایا ہیں۔

پاشا موصوف نے اِسی مضمون میں خلیفہ کی معزولی کے اسباب بیان کر کے لکھا ہے۔ کہ جنگ آزادی کے دوران میں اناطولیہ کے مدبرین نے عبدالمجید خاں کو جو اس وقت ولی عہد تھے۔ دعوت دی۔ کہ آپ اناطولیہ آ جائیں۔ اور فوج کی سرداری قبول کر لیں۔ اس کے جواب میں عبدالمجید خاں نے اپنی بیگمات سے مشورہ کے بعد لکھا۔ کہ جب تک ترکی مجلس کے ارکان اور فوج کے بڑے بڑے افسر اپنا دستخطی دعوت نامہ نہ بھیجیں گے۔ میں اسے قبول نہیں کر سکتا۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ لیکن پھر بھی عبدالمجید خاں نے لیت و لعل کی۔ اور اس کی اطلاع سلطان وحیدالدین خاں کو بھی کر دی جس سے وہ اناطولیہ کی تحریک آزادی کے دشمن بن گئے۔ حالانکہ اس سے پہلے وہ اس تحریک کے مخالف نہ تھے۔ اس سے قوم پرست ترکوں کو یقین ہو گیا۔ کہ ولی عہد کام کرنا نہیں چاہتا۔ صرف آرام چاہتا ہے۔ سلطان وحیدالدین خاں کی جلاوطنی کے بعد جب عبدالمجید خاں کو خلیفہ بنایا گیا۔ تو انہوں نے ایک دوسری حرکت یہ کی کہ اپنا ایک خُفیہ کارندہ جلال الدین عارف پاشا کے پاس روما بھیجا۔ کہ وہ اپنے اثر و رسوخ سے کام لے کر خلافت و سلطنت پر قبضہ کر لیں۔

قسطنطنیہ میں بہت کچھ تلاش کے بعد سلطان وحیدالدین خاں کے چند صندوق برآمد ہوئے ہیں جن میں جواہرات ہیں۔ ان کی قیمت کا اندازہ ۳۰ ہزار پونڈ کیا گیا ہے۔

ترکی حکومت نے اپنے ان تمام سفرا اور سیاسی نمایندوں کو انگورا میں طلب کیا ہے۔ جو ممالک غیر اور ممالک ترکی میں ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ انگورا

میں ایک اہم سیاسی کانفرنس ہونے والی ہے جس میں سلطنت ترکی کے تمام سفرا۔ سیاسی نمایندے اور ملک کے سیاست دان شریک ہوں گے ٭

ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے۔ کہ ترکی پولیس نوجوان مردوں اور لڑکیوں کی اخلاقی حالت کی حفاظت کے خیال سے ان ناچ گھروں کو بند کر رہی ہے۔ جو حکومت انگورا کی اجازت سے کھولے گئے ہیں۔ کیونکہ پولیس کو اس امر کی سخت شکایت ملی ہے۔ کہ ان ناچ گھروں کی بدولت بہت سی لڑکیاں گم ہو گئی ہیں ٭ پولیس نے انتظام کیا ہے۔ کہ آیندہ جو لڑکیاں ناچ کی درسگاہوں میں ناچنا سیکھنے جائیں گی۔ انہیں اپنے ماں باپ کی رضامندی کی تحریری سند پیش کرنی پڑیگی ٭

ٹائمز کا نامہ نگار روما سے لکھتا ہے۔ کہ اٹلی کے ایک شہر میں چار ناچنے والیاں جل کر مر گئیں۔ اس لئے ناچ گھروں کی سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔ اور وزیر اعظم مسولینی نے احکام جاری کر دئے ہیں۔ کہ ناچ گھر بند کر دئے جائیں۔ کیونکہ ان سے بداخلاقی پھیلتی ہے ٭

ایک جرمن اخبار کے نامہ نگار نے سلطان ابن سعود سے ملاقات کر کے بہت سے سوالات پوچھے۔ سلطان موصوف نے مستقبل حجاز کے متعلق کہا۔ کہ "میں چاہتا ہوں۔ حجاز کی حکومت دوسری اسلامی حکومتوں کی طرح آزاد ہو۔ اور اس میں مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کرنے کی طاقت موجود ہو" سلطان موصوف نے منصب خلافت کے متعلق فرمایا "کہ میں ایسے شخص کی خلافت کے اعتراف پر متحد ہوں۔ جس میں شریعت مقدسہ کی تمام صفات و خصائل موجود ہوں۔ اور سب سے ضروری یہ کہ اس میں اتنی طاقت ہو۔ کہ وہ عالم اسلام کے حقوق کی حفاظت کر سکے" نامہ نگار نے کہا۔ کہ کیا یہ صفات آپ میں موجود ہیں؟ سلطان نے جواب دیا۔ کہ میں اپنے علاقہ اور بلاد میں محترم ہوں۔ اور وہاں کے حقوق کی حفاظت کر سکتا ہوں۔ مثلاً شام کے لئے مجھ میں طاقت ہے۔ ساٹھ ہزار تلواریں میرے اشارے پہ چمک سکتی ہیں۔ مگر ممالک اسلامیہ مثلاً مصر یا ہندوستان وغیرہ پر حملہ ہو۔ تو میں کیا کر سکتا ہوں۔ اس لئے میں اپنے میں وہ باتیں نہیں پاتا۔ جو خلافت کے لئے ضروری ہیں ٭ ہند کی رائے کے مطابق میں چاہتا ہوں۔ کہ مکہ معظمہ میں ایسی مجلسیں قایم ہوں جس میں تمام ممالک اسلامیہ کے نمایندے شریک ہو کر اپنا خلیفہ منتخب کر لیں۔ مگر یہ ظاہر کر دینا ضروری ہے۔ کہ ایسا خلیفہ محض نام کا ہوگا۔ کیونکہ جب تک خلیفہ کے ہاتھ میں حکومت نہ ہو گی۔ وہ ہرگز اسلام کے لئے مفید نہ ہوگا ٭ مسلمانوں کو روحانی مرشد کی ضرورت نہیں۔ ان کا روحانی مرشد قرآن ہے ٭

بیروت کا تار۔ فرانسیسی سواروں کے ایک دستے نے دروزیوں کے ایک گروہ کو جو سردار الاطرش کی زیر سرکردگی بڑھ رہا تھا۔ زبردست شکست دی ٭ بیس دروزی اور ان کے سو گھوڑے مارے گئے۔ اور بہت سا سامان فرانسیسیوں کے ہاتھ آیا ٭ الاطرش پانچ سواروں کے ہمراہ بھاگ کر بچ گیا ٭ اس کا گھوڑا بہت تیز تھا۔ اس لئے فرانسیسی تعاقب میں ناکام رہے ٭

طنجہ۔ ۵ جنوری۔ ہسپانی علاقے میں عام اضطراب پھیلا ہوا ہے۔ ہسپانی فوج اور مراکش کے قبیلہ بنی الدر میں مقابلہ ہوا۔ جس میں بیس ہسپانی مارے گئے ٭ اس قبیلہ کے سردار کے پاس مجاہدین کی خاصی تعداد موجود ہے ٭

ہانگو (چین) کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں غیر ملکیوں خصوصاً برطانیہ کے خلاف سخت شورش برپا ہے ٭ اور ناگزیر حالات کی بنا پر برطانی بستی کے بنک اور دکانیں غیر معین مدت کے لئے بند کر دی گئی ہیں ٭ وہ وقت دور نہیں۔ جو شاید بستی کی بستی ہی خالی کرنی پڑے ٭

بعد کا تار۔ احتیاط کے طور پر ہانکو۔ ایچنگ اور کیو کیانگ سے برطانی عورتوں اور بچوں کو ہٹا لیا گیا ہے ٭ دو جہاز جن پر تین سو عورتیں اور بچے سوار ہیں شنگھائی کی طرف آ رہے ہیں ٭

نیویارک (امریکہ) میں بجلی کی نمائش کے موقع پر ایک حیرت انگیز ایجاد دکھائی گئی۔ یہ ایجاد سرچ لائٹ ہے۔ دو کھرب لمپوں کی روشنی دیتی ہے۔ اور اس سے چالیس میل کے فاصلے پر رکھا ہوا اخبار پڑھا جا سکتا ہے ٭

برطانی عجائب خانہ اور پنسلونیہ یونیورسٹی کی مشترکہ مہم نے عراق عرب میں حضرت ابراہیمؑ کے زمانے کی عمارتیں تلاش کی ہیں ٭ انہوں نے ایک بہت بڑے ٹیلے کو کھود کر سطح زمین سے بیس فٹ نیچے محفوظ مکانات نکالے ہیں ٭ ان مکانات کے باہر سے اینٹوں کے ردے لگے ہوئے ہیں۔ اور اندر کی طرف کی دیواریں کچی ہیں۔ اور ان کی وضع قطع بغداد کے گھروں کی سی ہے ٭ ان عمارتوں سے اب سے چار ہزار سال پیشتر کے انسانوں کی خانگی زندگی پر روشنی پڑتی ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس وقت زندہ اشخاص اوپر کی منزلوں میں تو خود رہتے تھے۔ اور مکانوں کی نچلی منزل میں اپنے مُردے دفن کیا کرتے تھے ٭ بعض ایسی تختیاں بھی برآمد ہوئی ہیں۔ جن پر کچھ لکھا ہوا ہے ٭

کابل کے برطانی سفارت خانے میں آگ لگنے کی مزید تفصیلات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بجلی کا تار خراب ہونے کی وجہ سے آگ لگی۔ اور اس نے جس عمارت کو خاک سیاہ کر دیا۔ وہ امیر حبیب اللہ خاں مرحوم کی خاص قیام گاہ تھی۔ اور اسی عمارت میں معاہدہ ڈیورانڈ پر دستخط ہوئے تھے ٭

کوالاکنگن (ملایا) میں دریا چالیس فٹ چڑھ گیا۔ جس سے کئی ہزار مربع میل تک پانی ہی پانی ہو گیا ٭ اور ہزاروں انسان بے خانماں ہو گئے ٭ ریل کے پلوں پر لاشیں ہی لاشیں دکھائی دیتی ہیں ٭ وہاں کے ایک پیراک شلطان نامی نے بارہا اپنی جان

خطرے میں ڈال کر بہت سی جانیں بچائیں۔ اور اس کی بہادری کا غلغلہ سارے ملایا میں بلند ہوگیا ؛

سر سیموئیل ہور اور ان کے آٹھ دیگر ساتھیوں نے لندن سے بغداد تک ۳۸ گھنٹے میں بذریعہ ہوائی جہاز سفر کیا ؛

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کورٹ نے اپنے سالانہ جلسے منعقدہ ۲۴ دسمبر میں یونیورسٹی کے حسب ذیل عہدیدار منتخب کئے :۔

ہز ہائنس نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ بھوپال چانسلر۔ ہز ہائنس سر آغا خاں پرو چانسلر۔ نواب محمد مزمل اللہ خاں وائس چانسلر۔ شیخ عبداللہ صاحب خازن ۔ سید سجاد حیدر صاحب رجسٹرار یونیورسٹی میعاد عہدہ ایک سال کے لئے اَور بڑھادی گئی ؛

مسلم لیگ کے اجلاس دہلی میں ڈاکٹر سیف الدین کچلو (امرت سر) لیگ کے سکرٹری منتخب کئے گئے ؛

کلکتہ کا ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ حضور وائسرائے کے دورۂ بنگال کے موقع پر جب لیڈی اروِن بیتھون کالج کے معائنہ کے لئے تشریف لانے والی تھیں۔ تو وہاں کی پرنسپل نے لیڈی اروِن کے قدموں پر پھول چڑھانے کی کوشش کی۔ لیکن کالج کی لڑکیوں نے انہیں روک دیا ۔ اس پر پرنسپل صاحبہ نے لڑکیوں کو طعنہ دیا۔ کہ تم مہاتما گاندھی پر تو پھول چڑھاتی ہو۔ لیکن وائسرائے کی بیوی پر پھول چڑھانے سے روکتی ہو!

اکسفورڈ یونیورسٹی نے مس سیتا بائی نرائن راؤ بی اے (بمبئی) کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی ہے یہ ڈگری ان مضامین کے صلے میں عطا کی گئی ہے جو انہوں نے رامائن اور مہابھارت کے زمانے کی عورتوں کے رُتبے پر لکھے تھے ؛

والسرائے ہند کی ہمشیرہ مسز آزیبل فاکس لین ہندوستان تشریف لارہی ہیں ۔ آپ کرنل فاکس لین ممبر پارلیمنٹ کی بیوی ہیں ؛

اِسی ہفتے راجہ صاحب محمود آباد کی صاحبزادیوں کی شادیاں ہونے والی ہیں ۔ ایک صاحبزادی سر علی امام کے صاحبزادے سے اور دوسری راجہ صاحب ابوجعفر تعلقہ دار پیرپور کے بیٹے کے ساتھ منسوب ہوئی ہیں ؛

ایک ۱۹ سالہ یورشین نوجوان مسٹر لوئیس البرٹ جو پیانگ کا رہنے والا ہے۔ اور تمام دنیا کی سیاحت کے لئے روانہ ہوا ہے۔ ۲ جنوری کو کراچی پہنچا ۔ اس کا بیان ہے۔ کہ میں ۱۸۔ اگست ۱۹۲۵ء کو چلا تھا۔ ملایا۔ سیام۔ چین۔ جاپان۔ برہما اور ہندوستان ہوتا ہوا یہاں پہنچا ہوں۔ اور اب ایشیائے کوچک۔ یورپ اور امریکہ جاؤں گا ۔ میرے پاس کوئی روپیہ پیسہ نہیں۔ البتہ چند تصویروں کے پوسٹ کارڈ بیچ کر اپنا پیٹ پال رہا ہوں ؛

حضور وائسرائے نے بنارس یونیورسٹی میں گائکواڑ لائبریری ہال کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر معزز مرد عورتیں موجود تھیں ؛

خبریں اور نوٹ

ٹائمز کا نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ لکھتا ہے۔ کہ پچھلے ایام مہینوں میں ترکی کی مغربی عدالت استقلال نے جس کا صدر مقام انگورا تھا تین سَو چالیس مقدموں کا فیصلہ کیا۔ جن میں ۱۵۲۳ اشخاص ماخوذ تھے ۔ ان میں سے ۹۴۸ کو سزائیں دی گئیں۔ ۲۰۴ پھانسی پر لٹکائے گئے۔ ۶۳۵ کو ایک سال سے لے کر تیس سال تک کی مختلف میعاد کی سزائیں ملیں۔ ۱۳ آدمیوں کو حبس دوام کی سزا دی گئی۔ اور ۹۶ جلاوطن کردئے گئے ۔ ان لوگوں پر رہزنی۔ سازش۔ انقلاب۔ غداری اور جاسوسی کے الزام عائد کئے گئے تھے ۔ مشرقی عدالت نے جس کا صدر مقام العزیز ہے۔ اعداد و شمار شائع نہیں کئے۔ مگر خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس کی فہرست مغربی عدالت سے بڑی ہے ؛

حکومت حجاز نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہر ایک حاجی جدہ میں کشتی سے اُترنے سے پہلے ستاسی روپے بطور محصول اور ساٹھ روپے شیخ مکہ کو ادا کیا کریگا ؛

حضور بادشاہ سلامت نے ملک فیصل شاہ عراق کو سال نو کی تقریب میں جی سی ایم جی کا خطاب عطا کیا ہے ؛

ہانکو (چین) کی صورت حالات سے یہ تحریک شروع ہوگئی ہے۔ کہ برطانیہ۔ فرانس اور اٹلی کو اس امر کی ترغیب دی جائے۔ کہ وہ ٹین سن کی مراعاتی بستیاں اہل چین کے حوالے کردیں ۔ ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ اگر برطانیہ نے ہانکو کی بستی چینیوں کے حوالے کردی تو اسے ٹین سن کی بستی بھی خالی کرنی پڑے گی۔ جہاں غیر ملکی جائداد کا اندازہ بیس کروڑ پونڈ کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ ریلوے لائن بھی چینیوں کو دینی پڑے گی۔ جس پر غیر ملکیوں کے تین کروڑ پونڈ صرف ہوچکے ہیں ؛

چین کی اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اندرون ملک سے سیکڑوں پناہ گزیں ہانکو کی طرف آرہے ہیں ۔ ایک جہاز جس پر غالباً ساٹھ پناہ گزیں عورتیں سوار ہیں۔ پاؤ پاؤ کے مقام پر سمندر کی ریت میں پھنس گیا ہے ؛

ہانگ کانگ ۱۴ جنوری۔ ہانکو کے باشندوں کو اس امر پر مبارک باد دی گئی ہے۔ کہ انہوں نے برطانی بستی چھین لی ؛

شنگھائی ۱۴ جنوری۔ چینیوں کے رویہ میں کوئی نمایاں تغیر نہیں۔ چینی اور غیر چینی کارخانوں میں ہڑتالیں ہورہی ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ شورش پسند اپنے کام میں برابر مصروف ہیں ؛

جنوبی افریقہ کی گول میز کانفرنس ختم ہوگئی ۔ مسٹر اینڈریوز کے تار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ کانفرنس ہندوستانیوں کے مقاصد کے لحاظ سے کامیاب رہی ۔ فیصلہ کا اعلان صوبے کے انتخابات کے بعد یعنی مارچ میں کیا جائے گا ؛

امریکہ کا ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ اس وقت اتنی

خطرے میں ڈال کر بہت سی جانیں بچائیں۔ اور اس کی بہادری کا غلغلہ سارے ملایا میں بلند ہوگیا۔

سر سیموئل ہور اور ان کے آٹھ دیگر ساتھیوں نے لندن سے بغداد تک ۳۸ گھنٹے میں بذریعہ ہوائی جہاز سفر کیا۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کورٹ نے اپنے سالانہ جلسے منعقدہ ۲۴ دسمبر میں یونیورسٹی کے حسب ذیل عہدیدار منتخب کئے:۔

ہر ہائنس نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ بھوپال چانسلر۔ ہز ہائنس سر آغا خاں پرو چانسلر۔ نواب محمد مزمل اللہ خاں وائس چانسلر۔ شیخ عبداللہ صاحب خازن۔ سید سجاد حیدر صاحب رجسٹرار یونیورسٹی میعاد عہدہ ایک سال کے لئے اور بڑھا دی گئی۔

مسلم لیگ کے اجلاس دہلی میں ڈاکٹر سیف الدین کچلو اور امرت سر لیگ کے سکرٹری منتخب کئے گئے۔

کلکتہ کا ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ حضور وائسرائے کے دورۂ بنگال کے موقع پر جب لیڈی اروِن بیتھون کالج کے معائنہ کے لئے تشریف لانے والی تھیں۔ تو وہاں کی پرنسپل نے لیڈی اروِن کے قدموں پر پھول چڑھانے کی کوشش کی۔ لیکن کالج کی لڑکیوں نے انہیں روک دیا۔ اس پر پرنسپل صاحبہ نے لڑکیوں کو طعنہ دیا۔ کہ تم مہاتما گاندھی پر تو پھول چڑھاتی ہو۔ لیکن وائسرائے کی بیوی پر پھول چڑھانے سے روکتی ہو!

اکسفورڈ یونیورسٹی نے مس سیتا بائی نرائن راؤ بی اے (بمبئی) کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی ہے۔ یہ ڈگری ان مضامین کے صلے میں عطا کی گئی ہے۔ جو انہوں نے رامائن اور مہابھارت کے زمانے کی عورتوں کے رُتبے پر لکھے تھے۔

وائسرائے ہند کی ہمشیرہ مسز آزبیل فاکس لین ہندوستان تشریف لا رہی ہیں۔ آپ کرنل فاکس لین ممبر پارلیمنٹ کی بیوی ہیں۔

اسی ہفتے راجہ صاحب محمود آباد کی صاحبزادیوں کی شادیاں ہونے والی ہیں۔ ایک صاحبزادی سر علی امام کے صاحبزادے سے اور دوسری راجہ صاحب ابوجعفر تعلقہ دار پیر پور کے بیٹے کے ساتھ منسوب ہوئی ہیں۔

ایک ۱۹ سالہ یورشین نوجوان مسٹر لوئیس البرٹ جو پیانگ کا رہنے والا ہے۔ اور تمام دنیا کی سیاحت کے لئے روانہ ہوا ہے۔ ۲ جنوری کو کراچی پہنچا۔ اس کا بیان ہے۔ کہ میں ۱۸۔ اگست ۱۹۲۵ء کو چلا تھا۔ ملایا۔ سیام۔ چین۔ جاپان۔ برہما اور ہندوستان ہوتا ہوا یہاں پہنچا ہوں۔ اور اب ایشیائے کوچک۔ یورپ اور امریکہ جاؤں گا۔ میرے پاس کوئی روپیہ پیسہ نہیں۔ البتہ چند تصویروں کے پوسٹ کارڈ بیچ کر اپنا پیٹ پال رہا ہوں۔

حضور وائسرائے نے بنارس یونیورسٹی میں گائکوار لائبریری ہال کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر معزز مرد و عورتیں موجود تھیں۔

خبریں اور نوٹ

ٹائمز کا نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ لکھتا ہے۔ کہ پچھلے ایک مہینوں میں ترکی کی مغربی عدالت استقلال نے جس کا صدر مقام انگورا تھا تین سَو چالیس مقدموں کا فیصلہ کیا۔ جن میں ۱۵۲۳ اشخاص ماخوذ تھے۔ ان میں سے ۹۴۸ کو سزائیں دی گئیں۔ ۲۰۴ پھانسی پر لٹکائے گئے۔ ۴۳۵ کو ایک سال سے لے کر تیس سال تک کی مختلف میعاد کی سزائیں ملیں۔ ۱۳ آدمیوں کو حبس دوام کی سزا دی گئی۔ اور ۹۶ جلاوطن کردئے گئے۔ ان لوگوں پر رہزنی۔ سازش۔ انقلاب۔ غداری اور جاسوسی کے الزام عائد کئے گئے تھے۔ مشرقی عدالت نے جس کا صدر مقام العزیز ہے۔ اعداد و شمار شائع نہیں کئے۔ مگر خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس کی فہرست مغربی عدالت سے بڑی ہے۔

حکومت حجاز نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہر ایک حاجی جدہ میں کشتی سے اُترنے سے پہلے ستاسی روپے بطور محصول اور ساٹھ روپے شیخ مکہ کو ادا کیا کرے گا۔

حضور بادشاہ سلامت نے ملک فیصل شاہ عراق کو سال نو کی تقریب میں جی سی ایم جی کا خطاب عطا کیا ہے۔

ہانکو (چین) کی صورت حالات سے یہ تحریک شروع ہوگئی ہے۔ کہ برطانیہ۔ فرانس اور اٹلی کو اس امر کی ترغیب دی جائے۔ کہ وہ ٹین سن کی مراعاتی بستیاں اہل چین کے حوالے کردیں۔ ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ اگر برطانیہ نے ہانکو کی بستی چینیوں کے حوالے کردی تو اسے ٹین سن کی بستی بھی خالی کرنی پڑے گی۔ جہاں غیر ملکی جائداد کا اندازہ بیس کروڑ پونڈ کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ ریلوے لائن بھی چینیوں کو دینی پڑے گی۔ جس پر غیر ملکیوں کے تین کروڑ پونڈ صرف ہو چکے ہیں۔

چین کی اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اندرون ملک سے سیکڑوں پناہ گزیں ہانکو کی طرف آرہے ہیں۔ ایک جہاز جس پر غالباً ساٹھ پناہ گزیں عورتیں سوار ہیں۔ پاؤ پاؤ کے مقام پر سمندر کی ریت میں پھنس گیا ہے۔

ہانگ کانگ ۱۴ جنوری۔ ہانکو کے باشندوں کو اس امر پر مبارک باد دی گئی ہے۔ کہ انہوں نے برطانی بستی چھین لی۔

شنگھائی ۱۴ جنوری۔ چینیوں کے رویہ میں کوئی نمایاں تغیر نہیں۔ چینی اور غیر چینی کارخانوں میں ہڑتالیں ہو رہی ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ شورش پسند اپنے کام میں برابر مصروف ہیں۔

جنوبی افریقہ کی گول میز کانفرنس ختم ہوگئی۔ مسٹر اینڈریوز کے تار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ کانفرنس ہندوستانیوں کے مقاصد کے لحاظ سے کامیاب رہی۔ فیصلہ کا اعلان صوبے کے انتخابات کے بعد یعنی مارچ میں کیا جائے گا۔

امریکہ کا ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ اس وقت اتنی

لاکھ سے زیادہ امریکن عورتیں اپنی قوت بازو سے معاش حاصل کرتی ہیں۔ ان میں ۱۶ ہزار، سَو پندرہ عورتیں ٹیلی فون پر کام کرتی ہیں۔ ۲۰ ہزار ۶ سَو اٹھتر گاتی بجاتی ہیں۔ ۶۳ ہزار ۵ سو ستائیس معلمہ ہیں۔ ۷ لاکھ ۶۲ ہزار ۸ سو پینسٹھ نرس ہیں۔ ۴ لاکھ ۵۳ ہزار ۷ سو چھیالیس حساب کتاب کا کام کرتی ہیں۔ ۵ لاکھ ۴۶ ہزار، سو چوالیس ٹائپ کی خدمت انجام دیتی ہیں۔ اور ۴ لاکھ ۷۲ ہزار ایک سَو ترسٹھ کلرک ہیں۔

پیرس کے ایک حجام کا بیان ہے۔ کہ عورتوں میں بال ترشوانے کے فیشن کی حد یہاں تک پہنچ گئی ہے۔ کہ سامان سنگھار بیچنے والے نالاں ہیں۔ کہ عورتوں کے سروں پر بالوں کی کمی کی وجہ سے ان کی آمدنی جاتی رہی۔ ٹوپیاں بنانے والے ایک خاص قسم کی ٹوپیاں بنانے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ کیونکہ دیگر اقسام کی ٹوپیاں موزوں نہیں رہیں۔ لیکن یہ فیشن زیادہ عرصے تک قایم رہتا نظر نہیں آتا۔ امیر عورتیں شاکی ہیں۔ کہ ان میں اور ان کی نوکرانیوں میں کوئی امتیاز نہیں رہا۔

جرمن فوج میں ۳ ہزار سے زیادہ اعلیٰ افسر اور ۲۰ ہزار سے زیادہ ادنیٰ افسر اور ۵۰ ہزار سے زیادہ سپاہی ہیں۔ توپ خانے کی مشق کے لئے ایک کروڑ مارک کی رقم منظور کی گئی ہے۔ اور تیس لاکھ مارک موسم خزاں کی نمائشی جنگوں کے لئے۔ اور تین کروڑ بیس لاکھ مارک گولہ بارود کے لئے رکھے گئے ہیں۔ تیس لاکھ سُرنگیں بچھانے والے سامان کے لئے۔ تیس لاکھ زہریلی گیس سے بچنے والے سامان کے لئے۔ اور تیس لاکھ استحکامات کے لئے اور چار کروڑ مارک نئے اسلحہ بنانے کے لئے تجویز کئے گئے ہیں۔

افغانستان کے اخبار امان افغان نے دنیا کے بعض معمر لوگوں کا ذکر کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے۔ کہ ۱۷۲۴ء میں موضع کوبروس (ہنگری) میں ایک شخص تبراز مرازش نامی ایک سَو اسی برس کی عمر میں اور اس کا بیٹا نوّے برس کی عمر میں فوت ہوا۔ ۱۶۳۰ء میں طامس پارمر نے ایک سَو پینتیس برس کی عمر میں اور اس کی بیٹی نے ایک سَو تین برس کی عمر میں آئرلینڈ میں وفات پائی۔ ۱۷۹۷ء میں موضع برجن میں سر جوزف ایک سَو ساٹھ سال اور اس کا بڑا لڑکا ایک سَو تین برس کی عمر میں مرا۔ جزائر فیمنی لینڈ کا ایک شخص ۱۶۹۲ء میں پیدا ہوا۔ اور ۱۸۰۷ء میں مرا۔ اس کے بھائی نے ایک سَو ساٹھ برس کی عمر پائی۔ ایک سپاہی جن ثوات باوجود کئی مرتبہ زخمی ہونے کے ایک سَو اٹھارہ سال اور اس کا چچا ایک سَو تیس سال کی عمر میں فوت ہوا۔ ان تاریخی روایات سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ درازی عمر بھی ورثہ میں ملتی ہے۔

لندن کا ایک پادری ہوائی جہاز میں بیٹھ کر کرۂ زمین کا چکر لگانے نکلا ہے۔ اس سفر سے اس کا مقصد دین مسیح کی تبلیغ کرنا ہے۔

برطانی کان کنوں کے رہنماؤں نے مصیبت زدہ

کان کنوں کی امداد کے لئے اپیل کی تھی۔ جس کے جواب میں روس کے مزدوروں کی انجمن نے دس ہزار پونڈ کی رقم بھیجی ہے۔

اٹلی کے مشہور شہر لگ ہارن میں ایک شخص سائنز گرینڈی چیتھڑے اور دھجیوں کی تجارت کرتا ہے۔ اور وہ اس تجارت سے کروڑ پتی ہو گیا ہے۔ گرینڈی کے پاس تقریباً پانچ سو لڑکیاں ملازم ہیں۔ جو دن رات دھجیوں کو درست کرنے اور انہیں باقاعدہ رکھنے میں لگی رہتی ہیں۔

لارڈ ریڈنگ کی صاحبزادی ڈایامنڈ جو کپتان ایبر کرومبے کی بیوی تھیں۔ فوت ہو گئیں۔

۱۱ جنوری سے سوامی شردھانند کے قتل کے مقدمے کی سماعت مسٹر ایچ ڈی کھنوٹ اڈیشنل مجسٹریٹ کی عدالت میں شروع ہوئی۔ ملزم عبدالرشید کی طرف سے مسٹر ذاکر حسین وکیل اور مسٹر عزیز الدین استغاثہ کے انسپکٹر کی حیثیت سے پیش ہوئے۔ ۱۱ اور ۱۲ دو روز گواہان استغاثہ کے بیانات ہوئے۔ دوسرے دن کی کارروائی کے بعد عدالت برخاست ہونے ہی کو تھی۔ کہ ملزم کے وکیل نے زیر دفعہ ۲۰۸ و ۴۶۴ ضابطہ فوجداری صفائی کے دو سَو چھتیس گواہ پیش کرنے کی درخواست کی۔ اور کہا کہ یہ درخواست یہ ثابت کرنے کے لئے پیش کی جاتی ہے۔ کہ ملزم پاگل ہے۔ اور وہ ارتکاب جرم کے وقت ہی پاگل نہ تھا۔ بلکہ اس سے بہت پہلے اور بعد بھی پاگل تھا۔ عدالت نے جواب دیا۔ کہ اگر طبی حکام نے یہ ثابت کر دیا۔ کہ ملزم کے دماغ میں فتور ہے تو میں بے شک اس درخواست پر غور کروں گا۔

۱۳ جنوری کو استغاثہ کی طرف سے ۱۵ ویں اور آخری شہادت ہوئی۔ اس کے بعد ملزم کے وکیل نے عدالت کو مخاطب کر کے اپنی درخواست کا ذکر کیا۔ اور کہا۔ کہ جب تک ملزم کے مخبوط الحواس ہونے کی نسبت تحقیقات نہ کر لی جائے۔ عدالت کو مقدمہ چلانے کا کوئی حق نہیں۔ وکیل استغاثہ نے جواب میں کہا۔ کہ میری رائے میں ملزم پاگل بننے کا بہانہ کر رہا ہے۔ تاہم اگر عدالت مناسب سمجھے۔ تو طبی حکام کی زیر نگرانی رکھا جا سکتا ہے۔ عدالت نے وکیل صفائی کی رائے سے اختلاف کر کے ملزم کو شہادت کے کٹہرے میں لانے کا حکم دیا۔ پولیس کے دو سپاہی عبدالرشید کو کٹہرے میں لائے۔ پھر استغاثہ کے انسپکٹر نے ملزم کو مخاطب کر کے پوچھا "تمہارا نام کیا ہے؟" ملزم نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ بلکہ اس نے اپنے سامنے نظریں جمائے رکھیں۔ پھر مجسٹریٹ نے انہیں الفاظ کو دہرایا۔ ملزم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اور نہ ان کی طرف دیکھا۔ دوبارہ عدالت نے آواز دی "عبدالرشید!" وہ ویسا کا ویسا ہی کھڑا رہا۔ عدالت نے کہا۔ یہ بہرہ ہے۔ وکیل صفائی نے جواب دیا۔ وہ پاگل ہے۔ وکیل استغاثہ نے عدالت کو مخاطب کر کے کہا۔ کہ ملزم فی الواقع پاگل نہیں۔ بلکہ پاگل بننے کا بہانہ کر رہا ہے۔

۱۴ جنوری کو سوامی شردھانند کے قتل کے مقدمے

کی چوتھی پیشی ہوئی + عبدالرشید دوبارہ گواہوں کے کٹہرے میں لایا گیا۔ لیکن اس نے کسی سوال کا جواب نہیں دیا۔ اس لئے وہاں سے ہٹا دیا گیا + اس کے بعد عدالت نے عدالتی گواہوں کے بیانات قلم بند کرنے کا حکم دیا جنہوں نے اپنے بیانات میں ظاہر کیا۔ کہ قتل کے دن سے لے کر تحقیقاتی کارروائی تک ملزم کا مخبوط الحواس ہونا ظاہر نہیں ہوا۔ نہ اس امر کی کوئی شہادت گذری + بعد ازاں عدالت نے ملزم عبدالرشید کے خلاف دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند لگا دی۔ کہ اس نے ۲۳ دسمبر کو شام کے وقت سوامی شردھانند کو قتل کیا۔ اور اس عذر کو مسترد کر دیا۔ کہ ملزم پاگل ہے۔ اور کہا۔ ملزم بالکل صحیح الدماغ ہے۔ اور سودائی ہونے کا بہانہ کر رہا ہے ٭

شریمتی بسنتی دیوی (مسز سی آر داس) کو بنگال پراونشل کانگریس کمیٹی نے پچھلے دنوں صدر منتخب کیا تھا۔ لیکن خاتون موصوفہ نے صدارت سے انکار کر دیا تھا + اب ایک وفد ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور دوبارہ زور دیا گیا۔ کہ وہ کانگریس کمیٹی کی صدارت منظور کر لیں۔ لیکن انہوں نے کہا۔ کہ مجھے جس رنج واندوہ کا سامنا رہا ہے۔ اس نے میری صحت خراب کر دی ہے۔ اس لئے میں کمیٹی مذکور کی صدارت سے معذور رہوں ٭

۷ جنوری کو پونا میں خواتین ہند کی کانفرنس نے ایک قرارداد منظور کی۔ جس میں اس امر پر اظہار افسوس کیا گیا۔ کہ کم سنی میں لڑکیوں کی شادیاں ہو جانے سے ان کی تعلیم پر بہت برا اثر پڑ رہا ہے اور حکومت پر زور دیا گیا۔ کہ ۱۶ سال سے کم عمر کی لڑکی کی شادی قانوناً ممنوع قرار دے ٭

سر سیموئل ہور وزیر محکمۂ پرواز قاہرہ سے کراچی پہنچے۔ اور وہاں سے ہوائی جہاز میں سوار ہو کر ۸ جنوری کو دہلی چھاؤنی کے ہوائی مرکز پر اُترے جہاں ان کا شاندار استقبال کیا گیا ٭

حضور وائسرائے اور لیڈی اروِن اپنے دورۂ بنگال سے واپس ہو کر ۸ جنوری کو دہلی پہنچ گئے ٭

شہزادہ اور شہزادی سوئیڈن ۱۵ جنوری کو جہاز قیصر ہند پر سوار ہو کر اپنے وطن واپس چلے گئے ٭

نئی دِلّی میں گرجا کی تعمیر کے لئے حضور وائسرائے نے چندہ کی اپیل کی ہے + لارڈ انچکیپ نے اس سرمایہ میں ایک لاکھ روپیہ دیا ہے ٭

بنگال کونسل میں وزرا کی تنخواہوں کے لئے ۲۴ ہزار ۷ سو ۵۰ روپے کی منظوری کی تحریک پیش ہوئی + سوراجیوں نے تحریک کی۔ کہ یہ مطالبہ مسترد کر دیا جائے۔ لیکن سوراجیوں کی تحریک ۴۸ کے مقابلے میں ۹۴ آرا سے ناکام رہی ٭

کلکتہ میں ۹ جنوری کو گورو گوبند کی پیدائش کے دن سکھوں کا جلوس نکلا۔ جلوس کے راستے سے دور دو ایک جگہ خنجر سے حملے ہوئے۔ جن میں چھ آدمی زخمی ہو گئے + اس سلسلے میں ۵۵ مسلمان گرفتار کئے گئے ہیں ٭

خبریں اور نوٹ

رسالہ سیٹرڈے ریویو لکھتا ہے۔ کہ اٹلی کی طرف سے ترکوں کو قطعی بے اطمینانی ہے۔ اور ان کو اس امر کا کامل یقین ہے۔ کہ اٹلی آیندہ موسم بہار میں ضرور ترکی پر حملہ کرے گا ٭

اخبار الاہرام کا نامہ نگار مقیم لندن لکھتا ہے۔ کہ سلطان ابن سعود اور انگریزوں کے درمیان ایک نئے معاہدہ کے متعلق نامہ و پیام ہو رہا ہے جس میں اقرار کیا گیا ہے۔ کہ اگر برطانیہ عظمیٰ سلطان حجاز کو کسی تیسری طاقت کے حملے کی صورت میں مدد دے گی۔ تو حکومت حجاز اس امداد کے عوض میں اپنے مقبوضات کے اندر کسی ایسے افسر کو ملازم نہیں رکھے گی جسے برطانی گورنمنٹ پسند نہ کرتی ہو۔ اور نہ وہ کسی دوسری سلطنت کے ساتھ کوئی عہد نامہ کرے گی + نیز وہ اپنے علاقہ جات کا کوئی حصہ انگریزوں کی رضامندی کے بغیر کسی کو ٹھیکہ پر یا دوسرے طریق پر نہ دے گی + اخبار مذکور کی رائے ہے۔ کہ جب دنیا بھر کے مسلمانوں کو اس معاہدے کی شرائط کا علم ہو گا۔ تو سلطان ابن سعود ان کی نظروں سے گِر جائے گا۔ اور پھر برطانیہ ہندوستان اور دیگر ممالک کے مسلمانوں کی خیر اندیشی حاصل کرنے کے لئے اِسے نیچ ڈالنے میں ذرا بھی تامل نہ کرے گی ٭

چین کی تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں غیر ملکی آبادی کے خلاف شورش بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اور غیر ملکی حکومتیں اسے دبانے کی تدابیر اختیار کر رہی ہیں۔ چنانچہ حکومت برطانیہ نے ایک ہزار جہازوں کو چین جانے کا حکم دیدیا ہے۔ اور پانچ اَور جہاز بھیجنے کی تجویز ہے ٭

مقام باکسر (چین) کے متعلق خبریں اُڑی تھیں کہ وہاں ہسپانوی ننیں (راہب عورتیں) چینی بچوں کو قتل کر رہی ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ چینیوں نے پادریوں اور ان کی خانقاہوں پر حملے شروع کر دئے۔ اور اب پادری اور ننیں بھیس بدل بدل کر بھاگ رہی ہیں ٭

سابق وائسرائے ہند کا ایک ایڈی کانگ لندن کی دیوالیہ عدالت میں پیش ہوا + اس کے اوپر ۸۰۲۷ پونڈ قرض تھا۔ اور اس کی جائداد کا اندازہ ۲۸۴ پونڈ لگایا گیا + سب سے بڑے قرض خواہ مسٹر لیاقت علی بھوپال کے چیف جسٹس ہیں۔ جنہیں ۵۵۰۰ پونڈ ایڈی کانگ مذکور سے لینے ہیں ٭

لندن کے ایک مشہور حلوائی نے کرسمس کے دنوں میں ایک کرسمس کیک پکایا تھا + اس کیک کا وزن ایک ٹن (تقریباً ۲۸ من) تھا۔ اور اونچائی ۸ فٹ سے زیادہ تھی + اس کی تیاری میں دو من ۳۰ سیر شکر۔ دو من مکھن اور ۳۰ ہزار انڈے اور باقی میدہ صرف ہوا تھا ٭

امریکہ میں ریچارڈ فریڈک نامی ایک ۹ سال کا بچہ عجیب وغریب طاقت گویائی رکھتا ہے + ایک

روز اس کا عیسائیت پر لکچر ہوا۔ اسی وقت الہ آدمی اس کے مرید ہو گئے۔ یہ لڑکا امریکہ میں ایک پیغمبر مانا جاتا ہے۔

جرمن کروزر ایمڈن کیپ ٹاؤن پہنچا۔ تو ہزاروں عورتیں۔ مرد اور بچے اس کے دیکھنے کو جمع ہو گئے اور کنارے کے اس قدر قریب پہنچ گئے۔ کہ ہر لمحہ سمندر میں گر جانے کا خطرہ تھا۔ غالباً ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے ایمڈن کے ملاحوں نے پانی اُچھالا۔ جس سے بہت عورتیں بے ہوش ہو گئیں۔ اور ان کا لباس خراب ہو گیا۔

مونٹریل (کینیڈا) کے ایک سنیما میں آگ لگ جانے سے ۷۷ لڑکے اور لڑکیاں جل کر مر گئیں۔ اور ۳۰ آدمی ہسپتال پہنچائے گئے۔

افغانستان کے وزیر خارجہ سردار محمود بیگ طرزی اپنی بیوی۔ بیٹی اور شاہ افغانستان امیر امان اللہ خاں کی صاحبزادی کے ساتھ پشاور پہنچے۔ اور وہاں سے سوئٹزرلینڈ روانہ ہو گئے۔

۱۸ جنوری کو حضور وائسرائے نے کونسل ہاؤس (نئی دہلی) کا شاہانہ شان و شوکت کے ساتھ افتتاح کیا۔ اس موقع پر بہت سے سرکردہ اشخاص اور ایوان عام۔ کونسل آف اسٹیٹ۔ اور اسمبلی کے نمایندے موجود تھے۔ وائسرائے بہادر نے کونسل ہاؤس کے دروازے کو سونے کی کنجی سے کھولا۔ پھر وائسرائے اور لیڈی اروِن نے چند معززین کے ہمراہ عمارت کا معائنہ کیا۔

افتتاح کے وقت حضور وائسرائے نے بادشاہ سلامت کا پیغام پڑھ کر سُنایا۔ جس میں منجملہ اور باتوں کے ملک معظم نے لکھا تھا۔ کہ "خدا کرے ہندوستان کا یہ نیا پایہ تخت ایک زبردست قوم کے شایان شان ثابت ہو۔ اور یہ کونسل ہاؤس انصاف و دانش کا مسکن رہے"۔

نئی دلی کی عمارات پر سوا کروڑ پونڈ کے خرچ کا اندازہ ہے۔ پارلیمنٹ بلڈنگ کی تیاری میں ۵ لاکھ پونڈ سے زیادہ خرچ ہوئے ہیں۔ اور یہ بلڈنگ تمام نئی عمارتوں سے زیادہ شاندار ہے۔

۱۴ جنوری کو گورنر مدراس نے مدراس کونسل کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد ڈپٹی پریذیڈنٹ کا انتخاب کیا گیا۔ آزاد خیال پارٹی نے شریمتی متھو لکشمی امل کو جو کونسل کی ممبر ہیں۔ اس عہدے کے لئے نامزد کیا تھا۔ اس لئے دوسرے امیدوار خاتون موصوفہ کے حق میں دست بردار ہو گئے۔ اور وہ ڈپٹی پریذیڈنٹ منتخب ہو گئیں۔

بمبئی کونسل کے نامزد ممبران کی فہرست میں دو کمیوں کی وجہ سے بڑی حیرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ پہلی تو یہ۔ کہ ایک خاتون کو ممبر نامزد کرنے کی توقع تھی۔ وہ پوری نہ ہو سکی۔ اور اس سے خواتین بمبئی کو بہت مایوسی ہوئی۔ انہیں اُمید تھی۔ کہ بمبئی کونسل اس باب میں دوسرے ترقی یافتہ صوبجات کے مطابق عمل کرے گی۔ دوسرے یہ۔ کہ سر ابراہیم رحمت اللہ ریٹائرڈ صدر کونسل کا فہرست میں نام

نہ ہونا۔ جن کے متعلق یہ امر یقینی تھا۔ کہ اگر وہ نامزد کئے جاتے۔ تو دوبارہ صدر منتخب ہو جاتے۔

سر عبد الرحیم منتخب شدہ ممبر بنگال کونسل گورنمنٹ بنگال کے وزیر مقرر کئے گئے۔ اور انہوں نے ۲۳ جنوری کو اپنے عہدے کا چارج لے لیا۔ سر موصوف اپنے ساتھ کے لئے ایک ہندو وزیر منتخب کریں گے۔ اور اس کا نام بغرض منظوری گورنر بنگال کے سامنے پیش کر دیں گے۔

یو۔ پی کونسل میں ۵۴ ووٹوں سے یہ رزولیوشن منظور ہو گیا۔ کہ گورنمنٹ کے منظور شدہ مدارس میں طلباء کو جسمانی تربیت اور فوجی قواعد اور اعلیٰ جماعتوں میں اسلحہ آتشیں کا استعمال لازمی طور پر سکھایا جائے۔ اور اس معاملہ پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر ہو۔ جس کے سات ممبر ہوں۔ ان میں سے پانچ ممبر کونسل نامزد کرے۔ اور دو گورنمنٹ۔

مسٹر عبد الحی ممبر اسمبلی اسمبلی کے آیندہ اجلاس میں یہ سوال کریں گے۔ کہ ان عورتوں کی تعداد کتنی ہے۔ جو اسمبلی کے لئے ووٹر ہیں؟ اور کیا کوئی خاص انتظام ہے۔ کہ عورتیں اپنا نام درج رجسٹر کرا سکیں۔ نیز کسی صوبے میں پردہ دار مستورات کو ووٹ دینے کے متعلق کوئی خاص انتظام کیا گیا ہے؟ اگر نہیں۔ تو کیا گورنمنٹ آیندہ پردہ دار عورتوں کے لئے خاص پولنگ کا انتظام کرے گی۔ جس میں صرف پردہ دار پولنگ آفیسر ہوں؟

اسمبلی کے آیندہ اجلاس میں رائے صاحب ہرلال بلاس شاردا کم سنی کی شادی کے متعلق ایک بل پیش کریں گے۔

۲۴ جنوری کو سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ مسٹر جانسٹن سشن جج کی عدالت میں پہلی مرتبہ پیش ہوا۔ ملزم عبد الرشید کی طرف سے مسٹر ذاکر الرحمٰن کے علاوہ لاہور کے دو بیرسٹر مسٹر سلیم اور مسٹر ظفر اللہ نے پیروی کی۔ اور مسٹر اعجاز حسین تاج برطانیہ کی طرف سے اور مسٹر سورج نرائن وکیل سرکاری استغاثہ کے پیروکار تھے۔ ۲۴ اور ۲۵ دونوں تاریخوں میں گواہان استغاثہ کی شہادتیں ہوئیں۔ اور وکلائے صفائی نے جرح کی۔

مسٹر سکلات والا ممبر پارلیمنٹ ہندوستان پہنچ گئے۔ اور اپنے دورے میں مصروف ہیں۔ ہر جگہ آپ کا شاندار خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ آپ اپنے دوران قیام احمد آباد میں مہاتما گاندھی کے سابرمتی آشرم میں گئے۔ اور اپنی بیوی کے لئے کھدر کی ایک ساڑھی اور غلافوں اور میز پوشوں کے لئے کھدر خرید کیا۔

یورپین خاتون مس سلیڈ جو مہاتما گاندھی سے بہت عقیدت رکھتی ہیں۔ اور انگلستان سے آ کر تقریباً ایک سال سے ان کے پاس رہتی تھیں۔ اب گروکل کانگڑی چلی گئی ہیں۔ تاکہ وہاں ہندی زبان کی تکمیل کریں۔

ایک کم سن شادی شدہ لڑکی سنگ پربھا گھوش نے کلکتہ یونیورسٹی سے ایم اے کا امتحان سکنڈ

خبریں اور نوٹ

اخبار ندا الشعیب کو اطلاع ملی ہے۔ کہ اس سال ترکی سے زیادہ حاجیوں کے حجاز جانے کی توقع نہیں ہے۔ بہت سے لوگ مقامات مقدسہ کے انہدام کی کاروائی کو سخت نفرت کی نظر سے دیکھ رہے ہیں۔ اور بعض لوگ جن کا مذہبی عقیدہ یہ نہیں۔ وہ بھی اس اضطراب انگیز موقع پر حج کے لئے جانا پسند نہیں کرتے۔ اور کہتے ہیں۔ جس وقت تک حجاز کی حالت درست نہ ہو جائے حج کو جانے سے گھر رہنا بہتر ہے ؎

ٹائمز کے نامہ نگار قسطنطنیہ کا بیان ہے۔ کہ جب ترکی کے خزانہ شاہی کے دروازے عوام کے لئے کھولے جائیں گے۔ تو حقیقی معنوں میں علاؤ الدین کی کہانی کے طلسمی غار کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آجائے گا۔ اس خزانے میں وہ تمام بے بہا اور نادر اشیا موجود ہیں۔ جو گذشتہ چار صدیوں کے دوران میں جمع کی گئی ہیں۔ نیز ایران و مشرقی ممالک سے حاصل کیا ہوا مال غنیمت بھی موجود ہے۔ اس میں چار سلاطین کے تخت بھی ہیں۔ جن میں سے ایک لعل وجواہر سے مزین ہے۔ سلطان کی وردی ہے جو بیش قیمت جواہرات سے مرصع اور حیرت انگیز نقوش اور گلکاریوں کا نمونہ ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے جواہرات واسلحہ بھی ایسے ہیں۔ جو دیکھنے والے کو محو حیرت کر دیں گے۔

حکومت ترکی شاہی حرم کی بھی نمائش کر رہی ہے جسے گذشتہ پانسو سال میں مختلف سلاطین نے بنایا ہے۔ اور جو کمروں کی بھول بھلیاں معلوم ہوتی ہے۔

مصر کے ایک مشہور محب وطن مسٹر فہمی کو سرلی سٹیک انگریز گورنر جنرل سوڈان کے قتل کرنے کے الزام میں پھانسی کی سزا ملی۔ مسٹر فہمی خندہ پیشانی کے ساتھ پھانسی کے تختے پر چڑھے۔ اسی قتل کے سلسلے میں پچھلے سال آٹھ شخص پھانسی پا چکے ہیں۔

کسی شخص نے مرزا حسن خان صدر پارلیمنٹ ایران پر گولی چلائی۔ اور ان کو اور ان کے سکرٹری کو مجروح کر دیا۔ جمہور نے گولی چلانے والے پر حملہ کر دیا۔ اور وہ گرفتار کر لیا گیا ؎

لندن۔ ۲۱ جنوری۔ ایک ہیرا جس کا نام ایٹرنگسن ہے۔ آج ۲۸۰۰ پونڈ میں فروخت ہو گیا۔ چند سال قبل سویڈن میں اس کی پچاس ہزار پونڈ قیمت کی گئی تھی۔ پہلے یہ گولڈن ڈائمنڈ کے نام سے مشہور تھا یہ ہیرا انگلستان اور ہندوستان کے متعدد آدمیوں کے ہاتھ میں سے گزر چکا ہے۔ اس ہیرے کا سودا ۱۵ سیکنڈ کے اندر اندر ہو گیا ؎

لورپول میں گلیڈ سٹون ڈوک کی پہلی نمائش ہوئی۔ جون اور جولائی تک یہ بالکل مکمل ہو جائے گا۔ یہ دنیا بھر میں جہازوں کی سب سے بڑی قیام گاہ ہے۔ اس میں بڑے سے بڑے جہاز بھی ٹھہریں گے۔

لارڈ ریڈنگ سابق وائسرائے ہند نے ایک اخبار جاری کیا ہے۔ جس کے اعزاز میں ان کو پریس کلب میں ضیافت دی گئی ؎

لندن۔ ۲۸ جنوری۔ شمالی انگلستان اور سکاٹ لینڈ

ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ اس لڑکی نے شادی ہونے کے بعد تعلیم حاصل کرنا شروع کی تھی ؎

سرکاری اعلان ہے۔ کہ عنقریب سو روپے کے نئے نوٹ جاری کئے جائیں گے۔ جن کی نقل کرنا مشکل ہو گا۔ یہ نوٹ پہلے پہل رنگون کرنسی آفس سے جاری ہوں گے۔ پھر رفتہ رفتہ دوسرے کرنسی آفسوں سے بھی جاری کر دئے جائیں گے ؎

پٹنہ کے فسادات کے سلسلے میں ۵۸ مسلمانوں پر مقدمہ چل رہا تھا۔ مسٹر ہالو اسپشل مجسٹریٹ نے اس کا فیصلہ سنا دیا۔ ۴۷ مسلمانوں کو دو دو سال قید سخت اور دو کو تین تین ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ ایک طالب علم بدرالدین کی نیک چلنی کی ضمانت لی گئی۔ اور دس مسلمان بری کر دئے گئے۔ اس مقدمہ میں اپیل کیا گیا ہے۔ اور عدالت سشن نے تا فیصلہ مجرموں کو ضمانت پر رہا کر دیا ہے ؎

سر سیموئل ہور جس ہوائی جہاز پر سوار ہو کر انگلستان سے سوار ہو کر دہلی پہنچے ہیں۔ اس کا نام "سٹی آف دہلی" رکھا گیا ہے۔ جہاز مذکور پر ۷ لیڈیز اور ۳ نمایندگان اخبارات کو بٹھا کر نئی دہلی کی سیر کرائی گئی ؎

حضور وائسرائے نے برطانیہ ہند کی تمام یونیورسٹیوں کے انڈر گریجویٹ طلباء کو تقابلہ کا جواب مضمون لکھنے کے صلے میں طلائی تمغہ دینا منظور فرمایا ہے۔ مضمون ہندوستان میں ڈیری فارمز جاری کرنے اور مویشیوں کی نسل بڑھانے کے بہترین طریقوں پر لکھنا ہو گا ؎

جیت پور ٹاؤن میونسپلٹی نے عالمگیر رائے دہندگی کا رزولیوشن منظور کر کے فیصلہ کیا ہے۔ کہ میونسپل حدود کے رہنے والے ۲۱ برس سے زیادہ عمر کے عورت و مرد میونسپلٹی کے لئے ووٹ دے سکتے ہیں ؎

حکومت بنگال نے ایک کمیٹی اس غرض کے لئے مقرر کی ہے۔ کہ مجالس بنگال میں عملہ اور قیدیوں کی اطاعت و فرمانبرداری کے متعلق تحقیقات کرے۔ اور تمام نقائص کو دور کرنے کے لئے تجاویز پیش کرے ؎

مسٹر جیمز ایڈیسن اور بخشی ٹیک چند لاہور ہائی کورٹ کے مستقل جج مقرر کئے گئے۔ اور بادشاہ سلامت نے ان کا تقرر منظور فرمالیا ؎

بخشی ٹیک چند پنجاب کونسل کے ممبر تھے۔ اب وہ ممبری سے مستعفی ہو جائیں گے۔ اور ان کی خالی نشست کے لئے ضمنی انتخاب ہو گا ؎

کتاب رنگیلا رسول کے متعلق راجپال کے خلاف ایک عرصے سے جو مقدمہ چل رہا تھا۔ ۱۸ جنوری کو مسٹر فیلبوس مجسٹریٹ نے اس کا فیصلہ سنا دیا اور راجپال کو ڈیڑھ سال قید سخت اور ایک ہزار روپے جرمانے کی سزا دی گئی ؎

مسٹر اوگلوی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے شوکت علی منشی فاضل کو اس جرم میں دو دفعات کے ماتحت دو سال قید بامشقت کی سزا دی۔ کہ اس نے حامد علی عرف احمد میاں کے نام سے منشی فاضل کے امتحان کے پرچے حل کئے تھے۔ سزا اکٹھی شروع ہو گی۔ حامد علی کو تنبیہ کرنے کے بعد پانسو روپے کی ضمانت پر رہا کر دیا گیا ؎

میں آندھی کا سخت طوفان آیا۔ جس سے بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ بازاروں میں کھپریلوں، چمنیوں اور برتنوں کے ٹکڑوں کی بارش ہو رہی تھی۔ جس سے بے شمار لوگوں کو خفیف چوٹیں آئیں۔ پیدل چلنا ناممکن ہو گیا تھا۔ گاڑیاں لڑھک رہی تھیں۔ چھتیں صحیح و سالم اڑ گئیں۔ ریلوں کے انجن تھم گئے۔ اور ٹیلیگراف کے تار برباد ہو گئے۔ اموات کی تعداد چودہ معلوم ہوئی ہے۔ مجروح بہت زیادہ ہیں۔ آندھی کی رفتار سو میل فی گھنٹہ تھی۔

لنڈن میں انفلوئنزا کی وبا زور و شور سے پھیل رہی ہے۔ جس کی وجہ سے کئی مقدمات ملتوی اور مدارس بند کر دیئے گئے ہیں۔

قوم پرست حکومت چین نے اعلان کیا ہے۔ کہ جب تک چین کو مکمل خود مختاری حاصل نہ ہو جائے اس وقت تک چین و برطانیہ میں صلح نہیں ہو سکتی ہے۔

جاپان نے انگریزوں کی تجویز پر چین کی موجودہ صورت حالات کے متعلق کوئی فوجی کارروائی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کی رائے میں جاپانی رعایا کی جان و مال کی حفاظت کے لئے وہ بحری قوت کافی ہے۔ جو اس وقت جاپان کی طرف سے چین میں تعینات ہے۔

آسٹریلیا کی مجلس وزارت نے مسئلہ چین پر بحث کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا۔ کہ اس وقت آسٹریلیا کا چینی معاملات میں دخل دینا غیر ضروری ہے۔

وزیر خارجہ امریکہ چین میں امریکن پالیسی کے متعلق اپنا بیان شائع کرنے والے ہیں۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ فی الحال ریاست ہائے متحدہ امریکہ برطانیہ کی تقلید نہ کرے گی۔

لنڈن کی خبروں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ انگریزی جنگی جہاز چین روانہ ہو رہے ہیں۔

ہانکاؤ۔ ۲۴ جنوری۔ آج جو بیان مسٹر یوجین چن نے یہاں دیا۔ اس میں یہ بات ظاہر کر دی۔ کہ وہ دول خارجہ سے اقتصادی مساوات اور باہمی احترام کی بنا پر سلسلہ گفت و شنید جاری کرنے پر آمادہ ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ چین پر جو بین الاقوامی تسلط قائم ہے۔ اس کی وجہ سے اہل چین اپنے جائز حق آزادی سے محروم ہو گئے ہیں۔

نئی دہلی۔ ۲۴ جنوری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ہندوستان سے جو فوج چین روانہ ہو رہی ہے اس کی روانگی کا یہ مقصد ہے۔ کہ چین میں جو برطانوی رعایا رہتی ہے۔ اس کی جان و مال کی حفاظت کرے۔ تیاریاں تو کئی روز سے ہو رہی تھیں۔ لیکن روانگی کے احکام ابھی موصول ہوئے ہیں۔

مجلس عاملہ کانگریس کے جلسے میں چین کے معاملات بھی زیر بحث آئے۔ کمیٹی نے ایک تجویز اس مفہوم کی پاس کی۔ کہ ہندوستان سے کوئی فوج چین روانہ نہ کی جائے۔

ملکہ باغ دہلی میں ۲۸ جنوری کو پنڈت موتی لال نہرو کی صدارت میں ایک جلسہ عام ہوا۔ جس میں اہل چین کی قومی امنگوں اور آرزوؤں کے ساتھ اظہار ہمدردی کی قرارداد منظور کی گئی۔ اور باشندگان ہند کی خواہشات کے برعکس اور مجالس وضع قوانین ہند کے مشورہ کے بغیر ہندوستانی افواج کو چین روانہ کرنے پر ملامت کی گئی۔ پنڈت جی نے کہا کہ یہ جلسہ برطانیہ کے خلاف مظاہرہ نہیں۔ بلکہ ہندوستانی افواج کے بھیجے جانے پر اظہار ناراضگی کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ مسٹر سری نواس آئینگر صدر کانگرس نے قرارداد کی تحریک پیش کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا۔ کہ ملک میں پلیٹ فارم اور اخبارات کے ذریعے جس رائے کا اظہار کیا گیا ہے وہ متفقہ طور پر حکومت کے اس فیصلے کے خلاف ہے۔ مولانا محمد علی نے تجویز کی کہ حکومت کے اس فیصلے کے خلاف عملی مظاہرہ کرنے کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا جائے۔ کہ جب ریل گاڑیاں چین کی طرف جانے والی فوجوں کو لے کر پٹڑی پر سے گزریں۔ تو ان کے سامنے لیٹ جانا چاہیئے۔

گورنر بنگال نے سر عبدالرحیم کو بنگال کا وزیر منتخب کیا تھا۔ مگر چونکہ آپ وزارت قائم کرنے کے سلسلے میں اپنے کسی ہندو ساتھی کو وزیر منتخب کرنے میں ناکام رہے۔ اس لئے آپ کو مستعفی ہونا پڑا۔ اب مسٹر رائے، غزنوی اور بی چکرورتی وزرا مقرر ہوئے ہیں۔

مسٹر رائے۔ کے غزنوی کا مسٹر چکرورتی کے ساتھ وزارت قائم کرنا کلکتہ کے بہت سے مسلمان طالب علموں کو ناگوار گزرا ہے۔ اور وہ مظاہروں کے ذریعے کوشش کر رہے ہیں۔ کہ مسٹر غزنوی کو مستعفی ہونے پر آمادہ کر دیں۔

مسٹر کنہدی لال نے صوبجات متحدہ کی کونسل میں ایک ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ جس کی غرض یہ ہو گی۔ کہ کونسل میں خواتین پر سے انتخاب کے متعلق جملہ قیود دور کر دی جائیں۔

شریمتی ماتھولکشمی بلامقابلہ مدراس کونسل کی نائب صدر منتخب ہو گئی ہیں۔

ڈاکٹر مونجے نے کالجوں میں لازمی فوجی تعلیم رائج کرنے کے متعلق اسمبلی میں ایک رزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔

ہز ہائی نس سر آغا خان اور چند دیگر سربرآوردہ مسلمانوں کی سرپرستی میں سرونٹس آف اسلام سوسائٹی قائم کی گئی ہے۔ اس انجمن کو سیاسیات سے کوئی واسطہ نہ ہو گا۔ یہ تمام کوششیں تعلیمی ترقی کے لئے کرے گی۔

بمبئی۔ ۲۴ جنوری۔ بمبئی میں مسٹر سکلاتوالہ کو بمبئی میں اڈریس دیا گیا۔ اور ساتھ چھ ہزار پانچ سو روپے کی تھیلی پیش کی گئی۔ آپ نے اپنی تقریر میں علاوہ دوسری باتوں کے مسلمانوں سے کہا۔ کہ ان کو پین اسلامک تحریک میں حصے لے کر کانگرس کو مضبوط کرنا چاہیئے۔

سوامی شردھانند کے قتل کے مقدمے میں ملزم عبدالرشید نے اب تک خاموشی اختیار کر رکھی تھی۔ لیکن ۲۴ جنوری کو وہ خود بخود عدالت میں کھڑا ہو گیا۔ اور اس نے بیان کیا۔ کہ میں نے اب تک اس وجہ سے سوالات کا جواب نہ دیا تھا۔ کہ خوراک تبدیل ہو جانے کے باعث میری طبیعت ناساز تھی۔ اور میرے منہ میں کف بھرا رہتا تھا۔ میں بولنا چاہتا تھا۔ لیکن نوبت نہ آنے پاتی تھی کہ مجھے کٹہرے سے ہٹا دیا جاتا تھا۔ یہی بات عدالت سشن میں ہوئی تھی۔ بیمار ہونے کے

علاوہ ہیں ہچکچاتا بھی تھا۔ اور فوراً سوال کئے جانے پر جواب نہ دے سکتا تھا۔ کیونکہ میں عموماً خوف زدہ رہتا تھا۔

ملزم سے عدالت نے قتل کے واقعہ کے متعلق سوال کیا۔ تو اس نے کہا۔ کہ میں نے سوامی شردھانند کو قتل نہیں کیا ہے۔ اس نے یہ بیان دیا۔ کہ میں ۲۳ دسمبر کو ریلوے اسٹیشن کی طرف سے آرہا تھا جب سوامی شردھانند کے مکان کے پاس سے گزرا۔ تو میں نے لوگوں کو سڑک پر دوڑتے ہوئے دیکھا۔ یہ دیکھ کر میں مکان کی سیڑھیوں کے قریب کھڑا ہو گیا۔ وہاں سے کسی نے مجھے اوپر بلا لیا۔ میں اوپر گیا اور کمرے میں داخل ہوا۔ جس آدمی نے مجھے پکارا تھا۔ وہ میرے ساتھ تھا۔ وہاں تین یا چار اشخاص نے مجھے پکڑ لیا۔ میرا منہ بند کر دیا۔ اور مجھے گرا دیا۔ انہوں نے میرا سر دیوار کے ساتھ مارا۔ جس سے میرے ہوش حواس بگڑ گئے۔ اس کے بعد میں نہیں کہہ سکتا کہ کیا ہوا۔

لاہور۔ ۲۹ جنوری۔ عبد الرشید کو جس پر سوامی شردھانند کے قتل کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے۔ دہلی سے لاہور کے پاگل خانے میں بھیج دیا گیا۔ میاں میر کے ریلوے اسٹیشن پر اسے ریل سے اتار کر سنٹرل جیل اور وہاں سے پاگل خانے لے گئے۔ اس کی حرکات کا چند روز مشاہدہ کرنے کے بعد اس کا طبی معائنہ کیا جائے گا۔

دہلی۔ ۲۹ جنوری۔ چودھری راجہ رام وغیرہ تین ہندوؤں پر سوامی شردھانند کے قتل کے دوسرے دن ایک مسلمان کا خون کرنے کے الزام میں جو مقدمہ چلایا گیا تھا۔ آج سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوا۔ لیکن ۸ فروری تک ملتوی کر دیا گیا۔

حیدر آباد سندھ میں پولیس اور سی۔ آئی۔ ڈی کی مسلسل اور سخت کوششوں سے سندھ کے مختلف حصوں میں کئی ایسے آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔ جو شمالی اور وسطی ہندوستان کے علاقوں سے اور دہلی۔ اجمیر۔ کچھ۔ مارواڑ اور گجرات سے لڑکیوں کو بھگا لاتے۔ اور یہاں ان کو فروخت کر ڈالتے تھے۔ یہ تجارت کئی برس سے جاری ہے۔ اور ہندو اور مسلمان دونوں یہ تجارت کرتے تھے۔ یہاں عورتوں کی آبادی کم ہے۔ اس لئے فروخت ہونے کے بعد ان لڑکیوں سے شادی کر لی جاتی تھی۔

کلکتہ۔ ۲۱ جنوری۔ مسٹر بی چکرورتی کے ساتھ آنریبل مسٹر غزنوی کے وزارت قبول کر لینے پر بنگال میں جو شورش شروع ہوئی ہے۔ وہ خطرناک صورت اختیار کرتی جاتی ہے۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر غزنوی کے نام دھمکی کی چٹھیاں آئی ہیں کہ اگر انہوں نے وزارت سے استعفےٰ نہ دیا۔ تو انہیں ہلاک کر دیا جائے گا۔ یہ چٹھیاں پولیس کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ جو اس معاملے میں تفتیش کر رہی ہے۔

خبریں اور نوٹ

ترکی حکومت نے ۵۰ ہزار پونڈ مسجد ایا صوفیہ کی مرمت کے لئے منظور کئے تھے۔ اور امریکہ کے دولت مندوں کی ایک جماعت نے اس کام میں ترکوں کو مالی اور صنعتی امداد دینے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر ترکوں نے اس وعدے کو اپنی قومی توہین سمجھا۔ اور اس کے یہ معنی نکالے۔ کہ گویا ترک اپنی مذہبی عمارتوں کی تعمیر و مرمت کی بھی توفیق نہیں رکھتے۔ اس لئے غالباً یہ خیال مسترد کر دیا جائے۔ لیکن بعض لوگ امداد قبول کر لینے پر بھی آمادہ ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ دوسرے ملکوں کے سرمائے اور ماہرین فنون کی خدمات قبول کر لینے میں کوئی توہین نہیں۔ بلکہ اسلامی فتح و سطوت کی اس قدیم یادگار کی مرمت کے لئے دوسرے ممالک کے مسلمانوں سے بھی امداد قبول کرنی چاہئے۔

ترکی میں ناچ گھر بند ہو رہے ہیں۔ اور سینما اور تھیٹروں پر بھی پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ طالب علموں کو ان مقامات میں جانے کی اجازت ہرگز نہیں دی جاتی۔ کم عمروں کے لئے نئی مناسب فلمیں تیار ہو رہی ہیں۔

یورپی سیاسیات کی اندرونی کارروائیوں کا صحیح حال معلوم کرنے کے لئے ترکی حکومت نے اپنی تمام سفیروں کو انگورہ طلب کیا تھا۔ جس میں سے کچھ آ چکے اور کچھ آرہے ہیں۔ وزیر خارجہ رشدی بے نے مجلس ملیہ کے امور خارجہ کی مجلس کے سامنے اس ہفتے یورپ کی عام سیاسی حالت پر ایک بیان پیش کیا۔

مجلس ملیہ انگورہ کے سامنے ایک قرار داد پیش ہوئی ہے۔ جس کی رو سے ایک تو بچوں کو نشہ آور چیزوں اور تمباکو نوشی سے روکا گیا ہے دوسرے لڑکوں کے ہاتھوں ان مشروبات اور تمباکو کی فروخت بند کی گئی ہے۔ تیسرے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اگر کوئی بچہ شراب پیتے ہوئے یا تمباکو نوشی کرتے ہوئے گرفتار ہوگا۔ تو اس کو گرفتار کر کے سرپرستوں کے پاس لے جائیں گے اور اس کے پاس سے جو مشروبات یا تمباکو برآمد ہوگا وہ بھی ان کے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔ چوتھے جو شخص بچوں کے ہاتھ تمباکو یا شراب فروخت کرے گا۔ وہ ۵ پونڈ ترکی سے ۵۰ پونڈ تک کی سزا کا مستوجب ہوگا۔ اور دوبارہ ایسا کرنے پر اسے دو ماہ قید کی سزا ملے گی۔ مشروبات میں داخل وہ تمام چیزیں ہیں جن میں الکحل پڑتی ہے۔ اور بچے سے مراد ۱۸ سال تک کے لڑکے ہیں۔

ترکی میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے ابتدائی تعلیم مفت اور لازمی قرار دے دی گئی ہے۔ گزشتہ سال قسطنطنیہ میں ڈھائی سو ابتدائی مدارس تھے۔ لیکن اس سال ان کی تعداد سوا تین سو تک پہنچ چکی ہے۔ اور ان میں دو لاکھ سے اوپر

لڑکے اور بیس ہزار سے اوپر لڑکیاں تعلیم پا رہی ہیں۔ اور انہیں تعلیم دینے کے لئے ۱۲۳۱ اُستاد ملازم ہیں۔

استنبول۔ ۴ جنوری۔ مسلم ایڈووکیٹ کے ہندوستانی نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ نے یہ اطلاع روانہ کی ہے۔ کہ بعض مقامی اخبارات نے دوسرے اخباروں سے یہ خبر نقل کی ہے۔ کہ غازی انور پاشا ابھی تک زندہ ہیں۔ اور رضا شاہ پہلوی کے ساتھ رہتے ہیں۔ یہ خبر دینے والوں سے پوچھا گیا۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ ہم غازی انور پاشا سے ان کی شہادت کی خبر شایع ہونے کے بعد کم از کم دو دفعہ ملاقات کر چکے ہوں گے۔

طہران میں غیر ممالک کے ساتھ لاسلکی نام و پیام کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔

طہران۔ ۲۰ جنوری۔ مجلس وزارت مستعفی ہو گئی کیونکہ انڈیپنڈنٹ پارٹی بھی مخالف حکومت جماعت سے متحد ہو گئی تھی۔ اور انہوں نے حکومت کو اس بات کا نوٹس دیا۔ کہ وہ جواب دے۔ کہ ابھی تک روس و ایران کے درمیان معاہدہ جات اور دیگر مسائل کا تصفیہ کیوں نہیں ہوا۔

اعلحضرت شاہ افغانستان کے صاحبزادے اور صاحبزادی صاحبہ اعلحضرت کے خسر کی معیت میں برنڈزی پہنچ گئے ہیں۔ وہ پیرس جا رہے ہیں جہاں شہزادہ مذکور تعلیم حاصل کریں گے۔

روس کی فوجیں چینیوں کی امداد کے لئے بڑھ رہی ہیں۔ اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ حکومت سوویٹ (روس) کی پچاس ہزار فوج مانچوریا کی سرحد پر جمع ہے۔ حکومت کانٹن (چین) اور حکومت ماسکو (روس) کے درمیان خفیہ خط و کتابت کا سلسلہ جاری ہے۔

بالشویکوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہمارا مفاد چین میں صرف اس قدر ہے کہ ہمیں احرار چین کے مقاصد سے دلی ہمدردی ہے۔

ہانکو چین کی ہندوستانی پولس اور وہاں کے پہرے دار چینی قوم پرستوں سے مل گئے ہیں۔

بحری ڈاکوؤں نے ہانگ کانگ کے قریب ایک برطانی اسٹیمر پر حملہ کیا۔ اور غیر ملکیوں کو گرفتار کر کے اپنے ہمراہ لے گئے۔

برطانی وزیر خارجہ سر آسٹن چیمبرلین نے ایک تقریر کے دوران میں چین کے بعض مطالبات تسلیم کر لینے پر آمادگی ظاہر کی۔

رگبی۔ ۲ فروری۔ مسٹر یوجین چن نے برطانوی تجاویز کے اس مسودے پر جس میں ہنکاؤ کی برطانی مراعات کے مستقبل کی تصریح کی گئی تھی۔ دستخط کرنا اس بنا پر ملتوی کر دیا ہے۔ کہ برطانوی فوجیں شنگھائی کے ساحل پر اُتر رہی ہیں۔ اس خبر کے موصول ہونے پر کوئی اضطراب ظاہر نہیں ہوا۔ اور سب لوگ اس امر کو تسلیم کرتے ہیں کہ اس سے برطانیہ کی اس حکومت عملی پر جو چین کے متعلق اختیار کی گئی ہے۔ کوئی اثر نہیں پڑ سکتا۔

چینی برطانیہ سے شاکی ہیں۔ کہ امریکہ اور جاپان کے مفاد شنگھائی میں انگریزوں سے بہت زیادہ ہیں۔ پھر یہ کیا بات ہے۔ کہ صرف برطانیہ اپنی فوجیں وہاں جمع کر رہا ہے۔ برطانیہ نے اس کا یہ جواب دیا ہے۔ کہ جاپان تو ایک دن میں اپنی فوجیں وہاں پہنچا سکتا ہے۔ لیکن برطانیہ کو اس کے لئے پانچ ہفتے درکار ہوتے ہیں۔

چینی شرائط نامنظور کر دینے میں برطانوی مدبرین روس کا ہاتھ بتاتے ہیں۔

امریکہ نے چین اور برطانیہ کی گفت و شنید بند ہو جانے پر اظہار افسوس کیا ہے۔

فرانس۔ اٹلی اور ہسپانیہ کی حکومتوں نے چین کے متعلق برطانی رویہ کی تائید کی ہے۔

برطانوی افواج۔ جہاز اور ہوائی جہاز باقاعدہ چین میں پہنچ رہے ہیں۔

لیگ اقوام کے ممبروں کا خیال ہے۔ کہ روس اور امریکہ کے اتحاد عمل کے بغیر لیگ معاملات چین میں دخل نہیں دے سکتی۔ لیکن اگر روس نہ بھی شامل ہو۔ اور صرف امریکہ ہی رضامند ہو تو لیگ اس معاملے کو اپنے ہاتھ میں لے سکتی ہے۔

ہالینڈ کی پولیس نے ایک ہزار پستول اور تیس ہزار گولیاں ایک ڈچ جہاز میں پکڑی ہیں خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ سامان صرف چینیوں کے لئے جا وا جا رہا تھا۔

جرمنی میں جو نئی وزارت مرتب ہوئی ہے۔ اس میں کم و بیش ہر پارٹی کے آدمی شامل ہیں۔

برلن۔ ۲۱ جنوری۔ آج رات سے جرمنی میں اتحادیوں کی فوجی کمیشن کا سرکاری طور پر خاتمہ ہو گیا۔ صرف چند افسر امور غور طلب کے تصفیہ کے لئے رہ جائیں گے۔ سات برس کے عرصے میں اس کمیشن نے ۵۰ ہزار توپوں۔ ایک لاکھ مشین گنوں۔ ۱۲ ہزار ہوائی جہازوں ۲۷ ہزار انجنوں اور کروڑوں پھٹنے والے گولوں اور چھوٹے اسلحہ کے توڑ دیئے جانے کا حکم دیا تھا۔

برلن۔ ۲ جنوری۔ مقام ڈورن سے جہاں قیصر آج کل رہتے ہیں۔ حکم آیا ہے۔ کہ برلن میں جو قیصر کا قصر شہنشاہی ہے۔ اس میں وسیع پیمانے پر نئی نئی باتیں پیدا کی جائیں۔ تاکہ وہ اس قابل ہو جائے۔ کہ جب کبھی قیصر بیگم برلن تشریف لے جائیں۔ تو اس میں قیام فرما سکیں۔ ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ یہ قیصر کی واپسی برلن کی ابتدائی تیاریاں ہیں۔ جس کے لئے بہت جلد پروپاگینڈا شروع ہونے والا ہے۔

حکومت مصر کے محکمہ تعلیم نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ اس سال ساٹھ طلبا کو غیر ممالک میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجیں گے۔ اور اس غرض کے لئے اس نے ایک کروڑ ۹۹ پونڈ مصری منظور کئے ہیں۔

دہلی۔ ۲۱ جنوری۔ مسٹر شعیب قریشی نے کانگرس

کمیٹی مجلس عام میں ذیل کی تجویز پیش کرنے کی اطلاع دی ہے۔ کہ چینیوں کے ساتھ جنگ میں عملی ہمدردی کے اظہار کے لئے انڈین نیشنل کانگرس کی طرف سے ایک وفد چین بھیجا جائے ؛

نئی دہلی۔ لیجسلیٹو اسمبلی میں مولوی محمد یعقوب صاحب وکیل (مراد آباد) ڈپٹی پریزیڈنٹ کے عہدے کے لئے منتخب ہوئے ؛

سر سیموئل ہور برطانوی ہوائی فوج کے وزیر انگلستان روانہ ہو گئے ؛

کوئینس کالج بنارس کے ایک بنگالی طالب علم کو فوٹو گرافی کا بہت شوق تھا + یہ لڑکا پچھلے سال ایف اے کے امتحان میں ناکام رہ چکا تھا۔ اس پر اس کے بڑے بھائی نے اسے حکم دیا۔ کہ امتحان کے زمانے تک اپنا یہ شوق چھوڑ دے۔ اور طالب علم مذکور کا فوٹو کمرہ بھی چھپا دیا + اس صدمے میں طالب علم نے دو روز تک کھانا نہ کھایا۔ اور اس کے بعد خود کشی کر لی ؛

مجسٹریٹ لاہور نے اخبار ملاپ اور پرتاپ کو فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے والے مضامین لکھنے کے سلسلے میں تنبیہ کی ہے ؛

مدراس کونسل میں کانگرس کے ایک ممبر یہ تجویز پیش کریں گے۔ کہ وزیروں کی تنخواہ ایک روپیہ ماہوار کر دی جائے ؛

لاہور میونسپلٹی نے لاوارث نعشوں جلانے یا دفنانے کی بجائے پانچ روپیہ فی نعش لے کر میڈیکل کالج کے ہاتھ فروخت کر دینے کی تجویز منظور کر لی ہے ؛

شری یُت جوگیش چندر سنگھ ساکن کالی پچھ کی نوجوان لڑکی نے جو چھوٹی عمر ہی میں بیوہ ہو گئی تھی۔ کلکتہ یونیورسٹی سے ایم اے کا امتحان پاس کیا ہے + اس نے بیوہ ہونے کے بعد ہی پڑھائی شروع کر دی تھی ؛

لاہور۔ یکم فروری۔ معلوم ہؤا ہے۔ کہ چند مُسلمان عبدالرشید سے جس پر سوامی شردھانند کے قتل کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے۔ پاگل خانے میں ملاقات کرنے کی غرض سے گئے تھے لیکن پاگل خانے کے افسروں نے ان کو ملنے کی اجازت نہ دی ؛

دہلی۔ پیر شیخ کریم اللہ کا مزار جو جامع مسجد کے سامنے تھا۔ آج صبح مسمار ہؤا پایا گیا۔ ملبے کا ایک ڈھیر ایک طرف پڑا ہؤا تھا + مسلمان بہت بڑی تعداد میں آج موقع پر جمع ہو گئے۔ مگر اب تک ملزم کا پتہ نہیں ملا ؛

لاہور۔ ۴ فروری۔ اس سال حکومت پنجاب طبی یا کسی دوسرے تعلیمی نصاب کی تکمیل کے لئے کسی ہندوستانی گریجویٹ خاتون کو تین سو پونڈ کا وظیفہ عطا کرے گی۔ اور یہ وظیفہ تین سال کے لئے ہوگا ؛

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ کی خبر ہے۔ کہ حکومت ترکی کے سامنے ایک جدید قانون زیر غور ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ تندرست لوگ اپنی آمدنی کا بیس فی صدی حصہ بیماروں اور معذوروں کی مدد کے لئے بطور ٹیکس ادا کریں ؛

انگورا کی مردم شماری کے شائع کردہ اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں ۲۳ ہزار عورتیں اور ۳۶ ہزار مرد ہیں + مردوں اور عورتوں کے فرق کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ وہاں کے بہت سے مرد اپنی عورتوں کو حاضر کرنے اور ان کا نام لکھوانے سے گریز کرتے ہیں ؛

چناق کی جنگ میں جو جہاز دردانیال میں غرق ہو گئے تھے۔ ان کو نکالنے کا ٹھیکہ ترکی حکومت نے ایک اطالوی کمپنی کو دیا تھا + اب اس کمپنی نے ایک زرہ پوش جہاز "سعودیہ" کو تلاش کر لیا ہے۔ ایک یونانی جہاز بھی ملا ہے + یہ دونوں جہاز جلد نکال لئے جائیں گے۔ باقی دوسرے جہازوں کو نکالنے کی بھی کوشش کی جائے گی ؛

حال ہی میں ایک ترکی جہاز کریمیا کے ساحل پر غرقاب ہو گیا۔ اور ساتھ ہی اس کے ۱۶ آدمی بھی ڈوب گئے ؛

ایران کی جدید کابینہ وزارت مرتب ہو گئی۔ ڈاک خانہ اور تار کے محکمے کی وزارت ابھی تک خالی ہے ؛

شام کے مصیبت زدوں کی امداد کے لئے چندہ وصول کرنے کی غرض سے بغداد میں خواتین کی ایک انجمن قایم ہوئی ہے۔ جو عراق کی خواتین سے چندہ وصول کرے گی ؛

جنوبی چین کی قوم پرستوں کی گورنمنٹ پر شمالی چین کی اعتدال پسند گورنمنٹ کی فوجوں نے چڑھائی شروع کر دی ہے + تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ برطانیہ اور جنوبی چین (کینٹونیز) کے قایم مقاموں میں سمجھوتہ ہو رہا تھا۔ کہ یہ خانہ جنگی شروع ہو گئی۔ تاہم کسی صلح کن معاہدے کے لئے بات چیت جاری ہے۔ اور ہر لمحہ امید کی جا رہی ہے کہ دونوں حکومتوں کے نمایندے کسی فیصلہ کُن نتیجہ پر پہنچ جائیں گے ؛

لندن۔ ۱ فروری۔ اٹلی نے اپنا دس ہزار ٹن کا جنگی کروزر "سینٹ جارجیا" مع پندرہ ہزار بحری سپاہ کے چین کی طرف روانہ کر دیا ہے ؛

جاپان کے نئے بادشاہ نے اپنے باپ کے جنازے کے موقع پر ۱۵ لاکھ ین (جاپانی سکہ) بطور خیرات دئے۔ بیس ہزار قیدی چھوڑے۔ بہت سے پھانسی کی سزا پانے والے مجرموں کی سزا کو حبس دوام میں تبدیل کیا۔ اور دوسرے قیدیوں کی سزاؤں میں بھی تخفیف کی ؛

شاہ افغانستان نے شاہ جاپان کے نام ان کے

والدہ کی وفات پر اظہار ہمدردی۔ اور ان کی تخت نشینی پر مبارک باد کا تار بھیجا تھا۔ جس کے جواب میں شاہ جاپان نے ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔

پیرس میں ایک جرمن موسیو کلس پر اس الزام میں بغاوت کا مقدمہ چل رہا ہے۔ کہ وہ جنگ ریف کے زمانے میں غازی عبدالکریم کا لفٹنٹ اور مشیر خاص رہا۔ کلس پہلے فرانس کے غیر ملکی لشکر کا افسر تھا۔ جنگ ریف شروع ہونے پر وہ قبائل ریف سے مل گیا۔ اور غازی عبدالکریم کا سکرٹری بن گیا۔ پھر اس نے قبائل کی تنظیم اور توپ خانے کی اصلاح کی۔ ایک وہ ریفی قبیلوں کو توپ چلانے کا طریقہ سکھاتا۔ اور دوسرے اسلحہ اور بارود حاصل کرنے کے لئے فرانسیسی چوکیوں پر ڈاکا ڈالتا تھا۔ بالآخر وہ ایک فرانسیسی جاسوس کی کوشش سے گرفتار ہو گیا۔ کلس سارے ریف میں جرمن سیاح کے نام سے مشہور رہا۔ اور اسے اپنی خدمات کے صلے میں غازی عبدالکریم کی طرف سے تین بیویاں۔ چار مکانات۔ دو گھوڑے اور ایک خچر دیا گیا۔

فورڈ موٹر کمپنی کے خلاف عدالتی کارروائی کے دوران میں کمپنی مذکور کے ایک محاسب نے بیان کیا۔ کہ مسٹر فورڈ کی مجموعی آمدنی کا اندازہ چالیس کروڑ پاؤنڈ کیا گیا ہے۔ اور اس کے آٹھ کروڑ پاؤنڈ بنک میں جمع ہیں۔ اس سے واضح ہوتا ہے۔ کہ مسٹر فورڈ دنیا کا سب سے بڑا دولت مند آدمی ہے۔ اخبار بین بہنوں کو یاد ہوگا۔ کہ پچھلے دنوں مسٹر فورڈ کی ایک لڑکی کی شادی میں ۹۰ لاکھ پونڈ کا جہیز دیا گیا تھا۔

امریکہ کے محکمۂ انکم ٹیکس کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں اس وقت گیارہ ہزار آدمی کروڑ پتی ہیں۔

سنڈے کرانیکل لکھتا ہے۔ کہ فرانس اس وقت بلا وقت پانچ ہزار جنگی ہوائی جہاز میدان جنگ میں لا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے پاس عام ہوائی جہازوں کا ایک کافی ذخیرہ موجود ہے۔ جنہیں تھوڑی محنت سے جنگی جہازوں کی صورت میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

امریکہ کے ایک موجد نے نہایت ہولناک زہریلے بخارات کو ایک چھوٹے ڈبے کے اندر بند کرنے میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ اس کا وزن زیادہ سے زیادہ ایک سیر ہوگا۔ اور ہر سپاہی اس قسم کا ایک ایک ڈبہ اپنے ساتھ لئے پھرے گا۔

یہ سائنس کی روز افزوں ترقی کا نتیجہ ہے۔ کہ اب برطانیہ کے لوگ تیرہ حکومتوں کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کر سکتے ہیں۔

پیرس میں عربی کا ایک بہت بڑا اسکول قایم کیا گیا ہے۔ جس میں عربی علم ادب اور دیگر علوم عربی کی تعلیم دی جائے گی۔ اس مدرسے کی غرض یہ ہے۔ کہ شمالی افریقہ اور شام میں جو افسر بھیجے جائیں۔ وہ اسکول میں عربی کی تعلیم حاصل کریں۔

ایک ہندوستانی بھیکم سردار کرشن کمار نے گذشتہ فروری میں مقام نکان (آسام) کی کوئلہ کی کان کی آتش زدگی کے موقع پر ۶ ہندوستانیوں اور تین یورپینوں کی جانیں بچانے میں بڑی شجاعت کا ثبوت دیا۔ اس صلے میں انہیں بادشاہ سلامت کی طرف سے ایک تمغہ ملا ہے۔

کلکتہ کا تار۔ ایک مدراسی عورت نے خاوند سے جھگڑا ہونے کی بنا پر اپنے بچے کو آگ لگا دی۔ بچہ ہسپتال میں ہے۔ اور اس کی حالت نازک ہے۔ عورت کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔

مہاراجہ صاحب کپورتھلہ نے ریلوے اسٹیشن کے قریب ایک مسجد تعمیر کرنے کے لئے پانچ لاکھ روپیہ دینا منظور فرمایا ہے۔

کراچی میں سکہ ڈھالنے کی ایک مشین پکڑی گئی ہے۔ جو کسی نے میسرز خدا بخش اینڈ سنز کے نام پر یورپ سے منگائی ہے۔ پولیس نے کپتان آر پی فیرل۔ ایم آرمی ڈکنسن۔ اکبر علی کارکن میسرز محمد علی برادرس کو گرفتار کیا ہے۔

کونسل آف اسٹیٹ میں اس امر پر بحث کی گئی۔ کہ آیا حکومت شراب کی بالکل ممانعت کر دے یا اعتدال کی حکمت عملی اختیار کرے۔ کئی ممبروں نے بالکل بند کر دینے کی رائے دی۔ مسٹر برائن نے ترمیم پیش کی۔ کہ حکومت کو اعتدال و میانہ روی سے کام لینا چاہئے۔ بالکل بند کر دینے سے بعض لوگوں کے گھر کے حالات پر اثر پڑتا ہے۔ دوسرے اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ امریکہ کی طرح یہاں بھی شراب کی ناجائز کشید اور درآمد ہونے لگے گی۔ یہ ترمیم ۱۴ رایوں کے مقابلے میں ۲۱ رایوں سے منظور ہو گئی۔

کونسل آف اسٹیٹ کے اجلاس میں یہ قرارداد مسترد ہو گئی۔ کہ تیسرے درجے کے ریلوے مسافروں کے کرایہ میں ۳۳ فی صدی کمی کر دی جائے۔ اس موقع پر سرکاری ممبر نے بتایا۔ کہ پچھلے سال بہت نقصان رہا ہے۔ اگر یہ قرارداد بھی منظور ہو گئی۔ تو نقصان گیارہ کروڑ روپے تک پہنچ جائے گا۔

اسمبلی کے وہ ارکان جو ہوائی جہاز رانی کے مطالبہ زر کے لئے رائے دینے والے ہیں۔ انہیں ۲۲ فروری کو ہوائی جہاز میں بٹھا کر سیر کرائی جائے گی۔ تاکہ وہ سمجھ لیں۔ کہ ہوائی جہاز رانی ان مسافروں کے لئے کیا معنی رکھتی ہے۔ جو وقت بچانے کے خواہاں ہیں۔ اس کام کے لئے ہوائی جہاز وکٹوریا استعمال کیا جائے گا۔ اور ہر پرواز پندرہ سے بیس منٹ تک جاری رہے گی۔

اخبار فارورڈ (کلکتہ) کے اڈیٹر پر ایک باغیانہ مضمون کے خلاف مقدمہ چل رہا تھا۔ جس میں لکھا گیا تھا۔ کہ حکومت قیام امن و آئین کے فرائض ادا نہیں کرتی۔ اور خود علیحدہ رہ کر مسلمانوں کو ہندوؤں پر ظلم کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ مجسٹریٹ نے اس مقدمے کا فیصلہ سنا دیا۔ اور اڈیٹر ست رنجن بخشی کو تین ماہ قید با مشقت اور تین

سَو روپے جرمانے کی سزا دی۔ عدم ادائے جرمانے کی صورت میں ایک مہینے کی قید بڑھا دی جائے گی۔ پرنٹر بوس بہاری دھر کو ڈھائی سَو روپے جرمانہ یا دو ماہ قید کی سزا دی گئی ۔

دہلی میں سوامی شردھانند کے قتل کے بعد جو فساد ہوا تھا۔ اس میں ایک مسلمان مفتی محبوب علی مارا گیا تھا۔ اور چند مسلمانوں کے چوٹیں لگی تھیں ۔ اس الزام میں چار ہندوؤں بلجیت۔ راجا رام۔ پٹو۔ تیر سنگھ پر مقدمہ چل رہا ہے ۔ عدالت نے ان چاروں ملزموں پر کھاری باؤلی میں بلوہ کرنے کی فردِ جرم لگا دی۔ اور آخر الذکر تین ملزموں پر دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند محبوب علی کو قتل کرنے کی فردِ جرم لگائی ہے ۔

سوامی شردھانند کے قتل کا ملزم عبدالرشید مینٹل ہاسپٹل لاہور میں دو ہفتے رہ کر دہلی پہنچا دیا گیا ۔ اس کا مقدمہ جب سشن جج کی عدالت میں پیش ہوگا۔ تو ہاسپٹل مذکور کا ایک ماہر ڈاکٹر اس کی دماغی حالت کے متعلق شہادت دے گا ۔

سکرٹری جمعیت العلماء بنگال کی ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سوامی شردھانند کی موت سے بنگال میں شدھی کی تحریک بڑے زوروں سے شروع ہو گئی ہے۔ اور وہاں جاہل مسلمان روپے کے عوض میں اپنا مذہب بیچ رہے ہیں۔ مقام کٹرہ میں ساٹھ۔ کالی گھاٹ میں بیس اور کاکنارا میں دس مسلمان مرتد ہو چکے ہیں ۔ سکرٹری صاحب نے جاہل مسلمان بھائیوں کو کفر سے بچانے کے لئے علماءِ کرام کو توجہ دلائی ہے ۔

بارلیسال میں ہندو مسلمانوں کے مخالفانہ احساسات بہت تیز ہو رہے ہیں۔ اس لئے دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ کہ چار اشخاص سے زیادہ کا مجمع نہ ہو۔ اور کوئی شخص لاٹھی یا اسلحہ کے طور پر استعمال ہونے والی چیز لے کر گھر سے باہر نہ نکلے ۔

۱۴ فروری کی شام کو احمد آباد کی خواتین کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ جس کی صدر مسز ایبا لال تھیں ۔ ایک قرارداد میں ڈاکٹر ہری سنگھ گور کے اس مسودۂ قانون کی حمایت کی گئی۔ جس میں لڑکیوں کا سن شادی ۱۴ سال مقرر کرنے کی تجویز کی گئی ہے ۔ نیز سر ہری سنگھ اور دیگر ارکان اسمبلی سے درخواست کی گئی۔ کہ وہ سن شادی ۱۴ سال مقرر ہونے پر قناعت نہ کریں۔ بلکہ کوشش کر کے لڑکیوں کی شادی کی عمر ۱۶ سال مقرر کرائیں ۔

مسٹر نکولس سشن جج لاہور نے راجپال پبلشر "رنگیلا رسول" کی سزا میں ایک سال کی تخفیف کر دی ہے ۔ راجپال کو عدالت ماتحت سے ڈیڑھ سال اور ایک ہزار روپے جرمانہ کی سزا ملی تھی ۔

لاہور کے عجائب گھر میں پنجاب فائن آرٹ سوسائٹی کے زیر اہتمام ۱۴ فروری ۲۶ فروری تک نمائش کا انتظام کیا گیا ہے ۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہے ۔

خبریں اور نوٹ

شاہان عثمانیہ کے زمانے میں ترکی سلطنت کا نشان سُرخ کپڑے پر چاند تارا۔ اس کے نیچے سلطان کے نام کا طُغرا اور پھر سب سے نیچے تلوار کی تصویر ہوتی تھی ۔ جمہوریت کے بعد یہ نشان نامناسب سمجھا گیا۔ اور جہاں کہیں یہ نشان بنا ہوا تھا۔ مٹا دیا گیا۔ کیونکہ اس میں کسی نہ کسی سلطان کے نام کا طُغرا بنا ہوا تھا ۔ اس کے بعد جمہوری حکومت نے اپنا نیا نشان بنانے کی طرف توجہ کی۔ اور وزارت تعلیم کی ایک کمیٹی نے مختلف مصوروں اور نقشہ کشوں کے لئے انعام مقرر کر کے مقابلہ کا اعلان کیا ۔ اب اس کمیٹی نے جو نشان پسند کیا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ سُرخ کپڑے پر ترکی ڈھال کا نشان ہے۔ اور ڈھال کے دونوں جانب گیہوں کی بالیں ہلالی دائرہ میں دکھائی گئی ہیں۔ ان کے درمیان میں ترکی کی جنگ آزادی کے تمغے کی تصویر ہے۔ جس پر ت۔ ج (ترکی جمہوریت) لکھا ہوا ہے ۔ ڈھال کے بیچ میں ہلال و ستارہ ہے۔ اس کے نیچے ایک بھیڑیئے کی تصویر ہے۔ جس کے پاؤں کے پاس ایک بھالا پڑا ہوا ہے ۔ قدیم تورانی روایات کے مطابق اسلام لانے سے قبل ایک بھیڑیئے کی رہنمائی نے ترکوں کو برف باری سے بچایا تھا۔ اس لئے بھیڑیا قومی ارادہ کا مظہر قرار دیا گیا۔ اور بھالا ترکوں کا سب سے پُرانا ہتھیار مانا جاتا ہے ۔ ڈھال کے سب سے اوپر ایک مشعل روشن ہے۔ جو ترکی جمہوریت کے عزم و استقلال اور علوم و فنون کی آئینہ دار ہے ۔

ترکوں کی قومی مجلس نے ابھی اس نشان کو منظور نہیں کیا ہے ۔ ترکی اخبار جمہوریت اس کے متعلق لکھتا ہے۔ کہ اس نشان سے زندگی کی روح نظر نہیں آتی۔ مشعل ایک مُرجھائے ہوئے پھول سے مشابہ ہے۔ حالانکہ اسے بہت زیادہ روشن ہونا چاہیئے ۔ بھیڑیا بھی بے جان سا معلوم ہوتا ہے۔ ت۔ ج کے حروف بھی بہت بھدے لکھے ہوئے ہیں۔ گیہوں کی بالوں میں بھی وہ تازگی نہیں۔ جو ہونی چاہیئے ۔

ٹرکی کے وزیر تعلیم نجاتی بک ۱۶ فروری کی شام کو لنڈن پہنچے۔ سر آسٹن چیمبرلین کے نمایندے نے وکٹوریا اسٹیشن پر ان کا استقبال کیا ۔

ماسکو (روس) میں محکمۂ پرواز کے دو لاکھ آدمیوں کی ایک کانگریس منعقد ہوئی۔ جس میں ہوائی جہاز رانی کی ترقی پر بحث مباحثہ ہوا ۔ ترکی کے ہوائی محکمے کی طرف سے ذکائی بک نے نمایندگی کی ۔ چینی ہواباز بھی شامل ہوئے ۔ اجلاس کے آخر میں انگورا اور ماسکو کے درمیان ہوائی جہازوں کے ذریعے سفر کرنے کے لئے راستہ کھولنے کی تجویز ہوئی ۔ ترک انگورا اور ماسکو کے درمیان ہوائی آمد و رفت کو بہت مفید و کار آمد خیال کرتے ہیں ۔

جمہوریہ امریکہ کے صدر مسٹر کولج نے اتحادیوں کے نام ایک یادداشت بھیجی ہے۔ جس میں بحری طاقت کی تخفیف پر زور دیا ہے ۔ اس یادداشت پر فرانس

اٹلی اور برطانیہ کی حکومتیں غور کر رہی ہیں۔ حکومت برطانیہ خودمختار نوآبادیوں کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد یادداشت مذکور کا جواب دے گی۔

چین کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں خانہ جنگی زوروں پر ہے۔ قوم پرست جرنیل مارشل چین کی فوجیں اعتدال پسند جرنیل سن چونگ فینگ کی فوجوں کو پسپا کر رہی ہیں۔ اور انہوں نے ہنکاؤ اور کئی دوسرے مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔

ہانکو ۲۰ فروری۔ انگریزوں اور چینیوں کے درمیان ایک معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔ اس معاہدہ پر چین کے قوم پرست جرنیل مسٹر چین نے اور انگریزوں کی طرف سے مسٹر اومیلی نے دستخط کئے۔ یہ معاہدہ برطانیہ اور چین کی جنگ کے خطرے کو دور کر دے گا۔

رودبار انگلستان میں سخت دھند چھا جانے کی وجہ سے سولہ جہاز آپس میں ٹکرا گئے۔ اور تین چھوٹے جہاز ڈوب گئے۔

ہل (لندن) کے قریب دو ڈاک گاڑیاں لڑ گئیں ایک گاڑی کے چھ کمرے جن میں زیادہ تر اسکول کے لڑکے تھے تباہ ہو گئے۔

ایک جہاز سات سو مسافروں کو لے کر جھیل کولمبو سے گزر رہا تھا۔ کہ ڈوب گیا۔ بہت سے مسافر بچا لئے گئے۔

امریکہ کے ایک مشہور موجد اڈیسن نے حال میں فونوگراف کا ایک ایسا ریکارڈ تیار کیا ہے۔ جو ۴۵ منٹ تک برابر بجتا رہے۔ اور جلد جلد ریکارڈ اور اس

کی سوئیاں بدلنے کی تکلیف رفع ہو جائے۔

اٹلی کے ایک ہوا باز نے ۱۹ ہزار ۵ سو ۶۹ فٹ اونچا ہوائی جہاز اڑایا۔ اب تک کوئی ہوا باز اتنی بلندی تک ہوائی جہاز نہ لے جا سکا۔ اس سے پہلے بلند پروازی کا سہرا ایک فرانسیسی ہوا باز کے سر تھا جس نے ۱۷ ہزار ۹ سو ۵۳ فٹ اونچا ہوائی جہاز اُڑایا تھا۔

دنیا میں اس وقت آٹھ ملک ایسے ہیں۔ جہاں ریل بالکل نہیں ہے۔ ان کے نام یہ ہیں۔ البانیا۔ افغانستان۔ عسیر (حجاز)۔ عمان (عرب)۔ یمن۔ بھوٹان۔ نیپال۔ لائبیریا (افریقہ)۔

مسٹر چارلس الیور اور کپتان مالنس جو ۲۷ نومبر کو لندن سے دنیا کی سیاحت کے لئے موٹر پر روانہ ہوئے تھے۔ فلسطین پہنچ گئے۔

بمبئی ۱۵ فروری۔ اندور میں سخت فرقہ دارانہ فساد ہو گیا۔ جس میں پانچ آدمی مارے گئے۔ اور ۱۹ زخمی ہوئے۔ فساد کی دو متضاد وجوہ بیان کی جاتی ہیں۔ اول یہ۔ کہ آریا سماجیوں کا ایک جلوس مسجد کے سامنے باجا بجاتے ہوئے گزرا جس پر حملہ کر دیا گیا۔ دوم یہ کہ مسجد کے سامنے باجا بجانے کی اجازت دینے کی بنا پر ٹھاکر بلونت سنگھ کی رشتہ دار عورتوں پر جو کوئی مذہبی تقریب ادا کرنے کے بعد موٹروں میں واپس آ رہی تھیں۔ حملہ کیا گیا۔ ہجوم مسجد سے نکلا۔ اور اینٹ پتھر برسانے لگا۔ موٹر کاریں بہت ہوشیاری سے نکال لی گئیں۔ لیکن ہجوم نے ٹھاکر جی کے گھر تک ان کا پیچھا

کیا۔ اتنے میں کارخانے کے مزدور کام چھوڑ کر باہر نکل آئے۔ اور لوگوں کی تعداد بیس ہزار تک پہنچ گئی۔ ان پر گولیاں چلائی گئیں۔ پولیس اور فوج نے امن قایم کی۔ فوج شہر کا گشت لگا رہی ہے۔

بمبئی ۲۰ فروری۔ شام کو سکھوں کا ایک جلوس چکلا اسٹریٹ میں مسجد کے سامنے سے باجا بجاتے ہوئے گزرا۔ اس پر فساد ہو گیا۔ ہجوم کے اشتعال کی وجہ سے پولیس کو دو دفعہ گولی چلانی پڑی۔ اس فساد میں ۳ آدمی مارے گئے۔ اور ۳۲ زخمی ہوئے۔

مدراس کا تار۔ ایک ہندو نوجوان نے چلتی گاڑی کے سامنے لیٹ کر خودکشی کر لی۔ اس نے اپنے آپ کو ہلاک کرنے سے پہلے اپنی ماں کو ایک خط میں لکھا۔ کہ میں زندگی سے بیزار ہو گیا ہوں۔ آپ صبر کریں۔ اور میرے بھتیجے اور بھانجی کی خبر رکھیں۔

اصغری بیگم جواب شانتی دیوی کہلاتی ہے۔ اس کے شوہر عبدالحلیم نے پہلے فوجداری مقدمہ دائر کر کے اپنے بچوں کو واپس لینا چاہا تھا۔ لیکن اسے کامیابی نہیں ہوئی تھی۔ اس کے بعد اس نے دیوانی دعویٰ دایر کیا۔ اب سشن جج دہلی نے ۱۸ فروری کو شانتی دیوی کے خلاف مقدمہ کا فیصلہ کر کے دونوں بچے ان کے باپ کو دلوا دئے۔

کونسل آف اسٹیٹ میں مسٹر رام داس پنٹولو نے تحریک کی۔ کہ قانون حکومت ہند میں ایسی ترمیم کی جائے۔ کہ عدالت ہائے عالیہ میں چیف جسٹسوں کے مستقل عہدوں پر وکلائے ہائی کورٹ نامزد کئے جائیں۔ مسٹر ہیگ نے حکومت کی طرف سے اس قرارداد کو منظور کر لیا۔ اور کہا۔ وزیر ہند اس معاملہ پر ہمدردانہ غور کرنے کو تیار ہیں۔

شملہ ڈسٹرکٹ بورڈ نے جبری تعلیم کا قانون نافذ کر دیا۔ اس قانون کی رو سے ۶ اور ۱۱ سال کے بچوں کو اسکول میں داخل نہ کرنا ان کے والدین یا ولیوں کے لئے جرم ہو گا۔ اور اسکول میں بلا فیس تعلیم ہو گی۔

دہلی کے سینٹ اسٹیفنس کالج میں ایک ہندو مسٹر اے ڈی پٹ ورودھان سابق ملازم محکمہ ہوائی افغانستان نے ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ اس موقع پر خاصا مجمع تھا۔ جس میں اکثر طلباء تھے۔ ہوا باز مذکور نے افغانستان کی ترقی اور مذہبی رواداری کا ذکر کر کے بتایا۔ کہ وہاں ہندوؤں کو اپنے مسلمان بھائیوں کی طرح پورے حقوق حاصل ہیں بہت سے مندر اور گوردوارے ہیں۔ گایوں کا جلوس نکالنا افغانستان میں کوئی نہیں جانتا۔ اور امیر امان اللہ خاں کی خواہش ہے۔ کہ گائیں ذبح نہ کی جائیں۔ تمام چھوٹی مسجدوں کے سامنے باجا بجانے پر کوئی اعتراض نہیں کرتا۔ البتہ جامع مسجد کے سامنے نماز کے اوقات میں باجا بند کر دیا جاتا ہے۔ ملک میں تعلیم لازمی ہے۔ اعلیٰ درجوں میں فرانسیسی اور جرمن زبان کی تعلیم دی جاتی ہے۔ کابل میں ایک کالج ہے۔ جہاں فوجی تربیت ہوتی ہے اور اس کام کے لئے جرمن اور ترک افسر ملازم رکھے

گئے ہیں۔ محکمۂ ہوائی روسی نگرانی میں ہے۔ اگرچہ افغانستان کی حکومت ایک قسم کی شاہی حکومت ہے۔ لیکن شاہ افغانستان اپنی رعایا کے مشورے سے کام کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں وہاں کی حکومت کو ایک قسم کی جمہوری حکومت کہنا بے جا نہ ہوگا۔

حکومت نے قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کی رو سے رنگون کی ۱۱ انجمنوں کو غیر آئینی قرار دیا ہے۔

کراچی میں مسٹر شاپورجی سکاتوالہ کو ایک ہزار کی تھیلی نذر کی گئی۔

بمبئی کی خواتین نے ایک جلسۂ عام منعقد کر کے قوم پرست چینیوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کی قرارداد پاس کی۔

۲۱ فروری کو نئی دہلی کے گھوڑ دوڑ کے میدان میں ہوائی جہازوں کی نمائش ہوئی۔ اس میں تقریباً اسی مختلف قسم کے ہوائی جہاز شامل ہوئے۔

ڈھاکہ میں ایک متمول خاتون نواب زادی اختر بانو کے قانونی مشیر مسٹر ایس سی موزمدار بیرسٹر کو جبکہ وہ گاڑی میں جا رہے تھے۔ گولیوں سے قتل کر دیا گیا۔ قتل کے الزام میں اختر بانو صاحبہ کے تین ملازم پکڑے گئے ہیں۔

لکھنؤ میں ۲۶ فروری کو لیگ اقوام کی ایک مقامی شاخ کا افتتاح ہوگا۔

بیگم صاحبہ ڈاکٹر انصاری (دہلی) حج کے لئے گئی ہیں۔ ڈاکٹر صاحب انہیں بمبئی تک پہنچانے کے لئے ساتھ گئے ہیں۔

کلکتہ میں زبردست افواہ ہے۔ کہ بنگال کے چالیس نظربند رہا کئے جائیں گے۔ جن میں مسٹر سبھاس چندر بوس اور مسٹر ستندر چندر شامل ہیں۔

۱۸ فروری کی صبح کو ہوائی جہاز کے ذریعے لاہور سے دہلی ڈاک بھیجنے کا تجربہ کیا گیا۔ اس میں ایسوشی ایٹڈ پریس (خبر رساں ایجنسی) کی شاخ لاہور سے صدر دفتر واقع نئی دہلی کو ایک خط بھیجا گیا۔ جو اسی تاریخ کی دوپہر کو صدر دفتر میں پہنچ گیا۔ اس خط پر "رائل ایر فورس" کی مہر لگی ہے۔ اور اس مہر کے ایک سرے پر ہوائی جہاز اور دوسرے سرے پر تاج کی شکل بنی ہوئی ہے۔ اور ان دونوں شکلوں کے درمیان تاریخ اور اسٹیشن کا نام لکھا ہوا ہے۔

بنگال ناگپور ریلوے کے ملازمین اور مزدوروں نے بعض شکایات کی بنا پر ہڑتال کر دی ہے۔ ہڑتال بڑھتی جا رہی ہے۔ اور ہزاروں ہڑتالی شریک ہو رہے ہیں۔ مختلف جگہوں پر دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے۔ تاکہ ہڑتالی بدامنی پیدا نہ کر سکیں۔

سوامی شردھانند کے بیان کردہ قاتل عبدالرشید کا مقدمہ ۲ مارچ سے عدالت سشن میں شروع ہوگا۔

پنجاب کونسل کے آیندہ اجلاس میں سردار پرتاپ سنگھ رزولیوشن پیش کریں گے۔ کہ صوبہ پنجاب کے دیہاتی حلقوں میں پرائمری تعلیم لازمی کی جائے۔ اور کورس ایسا بنایا جائے۔ جو کسانوں اور مزدوروں کے حسب حال اور صوبے کی مادری زبان میں ہو۔

خبریں اور نوٹ

مصر کے وزیر اعظم عدلی پاشا نے ایوان میں اعلان کیا۔ کہ پارلیمنٹ نے ہر ایک وزیر کی تجویز کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔ کہ جس عہدے کے لئے مصر کا آدمی مل سکے۔ اس عہدے سے غیر ملکی آدمی کو برطرف کر دیا جائے۔ اب صرف وہ عہدہ دار باقی رکھے جائیں گے۔ جو ملکی مفاد کے لئے ضروری ہیں۔ نیز حکومت ان قواعد وضوابط پر بھی غور کر رہی ہے۔ جن کے مطابق آیندہ غیر ملکی عہدہ داروں کا تقرر کیا جائے گا۔

شاہ ایران نے پیرس کی جامع مسجد کے لئے ایک بیش قیمت قالین بھیجی ہے۔ یہ قالین خاص محل شاہی کے لئے تیار کی گئی تھی۔ وزیر خارجہ فرانس نے اس تحفہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔

ایران کی مجلس نے یہ بات منظور کر لی۔ کہ محمرہ سے بندر عباس تک ریلوے لائن بنائی جائے۔ یہ ریلوے خلیج فارس کو بحیرۂ خضر سے ملا دے گی۔

چین کے اعتدال پسند جرنیل سن چوان فینگ کی شکست اور قوم پرست جرنیل مسٹر لو جین چن کی فتح یابی پر لیبر یونین (انجمن مزدوران) نے اعلان کر دیا۔ کہ ۱۹ فروری کو عام ہڑتال کر دی جائے۔ اور مطالبہ کیا جائے۔ کہ شنگھائی سے سن چوان فینگ اور برطانیہ کی فوجیں نکل جائیں۔ چنانچہ ڈاک خانہ۔ ٹریموے اور غیر ملکی کارخانوں کے ملازموں اور مزدوروں نے ہڑتال کر دی۔ جن کی تعداد ایک بارہ ہزار تک پہنچ چکی ہے۔

بین الاقوامی علاقے میں کئی شورش پسند ہڑتالیوں کے سر کاٹ کر سر بازار لٹکائے گئے ہیں۔ تاکہ دوسرے فسادیوں کو عبرت ہو۔

مارشل سن چوان فینگ کے ایک جنگی جہاز کے سپاہی باغی ہو کر قوم پرستوں سے جا ملے۔ اور انہوں نے شنگھائی کے نواحی علاقے میں دو گھنٹے تک گولہ باری کی۔ بعد کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ گولہ باری قوم پرستوں کی طرف سے اس لئے کی گئی۔ کہ چین کی شاہ پرست گورنمنٹ کا سب سے بڑا بارود خانہ اُڑا دیا جائے۔ اس گولہ باری سے چین کی شہری آبادی اور بین الاقوامی بستی میں بہت خوف وہراس پھیلا ہوا ہے۔

چین کی قوم پرست عدالت میں گزشتہ اکتوبر سے دو جرنیلوں کے خلاف غداری کے الزام میں مقدمہ چل رہا تھا۔ اب اس کا فیصلہ ہو گیا۔ اور ایک کو پندرہ لاکھ ڈالر جرمانہ کیا گیا۔ اور دوسرے کو سزائے موت دی گئی۔ اس عدالت کا صدر قوم پرستوں کا وزیر عدالت تھا۔ اور ۱۲ ارکان طالب علموں۔ کسانوں اور سیاسی جماعتوں کے نمایندے تھے۔ جن میں جماعت خواتین کی طرف سے ایک عورت بھی بطور نمایندہ شامل تھی۔

پیرس کا تار۔ ایفل ٹاور میں ایک فرانسیسی شخص

نے حیرت انگیز طریقے سے خودکشی کی۔ اس کی بیوی اسے بلیارڈ کھیلنے سے منع کرتی تھی۔ اور وہ نہ مانتا تھا۔ آخر ایک روز بہت جھگڑا ہوا۔ اور وہ اگر برج کی سیڑھیوں پر چڑھ گیا۔ پھر اس نے پولیس سے کہا۔ کہ میری بیوی کو لاؤ۔ میں اس کے پیر دوں پر گرنا چاہتا ہوں۔ پولیس نے اسے نیچے لانے کی بہت کوشش کی۔ مگر وہ نہ اترا۔ مجبوراً اس کی بیوی کو بلایا گیا۔ اور وہ جھاڑیوں کے پیچھے کھڑی ہو کر اسے دیکھتی رہی۔ پہلے تو کئی منٹ تک وہ سگرٹ پیتا رہا۔ اور لوگ اس دہشتناک منظر کو دیکھتے رہے پھر اس نے پانچ بجے شام کو ایک چھلانگ ماری اور نیچے گرتے ہی مر گیا۔

حکومت فرانس نے وطن کی حفاظت کا ایک جدید نظام تیار کیا ہے۔ جس کی رو سے حکومت خطرے کے موقع پر فرانس کے تمام شہریوں کو بلا لحاظ جنس بلا سکے گی۔ اور جس شخص کے پاس کوئی سامان ایسا ہوگا۔ جو وطن کی حفاظت کے لئے کام آ سکے۔ حکومت اس سامان کو استعمال کرنے کی مجاز ہوگی۔ اس نظام سے فرانس کی عورتیں خطرے کے موقع پر مردوں کے دوش بدوش وطنی خدمات انجام دینے پر مجبور ہوں گی۔

لیتھ (انگلستان) کے ایک مالک جہازات مسٹر ٹامس گگ نے ایڈنبرا یونیورسٹی کو پندرہ ہزار پونڈ دئے ہیں۔ تاکہ اس رقم سے ۱۲۵ طلباء کے لئے ایک بورڈنگ ہاؤس بنایا جائے۔ مسٹر گگ اس سے پہلے بھی یونیورسٹی کو عطیات دے چکے ہیں۔ انہوں نے پچھلے دنوں دس ہزار پونڈ طلباء کی ان خدمات کے اعتراف میں دئے تھے۔ جو انہوں نے انگلستان کی عام ہڑتال کے موقع پر کی تھیں۔

آج کل انگلستان میں انفلوائنزا پھیلا ہوا ہے۔ جس سے پیدائشوں میں ۱۰ ہزار ۴ سو ۱۳ کی کمی۔ اور اموات میں ۲۷ ہزار ۹ سو ۵۹ کی زیادتی ہو گئی ہے۔

دار العوام میں کمانڈر کنور تھی کے جواب میں مسٹر برجمین نے کہا۔ کہ اس وقت سلطنت برطانیہ کے لئے گیارہ۔ جاپان کے لئے چھ۔ اور امریکہ کے لئے دو کروزر (جنگی جہاز) تیار کئے جا رہے ہیں۔

حکومت کی طرف سے چار کوئلے کے کان کنوں کے بیٹوں کو وظائف دینے کے لئے ڈیڑھ لاکھ پونڈ کی رقم منظور کی گئی ہے۔ یہ رقم ان لڑکوں پر صرف ہوگی جو ۱۷ سال سے زیادہ عمر کے ہوں۔ اور اکسفورڈ یا کیمبرج یونیورسٹی میں تعلیم پائیں۔

وکٹوریا یونیورسٹی (لندن) میں سر فرانس اولڈ فیلڈ قانون محمدی اور قانون ہنود کے پروفیسر مقرر ہوئے ہیں۔ آپ پہلے مدراس میں جج اور علم قانون کے پروفیسر رہ چکے تھے۔

جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے حقوق کے متعلق ۱۷ دسمبر ۱۹۲۶ء سے ۱۲ جنوری ۱۹۲۷ء تک کیپ ٹاؤن میں جو گول میز کانفرنس ہوئی تھی۔ اب اس کا نتیجہ شائع ہوا ہے۔ اس میں گورنمنٹ ہند اور گورنمنٹ جنوبی افریقہ کے درمیان جو اصول طے پائے ہیں۔ وہ مختصراً یہ ہیں:۔

۱۔ جو ہندوستانی جنوبی افریقہ میں رہنا چاہیں۔ وہ مغربی طرز زندگی اختیار کر کے رہ سکتے ہیں۔

۲۔ جو ہندوستانی وہاں رہنا چاہیں گے۔ انہیں مغربی طرز معاشرت اختیار کرنے میں سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔

۳۔ جو ہندوستانی یہ شرط تسلیم نہ کریں۔ وہ جنوبی افریقہ کی گورنمنٹ کے خرچ پر ہندوستان یا کسی دوسرے ممالک میں جا سکتے ہیں۔

۴۔ تین سال تک انہیں گورنمنٹ بونس دے گی۔ اس عرصے میں اگر وہ واپس جانا چاہیں۔ تو جا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ تمام اخراجات واپس کر دیں۔

۵۔ جماعتی رقبوں کا قانون سابقہ ترک کر دیا جائیگا۔

۶۔ جنوبی افریقہ میں گورنمنٹ ہند کا ایک ایجنٹ رہے گا۔ جو وہاں کے ہندوستانیوں کی نگہداشت کرے گا۔

پچھلے دنوں کابل میں ایک جرمن لیڈی کا نیلام ہوا۔ اور جرمن سفیر نے اسے خرید لیا۔ واقعہ یہ ہے۔ کہ ایک افغانی نوجوان عبد اللہ خاں نے برلن میں ایک جرمن عورت سے شادی کر لی تھی۔ اور اسے کابل لے آیا تھا۔ یہ شخص خاصا مال دار اور تمباکو کا تاجر تھا۔ جب اس کا انتقال ہو گیا۔ تو جرمن عورت نے اس کی ساری جائداد پر قبضہ کرنا چاہا۔ مگر وہ سب جائداد ملکی قانون کی رو سے عبد اللہ خاں کے بھائی کو مل گئی۔ اور یہ عورت مفلس ہو کر غلاموں کی منڈی میں لائی گئی۔ جہاں جرمن سفیر نے اسے خرید کیا۔

ایک فرانسیسی موجد نے ایسی بائسکل بنائی ہے۔ جو خشکی اور تری پر یکساں چل سکتی ہے۔ جب دریا یا سمندر کا سفر کرنا ہو۔ تو پانی پر چلنے والے پرزوں کو بذریعہ پیڈل کے حرکت دی جاتی ہے۔ اور اس سے ایک گھنٹے میں پانچ چھ میل کا بحری سفر طے ہو سکتا ہے۔ اور جب خشکی پر چلنا ہو۔ تو آبی پرزوں کو اوپر اٹھا لیا جاتا ہے۔

سوئٹزرلینڈ کے گھڑی سازوں نے ایک نئی قسم کی گھڑیاں ایجاد کی ہیں۔ جن میں گراموفون کا آلہ اس حکمت سے لگایا گیا ہے۔ کہ ہر گھنٹہ بجنے پر گراموفون بجتا ہے۔ اور ان میں ہر قسم کا گانا بھرا جا سکتا ہے۔

روس میں بمقابلہ یورپ کے دوسرے ممالک کے اندھوں کی تعداد بڑھی ہوئی ہے۔ یہاں ہزار میں سے دو آدمی نابینا ہوتے ہیں۔

۱۷ فروری کی شام کو طبیہ کالج دہلی کا جلسہ تقسیم اسناد زیر صدارت عُلیا حضرت حضور بیگم صاحبہ بھوپال منعقد ہوا۔ صدر جلسہ حضور بیگم صاحبہ حکیم اجمل خاں صاحب کے ساتھ تشریف لائیں۔ اس کے بعد حکیم صاحب نے ایڈریس پڑھا۔ اور حضور بیگم صاحبہ نے موزوں و مناسب الفاظ میں اس کا جواب دیا۔ پھر سندیں تقسیم کی گئیں۔

۱۸ فروری کو سرکار عالیہ حضور بیگم صاحبہ بھوپال نے جامعہ ملیہ کا معائنہ فرمایا۔ بیگم صاحبہ کوروائی آپ کے ساتھ تھیں۔ اس موقع پر کلیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال نے نہایت ہمت افزا تقریر فرمائی۔ اور پانچ ہزار روپے کی امداد کا اعلان فرمایا۔ حضور بیگم صاحبہ نے اپنے قریب کے رشتہ داروں میں سے دو بچے بغرض تعلیم جامعہ ملیہ میں بھیجے ہیں۔ اور ایک اور بھیجنے کا وعدہ فرمایا ہے ؛

حضور نظام حیدر آباد نے مولانا عبدالحلیم شرر مرحوم کی بیوہ کو تاحیات ڈیڑھ سو روپے ماہوار کا وظیفہ عطا فرمایا ہے ؛

مہاراجہ سونپور نے ڈیڑھ سال سے لے کر چھ سال کی عمر تک کے بچے کی صحت ٹھیک رکھنے اور یہ بتانے کے لئے۔ کہ اس عرصے میں کونسی چیزیں اس کی صحت خراب کر دیتی ہیں۔ اور ان کا علاج کیا ہے۔ ایک جواب مضمون لکھنے پر طلائی تمغہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ جواب مضمون سکرٹری لیڈی چیمسفورڈ لیگ شملہ کے پاس ۱۲۔ اپریل سے پہلے پہنچ جانا چاہئے ؛

بنگال کونسل میں نظر بندان بنگال کی رہائی کی تحریک پیش ہوئی۔ جس پر خوب مباحثہ رہا۔ وزیر داخلہ آنریبل مو برلے نے اس تحریک کی مخالفت میں بہت طول طویل تقریر کی۔ جس میں بتایا۔ کہ حکومت ان اشخاص کو اس وقت تک رہا نہیں کر سکتی۔ جب تک اسے یہ یقین نہ ہو جائے۔ کہ انقلاب پسندوں اور انارکسٹوں کی دہشت ناک سرگرمیاں ان کی رہائی سے ترقی نہیں پکڑیں گی۔ نیز چند گرفتار شدہ باغیانہ تحریروں کے اقتباس بھی پڑھ کر سنائے۔ لیکن سیاسی قیدیوں کی رہائی کی قرارداد ۴۶ رایوں کے مقابلے میں ۷۱ آرا سے منظور ہو گئی ؛

کلکتہ میں سیاسی قیدیوں کی نظر بندی کے خلاف ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ادویہ اور کتب کے سوا ہر قسم کے برطانی مال کو بائیکاٹ کرنے کی قرارداد منظور کی گئی۔ مقرروں نے لوگوں کو یقین دلایا۔ کہ اگر اس قرارداد پر عمل کیا گیا۔ تو حکومت قیدیوں کو رہا کرنے پر مجبور ہو جائے گی ؛

۲۵۔ فروری کو حضور وائسرائے نے سول ہسپتال میں موٹر چھوڑ کر دہلی کے وسطی حصے کا معائنہ کیا۔ اور باشندگان سے حفظان صحت اور عام حالات کے متعلق بات چیت کی ؛

حضور وائسرائے ۱۱ مارچ کو دہلی سے بھوپال تشریف لے جائیں گے۔ اور ۱۷ مارچ تک واپس آجائیں گے ؛

حکومت پنجاب ۱ سال طبی یا کسی دوسری تعلیمی و حرفتی نصاب کی تکمیل کے لئے کسی ہندوستانی گریجویٹ خاتون کو تین سو پونڈ کا سالانہ وظیفہ عطا کرے گی۔ اور یہ وظیفہ تین سال کے لئے ہو گا ؛

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ کا تار۔ ایران و ترکی کے مابین کئی مہینے سے ایک تجارتی عہد نامے کے لئے گفت و شنید جاری تھی۔ اب وہ عہد نامہ مکمل ہو گیا ؛

چین کی خانہ جنگی زوروں پر ہے۔ شاہ پرستوں اور قوم پرستوں کی فوجیں مقابل میں جمع ہو رہی ہیں۔ شہر ہینگچو میں قوم پرست فوجوں کی آمد کی خبر سن کر شمالی چین کی فوجوں نے شہر خالی کرنے سے پہلے بازار لوٹ لئے۔ اور یہاں کے مسلح باشندوں نے فوج کے سپاہیوں کا قتل عام کیا ؛

شمالی چین کی شاہی فوجوں میں بغاوت کے آثار نمودار ہو گئے تھے۔ اس لئے وہ فوجیں شنگھائی سے ہٹا دی گئیں۔ اور جرنیل بھی بدل دیا گیا ؛

شنگھائی میں اس وقت ۱۲ ہزار غیر ملکی فوج موجود ہے۔ اس لئے بین الاقوامی علاقے کی حفاظت کے متعلق اطمینان ہو گیا ہے ؛

لندن ۲ مارچ۔ قدامت پسند پارٹی کی مخالفت کے باوجود حکومت اس مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔ کہ ۲۱ سال کی عورتوں کو ووٹ دینے کا حق دیدیا جائے۔ اغلب ہے۔ کہ ۲۵ سال کی عورتوں کو حق رائے دہندگی حاصل ہو جائے گا۔ اگر ایسا ہو گیا۔ تو تقریباً تمام حلقہ ہائے انتخاب میں عورتوں کو اکثریت حاصل ہو جائے گی ؛

میسرائن (جنوبی ویلز) کی کوئلہ کی کان پھٹ گئی اور ۵۵ آدمی چٹان کے نیچے دب کر رہ گئے۔ اس کان میں ایک ہزار سات سو آدمی کام کرتے تھے۔ ۱۲۵ آدمیوں پر حادثہ کا اثر پڑا۔ لیکن بعد میں پچپن کے سوا سب نکال لئے گئے ؛

۲ مارچ کو مسٹر بالڈون (وزیر اعظم) مع اپنی بیوی کے جائے حادثہ کا معائنہ کرنے کے لئے گئے۔ تو کان کنوں نے ان کے خلاف مظاہرہ کیا۔ پھر وہ جب کمپنی کے دفتر میں حادثے کے حالات معلوم کرنے کے بعد واپس جانے کے لئے باہر نکلے۔ اور موٹر کے انتظار میں کچھ دیر کھڑے رہے۔ تو اس عرصے میں کان کنوں کی طرف سے ان کے خلاف نفرت و حقارت کی صدائیں بلند ہوتی رہیں۔ دونوں میاں بیوی کو اس سے بہت رنج ہوا۔ مسٹر بالڈون کا چہرہ زرد ہو گیا۔ اور وفور رنج سے مسز بالڈون کی آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آئے ؛ اس کے بعد دونوں میاں بیوی بعض مصیبت زدہ کان کنوں کے گھر میں گئے۔ اور اور اظہار ہمدردی کیا ؛

مسٹر بالڈون اور ان کی بیوی ایک ایسے کان کن کے گھر میں گئے۔ جس کے دو بیٹے حادثہ مذکور میں ہلاک ہوئے تھے۔ اور اس سے کہا۔ کہ "ہم آپ کے پاس وزیر اعظم کی حیثیت سے نہیں آئے۔ بلکہ محض ایک انسان کی حیثیت سے آئے ہیں۔ جسے اپنے مصیبت زدہ بھائی سے ہمدردی ہو" ؛

اٹلی کے ضلع لسکنی میں لوہے کی کان نکلی ہے۔ اس پر بڑی خوشیاں منائی جا رہی ہیں۔ کیونکہ اس کان

کی وجہ سے اٹلی غیر ملکی لوہے کی خرید سے بے نیاز ہو جائے گا۔ یورپ کی کانوں سے خالص لوہا ۴۰ فی صدی نکلتا ہے۔ اس کان سے ۸۰ فی صدی برآمد ہوگا۔

انتظام ہو رہا ہے۔ کہ یورپ کے گرد ڈھائی ہزار میل کا سفر ہوائی جہاز کے ذریعے سات دن میں کیا جا سکے۔ تاکہ تفریح کرنے والے پیرس۔ برلن۔ وارسا وائنا۔ لیپزک اور ایمسٹرڈم کو دیکھ سکیں۔ اور موٹر کی بار برداری کو ملا کر کُل کرایہ ۳۵ پونڈ ہو۔

پولینڈ میں ایک زمین دوز قصبہ آباد ہے۔ جس میں ایک ہزار مرد عورتیں اور بچے رہتے ہیں۔ ان میں سے اکثر نے پیدا ہونے کے وقت سے اب تک سورج کی روشنی نہیں دیکھی۔ چونکہ یہ قصبہ نمک کی کانوں کے اندر ہے۔ اس لئے اس کا نام نمک شہر ہے۔

جاپانی مدرسوں میں نوعمر طالب علموں کو ابتدا ہی سے حب وطن کا سبق سکھایا جاتا ہے۔ انہیں ان تمام لڑائیوں کے حالات ذہن نشین کرائے جاتے ہیں۔ جن میں ان کی قوم کے بہادروں اور جاپانی فوجوں نے حصہ لیا ہے۔

بحر ہند کے جزیرہ ماہو میں ایک گرجا ہے۔ جو سالم مونگے کا بنا ہوا ہے۔

اٹلی کو ہر سال ممالک غیر کے سیاحوں کی بدولت ایک ارب اسی کروڑ روپے کی آمدنی ہوتی ہے۔

فرانس کے ایک دواساز نے دعوے کیا ہے۔ کہ سیب کا رس تپ محرقہ کے لئے تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ اس رس کی ترشی بخار کے جراثیم کو ہلاک کر دیتی ہے۔

مہارانی کپورتھلہ نے جو آج کل نیویارک (امریکہ) میں مقیم ہیں۔ اپنے شوہر مہاراجہ کپورتھلہ سے علیحدگی حاصل کر لی ہے۔

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ مسٹر جانسن سشن جج کی عدالت میں شروع ہوا۔ ۳ اور ۴ مارچ کو ملزم عبدالرشید کی طرف سے صفائی کی شہادتیں پیش ہوئیں۔ گواہان صفائی نے اپنے بیانوں میں ظاہر کیا۔ کہ ملزم دماغی حیثیت سے اس قابل نہیں کہ اس پر مقدمہ چلایا جائے۔

۵ مارچ کو پھر مقدمہ پیش ہوا۔ اور دو ایک صفائی کی شہادتوں کے بعد دماغی امراض کے ماہر ڈاکٹر کپتان بیچ بیچ ایم سی۔ آئی ایم ایس (لاہور) کی شہادت ہوئی۔ انہوں نے بیان کیا۔ کہ ۲۹ جنوری سے ۱۴ فروری تک ملزم میری نگرانی میں رہا۔ میں نے اپنی رائے اس گفتگو پر قایم کی ہے۔ جو میں ملزم کے ساتھ کیا کرتا تھا۔ اس دوران میں میں نے ہر قسم کے جنون کو پیش نظر رکھا۔ میری رائے یہ ہے۔ کہ ملزم مخبوط الحواس نہیں۔ اس نے مجھے بتایا تھا۔ کہ وہ چرس پیا کرتا تھا۔ لیکن چرسی جنون کی کوئی علامت ظاہر نہیں ہوئی۔ ممکن ہے۔ اتنے عرصے چرس نہ پینے سے یہ علامت دور ہو چکی ہو۔ ملزم کے وکیل مسٹر سلیم کی جرح پر ڈاکٹر مذکور نے کہا۔ کہ میری رائے میں صرف مذہبی جوش کسی شخص کو پاگل نہیں بنا سکتا۔ مسٹر سورج نرائن وکیل سرکار کی جرح پر ڈاکٹر صاحب نے کہا۔ کہ جہاں تک ملزم کا تعلق ہے۔ میں مقدمے کے عام حالات جانے بغیر یہ رائے قایم نہیں کر سکتا۔ کہ ۲۳ دسمبر کو ملزم کا دماغ صحیح تھا۔ یا نہیں۔ اگر ملزم ارتکاب قتل کے وقت کسی مرض کا شکار ہوگا۔ تو وہ چرس کے نشے کا مرض ہو سکتا ہے۔

۷ مارچ کو عبدالرشید کا مقدمہ پھر پیش ہوا۔ وکلا کی بحث ہوئی۔ مسٹر سلیم نے ملزم کی طرف سے اس کے فاتر العقل ہونے کے دلائل پیش کئے۔ اور کہا کہ ڈاکٹر بیچ بیچ ماہر امراض دماغ (لاہور) قطعی طور پر اس رائے کا اظہار نہیں کر سکے۔ کہ آیا ملزم ۲۳ دسمبر کو فاتر العقل تھا۔ یا صحیح الدماغ۔ نیز صفائی کی شہادتوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ملزم جنون کے دوران میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ وکیل سرکار نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ ایک شخص کو ڈیڑھ میل کا راستہ طے کرنے میں کئی ہندو اور کئی مسلمان ملتے ہیں۔ مگر وہ کسی سے تعرض نہیں کرتا۔ اور سوامی شردھانند کے گھر میں داخل ہوتا۔ دھرم سنگھ سے باتیں کرتا۔ پانی پیتا اور پھر گولی چلا دیتا ہے۔ اور پھر پانچ منٹ پاگل رہ کر صحیح الدماغ ہو جاتا ہے۔ اس لئے بد دماغ ہونے کا عذر قبول نہ کیا جائے۔ اور ملزم کو سزا دی جائے۔

اس کے بعد عدالت نے چار اسیسروں کو مشورے کے لئے دس منٹ دئے۔ جن میں سے مسٹر سنگھ اور سنگلیئر نے کہا۔ کہ مجرم ارتکاب جرم کے وقت صحیح حواس رکھتا تھا۔ مسٹر نیاز محمد نے ملزم کو مجرم قرار دیتے ہوئے کہا۔ کہ میں یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ وہ ۲۳ دسمبر کو صحیح الدماغ تھا۔ خواجہ عبدالمجید نے کہا۔ کہ استغاثہ کی داستان غلط ہے۔ معقول نہیں۔ اگر یہ کہا جائے۔ کہ رشید نے سوامی کو قتل کیا۔ تو ملزم جرم کی ماہیت سمجھنے کا اہل نہ تھا۔

عدالت سشن ۱۴ مارچ کو حکم سنائے گی۔

۲ مارچ کو پونا بیلیا (باریسال) میں شوراتری کے میلے کے موقع پر مسلمانوں نے فساد برپا کرنے کی کوشش کی۔ اور مجسٹریٹ کی مداخلت پر اس پر نیزے سے حملہ کیا گیا۔ جو اس نازک حالت میں فائر کا حکم دینے پر مجبور ہوا۔ مسلمانوں پر گولیاں چلائی گئیں۔ جن سے تقریباً پندرہ مسلمان ہلاک اور بہت سے زخمی ہوئے۔ یہ فساد اس بات پر ہوا۔ کہ پونا بیلیا کے گاؤں میں شو کا ایک مندر ہے۔ جہاں شوراتری کی تقریب پر میلہ لگتا اور ہزارہا یاتری جمع ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بھجن گاتے اور باجا بجاتے ہوئے گزرتے ہیں۔ امسال اس سڑک پر جو مندر کی طرف جاتی ہے۔ ایک مسجد تعمیر کر لی گئی ہے۔ جب ہندوؤں کا ایک جلوس مسجد کے قریب سے گزرا۔ تو مسلمانوں نے اعتراض کیا۔ مجسٹریٹ نے مسلمانوں کو سمجھایا۔ پہلے تو وہ چپ ہو گئے۔ لیکن بعد میں کسی مولوی کے اُکسانے پر انہوں نے مجسٹریٹ پر نیزے سے حملہ کر دیا۔ اور اسے مجبوراً گولی چلانے کا حکم دینا پڑا۔

بعد کا تار۔ پونا بیلیا کے فساد کے سلسلے میں تین لاشیں اُور لائی گئی ہیں۔ اب ہلاک شدہ لوگوں

تہذیب نسواں
۱۲ مارچ ۱۹۲۷ء

کی تعداد سترہ ہوگئی ہے ۔ مولوی صاحب جنہوں نے مسلمانوں کو اُبھارا تھا۔ گرفتار کرلئے گئے ہیں اور بیلیا میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ہو گیا ہے ؛

بہادر گنج ضلع غازی پور میں مسجد کے سامنے باجا بجانے کے مسئلے پر فرقہ دارانہ فساد ہوگیا۔ ایک آدمی مرا اور کئی زخمی ہوئے ؛

بیلا (ناگپور) کے ایک شخص باپوراؤ پر باپ کے قتل کر دینے کا مقدمہ چل رہا ہے۔ جس نے باپ کے ملامت کرنے پر غصہ میں آکر کلہاڑی ماری اور باپ مرگیا۔ عدالت میں ملزم کا چچا شہادت دے رہا تھا۔ کہ ملزم بے ہوش ہوگیا ؛

سشن جج الہ آباد نے دادوکونڈو کے مقدمۂ فساد کا فیصلہ سنا دیا جس میں ۲۷ مسلمانوں پر ہندوؤں کا جلوس نکلنے کے موقع پر بلوہ اور قتل کے ارتکاب کا الزام تھا۔ جج نے ملزموں کو صرف بلوہ کا مجرم قرار دیا۔ اور دو کو دو دو سال قید۔ چار کو ایک ایک سال قید اور گیارہ کو چھ چھ ہفتے قید با مشقت کی سزا دی ؛

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آگرہ نے پنڈت کالی چرن شرما مصنف دچتر جیون کے مقدمے کا فیصلہ کر دیا جو ڈسٹرکٹ جیل کے اندر ملزم کو سنایا گیا۔ اس فیصلے کی رو سے ملزم کو ایک سال قید با مشقت اور ایک ہزار روپے جرمانہ یا چھ ماہ قید مزید کی سزا دی گئی ؛

چٹا گام کا ۲۸ فروری کا تار ہے۔ کہ پردیپھو کے مقام پر دو گاڑیوں میں ٹکر ہو گئی۔ ایک اسپشل ٹرین آسام کے رسالے کے لئے گھوڑے لا رہی تھی۔ اور دوسری طرف ایک اَور گاڑی آرہی تھی۔ ڈرائیو اور فائرمین زخمی ہوئے۔ ایک خلاصی اور سائیس کے بھی چوٹیں لگیں۔ اور گھوڑے زخمی ہوئے ؛

مہاراجہ میسور نے مہاتما گاندھی کو دعوت دی ہے۔ کہ وہ جنوبی ہند کے دورے میں شہر میسور میں بھی آئیں۔ اور ریاست کے مہمان رہیں ؛

اسمبلی میں بحث مباحثہ کے بعد دس لاکھ روپے کی مزید رقم منظور کر لی گئی۔ اس سے تجارتی اغراض کے لئے ہوائی جہاز چلانے کی تعلیم دی جائے گی۔ اور سیکھنے والوں کو وظائف دئے جائیں گے ؛

گورنر صاحب رنگون نے رنگون یونیورسٹی کے لئے چندے کی اپیل کی ہے۔ اور خود اس سرمایہ میں پانسو روپیہ دیا ہے ؛

مسٹر ڈبلیو این آرنائڈو سکرٹری بنگال ناگپور لیبر یونین نے تین روز تک برت (روزہ) رکھنے کا تہیہ کیا ہے۔ تاکہ اس طرح ان گمراہ آدمیوں کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے۔ جو ہڑتال میں ابتک شامل نہیں ہوئے۔ اور ہڑتال ختم کرنے میں حکومت کی امداد کر رہے ہیں ؛

بنگال ناگپور ریلوے کی ہڑتال جاری ہے۔ مگر کہیں کہیں لوگ واپس آرہے ہیں ؛

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۸ مارچ۔ ترکی کے وزیر تعلیم نے حکم صادر کیا ہے۔ کہ تمام ایسے مدرسین یا اُستانیاں جو لاولد ہوں۔ کسی نوزائیدہ بچے کو جس کی سرپرستی اور حفاظت ضروری ہو۔ متبنٰے بنالیں۔ جن مدرسین کے وسائل نہ ہوں۔ ان کو انجمن حمایت اطفال مدد دے گی۔ اور جن مدرسین نے کسی بچے کو متبنٰے نہ بنایا ہو۔ وہ اس انجمن کو لکھیں۔ انجمن مذکور ان کے لئے بچہ مہیا کرے گی ؛

چین اور برطانیہ میں برطانی بستی کیوکیانگ کے متعلق جو عہد نامہ ہوا ہے۔ اس پر ملک معظم کی حکومت نے دستخط کر دئے۔ لندن اس عہدنامے کی شرطوں کا اعلان کر دیا گیا۔ ان کی رو سے انگریزوں نے غیر مشروط طور پر کیوکیانگ کی برطانی بستی کا انتظام حکومت کینٹن (چین کی قوم پرست گورنمنٹ) کے حوالے کر دیا۔ اور میونسپلٹی کے متعلق برطانی قوانین منسوخ کر دئے گئے۔ ۱۵ مارچ سے حکومت کینٹن تمام انتظام اپنے ہاتھ میں لے لی۔ اور کیوکیانگ کی حیثیت ایک ایسی بندرگاہ کی سی رہ جائے گی جہاں برطانیہ کو معمولی سے حقوق حاصل ہوں ؛

خبر ہے۔ کہ حکومت کینٹن نے ۴۰ ہزار ڈالر کا ایک چیک فسادات کیوکیانگ کے برطانی نقصانات کے عوض میں دیا ہے ؛

اخبار آبزرور لکھتا ہے۔ کہ معاہدۂ کیوکیانگ کی منظوری کے باوجود ننکنگ ۔ کیوکیانگ ۔ ہنکاؤ اور دوسرے مقامات میں برطانیہ کی مخالفت کا بازار ویسا ہی گرم ہے۔ جیسے پہلے تھا۔ کیوکیانگ کے برطانی باشندے ابھی جہازوں ہی میں رہائش اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اور ان پر لعن طعن کی بوچھاڑ بھی ہو رہی ہے۔ نہ مظاہروں اور ہڑتالوں پر کوئی قیود عائد کی گئیں۔ ان حالات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ معاہدہ مذکور بے سود ہے۔ اگر اس سے کچھ فائدہ ہوا ہے۔ تو صرف اتنا۔ کہ ذرا سی کشیدگی کم ہو گئی ہے ؛

۸ مارچ کو پیرس میں فرانس کا جدید قانون "تحفظ قومی" کثرت رائے سے منظور ہو گیا۔ اس کی رو سے وہاں کا ہر باشندہ بلا امتیاز مرد و عورت ایام جنگ میں لڑائی یا اس کے متعلق دوسرے کاموں کے لئے مجبور کیا جائے گا۔ اس قانون کی رو سے حکومت کو اختیار حاصل ہو گیا ہے۔ کہ وہ وزیر اعظم کی نگرانی میں ملک کے تمام باشندوں اور ان تمام ذرائع کو استعمال کرے۔ جو قوم و وطن کی حفاظت کے لئے مفید ہوں۔ اور چالیس برس تک کی عمر کا ہر آدمی میدان جنگ میں خدمات انجام دے؛

فرانس کے اس قانون پر بعض اخبارات نے مذاق اُڑایا ہے۔ اور کارٹون شائع کئے ہیں۔ جن میں ماماؤں اور نرسوں کی ایک فوج شیرخوار بچوں کے گہوارے اُٹھائے ہوئے رنگروٹوں

کی حفاظت میں میدان جنگ کی طرف جارہی ہیں۔ اور عورتیں اپنے جنگی کاموں میں خندقوں کے اندر دکھائی گئی ہیں۔

ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ مجھے ایک ایسی تجویز سوجھی ہے۔ جس سے جنگ کا قطعی سد باب ہو سکتا ہے۔ وہ یہ کہ شہنشاہ والیان ریاست جمہوریتوں کے صدر۔ پارلیمنٹ کے ارکان۔ ماہرین مالیات مدبرین اور اخبار نویس ایک پلٹن کی صورت میں لڑائی کی صف اوّل میں ہوں۔

فرانسیسی قانون "تحفظ قومی" کی وجہ سے حکومت جرمنی کی حامی جماعتیں یہ کوشش کر رہی ہیں۔ کہ معاہدۂ ورسیلز اور دوسرے عہدناموں میں ایسی گنجائش نکالی جائے۔ جس سے جنگی اسلحہ پیدا کئے جائیں۔ اور جرمنی کی قوت بڑھائی جائے۔

دارالعوام انگلستان میں برطانی فوج کی تعداد ایک لاکھ چھیاسٹھ ہزار منظور ہوئی جس میں ہندوستان بھی شامل ہے۔ اسی لحاظ سے فوج کی تنخواہ بھی منظور کی گئی۔

لندن میں بے روزگاروں کے لئے ایک مدرسہ کھولا جائے گا۔ جس میں انگریزی۔ جغرافیہ۔ تاریخ۔ ریاضی اور دستکاری سکھانے کا انتظام ہوگا۔ اس مدرسے میں تیس سال تک کی عمر کے کنوارے اور ۲۵ سال تک کی عمر کے شادی شدہ لوگ داخل کئے جائیں گے۔ ان کو صرف دو گھنٹے روزانہ حاضر ہونا پڑے گا۔ صرف ان لوگوں کو جو بلاناغہ پابندی کے ساتھ حاضر ہوا کریں گے۔ امداد دی جائے گی۔

جنوبی ویلز کے حادثہ میں ہلاک ہونے والے کان کنوں کے بیس تابوت تھے۔ جن میں لاشیں پڑی ہوئی تھیں۔ پانچ بینڈ اور ایک لاکھ آٹھ ہزار آدمی جنازے کے ساتھ تھے۔

کان کے حادثے کے مصیبت زدوں کی امداد کے لئے سرمایہ جمع کیا جا رہا ہے۔ اب تک ۲۲ ہزار پونڈ جمع ہو چکے ہیں۔

مغربی جاپان میں خوفناک زلزلہ آیا۔ جس سے ہزاروں مکانات گر گئے۔ اور سڑکوں میں شگاف پڑ گئے۔ تقریباً پانچ ہزار انسان ہلاک اور زخمی ہوئے۔

برلنگٹن میں ڈیڑھ مہینے تک بلجیم اور فینی لینڈ کی مصنوعات کی نمائش ہوئی۔ جہاں بلجیم اور برطانیہ کے صناعوں نے پچھلی پانچ صدیوں کی نادر مصنوعات پیش کیں۔ ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ تماشائی نمائش گاہ میں آئے۔

برطانی ہوائی سروس کے دو افسر لفٹنٹ کار اور لفٹنٹ گلمین آیندہ ماہ مئی میں کرانویل اور لنکن شائر سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوں گے۔ اور دونوں میں سے ہر ایک ۸ء۲ گھنٹے میں کراچی یا کلکتہ پہنچیں گے۔ جو مقام روانگی سے بالترتیب چار ہزار اور پانچ ہزار میل ہیں۔

بویریا کے ایک شخص فرینکن برگ کا حال ہی

میں انتقال ہوا ہے۔ اس کی ایک سو بیس نمبر منگنیاں ہوئیں لیکن ایک مرتبہ بھی شادی نہیں ہوئی۔

ملکہ اٹلی کے پاس ایک رومال ہے۔ جو بہت خوب صورت قیمتی اور تین سو سال کا پرانا ہے۔ لیکن اتنا پرانا ہونے کے باوجود بالکل عمدہ حالت میں ہے۔ فن زردوزی کی قدیم یادگار ہونے کی وجہ سے اس کی قیمت کا اندازہ پچھتر ہزار روپیہ کیا گیا ہے۔ مگر امریکہ کے دو کروڑ پتیوں نے اس سے تگنی قیمت کو لینا چاہا لیکن نہیں دیا گیا۔

ہسپانیہ کے دہقانوں کا عقیدہ ہے۔ کہ جس پانی میں شادی کی انگوٹھی کو غوطہ دیا جائے۔ وہ ضعف بصر کے لئے مفید ہے۔

۱۴ مارچ کو دہلی کے سشن جج مسٹر جانسن نے سوامی شردھانند کے قتل کے مقدمے کا فیصلہ سنا دیا۔ اور عبدالرشید کو شردھانند کے قتل کا مجرم قرار دے کر اس کے لئے سزائے موت تجویز کی۔ جج صاحب نے اپنے فیصلے کے دوران میں لکھا ہے۔ کہ استغاثہ کے چشم دید گواہ دھرم سنگھ کی شہادت بے لاگ ہے۔ اور استغاثہ کے دوسرے گواہوں کے بیان سے مطابقت رکھتی ہے۔ ملزم کے وکیل نے استغاثے کی داستان کو جھٹلانے کے لئے کچھ نہیں کہا۔ صرف ایسے خیال کا اظہار کیا۔ جیسے پولیس کے انتظار میں ایک خاص قسم کا سین جان بوجھ کر تیار کیا گیا تھا۔ ملزم کے وکیل کی یہ دلیل ناقابل قبول ہے۔ اور ملزم کے خلاف زبردست شہادتوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ملزم کے سوا کسی اَور شخص نے مقتول کو قتل نہیں کیا۔ چار اسیسروں میں سے تین کی رائے ہے۔ کہ مجرم نے جرم کا ارتکاب کیا۔ چوتھے کا خیال ہے۔ کہ ثابت نہیں ہوا۔ اسیسروں کی اکثریت سے مجھے اتفاق ہے۔ کہ عبدالرشید نے مقتول پر ضرور گولی چلائی۔ اور ضرور اسے مار ڈالا۔

عبدالرشید کے پاگل ہونے کے متعلق صفائی کی شہادتیں آپس میں مطابقت نہیں رکھتیں۔ اور کچھ تھوڑا بہت تطابق نظر آتا ہے۔ تو اس سے کسی معقول شخص کو قائل نہیں کیا جا سکتا۔ لاہور کے دماغی امراض کے ڈاکٹر کی شہادت قطعی ہے۔ کہ ملزم مجنون نہیں۔ دو اسیسروں نے ارتکاب جرم کے وقت ملزم کو صحیح الدماغ ظاہر کیا ہے۔ تیسرے نے اظہار رائے سے انکار کر دیا ہے۔ چوتھا یہ تسلیم کرتا ہے۔ کہ اگر اس نے جرم کا ارتکاب کیا ہوگا۔ تو وہ اس وقت صحیح الدماغ ہوگا۔ میں اسیسروں کی اکثریت کے ساتھ متفق ہوں۔ اور یہ سمجھ کر کہ اس نے جرم کا ارتکاب کیا۔ اور وہ جرم کے وقت پاگل نہ تھا۔ جرم زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند کا مجرم قرار دیتا ہوں۔ چونکہ کسی قسم کے اشتباہ پیدا کرنے

والے حالات نہیں۔ اس لئے قتل عمد کا ارتکاب کیا گیا۔ اور نہایت بے رحمی سے ایسے شخص پر کیا گیا جسے ملزم نے تلاش کیا۔ اور بستر علالت پر لیٹے ہوئے نہایت بے چارگی کی حالت میں پایا۔ میں حکم دیتا ہوں۔ کہ عبدالرشید کو گردن کے بل پھانسی کے تختے پر اس وقت تک لٹکایا جائے۔ کہ وہ مرجائے۔ یہ فیصلہ عدالت العالیہ کی تصدیق کا محتاج ہے۔

اس فیصلے کے خلاف ملزم عبدالرشید کی طرف سے ہائی کورٹ لاہور میں اپیل کی جائے گی۔

مسٹر رام نرائن سب جج دہلی کی عدالت سے ۵ اور ۶ مارچ کی درمیانی رات کو مختلف مقدموں کی چار سَو مسلیں چوری ہوگئیں۔ اب تک کوئی چور نہیں پکڑا گیا۔

۸ مارچ کو رنگون کے ایک بیرسٹر ایس ایس مکرجی انسین جاتے ہوئے ادکن اسٹیشن کے قریب ایک مقامی ٹرین کے نیچے آکر مرگئے۔

اسمبلی کے بنگالی مسلمان ارکان نے ضلع باریسال میں مسلمانوں پر گولی چلانے کے متعلق سر الگزینڈر مڈیمان وزیر داخلہ سے ملاقات کی۔ اور معاملہ حکومت کے غور کے لئے پیش کیا۔ وزیر داخلہ نے خوش خلقی سے یقین دلایا۔ کہ ان کی عرضداشت نہایت احتیاط سے غور کیا جائے گا۔

سشن جج الہ آباد نے ایک ہندوستانی عیسائی عورت پر جائداد حاصل کرنے کے لئے جعلی وصیت نامہ بنانے اور جھوٹی شہادتیں بہم پہنچانے کا جرم عائد کرکے دو سال قید بامشقت کی سزا دی تھی۔ اب ملزمہ نے عدالت عالیہ میں اپیل کیا ہے۔ سر علی امام پیروکار ہوں گے۔

ڈسٹرکٹ جج آگرہ نے کالی چرن مصنف دھرم جیون کی اپیل مسترد کردی۔ اور عدالت ماتحت کا فیصلہ بحال رکھا۔

اسمبلی کے سابق صدر سر فریڈرک وائٹ ولایت میں ہندوستانی عورتوں کی تعلیم کے لئے چندہ جمع کررہے ہیں۔

۱۴ مارچ کو حضور وائسرائے اور لیڈی اردن مع اسٹاف بھوپال پہنچے۔ ہز ہائنس نواب صاحب بھوپال۔ ایجنٹ گورنر جنرل۔ پولیٹکل ایجنٹ اور سرداران ریاست نے آپ کا خیر مقدم کیا۔

سکرٹری انجمن تبلیغ احمدیہ آگرے سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ موضع ساندھن کے ۷۵ مرتدین دوبارہ مشرف باسلام ہوئے۔

۱۳ مارچ کو ایک یورپین خاتون مسز براؤن اور ان کی نوجوان لڑکی نے مولوی عبداللہ صاحب سکرٹری انجمن تبلیغ اسلام کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ خاتون موصوفہ کی عمر ۳۰ سال۔ اور ان کی بیٹی کی عمر ۱۴ سال ہے۔

حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ یکم مئی ۱۹۲۶ء سے ہوشیارپور میں انٹرمیڈیٹ درجے کا ایک گورنمنٹ کالج کھولا جائے۔

خبریں اور نوٹ

قسطنطنیہ ۱۲ مارچ۔ روس و ترکی کے درمیان ایک تجارتی عہدنامے پر دستخط ہوگئے۔ اس عہدنامے کی رو سے ترکی نے وعدہ کرلیا ہے۔ کہ وہ ہر سال اپنے ہاں کی ۴۵ چیزیں جن کی قیمت ستر لاکھ پونڈ ہوگی۔ روس میں بھیجا کرے گا۔ اور جو چیزیں روس سے ترکی میں آئیں گی۔ ان پر کوئی پابندی عائد نہ ہوگی۔

سلطان ابن سعود نے مدینہ منورہ سے رخصت ہوتے وقت ہزار گنی اور ہزار بوریاں چاول کی فقرا اور مساکین میں تقسیم کیں۔

افغانستان میں آزادی استقلال کا جشن منایا گیا۔ خوب رنگ رلیاں رہیں۔ اور قومیت وحب الوطنی کے مظاہرے ہوئے۔

امریکہ میں رہنے والے شامیوں نے شامی سردار امیر شکیب ارسلان کی خدمت میں ایک سونے کا قلم جس پر بیش قیمت جواہرات جڑے ہوئے ہیں۔ بطور نذرانہ بھیجا ہے۔

لیڈیز کارلٹن کلب (قدامت پسند فرقہ نسواں کی انجمن) میں ایک دعوت ہوئی۔ اس موقع پر لارڈ برکن ہیڈ وزیر ہند نے اپنی تقریر میں اہل ہند کو مشورہ دیا۔ کہ وہ باہمی اختلافات کو مٹائیں اور حکومت کے ساتھ مل کر کام کریں۔ اگر وہ نیک طینتی اور خیرسگالی کا ثبوت دیں گے۔ تو وہ سب کچھ حاصل کرسکتے ہیں۔

چین کی قوم پرست فوجیں شنگھائی کی بین الاقوامی بستی سے گزرنے کی کوشش کررہی ہیں۔ اور برطانی فوجیں انہیں روکنا چاہتی ہیں۔

چین کے شاہ پرستوں کا ایک امیر البحر جس کے بیڑے میں تین بڑے جنگی جہاز اور نَو چھوٹے جہاز ہیں۔ قوم پرستوں سے مل گیا ہے۔ اور اس نے اپنے جہازوں پر پیکن کا جھنڈا اُتار کر قوم پرست علم لگا دیا ہے۔

تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ قوم پرستوں کی طرف سے قتل وغارت میں ترقی ہورہی ہے۔ مقام نانکن تسخیر ہونے والا ہے۔ اور اگر یہ فتح ہوگیا۔ تو اس کے یہ معنے ہوں گے۔ کہ شنگھائی بھی افواج کینٹن کے قبضے میں آگیا۔ کیونکہ نانکن کی تسخیر سے پیکن جانے والی ریلوے لائن بھی قوم پرستوں کے ہاتھ میں آجائے گی۔

ہنکاؤ جس پر حال ہی میں قوم پرستوں کو اقتدار حاصل ہوا ہے۔ وہاں کے مردوں نے ایک عظیم الشان مظاہرہ کیا۔ اور جمعیت نسواں پر لعنت کے نعرے بلند کئے۔ ایک دوسرے مقام پر مردوں نے مظاہرہ کرکے کہا۔ کہ قوم پرستوں نے جب سے علاقہ مذکور پر قبضہ کیا ہے۔ عورتوں کی آزادی کے راگ الاپ کر ہماری عورتوں کو آوارہ

بنا دیا ہے ؛

عدن کا فوجی اور سیاسی انتظام عارضی طور پر ۱۹۱۷ء سے حکومت برطانیہ کے ہاتھ میں تھا۔ مگر اب اسے مستقل کر دیا گیا ہے ؛

دارالعوام میں ایک سوال کے جواب میں ارل ونٹرٹن نے کہا۔ کہ کراچی میں بحری تربیت گاہ قایم کرنے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ چھ مہینے کے اندر اندر کام شروع کر دیا جائے گا ؛

نیویارک (امریکہ) میں سابق وزیر اعظم روس موسیو کرنسکی اپنے ۵ ہزار معتقدین کے مجمع میں روسی انقلاب کی دسویں سال گرہ کے موقع پر تقریر کرنے کے لئے اُٹھے۔ تو ایک شاہ پرست عورت بظاہر پھول پیش کرنے کے لئے آگے بڑھی۔ لیکن پاس پہنچ کر ان کے مُنہ پر بہت زور سے تھپڑ مارا + لوگ جُھنجھلا کر اس عورت کی طرف بڑھے۔ لیکن موسیو مذکور کو مطلق غصہ نہ آیا۔ اور انہوں نے لوگوں کو اس عورت پر حملہ کرنے سے روک دیا ؛

ایک فرانسیسی عورت جولین نصرانی اس الزام میں گرفتار کی گئی ہے۔ کہ اس نے پچھلے چار سال میں تقریباً ایک ہزار گمنام خطوط لکھے۔ جن میں کسانوں اور دہقانوں کو ڈرادے اور دھکیاں دی گئیں۔ اور اس طریقے سے روپیہ حاصل کرنا چاہا + ان خطوط کا بہت بُرا اثر ہوا۔ کئی گھر تباہ ہو گئے۔ دوست جدا ہو گئے۔ بہت سے کسان اپنی کھیتی باڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ اور شادیاں رُک گئیں + ایک کسان کو دھمکی دی گئی۔ کہ ایک ہزار فرانک فلاں درخت کے نیچے رکھ دو۔ ورنہ تمہیں قتل کر دیا جائے گا۔ اس نے نہ رکھے۔ تو اسے نقصان پہنچایا گیا + ایک دوسرے آدمی کو تنبیہ کی۔ کہ تم گاؤں چھوڑ کر چلے جاؤ۔ وہ نہیں بھاگا۔ تو اس کے بچوں کو زہر آلود مٹھائیاں کھلا دی گئیں۔ اور مویشیوں کو بھی زہر دیا گیا + یہ عورت بیوہ ہے۔ اور اس کی عمر چالیس سال ہے۔ جب سے یہ پکڑی گئی ہے۔ گمنام خطوط کا سلسلہ بند ہو گیا ہے ؛

مسٹر ٹام شاہ ممبر دارالعوام کی بیٹی ہندوستان سے ایک جہاز پر سوار ہو کر روانہ ہوئیں۔ راستے میں انہیں چیچک نکل آئی۔ اور ۱۲ مارچ کو جبل الطارق کے قرنطینہ میں داخل کی گئیں ؛

ایک بحری ہوائی جہاز خرطوم سے جاتے ہوئے ٹوٹ گیا ؛

مسٹر النی من ممبر پارلیمنٹ نے برطانیہ میں کفایت شعاری کی ترقی پر اپنی تقریر میں کہا۔ کہ اس وقت برطانیہ میں ڈیڑھ کروڑ سے زیادہ چھوٹے سرمایہ دار ہیں۔ جو زیادہ تر مزدور خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں ؛

جزیرہ نمائے ہند چینی کے فرانسیسی گورنر موسیو ورینر کے رویہ کے ردیے کے خلاف پارلیمنٹ میں سوال اٹھایا جائے گا + اس کے متعلق دیسی نمایندوں کا بیان ہے۔ کہ اس کے ظالمانہ افعال اور خون ریزیوں سے سارا ملک چیخ اُٹھا ہے۔ اس کو قتل و غارت میں خاص دل چسپی ہے۔ اور یہ دیسیوں پر دہشت بٹھانے اور ان کی عورتوں کو پریشان کرنے کا عادی ہے ؛

حال ہی میں "نارتھ کلف ہاؤس" کے نام سے لندن میں ایک چھاپہ خانہ قایم ہوا ہے۔ جس میں انگلستان کا مشہور اخبار ڈیلی ڈسپیچ چھپا کرے گا + اس چھاپہ خانے کی تمام مشینوں کو چلانے کے لئے ایک ایک سَو گھوڑوں کی طاقت کی اٹھارہ موٹریں لگائی گئی ہیں۔ جو بیس یا چوبیس صفحے کے اخبار کی ڈیڑھ دو لاکھ کاپیاں صرف ایک گھنٹے میں چھاپ لیا کریں گی + صفحات کی ترتیب۔ گنتی۔ اور کٹائی کا کام بھی مشینوں کے ذریعے ہوا کرے گا۔ اور اخبار نچلی منزل سے اوپر کی منزل تک مشینیں ہی پہنچا دیا کریں گی + یہ چھاپہ خانہ دنیا بھر میں اپنی قسم کا پہلا اور حیرت انگیز ہے ؛

یورپ کے ایک ڈاکٹر دارونوف نے بھیڑوں پر عمل جراحی کے تجربے کرنے کے بعد یہ رائے قایم کی ہے۔ کہ اس طریقہ علاج سے انسانوں کی عمر ۱۲۵ سال سے ۱۴۰ سال تک بڑھ سکتی ہے۔ اور اس طرح انسانوں پر صرف آخری تین مہینوں میں بڑھاپا آیا کرے گا۔ اور پھر موت ناگہانی اور کسی تکلیف کے بغیر آجایا کرے گی ؛

جنوبی ویلز کے حادثہ کان کنی کے مصیبت زدوں کا سرمایہ اب ۳۲ ہزار تک پہنچ گیا ہے ؛

ایک نیا ہوائی جہاز تیار ہوا ہے۔ جو قاہرہ سے کراچی تک سفر کیا کرے گا + اس کا نام لارڈ پلومر نے شہر یروشلم رکھا ہے + انہی دنوں لارڈ پلومر اور ان کی بیوی نے اس میں بیٹھ کر یروشلم کی سیر کی ؛

ریاست بھوپال میں حضور وائسرائے نے ضیافت کے موقع پر اپنی تقریر میں مسندنشینی کے متعلق فرمایا۔ کہ لڑکوں کو لڑکیوں پر فوقیت حاصل ہے۔ اور لڑکوں میں سب سے بڑا لڑکا۔ اور لڑکیوں میں سب سے بڑی لڑکی تاج و تخت کی حق دار ہے + ممکن ہے۔ کہ بھوپال دوبارہ کسی عورت کی حکمرانی میں آئے۔ اور وہ موجودہ نواب صاحب کی بڑی لڑکی ہو۔ حضور وائسرائے نے ریاستوں کی حیثیت کے باب میں فرمایا۔ بہتر ہوگا۔ کہ برطانیہ ہند اور ریاستیں ایک دوسرے سے کچھ سبق سیکھیں۔ اور مل کر ایسے ذرائع سوچیں۔ جن پر دونوں باعزت طریق سے عمل کر کے ہندوستان کی خدمت میں مصروف رہیں ؛

نواب صاحب بھوپال بادشاہ سلامت کی فوج میں لفٹنٹ کرنل کے اعزازی عہدے پر فائز ہوئے ہیں۔ اس پر وائسرائے بہادر نے انہیں مبارک باد دی ؛

ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم بنگال نے ایڈن کالیجٹ

اسکول کے جلسۂ تقسیم اسناد کے موقع پر تعلیم نسواں کے متعلق ایک طویل تقریر کی جس کے دوران میں کہا۔ کہ لڑکیوں کی تعلیم کا مسئلہ ایسا ہے۔ جسے مرد اور محکمہ کی چند عورتیں حل نہیں کرسکتیں۔ اسے تو صرف ہندوستانی قوم خصوصاً ہندوستان کی عورتیں ہی حل کرسکتی ہیں ؂

ہمیں لڑکیوں کی تعلیم میں کبھی یہ بات فراموش نہ کرنی چاہئے۔ کہ اسکول میں جو تعلیم لڑکیوں کو دی جائے۔ وہ زیادہ تر حالات میں ایسی ہو جس کے ذریعے لڑکیاں گھروں میں بیوی اور ماں کی حیثیت سے اپنا درجہ حاصل کرلیں ؂

ہندوستانی لڑکیوں کی تعلیم کے متعلق میرا نقطۂ نظر یہ ہے۔ کہ ایک بڑا باغ ہو۔ جس میں پانچ چھ گھر ہوں اور موجودہ زمانے کے ہندوستانی گھروں کے مانند ہوں ان میں لڑکیاں رکھی جائیں۔ ہر مکان میں بیٹھنے کے لئے ایک یا دو کمرے ہوں۔ جہاں ان کو تعلیم دی جائے۔ ان گھروں کے ساتھ سادہ قسم کی لیبوٹریاں ہوں۔ پردہ معمولی ہو۔ ان میں کھانا پکانا۔ گھروں کی آرائش۔ تیمارداری۔ مہمانوں کی خاطرداری۔ حساب کتاب۔ باغ کی دیکھ بھال۔ صفائی کا انتظام یہ سب کام لڑکیوں ہی سے کرائے جائیں۔ علاوہ ازیں موسیقی۔ مصوری۔ سوزن کاری اور حفظ صحت کی معمولی تعلیم بھی دی جائے۔ تعلیم دیسی زبان میں ہونی چاہئے۔ لیکن انگریزی بھی سکھلائی جائے۔ ان تمام باتوں کی تعلیم ۹ سے ۱۶ سال تک کی لڑکیوں کو دی جائے۔ ان باتوں سے لڑکیوں میں عام تہذیب۔ قابلیت اور گھروں کے انتظام کی صفت پیدا ہو جائے گی ؂

کلکتہ میں ایک میم مس ڈارڈل نے ایک مقدمہ میں شہادت دیتے ہوئے مدعی محمد شفیع کو کالا آدمی کہدیا۔ اس پر مدعی نے مس مذکور پر ہتک عزت کا دعویٰ دائر کر دیا ہے۔ اور میم صاحبہ سو روپے کے مچلکے پر رہا کی گئی ہیں ؂

بھدرک (بنگال) اسٹیشن کے قریب مدراس میل ایک اور ٹرین سے لڑ گئی۔ جس سے دو تیسرے درجے کے ڈبے اور ایک سامان کا ڈبہ تباہ ہوگیا۔ اور انجنوں کو بہت نقصان پہنچا۔ ۱۴ آدمی مرے اور ۸۷ زخمی ہوئے۔ بہت سے آدمیوں کے معمولی زخم آئے ؂

خبر ہے۔ کہ برطانی سپاہی جو ہندوستانی فوج کے ساتھ چین بھیجے گئے ہیں۔ ان کے اہل و عیال انگلستان بھیج دئے جائیں گے ؂

پنجاب کونسل میں چودھری فضل حق کی یہ تحریک منظور ہوگئی۔ کہ تلوار کو قانون اسلحہ سے مستثنیٰ کر دیا جائے۔ اگر گورنمنٹ نے کونسل کی اس تجویز کو مان لیا۔ تو پھر تلوار کے لئے لائسنس کی ضرورت نہ ہوگی ؂

اخبار زمیندار کے سارے عملے نے جس میں اڈیٹر کاتب۔ کلرک اور دفتری سب شامل ہیں ہڑتال کر دی ہے ؂

خبریں اور نوٹ

مصری اخبار الاہرام لکھتا ہے۔ کہ پچھلے چند ہفتوں سے برطانیہ اور سلطان ابن سعود کے درمیان گفتگو ہوتی رہی ہے۔ جو صیغہ راز میں ہے۔ تاہم اس باب میں اتنا معلوم ہو سکا ہے۔ کہ گفتگو کا مقصد یہ تھا۔ کہ ابن سعود برطانیہ سے اس شرط پر کچھ مالی اعانت قبول کرلیں۔ کہ ابن سعود کے زیر اثر ممالک انگریزوں کی نظر میں ان ممالک کی طرح ہو جائیں۔ جو برطانیہ کے زیر حمایت ہیں ؂

قوم پرست چینیوں نے مقام نانکن پر قبضہ کر لیا ہے۔ قبضہ کے بعد انگریزوں اور امریکنوں نے اپنی جانیں بچانے کے لئے ایک پہاڑی پر پناہ لی۔ جہاں چینی فوج نے گولے برسائے۔ اس پر برطانی اور امریکن جنگی جہازوں نے بھی گولوں سے جواب دیا۔ اور اپنی فوجی ٹولیاں ساحل پر اُتار کر غیر ملکیوں کو ان کی حفاظت میں لے لیا ؂

خبر ہے۔ کہ بدیشیوں کے خلاف بہت کچھ شورش پھیلی ہوئی ہے۔ اور دریائے ینگسی تک حالت بدتر ہو رہی ہے۔ اس لئے امریکن اور برطانی عورتیں اور بچے مخدوش مقامات کو خالی کر رہے ہیں۔ اور دریا کے کنارے جمع ہو کر ان تباہ کن جہازوں میں پناہ لے رہے ہیں۔ جو اسی ضرورت کے لئے کھڑے ہیں۔ بد سے بدتر حالت پیدا ہو جانے کی صورت میں یہ جہاز معصوم بچوں اور عورتوں کو لے کر چل دیں گے ؂

یہ بھی خبر ہے۔ کہ تمام جاپانی مکانات چینیوں نے لوٹ لئے۔ اور جاپانی قونصل ہلاک ہوا ہے نیز بہت سے امریکن اور انگریز گم ہیں۔ جن میں چوالیس عورتیں اور اڑتیس بچے بھی ہیں۔ ہندوستانی فوج کے ایک افسر کا بھی پتہ نہیں چلتا ؂

روسی سفیر متعینہ چین کی بیوی میڈم بروڈن کو شاہ پرست چینیوں نے جاسوسی کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ روسی سفیر نے اس پر اظہار ناراضی کیا ہے ؂

بلقان میں جنگ کے خطرے کا احساس کیا جا رہا ہے۔ خبر ہے۔ کہ اٹلی نے برطانیہ کو مطلع کیا ہے۔ کہ یوگوسلاویا سرحد البانیا پر فوجیں جمع کر رہا ہے۔ اور اپنے اسلحہ خانوں میں سامان جنگ تیزی سے بھر رہا ہے۔ جس سے اندیشہ ہوتا ہے۔ کہ وہ البانیا پر فوج کشی کرے گا ؂

روسی گورنمنٹ سابق زار روس کی جائداد اور محلات کو نیلام کر رہی ہے۔ جن کی قیمت کا اندازہ پندرہ لاکھ پونڈ کیا جاتا ہے۔ روسی گورنمنٹ یہ روپیہ بے کاروں کی امداد میں صرف کرے گی ؂

ماسکو میں ایک روسی شہزادے کو بولشویک حکومت

کے حکم سے گولی ماری گئی ۔ یہ شہزادہ روس میں اپنی جائداد حاصل کرنا چاہتا تھا ۔

لندن میں برطانیہ کے دیا سلائی بنانے والے کارخانے اپریل میں دیا سلائی کی سو سالہ یادگار منانے کا انتظام کر رہے ہیں ۔ ۱۸۲۷ء کے اسی مہینے میں اسٹاکٹن اون ٹیز کے ایک سائنس دان جان واکر نے پہلی دیا سلائی جلائی تھی ۔

سابق ولی عہد جرمنی نے امریکہ کی ایک فلم کمپنی سے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ ایک تماشے میں جس کا نام شہزادہ دیرنجن ہے۔ بطور ایکٹر کے پارٹ کریں گے۔ اور اس کام کی دس ہزار پونڈ اُجرت لیں گے ۔

حال ہی میں لندن میں ایک ۸۳ سالہ خاتون مسز الزبتھ کردکس (جو مسٹر ول کردکس ممبر پارلیمنٹ کی بیوہ ہیں-) کی شادی مسٹر ڈبلیو ایڈلین کے ساتھ ہوئی ۔ شادی کے بعد جب دولہا دلہن رجسٹرار کے دفتر سے نکلے۔ تو ایک اخبار والے نے ان کا فوٹو لینا چاہا۔ اور جب وہ فوٹو اُتارنے لگا۔ تو اس بوڑھی دلہن نے اپنا مُنہ چھپا لیا ۔ اب اخبار والوں نے اس فوٹو کو شائع کیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ نہ معلوم دلہن صاحبہ نے مُنہ کیوں چھپایا۔ شاید انہیں اس بڑھاپے میں سُہاگ رچانے پر شرم آئی۔ اگر یہ بات تھی۔ تو پھر اس جھنجھٹ ہی میں کیوں پڑیں؟

ایک مزدور ممبر پارلیمنٹ نے وزیر خزانہ سے سوال کیا۔ کہ کیا وہ پچیس سال سے اوپر کے تمام کنواروں پر ٹیکس لگانا چاہتے ہیں۔ جن کی تعداد بیس لاکھ ہے؟ مسٹر چرچل نے کہا۔ کہ ابھی اس باب میں کچھ نہیں کہا جا سکتا ۔

ایک مصنف نیون نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام "ایک بڑی غلطی" ہے ۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ کہ تجارتی اور فوجی نقطۂ نگاہ سے ہوائی طاقت بالکل فضول چیز ہے ۔ تجارتی لحاظ سے ہوائی طاقت اس لئے نقصان دہ ہے۔ کہ اس میں لاگت بے اندازہ آجاتی ہے۔ اور فوجی لحاظ سے بھی کچھ مفید نہیں ۔ مصنف مذکور لکھتا ہے۔ کہ رائل ایر فورس کے ہوائی جہاز قاہرہ سے کیپ ٹاؤن تک اور کیپ ٹاؤن سے لندن تک گئے ۔ چار ہوائی جہازوں پر جن کی مجموعی طاقت ۱۸۰۰ گھوڑوں کی تھی۔ صرف آٹھ آدمی ۱۴ دن میں ۱۴ ہزار میل طے کر سکے۔ حالانکہ اسی طاقت کے دو بحری جہاز اس سے آدھے وقت میں ۴ ہزار ۶ سو ٹن سامان اتنے ہی فاصلے تک لے جا سکتے تھے ۔

۲۳ مارچ کی شام گوکھلے ہال میں باشندگان مدراس کا ایک اہم جلسہ ہوا۔ جس میں لڑکیوں کی بچپن کی شادی کو روکنے کے لئے فوری تدابیر اختیار کرنے پر زور دیا گیا۔ اور اس باب میں ڈاکٹر گوڑ کے مسودۂ قانون کی حمایت کی گئی ۔ ڈاکٹر متھو

-لکشمی رکن مدراس کونسل نے شادی کی عمر بڑھانے کی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر قانون مذکور منظور کر لیا گیا۔ تو قوم جسمانی اور دماغی کمزوری سے بچ جائے گی ۔ لیڈی سداسیوا آئر نے قرارداد کی تائید کر کے کہا۔ کہ قومی مفاد کو مدنظر رکھ کر اس کے متعلق رائے عامہ کے حصول کی سخت کوشش کرنی چاہئے ۔

حکومت میسور نے شریمتی پاروتمال (مسز چندرا سیکارا آئر) کو بنگلور ڈسٹرکٹ بورڈ کی ممبری کے لئے نامزد کیا ہے ۔ ہندوستان میں یہ پہلی خاتون ہیں۔ جو مقامی بورڈ کی ممبر بنائی گئی ہیں ۔

کرنسی بل یعنی روپے کی قیمت ۱۶ پنس اور ۱۸ پنس کرنے کے متعلق اسمبلی میں خوب مباحثہ رہا ۔ مسٹر جناح اور ان کے ہم خیال ۱۸ پنس روپے کی قیمت کے خلاف رہے۔ اور انہوں نے دلائل سے ثابت کیا۔ کہ اس سے صرف انگریزوں کو فائدہ پہنچے گا۔ ہندوستان کو سراسر نقصان ہوگا ۔ سرکاری ممبروں اور ان کے ہم خیال ممبران نے ۱۶ پنس شرح تبادلہ پر زور دیا۔ اور بتایا۔ کہ اس طریقے سے ہندوستان کو کچھ نقصان نہیں پہنچتا ۔ بالآخر مین ووٹوں کی زیادتی سے روپے کا نرخ تبادلہ ۱۸ پنس منظور ہو گیا ۔

کونسل آف اسٹیٹ کے اجلاس ۲۴ مارچ میں اسمبلی کی منظور شدہ قرارداد کی تصدیق کی گئی۔ اور روپے کی شرح تبادلہ ۱۸ پنس مقرر ہو گئی ۔ ۱۰ ممبر اس شرح کے مخالف رہے۔ اور ۳۱ ممبروں نے ۱۸ پنس شرح تبادلہ کی موافقت کی ۔

گورنمنٹ بہار و اُڑیسہ نے ۳۴۵ پونڈ کے سالانہ وظائف ان تین طلباء کو دینے منظور کئے ہیں۔ جو ولایت جا کر تعلیم حاصل کریں گے ۔ ان طلباء میں دو ہندو اور ایک مسلمان قمر الدولہ نامی ہے ۔

پچھلے دنوں الہ آباد کے ایک انگریز انجنیر کی گولی سے اس کا ہندوستانی بہرا ہلاک ہو گیا تھا۔ انگریز پر مقدمہ چلا۔ اور عدالت سے صرف سو روپے جرمانے کی اسے سزا ملی۔ کیونکہ ملزم کا عذر تھا۔ کہ اس کے ہاتھ سے اتفاقیہ گولی چل گئی تھی ۔ اب بہرے کی بیوہ نے انجنیر مذکور پر تین ہزار روپے ہرجانے کا دعویٰ دائر کیا ہے ۔

کراچی میونسپلٹی نے ابتدائی تعلیم لازمی کر کے تمام شہر کے لئے آٹھ لاکھ روپیہ منظور کیا ہے ۔

دہلی کے سیشن جج کی عدالت سے جو مسلیں چوری ہو گئی تھیں۔ وہ زنانہ ہسپتال کے قریب پڑی ہوئی مل گئیں ۔

مہاراجہ صاحب کپورتھلہ سے مہارانی صاحبہ کی علیحدگی کی خبر غلط ہے۔ اس کی تردید ہو گئی ۔

بنگال کے ہونے والے گورنر سر سٹینلے جیکسن اپنی بیوی سمیت ہندوستان آ گئے ۔

مسٹر سکلات والا نے سوامی شردھانند کے بیٹے پروفیسر اندرا کو تار دیا ہے۔ کہ آپ اپنے والد ماجد کے قاتل کو پھانسی دئے جانے کے خلاف اپیل کریں۔ اور لکھا ہے۔ کہ میں نے جہاز پر سے بھی آپ سے یہی درخواست کی تھی۔ اور اب دوبارہ ملتجی ہوں۔

پروفیسر اندرا نے اس کے جواب میں لکھا ہے۔ کہ ملزم عدالت عالیہ میں مرافعہ دائر کر رہا ہے۔ عدالت عالیہ کے فیصلے سے پہلے رحم کی درخواست قبل از وقت ہے۔ اگر صورت حال یہی رہی۔ تو میں فیصلے کے بعد درخواست پیش کردوں گا۔

سوامی شردھانند کے قاتل عبدالرشید کی طرف سے چودھری ظفر اللہ خاں بیرسٹر نے ملزم کو پھانسی کی سزا دے جانے کے خلاف پنجاب ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی ہے۔

گورنر بنگال کی تحریک پر کلکتہ کی میونسپلٹی کے صدر نے ایک فنڈ کھولا ہے۔ جس میں خود گورنر بنگال نے ایک ہزار روپیہ چندہ دیا ہے۔ اس فنڈ سے ان لڑکیوں کی حفاظت اور مدد کی جائے گی۔ جو بد اخلاق عورتوں کے ہاتھوں میں پڑ کر مصیبتیں جھیلتی ہیں۔ کہتے ہیں۔ کہ اس وقت کلکتہ میں ایسی مظلوم لڑکیوں کی تعداد دو ہزار کے قریب ہے۔

کلکتہ سے پانچ میل کے فاصلے پر دمدم کے مقام میں ایک انگریز عورت مس بلڈیڈ منٹو نہار رہتی تھی۔ ان ہی دنوں ایک رات کو اس کے مکان میں چور گھس آیا۔ اور ایک سو روپے کے نوٹ ڈاک خانہ کی سیونگ بک اور چند دوسری چیزیں لے کر بھاگتا ہی تھا۔ کہ مس صاحبہ نے اسے پکڑ لیا۔ تقریباً دو گھنٹے کی کشمکش کے بعد جس میں مس مذکور کے بال نُچ گئے۔ اور کپڑے پھٹ گئے۔ اس نے بڑی بہادری سے چور کو بھگا دیا۔

ریاست ٹراونکور کی کونسل نے اعلان کیا ہے۔ کہ اچھوت ذات کے لڑکوں کو امتحان میں داخل کیا جائے گا۔ اور ان کو پانچ سال تک امتحان کی فیس داخلہ سے مستثنیٰ رکھا جائے گا۔

رائل ایر فورس کے دو ہواباز جو کوہاٹ چھاؤنی میں مقیم ہیں۔ رخصت پر اپنے گھر جاتے ہوئے ہوائی جہاز کے ذریعے اپنا سفر طے کریں گے۔ اور کراچی۔ بندر عباس۔ بغداد اور قسطنطنیہ ہوتے ہوئے جائیں گے۔

شریمتی سروجنی نائیڈو اور مسٹر سری نواس آئنگر لاہور تشریف لائے۔ اور ۲۶ مارچ کو ان دونوں محبان وطن نے ایک پبلک جلسے میں آپس کی نا اتفاقی دور کرنے اور فرقہ وارانہ منافرت کو مٹانے پر تقریریں کیں۔ مسز سروجنی نائیڈو نے کہا۔ کہ میں سیاسی باتوں سے بیزار ہو گئی۔ اور اب ایک عورت کی حیثیت سے پیغام دیتی ہوں۔ وہ کہتی ہیں۔ ہم غلامی میں اولاد پیدا کرنا نہیں چاہتے۔ بتاؤ آپ کیا جواب دیں گے؟

خبریں اور نوٹ

حجاز کی مشہور بندرگاہ رابغ میں لاسلکی (بے تار برقی) کا اسٹیشن قائم کر دیا گیا ہے۔ ڈاک اور تار کے محکمے کا اعلان ہے۔ کہ مناسب اجرت پر لاسلکی کے ذریعے نام و پیام ہو سکے گا۔

عراق میں شام کے مصیبت زدوں کی امداد کے لئے چندہ کرنے کی غرض سے جو شامی وفد گیا تھا اس کے ایک رکن سید محمد شریفی کا بیان ہے۔ کہ عراق علوم جدیدہ سے بہرہ یاب ہونے کی جدوجہد کر رہا ہے۔ اور لوگ اپنے بچوں کو یورپ کے مدرسوں میں بھیج کر تعلیم دلا رہے ہیں۔ تعلیم نسواں کی طرف بھی کافی توجہ کی جا رہی ہے۔

شام کی فرانسیسی عدالت نے برہان الدین سعد کی بہن کو تین ماہ قید اور ۱۳۰ پونڈ جرمانے کی سزا دی ہے۔ الزام یہ ہے۔ کہ انہوں نے حکم دار حکومت کے ہاتھوں سے اپنے قیدی بھائی کو نکال بھگانے میں مدد دی تھی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہمشیرہ برہان الدین ایک ضعیف خاتون ہے۔ اور اس میں اتنے بڑے کام کی ہمت نہیں۔ اس کمزور و ناتواں عورت کو سزا دینا نہ صرف عدل و انصاف سے بعید ہے۔ بلکہ صریح ظلم و سفاکی ہے۔

پیرس کی عربی و شامی انجمن نے ڈاکٹر عادل بک ایل ایل ڈی کی یادگار میں جو پچھلے دنوں میدان جنگ میں شہید ہوئے ہیں۔ ان کی تصویر ایک پوسٹ کارڈ پر چھپوا کر ہزاروں کی تعداد میں شائع کی ہے۔ تصویر کی فروخت سے جو آمدنی ہوگی وہ شام کے امدادی فنڈ میں جمع کی جائے گی۔

حکومت ایران نے ایک قانون کی رو سے جبری فوجی خدمت لازمی قرار دی ہے۔ اور پارلیمنٹ نے اس قانون کو منظور کر لیا ہے۔

انگریزوں نے قاہرہ۔ بصرہ اور کراچی کے درمیان ہوائی جہازوں کے ذریعے جو ڈاک بھیجنے کا بندوبست کیا تھا۔ اس کے متعلق حکومت ایران نے ہوائی جہازوں کو اپنے ملک کے اوپر اڑنے کی اجازت نہیں دی۔

ایران کے وزیر خارجہ علی قلی خاں روسی حکومت سے بعض مسائل کے متعلق بات چیت کرنے کے لئے ماسکو گئے ہیں۔

حکومت ایران نے ایرانی رعایا کو حج کے لئے جانے کی بندش کر دی ہے۔ پچھلے دو سالوں کی طرح اس سال بھی حجاز جانے کا پاسپورٹ نہیں دیا جائے گا۔

چین میں بین الاقوامی عورتوں کا دن منایا گیا۔ کیو کیانگ اور ہانگ کانگ میں جلسے ہوئے جن میں دس ہزار عورتیں شریک تھیں۔ اس موقع پر حریت پرست عورتوں نے ملکی اور معاشرتی آزادی کے باب میں مختلف نعرے لگائے۔ مثلاً مردوں اور عورتوں

میں مساوات ہو۔ کثرت ازدواج پر پھٹکار، صغر سنی کی شادی پر لعنت۔ نکاح و طلاق میں آزادی ہو۔ دوسری شادی کرنے والی عورت کو ذلیل نہ سمجھو۔ عورتیں انقلاب میں شرکت کریں"۔

پچھلے ہفتے خبر آئی تھی۔ کہ چین کا جاپانی قونصل قتل ہو گیا۔ تازہ خبر ہے۔ کہ وہ قتل نہیں ہوا۔ بلکہ دوسرے فراریوں کے ساتھ بھاگ کر جاپانی جنگی جہاز تک پہنچ گیا۔ اور وہاں اس نے پناہ لی تھی۔ مسلح کمیونسٹ عورتوں نے قومی سپاہیوں کی مدد سے قونصل خانے پر حملہ کیا تھا۔ اور "شہنشاہول کو ختم کر دو" کے نعرے لگائے تھے۔ حملہ آوروں کی ایک گولی قونصل اور اس کی بی بی کے درمیان سے نکل گئی۔ اور قونصل بال بال بچ گیا۔

شنگھائی (چین) کے ہنگاموں کی وجہ سے بین الاقوامی حصے کو کم از کم بیس ہزار غیر ملکیوں نے خالی کر دیا ہے۔ جن میں اکثر عورتیں اور بچے ہیں۔

چین کے مشہور قوم پرست لیڈر ڈاکٹر سن یات سن کا مقبرہ تاج محل کے نمونہ کا تیار کیا جا رہا ہے۔ اس کی تعمیر کا ٹھیکہ پانچ لاکھ پونڈ کا ہے۔

حکومت البانیا نے جبری خدمت کا ایک قانون پاس کیا ہے۔ جس کی رو سے ہر البانی کا فرض ہوگا کہ وہ سڑکیں اور ریلوے کی تعمیر میں دس روز کے لئے اپنی خدمات پیش کرے۔ البانیہ میں ایک نیا شہر بنایا جائے گا جسے بعد میں دار السلطنت بنا یا جائے گا۔

دار العوام میں بیان کیا گیا۔ کہ روس میں برطانیہ کا تجارتی مال و متاع جس سے برطانی رعایا کو سوویٹ حکومت نے کوئی معاوضہ دئے بغیر بے دخل کر دیا ہے اٹھارہ کروڑ پونڈ مالیت کا ہے۔

ایک جاپانی کوئلے کی کان میں آگ لگ گئی۔ ایک سو تیس مزدور مر گئے۔ ساٹھ لاشیں ملی ہیں۔

پارلیمنٹ برطانیہ کی دونوں مجلسوں یعنی دار الامرا اور دار العوام نے ایک قرار داد منظور کی ہے۔ جس کی رو سے معاملات ہند کے متعلق ایک مستقل کمیٹی بنانے کا فیصلہ ہوا ہے۔ اس کے ممبر پارلیمنٹ کے ممبروں میں سے لئے جائیں گے۔

حکومت عراق نے بغداد میں ہندوؤں کو اپنے مردے پھونکنے کے لئے زمین عطا کی ہے۔

لندن میں موٹر کے حادثے سے ایک فرانسیسی لڑکی کے چہرے پر خراش آگئی تھی۔ ہرجانے کا دعوے کرنے پر اس لڑکی کو عدالت سے تین ہزار پونڈ (پینتالیس ہزار روپے) کی ڈگری ملی۔ کیونکہ وہ خوب صورت سے بدصورت ہو گئی تھی۔

جمہوریہ جرمنی کے وزیر اعظم ہر براؤن نے سابق قیصر کی بیگم کو اس کے محل میں عارضی قیام کرنے سے منع کر دیا ہے۔

آج کل برطانیہ میں ہر ہفتہ پانچ ہزار موٹر کاریں بن جاتی ہیں۔ ایک کارخانے میں فی ہفتہ ایک ہزار آٹھ سو موٹر کاریں تیار ہوتی ہیں۔ گذشتہ سال اکانوے لاکھ بیس ہزار پونڈ کی قیمت کی موٹر کاریں اور ان کے پرزے ملک سے باہر بھیجے گئے۔ اور ترپن لاکھ سولہ ہزار پونڈ کی گاڑیاں ملک میں آئیں۔

مسٹر ہنری فورڈ کی لڑکی بغرض سیاحت ترکی گئی تھی۔ جس ترک اس کی رہبری کی خدمات انجام دیں۔ اس کو مسٹر فورڈ کی بیٹی نے علاوہ تنخواہ کے اسی ہزار پونڈ بطور انعام دئے۔

انگلستان کے ۲۶ فی صدی مرد غیر شادی شدہ ہیں۔ اور باقی شادی شدہ۔ ۲۴ فی صدی شادی شدہ مرد ایسے ہیں۔ جن کے کوئی اولاد نہیں۔

یورپ میں کاہلوں کی ایک انجمن ہے۔ جس کے ممبروں کو معمولی سی مستعدی دکھانے پر جرمانے کی سزا دی جاتی ہے۔

پچھلے ہفتے مہاراجہ صاحب محمود آباد کی سرکردگی میں چند مسلمانوں کا ایک وفد حضور وائسرائے کی خدمت میں اس غرض سے حاضر ہوا۔ کہ مسلمانان ہند کی طرف سے گورنمنٹ برطانیہ کی معرفت اپنے چند مطالبات سلطان ابن سعود کے سامنے پیش کرائے۔ اس وفد کے خلاف ملک کے بعض حصوں میں جلسے ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ ناظم جمعیتہ علمائے ہند نے بھی اعلان کیا ہے۔ کہ وائسرائے بہادر وفد مذکور کی درخواست کو مسلمانوں کی متفقہ درخواست نہ سمجھیں۔ مسلم قوم معاملات حجاز میں کسی غیر مسلم قوم کی ادنی سے ادنی مداخلت بھی گوارا نہیں کر سکتی۔ لہذا اس باب میں گورنمنٹ برطانیہ ہرگز ہرگز کوئی دخل نہ دے۔

۲۸ مارچ کے اجلاس اسمبلی میں نمک کا محصول دس آنے کی بجائے ایک روپیہ چار آنے کرنے کے متعلق کونسل آف اسٹیٹ کی ترمیم پیش ہوئی۔ اس کی موافقت اور مخالفت میں چند تقریریں ہوئیں۔ بالآخر ۶۱ ووٹوں کے مقابلے میں ۵۲ ووٹوں سے نمک کا محصول پھر ایک روپیہ چار آنے کر دیا گیا۔

اس موقع پر پنڈت موتی لال نہرو نے محصول نمک کی مخالفت میں جو تقریر کی۔ اس کے دوران میں ہوم ممبر کو جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ اسمبلی نے اپنے ایک ممبر کی حاضری کا مطالبہ کیا۔ مگر اس کا کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ اسمبلی نے چینی معاملے پر مباحثہ کرنا چاہا۔ مگر حکومت کی طرف سے اس کا منہ بند کر دیا گیا۔ اسمبلی نے بنگال کے سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ مگر صرف ان کی اسیری کی صورت بدل دی گئی۔ اسمبلی نے اکزیکٹیو کونسل اور ریلوے بورڈ پر اظہار ملامت کا ووٹ پاس کیا۔ مگر اس کا کچھ خیال نہیں کیا گیا۔ کرنسی بل کے معاملے میں جن حالتوں میں ہمیں شکست ہوئی۔ وہ بھی سب کو معلوم ہیں۔ اس پر طرہ یہ کہ ہم سے ایک

جابرانہ محصول کے اضافے پر گردن جُھکانے کو کہا جاتا ہے ؛

کونسل آف اسٹیٹ میں یہ تجویز۔ کہ پوسٹ کارڈ کی قیمت ایک پیسہ کردی جائے۔ مسترد ہوگئی ؛

سر جیکسن نے بنگال کی گورنری کا چارج لے لیا۔ اور لارڈ لٹن کلکتہ سے انگلستان جانے کے لئے روانہ ہو گئے ؛

کلکتہ میں "انجمن اخوت" کے نام سے ایک سوسائٹی قایم کی گئی ہے۔ جس کا مقصد ہندو مسلمانوں کے تفرقوں کو مٹانا ہے ۔ اس سوسائٹی میں لارڈ سنہا اور ڈاکٹر ٹیگور بھی شامل ہیں ؛

کلکتہ کے ڈیف اینڈ ڈمب اسکول (بہروں اور گونگوں کا مدرسہ) کے تقسیم انعام کے موقع پر راجہ بہادر جنجال (مالدہ) نے عام فنڈ کے لئے ایک لاکھ روپیہ اور تعمیری فنڈ کے۔ لئے پچیس ہزار روپیہ چندہ دیا ہے ؛

اندور کے فساد میں جن مسلمانوں پر مقدمہ چلایا جائے گا۔ ان کی طرف سے ڈاکٹر کچلو پیروی کریں گے ۔ سر محمد شفیع اور مسٹر جناح ۔ نے بھی ڈاکٹر صاحب کو مدد دینی منظور کی ہے ۔ اس وقت تک مسلمانوں کی امداد کے لئے پچیس ہزار روپیہ جمع ہو چکا ہے ؛

کلکتہ میں ایک گورکھا نوجوان کھڑک بہادر سنگھ نے ہیرالال مارواڑی کو قتل کردیا تھا ۔ وہ ایک نیپالی لڑکی راج کماری مایا کو بہکا کر بھگا لے گیا تھا۔ اور اسے فروخت کر ڈالا تھا ۔ عدالت نے گورکھا نوجوان کو قتل کے جرم میں آٹھ سال قید سخت کی سزا دی ہے ؛

اس سلسلے میں ہندوستانی اور یورپین خواتین کا ایک وفد ہوم ممبر بنگال کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور کھڑک بہادر سنگھ کی سزا کم کرنے کی درخواست کی ہوم ممبر نے وعدہ کیا۔ کہ وہ فیصلہ عدالت پر نظرثانی کرنے کے لئے گورنر سے سفارش کریں گے ؛

راج کماری کے مقدمے میں آل انڈیا گورکھا لیگ نے نیپال گورنمنٹ کو تار دیا تھا۔ اس کے جواب میں نیپال گورنمنٹ نے لکھا ہے۔ کہ راج کماری کے معاملے میں گورنمنٹ نے اپنی توجہ مبذول کی ہے۔ اور کارروائی کی جارہی ہے ؛

ناگپور میونسپلٹی نے اپنی حدود کے اندر شراب بیچنے کی ممانعت کردی ہے ؛

حضور ویسرائے ۲۹ مارچ کو کشمیر پہنچے۔ مہاراجہ صاحب نے اسٹیشن پر استقبال کیا ؛

مسٹر سری نواس آئینگر صدر کانگریس اور ان کی بیوی کو امرتسر میں اکال تخت کی طرف سے سروپا دیا گیا ؛

لاہور میں مسز نائیڈو سیر کر رہی تھیں۔ کہ اتفاق سے ان کی موٹر نہر میں جا پڑی ۔ مسز نائیڈو کی ناک پر خراش آئی۔ اور سارے کپڑے بھیگ گئے ؛